امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

# المُعجم الکبیر

جلد ششم

تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور



پروگریسو بکس

# خوشخبری

مسلک اہلسنت و جماعت کے عقائد و نظریات۔۔۔

بد مذہبوں کے باطلہ عقائد اور ان کے رد۔۔۔

اہلسنت پر کئے جانے والے اعتراضات کے جوابات پر مشتمل کتب و رسائل، آڈیو ویڈیو بیانات اور والپیپر حاصل کرنے کے لئے تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

https://t.me/tehqiqat

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ بمع تخریج

جلد ششم

# المعجم الکبیر

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ٣٦٠ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس لاہور
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

# المعجم الکبیر

جلد ششم


تالیف

الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور



بار اول ............ اگست 2015ء

پرنٹرز ............ آصف صدیق، پرنٹرز

تعداد ............ 1100/-

ناشر ............ چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول

قیمت ............ /= روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836778

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

# فہرست
# (بلحاظِ فقہی ترتیب)

| عنوانات | حدیث نمبر |
|---|---|
| **فضائل امام حسین رضی اللہ عنہ** | |
| | |
| **كتاب الايمان** | |
| تقدیر پر ایمان لانا ضروری ہے | 8700,8701 |
| اللہ اور اس کے رسول اور قیامت پر ایمان لانے والا جنتی ہے | 8703,8704 |
| جن کے متعلق تقدیر لکھی جا چکی ہے | 8857,8858 |
| اسلام کیسے کم ہوگا؟ (کتاب الایمان) | 8898 |
| **كتاب الطهارة** | |
| وضو اچھی طرح کرنا چاہیے | 8035تا8041 |
| وضو پر ہیشگی مؤمن کرتا ہے | 8049 |
| استنجاء کرنے کے متعلق | 8098 |
| شرمگاہ کو ہاتھ لگے تو ہاتھ دھونا چاہیے | 8154,8155 |
| شرمگاہ کو ہاتھ لگ جائے تو دھونا چاہیے | 8170,8173 |
| نفاس کی مدت | 8301,8302 |
| انگلیوں کا خلال کرنا ضروری ہے | 9109تا9111 |
| شرمگاہ کو ہاتھ لگنے سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے | 9112تا9118 |
| مردار کی کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے | 9119 |

## كتاب الصلٰوة

## کتاب فضائل القرآن

## کتاب التفسیر

## كتاب الحج



## كتاب الجنة والجهنم



## كتاب البيوع



## كتاب الجهاد



## كتاب النكاح

## کتاب آداب الطعام والشراب



## کتاب المریض



## کتاب الدعاء

## فضائل سیّد الانبیاء



## کتاب فضائل الصحابہ

## كتاب الزكوة والصدقة



## كتاب الذكر



فقہی فہرست

## کتاب علامات الساعة والفتن



## کتاب المواریث



## کتاب الشهيد

## کتاب البر

## كتاب الحدود



## متفرق المسائل



فقہی فہرست

فقہی فہرست

☆☆☆☆☆

# فہرست
# (بلحاظِ حروفِ تہجی)

| عنوانات | صفحہ |
|---|---|



## باب الطاء

| عنوانات | صفحہ |
|---|---|



## باب الظاء

| عنوانات | صفحہ |
| --- | --- |

| عنوانات | صفحہ |
|---|---|

| عنوانات | صفحہ |
| --- | --- |

| عنوانات | صفحہ |
|---|---|


☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

## مَنْ رَوَى عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ الْجُمَحِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

## اہل مکہ میں سے حضرت ابوامامہ الباہلی سے روایت کرتے ہیں، عبدالرحمٰن بن سابط جمحی، حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

**8030-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُصَلُّوا عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، كُلُّ كَافِرٍ يَسْجُدُ لَهَا، وَلَا تُصَلُّوا عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ كُلُّ كَافِرٍ يَسْجُدُ لَهَا، وَلَا تُصَلُّوا عِنْدَ وَسَطِ النَّهَارِ، فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ عِنْدَ ذَلِكَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سورج کے طلوع کے وقت نماز نہ پڑھتے کیونکہ سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے، ہر کافر اس وقت سجدہ کرتا ہے اور غروبِ شمس کے وقت نماز نہ پڑھتے کیونکہ سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے، ہر کافر اس کو سجدہ کرتا ہے اور زوال کے وقت نماز نہ پڑھو کیونکہ جہنم اس وقت بھڑکائی جاتی ہے۔

**8031-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ عَنْ أَخِي أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُصَلُّوا عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، وَيَسْجُدُ لَهَا كُلُّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سورج کے طلوع کے وقت نماز نہ پڑھتے کیونکہ سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے، ہر کافر اس وقت سجدہ کرتا ہے اور غروبِ شمس کے وقت نماز نہ پڑھتے کیونکہ سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے، ہر کافر اس کو سجدہ کرتا ہے اور زوال کے وقت نماز نہ پڑھو کیونکہ جہنم اس وقت بھڑکائی جاتی ہے۔



---

8030- ورواه أحمد جلد5صفحه260' قال في المجمع جلد2صفحه225' وفيه ليث ابن أبي سليم وفيه كلام كثير .

كَافِرٍ، وَلَا عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، وَيَسْجُدُ لَهَا كُلُّ كَافِرٍ. وَلَا وَسَطَ النَّهَارِ، فَإِنَّهَا تُسْجَرُ جَهَنَّمُ عِنْدَ ذَلِكَ

**8032-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ إِذَا طَلَعَ قَرْنُ الشَّيْطَانِ أَوْ غَرَبَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپﷺ نے طلوعِ شمس اور غروبِ شمس کے وقت نماز پڑھنے سے منع کیا کیونکہ یہ شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

**8033-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ، أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ حِينٍ تُكْرَهُ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: مِنْ حِينِ تُصَلِّي الصُّبْحَ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ قِيدَ رُمْحٍ، وَمِنْ حِينِ تَصْفَرُّ الشَّمْسُ إِلَى غُرُوبِهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے پوچھا گیا: کس وقت نماز مکروہ ہے؟ آپ نے فرمایا: صبح کے وقت سے لے کر سورج کے ایک نیزہ بلند ہونے تک اور زرد ہونے کے وقت سے لے کر غروبِ شمس تک۔

**8034-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، وَأَخِيهِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو آپ نے فرمایا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لیے جہنم سے جو خشک رہ جاتی ہیں۔



---

8033- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3948 مطولا . في المخطوطة حين تطلع الصبح والتصحيح من مصنف عبد الرزاق . قال في المجمع جلد2صفحه225' ورجاله ثقات غير أنه مرسل .

8034تا8041- قال في المجمع جلد 1صفحه240 رواه الطبراني في الكبير من طرق' ففي بعضها عن أبي أمامة وأخيه وفي بعضها عن أبي أمامة فقط وفي بعضها عن أخيه فقط . ومدار طرقه كلها على ليث ابن أبي سليم وقد اختلط .

قَالَا: أَبْصَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ، فَقَالَ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

**8035-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا لَيْثٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو آپ نے فرمایا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لیے جہنم سے جوخشک رہ جاتی ہیں۔

**8036-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الشَّامِيُّ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو آپ نے فرمایا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لیے جہنم سے جوخشک رہ جاتی ہیں۔

**8037-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا وَهْبٌ، ثنا لَيْثٌ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا تَوَضَّئُوا عَلَى أَعْقَابِ أَحَدِهِمْ، مِثْلُ مَوْضِعِ الدِّرْهَمِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ، قَالَ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ ان کی ایڑیوں پر ایک درہم کی جگہ پانی نہیں پہنچا تو حضورﷺ نے فرمایا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لیے جہنم سے جوخشک رہ جاتی ہیں۔

**8038-** حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا مَيْمُونُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی آخر زمانہ کی اُمت پر خوف ہے ستاروں کے ذریعے بارش مانگنے اور تقدیر کے جھٹلانے

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي فِي آخِرِ زَمَانِهَا: النُّجُومُ، وَتَكْذِيبُ الْقَدَرِ، وَحَيْفُ السُّلْطَانِ

اور بادشاہ کے ظلم سے۔

**8039**- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ، فَتَبْقَى عَلَى أَقْدَامِهِمْ قَدْرُ الدِّرْهَمِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ، فَقَالَ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ ان کی ایڑیوں پر ایک درہم کی جگہ پانی نہیں پہنچا تو حضور ﷺ نے فرمایا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لیے جہنم سے جو خشک رہ جاتی ہیں۔

**8040**- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا مَيْمُونُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا تَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ، وَقَدْ تَرَكَ مَوْضِعَ ظُفُرٍ مِنَ الْوُضُوءِ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسْبِغَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ قَالَ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو نماز کے لیے وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ اس کی ناخن کے برابر جگہ خشک رہ گئی ہے تو حضور ﷺ نے مکمل وضو کرنے کا حکم دیا' پھر فرمایا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لیے جہنم سے جو خشک رہ جاتی ہیں۔

**8041**- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا لَيْثٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَوْ عَنْ أَخِي أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے بھائی فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے ایک قوم کو ملاحظہ فرمایا کہ ان میں سے کسی ایک کی ایڑھی پر درہم کی مقدار یا ناخن کے برابر جگہ تھی جس تک پانی نہ پہنچا تھا تو آپ ﷺ نے کہنا شروع کر دیا: ایڑیوں کے لیے دوزخ سے ہلاکت ہے۔ دو بار فرمایا۔

قَوْمًا عَلَى أَعْقَابِ أَحَدِهِمْ مِثْلَ الدِّرْهَمِ أَوْ مَوْضِعُ الظُّفُرِ فَلَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ، فَجَعَلَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ مَرَّتَيْنِ

**8042-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبِي، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتَانِي رَبِّي فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، قَالَ: فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى؟ قُلْتُ: لَا أَدْرِي، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى ثَدْيَيَّ، فَعَلِمْتُ فِي مَقَامِي ذَلِكَ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، فَقَالَ: فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى؟ قُلْتُ: فِي الدَّرَجَاتِ وَالْكَفَّارَاتِ، فَأَمَّا الدَّرَجَاتُ: فَإِبْلَاغُ الْوُضُوءِ فِي السَّبَرَاتِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَوَاتِ، قَالَ: صَدَقْتَ، مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ عَاشَ بِخَيْرٍ وَمَاتَ بِخَيْرٍ، وَكَانَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ، وَأَمَّا الْكَفَّارَاتُ: فَإِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَإِفْشَاءُ السَّلَامِ وَطِيبُ الْكَلَامِ، وَالصَّلَاةُ وَالنَّاسُ نِيَامٌ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَمَلَ الْحَسَنَاتِ، وَتَرْكَ السَّيِّئَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ، وَمَغْفِرَةً، وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ، وَإِذَا أَرَدْتَ فِي قَوْمٍ فِتْنَةً،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میرا رب میرے پاس بڑی حسین صورت میں آیا' فرمایا: ملاء اعلیٰ کے فرشتے کس چیز میں جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کی: (تیرے بتائے بغیر ازخود) میں نہیں جانتا۔ پس اللہ نے اپنا دستِ قدرت میرے سینے پر رکھا' پس میں نے یہاں کھڑے ہی اسے جان لیا جو اللہ نے دنیا و آخرت کا مجھ سے سوال کیا۔ پھر فرمایا: ملاء اعلیٰ کے فرشتے کس میں جھگڑا کر رہے ہیں؟ میں نے عرض کی: درجات و کفارات میں' بہرحال درجات؟ وضو کو ٹھنڈی صبح اور ٹھنڈے موسم میں کرنا' نمازوں کے بعد نماز کا انتظار۔ فرمایا: آپ نے سچ کہا' جس نے ایسا کیا وہ بھلائی کے ساتھ زندہ رہا اور بھلائی کے ساتھ مرا اس حال میں کہ وہ خطاؤں سے پاک تھا' جیسے اس کی ماں نے اسے جنا' بہرحال کفارات! کھانا کھلانا' سلام کو عام کرنا' پاکیزہ کلام کرنا' نماز پڑھنا لوگوں کے سوتے میں۔ پھر کہا: اے اللہ! میں نیک اعمال کرنے' بُرائیوں کو چھوڑنے' مسکینوں سے محبت کرنے اور مغفرت کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور یہ کہ تُو میرے اوپر رحمت کی نظر کرے اور جب کسی قوم میں فتنہ کا ارادہ فرمائے تو مجھے فتنے سے نجات دینا۔



8042- قال في المجمع جلد7صفحه179' وفيه ليث ابن أبي سليم وهو حسن الحديث على ضعفه وبقية رجاله ثقات ولكن صح الحديث من حديث ابن عباس .

فَنَجِّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ

## مَنْ رَوَى عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

## اہل مدینہ میں سے جو ابوامامہ الباہلی سے روایت کرتے ہیں، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف، ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

**8043-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ شَافِعٌ لِأَصْحَابِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَعَلَّمُوا الْبَقَرَةَ، وَآلَ عِمْرَانَ، تَعَلَّمُوا الزَّهْرَاوَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ، أَوْ غَيَايَتَانِ، أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافٍّ تُجَادِلَانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا، وَتَعَلَّمُوا الْبَقَرَةَ، فَإِنَّ تَعَلُّمَهَا بَرَكَةٌ، وَإِنَّ تَرْكَهَا لَحَسْرَةٌ، وَلَا يُطِيقُهَا الْبَطَلَةُ يَعْنِي بِالْبَطَلَةِ: السَّحَرَةَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن سیکھو کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والے کے لیے قیامت کے دن شفاعت کرے گا' سورۂ بقرہ اور آل عمران یاد کرو' دونوں کو یاد کرو کیونکہ یہ دونوں قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کے لیے بادلوں یا پرندوں کی صورت میں سایہ کیے ہوئے ہوں گی اور اپنے پڑھنے والے کے لیے جھگڑیں گی' سورۂ بقرہ یاد کرو کیونکہ اس کا یاد کرنا برکت ہے اور چھوڑنا حسرت ہے' یا جادوگر اس کو یاد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے۔

**8044-** حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں قرآن پڑھنے کا حکم دیا اور اس پر

---

8043- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5991' ومسلم رقم الحديث: 804 .

8044- قال في المجمع جلد 7 صفحه 160' وفيه سويد بن عبد العزيز وهو متروك' وأثنى عليه هشيم خيرًا وبقية رجاله ثقات .

دَاوُدَ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَعَلُّمِ الْقُرْآنِ، وَحَثَّنَا عَلَيْهِ وَقَالَ: إِنَّ الْقُرْآنَ يَأْتِي أَهْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحْوَجَ مَا كَانُوا إِلَيْهِ، فَيَقُولُ لِلْمُسْلِمِ: أَتَعْرِفُنِي؟ فَيَقُولُ: مَنْ أَنْتَ؟ فَيَقُولُ؟ أَنَا الَّذِي كُنْتَ تُحِبُّ، وَتَكْرَهُ أَنْ يُفَارِقَكَ الَّذِي كَانَ يَسْحَبُكَ وَيُدْنِيكَ، فَيَقُولُ: لَعَلَّكَ الْقُرْآنُ، فَيُقْدَمُ بِهِ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَيُعْطَى الْمُلْكَ بِيَمِينِهِ وَالْخُلْدَ بِشِمَالِهِ، وَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ السَّكِينَةُ، وَيُنْشَرُ عَلَى أَبَوَيْهِ حُلَّتَانِ لَا يَقُومُ لَهُمَا الدُّنْيَا أَضْعَافًا، فَيَقُولَانِ لِأَيِّ شَيْءٍ كُسِينَا هَذِهِ، وَلَمْ يَبْلُغْهُ أَعْمَالُنَا؟ فَيَقُولُ: هَذَا بِأَخْذِ وَلَدِكُمَا الْقُرْآنَ

خوب اُبھارا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کے پاس آئے گا' اس وقت اس کو زیادہ ضرورت ہوگی جس حالت پر لوگ ہوں گے۔ مسلمان سے کہے گا: کیا تُو مجھے جانتا ہے؟ مسلمان کہے گا: تُو کون ہے؟ قرآن کہے گا: میں وہی ہوں جس سے تُو محبت کرتا تھا' تُو اس سے علیحدہ ہونے کو ناپسند کرتا تھا' جو تجھے گھسیٹ کر اپنے قریب کرتا تھا۔ پس وہ مسلمان کہے گا: شاید تو قرآن ہے' پس اسے رب کی بارگاہ میں لایا جائے گا' مُلک اس کے دائیں ہاتھ اور جنت اس کے بائیں ہاتھ میں دی جائے گی' اس کے سر پر سکینت رکھی جائے گی اور اس کے والدین پر دولباس دیئے جائیں گے' ان کے برابر دنیا کے کئی لباس بھی نہ ہوں گے' پس اس کے والدین کہیں گے: کس وجہ سے ہمیں یہ پہنائے گئے حالانکہ ہمارے اعمال تو اس مقام پر نہ پہنچے۔ پس وہ فرمائے گا: یہ تمہارے بچے کے قرآن کا علم حاصل کرنے کے سبب ہے۔

## الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

8045- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ الْفَرَائِضِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحُنَيْنِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ،

## قاسم بن محمد بن ابوبکر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں ایسے ہوں گے (دوانگلیوں سے اشارہ کیا)۔



8045- قال في المجمع جلد8صفحه162' وفيه اسحاق بن ابراهيم الحنيني وثقه ابن حبان وقال: يخطئ' وضعفه الجمهور وبقية رجاله وثقوا .

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ

## أَبُو الزِّنَادِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

## ابوالزناد عبداللہ بن ذکوان' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

8046- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَمْرٍو الْعَنْقَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، ثنا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح' ولی کی اجازت سے ہے۔

## مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

## محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرارہ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

8047- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو [illegible]ِلَالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا [illegible]ِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، وَعَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ تشریف لائے اس حال میں کہ میں بیٹھا تھا اور میرے ہونٹ حرکت کر رہے تھے' فرمایا: تیرے ہونٹ کس چیز کے ساتھ حرکت کر رہے ہیں؟ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بس اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ فرمایا: کیا میں تجھے ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تُو وہ پڑھے تو پھر رات دن کی عبادت اسے نہ پہنچ سکے؟ میں نے عرض کی:



8046- قال في المجمع جلد4صفحه286' وفيه عمر بن صهبان وهو متروك .

8047- وهو حديث صحيح .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جَالِسٌ أُحَرِّكُ شَفَتَيَّ، فَقَالَ: بِمَ تُحَرِّكُ شَفَتَيْكَ؟ قُلْتُ: أَذْكُرُ اللَّهَ يَا رَسُولَ اللَّهِ .فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِشَيْءٍ إِذَا قُلْتَهُ، ثُمَّ دَأَبْتَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَمْ تَبْلُغْهُ؟ قُلْتُ: بَلَى، فَقَالَ: تَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا فِي كِتَابِهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى خَلْقُهُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا فِي خَلْقِهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ سَمَاوَاتِهِ وَأَرْضِهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ، وَتُسَبِّحُ مِثْلَ ذَلِكَ وَتُكَبِّرُ مِثْلَ ذَلِكَ

کیوں نہیں! فرمایا: تُو کہہ ''الحمد للّٰہ عدد الی آخرہ'' سبحان اللہ بھی اسی کی مثل اور اللہ اکبر بھی اتنی تعداد میں کہہ۔

## الْمَرَاسِيلُ وَمَنْ لَمْ يُسَمَّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

## حضرت مراسیل، جن کا نام معلوم نہیں، وہ حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

8048- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ الْوُحَاظِيُّ، حَدَّثَتْنِي بِنْتٌ لِعُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ، وَامْرَأَةٌ مِنْ آلِ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَتَا أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ يَغْدُو عَلَيْهِمْ فَدَّانٌ إِلَّا ذُلُّوا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس گھر میں جوا ہو وہ ذلیل وخوار ہیں۔



---

8048- قال في المجمع جلد4صفحه120' وهاتان المرأتان لم أعرفهما وبقية رجاله ثقات .

**8049-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أُسَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَفْصٍ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، رَفَعَ الْحَدِيثَ، قَالَ: اسْتَقِيمُوا وَنِعِمَّا إِنِ اسْتَقَمْتُمْ، وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: استقامت پر قائم رہو اگر تم استقامت پر قائم رہے تو اچھا ہے وضو پر ہمیشگی صرف مؤمن ہی کرتا ہے۔

**8050-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سَلَمَةَ الْعَنْسِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمُدْلِجِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِمَنَابِرَ مِنْ نُورٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَفْزَعُ النَّاسُ وَلَا يَفْزَعُونَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اندھیروں میں چل کر مسجدوں کی طرف آتے ہیں ان کے لیے قیامت کے دن نور کے منبروں کی خوشخبری ہے لوگ اس دن پریشان ہوں گے لیکن ایسے لوگ پریشان نہیں ہوں گے۔

# بَابُ الضَّادِ

## مَنِ اسْمُهُ ضِرَارٌ

## ضِرَارُ بْنُ الْأَزْوَرِ الْأَسَدِيُّ

# باب الضاد

## جن کا نام ضرار ہے

## حضرت ضرار بن ازور اسدی رضی اللہ عنہ

وَاسْمُ الْأَزْوَرِ مَالِكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ جَزِيمَةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ دُودَانَ بْنِ أَسَدِ

ازور کا نام مالک بن اوس بن جزیمہ بن سعد بن مالک بن ثعلبہ بن دودان بن اسد بن خزیمہ بن مدرکہ بن



8049- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 279 قال في الزوائد: اسناده ضعيف لضعف التابع . قلت: قال الحافظ أبو حفص الدمشقي مجهول . وللحديث شواهد .

بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ إِلْيَاسِ بْنِ مُضَرَ وَمِنْ أَخْبَارِهِ:

الیاس بن مضر ہے۔

**8051-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ الْجُمَحِيِّ، قَالَ: قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِرَارُ بْنُ الْأَزْوَرِ تَوَلَّى قَتْلَ مَالِكِ بْنِ نُوَيْرَةَ، وَفِي ذَلِكَ يَقُولُ: مُتَمِّمُ بْنُ نُوَيْرَةَ، وَيُعَرِّضُ بِخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ:

(البحر الكامل)

نِعْمَ الْقَتِيلُ إِذَا مَا الرِّمَاحُ تَنَاوَحَتْ ـ جَبُنَ الْعُصَاةُ قَتِيلُكَ ابْنَ الْأَزْوَرِ

وَلَنِعْمَ حَشْوُ الدِّرْعِ حِينَ لَقِيتَهُ ...وَلَنِعْمَ مَأْوَى الطَّارِقِ الْمُتَنَوِّرِ

سَمِحٌ بِأَطْرَافِ الْقِدَاحِ إِذَا انْتَشَى ـ حُلْوٌ حَلَالُ الْمَالِ غَيْرَ عَذُورِ

لَا يَلْبَسُ الْفَحْشَاءَ تَحْتَ ثِيَابِهِ ـ صَعْبٌ مَقَادَتُهُ عَفِيفُ الْمِئْزَرِ

أَدَعَوْتَهُ بِاللَّهِ، ثُمَّ قَتَلْتَهُ ...لَوْ هُوَ دَعَاكَ بِذِمَّةٍ لَمْ يَغْدِرِ

نِعْمَ الْفَوَارِسُ يَوْمَ حَلْبَةٍ غَادَرَتْ ـ فُرْسَانُ فِهْرٍ فِي الْغُبَارِ الْأَكْدَرِ

وَيُرْوَى فِي الْكُدُورِ الْأَكْدَرِ

حضرت ابوعبیدہ ضرار بن ازور فرماتے ہیں کہ وہ مالک بن نویرہ کے قتل کے متولی بنے' اس بارے میں متمم بن نویرہ کہتے ہیں اور خالد بن ولید کو پیش کرتے ہیں: (بحر کامل)

''کتنا اچھا تھا قتیل' جب دونوں طرف نیزے تھے' نافرمان لوگ بزدل پڑ گئے' تیرا قتیل اے ابن ازور!

اور زرہ کے اوپر والی چیزیں کتنی اچھی تھیں' جب تُو اس سے ملا اور رات کو آنے والے مہمان کا روشن ٹھکانہ کتنا اچھا ہے'

جب میٹھی چیز کا نشہ چڑھا تو اس نے پیالے کے کنارے چھوڑ دیئے' حلال مال کا عذر کرنے کی ضرورت نہیں'

وہ اپنے لباس کے نیچے زائد چیزیں نہیں پہنتا' اس کی عیادت مشکل ہے اور وہ پاکیزہ چادر والا ہے'

قسم ہے اللہ کی! کیا تُو نے اس کو دعوت دی پھر اس کو قتل کر دیا' اگر وہ تجھے دعوت دیتا ذمہ داری کے ساتھ تو دھوکہ نہ کرتا'

حلبہ کے دن کے شاہ سوار کتنے اچھے ہیں' میلے غبار میں فہر کے شاہ سوار نے دھوکہ دیا''۔

ماور کدور کی جگہ ''اکدر'' روایت کیا جاتا ہے۔

---

8051- قال فی المجمع جلد6صفحہ222' ورجالہ ثقات .

# مَا أَسْنَدَ ضِرَارُ بْنُ الْأَزْوَرِ

# حضرت ضرار بن ازور کی روایت کردہ احادیث

**8052-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، وَأَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانَ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِي أَوْ بِرَجُلٍ يَحْلُبُ فَقَالَ: دَعْ دَوَاعِي اللَّبَنِ هَكَذَا رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانَ وَخَالَفَهُ أَصْحَابُ الْأَعْمَشِ فَرَوَوْهُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ

حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ میرے پاس سے یا ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو دودھ نکال رہا تھا' آپﷺ نے فرمایا: دودھ دوھنے والے دودھ تھنوں میں بھی چھوڑ دیں۔ اسی طرح اس کو حضرت سفیان ثوری نے اعمش سے' اُنہوں نے عبداللہ بن سنان سے روایت کیا ہے اور حضرت اعمش کے شاگردوں نے اس کے مخالف سند سے اس کو حضرت اعمش سے ہی روایت کیا' اُنہوں نے حضرت یعقوب بن بحیر سے روایت کیا۔

ما اسند ضرار بن الازور

8052- قال في المجمع جلد 8صفحه196' رواه أحمد جلد4صفحه339,322,311,76' والطبرانی بأسانيد ورجال أحدها رجال ثقات . قلت ورواه ابن حبان رقم الحديث: 1999' وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 4صفحه76' والبخاری في التاريخ الكبير (339-338/2/2)' والحاكم جلد3صفحه620,337' والدارمي رقم الحديث: 2003 . قلت: يعقوب بن بحير قال الذهبي: لا يعرف تفرد عنه الأعمش . ولا اعتداد بذكر ابن حبان له في الثقات' فهو ضعيف من هذه الطريق . وأما الطريق الأولى فعبد الله بن سنان وان كان ثقة' فحديثه شاذ' قال ابن أبي حاتم في العلل جلد 2صفحه245 قال أبي خالف الثوری الخلق في هذا الحديث' والصحيح الأول - أی حديث يعقوب - . قال شيخنا: فقول الحاكم فيه صحيح الاسناد مما تساهل فيه . لكن رواه ابن شاهين كما في الاصابة جلد 3 صفحه482 من طريق موسى بن عبد الملك بن عمير عن أبيه عن ضرار بمعناه . قال شيخنا في سلسلة الصحيحة جلد4صفحه475' وهذه متابعة قوية' فان عبد الملك ابن عمير من رجال الشيخين' لكن ابنه موسى قال ابن أبي حاتم (151/1/4) عن أبيه ضعيف الحديث' وذكره ابن حبان في الثقات كما في اللسان' فالحديث بمجموع الطريقين حسن .

**8053-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ، قَالَ: أَهْدَيْنَا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقْحَةً، فَحَلَبْتُهَا لَهُ، فَلَمَّا أَخَذْتُ لِأُجْهِدَهَا قَالَ: لَا تَفْعَلْ دَعْ دَوَاعِي اللَّبَنِ

حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی دی' میں اس کا دودھ نکالتا تھا' جب میں اس کو اچھی طرح دوھتا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہ کرو! دودھ تھنوں میں بھی رہنے دیا کرو۔

**8054-** حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ قَالَ: بَعَثَنِي أَهْلِي بِلَقُوحٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَوْهَا لَهُ، فَقَالَ لِي: احْلُبْهَا، وَدَعْ دَاعِيَ اللَّبَنِ وَدَعَا لِي

حضرت ضرار بن ازور فرماتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے مجھے دودھ دینے والی اونٹنی تحفہ کے طور پر دینے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: اس کا دودھ نکالو اور کچھ دودھ تھنوں میں بھی چھوڑ دو' اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دعا دی۔

**8055-** حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَاقَةٍ هَدِيَّةٍ، فَقَالَ لِي: قُمْ فَاحْلُبْهَا. فَقُمْتُ فَحَلَبْتُهَا، فَلَمَّا ذَهَبْتُ لِأُجْهِدَهَا قَالَ: دَعْ دَاعِيَ اللَّبَنِ

حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اونٹنی تحفہ لے کر آیا' آپ نے مجھے فرمایا: اس کا دودھ نکالو! میں دودھ دوھنے کے لیے کھڑا ہوا' جب میں گیا تو اچھی طرح دودھ دوھا' آپ نے فرمایا: دودھ تھنوں میں بھی چھوڑ دینا۔

**8056-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ضرار بن زور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اپنے اونٹوں میں سے ایک دودھ دینے والی اونٹنی لے کر' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو دوھ! میں نے عرض کی: اچھی طرح؟ آپ نے فرمایا:

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَتُوجٍ مِنْ إِبِلِي، فَقَالَ: احْلُبْهَا فَقُلْتُ: أُجْهِدُ؟ قَالَ: لَا تُجْهِدْ، دَعْ دَوَاعِي اللَّبَنِ

اچھی طرح نہ نکالو دودھ تھنوں میں بھی چھوڑ دینا۔

**8057-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَثْرَمُ، ثنا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ الْقَارِئُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: امْدُدْ يَدَكَ لِأُبَايِعَكَ عَلَى الْإِسْلَامِ، قَالَ ضِرَارٌ: ثُمَّ قُلْتُ:

(البحر المتقارب)

تَرَكْتُ الْقِدَاحَ وَعَزْفَ الْقِيَانِ ... وَالْخَمْرَ تَصْلِيَةً وَابْتِهَالَا

وَكَرِّي الْمُحَبَّرَ فِي غَمْرَةٍ ... وَحَمْلِي عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْقِتَالَا

فَيَا رَبِّ لَا أُغْبَنَنْ بَيْعَتِي ... فَقَدْ بِعْتُ أَهْلِي وَمَالِي بَدَالَا

، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا غُبِنَتْ بَيْعَتُكَ، يَا ضِرَارُ

حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، میں نے عرض کی: آپ اپنا ہاتھ بڑھائیں تاکہ میں آپ کی اسلام پر بیعت کروں۔ میں نے عرض کی:

''میں نے پیالہ اور گانے والیوں کو چھوڑا اور شراب اُبلتی ہوئی کو اور تکلیف و عاجزی سے کام لیا ہے پریشانی میں، مسلمانوں پر لڑائی کا موقع اُٹھا کر برداشت کیا، اب میری بیع میں نقصان نہ کر، میں نے اپنے مال اور اہل خانہ اس کے بدلے دیئے ہیں''۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ضرار! تمہاری بیع میں بیع نہیں ہوگا۔



---

8057- ورواه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 4صفحه76، والحاكم جلد 3صفحه620، قال في المجمع جلد8 صفحه127 بعد أن نسبه الى عبد الله وفيه محمد بن سعيد الأثرم وهو متروك . ورواه جلد 3صفحه238 من طريق آخر عن ابن عباس . وانظر ما بعده . وكتب في هامش المخطوطة المحبَّر وهو المطابق لما في الاصابة وغيره وهو اسم فرس ضرار . وفي المخطوطة في المكانين المحزّ .

**8058-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا مَاجِدُ بْنُ مَرْوَانَ، ثنا أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ قَالَ: وَفَدْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا وَقَفْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنْشُدُكَ، قَالَ: أَنْشِدْ .قَالَ: قُلْتُ:

(البحر المتقارب)

جَعَلْتُ الْقِدَاحَ، وَعَزْفَ الْقِيَانِ ـ وَالْخَمْرَ تَصْلِيَةً وَابْتِهَالَا

وَكَرِّي الْمُحَبَّرَ فِي غَمْرَةٍ ...وَشَدِّي عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْقِتَالَا

فَيَا رَبِّ لَا أُغْبَنَنْ بَيْعَتِي ...فَقَدْ بِعْتُ نَفْسِي وَأَهْلِي بَدَالَا

حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' جب میں آپ کے سامنے کھڑا ہوا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کے سامنے اشعار پڑھنے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پڑھو! میں نے پڑھا:

''میں نے پیالہ اور گانے والیوں کو چھوڑا اور شراب اُبلتی ہوئی کو اور تکلیف و عاجزی سے کام لیا ہے پریشانی میں' مسلمانوں پر لڑائی کا موقع اُٹھا کر برداشت کیا' اب میری بیع میں نقصان نہ کر' میں نے اپنے مال اور اہل خانہ اس کے بدلے دیئے ہیں''۔

## مَنِ اسْمُهُ ضَحَّاكٌ
## ضَحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ الْفِهْرِيُّ الْقُرَشِيُّ

## جن کا نام ضحاک ہے
## حضرت ضحاک بن قیس الفہری القرشی رضی اللہ عنہ

أَخُو فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ يُكْنَى أَبَا سَعِيدٍ هُوَ

آپ فاطمہ بنت قیس کے بھائی ہیں' آپ کی کنیت



8058- قال فی المجمع جلد 9صفحہ390-391 رواه الطبرانی وعبد اللّٰه الا أنه قال: وحملی علی المشركين بدل المسلمين' وقال فقال النبی: ما غبنت صفقتك يا ضرار وقال فی الاسناد محمد بن سعيد الباهلی والضعيف قرشی واللّٰه أعلم . رواه الطبرانی باسنادين فی أحدهما محمد بن سعيد بن زياد الأثرم وهو ضعيف . وفی ثقات ابن حبان محمد بن سعيد بن زياد ولم يقل الأثرم' فان كان هو فقد وثق والا فهو الضعيف وفی الآخر لم أعرفه .

الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسِ بْنِ خَالِدِ بْنِ وَهْبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ وَاثِلَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ شَيْبَانَ بْنِ مُحَارِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ، وَأُمُّهُ أُمَيْمَةُ بِنْتُ رَبِيعَةَ مِنْ كِنَانَةَ، وَهِيَ أُمُّ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أُخْتُ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ، قُتِلَ الضَّحَّاكُ يَوْمَ مَرْجِ رَاهِطٍ، بَعْدَ وَفَاةِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، لَمَّا بُويِعَ لِمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَسِتِّينَ

ابوسعید ہے' ان کا نسب ضحاک بن قیس بن خالد بن وہب بن ثعلبہ بن واثلہ بن عمرو بن شیبان بن محارب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ ہے۔ آپ کی والدہ کا نام امیمہ بنت ربیعہ قبیلہ کنانہ کی ہیں' یہ فاطمہ بنت قیس' ضحاک بن قیس کی بہن کی ماں ہیں' حضرت ضحاک مرج کے دن یزید بن معاویہ کے مرنے کے بعد شہید کیے گئے تھے' مروان بن حکم کی بیعت کرنے کی وجہ سے ۶۴ ہجری میں۔

## مَا أَسْنَدَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ

## حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

**8059**- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُنَيْدِ بْنِ دَاوُدَ الْمِصِّيصِيُّ أَبُو سَعِيدٍ، ثنا أَبِي، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ: حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ، وَهُوَ عَدْلٌ عَلَى نَفْسِهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ وَالٍ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان نے منبر پر فرمایا: مجھے ضحاک بن قیس نے بتایا' آپ اپنے بارے میں انصاف کرنے والے تھے' کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قریش میں ہمیشہ خلافت رہے گی۔

**8060**- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ضحاک بن قیس نے قیس بن ہیثم کی طرف خط لکھا' جس وقت یزید بن

---

8059- قال في المجمع جلد 5صفحه195' وفيه سنيد وهو ثقة وقد تكلم في روايته عن الحجاج بن محمد وهذا منها . قلت: قال الحافظ: ضعيف لأنه كان يلقن شيخه حجاج بن محمد . ومحمد بن طلحة لم يوثقه غير ابن حبان والحديث رواه ابن عساكر (2/205/8) أيضًا والحاكم جلد3صفحه525 .

8060- قال في المجمع جلد 7صفحه308' رواه أحمد جلد 3صفحه453' والطبراني من طرق فيها علي بن زيد وهو سيء الحفظ وقد وثق وبقية رجال أحمد رجال الصحيح . قلت: ورواه الحاكم جلد 3صفحه525' والحسن بن سفيان وابن سعد جلد7صفحه410' وابن عساكر (1/206/8)' وهو حديث ضعيف لضعف علي بن زيد بن جدعان .

حُمَيْدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ، كَتَبَ إِلَى قَيْسِ بْنِ الْهَيْثَمِ حِينَ مَاتَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ: سَلَامٌ عَلَيْكَ، أَمَّا بَعْدُ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ فِتَنًا كَقِطَعِ الدُّخَانِ يَمُوتُ فِيهَا قَلْبُ الرَّجُلِ كَمَا يَمُوتُ بَدَنُهُ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ فِيهَا أَقْوَامٌ أَخْلَاقَهُمْ، وَدِينَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا وَإِنَّ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ قَدْ مَاتَ، وَأَنْتُمْ إِخْوَانُنَا وَأَشِقَّاؤُنَا فَلَا تَسْبِقُونَا بِشَيْءٍ حَتَّى نَخْتَارَ لِأَنْفُسِنَا

معاویہ مرا: تم پر سلامتی ہو! اس کے بعد میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت سے پہلے فتنے ہوں گے دھوئیں کے ٹکڑوں کی طرح' ان فتنوں میں آدمی کا دل اس طرح مر جائے گا جس طرح آدمی کا بدن مر گیا ہوتا ہے' اس زمانہ میں آدمی صبح کے وقت مؤمن اور رات کو کافر' رات کو مؤمن اور دن کو کافر ہوگا' اس زمانہ میں کچھ لوگ اپنا اخلاق فروخت کر دیں گے' اپنے دین کو فروخت کر دیں گے اپنی دنیا کے بدلے' یزید بن معاویہ مر گیا ہے' ہم تمہارے بھائی اور قابل رشک ہیں' ہم سے کسی شی میں سبقت نہ کرنا یہاں تک کہ ہم اپنے لیے پسند کریں۔

**8061**- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَتَى الرَّجُلُ الْقَوْمَ، فَقَالُوا: مَرْحَبًا، فَمَرْحَبًا بِهِ إِلَى يَوْمِ يَلْقَى رَبَّهُ، وَإِذَا أَتَى الرَّجُلُ الْقَوْمَ فَقَالُوا: قَحْطًا، فَقَحْطًا لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی کسی قوم کے پاس آئے تو وہ اس کو خوش آمدید کہیں' وہ اس کو قیامت کے دن خوش آمدید کہے گا' جب کوئی آدمی کسی قوم کے پاس آئے تو وہ کہیں: کوئی بھلائی نہیں ہے! تو قیامت کے دن اس کو اسی طرح کہا جائے گا: کوئی بھلائی نہیں ہے۔



8061- قال في المجمع جلد 10 صفحه272 رجال الطبراني رجال الصحيح غير عمر الضرير وهو ثقة ورواه الحاكم جلد 3 صفحه525' وقال الذهبي على شرط مسلم . ورواه في الأوسط (490 مجمع البحرين)' وهو كما قال الحاكم على شرط مسلم .

**8062-** حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: كَانَتْ بِالْمَدِينَةِ امْرَأَةٌ تَخْفِضُ النِّسَاءَ، يُقَالُ لَهَا أُمُّ عَطِيَّةَ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْفِضِي، وَلَا تَنْهَكِي، فَإِنَّهُ أَنْضَرُ لِلْوَجْهِ، وَأَحْظَى عِنْدَ الزَّوْجِ

حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں ایک عورت تھی جو عورتوں کے ختنے کرتی تھی اس کا نام ام عطیہ تھا' حضورﷺ نے اسے فرمایا: ختنہ تو کرو لیکن حد سے نہ بڑھو کیونکہ یہ چہرے کو تر و تازہ بنا دیتی ہے اور شوہر کیلئے زیادہ لطف اندوزی کا باعث بنتی ہے۔

## ضَحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ مِنْ بَنِي بَكْرِ بْنِ كِلَابِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَامِرٍ

## ضحاک بن سفیان الکلابی' بنی بکر بن کلاب بن ربیعہ بن عامر کے رہنے والے

**8063-** حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ الْكِلَابِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ضَحَّاكُ، مَا طَعَامُكَ؟ قُلْتُ: اللَّحْمُ وَاللَّبَنُ، قَالَ: ثُمَّ يَصِيرُ إِلَى مَاذَا؟ قُلْتُ: ثُمَّ يَصِيرُ إِلَى مَا قَدْ عَلِمْتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ضحاک بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اے ضحاک! آپ کا کھانا کیا ہے؟ عرض کی: گوشت اور دودھ! آپ نے فرمایا: پھر اس کے بعد کیا ہوگا؟ میں نے عرض کی: جو ہوگا آپ جانتے ہیں۔ حضورﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ابن آدم سے دنیا کی مثال پیدا فرماتا ہے (یعنی آدمی کا ایک ایک عضو دنیا کی ایک ایک چیز کے مشابہ ہے)۔



8062- ورواه الحاكم جلد3صفحه525' وابن عساكر (1/206/8)' وانظر سلسلة الأحاديث الصحيحة لشيخنا محمد ناصر الدين الألباني (722) .

8063- ورواه أحمد جلد3صفحه452' قال في المجمع جلد 10صفحه288' ورجال الطبراني رجال الصحيح غير على بن زيد بن جدعان وقد وثق . انظر سلسلة الصحيحة لشيخنا (382) .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ضَرَبَ مَا يَخْرُجُ مِنِ ابْنِ آدَمَ مَثَلًا لِلدُّنْيَا

**8064-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: مَا أَرَى الدِّيَةَ إِلَّا لِلْعَصَبَةِ لِأَنَّهُمْ يَعْقِلُونَ عَنْهُ، فَهَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا؟ فَقَالَ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الْأَعْرَابِ: كَتَبَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ أُوَرِّثَ امْرَأَةَ أَشْيَمِ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا فَأَخَذَ بِذَلِكَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن میّب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دیت عصبیت کے لیے ہے کیونکہ اس کی دیت لیتے ہیں کیا تم میں سے کسی نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق کچھ سنا ہے؟ حضرت ضحاک بن سفیان الکلابی نے عرض کی: جبکہ حضور ﷺ نے ان کو دیہاتیوں پر عامل بنایا تھا میری طرف رسول اللہ ﷺ نے خط لکھا کہ اشیم ضبابی کی عورت اپنے شوہر کی دیت کی وارث ہوگی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی پر فتویٰ دیا۔

**8065-** حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: قَامَ عُمَرُ بِمِنًى، فَسَأَلَ النَّاسَ: مَنْ عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنْ مِيرَاثِ الْمَرْأَةِ مِنْ عَقْلِ زَوْجِهَا، فَقَامَ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ، فَقَالَ: ادْخُلْ قُبَّتَكَ حَتَّى أُخْبِرَكَ فَدَخَلَ، فَأَتَاهُ فَقَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ رَسُولُ

حضرت سعید بن میّب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ منیٰ میں کھڑے ہوئے لوگوں سے پوچھا: کس کے پاس اس بات کا علم ہے کہ عورت اپنے شوہر کی دیت کی وارث ہوگی؟ حضرت ضحاک بن سفیان الکلابی کھڑے ہوئے اور عرض کی: آپ اپنے قبہ میں داخل ہوں تاکہ میں آپ کو بتاؤں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے تو آپ کو بتایا کہ حضور ﷺ نے میری طرف خط لکھا کہ اشیم ضبابی کی عورت اپنے شوہر کی دیت کی وارث ہوگی۔



---

8064- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 17764 .

8065- ورواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد9صفحه313 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُوَرِّثَ امْرَأَةَ أَشْيَمِ الضِّبَابِيِّ مِنْ عَقْلِ زَوْجِهَا

**8066-** حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قُتِلَ زَوْجُهَا، فَسَأَلَتْهُ أَنْ يُوَرِّثَهَا مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا، فَقَالَ: مَا أَعْلَمُ لَكِ شَيْئًا، ثُمَّ نَشَدَ النَّاسَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقُمْ، فَقَامَ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ، فَقَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُوَرِّثَ امْرَأَةَ أَشْيَمِ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا فَوَرَّثَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن میّب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت آئی' اُس کا شوہر قتل کیا گیا تھا' اُس نے اپنے شوہر کی دیت کے متعلق پوچھا' تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے اس مسئلہ کے متعلق علم نہیں ہے' پھر ان لوگوں سے پوچھا کہ کسی کے پاس اس کے متعلق علم ہے رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے؟ تو حضرت ضحاک بن سفیان الکلابی کھڑے ہوئے اور عرض کی: حضور ﷺ نے میری طرف خط لکھا تھا کہ اشیم ضبابی کی عورت اپنے شوہر کی دیت کی وارث ہوگی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وراثت اُس عورت کو دے دی۔

**8067-** حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، كَانَ يَقُولُ: الدِّيَةُ لِلْعَاقِلَةِ، وَلَا تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا حَتَّى كَتَبَ إِلَيْهِ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَّثَ امْرَأَةَ أَشْيَمِ

حضرت سعید بن میّب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ دیت ورثاء کے لیے ہے' عورت کو اپنے شوہر کی دیت سے کچھ بھی نہیں ملے گا۔ حضرت ضحاک بن سفیان الکلابی رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے خط لکھا جس میں آپ ﷺ نے اشیم ضبابی کی عورت اپنے شوہر کی دیت کی وارث بنایا تھا۔



8067- ورواه الترمذي رقم الحديث: 2193,1433' وقال حسن صحيح ورواه ابن أبي شيبة جلد9صفحه313' وأبو داؤد رقم الحديث: 2911' وأحمد جلد 3صفحه452' وابن ماجه رقم الحديث: 2642' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2234 .

لِضَبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا

**8068-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ قُتِلَ أَشْيَمُ الضِّبَابِيُّ خَطَأً

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اشیم ضبابی خطاءً قتل کیے گئے تھے۔

## ضَحَّاكُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ عَقِبِيٌّ

## حضرت ضحاک بن حارثہ بن ثعلبہ انصاری' بدری' عقبی رضی اللہ عنہ

**8069-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ لِبَيْعَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الضَّحَّاكُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ عقبہ میں رسول اللہ ﷺ کی بیعت کرنے کے لیے جو حاضر ہوئے انصار میں سے پھر بنی ثعلبہ بن عبید الضحاک بن حارثہ بن زید بن ثعلبہ میں سے آپ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

## ضَحَّاكُ الْأَنْصَارِيُّ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

## حضرت ضحاک انصاری' ان کا نسب معلوم نہیں

**8070-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ صُبَيْحٍ، ثنا نَصْرُ بْنُ مُزَاحِمٍ، ثنا مِنْدَلٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زِيَادٍ، وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ

حضرت ضحاک انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب خیبر کی طرف نکلے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو آگے کیا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو کھجور کے باغ میں داخل ہوا وہ امن والا ہے' جب حضور ﷺ



8070- قال في المجمع جلد9صفحه126' وفيه نصر بن مزاحم وهو متروك .

الضَّحَّاكِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: لَمَّا سَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ جَعَلَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى مُقَدِّمَتِهِ، فَقَالَ: مَنْ دَخَلَ النَّخْلَ فَهُوَ آمِنٌ فَلَمَّا تَكَلَّمَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَى بِهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَضَحِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُضْحِكُكَ؟، فَقَالَ: إِنِّي أُحِبُّهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: إِنَّ جِبْرِيلَ يَقُولُ إِنِّي أُحِبُّكَ .قَالَ: وَبَلَغْتُ أَنْ يُحِبَّنِي جِبْرِيلُ قَالَ: نَعَمْ، وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْ جِبْرِيلَ اللّٰهُ تَعَالَى

نے گفتگو فرمائی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو آواز دی' حضورﷺ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دیکھا' حضرت جبریل مسکرائے' حضورﷺ نے فرمایا: آپ کیوں مسکرائے ہیں؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: میں ان سے محبت کرتا ہوں! حضورﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جبریل کہتا ہے کہ وہ تم سے محبت کرتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: مجھے معلوم ہوا کہ جبریل علیہ السلام مجھ سے محبت کرتے ہیں' حضورﷺ نے فرمایا: جی ہاں! آپﷺ نے فرمایا: جو جبریل سے بہتر ہے (وہ بھی (تم سے) محبت کرتا ہے)۔

## ضَحَّاكُ بْنُ زِمْلٍ الْجُهَنِيُّ

## حضرت ضحاک بن زمل الجہنی رضی اللہ عنہ

**8071**- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت ابن زمل جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

-8071 قال فی المجمع جلد7صفحه184' وفیه سلیمان بن عطاء القرش وهو ضعیف . قلت: قال الحافظ منکر الحدیث . ومسلمة بن عبد الله الجهنی قال الحافظ مقبول . وقد روی ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة رقم الحدیث: 141' ومنهم من قال: عبد الله بن زمل' قال ابن السکن: روی عنه حدیث الدنیا سبعة آلاف سنة باسناد مجهول' ولیس بمعروف فی الصحابة' ثم ساق الحدیث' وفی اسناده ضعیف . قال: وروی عنه بهذا الاسناد أحادیث مناکیر . قال الحافظ فی الاصابة جلد4صفحه96-97' وجمیعها جاء عنه ضمن حدیث واحد أخرجه بطوله الطبرانی فی المعجم الکبیر' وأخرج بعضه ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة رقم الحدیث: 141' ولم أره مسمی فی أکثر الکتب' ویقال اسمه الضحاک' ویقال عبد الرحمن' والصواب الأول' والضحاک غلط' فان الضحاک بن زمل آخر من أتباع التابعین . وقال ابن أبی حاتم - کما فی الجرح والتعدیل (461/1/2) عن أبیه الضحاک بن زمل ابن عمر والسکسکی روی عن أبیه روی عنه الهیثم بن عدی : وذکر ابن قتیبة فی غریبه هذا الحدیث

الْعَسْكَرِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مِسْرَحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَا الْقُرَشِيُّ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عَمِّهِ أَبِي مَشْجَعَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ الْجُهَنِيِّ، عَنِ ابْنِ زِمْلٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ وَهُوَ ثَانٍ رِجْلَهُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، وَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا سَبْعِينَ مَرَّةً

حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نمازِ فجر پڑھ لیتے تو آپ پاؤں سیدھے کرتے تو پڑھتے: ''سبحان اللّٰه وبحمده واستغفر اللّٰه انه كان توابًا'' یہ کلمات ستر مرتبہ پڑھتے تھے۔

**8072**- ثُمَّ يَقُولُ: سَبْعِينَ بِسَبْعِمِائَةٍ لَا خَيْرَ لِمَنْ كَانَتْ ذُنُوبُهُ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِمِائَةٍ

پھر ستر مرتبہ پڑھنے کے بعد پڑھتے: اس کے لیے بھلائی نہیں جس کے گناہ ایک دن میں سات سو سے زیادہ ہوں۔

**8073**- ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ النَّاسَ بِوَجْهِهِ وَكَانَ يُعْجِبُهُ الرُّؤْيَا فَيَقُولُ: هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا؟ قَالَ ابْنُ زِمْلٍ: فَقُلْتُ: أَنَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، قَالَ: خَيْرًا تَلْقَاهُ، وَشَرًّا تَوَقَّاهُ، وَخَيْرًا لَنَا وَشَرًّا عَلَى أَعْدَائِنَا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اقْصُصْ رُؤْيَاكَ .فَقُلْتُ: رَأَيْتُ جَمِيعَ النَّاسِ عَلَى طَرِيقٍ رَحْبٍ سَهْلٍ لَاحِبٍ، وَالنَّاسُ عَلَى الْجَادَّةِ مُنْطَلِقِينَ، فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ أَشْفَى ذَلِكَ الطَّرِيقُ عَلَى مَرْجٍ لَمْ تَرَ

پھر لوگوں کی طرف چہرہ مبارک کرتے' خواب آپ کو بہت خوش لگتے تھے' فرماتے: کیا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ابن زمل کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں نے دیکھا ہے۔فرمایا: تُو بھلائی سے ملے اور بُرائی سے بچ جائے' بھلائی ہمارا حصہ ہے اور بُرائی کا وبال ہمارے دشمنوں پر ہے' تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں' اپنا خواب بیان کیجئے! میں نے عرض کی: میں نے دیکھا کہ تمام لوگ ایک کھلے' نرم راستے پر ہیں اور کچھ لوگ پختہ راستے پہ چل رہے ہیں' وہ لوگ اسی حال پر ہیں کہ اچانک

جلد1 صفحه 479-481 بطوله ولم يسمع ايضًا . وقال ابن حبان (فی ثقاته جلد 3صفحه235) عبد اللّٰه بن زمل له صحبة' لكن لا أعتمد على اسناد خبره . قلت: تفرد برواية حديثه سليمان بن عطاء القرشي الحراني عن مسلمة بن عبد اللّٰه الجهنی انتهی فی غریب الحدیث ثم أكبوا رواحلهم .

عَيْنَايَ مِثْلَهُ يَرِفُّ رَفِيفًا، وَيَقْطُرُ نَدَاهُ فِيهِ مِنْ أَنْوَاعِ الْكَلَأِ، وَكَأَنِّي بِالرَّعْلَةِ الْأُولَى حَتَّى أَشْفَوْا عَلَى الْمَرْجِ كَبَّرُوا، ثُمَّ رَكِبُوا رَوَاحِلَهُمْ فِي الطَّرِيقِ، فَمِنْهُمُ الْمُرْتِعُ، وَمِنْهُمُ الْآخِذُ الضِّغْثَ، وَمَضَوْا عَلَى ذَلِكَ .قَالَ: ثُمَّ قَدِمَ عِظَمُ النَّاسِ، فَلَمَّا أَشْفَوْا عَلَى الْمَرْجِ كَبَّرُوا، فَقَالُوا: خَيْرُ الْمَنْزِلِ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَمِيلُونَ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ لَزِمْتُ الطَّرِيقَ حَتَّى آتِيَ أَقْصَى الْمَرْجِ، فَإِذَا أَنَا بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى مِنْبَرٍ فِيهِ سَبْعُ دَرَجَاتٍ، وَأَنْتَ فِي أَعْلَاهَا دَرَجَةً، وَإِذَا عَنْ يَمِينِكَ رَجُلٌ آدَمُ شَثْلٌ أَقْنَى، إِذَا هُوَ تَكَلَّمَ يَسْمُو، فَيَفْرَعُ الرِّجَالَ طُولًا، وَإِذَا عَنْ يَسَارِكَ رَجُلٌ تَارٌّ رِبْعَةٌ أَحْمَرُ كَثِيرُ خَيْلَانِ الْوَجْهِ، كَأَنَّمَا حُمِّمَ شَعْرُهُ بِالْمَاءِ، إِذَا هُوَ تَكَلَّمَ أَصْغَيْتُمْ لَهُ إِكْرَامًا، وَإِذَا أَمَامَكَ شَيْخٌ أَشْبَهُ النَّاسِ بِكَ خَلْقًا وَوَجْهًا كُلُّكُمْ تَؤُمُّونَهُ تُرِيدُونَهُ، وَإِذَا أَمَامَ ذَلِكَ نَاقَةٌ عَجْفَاءُ شَارِفٌ، وَإِذَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَأَنَّكَ تَتَّقِيهَا، قَالَ: فَانْتَقَعَ لَوْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ: أَمَّا مَا رَأَيْتَ مِنَ الطَّرِيقِ السَّهْلِ الرَّحْبِ اللَّاحِبِ، فَذَلِكَ مَا حُمِّلْتُمْ عَلَيْهِ مِنَ الْهُدَى وَأَنْتُمْ عَلَيْهِ، وَأَمَّا الْمَرْجُ الَّذِي رَأَيْتَ، فَالدُّنْيَا وَعُصَارَةُ عَيْشِهَا مَضَيْتُ أَنَا وَأَصْحَابِي لَمْ

وہ راستہ رات کے آخری حصے میں ایک کھلی چراگاہ پر پہنچ گیا' اس کی مثل میری آنکھوں نے کوئی چیز نہ دیکھی تھی' پرندوں کے پروں کی آواز آ رہی تھی' اس میں شبنم گر رہی تھی' قسم قسم کی گھاس تھی' گویا میں ہراول دستہ یعنی پیش رو جماعت میں تھا یہاں تک کہ سارے اس چراگاہ پر پہنچ گئے' اُنہوں نے تکبیر کہی اور اپنی سواریوں کو راستے پر لگایا' ان میں سے کچھ چرنے والے کچھ لینے والے' مُٹھا بنانے والے تھے' اسی حال میں کہ وہ اس پر سے گزر گئے۔ کہتے ہیں: پھر بڑے بڑے لوگ آئے' جب چراگاہ پر پہنچے تو اللہ اکبر کہا' اور کہا کہ بہترین مقام ہے' گویا میں ان سب کو دیکھ رہا ہوں کہ کوئی دائیں جا رہا ہے' کوئی بائیں۔ جب میں نے یہ دیکھا تو میں نے بھی راستہ پکڑ لیا' حتیٰ کہ میں چراگاہ کے آخر تک آیا۔ اچانک میں آپ کے ساتھ ہوں' اے اللہ کے رسول! ایک منبر پر جس کی سات سیڑھیاں ہیں اور آپ سب سے اوپر والی سیڑھی پر ہیں' آپ کی دائیں جانب ایک آدمی گندم گوں' سنجیدہ' بلند بنی والے تھے' اس نے گفتگو کی' پس لوگ فارغ ہوئے جاتے ہیں لمبائی میں' آپ کی بائیں جانب بھی ایک آدمی ہے بھرا جسم' درمیانہ قد' سرخ رنگ' بارعب' گویا اس کے ہاں پانی سے دھو کر چمٹا دیئے گئے ہیں' وہ کلام کرتا ہے اور اس کے اکرام میں تم سب غور سے سنتے ہو' آپ کے سامنے ایک بزرگ ہے تمام لوگوں سے زیادہ چہرے اور شکل کے لحاظ سے آپ کی طرح ہے' تم سب لوگ اسی کا ارادہ کرتے ہو اور اسے چاہتے ہو۔ اس کے سامنے ایک کمزوری اونٹنی ہے اور اسے

تَتَعَلَّقُ بِهَا شَيْئًا، وَلَمْ نُرِدْهَا وَلَمْ تُرِدْنَا، ثُمَّ جَاءَتِ الرَّعْلَةُ الثَّانِيَةُ بَعْدَنَا، وَهُمْ أَكْثَرُ مِنَّا ضِعَافًا فَمِنْهُمُ الْمُرْتِعُ، وَمِنْهُمُ الْآخِذُ الضِّغْثَ وَنَحْوَهُ عَلَى ذَلِكَ، ثُمَّ جَاءَ عِظَمُ النَّاسِ، فَمَالُوا فِي الْمَرْجِ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، أَمَّا أَنْتَ فَمَضَيْتَ عَلَى طَرِيقَةٍ صَالِحَةٍ، فَلَمْ تَزَلْ عَلَيْهَا حَتَّى تَلْقَانِي، وَأَمَّا الْمِنْبَرُ الَّذِي رَأَيْتَ فِيهِ سَبْعَ دَرَجَاتٍ وَأَنَا فِي أَعْلَى دَرَجَةٍ، فَالدُّنْيَا سَبْعَةُ آلَافِ سَنَةٍ وَأَنَا فِي آخِرِهَا أَلْفًا، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي رَأَيْتَ عَلَى يَمِينِي الْآدَمُ الشَّثْلُ، فَذَلِكَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا هُوَ تَكَلَّمَ يَعْلُو الرِّجَالَ بِفَضْلِ صَلَاحِ اللَّهِ إِيَّاهُ، وَالَّذِي رَأَيْتَ عَنْ يَسَارِي التَّارُ الرَّبْعَةُ الْكَبِيرُ خَيْلَانِ الْوَجْهِ، فَكَأَنَّمَا حُمِّمَ شَعْرُهُ بِالْمَاءِ، فَذَاكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ نُكْرِمُهُ لِإِكْرَامِ اللَّهِ إِيَّاهُ، وَأَمَّا الشَّيْخُ الَّذِي رَأَيْتَ أَشْبَهَ النَّاسِ بِي خَلْقًا وَوَجْهًا، فَذَلِكَ أَبُونَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كُلُّنَا نَؤُمُّهُ وَنَقْتَدِي بِهِ، وَأَمَّا النَّاقَةُ الَّتِي رَأَيْتَ وَرَأَيْتَنِي أَتَّقِيهَا فَهِيَ السَّاعَةُ عَلَيْنَا تَقُومُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا أُمَّةَ بَعْدَ أُمَّتِي .قَالَ: فَمَا سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رُؤْيَا بَعْدَهَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ فَيُحَدِّثُهُ بِهَا مُتَبَرِّعًا

اللہ کے رسول! گویا آپ اس سے بچتے ہیں۔ راوی کا بیان ہے: رسول کریم ﷺ کا رنگ ایک گھڑی میں چمک اُٹھا' پھر اس سے سرگوشی کی (یعنی پوشیدہ طور پر بتایا)' فرمایا: وہ جو نرم کھیلا اور واضح راستہ تُو نے دیکھا' وہ وہی ہدایت کا راستہ ہے جس پر تم کو ڈالا گیا ہے اور تم اسی پر ہو۔ بہرحال چراگاہ' جو تُو نے دیکھی' وہ دنیا ہے اور اس کی عیش کا نتیجہ' میں اور میرے صحابہ (جلدی) اس سے گزر گئے' اس سے کوئی سروکار نہیں رکھا' نہ اُترے اور نہ ارادہ کیا۔ پھر دوسرا قافلہ ہمارے بعد آیا' وہ ہم سے زیادہ کئی گنا تھے' پس ان میں سے چرنے والے' مٹھی بھر بھر کر لینے والے اور اس جیسے (بہرحال) پھر لوگوں میں سے بڑے آئے' پس وہ چراگاہ میں دائیں بائیں جھکے: اناللہ وانا الیہ راجعون! بہرحال تُو نیک راستے پر چلا' پس اس (چراگاہ) پر نہیں اُترا حتیٰ کہ مجھ سے آ کر ملا' لیکن وہ منبر جو تُو نے دیکھا اس میں سات سیڑھیاں تھیں اور میں سب سے اوپر والی پر تھا' جو آدمی تُو نے میری دائیں طرف دیکھا وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام تھے' وہ بلند آواز سے لوگوں پر گفتگو کرتے تھے' اللہ کے عطا کردہ فضل سے' اور جو آدمی تُو نے میری بائیں طرف دیکھا بھاری جسم' درمیانہ قد' پانی کے ساتھ گویا ان کے بالوں کو گرم کیا گیا ہے' وہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام تھے' اللہ نے ان کو عزت دی اس لیے ہم ان کی عزت کر رہے تھے' بہرحال وہ بزرگ جو تُو نے شکل و چہرے کے لحاظ سے میرے مشابہ دیکھے تو وہ ہمارے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے' ہم سب ان کو اپنا امام بناتے ہیں اور

ان کی اقتداء کرتے ہیں اور وہ اونٹنی جوتو نے دیکھی اور مجھے اس سے بچتے ہوئے دیکھا' وہ ہم پر آنے والی قیامت کی گھڑی تھی کیونکہ میرے بعد نبی کوئی نہیں اور تمہارے بعد اُمت کوئی نہیں۔ راوی کا بیان ہے: اس کے بعد رسول کریم ﷺ نے کبھی خوابوں کے بارے میں سوال نہ کیا' مگر کوئی آدمی خود آ کر رضا کارانہ طور پر سناتا۔

## ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْأَزْدِيُّ

## حضرت ضمام بن ثعلبہ ازدی رضی اللہ عنہ

**8074-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، أنا خَالِدٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَزْدِ شَنُوءَةَ يُقَالُ لَهُ ضِمَامٌ كَانَ بِالْيَمَنِ، وَكَانَ يُعَالِجُ مِنَ الْأَرْوَاحِ، فَقَدِمَ مَكَّةَ، فَسَمِعَهُمْ يَقُولُونَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاحِرٌ وَكَاهِنٌ وَمَجْنُونٌ، فَقَالَ: لَوْ أَتَيْتُ هَذَا الرَّجُلَ لَعَلَّ اللَّهَ يَشْفِيهِ عَلَى يَدَيَّ فَلَقِيَهُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَشْفِي عَلَى يَدَيَّ، وَإِنِّي أُعَالِجُ مِنْ هَذِهِ الْأَرْوَاحِ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بنوازد قبیلے کا ایک آدمی دشمنی والا جس کا نام ضمام تھا' یمن میں رہتا تھا' بدروحوں کا علاج کیا کرتا تھا' پس وہ مکے آیا' پس اس نے خسیس لوگوں سے سنا کہ محمد ﷺ جادوگر ہیں' کاہن اور مجنون ہیں۔ (نیک نیت تھا) اس نے کہا: اگر میں اس آدمی کے پاس جاؤں تو ممکن ہے اللہ میرے ہاتھ پر اسے شفاء دے۔ پس وہ آپ ﷺ سے ملا تو اس نے کہا: اے محمد! میرے ہاتھ پر اللہ شفاء دیتا ہے' میں ان بدروحوں کا معالج ہوں تو آپ ﷺ نے پڑھا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں' ہم اسی کی حمد کرتے ہیں' اس سے مدد طلب کرتے ہیں' جس کو اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کی گمراہی کے اسباب اللہ مہیا کرے' اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں' میں گواہی

8074- قال في المجمع جلد9صفحه370 قلت: حديث ضماد بالدال في الصحيح وغيره وحديث ضمام بالميم لم أجده - رواه الطبراني وذكره بالميم ورجاله ثقات . قلت: هو عند مسلم رقم الحديث: 868 .

إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ . فَقَالَ: أَعِدْ عَلَيَّ، فَأَعَادَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ: لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكَهَنَةِ، وَقَوْلَ السَّحَرَةِ، وَالشُّعَرَاءِ، فَمَا سَمِعْتُ مِثْلَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ، وَلَقَدْ بَلَغَ قَامُوسَ الْبَحْرِ، مُدَّ يَدَكَ أُبَايِعْكَ عَلَى الْإِسْلَامِ، فَمَدَّ يَدَهُ فَبَايَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَعَلَى قَوْمِي فَبَايَعَهُ عَلَى قَوْمِهِ

دیتاہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور میں گواہی دیتاہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اس نے کہا: دوبارہ پڑھو! پس آپ ﷺ نے تین بار پڑھا' اس نے کہا: میں نے کاہنوں' جادوگروں اور شاعروں کے اقوال سنے ہیں' میں نے ان کلمات کی مثل کوئی چیز نہیں سنی' تحقیق یہ قاموس البحر کو پہنچے ہیں' اپنا ہاتھ بڑھائیں تاکہ میں اسلام پر بیعت کروں' پس آپ نے ہاتھ آگے کیا تو اس نے اسلام پر بیعت کر لی اور میری قوم پر' پس آپ ﷺ نے اس کی قوم پر بھی اس کو بیعت کی۔

**8075-** حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا أَحْمَدُ بْنُ سُفْيَانَ النَّسَائِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، وَيُونُسَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: جَاءَ ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَلَا أَرْقِيكَ يَا مُحَمَّدُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ . فَقَالَ ضِمَامٌ: لَقَدْ قَرَأْتُ الْكُتُبَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَالزَّبُورَ، فَمَا سَمِعْتُ مِثْلَ هَذَا الْكَلَامِ، أَعِدْهُنَّ عَلَيَّ، فَأَعَادَهُنَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَعِدْهُنَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ضمام بن ثعلبہ' رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' اس نے کہا: اے محمد! کیا میں آپ کو دَم کر سکتاہوں؟ نبی کریم ﷺ نے پڑھا: تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں' ہم اس کی حمد کرتے ہیں' اس سے مدد مانگتے ہیں اور اپنے نفسوں کی بُرائیوں اور اپنے اعمال کی بُرائیوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں' جس کو اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا' میں گواہی دیتاہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور محمد ﷺ اُس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پس ضمام بولا: میں نے آسمانی کتابیں' تورات' انجیل اور زبور پڑھی ہیں' اس کلام کی مثل کوئی چیز نہیں سنی' بار بار پڑھیں۔ آپ ﷺ نے کئی بار یہ کلمات پڑھے' پھر اس نے کہا: دُہرائیں! تو آپ نے اس پر دُہرائے' پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ذکر کیا کہ وہ مسلمان ہوگیا۔

عَلَيَّ، فَأَعَادَهُنَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ ذُكِرَ أَنَّهُ أَسْلَمَ

**8076-** حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ مَخْلَدٍ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا زُنَيْجُ أَبُو غَسَّانَ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ نُوَيْفِعٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: بَعَثَتْ بَنُو سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ ضِمَامَ بْنَ ثَعْلَبَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمَ عَلَيْهِ، فَأَنَاخَ بَعِيرَهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، ثُمَّ عَقَلَهُ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ، وَكَانَ ضِمَامٌ رَجُلًا جَلْدَ الشَّعْرِ، ذَا غَدِيرَتَيْنِ حَتَّى وَقَفَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ، فَقَالَ: أَيُّكُمْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ. قَالَ: مُحَمَّدٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، إِنِّي سَائِلُكَ وَمُغَلِّظٌ فِي الْمَسْأَلَةِ، فَلَا تَجِدَنَّ فِي نَفْسِكَ، فَقَالَ: لَا أَجِدُ فِي نَفْسِي، فَاسْأَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ، فَقَالَ: أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ، إِلٰهِكَ وَإِلٰهِ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ، وَإِلٰهِ مَنْ هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكَ، آللّٰهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْمُرَنَا أَنْ نَعْبُدَ اللّٰهَ لَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَأَنْ نَخْلَعَ هَذِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بنوسعد بن بکر نے ضمام بن ثعلبہ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجا' پس وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے مسجد کے دروازے پر اپنا اونٹ بٹھایا پھر اسے ڈھنگا لگایا' پھر مسجد میں داخل ہوا جبکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے۔ ضمام سخت بالوں والا اور دو مینڈھوں والا آدمی تھا یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کے پاس آ کر کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: تم میں سے بنوعبدالمطلب کون ہیں؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔ اس نے کہا: محمد (آپ ہیں)؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: اے عبدالمطلب کے بیٹے! میں تیرا سوالی ہوں اور میں اپنے سوال میں سختی سے کام لینے والا ہوں۔ غصہ نہ منانا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں غصے نہیں ہوں گا' جو تیرا جی چاہے سوال کر۔ اس نے کہا: میں تجھے اللہ کی قسم دیتا ہوں! کیا تیرا معبود' آپ سے پہلے لوگوں کا اور بعد میں آنے والوں کا معبود' اللہ ہے؟ اس نے آپ کو حکم دیا ہے کہ ہم اللہ کی عبادت کریں' اسکے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ان مدمقابل کو چھوڑ دیں جن کی پوجا اللہ کو چھوڑ کر ہمارے آباء کرتے رہے؟ فرمایا: جی ہاں! (اللّٰہم تاکید کیلئے ہے)' اس نے کہا: میں تجھے اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں' تیرا' تجھ سے پہلوں اور بعد والوں کا

ضمام بن ثعلبة الأزدي

---

8076- ورواه أحمد رقم الحديث: 2254، 2380، 2381' قال في المجمع جلد 1 صفحه 290' ورجال أحمد موثقون . ورواه الدارمي رقم الحديث: 658' وأبو داؤد رقم الحديث: 483 .

الْأَنْدَادَ الَّتِي كَانَتْ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا مِنْ دُونِهِ؟ قَالَ: اللَّهُمَّ، نَعَمْ .قَالَ: فَأَنْشُدُكَ بِاللَّهِ، إِلَهِكَ وَإِلَهِ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ، وَإِلَهِ مَنْ هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكَ، آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْمُرَنَا أَنْ نُصَلِّيَ هَذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ؟ فَقَالَ: اللَّهُمَّ، نَعَمْ .ثُمَّ جَعَلَ يَذْكُرُ فَرَائِضَ الْإِسْلَامِ فَرِيضَةً فَرِيضَةً الزَّكَاةَ وَالصِّيَامَ الْحَجَّ وَشَرَائِعَ الْإِسْلَامِ، كُلُّهَا يُنَاشِدُهُ عِنْدَ كُلِّ فَرِيضَةٍ كَمَا نَاشَدَهُ فِي الَّتِي قَبْلَهَا حَتَّى إِذَا فَرَغَ قَالَ: فَإِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَسَأُؤَدِّي هَذِهِ الْفَرَائِضَ، وَأَجْتَنِبُ مَا نَهَيْتَنِي عَنْهُ لَا أَزِيدُ عَلَيْهِ وَلَا أَنْقُصُ، ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى بَعِيرِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ صَدَقَ ذُو الْغَدِيرَتَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

معبود اللہ ہے اس نے تجھے حکم دیا کہ آپ حکم دیں کہ ہم یہ پانچ نمازیں پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پھر اس نے اسلام کے فرائض کا ایک ایک کر کے نام لیا' زکوٰۃ' روزے' حج اور دیگر احکامِ اسلام' ہر ایک فریضہ کے ذکر کرتے وقت اس نے قسم دی جیسے اس نے پہلوں میں قسم دی' حتیٰ کہ جب فارغ ہوا تو کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں (ان شاء اللہ!) میں یہ فرائض ادا کروں گا' جن چیزوں سے آپ منع کرتے ہیں ان سے اجتناب کروں گا نہ اس پر زیادہ کروں گا اور نہ کمی۔ پھر وہ اپنے اونٹ کی طرف لوٹا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر اس کے دل میں سچ ہے تو دو مینڈھیوں والا جنتی ہے۔

**8077-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، قَالَا: ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَرْضِعًا فِيهِمْ، فَقَالَ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بنو سعد بن بکر کا ایک آدمی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا جبکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ میں بیٹھ کر دودھ پی رہے تھے' اس نے کہا: اے عبدالمطلب کے بیٹے! آپ نے فرمایا: میں تجھے جواب دیتا ہوں' اس نے کہا: میں اپنی قوم کی طرف سے وفد لانے والا اور ان کا قاصد و ترجمان ہوں۔ آپ کا سوالی ہوں اور بڑی سختی سے سوال کیا کرتا ہوں' تجھے قسم دینے والا ہوں اور میرا آپ کو قسم دینا بھی سختی سے خالی نہیں ہے' مجھ پر ناراض نہ ہونا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے! اس نے کہا: آسمانوں' زمینوں' جنت اور د

يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، قَالَ: قَدْ أَجَبْتُكَ .قَالَ: أَنَا وَافِدُ قَوْمِي وَرَسُولُهُمْ، وَأَنَا سَائِلُكَ وَمُشْتَدَّةٌ مَسْأَلَتِي إِيَّاكَ وَنَاشِدُكَ، فَمُشْتَدٌّ إِنْشَادِي إِيَّاكَ، فَلا تَجِدَنَّ عَلَيَّ، قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: أَخْبِرْنِي مِنْ خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ، قَالَ: اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ .قَالَ: نَشَدْتُكَ بِهِ أَهُوَ أَرْسَلَكَ بِمَا أَتَانَا كِتَابُكَ، وَأَتَتْنَا رُسُلُكَ أَنْ نَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنْ نَدَعَ اللَّاتَ وَالْعُزَّى؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: نَشَدْتُكَ بِهِ، أَهُوَ أَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: أَتَانَا كِتَابُكَ، وَأَتَتْنَا رُسُلُكَ أَنْ نصَلِّيَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَمْسَ صَلَوَاتٍ، نَشَدْتُكَ بِهِ أَهُوَ أَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: أَتَانَا كِتَابُكَ، وَأَتَتْنَا رُسُلُكَ أَنْ نَصُومَ فِي كُلِّ سَنَةٍ شَهْرًا نَشَدْتُكَ، أَهُوَ أَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: أَتَانَا كِتَابُكَ، وَأَتَتْنَا رُسُلُكَ أَنْ نَحُجَّ إِلَيْهِ فِي ذِي الْحِجَّةِ نَشَدْتُكَ، أَهُوَ أَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: هَؤُلَاءِ خَمْسٌ، وَلَسْتُ أَزِيدُ عَلَيْهِنَّ، فَلَمَّا قَفَّا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنَّهُ إِنْ فَعَلَ الَّذِي قَالَ دَخَلَ الْجَنَّةَ

وزخ کی تخلیق کے حوالے سے مجھے بتائیں (ان کا خالق کون ہے)' آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ میں تجھے قسم دیتا ہوں' کیا انے تجھے دے کر بھیجا ہے' جو آپ کے خط کے ذریعے ہمیں پہنچا ہے اور ہمارے پاس آپ کے قاصد آئے کہ ہم گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور ہم لات وعزیٰ کو چھوڑ دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: میں آپ کو قسم دیتا ہوں اس کی کیا اسی نے آپ کو حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: ہمارے پاس آپ کا خط آیا اور آپ کے قاصد آئے کہ ہم ہر دن میں پانچ نمازیں پڑھیں' میں آپ کو قسم دیتا ہوں! کیا اسی نے آپ کو حکم دیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: آپ کا خط اور آپ کے قاصدوں نے آ کر ہمیں کہا کہ ہم ہر سال میں ایک ماہ کے روزے رکھیں' کیا اسی نے آپ کو حکم دیا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: آپ کا خط آیا اور آپ کے قاصد آئے کہ ہم ذی الحج کے مہینہ میں حج کریں' کیا اسی نے حکم دیا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: یہ پانچ ہیں' میں ان پر زیادہ نہ کروں گا' پس جب وہ واپس ہوا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر اس نے یہ کام کیے تو جنت میں داخل ہوگا۔

**8078-** حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بنو سعد بن بکر قبیلہ سے ایک دیہاتی رسول کریم ﷺ کی بارگاہ

ضمام بن ثعلبة الأزدي

8078- ورواه في الأوسط (7-8 مجمع البحرين)' وكذا رواه الدارمي رقم الحديث: 657' قال في المجمع جلد 1 صفحه290' وفيه عطاء بن السائب وهو ثقة ولكنه اختلط .

غَزْوَانَ، ثنا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، وَمُوسَى أَبُو جَعْفَرٍ الْفَرَّاءُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غُلَامَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ. فَقَالَ: إِنِّي رَجُلٌ مِنْ أَخْوَالِكَ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ، وَأَنَا رَسُولُ قَوْمِي إِلَيْكَ وَوَافِدُهُمْ، وَإِنِّي سَائِلُكَ فَمُشْتَدَّةٌ مَسْأَلَتِي إِيَّاكَ، وَمُنَاشِدُكَ فَمُشْتَدَّةٌ مُنَاشَدَتِي إِيَّاكَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دُونَكَ يَا أَخَا بَنِي سَعْدٍ. فَقَالَ: مَنْ خَلَقَكَ، وَمَنْ خَلَقَ مَنْ قَبْلَكَ، وَمَنْ هُوَ خَالِقُ مَنْ بَعْدَكَ؟ قَالَ: اللّٰهُ. قَالَ: فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ، أَهُوَ أَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: أَخْبِرْنِي مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ السَّبْعَ، وَالْأَرَضِينَ السَّبْعَ، وَأَجْرَى بَيْنَهُمِ الرِّزْقَ؟ قَالَ: اللّٰهُ. قَالَ: فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ، أَهُوَ أَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَإِنَّا قَدْ وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ، وَأَمَرَتْنَا رُسُلُكَ أَنْ نُصَلِّيَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ لِمَوَاقِيتِهَا، فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ أَهُوَ أَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَإِنَّا قَدْ وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ، وَأَمَرَتْنَا رُسُلُكَ أَنْ نَصُومَ شَهْرَ رَمَضَانَ، فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ، أَهُوَ أَمَرَكَ؟ قَالَ:

میں آیا' اس نے کہا: تیرے اوپر سلام! اے بنوعبدالمطلب کے نوجوان! تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: اور تیرے اوپر بھی سلام۔ میں بنوسعد بکر سے تیرے ماموؤں سے ایک آدمی ہوں' میں اپنی قوم کی طرف سے آپ کی طرف قاصد اور ان کا وفد لانے والا بن کر آیا ہوں' میں آپ کا سوالی ہوں' میرا سوال آپ پر ذرا سخت ہوگا' میں قسم بھی دوں گا اور آپ کو میرا قسم دینا بھی سخت ہوگا' تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: اے بنوسعد کے بھائی! شروع کرو۔ اس نے کہا: آپ کو' آپ سے پہلوں کو اور جو بعد میں ہوں گے ان کو کس نے پیدا کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے! اس نے کہا: میں تجھے قسم دیتا ہوں' آپ کو اسی نے رسول بنایا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: مجھے بتائیں کہ سات آسمان' سات زمینیں کس نے پیدا کیں اور ان کو رزق جاری کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے! اس نے کہا: ہم نے آپ کے خط میں پایا اور آپ کے قاصدوں نے بتایا کہ ہم رات دن میں پانچ نمازیں پڑھیں' ان کے اوقات میں کیا' اسی نے آپ کو حکم دیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: ہم نے آپ کے خط میں پایا اور آپ کے قاصدوں نے حکم دیا کہ ہم رمضان شریف کے روزے رکھیں' قسم سے آپ کو اسی نے حکم دیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: ہم نے آپ کے خط میں پایا اور آپ کے قاصدوں نے حکم دیا کہ آپ ہمارے مالوں سے لیں گے اور ہمارے غریبوں کو دیں گے' میں قسم دیتا

نَعَمْ .قَالَ: فَإِنَّا قَدْ وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ، وَأَمَرَتْنَا رُسُلُكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْ حَوَاشِي أَمْوَالِنَا، فَتَجْعَلَهُ فِي فُقَرَائِنَا، فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ، أَهُوَ أَمْرُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: أَمَّا الْخَامِسَةُ فَلَسْتُ سَائِلًا عَنْهَا، وَلَا أَرَبَ لِي فِيهَا -يَعْنِي الْفَوَاحِشَ- ثُمَّ قَالَ: أَمَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَأَعْمَلَنَّ بِهَا، وَمَنْ أَطَاعَنِي مِنْ قَوْمِي، ثُمَّ رَجَعَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، ثُمَّ قَالَ: لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

ہوں کہ کیا آپ کو اسی نے حکم دیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: ایک پانچویں بھی ہے اسکے بارے میں سوال نہیں کرتا اور نہ اس میں میری غرض ہے یعنی بُری باتیں اور بُرے کام۔ پھر کہا: وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اس کی قسم! میں ان پر عمل کروں گا اور میری قوم میں سے جس نے میری بات مانی (وہ بھی عمل کرے گا) پھر وہ واپس ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے حتیٰ کہ آپ کی داڑھیں ظاہر ہو گئیں۔ پھر فرمایا: اگر اس نے سچ کہا ہے تو ضرور جنت میں داخل ہوگا۔

ایک دوسری سند سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک اعرابی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' باقی اسی کی مثل ذکر کیا۔

## ضُمَيْرَةُ بْنُ أَبِي ضُمَيْرَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ

## رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام ضمیرہ بن ابوضمیرہ رضی اللہ عنہ

8079- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنْكِحْنِي فُلَانَةَ، قَالَ: مَا مَعَكَ تُصْدِقُهَا إِيَّاهُ وَتُعْطِيهَا؟ قَالَ: مَا مَعِي شَيْءٌ .قَالَ: لِمَنْ هَذَا

حضرت حسین بن عبداللہ بن ضمیرہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا فلانی سے ذکر کریں! آپ نے فرمایا: تمہارے پاس حق مہر دینے کے لیے کوئی شی ہے؟ اس نے عرض کی: میرے پاس کوئی شی نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ انگوٹھی

الْخَاتَمُ؟ قَالَ: لِي .قَالَ: فَأَعْطِهَا إِيَّاهُ، وَأَنْكَحَهُ، وَأَنْكَحَ آخَرَ عَلَى سُورَةِ الْبَقَرَةِ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ شَيْءٌ"

کس کی ہے؟ اُس نے عرض کی: میری ہے! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ہی دے دو! آپ ﷺ نے اُس کا نکاح کروا دیا' دوسرا نکاح سورۂ بقرہ کو یاد کروانے پر کروا دیا' جس کے پاس کوئی شی نہیں تھی۔

**8080-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَلَمْ يَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا، وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا، وَلَا يَكُونُ الْمُؤْمِنُ مُؤْمِنًا حَتَّى يُحِبَّ لِلْمُؤْمِنِينَ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

حضرت حسین بن عبداللہ بن ضمیرہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو ہمارے بچوں پر شفقت نہ کرے اور ہمارے بزرگوں کا حق نہ جانے اور اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو ہم سے دھوکہ کرے' مؤمن اس وقت ہوتا ہے جب دوسرے کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

## ضَمْرَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ السُّلَمِيُّ، ثُمَّ الْبَهْزِيُّ مِنْ أَخْبَارِهِ

## حضرت ضمرہ بن ثعلبہ السلمی بہزی' آپ کی باتیں

**8081-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْبَهْزِيِّ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَحْمِلُ فِي مُعَسْكَرِ الْعَدُوِّ حَتَّى يَخْرِقَ الصَّفَّ، ثُمَّ يَعُودُ حَتَّى يَقِفَ مَوْضِعَهُ

حضرت ضمرہ بن ثعلبہ صحابیٔ رسول ﷺ دشمن فوج پر حملہ کرتے تھے' صف کو چیر کر' پھر واپس آتے اور اپنی جگہ کھڑے ہو جاتے تھے۔



8080- قال في المجمع جلد10 صفحه16' وفيه حسين بن عبد الله بن ضميره كذاب .

# مَا أَسْنَدَ ضَمْرَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ

8082- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا جَدِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ، وَعَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَا: ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنِ ابْنِ ثَعْلَبَةَ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: ادْعُ اللّٰهَ لِي بِالشَّهَادَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ دَمَ ابْنِ ثَعْلَبَةَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ وَالْكُفَّارِ قَالَ: فَكُنْتُ أَحْمِلُ فِي عِظَمِ الْقَوْمِ فَيَتَرَاءَى لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُمْ، فَقَالُوا: يَا ابْنَ ثَعْلَبَةَ لَتَغْرُزُ وَتَحْمِلُ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَرَاءَى لِي خَلْفَهُمْ، فَأَحْمِلُ عَلَيْهِمْ حَتَّى أَقِفَ عِنْدَهُ، ثُمَّ يَتَرَاءَى لِي عِنْدَ أَصْحَابِي، فَأَحْمِلُ حَتَّى أَكُونَ مَعَ أَصْحَابِي .قَالَ: فَعُمِّرَ زَمَانًا مِنْ دَهْرِهِ

# حضرت ضمرہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

حضرت ابن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آئے اور عرض کی: میرے لیے اللہ سے شہادت کی دعا کریں۔ پس نبی کریم ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! ثعلبہ کا خون، مشرکین اور کفار پر حرام کرتا ہوں۔ ثعلبہ کہتے ہیں: میں، قوم کے بڑے لوگوں میں سوار ہوا کرتا تھا۔ پس نبی کریم ﷺ مجھے ان کے پیچھے دیکھتے تھے۔ صحابہ نے کہا: اے ابن ثعلبہ! قوم پر حملہ کرو۔ ثعلبہ نے جواب دیا: بے شک نبی کریم ﷺ مجھے ان کے پیچھے دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پس میں ان پر حملہ کروں گا حتیٰ کہ آپ کے پاس جا کر کھڑا ہو جاؤں، پھر آپ مجھے دیکھیں میرے دوستوں کے پاس۔ پس میں حملہ کروں حتیٰ کہ اپنے دوستوں کے ساتھ ہوں۔ راوی کا بیان ہے کہ وہ ایک لمبا زمانہ زندہ رہے۔

8083- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ضمرہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ ہمیشہ بھلائی پر ہی رہیں گے



---

8082- قال في المجمع جلد9صفحه379' واسناده حسن . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1378 .

8083- قال في المجمع جلد 8صفحه78' ورجاله ثقات . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1642' ورواه ابن السكن وابن شاهين' وقال ابن منده: غريب .

الدِّمَشْقِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَتَحَاسَدُوا

جب تک آپس میں حسد نہیں کریں گے۔

**8084-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا أَبُو سَلَمَةَ سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ، حُلَّتَانِ مِنْ حُلَلِ الْيَمَنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَرَى ثَوْبَيْكَ هَذَيْنِ مُدْخِلَيْكَ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِ اسْتَغْفَرْتَ لِي لَا أَقْعُدُ حَتَّى أَنْزَعَهُمَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِضَمْرَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ فَانْطَلَقَ مُسْرِعًا حَتَّى نَزَعَهُمَا

حضرت ضمرہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضورﷺ کے پاس آئے' اُنہوں نے یمن کے حُلوں میں سے دو حُلّے پہنے ہوئے تھے' حضورﷺ نے فرمایا: تمہاری کیا رائے ہے کہ تم کو یہ دونوں عمدہ لباس جنت میں داخل کروا لیں گے؟ عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر آپ میرے لیے بخشش طلب کریں' میں بیٹھوں گا نہیں جب تک ان کو اُتار نہ دوں گا۔ پس نبی کریمﷺ نے دعا کی: اے اللہ! ضمرہ بن ثعلبہ کی مغفرت فرما۔ پس وہ جلدی جلدی گئے اور انہیں اتار دیا۔

# بَابُ الطَّاءِ

## مَنِ اسْمُهُ طَلْحَةُ

## طَلْحَةُ بْنُ مَالِكٍ يُقَالُ اللَّيْثِيُّ، وَيُقَالُ الْخُزَاعِيُّ

# باب الطاء

## جن کا نام طلحہ ہے

## طلحہ بن مالک رضی اللہ عنہ انہیں لیثی اور خزاعی بھی کہا جاتا ہے

**8085-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ

حضرت محمد بن رزین فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد

8084- قال في المجمع جلد5صفحه136' رواه أحمد جلد4صفحه338-339' ورجاله ثقات الا أن بقية مدلس . ورواه البغوى .

الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي رَزِينٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمِّي، قَالَتْ: كَانَتْ أُمُّ الْحَرِيرِ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ مِنَ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْهَا، فَقِيلَ لَهَا: أُمَّ الْحَرِيرِ، مَا لَنَا نَرَاكِ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ مِنَ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْكِ؟ قَالَتْ: سَمِعْتُ مَوْلَايَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ هَلَاكُ الْعَرَبِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي رَزِينٍ: وَكَانَ مَوْلَاهَا طَلْحَةُ بْنُ مَالِكٍ

نے بتایا کہ عرب سے کوئی آدمی مرے گا تو ان پر سختی ہوگی' حضرت اُم حریر سے عرض کی گئی: ہم نہیں دیکھتے ہیں کہ عرب سے کوئی آدمی مرا ہو اور آپ پر سختی کی گئی ہو؟ اُنہوں نے جواب دیا: میں نے اپنے آقا سے سنا' اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے قریب ہونے کی نشانی عربوں کی ہلاکت ہے۔ حضرت محمد بن ابورزین فرماتے ہیں: ان کے آقا طلحہ بن مالک تھے۔

## طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو النَّصْرِيُّ

## حضرت طلحہ بن عمرو نصری رضی اللہ عنہ

**8086-** حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ أَشْكِيبَ الْكُوفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، كِلَاهُمَا عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ إِذَا قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَكُنْ لَهُ بِالْمَدِينَةِ

حضرت طلحہ بن عمرو فرماتے ہیں: ایسا آدمی جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آتا' جسکا جاننے والا مدینہ میں کوئی نہ ہوتا' جس کے پاس وہ اُترے تو وہ اصحاب صفہ کے ساتھ ہی رہتا' لیکن (جب میں مدینے آیا تو) میرے دوست مدینہ میں تھے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ سے ہمارے لیے ہر روز دو آدمیوں کے درمیان دو مُد کھجور کے جاری ہوتے تھے۔ اسی دوران کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی نماز میں تھے' آپ کے صحابہ میں ایک نداء دینے والے



---

8086- قال في المجمع جلد10صفحه322-323 رواه الطبراني في البزار بنحوه ورجال البزار رجال الصحيح غير محمد بن عثمان العقيلي وهو ثقة . ورواه أحمد جلد3صفحه487' وابن حبان رقم الحديث: 2539' والفسوي في المعرفة والتاريخ جلد1صفحه277-278' وأبو نعيم في الحلية جلد1صفحه374-375 .

عَرِيفٌ يَنْزِلُ عَلَيْهِ نَزَلَ مَعَ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ، وَكَانَ لِي بِهَا قُرَنَاءُ، وَكَانَ يَجْرِي عَلَيْنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ يَوْمٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ مُدَّانِ مِنْ تَمْرٍ، فَبَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ الصَّلَوَاتِ إِذَا نَادَاهُ مُنَادٍ مِنْ أَصْحَابِهِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَحْرَقَ التَّمْرُ بُطُونَنَا، وَتَحَرَّقَتْ عَنَّا الْحَتْفُ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ، قَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ ذَكَرَ مَا لَقِيَ مِنْ قَوْمِهِ مِنَ الشِّدَّةِ قَالَ: فَكُنْتُ أَنَا وَصَاحِبِيَّ بِضْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا الْبَرِيرُ حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى إِخْوَانِنَا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَوَاسَوْنَا فِي طَعَامِهِمْ، وَعِظَمُ طَعَامِهِمِ التَّمْرُ، وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، لَوْ أَجِدُ لَكُمِ الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ لَأَطْعَمْتُكُمُوهُ، وَإِنَّهُ لَعَلَّهُ أَنْ تُدْرِكُوا زَمَانًا أَوْ مَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ يَلْبَسُونَ فِيهِ مِثْلَ سِتَارِ الْكَعْبَةِ، يُغْدَى عَلَيْكُمْ، وَيُرَاحُ فِيهِ بِالْجِفَانِ

پکارا: اے اللہ کے رسول! کھجور نیتو ہمارے پیٹوں کو جلا دیا ہے اور ہم سے ہلاکت کی آگ بھڑک اُٹھی۔ جب نماز نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکمل کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اللہ کی حمد وثناء کی پھر قوم کی طرف سے جو تکلیفیں آئیں ان کا ذکر کیا۔ فرمایا: میں اور میرے ساتھی دس سے زیادہ دن اس طرح رہے کہ ہمارے پاس جھاؤ کے پھل کے علاوہ کھانا نہیں تھا حتیٰ کہ ہم انصاری بھائیوں کے پاس آئے ان لوگوں نے اپنے کھانے میں ہمیں شریک کر کے غمگساری کی اور ان کے کھانے میں سے بڑا کھانا یہی خشک کھجور ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اگر میں تمہارے لیے روٹی اور گوشت پاتا تو میں تمہیں ضرور کھلاتا ممکن ہے تم وہ زمانہ پاؤ جو تم میں سے اسے پائے جس میں غلافِ کعبہ جیسے لباس پہنیں گے صبح کا کھانا الگ دیا جائے گا اور شام کے کھانے بڑے بڑے لکڑی کے پیالوں میں۔

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

طلحة بن معاوية السلمى

## طَلْحَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ السُّلَمِيُّ

## حضرت طلحہ بن معاویہ السلمی رضی اللہ عنہ

8087- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو

حضرت محمد بن طلحہ بن معاویہ السلمی اپنے والد سے

8087- قال في المجمع جلد8 صفحه138: رواه الطبراني عن ابن اسحاق وهو مدلس عن محمد بن طلحة ولم أعرفه وبقية

بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ السُّلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أُرِيدُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَالَ: أُمُّكَ حَيَّةٌ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْزَمْ رِجْلَهَا فَثَمَّ الْجَنَّةُ

روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: تیری ماں زندہ ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! حضورﷺ نے فرمایا: ان کی خدمت کر' تیرے لیے جنت ہے۔

## طَلْحَةُ بْنُ الْبَرَاءِ

## حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ

**8088-** حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ أَبِي مِسْكِينٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ الْبَرَاءِ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ابْسُطْ يَدَكَ، قَالَ: وَإِنْ أَمَرْتُكَ بِقَطِيعَةِ وَالِدَتِكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: ابْسُطْ يَدَكَ أُبَايِعْكَ. قَالَ: عَلَامَ؟ قُلْتُ: عَلَى الْإِسْلَامِ. قَالَ: وَإِنْ أَمَرْتُكَ بِقَطِيعَةِ وَالِدَتِكَ؟ قُلْتُ: لَا، ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ الثَّالِثَةَ، وَكَانَ لَهُ وَالِدَةٌ، وَكَانَ مِنْ أَبَرِّ النَّاسِ بِهَا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ

حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ آئے اور حضورﷺ کی خدمت میں عرض کی: اپنا ہاتھ پھیلائیں! آپ نے فرمایا: اگرچہ میں تجھے تیری ماں سے بائیکاٹ کا حکم دوں! اس نے عرض کی: جی نہیں! کہتے ہیں: میں نے اپنی بات دُہرائی' میں نے عرض کی: اپنا ہاتھ پھیلائیں تاکہ میں بیعت کروں۔ فرمایا: کس پر بیعت کرے گا؟ میں نے عرض کی: اسلام پر! فرمایا: اگرچہ میں تجھے تیری ماں سے بائیکاٹ کا حکم دوں! میں نے عرض کی: جی نہیں! پھر میں نے تیسری بار عرض کی جبکہ ان کی والدہ تھیں اور وہ اپنی ماں کے ساتھ سب لوگوں سے زیادہ نیک سلوک کرنے والے تھے' تو نبی کریمﷺ نے فرمایا: اے



---

رجاله رجال الصحيح . وقال الحافظ في الاصابة جلد 1 صفحه 448' وهو غلط نشأ عن تصحيف وقلب والصواب عن محمد بن طلحة عن معاوية بن جاهمة عن أبيه فصحف عن فصارت ابن' وقدم قوله عن أبيه فصحف عن فصارت ابن' وقدم قوله أبيه فصحف عن فصارت ابن' وقدم قوله عن ابيه فخرى منه أن لطلحة صحبة ليس كذلك بل ليس بينه وبين معاوية بن جاهمة نسب الخ .

8088- قال في المجمع جلد 9 صفحه 365 رواه الطبراني مرسلًا وعبد ربه بن صالح لم أعرفه وبقية رجال وثقوا .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا طَلْحَةُ إِنَّهُ لَيْسَ فِي دِينِنَا قَطِيعَةُ الرَّحِمِ، وَلَكِنْ أَحْبَبْتُ أَنْ لَا يَكُونَ فِي دِينِكَ رِيبَةٌ فَأَسْلَمَ فَحَسُنَ إِسْلَامُهُ، ثُمَّ إِنَّهُ مَرِضَ، فَعَادَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدَهُ مُغْمًى عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَظُنُّ طَلْحَةَ إِلَّا مَقْبُوضًا مِنْ لَيْلَتِهِ، فَإِنْ أَفَاقَ فَأَرْسِلُوا إِلَيَّ .فَأَفَاقَ طَلْحَةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، فَقَالَ: مَا عَادَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: بَلَى .فَأَخْبَرُوهُ بِمَا قَالَ، فَقَالَ: لَا تُرْسِلُوا إِلَيْهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ فَتَلْسَعَهُ دَابَّةٌ، أَوْ يُصِيبُهُ شَيْءٌ، وَلَكِنْ إِذَا أَصْبَحْتُمْ فَأَقْرِئُوهُ مِنِّي السَّلَامَ، وَقُولُوا لَهُ فَلْيَسْتَغْفِرْ لِي، ثُمَّ قُبِضَ، فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ سَأَلَ عَنْهُ فَأَخْبَرُوهُ بِمَوْتِهِ وَمَا قَالَ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ الْقَهُ وَهُوَ يَضْحَكُ إِلَيْكَ، وَأَنْتَ تَضْحَكُ إِلَيْهِ

طلحہ! ہمارے دین میں بائیکاٹ کا تصور نہیں ہے بلکہ میں نے چاہا کہ تیرے دین میں شک وشبہ نہ ہو پس انہوں نے اسلام قبول کیا اور اپنے اسلام کو خوبصورت بنایا' پھر وہ بیمار ہوئے تو نبی کریم ﷺ ان کی بیمار پرسی کیلئے تشریف لے گئے' پس ان کو بے ہوش پایا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے تو لگتا ہے کہ طلحہ آج رات ہی دنیا سے چل بسے گا' پس اگر ان کو افاقہ ہو تو میری طرف پیغام بھیجنا' جب رات کا درمیان آیا تو حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو افاقہ ہوا' انہوں نے کہا: کیا رسول کریم ﷺ میری عیادت کو نہیں آئے؟ ساتھیوں نے بتایا: کیوں نہیں! پس انہوں نے اس بات کی بھی خبر دی جو آپ ﷺ نے فرمائی۔ کہا: اس وقت آپ ﷺ کی طرف پیغام نہ بھیجو' کوئی کیڑا مکوڑا انہیں ڈس نہ دے یا کوئی اور تکلیف پہنچے بلکہ جب صبح ہو تو آپ ﷺ کو میری طرف سے سلام کہنا اور عرض کرنا کہ میرے لیے مغفرت کی دعا فرمائیں' پھر ان کا وصال ہو گیا۔ پس نبی کریم ﷺ نے جب صبح کی نماز پڑھی تو ان کے بارے سوال کیا تو صحابہ نے ان کے وصال کی خبر دی اور جو اس نے کہا۔ پس رسول کریم ﷺ نے اپنے ہاتھ اُٹھا دیئے۔ پھر کہا: اے اللہ! وہ تجھ سے اس حال میں ملے کہ وہ ہنس رہا ہو اور تُو سے دیکھ کر ہنس رہا ہو۔

## طَلْحَةُ بْنُ دَاوُدَ

## حضرت طلحہ بن داؤد رضی اللہ عنہ

8089- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت طلحہ بن داؤد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ



8089- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13987 . قال في المجمع جلد 10 صفحه 50' وفيه عنبسة مولى طلحة بن داود ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

الدَّبَرِيُّ، انا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَنْبَسَةُ، مَوْلَى طَلْحَةَ بْنِ دَاوُدَ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ دَاوُدَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: نِعْمَ الْمُرْضِعُونَ أَهْلُ عُمَانَ

حضورﷺ نے فرمایا: عمان والے دودھ پلانے والوں میں اچھے ہیں۔

## مَنِ اسْمُهُ طَارِقٌ

## جن کا نام طارق ہے

## طَارِقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَارِبِيُّ

## طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ

**8090-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، انا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّيْتَ، فَلَا تَبْصُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَلَا عَنْ يَمِينِكَ، وَابْصُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ، إِنْ كَانَ فَارِغًا وَإِلَّا فَتَحْتَ قَدَمِكَ وَأَشَارَ بِرِجْلِهِ فَفَحَصَ الْأَرْضَ

حضرت طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تُو نماز پڑھے تو اپنے آگے اور اپنی دائیں جانب نہ تھوک' اپنی بائیں جانب تھوک' اگر تو فارغ ہو ورنہ اپنے پاؤں کے نیچے' آپﷺ نے اپنے پاؤں کے ساتھ اشارہ کیا' زمین پر ملا۔

**8091-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَارِبِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ فِي صَلَاةٍ، فَلَا تَبْصُقْ تُجَاهَ وَجْهِكَ، وَلَا

حضرت طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تُو نماز میں ہو تو اپنے آگے اور اپنی دائیں جانب نہ تھوک' اپنی بائیں جانب تھوک' اگر تو فارغ ہو ورنہ اپنے پاؤں کے نیچے۔



---

8090- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1688' والبيهقي جلد 2 صفحه 292' وأحمد جلد 6 صفحه 396' وأبو داؤد رقم الحديث: 474' والترمذي رقم الحديث: 568 . وقال: حسن صحيح . والنسائي جلد 2 صفحه 52' وابن ماجه رقم الحديث: 1021' وابن خزيمة رقم الحديث: 877,876 .

عَنْ يَمِينِكَ، وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِكَ إِنْ كَانَ فَارِغًا وَإِلَّا فَتَحْتَ قَدَمِكَ

**8092-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ رِبْعِيٍّ، ثنا طَارِقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيُّ، رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّيْتَ، فَلَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا عَنْ يَمِينِكَ، وَلَكِنِ ابْزُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ، إِنْ كَانَ فَارِغًا أَوْ تَحْتَ رِجْلِكَ

حضرت طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی کریم ﷺ کے صحابہ میں سے ایک نے کہا کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: جب تُو نماز پڑھے تو اپنے آگے اور اپنی دائیں جانب نہ تھوک' اپنی بائیں جانب تھوک' اگر تو فارغ ہو یا اپنے پاؤں کے نیچے۔

**8093-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَأَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ، فَلَا يَبْزُقَنَّ أَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ إِنْ كَانَ فَارِغًا، أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

حضرت طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز میں کھڑا ہو تو اپنے آگے اور اپنی دائیں جانب نہ تھوک' اپنی بائیں جانب تھوک' اگر وہ فارغ ہو یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے۔

**8094-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثنا أَبُو حَمَّادٍ الْحَنَفِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَبْزُقْ أَمَامَكَ، وَلَا عَنْ يَمِينِكَ،

حضرت طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تُو نماز پڑھے تو اپنے آگے اور اپنی دائیں جانب نہ تھوک' اپنی بائیں جانب تھوک' یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے۔

وَلَكِنْ عَنْ شِمَالِكَ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ الْيُسْرَى

8095- حَدَّثَنَا بُجَيْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرِ الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، ثنا غَيْلَانُ بْنُ جَامِعٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَمَنِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا بَزَقْتَ فَلَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَلَا عَنْ يَمِينِكَ، وَلَكِنِ ابْزُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ إِنْ كَانَ فَارِغًا، أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ

حضرت طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تو تھوکے تو اپنے آگے اور اپنی دائیں جانب نہ تھوک' اپنی بائیں جانب تھوک' اگر تو فارغ ہو یا اپنے پاؤں کے نیچے۔

8096- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهَلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّيْتَ، فَلَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَلَا عَنْ يَمِينِكَ، وَلَكِنِ ابْزُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ إِنْ كَانَ فَارِغًا أَوْ تَحْتَ رِجْلِكَ

حضرت طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: جب تُو نماز پڑھے تو اپنے آگے اور اپنی دائیں جانب نہ تھوک' اپنی بائیں جانب تھوک' اگر تو فارغ ہو یا اپنے پاؤں کے نیچے۔

8097- حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَلَا عَنْ

حضرت طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تُو نماز میں ہو تو اپنے آگے اور اپنی دائیں جانب نہ تھوک' اپنی بائیں جانب تھوک' جب تُو فارغ نہ ہو تو اپنے بائیں پاؤں کے نیچے پھر مل' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاؤں کے ساتھ اشارہ کیا' اور زمین پر ملا۔

يَمِينَكَ، ابْزُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فَارِغًا فَتَحْتَ قَدَمِكَ الْيُسْرَى . ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا وَمَسَحَ بِالْأَرْضِ

**8098-** حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَعْدَانُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَجْمَرْتُمْ فَأَوْتِرُوا، وَإِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَاسْتَنْثِرُوا

حضرت طارق بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی استنجاء کرے تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرے، جب تم وضو کرو تو ناک جھاڑلو۔

**8099-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْأُبُلِّيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ نَاصِحٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا طَارِقُ اسْتَعِدَّ لِلْمَوْتِ قَبْلَ الْمَوْتِ

حضرت طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اے طارق! موت کے لیے تیاری کر موت سے پہلے۔

**8100-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ابوصخرہ جامع بن شداد سے روایت ہے کہ



-8098 قال في المجمع جلد1صفحه211' ورجاله موثقون .

-8099 ورواه الحاكم جلد4صفحه312' وصححه ووافقه الذهبي . قال في المجمع جلد 10صفحه309 فيه اسحاق بن ناصح قال أحمد: كان من أكذب الناس . فالحديث موضوع .

-8100 قال في المجمع جلد6صفحه23 وفيه أبو جناب الكلبي وهو مدلس وقد وثقه ابن حبان وبقية رجاله رجال الصحيح . قلت: وأورده في كتابه المجروحين جلد3صفحه111-112' وقال: وكان ممن يدلس على الثقات ما سمع من الضعفاء فلاتزق به المناكير التي يرويها عن المشاهيد فوهاه يحيى بن سعيد القطان الى آخر ما قال ولهذا شنع عليه العلماء ولم يعتمدوا على توثيقه . ورواه الدارقطني جلد3صفحه44-45 قال في التعليق المغني: رواته كلهم ثقات .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو جَنَابٍ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ قَوْمِ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِنِّي بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ، إِذْ مَرَّ رَجُلٌ شَابٌّ عَلَيْهِ حُلَّةٌ مِنْ بُرْدٍ أَحْمَرَ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، قُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ تُفْلِحُوا، وَرَجُلٌ خَلْفَهُ يَرْمِيهِ قَدْ أَدْمَى عُرْقُوبَيْهِ وَسَاقَيْهِ، يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ كَذَّابٌ، فَلَا تُطِيعُوهُ. فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: هَذَا غُلَامُ بَنِي هَاشِمٍ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهَذَا عَمُّهُ عَبْدُ الْعُزَّى، فَلَمَّا هَاجَرَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ، وَأَسْلَمَ النَّاسُ ارْتَحَلْنَا مِنَ الرَّبَذَةِ يَوْمَئِذٍ مَعَنَا ظَعِينَةٌ لَنَا، فَلَمَّا أَتَيْنَا الْمَدِينَةَ، وَأَدْنَا حِيطَانَهَا، لَبِسْنَا ثِيَابًا غَيْرَ ثِيَابِنَا إِذَا رَجُلٌ فِي الطَّرِيقِ، فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ أَقْبَلَ الْقَوْمُ؟ قُلْنَا: نَمِيرُ أَهْلَنَا مِنْ تَمْرِهَا، وَلَنَا جَمَلٌ أَحْمَرُ قَائِمٌ مَخْطُومٌ قَالَ: تَبِيعُونِي جَمَلَكُمْ؟ قُلْنَا: نَعَمْ. قَالَ: بِكَمْ؟ قُلْنَا: بِكَذَا وَكَذَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، فَمَا اسْتَنْقَصَنَا مِمَّا قُلْنَا شَيْئًا، وَضَرَبَ بِيَدِهِ فَأَخَذَ خِطَامَ الْجَمَلِ، ثُمَّ أَدْبَرَ بِهِ، فَلَمَّا تَوَارَى عَنَّا بِالْحِيطَانِ قُلْنَا: وَاللّٰهِ، مَا صَنَعْنَا شَيْئًا وَبَايَعْنَا مَنْ لَا نَعْرِفُ، قَالَ: تَقُولُ امْرَأَةٌ جَالِسَةٌ لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا كَأَنَّ وَجْهَهُ شِبْهُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَاللّٰهِ لَا يَظْلِمُكُمْ، وَلَا يَخْتَرِيكُمْ وَأَنَا ضَامِنَةٌ



مجھے طارق بن عبداللہ کی قوم کے ایک آدمی نے حدیث سنائی' کہتا ہے: میں ذوالمجاز کے بازار میں تھا' اچانک میرے پاس سے ایک نوجوان آدمی گزرا' جس پر سرخ رنگ کی چادر تھی' وہ زبان سے کہہ رہا تھا: اے لوگو! لا الٰہ الا اللہ پڑھو! کامیاب ہو جاؤ گے۔ اس کے پیچھے ایک آدمی اسے کنکر مار رہا تھا جس سے اس کی ایڑیاں اور پنڈلیاں خون آلود تھیں۔ وہ کہتا: اے لوگو! یہ جھوٹا ہے' اس کی بات نہ ماننا۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا: یہ بنوہاشم قبیلہ کا جوان ہے' جس کا یہ گمان ہے کہ وہ اللہ کے رسول ہیں' اور یہ آدمی اس کا چچا عبدالعزیٰ ہے' پس جب محمد ﷺ نے ہجرت فرمائی مدینہ کی طرف اور بہت سارے لوگ مسلمان ہوئے' ہم نے بھی زندہ سے کوچ کیا۔ اس وقت ہمارے پاس ایک دودھ دینے والی اونٹنی تھی۔ پس جب ہم مدینہ آئے اور اس کی دیواروں کے قریب ہوئے تو ہم سفر والے کپڑے بدلنے لگے' اس وقت راستے میں ایک آدمی تھا اُس نے کہا: یہ قوم کہاں سے آئی ہے؟ ہم نے کہا: ہم اپنے اہل کو کھجوروں کی خوراک دینے آئے ہیں' ہمارا ایک سرخ رنگ کا اونٹ کھڑا تھا جسے نکیل ڈالی ہوئی تھی۔ اس نے کہا: اپنا اونٹ مجھے بیچو گے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! اس نے کہا: کتنے میں؟ ہم نے کہا: اتنی کھجوروں کے بدلے۔ ہم نے جو کہا' اس نے ہم سے بحث نہیں کی' ہاتھ مارا اور اونٹ کی مہار پکڑ کر چل دیا۔ پس جب وہ دیواروں میں جا کر ہماری آنکھوں سے اوجھل ہوا تو ہم نے کہا: قسم بخدا! ہم نے کوئی کام ہی نہیں کیا اور ہم نے اس

لِجَمَلِكُمْ .فَأَتَى رَجُلٌ، فَقَالَ: أَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَيْكُمْ هَذَا تَمْرُكُمْ، فَكُلُوا وَاشْبَعُوا وَاكْتَالُوا، قَالَ: فَأَكَلْنَا وَشَبِعْنَا، وَاكْتَلْنَا، وَاسْتَوْفَيْنَا .ثُمَّ دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ، فَأَتَيْنَا الْمَسْجِدَ، فَإِذَا هُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَسَمِعْنَا مِنْ قَوْلِهِ يَقُولُ: تَصَدَّقُوا، فَإِنَّ الصَّدَقَةَ خَيْرٌ لَكُمْ .وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ: أَبَاكَ وَأُمَّكَ، وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ، وَأَدْنَاكَ فَأَدْنَاكَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَؤُلَاءِ بَنُو يَرْبُوعٍ قَتَلُوا رَجُلًا مِنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَأَعْدِنَا عَلَيْهِمْ، قَالَ: يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا إِنَّ أَبًا لَا يَجْنِي عَلَى وَلَدٍ، أَلَا إِنَّ أَبًا لَا يَجْنِي عَلَى وَلَدٍ، أَلَا إِنَّ أَبًا لَا يَجْنِي عَلَى وَلَدٍ ثَلَاثًا

آدمی سے بیع کر دی جسے ہم پہچانتے ہی نہیں۔ راوی کا بیان ہے: ایک عورت بیٹھی تھی' وہ کہنے لگی: میں نے اس آدمی کا چہرہ دیکھا ہے جو چودھویں رات کے چاند کی طرح تھا' قسم ہے وہ تم سے ناانصافی نہ کرے گا اور نہ وہ تم سے ایسا کر سکتا ہے' میں تمہارے اونٹ کی ضمانت دیتی ہوں۔ پس ایک آدمی آیا' اُس نے کہا: میں اللہ کے رسول کا قاصد ہوں' تمہاری طرف آیا ہوں' یہ تمہاری کھجوریں ہیں' کھاؤ' سیر ہو جاؤ تو وزن کر لو۔ راوی کہتا ہے: ہم کھا کر خوب سیر ہوئے' ہم نے وزن کر کے پوری کر لیں۔ پھر ہم مدینہ میں داخل ہوئے' مسجد میں آ کر دیکھا تو وہی شخص منبر پر خطبہ دے رہا تھا' پس ہم نے آپ کا قول سنا جو آپ فرما رہے تھے: صدقہ کیا کرو کیونکہ صدقہ تمہارے لیے بہتر ہے' اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے' ابتداء کرو اس سے جس کا نان ونفقہ تم پر لازم ہے۔ باپ' ماں' بہن اور بھائی اس کے بعد جو زیادہ تیرے قریب ہے' پس جو زیادہ قریب ہے۔ ایک انصاری آدمی کھڑا ہوا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ لوگ' یربوع کے بیٹے ہیں' زمانۂ جاہلیت میں ان لوگوں نے ہمارا ایک آدمی قتل کیا تھا' پس ہمیں ان پر لوٹا دیں۔ راوی کہتا ہے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین بار فرمایا: خبردار! باپ بیٹے سے قصاص نہیں لے سکتا۔

## طَارِقُ بْنُ أَشْيَمٍ الْأَشْجَعِيُّ

## حضرت طارق بن اشیم اشجعی رضی اللہ عنہ

**8101**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابومالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے

حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي ثنا بَكْرُ بْنُ عِيسَى الرَّاسِبِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ خِضَابُنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ

ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں ورس اورزعفران کا خضاب لگاتے تھے۔

**8102-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبِي عَنِ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَقَالَ: أَيْ بُنَيَّ، صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَلَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْنُتُ، أَيْ بُنَيَّ بِدْعَةٌ قَالَهَا ثَلَاثًا

حضرت ابومالک اشجعی فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے نمازِ فجر میں دعائے قنوت پڑھنے کے متعلق پوچھا تو میرے والد نے فرمایا: اے میرے بیٹے! میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی' میں نے ان میں سے کسی کو نمازِ فجر میں دعائے قنوت پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا' اے میرے بیٹے! یہ بدعت ہے۔ تین دفعہ فرمایا۔

**8103-** حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، وَعَلِيٌّ هَاهُنَا بِالْكُوفَةِ نَحْوًا مِنْ خَمْسِ سِنِينَ، وَكَانُوا لَا يَقْنُتُونَ فِي الْفَجْرِ ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، مُحْدَثٌ

حضرت ابومالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر و عمر وعثمان اور علی رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی' کوفہ میں پچاس سال سے نماز پڑھ رہا ہوں' یہ سارے حضرات نمازِ فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے' اے میرے بیٹے! یہ بدعت ہے۔



---

8102- ورواه أحمد جلد 3صفحه472' جلد6صفحه394' والنسائي جلد2صفحه204,203' والترمذي رقم الحديث:400,401' وابن ماجه رقم الحديث: 1241' وابن حبان رقم الحديث: 511' وهو حديث صحيح كما قال الترمذي .

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، وَابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے وہ حضورﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

**8104-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ، فَقَدْ رَآنِي

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے خواب میں میری زیارت کی' بے شک اُس نے مجھے ہی دیکھا۔

**8105-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَرْبَهَارِيُّ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

**8106-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ نَبِيذٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے لیے پتھر کے ایک برتن میں نبیذ بناتے تھے۔



---

8104- ورواه أحمد جلد3صفحه472' جلد6صفحه394' والبزار (جلد1صفحه196 زوائد البزار)' قال في المجمع جلد7 صفحه181' ورجاله رجال الصحيح .

8105- قال في المجمع جلد1صفحه147' رواه الطبراني في الكبير والبزار (24 زوائد البزار) للحافظ ابن حجر وفيه خلف بن خليفة وثقه يحيى بن معين وغيره وضعفه بعضهم .

8106- قال في المجمع جلد5صفحه65' ورجاله ثقات .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ

**8107-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، قَالَا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نَغْدُو إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَجِيءُ الرَّجُلُ وَتَجِيءُ الْمَرْأَةُ، فَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ أَقُولُ إِذَا صَلَّيْتُ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي، فَقَدْ جَمَعْنَ لَكَ دُنْيَاكَ وَآخِرَتَكَ

حضرت ابومالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس صبح کے وقت آئے' ایک آدمی اور ایک عورت آئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جب میں نماز پڑھوں تو کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: یہ دعا کر! اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور رزق دے' تیرے لیے دنیا و آخرت جمع کر دی ہے۔

**8108-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ مَنْ أَسْلَمَ، يَقُولُ: قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَارْزُقْنِي ثُمَّ قَالَ: هَؤُلَاءِ جَمَعْنَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

حضرت ابومالک اشجعی فرماتے ہیں کہ میرے والد نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ جو اسلام لاتا ہے آپ اُس کو یہ سکھاتے تھے' آپ فرماتے: یہ دعا کر: اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور میرے رزق میں اضافہ فرما! پھر فرمایا: اس دعا میں دنیا و آخرت کی بھلائی جمع کر دی ہے۔

**8109-** حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ

حضرت ابومالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حال میں سنا کہ آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اُس نے عرض کی:



8107- ورواه أحمد جلد3صفحه472' جلد6صفحه394' ومسلم رقم الحديث: 2697' وابن ماجه رقم الحديث: 3845 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ أَقُولُ حِينَ أَسْأَلُ رَبِّي؟ فَقَالَ: قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي ، وَجَمَعَ أَصَابِعَهُ الْأَرْبَعَ إِلَّا الْإِبْهَامَ، فَإِنَّ هَؤُلَاءِ يَجْمَعْنَ لَكَ دِينَكَ وَدُنْيَاكَ

یارسول اللہ! میں جس وقت اپنے رب سے مانگوں تو میں کیا عرض کروں؟ آپ نے فرمایا: تُو مانگ: اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت دے اور رزق دے۔ آپ نے چار انگلیاں اکٹھی کیں سوائے انگوٹھے کے (فرمایا:) تمہارے لیے اس دعا میں دین اور دنیا جمع کر دی ہے۔

**8110-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ أَبِي الدُّمَيْكِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَسْلَمَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمُوهُ الصَّلَاةَ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانۂ پاک میں جب کوئی سلام کرتا تو آپ اس کو نماز سکھاتے تھے۔

**8111-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالُوا: ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُدَامَةَ، ثنا سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ حَوْلَ الْبَيْتِ، فَإِذَا ازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى

حضرت سعد بن طارق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کعبہ شریف کا طواف کرتے ہوئے دیکھا حجر اسود پر لوگوں کا رش تھا آپ کے دست مبارک میں ایک ڈھال تھی آپ نے اس کے ساتھ اشارہ کیا۔



8110- قال في المجمع جلد 1 صفحه 293 رواه الطبراني والبزار ورجاله رجال الصحيح .

8111- ورواه البزار جلد 1 صفحه 93' قال في المجمع جلد 3 صفحه 244' وفيه محمد بن عبد الرحمٰن عن أبي مالك الأشجعي ولم أعرف محمد بن عبد الرحمٰن . وقال جلد 3 صفحه 241 وفيه محمد بن عبد الرحمٰن بن قدامة قـ البخاري: فيه نظر' وبقية رجاله ثقات .

الْحَجَرِ اسْتَلَمَهُ بِمِحْجَنٍ بِيَدِهِ

**8112**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ الْيَمَانِ الرَّازِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے نمازِ فجر ادا کر لی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' اس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

**8113**- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْأَدِمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ دَلُّوَيْهِ، قَالَا: ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ، وَخَلْفَ عُمَرَ، وَخَلْفَ عَلِيٍّ، فَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم' حضرات ابوبکر و عمر اور علی رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی ہے' یہ حضرات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی طرح مختصر نماز پڑھاتے تھے (اور مکمل یعنی رکوع و سجود اور قرآن پڑھتے تھے)۔

**8114**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ لیا اور اللہ کے علاوہ جن کی عبادت کی جاتی ہے' اس کا انکار



8112- قال في المجمع جلد 1 صفحه 297 فيه الهيثم بن يمان ضعفه الأزدي وبقية رجاله من رجال الصحيح . بعد أن نسبه الى الأوسط أيضًا .

8113- قال في المجمع جلد 2 صفحه 73' ورجاله رجال الصحيح وروى البزار بعضه .

8114- ورواه أحمد جلد 3 صفحه 472' جلد 6 صفحه 394-395' ومسلم رقم الحديث: 23 .

وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَرَّمَ اللَّهُ مَالَهُ وَدَمَهُ، وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ

کر دیا تو اللہ عزوجل نے اس کے مال اور خون کو حرام کر دیا اور اس کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

**8115**- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں کے ساتھ لا الہ الا اللہ پڑھنے تک جہاد کا حکم دیا گیا' جب اُنہوں نے ایسا کر لیا تو اُنہوں نے اپنے اموال اور خون کو مجھ سے محفوظ کر لیا مگر حق کے ساتھ' ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

**8116**- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَحَّدَ اللَّهَ، وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ، حَرَّمَ اللَّهُ مَالَهُ وَدَمَهُ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ لیا اور اللہ کے علاوہ جن کی عبادت کی جاتی ہے' اس کا انکار کر دیا تو اللہ عزوجل نے اس کے مال اور خون کو حرام کر دیا اور اس کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے' وہ حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

**8117**- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ سَعْدُ بْنُ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ

---

8115- ورواه أحمد جلد3صفحه472' جلد6صفحه394-395' ومسلم رقم الحديث: 23 .

طَارِقٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَحَّدَ اللّٰهَ، وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ حَرَّمَ اللّٰهُ مَالَهُ وَدَمَهُ، وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ

لیا اور اللہ کے علاوہ جن کی عبادت کی جاتی ہے اس کا انکار کر دیا تو اللہ عزوجل نے اس کے مال اور خون کو حرام کر دیا اور اس کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

**8118-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ الْعَسَّالُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بِحَسْبِ أَصْحَابِي الْقَتْلُ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے صحابی کے لیے جہاد کافی ہے۔

**8119-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِحَسْبِ أَصْحَابِي الْقَتْلُ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے صحابی کے لیے جہاد کافی ہے۔

**8120-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَنَانٍ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی سجدہ



---

8118- ورواه أحمد جلد 3صفحه472 قال في المجمع جلد 7صفحه223-224 رواه أحمد والطبراني بأسانيد والبزار ورجال أحمد رجال الصحيح . قلت: اسناد الحديث عند أحمد ثلاثي وهو صحيح على شرط مسلم .

8120- قال في المجمع جلد 2صفحه129 رواه الطبراني من رواية محمد بن جابر عن أبي مالك هذا ولم أر من ترجمهما . قلت: بل أبو مالك هو سعد بن مالك ومن رجال التهذيب .

الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ فَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، إِلَّا غُفِرَ لَهُ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ

میں رب اغفرلی (اے اللہ! مجھے بخش دے!) تین مرتبہ پڑھے تو اس کا سر اُٹھنے سے پہلے اس کو بخش دیا جاتا ہے۔

**8121-** حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَدَمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْأَيْذَجِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ زِيَادٍ الْعَطَّارُ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيُّ، ثنا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نَجْلِسُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ غِلْمَانٌ، فَلَمْ أَرَ رَجُلًا كَانَ أَطْوَلَ صَمْتًا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ إِذَا تَكَلَّمَ أَصْحَابُهُ، فَأَكْثَرُوا الْكَلَامَ، تَبَسَّمَ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھتے تھے حالانکہ ہم بچے تھے ہم کسی آدمی کو رسول اللہ ﷺ سے زیادہ خاموش طبع نہیں دیکھتے تھے جب صحابہ کرام گفتگو کرتے تھے تو کثرت سے گفتگو کرتے آپ کی طرف سے تبسم ہوتا تھا۔

**8122-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْخَوَّاصُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ طَارِقٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، فَمَا كَانَ فَوْقَ ذَلِكَ

حضرت طارق فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن ہے جو اس سے زیادہ ہو وہ نیکی ہے۔



---

8121- قال في المجمع جلد10 صفحه298' وفيه ابراهيم بن زكريا العجلي وهو ضعيف .

8122- قال في المجمع جلد8 صفحه176' وفيه من لم أعرفهم . وله شاهد من حديث ابن مسعود عند البزار .

فَهُوَ مَعْرُوفٌ

**8123-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهْ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا يَزِيدُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

حضرت طارق فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

**8124-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

حضرت ابو مالک اشجعی فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز مختصر اور مکمل ہوتی تھی۔

## طَارِقُ بْنُ شِهَابٍ الْأَحْمَسِيُّ

## حضرت طارق بن شہاب احمسی رضی اللہ عنہ

**8125-** حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ السَّكِينَةَ تَنْزِلُ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں: ہم بیان کرتے تھے کہ سکونت حضرت عمر کی زبان پر اترتی ہے۔

**8126-** حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ بصرہ والوں



---

8123- قال في المجمع جلد3صفحه137' وفيه جماعة لم أعرفهم . وله شواهد كثيرة .

8124- ورواه البزار (55 زوائد البزار) للحافظ ابن حجر قال في المجمع جلد2صفحه73' ورجاله ثقات .

8125- قال في المجمع جلد9صفحه67' ورجاله ثقات .

السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، أَنَّ أَهْلَ الْبَصْرَةِ، غَزَوْا نَهَاوَنْدَ، فَأَمَدَّهُمْ أَهْلُ الْكُوفَةِ عَلَيْهِمْ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَظَهَرُوا فَأَرَادَ أَهْلُ الْبَصْرَةِ أَنْ لَا يَقْسِمُوا لِأَهْلِ الْكُوفَةِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ -أَوْ بَنِي عُطَارِدٍ-: أَيُّهَا الْعَبْدُ الْأَجْدَعُ تُرِيدُ أَنْ تُشَارِكَنَا فِي غَنَائِمِنَا، وَكَانَتْ أُذُنُهُ جُدِعَتْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: خَيْرَ أُذُنَيَّ سَبَبْتَ، فَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَكَتَبَ: إِنَّ الْغَنِيمَةَ لِمَنْ شَهِدَ الْوَقْعَةَ

نے نہاوند کا جہاد کیا' کوفہ والوں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ پر مدد چاہی' وہ غالب آئے' بصرہ والوں نے ارادہ کیا کوفہ والوں کے لیے تقسیم نہ کرنے کا' بنی تمیم کے ایک آدمی نے کہا' یا بنی عطارد کے ایک آدمی نے کہا: اے کاٹے ہوئے کان والے غلام! تُو ہماری مالِ غنیمت میں شرکت چاہتا ہے۔ حالانکہ اس کا کان رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ (مل کر جہاد کرنے میں) کاٹا گیا تھا' میرے دو کانوں میں سے بہتر کان کو تُو نے گالی دی ہے۔ پس اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا اور ساتھ لکھا کہ مالِ غنیمت صرف ان کا حق ہے جو جنگ میں شریک ہوئے ہیں۔

**8127**- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَغَزَوْتُ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت میں جہاد کیا۔

**8128**- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَغَزَوْتُ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما تینوں کی مدتِ خلافت میں جہاد کیا' تینتیس یا چوالیس سال غزوات اور سریے۔



---

8127,8128- ورواه أحمد جلد 4صفحه314-315' قال في المجمع جلد9صفحه408' ورجالهما رجال الصحيح . قلت: ورواه الطيالسي رقم الحديث:2546' قال الحافظ في الاصابة جلد3صفحه510' وهو عند ابن عساكر (2/244/8).

عَنْهُمَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ أَوْ ثَلَاثًا وَأَرْبَعِينَ مِنْ بَيْنِ غَزْوَةٍ إِلَى سَرِيَّةٍ

8129- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ هُرَيْمِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِلَّا عَبْدٍ، أَوْ مَرِيضٍ، أَوِ امْرَأَةٍ، أَوْ صَبِيٍّ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ ہر مسلمان پر واجب ہے سوائے غلام' مریض' عورت اور بچے کے۔

8130- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ أَبِي الْمُغِيرَةِ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ أَبِي سَعْدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى؟ قَالَ: فِي الدَّرَجَاتِ، وَالْكَفَّارَاتِ فَأَمَّا الدَّرَجَاتُ: فَإِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَإِفْشَاءُ السَّلَامِ، وَالصَّلَاةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ، وَأَمَّا الْكَفَّارَاتُ: فَإِسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي السَّبَرَاتِ، وَنَقْلُ الْأَقْدَامِ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: ملاء الاعلیٰ کے فرشتے کس بارے میں جھگڑا کر رہے ہیں؟ آپ نے عرض کی: درجات اور کفارات میں' درجات سے مراد کھانا کھلانا اور سلام کرنا اور لوگ جب سوئے ہوئے ہوں اس وقت نماز پڑھنا اور کفارات سے مراد سردیوں میں وضو کرنا' کثرت سے جمعہ پڑھنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔



---

8129- ورواه أحمد رقم الحديث: 1054' والبيهقي جلد 3صفحه183,172' والدارقطني جلد2صفحه3' ورواه الحاكم جلد1صفحه288 فزاد عن أبي موسى . وعند الجميع زيادة في جماعة' وقد ثبت أن طارقًا صحابي' فنا لم يسمع هذا الحديث من النبي صلى الله عليه وآله وسلم فهو مرسل صحابي .

8130- قال في المجمع جلد 1صفحه238 رواه الطبراني في الأوسط ( 94 مجمع البحرين)' والكبير وفيه أبو سعد البقال وهو مدلس وقد وثقه وكيع .

إِلَى الْجُمُعَاتِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَوَاتِ

**8131-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ، ثنا الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: جَاءَتِ الْيَهُودُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: أَخْبِرْنَا مَا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلُوا؟ فَقَالَ: أَوَّلُ مَا يَأْكُلُونَ كَبِدَ حُوتٍ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ یہود حضورﷺ کے پاس آئے عرض کی: ہمیں بتائیں کہ جنت والے جب جنت میں داخل ہوں گے تو کیا کھائیں گے؟ آپ نے فرمایا: سب سے پہلے مچھلی کی کلیجی کھائیں گے۔

**8132-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْأَدَمِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: كُنَّا نَبِيعُ السَّيْفَ الْمُحَلَّى، وَنَشْتَرِيهِ بِالْوَرِقِ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ ہم سونے سے مزین تلوار بیچا کرتے اور اس کے بدلے چاندی کی تلوار خریدتے۔

**8133-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ ذِكْرَ السَّاعَةِ حَتَّى نَزَلَتْ:

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کثرت سے قیامت کا ذکر کرتے یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی: ''تمہیں اس کے بیان سے کیا تعلق' تیرے رب تک اس کی انتہاء ہے۔



---

8131- قال فی المجمع جلد10صفحه413 ورجاله رجال الصحيح غير اسماعيل بن بهرام وهو ثقة .

8132- قال فی المجمع جلد4صفحه120' رواه الطبرانی فی الكبير والأوسط (172 مجمع البحرين)' ورجاله ثقات .

8133- قال فی المجمع جلد 7صفحه133؛ وفيه من لم أعرفه . قلت: ورواه ابن جرير فی التفسير ( 49/30) بسند آخر رجاله ثقات .

(فِيمَ أَنتَ مِنْ ذِكْرَاهَا إِلَى رَبِّكَ مُنتَهَاهَا)
(النازعات: **44** )

**8134-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُخَارِقٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: جَاءَ وَفْدُ قَيْسٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ابْدَأْ بِالْأَحْمَسِيِّينَ عَلَى الْقَيْسِيِّينَ، اللَّهُمَّ بَارِكْ فِي الْأَحْمَسِيِّينَ وَرِجَالِهِمْ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ قیس کا وفد حضورﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: احمسین' قیسین پر غالب ہیں' اے اللہ! احمسین اور ان کے مردوں میں برکت دے۔

## طَارِقُ بْنُ سُوَيْدٍ الْحَضْرَمِيُّ

## حضرت طارق بن سوید حضرمی رضی اللہ عنہ

**8135-** حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ سُوَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ بِأَرْضِنَا أَعْنَابًا نَعْتَصِرُهَا، فَنَشْرَبُ مِنْهَا؟ قَالَ: لَا .فَرَاجَعْتُهُ، فَقَالَ: لَا .فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّا نَسْتَشْفِي بِهَا، قَالَ: ذَاكَ لَيْسَ بِشِفَاء

حضرت طارق بن سوید حضرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے ملک میں انگور ہیں' ہم ان کو نچوڑتے ہیں' ہم اس سے پی سکتے ہیں؟ آپﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے دوبارہ عرض کی تو آپﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس سے شفاء پاتے ہیں' آپﷺ نے فرمایا: یہ شفاء نہیں بلکہ بیماری ہے۔



---

8134- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 315' والطيالسي رقم الحديث: 2547' قال في المجمع جلد 10 صفحه 49 بعد أن نسبه لأحمد والطبراني ورجالهما رجال الصحيح .

8135- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 311' جلد 5 صفحه 292-293' وابن ماجه رقم الحديث: 3500' ومسلم رقم الحديث: 1984' وأبو داؤد رقم الحديث: 3856' والترمذي رقم الحديث: 9، 2120,21' وجعلوه من مسند وائل بن حجر .

، وَلٰكِنَّهُ دَاءٌ

## طَارِقُ بْنُ عَلْقَمَةَ

## حضرت طارق بن علقمہ رضی اللہ عنہ

**8136-** حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، أنا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ طَارِقِ بْنِ عَلْقَمَةَ، أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَاءَ مَكَانًا عِنْدَ دَارِ يَعْلَى بْنِ مُنَيَّةٍ اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ وَدَعَا

حضرت طارق بن علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب یعلیٰ بن منیہ کے گھر کے پاس آتے تھے تو خانۂ کعبہ کی طرف منہ کر کے دعا کی۔

## مَنِ اسْمُهُ طُفَيْلٌ

## جس کا نام طفیل ہے

## طُفَيْلُ بْنُ سَخْبَرَةَ الدَّوْسِيُّ، أَخُو عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمِّهَا

## حضرت طفیل بن سخبرہ الدوسی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی والدہ کے بھائی

**8137-** حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھائی حضرت طفیل

-8136 ورواه أحمد جلد4صفحه61، جلد5صفحه374 قال في المجمع جلد 3صفحه249، وعبد الرحمن هذا لم أجد من وثقه ولا جرحه وبقية رجاله رجال الصحيح . قلت: قال الحافظ: مقبول قال الحافظ في الاصابة جلد3صفحه512 وهذا وهم ممن دون عمرو بن علي، فقد أخرجه النسائي جلد 5صفحه213 عنه فقال عن أمه . ولم يقل عن أبيه، وكذا أخرجه البخاري في تاريخه ( 298/1/3) عن أبي عاصم، وكذا أخرجه البغوى والطبرى من طريق أبي عاصم، وكذا أخرجه عبد الرزاق عن ابن جريج، وتابعه هشام بن يوسف، وهو عند أبي داؤد رقم الحديث: 1991، واغتر الضياء المقدسي بنظافة السند، فأخرجه من طريق الطبراني في المختارة، وهو غلط، فقد أخرجه البغوى وابن السكن وابن قانع من طريق روح بن عبادة عن ابن جريج كالأول، وأن البرساني رواه عن ابن جريج فقال: عن عمه، فهذا اضطراب يقل به الحديث، لكن يقوى أنه عن أمه لا عن أبيه ولا عن عمه أن في آخر الحديث عن أبي نعيم .

الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ، أَخِي عَائِشَةَ لِأُمِّهَا، قَالَ: رَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنِّي مَرَرْتُ بِرَهْطٍ مِنَ الْيَهُودِ، فَقُلْتُ: مَنْ أَنْتُمْ؟ فَقَالُوا: نَحْنُ الْيَهُودُ، فَقُلْتُ: إِنَّكُمْ لَأَنْتُمِ الْقَوْمُ لَوْلَا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ عُزَيْرٌ ابْنُ اللّٰهِ؟ قَالُوا: وَأَنْتُمِ الْقَوْمُ لَوْلَا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ، وَشَاءَ مُحَمَّدٌ، ثُمَّ مَرَرْتُ بِرَهْطٍ مِنَ النَّصَارَى، فَقُلْتُ: إِنَّكُمْ لَأَنْتُمِ الْقَوْمُ لَوْلَا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ الْمَسِيحُ ابْنُ اللّٰهِ، فَقَالُوا: وَأَنْتُمِ الْقَوْمُ، لَوْلَا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَخْبَرْتُ بِهَا نَاسًا، ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِهَا، فَقَالَ: هَلْ أَخْبَرْتَ بِهَا أَحَدًا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَلَمَّا صَلَّى الظُّهْرَ قَامَ خَطِيبًا، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ طُفَيْلًا رَأَى رُؤْيَا أَخْبَرَ بِهَا مَنْ أَخْبَرَ

بن سخبرہ اپنی ماں کیلئے فرماتے ہیں: میں نے خواب میں دیکھا' گویا میں یہودیوں کے گروہ کے پاس سے گزرا ہوں' پس میں نے کہا: تم کون ہو؟ اُنہوں نے کہا: ہم یہودی ہیں۔ میں نے کہا: تم ہی وہ قوم ہو' کیوں نہیں! تم تو کہتے ہو کہ حضرت عزیر علیہ السلام' اللہ کے بیٹے ہیں؟ اُنہوں نے کہا: کیوں نہیں! تم ہی وہ قوم ہو جو کہتے ہو: جو اللہ نے چاہا اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاہا؟ پھر میں عیسائیوں کے ایک گروہ کے پاس سے گزرا' میں نے کہا: کیوں نہیں! تم ہی وہ قوم ہو جو کہتے ہو کہ حضرت مسیح علیہ السلام' اللہ کے بیٹے ہیں؟ اُنہوں نے جواب دیا: اور تم وہ قوم ہو' کیوں نہیں! تم کہتے ہو جو چاہا اللہ نے اور چاہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔ پس جب صبح ہوئی تو میں نے کچھ لوگوں کو بتایا' پھر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی بتایا' فرمایا: کیا تو نے کسی اور کو بھی بتایا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھ لی تو کھڑے ہوئے اور خطبہ دینے لگے' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی حمد و ثناء کی' پھر فرمایا: بے شک طفیل نے ایک خواب دیکھا ہے' اس نے وہ خواب تم میں سے بعض کو بتایا بھی ہے اور تم لوگ ایک کلمہ کہا کرتے ہو' جو تمہارے سامنے کہنا مجھے ممنوع ہے' حیاء کے سبب۔ میں تمہیں اس سے منع کرتا ہوں' پس تم نہ کہا کرو: جو چاہا اللہ



فخرج معه يدعو ونحن مسلمات ـ وحكى البغوي أنه قيل: ان رواية روح أصح انتهى ـ قلت: رواه أحمد جلد 4 صفحه 61' جلد 5 صفحه 374 من طريق عبد الرزاق عن ابن جريج به وفيه عن عمه ـ وقال: قال روح: عن أبيه ـ وقال بكر: عن أبيه ـ وقال البخاري: قال بعضهم: عن عبد الرحمن عن عمه عن النبي' ولم يصح ـ

مِنْكُمْ، وَإِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَقُولُونَ كَلِمَةً كَانَ يَمْنَعُنِي الْحَيَاءُ مِنْكُمْ أَنْ أَنْهَاكُمْ عَنْهُ، فَلَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ، وَشَاءَ مُحَمَّدٌ

نے اور چاہا محمد ﷺ نے۔

**8138-** حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْبَرَاءُ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ أَخٍ لِعَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمِّهَا، مِنْ بَنِي دَوْسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي لَقِيتُ قَوْمًا مِنَ الْيَهُودِ، فَسَأَلْتُهُمْ وَسَأَلُونِي فَقُلْتُ: إِنَّكُمْ لَقَوْمٌ لَوْلَا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ عُزَيْرٌ ابْنُ اللّٰهِ. فَقَالُوا: وَأَنْتُمْ إِنَّكُمْ لَقَوْمٌ لَوْلَا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ، وَشَاءَ مُحَمَّدٌ، ثُمَّ لَقِيتُ أَعْدَادَهُمْ مِنَ النَّصَارَى، فَسَأَلْتُهُمْ وَسَأَلُونِي، فَقُلْتُ: إِنَّكُمْ لَقَوْمٌ لَوْلَا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ: الْمَسِيحُ ابْنُ اللّٰهِ، فَقَالُوا: وَأَنْتُمْ إِنَّكُمْ لَقَوْمٌ، لَوْلَا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ، وَشَاءَ مُحَمَّدٌ، فَحَدَّثْتُ بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ حَدَّثْتَ بِهَا أَحَدًا قَبْلِي؟ قُلْتُ: نَعَمْ، يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، فَقَامَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ: إِنَّ أَخَاكُمْ رَأَى رُؤْيَا قَدْ حَدَّثَكُمْ بِمَا رَأَى، إِنَّمَا كَانَ يَمْنَعُنِي أَنْ أَنْهَاكُمْ

نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھائی سے ان کی ماں کیلئے روایت ہے جو بنو دوس قبیلہ سے تھیں: میں نے خواب میں دیکھا' گویا میں یہودیوں کے گروہ کے پاس سے گزرا ہوں' پس میں نے کہا: تم کون ہو؟ اُنہوں نے کہا: ہم یہودی ہیں۔ میں نے کہا: تم ہی وہ قوم ہو' کیوں نہیں! تم تو کہتے ہو کہ حضرت عزیر علیہ السلام' اللہ کے بیٹے ہیں؟ اُنہوں نے کہا: کیوں نہیں! تم ہی وہ قوم ہو جو کہتے ہو: جو اللہ نے چاہا اور محمد ﷺ نے چاہا؟ پھر میں عیسائیوں کے ایک گروہ کے پاس سے گزرا' میں نے کہا: کیوں نہیں! تم ہی وہ قوم ہو جو کہتے ہو کہ حضرت مسیح علیہ السلام' اللہ کے بیٹے ہیں؟ اُنہوں نے جواب دیا: اور تم وہ قوم ہو' کیوں نہیں! تم کہتے ہو جو چاہا اللہ نے اور چاہا محمد ﷺ نے۔ پس جب صبح ہوئی تو میں نے کچھ لوگوں کو بتایا' پھر میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے آپ ﷺ کو بھی بتایا' فرمایا: کیا تُو نے کسی اور کو بھی بتایا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! پس جب آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھ لی تو کھڑے ہوئے اور خطبہ دینے لگے' پس آپ ﷺ نے اللہ کی حمد و ثناء کی' پھر فرمایا: بے شک طفیل نے ایک خواب دیکھا ہے' اس نے وہ خواب تم میں سے بعض کو بتایا بھی ہے اور تم لوگ ایک کلمہ کہا کرتے ہو' جو تمہارے سامنے کہنا مجھے

مِنْ ذَلِكَ الْحَيَاءِ، فَإِذَا قُلْتُمْ فَقُولُوا: مَا شَاءَ اللّٰهُ وَحْدَهُ

ممنوع ہے حیاء کے سبب۔ میں تمہیں اس سے منع کرتا ہوں پس جب تم کہو تو یوں کہو: اکیلا اللہ نے جو چاہا!

## طُفَيْلُ بْنُ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ

## حضرت طفیل بن نعمان انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ

**8139-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ لِبَيْعَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَيْثَمٍ: طُفَيْلُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ خَنْسَاءَ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ عقبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کے لیے انصار اور بنی سلمہ بن زید بن خیثم سے جو شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام طفیل بن نعمان بن خنساء کا بھی ہے آپ بدر میں شریک ہوئے۔

## طُفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ

## حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ

**8140-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ دَوْسًا قَدْ هَلَكَ عَصَتْ، وَأَبَتْ، فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے عرض کی: قبیلہ دوس والے ہلاک ہوگئے نافرمانی اور انکار کر کے آپ ان کے خلاف دعا کریں آپ نے عرض کی: اے اللہ! قبیلہ دوس والوں کو ہدایت دے کر ان کو لے آ۔

**8141-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت



---

8140- رواه أحمد جلد 2 صفحه 502,448,243 والحميدي رقم الحديث: 105 والبخاري رقم الحديث: 6397,4392، 2937 ومسلم رقم الحديث: 2524 .

الْقَطَّانُ الْبَصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ، وَأَصْحَابُهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا فَقِيلَ هَلَكَتْ دَوْسٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے عرض کی: قبیلہ دوس والے ہلاک ہو گئے نافرمانی اور انکار کر کے آپ ان کے خلاف دعا کریں آپ نے عرض کی: اے اللہ! قبیلہ دوس والوں کو ہدایت دے کر ان کو لے آ۔

**8142-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ وَأَصْحَابُهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ، وَأَبَتْ، فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا، فَقِيلَ: هَلَكَتْ دَوْسٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے عرض کی: قبیلہ دوس والے ہلاک ہو گئے نافرمانی اور انکار کر کے آپ ان کے خلاف دعا کریں آپ نے عرض کی: اے اللہ! قبیلہ دوس والوں کو ہدایت دے کر ان کو لے آ۔

**8143-** حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَاءَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ، وَأَبَتْ، فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا. فَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ النَّاسُ: هَلَكَتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے عرض کی: قبیلہ دوس والے ہلاک ہو گئے نافرمانی اور انکار کر کے آپ ان کے خلاف دعا کریں آپ نے عرض کی: اے اللہ! قبیلہ دوس والوں کو ہدایت دے کر ان کو لے آ۔

دَوْسٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

**8144-** حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، أنا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ الطُّفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو الدَّوْسِيَّ، وَأَصْحَابَهُ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ عَصَتْ دَوْسٌ، وَأَبَتْ، فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ فَقِيلَ: هَلَكَتْ دَوْسٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: قبیلہ دوس والے ہلاک ہوگئے نافرمانی اور انکار کرکے' آپ ان کے خلاف دعا کریں' آپ نے عرض کی: اے اللہ! قبیلہ دوس والوں کو ہدایت دے کر ان کو لے آ۔

**8145-** حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ رِجَالٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ وَأَصْحَابُهُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ، وَأَبَتْ، فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا، فَقِيلَ: هَلَكَتْ دَوْسٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: قبیلہ دوس والے ہلاک ہوگئے نافرمانی اور انکار کرکے' آپ ان کے خلاف دعا کریں' آپ نے عرض کی: اے اللہ! قبیلہ دوس والوں کو ہدایت دے کر ان کو لے آ۔

**8146-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: قبیلہ دوس والے ہلاک ہوگئے نافرمانی اور



8144- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3347.

عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ وَأَصْحَابُهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ، وَأَبَتْ، فَادْعُ اللّٰهَ، فَقِيلَ: هَلَكَتْ دَوْسٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

انکار کر کے آپ ان کے خلاف دعا کریں آپ نے عرض کی: اے اللہ! قبیلہ دوس والوں کو ہدایت دے کر ان کو لے آ۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا رِزْقُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا وَرْقَاءُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

**8147**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، ثنا أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ طُفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو، وَآخَرَ إِلَى دَوْسٍ، فَجَاءَا، فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يُهْلِكَ دَوْسًا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ اور ایک آدمی کو دوس کی طرف بھیجا وہ دونوں حضور ﷺ کے پاس آئے عرض کی: قبیلہ دوس والوں کے ہلاک ہونے کی دعا کریں آپ نے عرض کی: اے اللہ! قبیلہ دوس والوں کو ہدایت ان کو لے آ۔

## طِهْفَةُ بْنُ قَيْسٍ الْغِفَارِيُّ، وَيُقَالُ طِخْفَةُ، كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

## حضرت طهفه بن قیس الغفاری آپ کا نام طخفہ ہے آپ مدینہ آئے تھے

**8148**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي

حضرت ابن طخفہ الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ حضور ﷺ ایک گروہ میں گئے



8148- انظر ما بعده.

كَبْشَةَ، ثنا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ، عَنِ ابْنِ طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ، أَضَافَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ، فَبَاتُوا عِنْدَهُ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَوَجَدَهُ مُضْطَجِعًا عَلَى بَطْنِهِ، فَرَكَضَهُ بِرِجْلِهِ فَأَيْقَظَهُ، فَقَالَ: لَا تَضْطَجِعْ هَكَذَا، فَإِنَّهَا ضِجْعَةُ أَهْلِ النَّارِ

وہاں رات کو ٹھہرے، حضور ﷺ رات کو نکلے تو آپ نے مجھے پیٹ کے بل لیٹے ہوئے پایا تو آپ نے اپنے پاؤں مبارک سے مجھے ٹھوکر ماری، میں اُٹھا تو آپ نے فرمایا: اس طرح نہ لیٹ کیونکہ اس طرح جہنم والے لیٹتے ہیں۔

طهفة بن قيس الغفاري ويقال طخفة كان ينزل المدينة

**8149**- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ يَعِيشَ بْنِ طِخْفَةَ بْنِ قَيْسٍ الْغِفَارِيِّ، عَنْ أبيه، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ، قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَذْهَبُ الرَّجُلُ بِالرَّجُلِ، وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَذْهَبُ بِالرَّجُلَيْنِ حَتَّى بَقِيتُ خَامِسَ خَمْسَةٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقْ. فَانْطَلَقْنَا مَعَهُ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ أَطْعِمِينَا. فَجَاءَتْ بِحَشِيشَةٍ فَأَكَلْنَا، ثُمَّ جَاءَتْ بِحَيْسَةٍ مِثْلِ الْقَطَاةِ فَأَكَلْنَا، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ اسْقِينَا. فَجَاءَتْ بِقَدَحٍ صَغِيرٍ مِنْ

حضرت یعیش بن طخفہ بن قیس غفاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، ان کا تعلق اصحابِ صفہ سے ہے، فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے حکم دیا تو ایک آدمی نے دوسرے آدمی کے ساتھ جانا شروع کر دیا اور ایک آدمی، دو آدمیوں کے ساتھ بھی جاتا یہاں تک کہ میں باقی رہ گیا، میں پانچ میں سے پانچواں تھا، پس رسول کریم ﷺ نے اس سے کہا: جا! پس ہم آپ ﷺ کے ساتھ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے دروازے تک گئے، اسی دوران کہ میں اپنے پیٹ کے بل سویا ہوا تھا، جب ایک آدمی نے اپنے پاؤں سے مجھے ہلایا، فرمایا: یہ لیٹنے کا ایسا انداز ہے جو اللہ کو ناراض کرتا ہے، پس میں نے نظر اُٹھائی تو رسول کریم ﷺ تھے۔

---

8149- ورواه أحمد جلد 3 صفحه 429-430، جلد 5 صفحه 426-427، وأبو داؤد رقم الحديث: 5019، وابن ماجه رقم الحديث: 3723.

لَبَنٍ، فَشَرِبْنَا، ثُمَّ قَالَ: إِنْ شِئْتُمْ فَبِتُّمْ، وَإِنْ شِئْتُمِ انْطَلَقْتُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ . فَقُلْنَا: نَنْطَلِقُ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَبَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعٌ عَلَى بَطْنِي، إِذَا رَجُلٌ يُحَرِّكُنِي بِرِجْلِهِ قَالَ: إِنَّ هَذِهِ ضِجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ فَنَظَرْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ يَعِيشَ بْنِ طِخْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت یعیش بن طخفہ اپنے والد سے وہ نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

**8150-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ الْبَصْرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، ثنا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْقَنَّادُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ يَعِيشَ بْنِ طِهْفَةَ أَوْ طِخْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى أَهْلِ الْعَامَّةِ مِنَ النَّاسِ فَيَقُولُ: فُلَانُ اذْهَبْ بِفُلَانَ، فَأَضِفْهُ فَلَا يَزَالُ حَتَّى بَقِيتُ أَنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ، فَقَالَ لَنَا: انْطَلِقُوا إِلَى الْبَيْتِ . فَانْطَلَقْنَا مَعَهُ، فَدَخَلْنَا بَيْتَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُضْرَبَ عَلَيْهِنَّ

حضرت یعیش بن طہفہ یا طخفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ اصحابِ صفہ سے تھے فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ عام لوگوں کی طرف نگاہ فرمایا کرتے تھے تو فرماتے: فلاں فلاں کو لے جائے اور اسے اپنا مہمان بنائے۔ بس ایسے ہی لوگ کرتے رہے حتیٰ کہ میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ باقی رہ گیا میں پانچواں تھا پس آپ ﷺ نے ہمیں فرمایا: تم میرے گھر کی طرف چلو! پس ہم آپ ﷺ کے ساتھ چل کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر آئے اور یہ پردہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! ہمیں کھلاؤ! پس وہ گھاس جیسی کوئی چیز لے کر آئیں پس ہم نے کھائی پھر وہ کھجور پنیر اور گھی کا حلوہ لے کر آئیں جو

الْحِجَابُ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَطْعِمِينَا .فَجَاءَتْ بِحَشِيشَةٍ فَأَكَلْنَا، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَطْعِمِينَا .فَجَاءَتْ بِحَيْسَةٍ، كَأَنَّهَا قَطَاةٌ فَأَكَلُوا، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، اسْقِينَا .فَجَاءَتْ بِقَعْبٍ فِيهِ ضِيَاحٌ، فَأَكَلُوا، ثُمَّ قَالَ لَنَا: إِنْ شِئْتُمْ، فَبِيتُوا هَهُنَا، وَإِنْ شِئْتُمْ فَانْطَلِقُوا إِلَى الْمَسْجِدِ، فَقُلْنَا: لَا بَلْ نَنْطَلِقُ إِلَى الْمَسْجِدِ، وَكَرِهْنَا أَنْ نَشُقَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنِمْتُ فِي الْمَسْجِدِ، فَبَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعٌ عَلَى بَطْنِي إِذْ أَتَانِي رَجُلٌ فَحَرَّكَنِي بِرِجْلِهِ، فَقَالَ: انْحَرِفْ هَكَذَا، فَإِنَّهَا نَوْمَةٌ يُبْغِضُهَا اللَّهُ تَعَالَى فَنَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صحرائی پرندے کی مانند تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! ہمیں کچھ پلاؤ! وہ دودھ کا چھوٹا پیالہ لے کر آئیں پس ہم نے پیا' پھر فرمایا: اگر چاہو تو (یہاں) سو جاؤ اور اگر چاہو تو مسجد میں چلو! ہم نے کہا: ہم مسجد میں چلتے ہیں۔ ہم نے ناپسند کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مشقت میں ڈالیں۔ پس میں مسجد میں سو گیا' اسی دوران کہ میں اپنے پیٹ کے بل سویا ہوا تھا' جب ایک آدمی میرے پاس آیا' پس اس نے اپنے پاؤں کے ساتھ مجھے حرکت دی' فرمایا: اس طرح پھر جاؤ کیونکہ یہ ایسا سونا ہے جو اللہ کو ناراض کرتا ہے' پس میں نے نگاہ اُٹھائی تو میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا۔

8151- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ يَعِيشَ بْنِ طِهْفَةَ الْغِفَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَأَنَا نَائِمٌ عَلَى بَطْنِي، فَحَرَّكَنِي بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: هَذِهِ نَوْمَةٌ يُبْغِضُهَا اللَّهُ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت یعیش بن طہفہ غفاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاؤں سے مجھے حرکت دی' فرمایا: اس طرح سونا اللہ کو ناپسند ہے' میں نے سر اُٹھایا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موجود تھے۔

8152- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْأَحْمَرِ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،

حضرت یعیش بن طہفہ غفاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاؤں سے مجھے حرکت دی' فرمایا:

عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَعِيشَ الْغِفَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعٌ فِي الْمَسْجِدِ، إِذَا رَجُلٌ يُحَرِّكُنِي بِرِجْلِهِ يَقُولُ: هَكَذَا فَإِنَّ هَذِهِ ضِجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس طرح سونا اللہ کو ناپسند ہے' میں نے سر اُٹھایا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موجود تھے۔

**8153**- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ يَعِيشَ بْنَ طِخْفَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فُلَانُ، اذْهَبْ بِهَذَا مَعَكَ، يَا فُلَانُ، اذْهَبْ بِهَذَا مَعَكَ فَبَقِيتُ رَابِعَ أَرْبَعَةٍ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقُوا .فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَا بَيْتَ عَائِشَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ، أَطْعِمِينَا .فَجَاءَتْ بِحَشِيشَةٍ فَأَكَلْنَا، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَطْعِمِينَا .فَجَاءَتْ بِحَيْسٍ مِثْلِ الْقَطَاةِ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، اسْقِينَا .فَجَاءَتْ بِقَدَحٍ صَغِيرٍ فِيهِ لَبَنٌ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ شِئْتُمْ، فَبِتُّمْ هَهُنَا، وَإِنْ شِئْتُمْ دَخَلْتُمِ الْمَسْجِدَ .فَقُلْنَا: بَلْ نَدْخُلُ الْمَسْجِدَ، فَبَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ عَلَى بَطْنِي مِنَ

حضرت یعیش بن طہفہ یا طخفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ اصحابِ صفہ سے تھے' فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عام لوگوں کی طرف نگاہ فرمایا کرتے تھے تو فرماتے: فلاں' فلاں کو لے جائے اور اسے اپنا مہمان بنائے۔ بس ایسے ہی لوگ کرتے رہے حتیٰ کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ باقی رہ گیا' میں چوتھا تھا' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا: تم میرے گھر کی طرف چلو! پس ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر آئے اور یہ پردہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! ہمیں کھلاؤ! پس وہ گھاس جیسی کوئی چیز لے کر آئیں' پس ہم نے کھائی پھر وہ کھجور' پنیر اور گھی کا حلوہ لے کر آئیں جو صحرائی پرندے کی مانند تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! ہمیں کچھ پلاؤ! وہ دودھ کا چھوٹا پیالہ لے کر آئیں' پس ہم نے پیا' پھر فرمایا: اگر چاہو تو (یہاں) سو جاؤ اور اگر چاہو تو مسجد میں چلو! ہم نے کہا: ہم مسجد میں چلتے ہیں۔ ہم نے ناپسند کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مشقت میں ڈالیں۔ پس میں مسجد میں سو گیا' اسی دوران کہ میں اپنے

السَّحَرِ دَفَعَنِي رَجُلٌ بِرِجْلِهِ، فَقَالَ: هٰكَذَا فَإِنَّ هٰذِهِ ضِجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پیٹ کے بل سویا ہوا تھا' جب ایک آدمی میرے پاس آیا' پس اس نے اپنے پاؤں کے ساتھ مجھے حرکت دی' فرمایا: اس طرح پھر جاؤ کیونکہ یہ ایسا سونا ہے جو اللہ کو ناراض کرتا ہے' پس میں نے سر اُٹھایا تو میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھا۔



## مَنِ اسْمُهُ طَلْقٌ

## جن کا نام طلق ہے

### طَلْقُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى الْحَنَفِيُّ

### حضرت طلق بن علی بن منذر بن قیس بن عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن عبدالعزیٰ حنفی رضی اللہ عنہ

### مَا رَوَى قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ الْيَمَامِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ

### قیس بن طلق اپنے والد محمد بن جابر الیمامی سے' وہ حضرت قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں

**8154-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ

---

8154- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 23,22' وأبو داؤد رقم الحديث: 181,180' وعبد الرزاق رقم الحديث: 426' والترمذي رقم الحديث: 85' والنسائي جلد 1 صفحه 101' وابن ماجه رقم الحديث: 483' وابن حبان في صحيحه رقم الحديث: 1107,1106,1105' وابن خزيمة رقم الحديث: 34' والطيالسي رقم الحديث: 204' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 165' والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد 1 صفحه 76,75' والدارقطني جلد 1 صفحه 149-150' والبيهقي جلد 1 صفحه 134 وفي المعرفة جلد 1 صفحه 355-356' وابن الجارود رقم الحديث: 21,20' والحازمي في الاعتبار صفحه 39-40 .

حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَهْوِي بِيَدِهِ، فَيَمَسُّ ذَكَرَهُ أَوْ أَرْشَهُ؟ قَالَ: هُوَ مِنْكَ

بتائیں کہ آدمی وضو کرتا ہے پھر اپنا ہاتھ پھیرتا ہے اس کا ہاتھ اس کے ذکر کو لگتا ہے تو کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تیرے جسم کا حصہ ہے۔

**8155-** حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَكُونُ فِي الصَّلَاةِ فَأَمَسُّ ذَكَرِي بِيَدِي، قَالَ: هُوَ بَضْعَةٌ مِنْكَ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نماز کی حالت میں اپنی شرمگاہ کو چھولوں تو کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تیرے جسم کا حصہ ہے۔

**8156-** حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ مِنَ امْرَأَتِهِ حَاجَتَهَا، فَلْيَأْتِهَا وَلَوْ كَانَتْ عَلَى تَنُّورٍ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کی حاجت رکھے تو اس کی بیوی کو آ جانا چاہیے اگرچہ وہ تنور پر ہو۔

**8157-** وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ الْفَجْرُ بِالْأَبْيَضِ الْمُسْتَطِيلِ، وَلَكِنَّهُ الْأَحْمَرُ الْمُعْتَرِضُ

حضور ﷺ نے فرمایا: فجر کا وقت اس وقت نہیں ہے کہ جب سفیدی لمبائی میں پھیلے بلکہ اس وقت ہے جب سرخی چوڑائی میں پھیلے۔

**8158-** حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا

حضرت طلق بن قیس حضور ﷺ سے روایت



8156- ورواه أحمد جلد4صفحه23,22، والترمذي رقم الحديث: 1170، وابن حبان رقم الحديث: 1295، والبيهقي جلد7صفحه292 . قال في المجمع جلد 4صفحه295 بعد أن نسبه الى أحمد فقط: وفيه محمد بن جابر اليمامي وهو ضعيف وقد وثقه غير واحد .

8157- ورواه أحمد جلد4صفحه23، وأبو داؤد رقم الحديث: 2331، والترمذي رقم الحديث: 701، وقال: حسن غريب .

8158- ورواه أحمد جلد4صفحه33 قال في المجمع جلد 3صفحه145، وفيه محمد بن جابر اليمامي وهو اليمامي وهو صدوق، ولكنه ضاعت كتبه وقبل التلقين . ابن عساكر جلد 1صفحه22-23، والديلمي جلد2صفحه710، ومحمد بن جابر قال الحافظ: كان قد ذهبت كتبه فساء حفظه . وخلط كثيرًا وعمى فصار يلقن .

يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ طَلْقٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ هَذِهِ الْأَهِلَّةَ مَوَاقِيتَ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ هَذَا لَفْظُ لُوَيْنٍ، وَقَالَ يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ فِي حَدِيثٍ: فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ، فَأَتِمُّوا الْعِدَّةَ

کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے رمضان کے لیے وقت مقرر کیا' جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو' جب تم چاند دیکھو تو افطار کرو' اگر تم پر آسمان غبار آلود ہو تو تیس دن مکمل کرو۔ یہ لفظ لوین کے ہیں۔ حضرت یحییٰ بن اسحاق اپنی حدیث میں فرماتے ہیں: اگر تم پر آسمان غبار آلود ہو' یعنی آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہوں تو دن مکمل کرو۔

**8159**- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ، فَأَتِمُّوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

حضرت طلق بن قیس' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے رمضان کے لیے وقت مقرر کیا' جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو' جب تم چاند دیکھو تو افطار کرو' اگر تم پر آسمان غبار آلود ہو تو تیس دن مکمل کرو۔ یہ لفظ لوین کے ہیں۔ حضرت یحییٰ بن اسحاق اپنی حدیث میں فرماتے ہیں: اگر تم پر آسمان غبار آلود ہو' یعنی آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہوں تو دن مکمل کرو۔

**8160**- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يُؤَسِّسُ مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ، فَجَعَلْتُ أَحْمِلُ الْحِجَارَةَ كَمَا يَحْمِلُونَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ مدینہ شریف میں مسجد تعمیر کر رہے تھے تو میں بھی پتھر اُٹھانے لگا جس طرح صحابہ کرام اُٹھا رہے تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے یمامہ والو! آپ مٹی بنانے کے زیادہ ماہر ہیں' ہمارے لیے آپ مٹی بنائیں۔ میں ان کے لیے مٹی بناتا

8160- قال في المجمع جلد2صفحه9' وفيه محمد بن جابر اليمامي ضعفه أحمد وغيره واختلف في الاحتجاج به .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ يَا أَهْلَ الْيَمَامَةِ أَحْذَقُ شَيْءٍ بِإِخْلَاطِ الطِّينِ، فَاخْلِطْ لَنَا الطِّينَ فَكُنْتُ أَخْلِطُ لَهُمُ الطِّينَ وَيَحْمِلُونَهُ

اور یہ حضرات اُٹھاتے۔

## عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ

## عبداللہ بن بدر' حضرت قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں

**8161**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، قَالُوا: ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا دَعَا الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ لِحَاجَتِهِ فَلْتُجِبْهُ، وَإِنْ كَانَتْ عَلَى التَّنُّورِ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب آدمی اپنی بیوی کو جماع کے لیے بلائے تو اس کو آ جانا چاہیے اگرچہ وہ تنور پر ہی کیوں نہ ہو۔

**8162**- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ طَلْقٍ قَالَ خَرَجْنَا سِتَّةً وَفْدًا إِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَمْسَةٌ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ وَالسَّادِسُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي ضُبَيْعَةَ بْنِ رَبِيعَةَ حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى نَبِيِّ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد طلق سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم چھ آدمی حضور ﷺ کے پاس آئے' پانچ بنی حنیفہ سے تھے اور چھ بنی ضبعہ بن ربیعہ کے قبیلہ کے تھے' جب ہم حضور ﷺ کے پاس آئے تو ہم نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی' ہم نے آپ کو عرض کی: ہمارے ملک میں کلیسا ہے' ہم آپ کے وضو سے بچا ہوا پانی



---

8162- ورواه أحمد جلد 4صفحه23' والنسائی جلد 2صفحه38-39' وابن حبان رقم الحديث: 1109' وابن سعد جلد 5 صفحه552 وأبو نعيم فی دلائل النبوة صفحه22-23 . قال شيخنا فی سلسلة الصحيحة جلد 3صفحه416' وهذا اسناد صحيح' رجاله كلهم ثقات .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَيْنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ، وَأَخْبَرْنَاهُ أَنَّ بِأَرْضِنَا بَيْعَةً لَنَا، وَاسْتَوْهَبْنَاهُ مِنْ فَضْلِ طَهُورِهِ، فَدَعَا بِمَاءٍ، فَتَوَضَّأَ مِنْهُ وَتَمَضْمَضَ، ثُمَّ صَبَّهُ لَنَا فِي إِدَاوَةٍ، قَالَ: اذْهَبُوا بِهَذَا الْمَاءِ، فَإِذَا قَدِمْتُمْ بَلَدَكُمْ فَاكْسِرُوا بِيعَتَكُمْ، ثُمَّ انْضَحُوا مَكَانَهَا مِنَ الْمَاءِ، وَاتَّخِذُوا مَكَانَهَا مَسْجِدًا. فَقُلْنَا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، الْبَلَدُ بَعِيدٌ وَالْمَاءُ يُنْشَفُ. قَالَ: فَمُدُّوهُ مِنَ الْمَاءِ، فَإِنَّهُ لَا يَزِيدُهُ إِلَّا طِيبًا. فَخَرَجْنَا بِهَا حَتَّى قَدِمْنَا بَلَدَنَا، فَفَعَلْنَا الَّذِي أَمَرَنَا وَرَاهِبُنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ رَجُلٌ مِنْ طَيِّءٍ، فَنَادَيْنَا بِالصَّلَاةِ، فَقَالَ الرَّاهِبُ: دَعْوَةُ حَقٍّ، ثُمَّ هَرَبَ فَلَمْ نَرَهُ بَعْدُ

چاہتے ہیں' پس آپ نے پانی منگوا کر وضو فرمایا اور کلی کی' پھر آپ نے ہمارے لیے برتن میں پانی ڈالا' آپ ﷺ نے یہ فرمایا: یہ پانی لے جاؤ' جب تم اپنے شہر جاؤ تو تم کلیسا توڑ دینا' پھر اُس جگہ پر پانی چھڑک دینا اور اس جگہ کو مسجد بنالینا۔ پس ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمارا شہر دُور ہے اور پانی (تھوڑا ہے) خشک ہو جائے گا۔ فرمایا: اس میں پانی ملا لینا کیونکہ اس میں اور پانی لانے سے اس کی برکت میں اضافہ ہی ہوگا۔ پس ہم اسے لے کر نکلے یہاں تک کہ اپنے شہر میں آئے' ان دنوں بنوطی کا ایک آدمی (اس کلیسا میں) راہب تھا' پس ہم نے نماز کیلئے اذان کہی تو اس نے کہا: حق کی دعوت ہے! پھر وہ بھاگ گیا' پس ہم نے اس کے بعد اس کو نہیں دیکھا۔

**8163**- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَنَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ، فَكَانَ يَقُولُ: مَكِّنُوا الْيَمَامِيَّ مِنَ الطِّينِ مِنْ أَحْسَنِكُمْ لَهُ مَسًّا

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ شریف میں مسجد بنائی' آپ فرمایا کرتے تھے: یمامہ کے لوگ مٹی اچھی بناتے ہیں' تم مٹی بناؤ۔

**8164**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس حاضر ہوا اس حالت میں کہ ایک



---

8163- قال في المجمع جلد 2صفحه9 بعد أن نسبه الى أحمد والطبراني بلفظ: قرب اليمامي الى الطين فانه أحسنكم له مساً وأشدكم منكبًا . ولم أره في المسند وقال ورجاله موثقون . قلت: رواه ابن حبان رقم الحديث: 1018' والدارقطني جلد1صفحه148-149' والبيهقي جلد1صفحه135 .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، قَالَا: ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو الْيَمَامِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَأَلَهُ رَجُلٌ -كَأَنَّهُ بَدْوِيٌّ-، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَرَى فِي الرَّجُلِ يَمَسُّ ذَكَرَهُ بَعْدَمَا يَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ: هَلْ هُوَ إِلَّا مُضْغَةٌ مِنْكَ أَوْ بَضْعَةٌ؟

آدمی نے آپ سے پوچھا' وہ دیہاتی محسوس ہوتا تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آدمی اگر وضو کے بعد اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگائے تو کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے جسم کا حصہ ہے۔

**8165**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: لَدَغَنِي عَقْرَبٌ عِنْدَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَقَانِي

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضورﷺ کے پاس بچھو نے ڈسا' آپﷺ نے مجھے دَم کیا۔

**8166**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَا تَرَى فِي الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَأَطْلَقَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزَارَهُ، فَطَارَقَ رِدَاءَهُ، فَاشْتَمَلَ بِهِمَا وَصَلَّى بِنَا، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: أَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے' حضورﷺ نے اپنا تہبند باندھا اور چادر اوڑھی' دونوں کولیا اور ہم کو نماز پڑھائی' جب نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو فرمایا: کیا تم میں سے کسی کے پاس دو کپڑے ہیں؟



8166- ورواه أحمد جلد4صفحه23,22' وأبو داؤد رقم الحديث:615' والبيهقي جلد2صفحه240 .

## هَوْذَةُ بْنُ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ

## حضرت ھوذہ بن قیس بن طلق' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

**8167-** حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكَرْمَانِيُّ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي هَوْذَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا سَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ رَأَيْنَا بَيَاضَ خَدِّهِ الْأَيْمَنِ، وَبَيَاضَ خَدِّهِ الْأَيْسَرِ

حضرت قیس بن طلق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز کا سلام پھیرتے تو ہم آپ کے دائیں اور بائیں رخسار کی سفیدی دیکھتے تھے۔

## أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ

## ایوب بن عتبہ یمامی' حضرت قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں

**8168-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، قَالَ زَعَمَ قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک رات میں دو وتر نہیں ہیں۔

**8169-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعِ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا، وَلَوْ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اپنے شوہر کو جماع سے نہ روکے' اگرچہ وہ اونٹ کے کوہان برابر کجاوے پر ہو۔



---

8167- قال في المجمع جلد2صفحه145' رواه أحمد والطبراني في الكبير ورجاله ثقات . قلت: لم أره في مسند أحمد .

8168- ورواه أحمد جلد 4صفحه23' وأبو داؤد رقم الحديث: 1426' والنسائي جلد3صفحه229-230' والترمذي رقم الحديث:468' وحسنه وابن حبان رقم الحديث:671' والطيالسي رقم الحديث:561' والبيهقي جلد3صفحه36 .

كَانَ عَلَى ظَهْرِ قَتَبٍ

**8170**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ إِذَا مَسَّ أَحَدُنَا ذَكَرَهُ يَتَوَضَّأُ؟ قَالَ: لَا، إِنَّمَا هُوَ مُضْغَةٌ مِنْكَ

حضرت قیس بن علی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر ہم میں سے کوئی آدمی اپنے ذَکر کو چھوئے تو اس پر دوبارہ وضو کرنا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! وہ بھی تو تیرے جسم کا ایک ٹکڑا ہے۔

**8171**- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ کامل ایمان والا نہیں ہے جس کا پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہیں ہے۔

**8172**- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ، وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ الَّذِينَ وَفَدُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اس وفد میں شریک تھے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا جائے اور وہ نہ بتائے یعنی چھپالے تو اس کو قیامت کے دن جہنم کی آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔



---

8171- قال في المجمع جلد 8 صفحه 169 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (255 مجمع البحرين)' وفيه أيوب ابن عتبة ضعفه الجمهور وهو صدوق كثير الخطأ . قلت: له شاهد عند البخاري وغيره .

8172- ورواه القضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 433' وله شاهد .

**8173-** حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَقَدْ رَوَى الْحَدِيثَ الْآخَرَ حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَهُمَا عِنْدِي صَحِيحَانِ وَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ سَمِعَ الْحَدِيثَ الْأَوَّلَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ هَذَا، ثُمَّ سَمِعَ هَذَا بَعْدُ فَوَافَقَ حَدِيثَ بُسْرَةَ، وَأُمِّ حَبِيبَةَ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ وَغَيْرِهِمْ وَمِمَّنْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَمْرَ بِالْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَسَمِعَ الْمَنْسُوخَ وَالنَّاسِخَ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اپنے ذکر کو ہاتھ لگائے تو وہ وضو کرے (یعنی ہاتھ دھوئے)۔ یہ حدیث ایوب بن عتبہ سے حماد بن محمد روایت کرتے ہیں' دوسری حدیث حماد بن محمد سے روایت کرتے ہیں' دونوں حدیثیں میرے نزدیک صحیح ہیں' یعنی امام طبرانی کے نزدیک' یہ شبہ ہے' حضورﷺ سے یہ حدیث اس سے پہلے سنی' ان کے علاوہ کی حدیث کی میں تطبیق ممکن ہے' جبکہ حضورﷺ سے یہ حدیث روایت کی گئی ہے کہ آپ نے ذکر کو ہاتھ سے وضو کا حکم آیا' منسوخ اور ناسخ یعنی سنی ہو۔

**8174-** حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، ثنا قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَيُصَلِّي أَحَدُنَا فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَسَكَتَ حَتَّى إِذَا حَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ، طَابَقَ بَيْنَ إِزَارِهِ وَبَيْنَ مِلْحَفَتِهِ، ثُمَّ تَوَشَّحَ بِهِمَا هَكَذَا، ثُمَّ صَلَّى بِهِمَا الْعَصْرَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہﷺ سے پوچھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپﷺ جواب دینے سے خاموش رہے' جب نمازِ عصر کا وقت ہوا تو آپ نے تہبند پہنا اور چادر لی' دونوں کو اس طرح کیا' پھر ان دونوں کو اسی طرح ساتھ لیا' پھر نماز عصر ادا کی' جب سلام پھیرا تو فرمایا: ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! (میں



8173- لم يتكلم عنه في المجمع جلد1 صفحه245 .

قَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: أَوَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

موجود ہوں)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تمام لوگ دو کپڑے پاتے ہیں۔

**8175-** حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْبَصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، ثنا قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جِئْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ وَهُمْ يَبْنُونَ الْمَسْجِدَ، فَلَمَّا رَأَيْتُ عَمَلَهُمْ أَخَذْتُ أُحْذِقُ الْمِسْحَاةَ، فَخَلَطْتُ بِهَا الطِّينَ، فَكَأَنَّهُ أَعْجَبَهُ أَخْذِي الْمِسْحَاةَ وَعَمِلُوا، فَقَالَ: دَعُوا الْحَنَفِيَّ وَالطِّينَ، فَإِنَّهُ أَضْبَطُكُمْ لِلطِّينِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَاصِمِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب کے پاس آیا' یہ حضرات مسجد بنا رہے تھے' جب میں نے ان کو مسجد بناتے ہوئے دیکھا تو میں نے بڑی مہارت سے بیلچہ پکڑ کر مٹی بنائی' میرے بیلچہ پکڑنے سے آپ کو تعجب ہوا' اُنہوں نے کام کیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم مٹی بنانے کو حنفی کیلئے چھوڑ دو کیونکہ یہ تم سے زیادہ اچھی مٹی بناتا ہے۔ یہ الفاظ حدیث کے عاصم بن علی کے ہیں۔

## عِيسَى بْنُ خَيْثَمٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ

## عیسیٰ بن خیثم' حضرت قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں

**8176-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَلَمَةَ، ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ خَيْثَمٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ، شَهِدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' ایک آدمی نے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی جواب نہیں دیا' جب نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو کپڑے پہنے' آپ



---

8175- قال في المجمع جلد 2صفحه9' وفيه أيوب بن عتبة واختلف في توثيقه . قلت: ونسبه الى أحمد وانما هو عند الطبراني فقط .

وَسَأَلَهُ رَجُلٌ، عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا، فَلَمَّا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ طَابَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ ثَوْبَيْهِ، فَصَلَّى فِيهِمَا

نے دو کپڑے پہن کر نماز پڑھائی۔

## عَجِيبُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ عَمِّهِ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ

## عجیب بن عبدالحمید بن طلق' اپنے چچا قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں

8177- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَجِيبِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَمِّهِ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: جَلَسْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ، فَقَالَ: مَا لَكُمْ قَدِ اصْفَرَّتْ أَلْوَانُكُمْ، وَعَظُمَتْ بُطُونُكُمْ، وَظَهَرَتْ عُرُوقُكُمْ؟ قَالُوا: أَتَاكَ سَيِّدُنَا، فَسَأَلَكَ عَنْ شَرَابٍ كَانَ لَنَا مُوَافِقًا، فَنَهَيْتَهُ عَنْهُ، وَكُنَّا بِأَرْضٍ وَبِيئَةٍ وَخِمَةٍ، قَالَ: فَاشْرَبُوا مَا بَدَا لَكُمْ

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے پاس تھے' آپ کے پاس عبدالقیس کا وفد آیا' آپ نے فرمایا: کیا بات ہے کہ تمہارے رنگ پیلے ہیں اور تمہارے پیٹ بڑے ہیں اور تمہاری رگیں ظاہر ہوئی ہیں؟ اُنہوں نے عرض کی: آپ کی طرف سے ہمارے پاس سردار آیا' اس سے شراب کے متعلق پوچھا گیا جو ہمارے لیے موافق تھی تو اُنہوں نے اس سے منع کیا' ہم وبیئہ اور خمہ ملک میں رہتے ہیں' آپﷺ نے فرمایا: جو تمہارے سامنے آئے وہ پیو۔



8177- قال في المجمع جلد 5صفحه65' وفيه عجيبة بن عبد الحميد قال الذهبي لا يكاد يعرف وبقية رجاله ثقات . ورواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد 8صفحه149' وعجيبة بن عبد الحميد قال الذهبي: لا يكاد يعرف . وذكر ابن أبي حاتم عجيبة بن عبد الحميد في الجرح ولاتعديل ( 42/2/3)' ونقل عن ابن معين أنه وثقه في رواية عثمان بن سعيد الدارمي' وهو عند عثمان بن سعيد (144) . وأما ابن حبان فذكر عجيبة بنت عبد الحميد في النساء من ثقاته' وعند ابن أبي شيبة عجيبة بن عبد الحميد .

## عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ النُّعْمَانِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ

**8178-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: أَتَانِي قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ فِي رَمَضَانَ، وَقَدْ رَفَعْتُ يَدَيَّ مِنْ سُحُورِي بِخَوْفِ الصُّبْحِ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا عَمَّاهُ، لَوْ كَانَ بَقِيَ عَلَيْكَ مِنَ اللَّيْلِ شَيْءٌ أَدْخَلْتُكَ، فَأَكَلْتَ طَعَامًا عِنْدِي وَشَرَابًا. قَالَ: فَأُدْخِلَ فَدَخَلْنَا، فَقَدَّمْتُ إِلَيْهِ ثَرِيدًا وَلَحْمًا وَنَبِيذًا، فَأَكَلَ وَشَرِبَ، وَأَكْرَهَنِي، فَأَكَلْتُ مَعَهُ وَشَرِبْتُ وَإِنِّي أَوْجَلُ مِنَ الصُّبْحِ، ثُمَّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُوا وَاشْرَبُوا، وَلَا يَهِيدَنَّكُمُ السَّاطِعُ الْمُصْعِدُ، وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَعْتَرِضَ لَكُمُ الْأَحْمَرُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ

## عبداللہ بن نعمان حضرت قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں

حضرت عبداللہ بن نعمان فرماتے ہیں کہ میرے پاس قیس بن طلق رمضان المبارک میں آئے میں نے صبح صادق ہو جانے کے ڈر سے سحری کرنی چھوڑ دی میں نے ان سے کہا: اے چچا! اگر تیرے اوپر رات کا کچھ حصہ باقی ہوتو میں آپ کو اپنے پاس بلاؤں گا تو آپ میرے پاس کھانا اور پینا۔ راوی کا بیان ہے: پس میں نے انہیں بلایا ہم (گھر میں) داخل ہوئے۔ میں نے ان کے سامنے ثرید گوشت اور نبیذ پیش کیا۔ پس انہوں نے کھایا پیا لیکن مجھے ناپسند کیا کہ میں نے ان کے ساتھ نہیں کھایا پیا۔ حالانکہ میں صبح صادق ہونے سے ڈر رہا تھا پھر انہوں نے کہا: مجھے میرے باپ نے حدیث سنائی کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کھاؤ پیو لیکن اوپر اُٹھ کر پھیل جانے والی تمہیں نہ ڈرائے کھاؤ پیو حتیٰ کہ سرخی تمہارے لیے چوڑائی میں پھیل جائے اور اپنے مبارک ہاتھوں سے اشارہ فرمایا۔

## مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ الثُّمَالِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ

**8179-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الزِّنْبَقِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ

## موسیٰ بن عمیر الثمالی حضرت قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے رمضان سے ایک دن پہلے روزہ



---

8178- ورواه ابو داؤد رقم الحديث: 2331 والترمذی رقم الحديث: 701 وقال: حسن غريب من هذا الوجه .

8179- قال فی المجمع جلد3صفحه148 وفيه من لا اعرفه .

الْيَمَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفِ بْنِ حَبَّانَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ نَتَقَدَّمَ قَبْلَ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ حَتَّى يَرَوُا الْهِلَالَ أَوْ تَفِيَ الْعِدَّةَ، ثُمَّ لَا نُفْطِرُ حَتَّى يَرَوْهُ أَوْ تَفِي الْعِدَّةُ

رکھنے سے منع کیا' چاند دیکھنے کے بعد یا شعبان کے دن مکمل ہونے تک اور عید نہ کرے یہاں تک کہ چاند دیکھ لے یا دن مکمل کر لے۔

## خَلْدَةُ بِنْتُ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهَا

## حضرت طلق کی بیٹی خلدہ' اپنے والد سے روایت کرتی ہیں

8180- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْكُوفِيُّ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ، عَنْ سِرَاجِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَمَّتِهِ خَلْدَةَ بِنْتِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهَا طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: جَلَسْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ مُخْتَارُ بْنُ عَبْدِ الْقَيْسِ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللهِ، مَا تَرَى فِي شَرَابٍ نَصْنَعُهُ مِنْ ثِمَارِنَا؟ فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَأَلَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: مَنِ السَّائِلُ عَنِ الْمُسْكِرِ؟ تَسْأَلُنِي لَا تَشْرَبْهُ، وَلَا تَسْقِهِ أَخَاكَ الْمُسْلِمَ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، مَا شَرِبَهُ رَجُلٌ قَطُّ ابْتِغَاءَ أَنْ يُسْكِرَ، فَيَسْقِيهِ اللهُ الْخَمْرَ يَوْمَ

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ مختار بن عبدالقیس آپ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اس شراب کے متعلق کیا فرماتے ہیں جو ہم اپنے پھلوں سے بناتے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعراض فرمایا' اس نے آپ سے تین مرتبہ عرض کی' پھر آپ کھڑے ہوئے اور ہمیں نماز پڑھائی' جب نماز مکمل فرمائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نشہ کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ تُو نے مجھ سے پوچھا ہے' تُو نہ پی نہ اپنے مسلمان بھائی کو پلا' وہ ذات جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے! جوکوئی آدمی نشہ کے لیے پیتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن شراب پلائے گا۔



8180- ورواه أحمد في الأشربة رقم الحديث: 32' قال في المجمع جلد 5صفحه70' رواه أحمد والطبراني ورجال أحمد ثقات . قلت: لم أره في مسند أحمد .

الْقِيَامَةِ

## عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ

## عبدالرحمٰن بن علی بن شیبان‘ حضرت طلق بن علی سے روایت کرتے ہیں

**8181-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الزِّنْبَقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَنَا: يُوشِكُ أَنْ يَجِيءَ قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ، وَطُوبَى لِمَنْ قَتَلُوهُ .ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّهُمْ سَيَخْرُجُونَ بِأَرْضِكَ يَا تِهَامِيُّ يُقَاتِلُونَ بَيْنَ الْأَنْهَارِ .قُلْتُ: بِأَبِي وَأُمِّي، مَا بِهَا أَنْهَارٌ قَالَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ .

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے‘ آپ نے ہمیں فرمایا: قریب ہے کہ ایسی قوم آئے جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا‘ وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے‘ خوشخبری ان کے لیے جن کو یہ قتل کریں گے اور جو ان کو قتل کریں گے۔ پھر میری طرف متوجہ ہوئے‘ آپ نے فرمایا: اے تہامی! تمہارے ملک سے عنقریب نکلیں گے‘ نہروں کے درمیان لڑیں گے۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان! نہروں کے درمیان؟ آپ نے فرمایا: عنقریب ایسا ہوگا۔

**8182-** حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ، ثنا جَدِّي، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل اس آدمی کی نماز قبول نہیں کرتا ہے جو نماز میں رکوع و سجود سے



---

8181- قال في المجمع جلد6صفحه232 رواه الطبراني من طريق علي بن يحيى بن اسماعيل عن أبيه ولم أعرفهما .

8182- ورواه أحمد جلد4صفحه22' قال في المجمع جلد2صفحه120' ورجاله ثقات .

بَدْرٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَى صَلَاةِ عَبْدٍ لَا يُقِيمُ ظَهْرَهُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ

اپنی پشت سیدھی نہیں کرتا ہے۔

## عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ

## حضرت عبداللہ بن بدر، حضرت طلق بن علی سے روایت کرتے ہیں

8183- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ أَخْلِطُ الطِّينَ بِالْمَدِينَةِ فَلَدَغَنِي عَقْرَبٌ، فَأَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَوَّذَنِي حَتَّى بَرَأْتُ

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں مٹی بنارہا تھا کہ مجھے بچھو نے ڈس لیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس آئے' آپ نے مجھے دَم کیا تو میں ٹھیک ہو گیا۔

8184- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: لَدَغَتْ طَلْقًا عَقْرَبٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَقَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَحَهُ بِيَدِهِ

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بچھو نے مجھے ڈسا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دَم کیا اور اپنا دست مبارک پھیرا۔



## بَابُ الظَّاءِ

## ظُهَيرُ بْنُ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَقَبِيٌّ

## باب الظاء

## حضرت ظہیر بن راع انصاری عقبی رضی اللہ عنہ

8185- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حارثہ بن

خَالِدِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ بْنِ الْحَارِثِ: ظَهِيرُ بْنُ رَافِعٍ

حارث میں سے ایک نام ظہیر بن رافع کا بھی ہے۔

**8186**- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ بْنِ الْحَارِثِ: ظَهِيرُ بْنُ رَافِعٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حارثہ بن حارث میں سے ایک نام ظہیر بن رافع کا بھی ہے۔

**8187**- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ عَمِّهِ ظَهِيرِ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، دَعَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا تَصْنَعُونَ بِمَحَاقِلِكُمْ؟ قُلْتُ: نُكْرِيهَا عَلَى الرُّبُعِ وَالثُّمُنِ .فَقَالَ: لَا تَفْعَلُوا، أَوِ ازْرَعُوهَا، أَوْ أَمْسِكُوهَا .قُلْتُ: سَمْعًا وَطَاعَةً

حضرت ظہیر بن رافع فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں ہمارے نفع مند کام سے منع کیا' حضور ﷺ نے مجھے بلوایا' فرمایا: تم محاقلہ کے ساتھ کیا کرتے ہو؟ تم چوتھائی اور آٹھویں حصہ پر کرایہ پر دیتے ہو؟ آپ نے فرمایا: ایسے نہ کرو' خود کھیتی کرو یا ویسے ہی چھوڑ دیا کرو' میں نے کہا: میں نے سن لیا اور مان لیا۔

**8188**- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا أَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ،

حضرت ظہیر بن رافع فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں ہمارے نفع مند کام سے منع کیا' میں نے کہا: جو رسول



8187- ورواه أحمد جلد4صفحه143,142 . والبخاري رقم الحديث: 4120,2346,2339' ومسلم رقم الحديث: 1548' وأبو داؤد رقم الحديث: 3378' والنسائي جلد7صفحه 46,45,44,43,42,41 .

حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ بِنَا رَافِقًا . قُلْتُ: مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ . فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَصْنَعُونَ بِمَحَاقِلِكُمْ؟ قُلْنَا: نُؤَجِّرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَالثُّلُثِ وَالْأَوْسُقِ مِنَ التِّبْنِ وَالشَّعِيرِ . قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا، ازْرَعُوهَا أَوْ أَزْرِعُوهَا

اللہ ﷺ فرماتے ہیں' وہ حق ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم محاقلہ کے ساتھ کیا کرتے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم چوتھائی' تہائی اور سونے کی ڈلی اور جو کے بدلے کرایہ پر دیتے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو' خود کھیتی آباد کرو' یا یوں ہی کسی کو آباد کرنے کیلئے دے دو۔

# وَأَبُو صَفْرَةَ الْأَزْدِيُّ وَاسْمُهُ ظَالِمُ بْنُ سَارِقٍ

# حضرت ابوصفرہ ازدی' آپ کا نام ظالم بن سارق ہے'

# بَابُ مَنِ اسْمُهُ عُمَرُ

# یہ باب ہے جن کا نام عمر ہے

## عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْأَسَدِ رَبِيبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

## رسول اللہ ﷺ کی گود میں پلنے والے حضرت عمر بن ابوسلمہ بن عبدالاسد رضی اللہ عنہ

### مِنْ أَخْبَارِ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ

### حضرت عمر بن ابوسلمہ کی باتیں

8189- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ هَاجَرَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حبشہ کے ملک کی طرف سب سے پہلے ہجرت ابوسلمہ بن عبدالاسد نے کی ہے' آپ کے ساتھ آپ کی بیوی اُم سلمہ تھی' وہیں عمر بن ابوسلمہ

الْهِجْرَةَ الْأُولَى إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ: أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الْأَسَدِ، وَمَعَهُ امْرَأَتُهُ أُمُّ سَلَمَةَ فَوَلَدَتْ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ، عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ

کی ولادت ہوئی۔

**8190**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيّ فُسْتُقَةُ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَعُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَعَ النِّسْوَةِ فِي أُطُمِ حَسَّانَ، وَكَانَ يُطَأْطِءُ لِي مَرَّةً فَأَنْظُرُ وَأُطَأْطِءُ لَهُ فَيَنْظُرُ

حضرت عبداللہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ میں اور عمر بن ابوسلمہ خندق کے دن اطم حسان کی عورتوں کے ساتھ تھے' ایک مرتبہ وہ میرے لیے جھکتے تھے اور میں دیکھتا رہتا اور دوسری مرتبہ میں ان کے لیے جھکتا تھا اور وہ نگرانی کرتے تھے۔

## مَا أَسْنَدَ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

## حضرت عمر بن ابوسلمہ کی روایت کردہ احادیث

**8191**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

**8192**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔



8191- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1365.

أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

**8193-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، أَنَا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقِهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

**8194-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی ماں کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

**8195-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز



---

8193- رواه مالك جلد 1صفحه121' والحميدي رقم الحديث: 571' أحمد جلد 4صفحه27,26' والبخاري رقم الحديث:517,356,355,354' وأبو داؤد رقم الحديث: 614' والترمذي رقم الحديث:338' والنسائي جلد 2 صفحه 70' وابن ماجه رقم الحديث:1049' وأبو عوناة جلد 2صفحه69,68' وابن خزيمة رقم الحديث: 761' والبيهقي جلد2صفحه238,237 .

بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

**8196-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَاضِعًا طَرَفَهُ عَلَى عَاتِقَيْهِ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

**8197-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

**8198-** حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی۔

**8199-** حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ، قَدْ أَلْقَى طَرَفَهُ عَلَى

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

عَاتِقَيْهِ

**8200-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شَرِيكٌ، وَمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

**8201-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

**8202-** حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ، ثنا بُنْدَارٌ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّي يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی ماں کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

**8203-** حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ مُتَلَبِّبٌ بِهِ

**8204-** حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

**8205-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهُ: رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ مُشْتَمِلًا بِهِ، وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

**8206-** حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ، وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

**8207-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، وَوَكِيعٌ، وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَأَبُو أُسَامَةَ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا

**8208**- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا بِهِ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

**8209**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ، يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

**8210**- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

**8211**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

الْجُمَحِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

**8212-** حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، ثنا أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ: رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ، قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

**8213-** حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهُ: رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

**8214-** حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الشِّيرَازِيُّ، ثنا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِصْطَخْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔



8214- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3466 .

مَكْحُولٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

**8215-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ الْحِمْيَرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُقَبِّلُ الصَّائِمُ؟ فَقَالَ: سَلْ هَذِهِ لِأُمِّ سَلَمَةَ وَهِيَ جَالِسَةٌ فَقَالَتْ: إِنَّهُ لَيَفْعَلُ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنْتَ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ، قَالَ: أَمَا وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَأَتْقَاكُمْ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: کیا روزہ دار بوسہ لے سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ مسئلہ اُم سلمہ سے پوچھو! آپ وہاں بیٹھی ہوئی تھیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُم سلمہ سے فرمایا: (کیا بوسہ) لے سکتا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ تو وہ ہیں جن کے وسیلہ سے اللہ نے آپ کی اُمت کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کیے ہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تم سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں اور پرہیزگاری کرتا ہوں۔

**8216-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْفَرَّاءُ الْمِصِّيصِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت "انما یرید اللّٰہ الٰی آخرہ" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں نازل ہوئی' آپ نے حضرت امام حسن وحسین اور جناب فاطمہ رضی اللہ عنہم کو بلوایا' آپ نے ان لوگوں کو اپنے آگے بٹھایا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلوایا اور اُنہیں اپنی پشت کے پیچھے بٹھایا' حضرات پر چادر ڈالی' پھر عرض کی: اے اللہ! یہ بھی میرے اہل بیت ہیں' ان سے پلیدی دور کردے' ان کو پاک کردے! حضرت اُم سلمہ



8215- ورواہ مسلم رقم الحدیث: 1108 .

8216- ورواہ الترمذی رقم الحدیث: 3875,3258' وابن جریر فی تفسیرہ جلد8صفحہ22' وھو حدیث حسن .

فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الأحزاب: 33) فَدَعَا الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ، وَفَاطِمَةَ فَأَجْلَسَهُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَدَعَا عَلِيًّا فَأَجْلَسَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ، وَتَجَلَّلَ هُوَ وَهُمْ بِالْكِسَاءِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: وَأَنَا مَعَهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: وَأَنْتِ مَكَانَكِ، وَأَنْتِ عَلَى خَيْرٍ

رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں: یارسول اللہ! میں ان میں شامل ہوں' آپ نے فرمایا: تو اپنی جگہ ہے' تو بھلائی پر ہے۔

**8217**- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ مَطَرٍ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ: إِنَّ الْكُتُبَ كَانَتْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ، وَإِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ مِنْ سَبْعَةِ أَبْوَابٍ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ: حَلَالٌ، وَحَرَامٌ، وَمُحْكَمٌ، وَمُتَشَابِهٌ، وَضَرْبُ أَمْثَالٍ، وَآمِرٌ، وَزَاجِرٌ، فَحِلَّ حَلَالَهُ، وَحَرِّمْ حَرَامَهُ، وَاعْمَلْ بِمُحْكَمِهِ، وَقِفْ عِنْدَ مُتَشَابِهِهِ، وَاعْتَبِرْ أَمْثَالَهُ، فَإِنَّ كُلًّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ

حضرت سلمہ بن عمر بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تمام کتابیں آسمان کے ایک دروازے سے اُتری ہیں' قرآن سات دروازوں سے اُترا ہے' سات حرفوں پر' حلال وحرام' محکم' متشابہ' ضرب الامثال' حکم' ڈانٹ ڈپٹ' اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانا' اس کے محکم پر عمل کیا' متشابہ کے معاملہ میں رکا رہا اور مثالوں سے عبرت حاصل کی' یہ سب اللہ کی طرف سے ہیں' اس سے نصیحت عقل مند ہی حاصل کرتے ہیں۔

**8218**- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ،

حضرت عمر بن ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ



8217- قال في المجمع جلد7صفحه153' وفيه عمار بن مطر وهو ضعيف جدًا وقد وثقه بعضهم .

8218- قال في المجمع جلد8صفحه104' ورجاله رجال الصحيح .

ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَ أُمِّ سَلَمَةَ فَرَأَى عِنْدَهُمْ مُخَنَّثًا وَهُوَ يَقُولُ: يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ، لَوْ قَدْ فُتِحَتِ الطَّائِفُ لَأَرَيْتُكَ بَادِيَةَ بِنْتَ غَيْلَانَ وَهِيَ تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ، وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلَنَّ عَلَيْكُمْ هَؤُلَاءِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے آپ نے وہاں مخنث دیکھا وہ کہہ رہا تھا: اے عبداللہ بن ابوامیہ! اگر طائف فتح ہوجائے تو میں تجھے بادیہ بنت غیلان دکھاؤں گا وہ چار پلٹے کھا کر آتی ہے اور آٹھ پلٹے کھا کر جاتی ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: یہ لوگ تمہارے پاس نہ آئیں۔

**8219**- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِي وَجْزَةَ السَّعْدِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِطَعَامٍ فَقَالَ لَهُ: يَا عُمَرُ يَا بُنَيَّ، سَمِّ اللَّهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے پاس کھانا لایا گیا تو آپ نے فرمایا: اے عمر! اے میرے بیٹے! بسم اللہ پڑھ کر کھا اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھا اور اپنے سامنے سے کھا۔

**8220**- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، ح وَعَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ جَمِيعًا، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا فِي حَجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ، فَقَالَ: يَا

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کی گود میں پرورش پائی میرا ہاتھ (کھانا کھاتے وقت) پیالہ میں گھومتا تھا تو آپﷺ نے فرمایا: اے بچے! اللہ کا نام لے کر کھا اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھا اور اپنے سامنے سے کھا۔



---

8219,8227- ورواه مالك جلد 2صفحه226' والحميدى رقم الحديث: 570' وأحمد جلد 4صفحه27,26' والبخارى رقم الحديث: 5378,5377,5376' ومسلم رقم الحديث: 2022' وأبو داؤد رقم الحديث: 3759' والترمذى رقم الحديث:918' وابن ماجه رقم الحديث:3267 .

غُلَامُ، سَمِّ اللَّهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

**8221**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَهْمِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنِي أَبُو وَجْزَةَ السَّعْدِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَعَامٍ فَقَالَ: ادْنُ يَا بُنَيَّ فَسَمِّ اللَّهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے کھانے کی دعوت دی' آپ ﷺ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! قریب ہو! اللہ کا نام لے کر کھا' اپنے دائیں ہاتھ سے کھا اور اپنے سامنے سے کھا۔

**8222**- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَلَّالٍ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، وَأَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُلَيْحٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ أَبِي وَجْزَةَ السَّعْدِيُّ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ مُزَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: يَا غُلَامُ، فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ، فَقَالَ: اقْعُدْ يَا بُنَيَّ، وَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے بلوایا اور فرمایا: اے بچے! میں نے عرض کی: حاضر ہوں! آپ ﷺ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! بیٹھ! اللہ کا نام لے اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھا اور اپنے سامنے سے کھا۔

**8223**- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، قَالَا: ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ کے سامنے کھانا تھا' آپ نے مجھے فرمایا: قریب ہو اور کھا' اللہ کا نام لے اور اپنے سامنے سے کھا۔

أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامٌ، فَقَالَ لِي: ادْنُهْ وَكُلْ، وَسَمِّ اللَّهَ، مِمَّا يَلِيكَ

**8224-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، رَبِيبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُدِمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ، فَجِئْتُ أَعْبَثُ بِيَدِي وَآكُلُ مِنْ هَهُنَا وَمِنْ هَهُنَا، فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَقَالَ: مَهْ يَا بُنَيَّ، كُلْ مِمَّا يَلِيكَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا تو آپ کے پاس کھانا لایا گیا' میں کھانے لگا' میرا ہاتھ پیالے میں کبھی اس طرف کبھی اُس طرف ہوتا' حضور ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا' آپ ﷺ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! ایسے نہ کھاؤ' اپنے سامنے سے کھاؤ۔

**8225-** حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا فِي حِجْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا غُلَامُ، إِذَا أَكَلْتَ فَقُلْ: بِسْمِ اللَّهِ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی گود میں پرورش پائی' میرا ہاتھ کھانا کھاتے وقت پیالہ میں گھومتا تھا' مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے بچے! جب تم کھانا کھانے لگو تو پڑھو: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھا اور اپنے سامنے سے کھا۔ پس اس کے بعد ہمیشہ میں ایسے ہی کھاتا ہوں۔

طِعْمَتِي بَعْدُ

**8226-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: أَكَلْتُ يَوْمًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلْتُ آخُذُ مِنْ نَحْوِ حَوْلَ الصَّحْفَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلْ مِمَّا يَلِيكَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا' میرا ہاتھ پیالہ کے اردگرد گھوم رہا تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے سامنے سے کھا۔

**8227-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو الْمُغِيرَةِ الْقَاصُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: أَقْعَدَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ عَلَى طَعَامٍ، فَقَالَ لِي: سَمِّ اللّٰهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے مجھے کھانا کھانے کے لیے بٹھایا اور مجھے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

## عُمَرُ بْنُ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ، كَانَ يَنْزِلُ مِصْرَ

## حضرت عمر بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ میں آئے تھے

**8228-** حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ

حضرت عمر بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے



8228- قال في المجمع جلد 5صفحه217 رواه الطبراني عن شيخه بكر بن سهل الدمياطي قال الذهبي: مقارب الحال وضعفه النسائي وبقية رجاله حديثهم حسن . قلت: كلا لهيعة مستور ويزيد وان كان ثقة فانه كان يرسل' وابن لهيعة ليس الراوي عنه من العبادلة فهو ضعيف الاسناد' لكن له شاهد من حديث أبي هريرة عند أحمد جلد2 صفحه327,360,367' ومالك جلد 2صفحه254-255' ومسلم رقم الحديث: 1715' وابن حبان

الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ، أَنَّهُ: سَمِعَ عُمَرَ بْنَ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيَّ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: آمُرُكُمْ بِثَلَاثٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ: آمُرُكُمْ أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِالطَّاعَةِ جَمِيعًا حَتَّى يَأْتِيَكُمْ أَمْرُ اللّٰهِ وَأَنْتُمْ عَلَى ذَلِكَ، وَأَنْ تُنَاصِحُوا وُلَاةَ الْأَمْرِ مِنَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَكُمْ بِأَمْرِ اللّٰهِ، وَأَنْهَى عَنْ قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةِ الْمَالِ

ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں تمہیں تین باتوں سے منع کرتا ہوں اور تین کا حکم دیتا ہوں' تم اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہراؤ' اللہ کی اطاعت کرو قیامت آنے تک' حکمرانوں کو نصیحت کرو' جو اللہ کے حکم کے متعلق حکم دیتے ہیں اور تم کو قیل وقال سے منع کرتا ہوں اور زیادہ سوال کرنے سے اور مال ضائع کرنے سے۔

## مَنِ اسْمُهُ عُثْمَانُ

## عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيُّ، مِنْ أَخْبَارِهِ

## جن کا نام عثمان ہے

## حضرت عثمان بن حنیف انصاری رضی اللہ عنہ' آپ کی باتیں

8229- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي نَوْفَلُ بْنُ مُسَاحِقٍ، قَالَ: بَيْنَا عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ يُكَلِّمُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ -وَكَانَ عَامِلًا لَهُ- فَأَغْضَبَهُ، فَأَخَذَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَبْضَةً مِنَ الْبَطْحَاءِ فَرَجَمَهُ بِهَا، فَأَصَابَ حَجَرٌ مِنْهَا جَبِينَهُ فَشَجَّهُ، فَسَالَ الدَّمُ عَلَى لِحْيَتِهِ، فَكَأَنَّهُ

حضرت نوفل بن مساحق فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے گفتگو کی' یہ عامل تھے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو غصہ آیا' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک مٹھی پتھر لیے اور اس کے ساتھ مارا' ایک پتھر اُن کی پیشانی پر لگا اور یہ زخمی ہوگئے' پس خون ان کی داڑھی پر بہہ گیا' پس گویا وہ نادم ہوئے اور کہا: اپنی داڑھی سے خون پونچھ لو! اس نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! یہ چیز آپ کو پریشان نہ کرے! قسم



رقم الحديث: 1542 .

8229- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20691' قال في المجمع جلد9صفحه372' ورجاله رجال الصحيح .

نَدِمَ، فَقَالَ: امْسَحِ الدَّمَ عَنْ لِحْيَتِكَ، فَقَالَ: لَا يَهُولَنَّكَ هَذَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَوَاللّٰهِ لَمَا انْتَهَكْتُ مِمَّنْ وَلَّيْتَنِي أَمْرَهُ أَشَدُّ مِمَّا انْتَهَكْتَ مِنِّي، قَالَ: فَكَأَنَّهُ أَعْجَبَ عُمَرَ ذَلِكَ مِنْهُ وَزَادَهُ خَيْرًا

بخدا! جب میری بے عزتی' اس ہستی سے ہوئی جس نے مجھے حکمران بنایا' اس سے زیادہ سخت یہ ہے کہ آپ کی بے حرمتی مجھ سے ہو۔ راوی کا بیان ہے کہ اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس سے خوش کر دیا اور اپنی بھلائی میں اضافہ کیا۔

**8230**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: سَلَّمَ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ عَلَى مُعَاوِيَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْأَمِيرُ - وَعِنْدَهُ رَهْطٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ - فَقَالُوا: مَنْ هَذَا الْمُنَافِقُ الَّذِي قَصَّرَ فِي تَحِيَّةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ لِمُعَاوِيَةَ: إِنَّ هَؤُلَاءِ قَدْ عَابُوا عَلَيَّ شَيْئًا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ، أَمَا إِنِّي قَدْ حَيَّيْتُ بِهَا أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: إِنِّي لَإِخَالُهُ قَدْ كَانَ بَعْضُ الَّذِي يَقُولُ، وَلَكِنَّ أَهْلَ الشَّامِ حِينَ وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ قَالُوا: وَاللّٰهِ لَنَعْرِفَنَّ دِينَنَا وَلَا نُقَصِّرُ تَحِيَّةَ خَلِيفَتِنَا، وَإِنِّي لَإِخَالُكُمْ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ تَقُولُونَ لِعَامِلِ الصَّدَقَةِ: أَمِيرٌ

حضرت امام زہری فرماتے ہیں: حضرت عثمان بن حنیف نے حضرت امیر معاویہ پر سلام کیا اور کہا: اے امیر! آپ پر سلام ہو! جبکہ ان کے پاس شامیوں کا ایک گروہ موجود تھا' تو اُنہوں نے کہا: یہ منافق کون ہے جس نے امیر المؤمنین کے سلام میں کمی کی ہے؟ پس حضرت عثمان نے حضرت معاویہ سے کہا: بے شک ان لوگوں نے مجھ پر کسی چیز کا عیب لگایا ہے' آپ اس کو جانتے ہیں لیکن (یاد رکھو!) میں نے ابوبکر' عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کو اسی طرح سلام کیا' لیکن جب سے فتنہ برپا ہوا شام والے کہتے ہیں: قسم بخدا! ضرور ہم اپنے دین کو پہچانتے ہیں اور ہم اپنے خلیفہ کے سلام میں کمی نہیں کرتے اور یقیناً تمہارے حوالے سے اے مدینہ والو! میرا خیال ہے کہ تم عامل صدقہ کو امیر کہتے ہو۔



## مَا أَسْنَدَ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ

## حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

**8231**- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ،

حضرت ہانی فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عثمان بن

8231- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 138-139' والفسوى فى المعرفة والتاريخ جلد 1 صفحه 273' قال فى المجمع

ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عُثْمَانَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ هَانِئِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الصَّدَفِيِّ فِي حَدِيثِهِ، قَالَ هَانِئٌ: حَجَجْنَا فِي زَمَانِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَجَلَسْتُ فِي مَجْلِسٍ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَجُلٌ يُحَدِّثُهُمْ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَأَقْبَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى إِلَى هَذَا الْعَمُودِ، فَعَجِلَ قَبْلَ أَنْ يُتِمَّ صَلَاتَهُ، ثُمَّ خَرَجَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا لَوْ مَاتَ لَمَاتَ وَلَيْسَ هُوَ مِنَ الدِّينِ عَلَى شَيْءٍ، إِنَّ الرَّجُلَ لَيُخَفِّفُ وَيُتِمُّهَا فَسَأَلْتُ عَنْ هَذَا الرَّجُلِ فَقِيلَ لِي: عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيُّ

عفان رضی اللہ عنہ کے زمانۂ خلافت میں حج کیا' میں رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں بیٹھا ہوا تھا' ایک آدمی بیان کر رہا تھا' اس نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک دن نماز پڑھ رہے تھے تو ایک آدمی آیا' اس نے اس ستون کے پیچھے نماز پڑھی' اس نے جلدی نماز پڑھی' پھر نکلا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اگر یہ اس حالت پر مرتا تو اس دین نے اسے کوئی فائدہ نہیں دینا تھا۔ وہ آدمی جو مختصر اور مکمل نماز پڑھتا تھا' میں نے اس آدمی کے متعلق پوچھا تو مجھے کہا گیا: وہ حضرت عثمان بن حنیف انصاری رضی اللہ عنہ تھے۔

**8232-** حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ

حضرت عمہ عثمان بن حنیف فرماتے ہیں کہ ایک



---

جلد2 صفحه 121' وفيه ابن لهيعة وفيه كلام' وفيه البراء بن عثمان ولم يعرف . قلت: ذكره الحافظ في اللسان جلد2 صفحه 5' وقال: ذكره الحسيني في رجال المسند وقال ليس بالمشهور . قلت: بل هو معروف النسب والدار ثم قال بعد أن أشار الى هذا الحديث: فكأن البراء لم يدرك السماع من أبيه . وكذا في تعجيل المنفعة له .

8232- ورواه في الصغير جلد 1 صفحه183-184' وقال: لم يروه عن روح بن القاسم الأشيب بن سعيد المكي وهو ثقة' وهو الذي يحدث عنه أحمد بن شبيب عن أبيه عن يونس بن يزيد الأيلي' وقد روى هذا الحديث شعبة ابن أبي جعفر الخطمي - واسمه عمير بن يزيد - وهو ثقة' تفرد به عثمان بن عمر بن فارس عن شعبة' والحديث صحيح . قلت: لا شك في صحة الحديث المرفوع وأنما الشك في هذه القصة التي يستدل بها على التوسل المبتدع . وهي انفرد بها شبيب كما قال الطبراني . وشبيب لا بأس بحديثه بشرطين أن يكون من رواية ابنه أحمد عنه' وأن يكون من رواية شبيب عن يونس بن يزيد . والحديث رواه عن شبيب بن وهب وولداه اسماعيل وأحمد' وقد تكلم النقاد في رواية ابن وهب عن شبيب في شبيب' وابنه اسماعيل لا يعرف' وأحمد وان روى القصة عن أبيه الا أنها ليست

قَيْرَسِ الْمِصْرِيُّ الْمُقْرِءُ، ثنا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ الْمَدَنِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عَمِّهِ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ: أَنَّ رَجُلًا، كَانَ يَخْتَلِفُ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي حَاجَةٍ لَهُ، فَكَانَ عُثْمَانُ لَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِ وَلَا يَنْظُرُ فِي حَاجَتِهِ، فَلَقِيَ ابْنَ حُنَيْفٍ فَشَكَى ذَلِكَ إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ: ائْتِ الْمِيضَأَةَ فَتَوَضَّأْ، ثُمَّ ائْتِ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قُلْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى رَبِّي فَتَقْضِي لِي حَاجَتِي وَتُذْكُرُ حَاجَتَكَ وَرُحْ حَتَّى أَرُوحَ مَعَكَ، فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ فَصَنَعَ مَا قَالَ لَهُ، ثُمَّ أَتَى بَابَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَجَاءَ الْبَوَّابُ حَتَّى أَخَذَ بِيَدِهِ فَأَدْخَلَهُ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَأَجْلَسَهُ مَعَهُ عَلَى

آدمی کسی کام کیلئے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا جایا کرتا تھا لیکن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کسی مصروفیت کی وجہ سے اس کی طرف متوجہ نہیں کرتے تھے اور نہ ہی اس کے کام میں نظر فرماتے تھے' پس وہ آدمی حضرت ابن حنیف سے ملا اور ان کے سامنے اپنا مسئلہ پیش کیا۔ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: وضو کیلئے پانی لے آ! اس کے بعد وضو کر پھر مسجد میں جا کر دو رکعت نماز نفل ادا کر۔ پھر یہ دعا کر: ''اللّٰھم انی اسألك الٰی آخرہٖ'' اور ساتھ اپنے کام کا ذکر کر اور چلا جا' حتیٰ کہ میں بھی تیرے ساتھ چلوں گا۔ پس اس آدمی نے جا کر وہی کام کیا جو انہوں نے فرمایا تھا' پھر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے دروازے پر آیا تو ادھر سے دربان آیا' وہ اس آدمی کے ہاتھ سے پکڑ کر اُسے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لایا' پس حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اسے اپنے ساتھ قالین پر بٹھا کر فرمایا: تیرا کام کیا ہے؟ پس اس نے اپنا کام بتایا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کام کو کر دیا۔ پھر اس سے کہا: تُو نے اب تک اپنا کام مجھے بتایا کیوں نہیں؟ اور

---

من طريق يونس بن يزيد . ثم اختلف فيها على أحمد' فرواه ابن السني في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 628' والحاكم جلد 1 صفحه 526 من ثلاثة طرق عن احمد بن شبيب بدون ذكر القصة . ورواه الحاكم جلد 1 صفحه 526 من طريق عون بن عمارة البصري عن روح بن القاسم به . قال شيخنا محمد ناصر الدين الألباني في رسالته القيمة التوسل صفحه 88 وعون هذا وان كان ضعيفًا فروايته أولى من رواية شبيب لموافقتها لرواية شعبة وحماد بن سلمة عن أبي جعفر الخطمي . وخلاصة القول: أن هذه القصة ضعيفة منكرة' لأمور ثلاثة: ضعف حفظ المنفرد بها' والاختلاف عليه فيها' ومخالفته للثقات الذين لم يذكروها في الحديث وأمر واحد من هذه الأمور كاف لاسقاط هذه القصة' فكيف بها مجتمعة؟

الطّنفسةِ، فقَالَ: حَاجَتُكَ؟ فذَكَرَ حَاجَتَهُ وَقَضَاهَا لَهُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: مَا ذَكَرْتُ حَاجَتَكَ حَتَّى كَانَ السَّاعَةُ، وَقَالَ: مَا كَانَتْ لَكَ مِنْ حَاجَةٍ فَاذْكُرْهَا، ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ فَلَقِيَ عُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ، فَقَالَ لَهُ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا مَا كَانَ يَنْظُرُ فِي حَاجَتِي وَلَا يَلْتَفِتُ إِلَيَّ حَتَّى كَلَّمْتَهُ فِيَّ، فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ: وَاللّٰهِ مَا كَلَّمْتُهُ، وَلَكِنِّي شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ ضَرِيرٌ فَشَكَى إِلَيْهِ ذَهَابَ بَصَرِهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتَصَبَّرْ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَيْسَ لِي قَائِدٌ وَقَدْ شَقَّ عَلَيَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِ الْمِيضَأَةَ فَتَوَضَّأْ، ثُمَّ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ ادْعُ بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ قَالَ ابْنُ حُنَيْفٍ: فَوَاللّٰهِ مَا تَفَرَّقْنَا وَطَالَ بِنَا الْحَدِيثُ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْنَا الرَّجُلُ كَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِهِ ضُرٌّ قَطُّ

فرمایا: جوبھی تیرا کام ہوتُو مجھے بتایا کر۔ پھر وہ آدمی آپ کے پاس سے نکل کر حضرت عثمان بن حنیف سے ملا'ان سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے! وہ میرے کام کو نہ دیکھتے اور نہ ہی میری طرف متوجہ ہوتے یہاں تک کہ آپ نے میری سفارش کی۔ حضرت عثمان بن حنیف نے فرمایا: قسم بخدا! میں نے ان سے (آپ کی) کوئی سفارش نہیں کی (میں نے تو نسخہ بتایا ہے'اس کی وجہ یہ تھی) کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا' آپ ﷺ کے پاس ایک نابینا آیا تو اس نے شکایت کی کہ میں نابینا ہوں (آنکھیں چاہئیں)' تو رسول کریم ﷺ نے اسے فرمایا: صبر کرلو! (تمہارے لیے بہتر ہوگا)' اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کوئی میری انگلی پکڑنے والا نہیں اور مجھے بڑی مشکل ہے' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پانی لاکر وضو کر پھر دو رکعت پڑھ پھر یہ دعا کر۔ حضرت ابن حنیف نے فرمایا: قسم بخدا! ہم جدا نہیں ہوئے اور نہ ہی کوئی لمبی بات کی یہاں تک کہ وہ آدمی ہمارے پاس آیا' گویا وہ کبھی نابینا تھا ہی نہیں۔

حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عَمِّهِ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

**8233-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ

حضرت عثمان بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے



8233- قال في المجمع جلد 1 صفحه55' وفي اسناده جماعة لم اعرفهم . وقال جلد 2 صفحه14' وفيه سعد بن عمران قال

التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ هِنْدَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ مِنْ مَكَّةَ يَدْعُو النَّاسَ إِلَى الْإِيمَانِ بِاللّٰهِ، وَتَصْدِيقًا بِهِ قَوْلًا بِلَا عَمَلٍ، وَالْقِبْلَةَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَلَمَّا هَاجَرَ إِلَيْنَا نَزَلَتِ الْفَرَائِضُ، وَنَسَخَتِ الْمَدِينَةُ مَكَّةَ، وَالْقَوْلَ فِيهَا، وَنَسَخَ الْبَيْتُ الْحَرَامُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ، فَصَارَ الْإِيمَانُ قَوْلًا وَعَمَلًا

ہیں کہ حضور ﷺ مکہ آنے سے پہلے لوگوں کو اللہ پر ایمان لانے اور بلاعمل تصدیق کرنے اور قبلہ بیت المقدس کی طرف بلاتے تھے' جب ہماری طرف ہجرت کی تو وراثت والی آیت نازل ہوئی' مدینہ نے مکہ کو منسوخ کر دیا اور اس میں قول (وتصدیق بلاعمل) کو بھی اور بیت اللہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے حکم والی آیت نے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے حکم کو منسوخ کر دیا' تو ایمان قول وعمل والا ہو گیا۔

## عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ الْجُمَحِيُّ

## حضرت عثمان بن مظعون جمحی رضی اللہ عنہ

يُكْنَى أَبَا السَّائِبِ، بَدْرِيٌّ تُوُفِّيَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ مِنَ الْهِجْرَةِ

آپ کی کنیت ابوسائب ہے' بدری ہیں' حضور ﷺ کے زمانہ میں ہجرت کے دوسرے سال فوت ہوئے۔

نِسْبَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ وَهْبِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ جُمَحِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هُصَيْصِ بْنِ كَعْبٍ يُكْنَى أَبَا السَّائِبِ، وَكَانَ مِنْ مُهَاجِرَةِ الْحَبَشَةِ، وَقَدِمَ

حضرت عثمان بن مظعون کا نسب: عثمان بن حبیب بن وہب بن حذافہ بن جمح بن عمرو بن ھصیص بن کعب ہے' آپ کی کنیت ابوسائب ہے' آپ نے حبشہ کی طرف ہجرت کی' ہجرت سے پہلے مکہ آئے' وہاں سے مدینہ کی

أبو حاتم: هو مثل الواقدي والواقدي متروك .

مَكَّةَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ فَهَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ، وَشَهِدَ بَدْرًا

طرف ہجرت کی اور بدر میں شریک ہوئے۔

**8234-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: وَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ، يَقُولُ: لَقَدْ رَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَحَلَّهُ لَاخْتَصَيْنَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے بغیر شادی کے رہنے کو ردّ کر دیا' اگر آپ ﷺ اجازت دیتے تو ہم اپنے آپ کو خصی کر لیتے (یہ عثمان کا قول ہے)۔

**8235-** حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ حَدَّثَهُ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ أَرَادَ أَنْ يَتَبَتَّلَ، فَنَهَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَعْدٌ: فَلَوْ أَجَازَ ذَلِكَ لَاخْتَصَيْنَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے بغیر شادی کے رہنے کا ارادہ کیا لیکن رسول کریم ﷺ نے اس سے منع کر دیا' حضرت سعد کا قول ہے: اس کی اگر آپ ﷺ اجازت دیتے تو ہم اپنے آپ کو خصی کر لیتے۔

**8236-** حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ: رَدَّ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کو بغیر شادی کے رہنے کو ردّ کر دیا' اگر آپ ﷺ اجازت دیتے تو ہم اپنے آپ کو خصی کر لیتے۔



---

8234- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 10375' ورواه أحمد جلد 1 صفحه 175,176,183' والبخاري رقم الحديث: 5074, 5073' ومسلم رقم الحديث: 1402' والنسائي جلد 6 صفحه 58-59' والترمذي رقم الحديث: 1088' وابن ماجه رقم الحديث: 1848' وابن الجارود في المنتقى رقم الحديث: 674' والدارمي رقم الحديث: 2173' والبيهقي جلد 7 صفحه 79.

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَجَازَ لَهُ التَّبَتُّلَ لَاخْتَصَيْنَا

**8237-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: وَتَسْمِيَةُ الَّذِينَ خَرَجُوا إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ الْمَرَّةَ الْأُولَى قَبْلَ خُرُوجِ جَعْفَرٍ وَأَصْحَابِهِ: عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، وَمَعَهُ امْرَأَتُهُ رُقَيَّةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَأَبُو حُذَيْفَةَ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَمَعَهُ امْرَأَتُهُ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، وَوَلَدَتْ لَهُ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي حُذَيْفَةَ، وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ، وَمُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ أَخُو بَنِي عَبْدِ الدَّارِ، وَعَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ، وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الْأَسَدِ، وَامْرَأَتُهُ أُمُّ سَلَمَةَ، وَأَبُو سَبْرَةَ بْنُ أَبِي رُهْمٍ وَمَعَهُ أُمُّ كُلْثُومِ بِنْتُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، وَسُهَيْلُ بْنُ بَيْضَاءَ، قَالَ: ثُمَّ رَجَعَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ ذَهَبُوا الْمَرَّةَ الْأُولَى قَبْلَ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَصْحَابِهِ حِينَ أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ السُّورَةَ الَّتِي يَذْكُرُ فِيهَا: (وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى)

حضرت عروہ فرماتے ہیں: ان لوگوں کے نام جنہوں نے حضرت جعفر اور ان کے ساتھیوں کے نکلنے سے پہلے پہلی مرتبہ حبشہ کی طرف ہجرت کی ان کے نام یہ ہیں: عثمان بن مظعون' عثمان بن عفان' آپ کے ساتھ رسول کریم ﷺ کی صاحبزادی حضرت رقیہ بھی تھیں' عبداللہ بن مسعود' عبدالرحمٰن بن عوف' ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ ان کی بیوی سہلہ بنت سہیل بن عمرو' حبشہ کی سرزمین پر ہی حضرت محمد بن ابوحذیفہ پیدا ہوئے' زبیر بن عوام' بنوعبدالدار کے فرد مصعب بن عمیر' عامر بن ربیعہ' ابوسلمہ بن عبدالاسد اور ان کی بیوی اُم سلمہ' ابوسبرہ بن ابورھم اور ان کے ساتھ اُم کلثوم بنت سہل بن عمرو اور سہل بن بیضاء۔ راوی کا بیان ہے: پھر حضرت جعفر بن ابوطالب سے پہلے یہ سارے جو پہلی بار گئے تھے' لوٹ آئے' جب اللہ تعالیٰ نے سورت نازل کی جس میں ذکر ہے: ''اور ستارے کی قسم جب وہ طلوع ہو''۔ مشرکین قریش نے کہا: اگر یہ آدمی ہمارے معبودوں کا ذکر بھلائی کے ساتھ کرے تو ہم اس کا اور اس کے ساتھیوں کا اقرار کر لیتے ہیں کیونکہ یہ کسی کا ذکر نہیں کرتے' ان میں سے جنہوں نے یہودیوں اور عیسائیوں میں ان کے دین کی مخالفت کی' اسی طرح وہ

8237- قال في المجمع جلد 6 صفحه 34 رواه الطبراني هكذا مرسلًا وفيه ابن لهيعة أيضًا . وزاد جلد 7 صفحه 72 ولا يحتمل هذا من ابن الهيعة . قلت: فللحديث علتان الارسال وضعف ابن لهيعة لأن الراوى عنه ليس من العبادلة . ولشيخنا محمد ناصر الدين الألباني رسالة (نصب المجانيق لنسف قصة الغرانيس) فلتراجع .

(النجم: 1 ) ، وَقَالَ الْمُشْرِكُونَ مِنْ قُرَيْشٍ: لَوْ كَانَ هَذَا الرَّجُلُ يَذْكُرُ آلِهَتَنَا بِخَيْرٍ أَقْرَرْنَاهُ وَأَصْحَابَهُ، فَإِنَّهُ لَا يَذْكُرُ أَحَدًا مِمَّنْ خَالَفَ دِينَهُ مِنَ الْيَهُودِ، وَالنَّصَارَى بِمِثْلِ الَّذِي يَذْكُرُ بِهِ آلِهَتَنَا مِنَ الشَّتْمِ وَالشَّرِّ، فَلَمَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ السُّورَةَ الَّتِي يَذْكُرُ فِيهَا: (وَالنَّجْمِ) (النجم: 1 ) ، وَقَرَأَ: (أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّى وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَى) (النجم:20 ) أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِيهَا عِنْدَ ذَلِكَ ذِكْرَ الطَّوَاغِيتِ فَقَالَ: وَإِنَّهُنَّ لَمِنَ الْغَرَانِيقِ الْعُلَى، وَإِنَّ شَفَاعَتَهُمْ لَتُرْتَجَى ، وَذَلِكَ مِنْ سَجْعِ الشَّيْطَانِ وَفِتْنَتِهِ، فَوَقَعَتْ هَاتَانِ الْكَلِمَتَانِ فِي قَلْبِ كُلِّ مُشْرِكٍ، وَذَلَّتْ بِهَا أَلْسِنَتُهُمْ وَاسْتَبْشَرُوا بِهَا، وَقَالُوا: إِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَعَ إِلَى دِينِهِ الْأَوَّلِ وَدِينِ قَوْمِهِ، فَلَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ السُّورَةِ الَّتِي فِيهَا النَّجْمُ، سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ كُلُّ مَنْ حَضَرَ مِنْ مُسْلِمٍ وَمُشْرِكٍ، غَيْرَ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ الْمُغِيرَةِ كَانَ رَجُلًا كَبِيرًا فَرَفَعَ عَلَى كَفِّهِ تُرَابًا فَسَجَدَ عَلَيْهِ، فَعَجِبَ الْفَرِيقَانِ كِلَاهُمَا مِنْ جَمَاعَتِهِمْ فِي السُّجُودِ لِسُجُودِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَّا الْمُسْلِمُونَ فَعَجِبُوا مِنْ سُجُودِ الْمُشْرِكِينَ عَلَى غَيْرِ إِيمَانٍ وَلَا يَقِينٍ، وَلَمْ يَكُنِ

عثمان بن مظعون الجمحی

ہمارے معبودوں کا سب وشتم اور بُرائی کے ساتھ کرتے ہیں' پس جب اللہ تعالیٰ نے یہ سورت نازل کی جس میں ذکر ہے: ''قسم ہے نجم کی'' اور پڑھا: ''اے مشرکو! کیا تم نے لات اور عزیٰ کو دیکھا اور ایک اور تیسرے منات کو''۔ اس وقت شیطان نے مداخلت کی: طاغوتوں کے ذکر سے (یہ روایت پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچی' معتبر مفسرین نے اسے درست نہیں مانا' بہرحال ترجمہ کیا جا رہا ہے) اس کے بعد (شیطان نے) کہا: بے شک ان کی سفارش کی اُمید کی جاتی ہے' یہ شیطان کے جملے اور فتنہ تھا' پس یہ دونوں جملے ہر مشرک کے دل میں پڑے' اور اُنہوں نے کہا: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پہلے اور قوم کے دین کی طرف رجوع کر لیا ہے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورت کے آخر پہ پہنچے جس میں نجم کا ذکر ہے (یعنی سورۂ نجم) تو سجدہ کیا اور آپ کے ساتھ موجود مسلمانوں اور مشرکوں سب نے سجدہ کیا سوائے ولید بن مغیرہ کے' وہ بوڑھا تھا۔ پس اس نے اپنی ہتھیلی پہ خاک لگا کر اس پر سجدہ کر لیا۔ پس دونوں فریقوں نے اس پہ بڑا تعجب کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سجدہ کی وجہ سے سارے سجدے میں اکٹھے ہو گئے ہیں' بہرحال بغیر ایمان و یقین کے مشرکین کے سجدہ کرنے پر مسلمانوں کو حیرانی ہوئی جبکہ مسلمانوں نے وہ جملے نہ سنے جو شیطان نے مشرکوں کی زبان پر جاری کیے تھے لیکن مشرکوں کے دل نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے ساتھیوں کے حوالے سے مطمئن ہو گئے' جب اُنہوں نے وہ چیز سنی جو شیطان نے ان کے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمید بنا کر

الْمُسْلِمُونَ سَمِعُوا الَّذِي أَلْقَى الشَّيْطَانُ عَلَى أَلْسِنَةِ الْمُشْرِكِينَ، وَأَمَّا الْمُشْرِكُونَ فَاطْمَأَنَّتْ أَنْفُسُهُمْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ لَمَّا سَمِعُوا الَّذِي أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَدَّثَهُمُ الشَّيْطَانُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَرَأَهَا فِي السَّجْدَةِ فَسَجَدُوا لِتَعْظِيمِ آلِهَتِهِمْ، فَفَشَتْ تِلْكَ الْكَلِمَةُ فِي النَّاسِ، وَأَظْهَرَهَا الشَّيْطَانُ حَتَّى بَلَغَتِ الْحَبَشَةَ، فَلَمَّا سَمِعَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَمَنْ كَانَ مَعَهُمْ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ أَنَّ النَّاسَ قَدْ أَسْلَمُوا وَصَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَلَغَهُمْ سُجُودُ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَلَى التُّرَابِ عَلَى كَفَّيْهِ أَقْبَلُوا سِرَاعًا، وَكَبُرَ ذَلِكَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَمْسَى أَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَشَكَا إِلَيْهِ فَأَمَرَهُ فَقَرَأَ عَلَيْهِ، فَلَمَّا بَلَغَهَا تَبَرَّأَ مِنْهَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَقَالَ: مَعَاذَ اللّٰهِ مِنْ هَاتَيْنِ، مَا أَنْزَلَهُمَا رَبِّي وَلَا أَمَرَنِي بِهِمَا رَبُّكَ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَقَّ عَلَيْهِ، وَقَالَ: أَطَعْتُ الشَّيْطَانَ وَتَكَلَّمْتُ بِكَلَامِهِ وَشَرَكَنِي فِي أَمْرِ اللّٰهِ فَنَسَخَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا أَلْقَى الشَّيْطَانُ، وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ: (وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا

پیش کی اور ان لوگوں سے شیطان نے ہی یہ بات کی کہ رسول کریم ﷺ نے اس کو سجدہ میں پڑھا ہے۔ پس اُنہوں نے اپنے معبودوں کی تعظیم میں سجدہ کیا۔ پس یہ بات لوگوں میں عام ہوگئی حالانکہ اس کا اظہار کرنے والا فقط شیطان تھا یہاں تک کہ حبشہ تک پہنچ گئی۔ پس جب حضرت عثمان بن مظعون، حضرت عبداللہ بن مسعود اور ان کے مکی ساتھیوں نے سنی، مکہ والوں کے حوالے سے کہ لوگ مسلمان ہو گئے ہیں اور انہوں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی ہے اور ان کو ولید بن مغیرہ کے ہاتھوں پر مٹی اُٹھا کر سجدہ کرنے کا پتہ بھی چلا تو اُنہوں نے واپس آنے میں جلدی کی۔ رسول کریم ﷺ پر یہ چیز بڑی گراں گزری، پس جب شام ہوئی تو حضرت جبریل علیہ السلام، آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور شکایت کی۔ پس حضرت جبریل علیہ السلام نے پڑھنے کو کہا تو آپ نے پڑھا، پس جب آپ اس تک پہنچے تو جبریل نے ان سے برأت کا اظہار کر لیا اور بولے: ان دو جملوں سے خدا کی پناہ! میرے رب نے ان کو نازل نہیں کیا اور نہ تیرے رب نے مجھے حکم دیا۔ پس جب رسول کریم ﷺ نے یہ بات دیکھی تو آپ کو گراں گزری۔ فرمایا: کیا میں نے شیطان کا کہا مانا ہے اور اس کی کلام کی ہے اور اللہ کے معاملہ میں وہ میرے ساتھ شریک ہوگیا ہے، پس مٹا دی اللہ نے وہ چیز جو شیطان نے ڈالی تھی اور آپ ﷺ پر یہ آیات نازل فرمائیں: ''اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا اور نہ نبی مگر جب اس نے پڑھا تو شیطان نے اس کے پڑھنے

تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ) (الحج: 52) ، فَلَمَّا بَرَّأَهُ اللَّهُ مِنْ سَجْعِ الشَّيْطَانِ وَفِتْنَتِهِ، انْقَلَبَ الْمُشْرِكُونَ بِضَلَالِهِمْ وَعَدَاوَتِهِمْ، وَبَلَغَ الْمُسْلِمِينَ مِمَّنْ كَانَ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ وَقَدْ شَارَفُوا مَكَّةَ، فَلَمْ يَسْتَطِيعُوا الرُّجُوعَ مِنْ شِدَّةِ الْبَلَاءِ الَّذِي أَصَابَهُمْ وَالْجُوعِ وَالْخَوْفِ، خَافُوا أَنْ يَدْخُلُوا مَكَّةَ فَيُبْطَشَ بِهِمْ، فَلَمْ يَدْخُلْ رَجُلٌ مِنْهُمْ إِلَّا بِجِوَارٍ، وَأَجَارَ الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ، فَلَمَّا أَبْصَرَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ الَّذِي لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مِنَ الْبَلَاءِ، وَعُذِّبَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بِالنَّارِ وَبِالسِّيَاطِ، وَعُثْمَانُ مُعَافًى لَا يُعْرَضُ لَهُ رَجَعَ إِلَى نَفْسِهِ فَاسْتَحَبَّ الْبَلَاءَ عَلَى الْعَافِيَةِ، وَقَالَ: أَمَا مَنْ كَانَ فِي عَهْدِ اللَّهِ وَذِمَّتِهِ وَذِمَّةِ رَسُولِهِ الَّذِي اخْتَارَ لِأَوْلِيَائِهِ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ، وَمَنْ دَخَلَ فِيهِ فَهُوَ خَائِفٌ مُبْتَلًى بِالشِّدَّةِ وَالْكَرْبِ عَمَدَ إِلَى الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَقَالَ: يَا ابْنَ عَمِّ، قَدْ أَجَرْتَنِي فَأَحْسَنْتَ جِوَارِي، وَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ تُخْرِجَنِي إِلَى عَشِيرَتِكَ فَتَبْرَأَ مِنِّي بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ، فَقَالَ لَهُ

عثمان بن مظعون الجمحي

میں ڈال دیا تو اللہ اسے مٹا دیتا ہے جو شیطان ڈالتا ہے' پھر اللہ اپنی آیتوں کو پکا کر دیتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا حکمت والا ہے تاکہ اللہ اس کو جو شیطان ڈالتا رہا ہے ان لوگوں کے لیے آزمائش بنا دے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں اور بے شک ظلم کرنے والے ضرور دُور کے جھگڑے میں ہیں''۔ پس جب اللہ تعالیٰ نے سجع شیطان اور اس کے فتنہ سے برأت کا اظہار فرمایا تو مشرکین دوبارہ گمراہی اور دشمنی کی طرف لوٹ گئے اور جب یہ بات حبشہ والوں کو پہنچی تو وہ مکہ کے قریب پہنچ چکے تھے۔ پس اب وہ واپس نہیں لوٹ سکتے تھے۔ سخت آزمائش' بھوک اور خوف کی وجہ سے کہ وہ مکہ میں داخل ہوئے تو ان کو پکڑ لیا جائے۔ پس ان میں سے کوئی آدمی مکہ میں داخل نہ ہوا' البتہ مضافات میں اُتر گئے جبکہ حضرت عثمان بن مظعون کو ولید بن مغیرہ نے پناہ دی۔ پس جب حضرت عثمان بن مظعون نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ کو آزمائش میں مبتلا دیکھا اور یہ دیکھا کہ ان میں سے ایک گروہ کو آگ اور کوڑوں سے تکالیف میں ڈالا گیا ہے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ عافیت میں ہیں' انہیں کوئی آزمائش نہیں آئی تو اُنہوں نے اس پر غور و فکر کیا۔ پس اُنہوں نے عافیت والی زندگی پر آزمائش والی زندگی کو پسند کیا اور کہا: بہرحال جو اللہ کے عہد اور ذمہ میں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذمہ میں ہے جس نے اپنے اہل اسلام دوستوں اور اسلام میں داخل ہونے والوں کیلئے پسند کیا ہے کہ وہ خوف میں ہوں اور سختی اور مصیبت میں مبتلا ہوں تو

الْوَلِيدُ: ابْنَ أَخِي، لَعَلَّ أَحَدًا آذَاكَ وَشَتَمَكَ وَأَنْتَ فِي ذِمَّتِي فَأَنْتَ تُرِيدُ مَنْ هُوَ أَمْنَعُ لَكَ مِنِّي فَأَكْفِيكَ ذَلِكَ؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ مَا بِي ذَلِكَ، وَمَا اعْتَرَضَ لِي مِنْ أَحَدٍ، فَلَمَّا أَبَى عُثْمَانُ إِلَّا أَنْ يَتَبَرَّأَ مِنْهُ الْوَلِيدُ أَخْرَجَهُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقُرَيْشٌ فِيهِ كَأَحْفَلِ مَا كَانُوا، وَلَبِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ الشَّاعِرُ يُنْشِدُهُمْ، فَأَخَذَ الْوَلِيدُ بِيَدِ عُثْمَانَ فَأَتَى بِهِ قُرَيْشًا، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا غَلَبَنِي وَحَمَلَنِي عَلَى أَنْ أَبْرَأَ إِلَيْهِ مِنْ جِوَارِي، أُشْهِدُكُمْ أَنِّي مِنْهُ بَرِيءٌ، فَجَلَسَا مَعَ الْقَوْمِ، وَأَخَذَ لَبِيدُ يُنْشِدُهُمْ، فَقَالَ:

(البحر الطويل)

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلُ

فَقَالَ عُثْمَانُ: صَدَقْتَ، ثُمَّ إِنَّ لَبِيدَ أَنْشَدَهُمْ تَمَامَ الْبَيْتِ:

وَكُلُّ نَعِيمٍ لَا مَحَالَةَ زَائِلُ

فَقَالَ: كَذَبْتَ فَأَسْكَتَ الْقَوْمُ وَلَمْ يَدْرُوا مَا أَرَادَ بِكَلِمَتِهِ ثُمَّ أَعَادَهَا الثَّانِيَةَ وَأَمَرَ بِذَلِكَ، فَلَمَّا قَالَهَا قَالَ مِثْلَ كَلِمَتِهِ الْأُولَى وَالْآخِرَةِ صَدَّقَهُ مَرَّةً، وَكَذَّبَهُ مَرَّةً، وَإِنَّمَا يُصَدِّقُهُ إِذَا ذَكَرَ كُلَّ شَيْءٍ يَفْنَى وَإِذَا قَالَ: كُلُّ نَعِيمٍ ذَاهِبٌ كَذَّبَهُ عِنْدَ ذَلِكَ: إِنَّ نَعِيمَ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَا يَزُولُ، نَزَعَ عِنْدَ ذَلِكَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَلَطَمَ عَيْنَ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ فَاخْضَرَّتْ مَكَانَهَا،

اُنہوں نے ولید بن مغیرہ کی طرف جانے کا ارادہ فرمایا' اس سے جا کر کہا: اے چچا کے بیٹے! تُو نے مجھے پناہ دی اور خوبصورت پناہ دی۔ میں پسند کرتا ہوں کہ تُو مجھے اپنے قریبی رشتہ داروں کے پاس جانے دے! جب میں ان کے درمیان ہوں گا تو تُو مجھ سے بری ہوگا۔ ولید نے اس سے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! ممکن ہے کوئی تجھے تکلیف دے' تجھے گالی نکالے جبکہ تو میرے ذمہ میں ہے' کیا تُو ان کے پاس جانا چاہتا ہے جو مجھ سے زیادہ تیرا دفاع کر سکتے ہیں' پس کیا میں تجھے ان چیزوں کی طرف سے کافی نہیں ہوں۔ کہنے لگے: نہیں! قسم بخدا! کوئی ایسا نہیں ہے' مجھے اور جو چیز مجھے کسی سے پیش آئے۔ پس جب حضرت عثمان نے ولید کے بری ہونے کے علاوہ ہر صورت سے انکار کر دیا تو ولید انہیں مسجد میں لے کر گیا' جبکہ قریش وہاں اکٹھے ہو کر بیٹھے تھے اور لبید بن ربیعہ شاعر شعر کہہ رہا تھا تو ولید' عثمان رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر قریشیوں کے سامنے لایا اور کہا: بے شک یہ آدمی مجھ پر غالب آ گیا اور اس نے مجھے مجبور کر دیا کہ میں اس کو پناہ دینے سے اپنی برأت کا اظہار کر دوں' میں تمہیں گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں اس سے بَری ہوں۔ پس وہ دونوں قوم کے ساتھ بیٹھ گئے اور لبید نے شعر کہنا شروع کر دیئے۔ پس اس نے کہا: (بحر کامل)

''خبردار! اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے''۔

تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: تُو نے سچ کہا۔

پھر لبید نے شعر کو مکمل کیا:

فَقَالَ الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ وَأَصْحَابُهُ: قَدْ كُنْتَ فِي ذِمَّةٍ مَانِعَةٍ مَمْنُوعَةٍ، فَخَرَجْتَ مِنْهَا إِلَى هَذَا، وَكُنْتَ عَمَّا لَقِيتَ غَنِيًّا، ثُمَّ ضَحِكُوا، فَقَالَ عُثْمَانُ: بَلْ كُنْتُ إِلَى هَذَا الَّذِي لَقِيتُ مِنْكُمْ فَقِيرًا، وَعَيْنِي الَّتِي لَمْ تُلْطَمْ إِلَى مِثْلِ هَذَا الَّذِي لَقِيَتْ صَاحِبَتُهَا فَقِيرَةٌ، لِي فِيمَنْ هُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْكُمْ أُسْوَةٌ، فَقَالَ لَهُ الْوَلِيدُ: إِنْ شِئْتَ أَجَرْتُكَ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ: لَا أَرَبَ لِي فِي جِوَارِكَ

''اور ہر نعمت کرنے والا لازمی طور پر ختم ہونے والا ہے''۔

کہا: تُو نے جھوٹ بولا' پس قوم پر خاموشی طاری ہو گئی لیکن وہ بات نہ سمجھ سکے کہ اس نے یہ کہنے سے کیا ارادہ کیا ہے' پھر اس نے یہ شعر دوسری بار کہے اور اس کے ساتھ حکم دیا۔ پس جب اس نے پہلا جملہ کہا تو آپ نے اس کی تصدیق کی اور جب اس نے دوسرا جملہ کہا تو اس کی تکذیب کی لیکن جب اس نے کہا: ہر شی فنا ہونے والی ہے تو آپ نے اس کی تصدیق کی' اور جب اس نے کہا: ہر نعمت کرنے والا' جانے والا ہے تو اس وقت آپ رضی اللہ عنہ نے اس کی تکذیب کی۔ (اور کہا کہ) بے شک جنتیوں کی نعمتیں ختم ہونے والی نہیں ہیں۔ یہ بات کہنے کے وقت قریشیوں میں سے ایک آدمی نکلا اور اُس نے حضرت عثمان بن مظعون کی آنکھ پر طمانچہ مارا تو وہ اسی وقت سیاہ ہو گئی۔ ولید بن مغیرہ اور اس کے ساتھیوں نے کہا: تحقیق تُو روکنے والے' روکے گئے ذمہ میں تھا تو تُو اس حالت کی طرف نکلا جبکہ تُو اس سے بے پرواہ تھا جس سے تُو ملا ہے' پھر سارے ہنس پڑے تو حضرت نے کہا: میں محتاج تھا اس صورت کی طرف تمہاری طرف سے جس سے میں ملا ہوں اور میری وہ آنکھ جس پر طمانچہ نہیں لگا' محتاج ہے اس آنکھ کی جس پر طمانچہ لگا ہے' تمہاری طرف سے یہ رویہ مجھے پسند ہے۔ ولید نے آپ سے کہا: اگر آپ چاہیں تو میں دوبارہ تمہیں پناہ دوں۔ آپ نے فرمایا: تمہاری پناہ کی مجھے کوئی ضرورت نہیں۔

**8238-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ قَالَتِ امْرَأَتُهُ: هَنِيئًا لَكَ الْجَنَّةُ فَنَظَرَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظْرَةَ غَضْبَانٍ، فَقَالَ: وَمَا يُدْرِيكِ؟ فَقَالَتْ: فَارِسُكَ وَصَاحِبُكَ، فَقَالَ رَسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلِهِ لِعُثْمَانَ، وَهُوَ مِنْ أَفْضَلِهِمْ، فَلَمَّا مَاتَتْ رُقَيَّةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَقِي بِسَلَفِنَا عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب حضرت عثمان بن مظعون کا وصال ہوا تو ان کی بیوی نے کہا: آپ کو جنت مبارک ہو! (آپ وہاں پرسکون سے رہیں)' تو نبی کریم ﷺ نے ان کی طرف غصے کی نظر سے دیکھا۔ فرمایا: تجھے کیا معلوم؟ اس نے عرض کی: آپ کے شاہسوار اور آپ کے صحابی تھے (ابھی جنتی نہ ہوں گے)۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قسم بخدا! میں اٹکل پچو (اندازے اور اپنی عقل) سے نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا ہوگا۔ پس حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے آپ کی یہ بات صحابہ کرام پر گراں گزری کیونکہ وہ ان پر فضیلت رکھنے والے تھے۔ پس جب حضرت رقیہ بنت رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو فرمایا: ہمارے پہلے جانے والوں یعنی حضرت عثمان بن مظعون سے مل جاؤ۔

**8239-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنِ ابْنِ أَنْعُمَ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ مَسْعُودٍ الْكِنْدِيَّ، قَالَ: أَتَى عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي

حضرت سعد بن مسعود الکندی فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! میں شرم محسوس کرتا ہوں کہ میری بیوی میری شرمگاہ دیکھے' آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں؟ تجھے اس کے لیے لباس اور اُسے تیرے لیے لباس



---

8238- قال في المجمع جلد 9صفحه302' ورجاله ثقات وفي بعضهم خلاف . وقال جلد 3صفحه17' رواه أحمد رقم الحديث: 2127' وفيه على بن زيد وفيه كلام وهو موثق . ورواه ابن سعد (290/1/3)' وابن عبد البر في الاستيعاب جلد3صفحه1055-1056) .

8239- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 10471' قال في المجمع جلد4صفحه294' وفيه يحيى بن العلاء وهو متروك .

أَسْتَحْيِي أَنْ يَرَى أَهْلِي عَوْرَتِي، قَالَ: وَلِمَ؟ وَقَدْ جَعَلَكَ لَهُمْ لِبَاسًا وَجَعَلَهُمْ لَكَ لِبَاسًا، قَالَ: أَكْرَهُ ذَلِكَ، قَالَ: فَإِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ مِنِّي وَأَرَاهُ مِنْهُمْ، قَالَ: أَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا، قَالَ: أَنْتَ؟ فَمَنْ بَعْدَكَ إِذًا؟ قَالَ: فَلَمَّا أَدْبَرَ عُثْمَانُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ لَحَيِيٌّ سِتِّيرٌ

بنایا گیا ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں تو یہ ناپسند کرتا ہوں کہ میں اس کی شرمگاہ دیکھوں اور وہ میری شرمگاہ دیکھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اللہ کا رسول ہے یا میں ہوں؟ عرض کی: آپ اللہ کے رسول ہیں' آپ کے سوا کون ہوسکتا ہے؟ راوی کہتا ہے: پس جب حضرت عثمان چلے گئے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک عثمان بن مظعون حیاؤں والا اور زیادہ پردہ کرنے والا ہے۔

**8240-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، وَعُمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَتِ امْرَأَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ - اسْمُهَا خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ - عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ بَاذَّةُ الْهَيْئَةِ فَسَأَلَتْهَا: مَا شَأْنُكِ؟ قَالَتْ: زَوْجِي يَقُومُ اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ عَائِشَةُ، فَلَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ فَقَالَ: يَا عُثْمَانُ إِنَّ الرَّهْبَانِيَّةَ لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْنَا، أَمَا لَكَ فِيَّ أُسْوَةٌ، فَوَاللّٰهِ إِنَّ أَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَأَحْفَظَكُمْ لِحُدُودِهِ لَأَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت عثمان بن مظعون کی اہلیہ کے پاس آئی' ان کا نام خولہ بنت حکیم تھا' ان کی حالت خراب تھی' انہوں نے اس کے متعلق پوچھا تو حضرت خولہ نے عرض کی: میرا شوہر رات کو قیام کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے۔ حضور ﷺ گھر آئے تو آپ کی بارگاہ میں یہ بات عرض کی گئی' حضور ﷺ حضرت عثمان سے ملے تو فرمایا: اے عثمان! رہبانیت ہم پر فرض نہیں ہے' میری زندگی تم حضرات کے لیے نمونہ ہے' اللہ کی قسم! میں تم سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرتا ہوں۔



---

8240- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 10375' أحمد جلد5صفحه268,226,106' والبزار (جلد 2صفحه126 زوائد البزار)' وروى أبو داؤد بعضه رقم الحديث:1356' قال في المجمع جلد4صفحه301' وأسانيد أحمد رجالها ثقات الا أن طريق ان أخشاكم اسندها أحمد ووصلها البزار برجال ثقات .

# مَا أَسْنَدَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُون

# حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

**8241-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ أَخِيهِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي رَجُلٌ تَشُقُّ عَلَيَّ هَذِهِ الْعُزْبَةُ فِي الْمَغَازِي، فَتَأْذَنُ لِي فِي الِاخْتِصَاءِ فَأَخْتَصِي؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مَظْعُونٍ بِالصِّيَامِ فَإِنَّهُ مَجْفَرَةٌ

حضرت عائشہ بنت قدامہ بن مظعون اپنے والد سے' یہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے بھائی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں کہ مجھ پر جہاد میں میرے بیوی بچوں کے نہ جانے کی وجہ سے پریشانی ہوتی ہے' آپ مجھے خصی ہونے کی اجازت دیں کہ میں خصی ہو جاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! اے عثمان! تُو روزہ رکھ کیونکہ روزہ ڈھال ہے۔

**8242-** حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى بْنِ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ، عَنْ أَبِيهِ مُوسَى بْنِ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ، عَنْ جَدِّهِ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَدْرَكَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ، وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، وَعُثْمَانُ عَلَى

حضرت قدامہ بن مظعون روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ بلندی سے آتے ہوئے ثنیہ اثایہ کے مقام پر حضرت عثمان بن مظعون سے ملے' جبکہ وہ اپنی سواری پر تھے اور حضرت عثمان اپنی سواری پر تھے۔ ان کی سواری' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سواری سے ٹکرائی جبکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سواری سارے قافلے سے آگے گزر گئی تھی۔ حضرت عثمان بن مظعون بولے: اے فتنہ کو روکنے والے! آپ کی سواری



8241- قال في المجمع جلد 4 صفحه 253-254' وفيه عبد الملك بن قدامة الجمحي وثقه ابن معين وغيره وضعفه جماعة وبقية رجاله ثقات . ومجفرة معناه قاطع للذكاة .

8242- ورواه البزار (233 زوائد البزار)' قال في المجمع جلد 9 صفحه 72' وفيه جماعة لم أعرفهم ويحيى بن المتوكل ضعيف .

رَاحِلَتِهِ عَلَى ثَنِيَّةِ الْأُثَايَةِ مِنَ الْعَرْجِ، فَضَغَطَتْ رَاحِلَتُهُ رَاحِلَةَ عُثْمَانَ وَقَدْ مَضَتْ رَاحِلَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَامَ الرَّكْبِ، فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ: أَوْجَعْتَنِي يَا غَلْقَ الْفِتْنَةِ، فَلَمَّا اسْتَهَلَّتِ الرَّوَاحِلُ دَنَا مِنْهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَغْفِرُ اللّٰهُ أَبَا السَّائِبِ، مَا هَذَا الِاسْمُ الَّذِي سَمَّيْتَنِيهِ؟ فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ مَا أَنَا الَّذِي سَمَّيْتُكَهُ سَمَّاكَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هَذَا هُوَ أَمَامَ الرَّكْبِ يَقْدَمُ الْقَوْمَ مَرَرْتَ بِنَا يَوْمًا وَنَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هَذَا غَلْقُ الْفِتْنَةِ -وَأَشَارَ بِيَدِهِ -لَا يَزَالُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الْفِتْنَةِ بَابٌ شَدِيدُ الْغَلْقِ مَا عَاشَ هَذَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ

نے مجھے تکلیف دی ہے' جب سواریاں ایک دائرے میں ہوگئیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے قریب ہوکر کہا: اے ابوالسائب! یہ کیا نام تُو نے مجھے دیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: نہیں! قسم بخدا! میں نے نہیں دیا بلکہ رسول کریم ﷺ نے آپ کو خود دیا ہے جو اس قافلے کے آگے ہیں۔ (غصہ یوں ہے کہ) ایک دن ہم رسول کریم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' تم ہمارے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ فتنے کو روکنے والے ہیں اور ہاتھ سے اشارہ فرمایا' جب تک تمہارے اندر رہیں گے تمہارے اور فتنے کے درمیان مضبوط دروازہ ہیں' فتنہ رُکا رہے گا' جب یہ تمہارے اندر زندہ رہے۔

**8243-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِنَاءِ بَيْتِهِ بِمَكَّةَ جَالِسًا إِذْ مَرَّ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ، فَكَشَرَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اسی دوران کہ رسول کریم ﷺ مکہ میں اپنے گھر کے صحن میں تشریف فرما تھے جب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ گزرے' پس وہ رسول کریم ﷺ کی طرف دیکھ کر مسکرائے تو رسول کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: کیا آپ ہمارے پاس نہیں



---

8243- ورواه أحمد رقم الحديث: 2922 قال الحافظ ابن كثير في تفسيره جلد 2صفحه583 اسناد جيد متصل حسن قد بين فيه السماع المتصل' ورواه ابن حاتم من حديث عبد الحميد بن بهرام مختصرًا . وقال في المجمع جلد 7 صفحه48' وشهر وثقه أحمد وجماعة وفيه ضعف لا يضر . وما نقله المرحوم أحمد محمد شاكر في تعليقه على المسند على هذا الحديث عن الهيثمي في مجمع الزوائد ليس على اسناد هذا الحديث' انما هو على حديث آخر .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَجْلِسُ؟ فَقَالَ: بَلَى، فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقْبِلَهُ، فَبَيْنَمَا هُوَ يُحَدِّثُهُ إِذْ شَخَصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَصَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ، فَنَظَرَ سَاعَةً إِلَى السَّمَاءِ فَأَخَذَ يَضَعُ بَصَرَهُ حَيْثُ وَضَعَهُ عَلَى يَمِينِهِ فِي الْأَرْضِ، فَتَحَرَّفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جَلِيسِهِ عُثْمَانَ إِلَى حَيْثُ وَضَعَ بَصَرَهُ، فَأَخَذَ يَنْفُضُ بِرَأْسِهِ كَأَنَّهُ يَسْتَفْقِهُ مَا يُقَالُ لَهُ، وَابْنُ مَظْعُونٍ يَنْظُرُ، فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ وَاسْتَفْقَهَ قَالَ لَهُ: أَشْخَصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ حَتَّى تَوَارَى فِي السَّمَاءِ، فَأَقْبَلَ إِلَى عُثْمَانَ بِجِلْسَتِهِ الْأُولَى، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، فِيمَ كُنْتُ أُجَالِسُكَ؟ مَا رَأَيْتُكَ تَفْعَلُ كَفِعْلِكَ الْغَدَاةَ، قَالَ: فَطِنْتَ لِذَلِكَ؟ قَالَ عُثْمَانُ: نَعَمْ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنْتَ جَالِسٌ، قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا قَالَ لَكَ؟ قَالَ: (إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ) (النحل:90) قَالَ عُثْمَانُ: فَذَلِكَ حِينَ اسْتَقَرَّ الْإِيمَانُ فِي قَلْبِي وَأَحْبَبْتُ

بیٹھیں گے؟ عرض کی: کیوں نہیں! پس رسول کریم ﷺ ان کی طرف منہ کر کے بیٹھ گئے' اسی دوران کہ وہ آپ سے محوِ گفتگو تھے' رسول کریم ﷺ نے اپنی نظروں کو آسمان کی طرف اُٹھایا۔ ایک گھڑی آسمان کی طرف دیکھا' اس کے بعد آپ ﷺ نے اپنی نگاہ اس جگہ رکھی جہاں اس نے زمین میں اپنے دائیں ہاتھ پر رکھی ہوئی تھی۔ پس رسول کریم ﷺ اپنے ہم مجلس عثمان سے ہٹ کر اس جگہ ہوئے جہاں اس نے نگاہ رکھی تھی۔ پس اپنا سر ہلانے لگے' گویا وہ بات سمجھ رہے ہیں جو آپ سے کہی جا رہی ہے' دراں حالیکہ ابن مظعون دیکھ رہا تھا' پس جب آپ ﷺ نے اپنی ضرورت پوری کر لی اور کہنے والے نے جو بات کہی وہ سمجھ لی تو اس سے کہا: رسول کریم ﷺ نے آسمان کی طرف نگاہ اُٹھا حتیٰ کہ وہ آسمان میں چھپ گئی' پس آپ ﷺ عثمان کی طرف متوجہ ہوئے' پہلی جگہ بیٹھ کر' اس نے عرض کی: اے محمد! کیا بات تھی جب میں آپ کے پاس بیٹھا تھا؟ کل کے فعل کی طرح میں نے آپ کو کبھی کرتے نہیں دیکھا۔ فرمایا: تُو یہ چیز سمجھ گیا تھا؟ عثمان نے کہا: جی ہاں! رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میرے پاس اللہ کا قاصد آیا' جبکہ تُو میرے پاس تھا' اس نے کہا: اللہ کا قاصد؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: کیا کہہ گیا؟ فرمایا: ''بے شک اللہ انصاف اور بھلائی کرنے اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور بُرائی اور زیادتی کرنے سے منع کرتا ہے' تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت مانو''۔ حضرت عثمان کہتے ہیں: اس وجہ سے ایمان میرے دل میں

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ٹھہر گیا اور میں حضرت محمد ﷺ سے محبت کرنے لگا۔

## عُثْمَانُ بْنُ عَامِرِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ

## حضرت عثمان بن عامر بن کعب بن سعد رضی اللہ عنہ

ابْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ أَبُو قُحَافَةَ أَسْلَمَ يَوْمَ الْفَتْحِ، وَتُوُفِّيَ سَنَةَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ بِسَنَةٍ، وَهُوَ ابْنُ سَبْعٍ وَتِسْعِينَ سَنَةً، وَوَرِثَ أَبَا بَكْرٍ هُوَ وَأُمُّهُ سَلْمَى بِنْتُ صَخْرِ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ

ابن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک ابوقحافہ فتح مکہ کے دن اسلام لائے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے وصال کے دس سال بعد ۱۴ ہجری کو فوت ہوئے اس وقت آپ کی عمر ۸۷ سال تھی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے وارث ہوئے آپ کی والدہ سلمی بنت صخر بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ ہیں۔

8244- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ فُسْتُقَةُ، ثنا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا بُهْلُولُ بْنُ مُوَرِّقٍ الشَّامِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: جَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِأَبِيهِ أَبِي قُحَافَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُودُهُ، شَيْخٌ أَعْمَى يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَرَكْتَ الشَّيْخَ حَتَّى نَأْتِيَهُ؟ قَالَ: أَرَدْتُ أَنْ يُؤْجَرَ، وَاللّٰهِ لَأَنَا كُنْتُ بِإِسْلَامِ أَبِي طَالِبٍ أَشَدَّ فَرَحًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے والد ابوقحافہ کو رسول اللہ ﷺ کے پاس فتح مکہ کے دن لائے یہ بزرگ اور نابینا تھے حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر سے فرمایا: تم نے بزرگوں کو رہنے دینا تھا ہم خود ان کے پاس جاتے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرا مقصد ثواب حاصل کرنے کا تھا اللہ کی قسم! مجھے حضرت ابوطالب کے اسلام لانے کی زیادہ خوشی ہوتی میرے والد کے اسلام لانے سے اس کے ذریعے میرا مقصد آپ کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچانا ہے حضور ﷺ نے فرمایا: تم نے سچ کہا۔

---

8244- ورواه البزار جلد 1 صفحه 167 زوائد البزار، قال في المجمع جلد 6 صفحه 174، وفيه موسى بن عبيدة وهو ضعيف . وروى بعضه أحمد جلد 3 صفحه 160 من حديث جابر .

مِنِّي بِإِسْلَامِ أَبِي، أَلْتَمِسُ بِذَلِكَ قُرَّةَ عَيْنِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ

**8245**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أُتِيَ بِأَبِي قُحَافَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ كَأَنَّ رَأْسَهُ ثَغَامَةٌ بَيْضَاءُ، فَقَالَ: غَيِّرُوهُ وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوقحافہ کو حضور ﷺ کے پاس لایا گیا فتح مکہ کے دن' اُن کا سر سفید تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی سفیدی بدلو اور سیاہ خضاب سے بچو!

**8246**- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلُّوَيْهِ الْقَطَّانُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، وَلَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَهُمْ، قَالَ: جِيءَ بِأَبِي قُحَافَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّ رَأْسَهُ وَلِحْيَتَهُ ثَغَامَةٌ مِثْلَ هَذَا الْقُطْنِ الْأَبْيَضِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبُوا بِهِ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ يُغَيِّرُوهُ، وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ابوقحافہ کو لایا گیا فتح مکہ کے دن' ان کی داڑھی اور سر کے بال اس سفید روئی کی طرح سفید تھے' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو اپنی عورتوں میں سے کسی عورت کے پاس لے جا کر سفیدی کو کسی شی سے بدلو اور سیاہ خضاب سے بچو۔

**8247**- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوقحافہ کو فتح کے دن حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا اس حالت میں کہ

8245- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20179' ومن طريقه أحمد جلد 3صفحه322' ورواه أيضًا جلد 3صفحه 338,316, 160' ومسلم رقم الحديث: 2102' وأبو داؤد رقم الحديث: 4186' والنسائي جلد 8صفحه138' وابن ماجه رقم الحديث:3624 .

بَزِيعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ بِأَبِي قُحَافَةَ، وَلِحْيَتُهُ وَرَأْسُهُ كَأَنَّهُ ثَغَامَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيِّرُوهُ بِشَيْءٍ، وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ

ان کے سراور داڑھی کے بال سفید تھے آپ نے حکم دیا کہ ان کی سفیدی کو بدلو لیکن سیاہی سے اجتناب کرو۔

**8248**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جِيءَ بِأَبِي قُحَافَةَ - أَوْ جَاءَ - عَامَ الْفَتْحِ، وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ مِثْلَ الثَّغَامِ -أَوِ الثَّغَامَةِ - فَأُمِرَ بِهِ إِلَى نِسَائِهِ فَقَالَ: غَيِّرُوا بِشَيْءٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: فتح مکہ کے دن حضرت ابوقحافہ کو لایا گیا' فرمایا: وہ خود آئے' حال یہ تھا کہ ان کا سراور داڑھی سفید پھلوں اور پھولوں والے درخت کی مانند سفید ہو چکی تھی۔ حضرت ابوقحافہ کے تعلق والی کسی عورت کو حکم دیا گیا' فرمایا: اس سفیدی کو کسی شی سے بدل دو۔

**8249**- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبُورَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ، عَنْ مَطَرِ بْنِ طَهْمَانَ الْوَرَّاقِ يُكْنَى بِأَبِي رَجَاءٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: جِيءَ بِأَبِي قُحَافَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَأَنَّهَا ثَغَامَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبُوا بِهِ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ يُغَيِّرْنَهُ، قَالَ: فَذَهَبُوا بِهِ فَحَمَّرُوهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوقحافہ کو رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا' ان کے سراور داڑھی کے بال سفید تھے' گویا سفید پھولوں والا پہاڑی درخت ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو ان کی عورتوں کے پاس لے جاؤ جو ان کی سفیدی کو بدل دیں' ان کو لے گئے اور ان کے بال سرخ کیے گئے تھے۔

# عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ

كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

## نِسْبَةُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

**8250**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ الْأَسْوَدِ الْبَصْرِيُّ، ثنا قَعْنَبُ بْنُ الْمُحَرَّرِ الْبَاهِلِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ، قَالَ: عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ، وَأَبُو الْعَاصِ اسْمُهُ وَهُوَ: أَبُو الْعَاصِ بْنُ بِشْرِ بْنِ عَبْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَمَّامِ بْنِ أَبَانَ بْنِ بَشَّارِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حُطَيْطِ بْنِ جُشَمِ بْنِ قَسِيِّ بْنِ مُنَبِّهِ بْنِ بَكْرِ بْنِ هَوَازِنَ بْنِ مَنْصُورِ بْنِ عِكْرِمَةَ بْنِ خَصَفَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ غَيْلَانَ بْنِ مُضَرَ

## مِنْ أَخْبَارِهِ

**8251**- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، قَالَ: أَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ الْعَاصِ فِي أَيَّامِ الْعَشْرِ، وَكَانَ لَهُ بَيْتٌ قَدْ أَخْلَاهُ لِلْحَدِيثِ، فَمَرَّ عَلَيْهِ بِكَبْشٍ، فَقَالَ لِصَاحِبِهِ: بِكَمْ أَخَذْتَهُ؟ قَالَ:

# حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ

آپ بصرہ آئے تھے۔

## حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کا نسب

حضرت ہیثم بن عدی فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص اور ابوالعاص کا نام: ابوالعاص بن بشر بن عبد بن عبداللہ بن ہمام بن ابان بن بشار بن مالک بن حطیط بن جشم بن قدی بن منبہ بن بکر بن ھوازن بن منصور بن عکرمہ بن نصفہ بن قیس بن غیلان بن مضر ہے۔

## آپ کی باتیں

حضرت ابونضرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان بن العاص رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' عشر کی راتوں میں ان کا ایک کمرہ تھا جس میں تنہا ہو کر حدیث پڑھتے پڑھاتے' پس کوئی آدمی مینڈھا لیکر گزرا۔ آپ نے اس کے مالک سے فرمایا: کتنے لگے گا؟ اس نے کہا: بارہ درہم! میں نے کہا: اگر میرے پاس بارہ درہم ہوتے تو میں

-8251 قال في المجمع جلد9صفحه371' ورجاله رجال الصحيح .

بِاثْنَيْ عَشَرَ دِرْهَمًا، فَقُلْتُ: لَوْ كَانَتْ مَعِي اثْنَا عَشَرَ دِرْهَمًا اشْتَرَيْتُ بِهَا كَبْشًا فَضَحَّيْتُ بِهِ وَأَطْعَمْتُ عِيَالِي، فَلَمَّا قُمْتُ اتَّبَعَنِي رَسُولُ عُثْمَانَ بِصُرَّةٍ فِيهَا خَمْسُونَ دِرْهَمًا، فَمَا رَأَيْتُ دَرَاهِمَ قَطُّ كَانَتْ أَعْظَمَ بَرَكَةً مِنْهَا، أَعْطَانِي وَهُوَ لَهَا مُحْتَسِبٌ، وَأَنَا إِلَيْهَا مُحْتَاجٌ

ان کے بدلے مینڈھا خرید لیتا' میں اسے ذبح کر کیا پنے گھر والوں کو کھلاتا' پس جب میں اُٹھ کر چلا تو حضرت عثمان کا قاصد میرے پیچھے ایک تھیلی لے کر آیا جس میں پچاس درہم تھے۔ میں نے اتنے درہم اکٹھے کبھی نہ دیکھے تھے۔ وہ بڑے برکت والے تھے' انہوں نے مجھے عطا کیے' وہ ان کا حساب لگانے والے اور میں ان درہموں کا محتاج تھا۔

**8252-** حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ لِعُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ بَيْتٌ قَدْ أَخْلَاهُ لِلْحَدِيثِ فَكُنَّا نَأْتِيهِ فِيهِ، وَكَانَ يَقُولُ: سَاعَةٌ لِلدُّنْيَا وَسَاعَةٌ لِلْآخِرَةِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَيُّ السَّاعَتَيْنِ تَغْلِبُ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص کا ایک کمرہ ایسا تھا جس میں وہ حدیث کیلئے خلوت گزیں ہوتے تھے' پس اس میں ان کے پاس آتے اور وہ کہا کرتے تھے: ایک گھڑی دنیا کیلئے اور ایک گھڑی آخرت کیلئے ہے' اللہ بہتر جانتا ہے ان دو گھڑیوں میں سے کون سی گھڑی غالب آئے گی۔

**8253-** حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ نُدْبَةَ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: أَشْرَفَ عَلَيْنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ يَوْمًا فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ بَيْنَ حَاجَتَيْنِ: حَاجَةٌ مِنَ الدُّنْيَا لَا بُدَّ لَهُ مِنْهَا، وَحَاجَةٌ لِلْآخِرَةِ لَا بُدَّ لَهُ مِنْهَا، وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَيُّ الْحَاجَتَيْنِ تَغْلِبُ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت عثمان بن ابوالعاص نے ہم پر جھانک کر کہا: میں نے مسلمان آدمی کو دو ضرورتوں کے درمیان پایا' ایک دنیا کی ضرورت ہے' وہ بھی اس کیلئے ضروری ہے اور دوسری آخرت کی ضرورت ہے وہ بھی اس کی مجبوری ہے' بس اللہ ہی جانے کہ دونوں میں کون سی غالب آتی ہے۔

**8254-** حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى، ثنا

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان

---

8252- قال في المجمع جلد10 صفحه308' ورواه الطبراني من طريقين ورجال أحدهما رجال الصحيح غير محمد بن عثمان ابن أبي صفوان وهو ثقة .

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ، ثنا مُعْتَمِرٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ يُرَشُّ عَلَيْهِ الْمَاءُ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُوَ صَائِمٌ

بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کو عرفہ کے دن روزہ کی حالت میں اپنے اوپر پانی چھڑکتے ہوئے دیکھا۔

**8255**- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا أَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: حَمَلَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ نَاسًا فِي الْبَحْرِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ، فَقَالَ: حَمَلَ نَاسًا لَيْسَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْمَاءِ إِلَّا الْأَلْوَاحَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَئِنْ هَلَكُوا -أَوْ كَلِمَةٌ نَحْوَهَا- لَآخُذَنَّ عِدَّتَهُمْ مِنْ ثَقِيفٍ

حضرت حسن فرماتے ہیں: حضرت عثمان ابن ابوالعاص نے کچھ لوگوں کو سمندر پر سوار کر دیا۔ یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ تک جا پہنچی' پس آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے لوگوں کو سوار کیا ہے جن کے اور پانی کے درمیان سوائے چند تختوں کے کوئی چیز نہیں ہے' اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر وہ ہلاک ہوئے یا اس جیسا کلمہ کہا' تو میں بنوثقیف سے ان کی دیت لوں گا۔

**8256**- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، وَأَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا حَزْمُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ الْقُطَعِيُّ، ثنا الْحَسَنُ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ، تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ نِسَاءِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا نَكَحْتُهَا حِينَ نَكَحْتُهَا رَغْبَةً فِي مَالٍ، وَلَا وَلَدٍ، وَلَكِنْ أَرَدْتُ أَنْ تُخْبِرَنِي عَنْ لَيْلِ عُمَرَ، فَسَأَلَهَا كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ عُمَرَ بِاللَّيْلِ؟ قَالَتْ: كَانَ يُصَلِّي الْعَتَمَةَ، ثُمَّ يَأْمُرُنَا أَنْ نَضَعَ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (کے وصال کے بعد) کی عورتوں میں سے ایک عورت سے شادی کی۔ فرمایا: قسم بخدا! میں نے اس لیے نکاح نہیں کیا' جب میں نے نکاح کیا کہ مجھے مال یا اولاد ملے بلکہ میرا ارادہ یہ ہے کہ وہ مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے رات کے اعمال کے بارے میں بتائے۔ پس اُنہوں نے اس سے سوال کیا: رات کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نماز کیسی ہوتی تھی؟ اس نے جواب دیا: آپ عشاء کی نماز پڑھا کرتے تھے' پھر ہمیں حکم دیتے کہ ہم ان کے سر کے پاس پانی کا لوٹا



---

-8255 قال في المجمع جلد4صفحه64' والحسن لم يسمع من عمر .

-8256 قال في المجمع جلد9صفحه73' ورجاله ثقات .

عِنْدَ رَأْسِهِ تَوْرًا مِنْ مَاءٍ وَنُغَطِّيهِ، وَيَتَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَيَضَعُ يَدَهُ فِي الْمَاءِ، فَيَمْسَحُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ يَذْكُرُ اللَّهَ تَعَالَى مَا شَاءَ أَنْ يَذْكُرَ، ثُمَّ يَتَعَارُّ مِرَارًا حَتَّى يَأْتِيَ عَلَى السَّاعَةِ الَّتِي يَقُومُ فِيهَا لِصَلَاتِهِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ بُرَيْدَةَ: مَنْ حَدَّثَكَ؟ فَقَالَ: حَدَّثَتْنِي بِنْتُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: ثِقَةٌ وَاللَّهِ

رکھ کر اسے ڈھانپ دیں وہ رات کو اُٹھتے اور ہاتھ پانی میں رکھتے اس سے اپنے چہرے اور ہاتھوں کو چھوتے پھر جتنا چاہتے اللہ کا ذکر کرتے (سو جاتے) پھر کئی بار اُٹھتے یہاں تک کہ وہ گھڑی آ جاتی جس میں وہ اپنی فرض نماز کیلئے اُٹھتے تھے۔ حضرت ابن بریدہ نے ان سے کہا: یہ حدیث آپ کو کس نے سنائی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: عثمان بن ابوالعاص کی بیٹی نے۔ اُنہوں نے کہا: وہ ثقہ ہے قسم بخدا!



## مَا أَسْنَدَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ

## حضرت عثمان بن ابوالعاص کی روایت کردہ احادیث

### الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

### مغیرہ بن شعبہ حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

**8257-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: قَالَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ - وَكَانَ شَابًّا -: وَفَدْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَنِي أَفْضَلَهُمْ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ، وَقَدْ فَضَلْتُهُمْ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَمَّرْتُكَ عَلَى أَصْحَابِكَ، وَأَنْتَ أَصْغَرُهُمْ، فَإِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَأَمَّهُمْ

حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نوجوان تھا ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے قرآن یاد ہونے کے لحاظ سے زیادہ بہتر پایا سورۂ بقرہ یاد ہونے کے لحاظ سے مجھے ان پر فضیلت حاصل ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تجھے تیرے ساتھیوں پر امیر بناتا ہوں تو ان سے چھوٹا ہے پھر بھی تو ان کی امامت کروائے گا تو مختصر کرنا کیونکہ پیچھے بزرگ اور بچے کمزور اور محنت مزدوری کرنے والے ہوں گے جب تو زکوٰۃ لے تو زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی نہ لے نہ عمدہ بکری اور یہی حکم اس اونٹنی کا ہے جو بچہ ک

---

8257- قال في المجمع جلد3 صفحه74 وفيه هشام بن سليمان وقد ضعفه جماعة من الأئمة ووثقه البخاري .

بِأَضْعَفِهِمْ، فَإِنَّ وَرَاءَكَ الْكَبِيرَ وَالصَّغِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ، وَإِذَا كُنْتَ مُصَدِّقًا فَلَا تَأْخُذِ الشَّافِعَ -وَهِيَ الْمَاخِضُ- وَلَا الرُّبَّى وَلَا فَحْلَ الْغَنَمِ، وَحَزْرَةُ الرَّجُلِ هُوَ أَحَقُّ بِهَا مِنْكَ، وَلَا تَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلَّا وَأَنْتَ طَاهِرٌ، وَاعْلَمْ أَنَّ الْعُمْرَةَ هِيَ الْحَجُّ الْأَصْغَرُ، وَأَنَّ عُمْرَةً خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَحَجَّةٌ خَيْرٌ مِنْ عُمْرَةٍ

حالت میں ہو (درد زہ والی)' نہ بڑھوتری اور نہ بکریوں کا نر اور زکوٰۃ دینے والا آدمی اپنے بہترین مال کا تجھ سے زیادہ حقدار ہے' بغیر وضو کے قرآن کو مت چھونا اور جان لے کہ عمرہ' حج اصغر ہے اور عمرہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور حج' عمرہ سے بہتر ہے۔

## سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

## سعید بن میّب' حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

**8258-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَأَخِفَّ بِهِمُ الصَّلَاةَ

حضرت سعید بن میّب فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے آخری وعدہ جو مجھ سے لیا' وہ یہ تھا: جب تُو لوگوں کی امامت کروائے تو ان کو مختصر نماز پڑھانا۔

**8259-** حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ

حضرت سعید بن میّب فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے آخری وعدہ جو مجھ سے لیا' وہ یہ تھا: جب تُو لوگوں کی امامت کروائے تو ان کو مختصر نماز پڑھانا۔



---

8258- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 218,217,216,22,21' ومسلم رقم الحديث: 468' وأبو داؤد رقم الحديث: 527' والنسائي جلد 2 صفحه 23' وابن ماجه رقم الحديث: 988,987 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَخَفِّفْ بِهِمُ الصَّلَاةَ

## مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُثْمَانَ

## موسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ‘ حضرت عثمان سے روایت کرتے ہیں

**8260**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَوْهَبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ، يَذْكُرُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ أَخْبَرَهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عُثْمَانُ أُمَّ قَوْمَكَ مَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ، فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ، وَإِنَّ فِيهِمُ الْمَرِيضَ، وَإِنَّ فِيهِمْ ذَا الْحَاجَةِ

حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عثمان! تُو اپنی قوم کی امامت کروا‘ جو لوگوں کی امامت کروائے تو مختصر کروائے کیونکہ باجماعت نماز پڑھتے وقت لوگوں میں کمزور‘ مریض اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

## نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

## نافع بن جبیر بن مطعم‘ حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

**8261**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ السُّلَمِيَّ أَخْبَرَهُ، أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جبیر بن مطعم‘ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں تھے‘ حضرت عثمان کہتے ہیں: مجھے ایک تکلیف تھی جو ہلاک کر دینے والی تھی‘ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنا دایاں ہاتھ اس پر سات مرتبہ پھیر اور پڑھ:



8261- ورواه مالك جلد2صفحه229‘ وأحمد جلد4صفحه217‘ ومسلم رقم الحديث: 2202‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 3873‘ والترمذي رقم الحديث: 2162‘ والحاكم جلد1صفحه343‘ والفسوي في المعرفة والتاريخ جلد1صفحه364‘ وابن أبي شيبة جلد2صفحه55 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -قَالَ عُثْمَانُ: وَبِی وَجَعٌ قَدْ كَادَ يُهْلِكُنِی -فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: امْسَحْهُ بِيَمِينِكَ سَبْعَ مِرَارٍ، وَقُلْ: أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ قَالَ: فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَذْهَبَ اللّٰهُ مَا كَانَ بِی فَلَمْ أَزَلْ آمُرُ بِهِ أَهْلِی وَغَيْرَهُمْ

''اعوذ بعزة الله وقدرته من شر ما اجد ''فرمایا: میں نے ایسے ہی کیا تو اللہ مجھ سے وہ تکلیف لے گیا' میں اپنے گھر والوں اور دیگر لوگوں کو اس کو پڑھنے کا حکم دیتا ہوں۔

**8262**- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِی بُكَيْرٍ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِی الْعَاصِ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِی وَجَعٌ، فَقَالَ: اجْعَلْ يَدَكَ الْيُمْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ، سَبْعَ مَرَّاتٍ فَفَعَلْتُ فَكَفَانِی اللّٰهُ، عَزَّ وَجَلَّ

حضرت نافع بن جبیر' حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا' اس حال میں کہ مجھے ایسی تکلیف تھی جو ہلاک کر دینے والی تھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنا دایاں ہاتھ اس پر رکھ اور پڑھ: ''اعوذ بعزة الله وقدرته من شر ما اجد'' سات بار فرمایا: میں نے ایسے ہی کیا تو اللہ مجھ سے وہ تکلیف لے گیا' میں اپنے گھر والوں اور دیگر لوگوں کو اس کو پڑھنے کا حکم دیتا ہوں۔

**8263**- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ أَبِی فَرْوَةَ وَهُوَ إِسْحَاقُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ، أَنَّهُ: شَكَى إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمًا فَقَالَ: أَيُّكُمْ وَجَدَ أَلَمًا فَلْيَضَعْ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَيْهِ وَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ،

حضرت نافع بن جبیر' حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں شکایت کی: مجھے ایسی تکلیف ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو بھی درد پائے' وہ اپنا دایاں ہاتھ اس پر رکھے اور تین بار اللہ کا نام لے پھر پڑھے: ''اعوذ بعزة الله وقدرته من شر ما اجد'' سات بار۔

وَلْيَقُلْ: أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

**8264-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ السُّلَمِيِّ، أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ، قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذَهُ وَجَعٌ وَكَادَ يُبْطِلُهُ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَعْ يَمِينَكَ عَلَى الْمَكَانِ الَّذِي تَشْتَكِي، فَامْسَحْ بِهَا سَبْعَ مَرَّاتٍ وَقُلْ: أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ فِي كُلِّ مَسْحَةٍ

حضرت نافع بن جبیر روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ' رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آئے' جبکہ ان کو ایسی تکلیف تھی جو ہلاک کر دینے والی تھی' انہوں نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا' ان کا گمان ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنا دایاں ہاتھ اس پر سات مرتبہ رکھ اور ہر بار پھیرنے کے ساتھ پڑھ: ''اعوذ بعزة اللّٰه وقدرته من شر ما اجد فی کل مسحةٍ'' پڑھنے کا حکم دیتا ہوں۔

## يَزِيدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنُ أَبِي الْعَاصِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

## یزید بن حکم بن ابوالعاص' حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

**8265-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، ثنا أَبِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا اور سانپ کا ذکر کیا کہ جو اس کو بدلہ لینے کی وجہ سے چھوڑ دے تو اس کا تعلق مجھ سے نہیں۔



8265- ورواه البزار جلد 2 صفحه 105 (زوائد البزار)' قال فی المجمع جلد 4 صفحه 46' وفيه عبد الرحمن بن اسحاق أبو شيبة الواسطی وهو ضعيف .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْحَيَّاتِ: مَنْ خَشِيَ ثَأْرَهُنَّ فَلَيْسَ مِنِّي

**8266**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، ثنا أَبِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدِ اسْتَجَنَّ بِجُنَّةٍ حَصِينَةٍ مِنَ النَّارِ: رَجُلٌ سَلَفَ بَيْنَ يَدَيْهِ ثَلَاثَةٌ مِنْ صُلْبِهِ فِي الْإِسْلَامِ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے بے شک جہنم کی آگ سے مضبوط ڈھال بن جائیں گے جس کے تین بچے اسلام میں فوت ہوئے۔

**8267**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمُعِزِّ، أَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّتِ الرِّيحُ الشَّمَالُ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَرْسَلْتَ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب ہوا سخت ہوتی تو آپ یہ دعا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں اس شی سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو تُو نے بھیجی ہے''۔



8266- ورواه البزار (86 زوائد البزار)' لابن حجر وأبو يعلى (جلد 1صفحه35 المطالب العالية المسندة) قال في المجمع جلد 3صفحه6' وفيه عبد الرحمن بن اسحاق أبو شيبة وهو ضعيف . ورواه الفسوى في المعرفة والتاريخ جلد 1 صفحه273 .

8267- ورواه البزار (جلد2صفحه295 زوائد البزار)' قال في المجمع جلد 10صفحه135' وفيه عبد الرحمن بن اسحاق أبو شيبة وهو ضعيف .

## عُثْمَانُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

## عثمان بن بشر' حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

**8268-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ بِشْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ، يَقُولُ: شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسْيَانَ الْقُرْآنِ، فَضَرَبَ صَدْرِي بِيَدِهِ فَقَالَ: يَا شَيْطَانُ اخْرُجْ مِنْ صَدْرِ عُثْمَانَ قَالَ عُثْمَانُ: فَمَا نَسِيتُ مِنْهُ شَيْئًا بَعْدُ أَحْبَبْتُ أَنْ أَذْكُرَهُ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قرآن بھول جانے کی شکایت کی' آپ نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر مارا' فرمایا: اے شیطان! عثمان کے سینہ سے نکل جا! حضرت عثمان فرماتے ہیں: اس کے بعد میں جو شی یاد کرنا پسند کرتا تھا اس سے کوئی شی نہیں بھولا ہوں۔

## عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

## عبدربہ بن حکم بن سفیان طائفی' حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

**8269-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ رَبِّهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ، وَكَانَ النَّبِيُّ

حضرت عثمان بن ابوالعاص ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طائف میں عامل مقرر کیا' آخری وعدہ جو آپ نے لیا تھا' وہ یہ تھا کہ تو لوگوں کی امامت کرواتے وقت مختصر نماز پڑھایا کرو۔



8268- ونسبه السيوطي في الخصائص جلد 2صفحه146 الى البيهقي أيضًا بهذا اللفظ . وهو عند أبي نعيم في الدلائل صفحه400 مطولًا . قال في المجمع جلد9صفحه3' وفيه عثمان بن بشر ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

8269- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:3717 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الطَّائِفِ، قَالَ: كَانَ آخِرُ شَيْءٍ عَهِدَهُ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ خَفِّفْ عَلَى النَّاسِ الصَّلَاةَ

**8270-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُثْمَانَ الْبُرِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَعَبْدِ رَبِّهِ ابْنَيِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ أَخِفَّ بِالنَّاسِ الصَّلَاةَ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے جو آخری وعدہ لیا وہ یہ تھا کہ لوگوں کو مختصر نماز پڑھانا۔

## النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

## نعمان بن سالم ثقفی، حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

**8271-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ آخِرُ مَا أَوْصَانِي بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّكَ تَؤُمُّ قَوْمًا وَخَلْفَكَ الْكَبِيرُ وَالضَّعِيفُ وَذُو الْحَاجَةِ فَتَجَوَّزْ فِي الصَّلَاةِ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے جو آخری وصیت کی تھی وہ یہ تھی: تمہیں لوگوں کی امامت کروانی ہے، تیرے پیچھے بزرگ، کمزور، ضرورت مند لوگ ہوتے ہیں، تو نماز مختصر کروانا۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثنا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ،

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ' حضورﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ' حضورﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

## دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ

## داؤد بن ابوعاصم ثقفی' حضرت عثمان سے روایت کرتے ہیں

**8272-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، أَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: آخِرُ كَلَامٍ كَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذِ اسْتَعْمَلَنِي عَلَى الطَّائِفِ، قَالَ: خَفِّفِ الصَّلَاةَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى وَقَّتَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ وَأَشْبَاهَهَا مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے طائف پر عامل مقرر کیا گیا' آخری بات جو مجھ سے حضورﷺ نے کی تھی' وہ یہ تھی: لوگوں کو مختصر نماز پڑھاؤ یہاں تک کہ آپ نے مقرر کیا کہ سبح اسم ربک الاعلیٰ اور اقرأ باسم ربک الذی خلق اور اس جیسی سورتیں پڑھنی ہیں۔

**8273-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھ سے جس وقت الوداع کیا' یہ بات

يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَخْبَرَهُ، أَنَّ آخِرَ مَا فَارَقَهُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَفِّفِ الصَّلَاةَ عَلَى النَّاسِ

فرمائی: لوگوں کو نماز مختصر پڑھانا۔

## مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ عُثْمَانَ

## محمد بن عبداللہ بن عیاض' حضرت عثمان سے روایت کرتے ہیں

**8274**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ الطَّائِفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَجْعَلَ مَسْجِدَ الطَّائِفِ حَيْثُ كَانَتْ طَاغِيَتُهُمْ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے طائف میں مسجد بنانے کا حکم دیا' جس جگہ اُنہوں نے سرکشی کی تھی۔

## حَكِيمُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

## حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف' حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

**8275**- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ

حضرت عثمان بن ابوالعاص فرماتے ہیں کہ میں قبیلہ بنوثقیف کے وفد میں آیا جس وقت وہ وفد لے کر رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' پس ہم نے

---

8274- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 446' وابن ماجه رقم الحديث: 743 . ومحمد بن عبد الله بن عياض ذكره ابن حبان في الثقات جلد3صفحه239' ولا اعتداد بتوثيقه ولذا قال الحافظ في التقريب مقبول .

8275- قال في المجمع جلد9صفحه371' ورجاله رجال الصحيح غير حكيم بن حكيم بن عباد وقد وثق .

حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: قَدِمْتُ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ حِينَ وَفَدُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَبِسْنَا حُلَلَنَا بِبَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: مَنْ يُمْسِكُ لَنَا رَوَاحِلَنَا، وَكُلُّ الْقَوْمِ أَحَبَّ الدُّخُولَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَرِهَ التَّخَلُّفَ عَنْهُ، قَالَ عُثْمَانُ: وَكُنْتُ أَصْغَرَ الْقَوْمِ، فَقُلْتُ: إِنْ شِئْتُمْ أَمْسَكْتُ لَكُمْ عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمْ عَهْدَ اللّٰهِ لَتُمْسِكُنَّ لِي إِذَا خَرَجْتُمْ، قَالُوا: فَذَلِكَ لَكَ، فَدَخَلُوا عَلَيْهِ ثُمَّ خَرَجُوا فَقَالُوا: انْطَلِقْ بِنَا، قُلْتُ: أَيْنَ؟ فَقَالُوا: إِلَى أَهْلِكَ، فَقُلْتُ: ضَرَبْتُ مِنْ أَهْلِي حَتَّى إِذَا حَلَلْتُ بِبَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْجِعُ وَلَا أَدْخُلُ عَلَيْهِ، وَقَدْ أَعْطَيْتُمُونِي مِنَ الْعَهْدِ مَا قَدْ عَلِمْتُمْ؟ قَالُوا: فَأَعْجِلْ فَإِنَّا قَدْ كَفَيْنَاكَ الْمَسْأَلَةَ، لَمْ نَدَعْ شَيْئًا إِلَّا سَأَلْنَاهُ عَنْهُ، فَدَخَلْتُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يُفَقِّهَنِي فِي الدِّينِ وَيُعَلِّمَنِي، قَالَ: مَاذَا قُلْتَ؟ فَأَعَدْتُ عَلَيْهِ الْقَوْلَ، فَقَالَ: لَقَدْ سَأَلْتَنِي شَيْئًا مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِكَ، اذْهَبْ فَأَنْتَ أَمِيرٌ عَلَيْهِمْ وَعَلَى مَنْ تَقْدَمُ عَلَيْهِ مِنْ قَوْمِكَ، وَأُمَّ النَّاسَ بِأَضْعَفِهِمْ فَخَرَجْتُ حَتَّى قَدِمْتُ عَلَيْهِ مَرَّةً أُخْرَى فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اشْتَكَيْتُ بَعْدَكَ،

''باب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' کے پاس اپنے لباس بدلے: اُنہوں نے کہا: ہماری سواریوں کو کون روکے گا (اور حفاظت کرے گا) قوم کا ہر آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کو بیتاب تھا اور پیچھے رہنا پسند نہیں کر رہا تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں (اس وقت) ان سب سے چھوٹا تھا۔ میں نے کہا: اگر تم چاہو تو میں تمہارے لیے روکوں اس شرط پر کہ تم پر اللہ کا وعدہ ہے جو تم نکالو گے جب نکلنا۔ اُنہوں نے کہا: وہ تجھے مل جائے گا۔ پس وہ آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے پھر نکلے تو کہا: ہمیں لے چل! میں نے کہا: کہاں؟ انہوں نے کہا: اپنے گھر والوں کی طرف! میں نے کہا: میں نے اپنے گھر والوں کو چھوڑ کر (اتنا لمبا) سفر کیا یہاں تک کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازے پر اُترا اور اب میں ان کے پاس حاضری دیئے بغیر واپس لوٹ جاؤں کیا تم نے میرے ساتھ وہ وعدہ پورا کیا جو تمہیں معلوم ہے؟ اُنہوں نے کہا: جلدی کرنا! ہم نے تیرا سوال بھی پوچھ لیا ہے ہم نے کوئی چیز نہیں چھوڑی سب کچھ پوچھ لیا ہے۔ پس میں حاضر ہوا میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ میرے حق میں دعا کریں کہ وہ مجھے دین میں سمجھ بوجھ عطا فرمائے اور مجھے علم عطا کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نے کیا کہا؟ میں نے دوبارہ وہی بات کہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نے مجھ سے وہ سوال کیا ہے جو تیرے دوستوں میں سے کسی نے نہیں کیا ہے جا! تُو ان پر امیر ہے اور اس پر بھی جو تیری قوم میں سے آئے لوگوں کی امامت کروانا ان

فَقَالَ: ضَعْ يَدَكَ الْيُمْنَى عَلَى الْمَكَانِ الَّذِي تَشْتَكِي، وَقُلْ: أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَفَعَلْتُ فَشَفَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

میں سے کمزورترین کے مطابق۔ پس میں نکلا یہاں تک کہ دوسری بار آپ ﷺ کی خدمت میں آیا' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کے پاس سے جانے کے بعد مجھے (درد کی) شکایت ہوگئی' آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ ''اعوذ بعزة الله وقدرته من شر ما اجد'' سات بار۔ پس میں نے ایسے ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء دی۔

## مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

## مطرف بن عبداللہ بن شخیر' حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

**8276-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ آخِرُ عَهْدٍ عَهِدَهُ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ بَعَثَنِي أَمِيرًا عَلَى الطَّائِفِ، فَقَالَ لِي: اقْدِرِ النَّاسَ بِأَضْعَفِهِمْ فَإِنَّ فِيهِمُ السَّقِيمَ، وَالْكَبِيرَ، وَالصَّغِيرَ، وَذَا الْحَاجَةِ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھ سے آخری وعدہ لیا' جب مجھے طائف میں امیر مقرر کیا' مجھے فرمایا: نماز پڑھاتے وقت قرأت مختصر کرنا کیونکہ ان نمازیوں میں بیمار' بزرگ' چھوٹے بچے اور ضرورت مند بھی ہوں گے۔

**8277-** حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، سَمِعَهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، سَمِعَهُ مِنْ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تُو لوگوں کو امامت کروائے تو قرأت مختصر کرنا کیونکہ ان نمازیوں میں بزرگ' کمزور اور

8276- رواه الحميدى رقم الحديث: 905 .

مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمَّ قَوْمَكَ، وَاقْدِرْهُمْ بِأَضْعَفِهِمْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ، وَالضَّعِيفَ، وَذَا الْحَاجَةِ

ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

**8278**- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، أَنَّ مُطَرِّفًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيَّ دَعَا لَهُ بِلَبَنٍ لِيَسْقِيَهُ، فَقَالَ مُطَرِّفٌ: إِنِّي صَائِمٌ، قَالَ عُثْمَانُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ

حضرت مطرف بن عامر بن صعصعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے مجھے پلانے کے لیے دودھ منگوایا' حضرت مطرف فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں' حضرت عثمان نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: روزہ جہنم سے ڈھال ہے جس طرح تم میں سے کوئی لڑائی کے وقت ڈھال بناتا ہے۔

**8279**- وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صِيَامٌ حَسَنٌ صِيَامُ

فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ہر ماہ میں تین روزے رکھنا بہتر ہے۔



---

8278- ورواه أحمد جلد 4صفحه217,22,21' والنسائى جلد 4صفحه167' وابن ماجه رقم الحديث: 1639' وابن حبان رقم الحديث: 931' وابن خزيمة رقم الحديث: 2125 .

8279- رواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد3صفحه4-5 .

ثَلاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

**8280**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: روزہ ڈھال ہے جس طرح تم میں سے کوئی لڑائی کے وقت ڈھال بناتا ہے۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُثْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

**8281**- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صِيَامٌ حَسَنٌ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر ماہ تین روزے رکھنا اچھا ہے۔

**8282-** حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اجْعَلْنِي إِمَامَ قَوْمِي، قَالَ: أَنْتَ إِمَامُهُمْ، وَاقْتَدِ بِأَضْعَفِهِمْ، وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا

حضرت مطرف فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے میری قوم کا امام مقرر کریں' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو ان کا امام ہے' قرأت مختصر کرنا اور مؤذن بنانا جو اپنی اذان کی اُجرت نہ لے۔

## يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عُثْمَانَ

## یزید بن عبداللہ بن شخیر' حضرت عثمان سے روایت کرتے ہیں

**8283-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَالَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ صَلَاتِي وَقِرَاءَتِي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَاكَ الشَّيْطَانُ يُقَالُ لَهُ: خَنْزَبٌ، فَإِذَا حَسَسْتَهُ فَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ

حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! شیطان میری نماز اور قرأت کے درمیان حائل ہو جاتا ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: یہ شیطان ہے اس کا نام خنزب ہے' جب تُو کا اس کا وسوسہ محسوس کرے تو اللہ سے شیطان مردود کی پناہ مانگنا اور اپنی بائیں جانب تھوکنا۔



8282- ورواه أحمد جلد4صفحه217' وأبو داؤد رقم الحديث: 527' والنسائي جلد2صفحه23' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 417' واسناده صحيح على شرط مسلم .

8283- ورواه أحمد جلد4صفحه216' ومسلم رقم الحديث: 2203' وأبو نعيم في دلائل النبوة صفحه400' رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2582 .

الشَّيْطَانِ وَاتْفُلْ عَنْ يَسَارِكَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، مِثْلَهُ، لَمْ يُجَاوِزِ الثَّوْرِيُّ، وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ فِي حَدِيثِهِمَا يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، وَزَادَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فِي إِسْنَادِهِ مُطَرِّفًا

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔ حضرت امام ثوری اور عبدالواحد بن زیاد نے اپنی حدیثوں میں یزید بن شخیر سے تجاوز نہیں کیا لیکن حضرت حماد بن سلمہ نے اپنی سند میں مطرف کو زیادہ کیا ہے۔

**8284**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، أَنَّهُ: شَكَى إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسْوَسَةَ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ: خَنْزَبٌ، فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ مِنْهُ شَيْئًا فَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْهُ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نماز میں وسوسہ کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ شیطان ہے جس کا نام خنزب ہے جب تم میں سے کوئی نماز میں وسوسہ پائے تو اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھوکے اور اللہ سے اس کی پناہ مانگے۔

**8285**- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، وَامْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ: أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَخَطَئِي وَعَمْدِي

حضرت ابوالعلاء، حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ اور قریش کی ایک عورت سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: "اللّٰهم اغفرلی ذنوبی وخطئی وعمدی"۔

**8286-** وَقَالَ الْآخَرُ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَهْدِيكَ لِأَرْشَدِ أَمْرِي، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي

دوسرے نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دعا کرتے ہوئے سنا: ''اللّٰھم انی استھدیك الی آخرہ''۔

**8287-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى الْعَطَّارُ، ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، ثنا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَارِبَهَا وَبَائِعَهَا يَعْنِي الْخَمْرَ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے شراب پینے اور فوخت کرنے والے پر لعنت فرمائی۔

## كِلَابُ بْنُ أُمَيَّةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

## کلاب بن امیہ' حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

**8288-** حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ كِلَابِ بْنِ أُمَيَّةَ، أَنَّهُ: لَقِيَ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقَالَ: اسْتُعْمِلْتُ عَلَى عُشْرِ الْأُبُلَّةِ، فَقَالَ عُثْمَانُ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ يَدْنُو مِنْ خَلْقِهِ فَيَغْفِرُ لِمَنِ اسْتَغْفَرَ إِلَّا لِبَغِيٍّ بِفَرْجِهَا، أَوْ لِعَشَّارٍ

حضرت کلاب بن امیہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ سے ملے' آپ نے فرمایا: تم کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: مجھے جزیہ والے اونٹوں پر عامل مقرر کیا ہے؟ حضرت عثمان نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل کی رحمت اپنی مخلوق کے قریب ہوتی ہے' جو بخشش مانگتا ہے اس کو بخش دیا جاتا ہے سوائے زانیہ' زانی اور ناجائز ٹیکس لینے والے کو۔



---

8286- ورواه أحمد جلد4صفحه217,21 الا أنه قال وامرأة من قيس قال في المجمع جلد10صفحه177' ورجالهما رجال الصحيح .

8287- قال في المجمع جلد5صفحه73' وفيه عبد الله بن موسى العطار ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

## الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

## حسن بن ابوالحسن، حضرت عثمان بن ابوالحسن سے روایت کرتے ہیں

**8289-** حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، أَنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْزَلَهُمُ الْمَسْجِدَ لِيَكُونَ أَرَقَّ لِقُلُوبِهِمْ، فَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يُحْشَرُوا، وَلَا يُعْشَرُوا، وَلَا يُجَبُّوا، وَلَا يُسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ غَيْرِهِمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا خَيْرَ فِي دِينٍ لَيْسَ فِيهِ رُكُوعٌ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف کا وفد حضور ﷺ کے پاس آیا، ان کو مسجد میں ٹھہرایا گیا، تاکہ ان تمام کے دل نرم ہوں، اُنہوں نے حضور ﷺ پر شرط لگائی کہ ان سے ٹیکس نہیں لیں گے، ان سے عشر نہ لیں گے، ان کے ختنے نہ کیے جائیں گے اور ان پر ان کے غیر کو عامل نہیں بنائیں گے، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس دین میں کوئی خیر نہیں ہے جس میں رکوع (جھکنا) نہ ہو۔

**8290-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، وَأَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، وَدرانُ بْنُ سُفْيَانَ الْقَطَّانُ، قَالُوا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی رحمت ہر رات آسمانِ دنیا کی طرف اُترتی ہے اور آواز دیتی ہے: ہے کوئی دعا مانگنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے، ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اس کو بخش دیا جائے۔



8289- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 218، وأبو داؤد رقم الحديث: 3010، واختلف في سماع الحسن من عثمان كما قال المنذري .

8290- ورواه ابن خزيمة في كتاب التوحيد صفحه 135 .

سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْزِلُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فِي كُلِّ لَيْلَةٍ فَيَقُولُ: هَلْ مِنْ دَاعٍ فَأَسْتَجِيبَ لَهُ؟ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ

**8291-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ زِيَادًا، اسْتَعْمَلَ كِلَابَ بْنَ أُمَيَّةَ اللَّيْثِيَّ عَلَى الْأُبُلَّةِ، فَمَرَّ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ، فَقَالَ: يَا أَبَا هَارُونَ، مَا يُجْلِسُكَ هُنَا؟ فَقَالَ: بَعَثَنِي هَذَا عَلَى الْأُبُلَّةِ، فَقَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ دَاوُدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لِأَهْلِهِ فِي سَاعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ: يَا آلَ دَاوُدَ قُومُوا فَصَلُّوا فَإِنَّ هَذِهِ سَاعَةٌ يُسْتَجَابُ فِيهَا الدُّعَاءُ إِلَّا لِسَاحِرٍ، أَوْ عَشَّارٍ فَرَكِبَ سَفِينَةً مَكَانَهُ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى زِيَادٍ فَاسْتَعْفَاهُ

حضرت حسن روایت فرماتے ہیں کہ زیاد نے کلاب بن امیہ لیثی کو قبیلہ اُبلّہ (بصرہ کے قریب ایک علاقہ ہے) پر عامل مقرر کیا' پس حضرت عثمان بن ابوالعاص ان کے پاس سے گزرے تو فرمایا: اے ابوہارون! اس جگہ تجھے کس چیز نے بٹھا رکھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: اس نے مجھے اُبلّہ (بصرہ کے قریب ایک علاقہ ہے) پر (عامل بنا کر) بھیجا ہے۔ انہوں نے فرمایا: کیا میں تجھے ایک حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول کریم ﷺ سے سنی' آپ فرما رہے تھے کہ اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام رات کی کسی گھڑی میں اپنے گھر والوں کو فرمایا کرتے تھے: اے داؤد کی آل! اُٹھو اور نماز پڑھو کیونکہ یہ وہ گھڑی ہے' جس میں دعا قبول ہوتی ہے مگر جادوگر اور ٹیکس لینے والے کی قبول نہیں ہوتی۔ وہ اسی جگہ کشتی پر سوار ہوئے پھر زیاد کے پاس واپس آ کر ان کا استعفیٰ دے دیا۔



8291- ورواه أحمد جلد4صفحه218,22' قال في المجمع جلد 3صفحه88' ورجال أحمد رجال الصحيح الا أن فيه على بن زيد وفيه كلام وقد وثق وقال جلد10صفحه153 رواه أحمد والبزار بنحوه . ورواه الطبراني بنحو لفظ أحمد ورجالهما رجال الصحيح غير على بن زيد وقد وثق وفيه ضعف . وقال المنذري في الترغيب جلد2صفحه125' واسناد أحمد فيه على بن زيد وبقية رواته محتج بهم في الصحيح وخاتلف في سماع الحسن من عثمان . ورواه في الأوسط (121 مجمع البحرين) قال في المجمع جلد10صفحه153' ورجاله رجال الصحيح .

**8292-** حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرٍ، اسْتَعْمَلَ كِلَابَ بْنَ أُمَيَّةَ عَلَى الْأُبُلَّةِ، فَمَرَّ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ، فَقَالَ لَهُ: مَا شَأْنُكَ؟ فَقَالَ: اسْتُعْمِلْتُ عَلَى الْأُبُلَّةِ، فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ فِي اللَّيْلِ سَاعَةً يُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَيَقُولُ: هَلْ مِنْ سَائِلٍ أُعْطِيَهُ؟ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَأَسْتَجِيبَ لَهُ؟ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ؟

حضرت عبداللہ بن عمار فرماتے ہیں کہ حضرت کلاب بن امیہ کو اُبلّہ کا عامل مقرر کیا گیا' ان کے پاس سے حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ گزرے' آپ نے فرمایا: کیا بات ہے کہ تم یہاں بیٹھے ہو؟ حضرت کلاب نے عرض کی: مجھے اُبلّہ پر مقرر کیا گیا ہے۔ فرمایا: کیا میں تجھے ایک حدیث سناؤں! اُنہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! اُنہوں نے کہا: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا کہ آپ فرما رہے تھے: رات میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے جس میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' اللہ فرماتا ہے: ہے کوئی سوال کرنے والا کہ میں اسے عطا کروں! ہے کوئی دعا کرنے والا کہ میں قبول کروں! ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اسے بخش دوں۔

**8293-** قَالَ: وَإِنَّ دَاوُدَ خَرَجَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ: لَا يَسْأَلُ اللّٰهَ اللَّيْلَةَ أَحَدٌ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِلَّا سَاحِرٌ، أَوْ عَشَّارٌ فَرَكِبَ فِي قُرْقُورٍ فَأَتَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرٍ فَقَالَ: اقْبَلْ عَمَلَكَ فَإِنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ حَدَّثَنِي كَذَا وَكَذَا

فرمایا: حضرت داؤد ایک رات نکلے' فرمایا: رات کو جو کوئی اللہ سے مانگتا ہے اس کو دیا جاتا ہے سوائے جادوگر اور ناجائز ٹیکس لینے والے کے۔ وہ لمبی کشتی میں سوار ہو کر عبداللہ بن عامر کے پاس آئے اور کہا: اپنا کام سنبھال! کیونکہ حضرت عثمان بن ابوالعاص نے مجھے اس طرح کی حدیث سنائی ہے۔

**8294-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ مِمَّا عَهِدَ إِلَيَّ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ اذان پڑھنے کی اُجرت نہ لینا۔

8294- رواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد 1 صفحه 228 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا آخُذَ عَلَى الْأَذَانِ أَجْرًا

**8295-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ صَلِّ بِأَصْحَابِكَ صَلَاةَ أَضْعَفِهِمْ، فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے جو آخری وعدہ لیا وہ یہ تھا: تو اپنے ساتھیوں کو نماز مختصراً پڑھانا کیونکہ ان میں کمزور' بزرگ اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

**8296-** حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ، قَالَا: ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلِّ بِأَصْحَابِكَ صَلَاةَ أَضْعَفِهِمْ، فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ، وَالضَّعِيفَ، وَذَا الْحَاجَةِ، وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلَى الْأَذَانِ أَجْرًا

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے آخری وعدہ لیا' فرمایا: اپنے دوستوں کو نماز پڑھا ایسی جو کمزور لوگوں والی ہو کیونکہ ان میں بوڑھے' کمزور اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں اور مؤذن بنا جو اذان پر اُجرت نہ لے۔

**8297-** حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا جس وقت مجھے قبیلہ ثقیف کی طرف بھیجا: اے عثمان! نماز مختصر کروانا کیونکہ نماز میں کمزور' ضرورت مند اور حاملہ عورتیں اور دودھ پلانے والی بھی ہوتی ہیں' میں بھی بچہ کے رونے کی وجہ سے نماز مختصر



8295- رواه الحميدى رقم الحديث: 906 مختصرًا .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَنِي إِلَى ثَقِيفٍ: تَجَوَّزْ فِي الصَّلَاةِ يَا عُثْمَانُ، وَاقْدِرِ النَّاسَ بِأَضْعَفِهِمْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ، وَذَا الْحَاجَةِ، وَالْحَامِلَ وَالْمُرْضِعَ، إِنِّي لَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ

کرتا ہوں۔

**8298**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: إِنَّ آخِرَ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّيْتَ بِأَصْحَابِكَ فَصَلِّ بِهِمْ صَلَاةَ أَضْعَفِهِمْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ، وَالْمَرِيضَ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے جو آخری وعدہ مجھ سے لیا وہ یہ تھا کہ جب تُو اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائے تو نماز مختصر پڑھانا کیونکہ ان میں کمزور اور مریض بھی ہوتے ہیں۔

**8299**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَرِيزٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: دُعِيَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ إِلَى خِتَانٍ فَأَبَى أَنْ يُجِيبَ، فَقِيلَ لَهُ: فَقَالَ: إِنَّا كُنَّا لَا نَأْتِي الْخِتَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا يُدْعَى إِلَيْهِ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کو ختنوں کی دعوت کے لیے بلایا گیا تو آپ نے قبول کرنے سے انکار کر دیا' فرمایا: ہم حضورﷺ کے زمانہ میں ختنوں والے کے پاس آتے تھے نہ اس کی دعوت دیتے تھے۔

**8300**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کو کھانے کی دعوت دی گئی' آپ سے



-8299 ورواه أحمد جلد 4صفحه217' وفيه محمد بن اسحاق وهو مدلس' وعند أحمد عن عبيد اللّٰه أو عبد اللّٰه ابن طلحة.

-8300 قال في المجمع جلد4صفحه60 فيه أبو حمزة العطار وثقه أبو حاتم وضعفه غيره.

الْمَازِنِيُّ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْعَطَّارِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: دُعِيَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ إِلَى طَعَامٍ فَقِيلَ: هَلْ تَدْرِي مَا هَذَا؟ هَذَا خِتَانُ جَارِيَةٍ، فَقَالَ: هَذَا شَيْءٌ مَا كُنَّا نَرَاهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ

عرض کی گئی: آپ جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے؟ یہ بچوں کے ختنے کیے گئے ہیں' آپ نے فرمایا: یہ ایسی شی ہے کہ ہم نے حضور ﷺ کے زمانہ میں نہیں دیکھی' آپ نے کھانے سے انکار کر دیا۔

**8301-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: وُقِّتَ لِلنُّفَسَاءِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نفاس کی مدت دس دن مقرر کی گئی ہے۔

**8302-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: وُقِّتَ لِلنُّفَسَاءِ أَرْبَعُونَ يَوْمًا

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نفاس کی مدت دس دن مقرر کی گئی ہے۔

**8303-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، ثنا عَنْبَسَةُ الْغَنَوِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ جَلَّ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: ایک نیکی کا ثواب دس نیکیوں کے برابر ہے سوائے روزے کے کہ روزہ میرے لیے ہے' میں خود اس کی جزاء دوں گا۔



8301- قال في المجمع جلد1 صفحه 281' وفيه اسماعيل بن مسلم المكي وهو ضعيف .

8302- حبان بن علي وأشعث بن سوار ضعيفان .

8303- له شواهد .

ذِكْرُهُ: مَنْ عَمِلَ حَسَنَةً فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا، إِلَّا الصَّوْمُ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ

**8304**- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّوْمُ جُنَّةٌ يَسْتَجِنُّ بِهَا الْعَبْدُ مِنَ النَّارِ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ ڈھال ہے بندہ اس کے ذریعے جہنم سے ڈھال حاصل کرے گا۔

**8305**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ، ثنا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ مَوْلًى لِعُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ سَأَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ مَالًا يَتَّجِرُ فِيهِ وَالرِّبْحُ بَيْنَهُمَا، فَأَعْطَاهُ عِشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ فَاشْتَرَى بِهِ خَمْرًا، ثُمَّ قَدِمَ بِهِ الْأُبُلَّةَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ عُثْمَانُ فَلَمْ يَدَعْ مِنْهَا دَنًّا وَلَا غَيْرَهُ إِلَّا كَسَرَهُ، قَالَ عُثْمَانُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ الْخَمْرَ، وَشَارِبَهَا، وَمُشْتَرِيَهَا، وَبَائِعَهَا، وَعَاصِرَهَا، وَحَامِلَهَا

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کے غلام نے آپ سے تجارت کے لیے مال مانگا اور نفع ان دونوں کے درمیان برابر برابر۔ آپ نے بیس ہزار درہم دیئے آپ نے اس سے شراب خریدی پھر اُبلہ کی منڈی لے کر گئے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اس کی طرف گئے آپ نے سب شراب والے برتن توڑ دیئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ نے شراب پینے اور خریدنے اور فروخت کرنے والے اور نچوڑنے اور اُٹھانے والے پر لعنت فرمائی۔

## مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

## محمد بن سیرین حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

**8306**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے



8305- قال في المجمع جلد 4صفحه90 رواه الطبراني في الأوسط ( 168 مجمع البحرين) والكبير وفيه عبد الله

حَنْبَلٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، ثنا هَارُونُ الْأَهْوَازِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم انی اعوذ بك الى آخره''۔

**8307-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا أَشْعَثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، أَنَّهُ: كَانَ يَسْتَحِبُّ الصَّوْمَ فِي السَّفَرِ، وَيَقُولُ: إِنَّهَا كَانَتْ رُخْصَةً

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سفر میں روزہ رکھنا پسند کرتے ہیں اور کہتے تھے۔ نہ رکھنے کی رخصت ہے۔

**8308-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سفر میں روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہے۔

---

ابن عيسى الخراز وهو ضعيف .

8307- قال في المجمع جلد3صفحه162' وفيه أحمد بن عبد الله بن الحسن العنبرى ولم أجد من ترجمه . قلت: وأشعث ضعيف .

8308- ورواه في الأوسط (136 مجمع البحرين)' قال في المجمع جلد3صفحه162' ورجاله ثقات . قلت: ابن لهيعة ضعيف . ورواه الطبراني في الأوسط (121 مجمع البحرين)' وقال: لم يروه عن هشام الا داؤد' به عبد الرحمن . قال شيخنا في الصحيحة جلد 3صفحه62' وهو ثقة من شيوخ مسلم' ومن فوقه ثقات من رجال الشيخين' وابراهيم شيخ الطبراني هو ابن هاشم أبو اسحاق البيع البغوى' وهو ثقة' فالاسناد صحيح . لكن وقع لشيخنا سهو' وهو انكاره وجود الحديث في المعجم الكبير وهو فيه .

أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: الْإِفْطَارُ فِي السَّفَرِ رُخْصَةٌ

**8309-** حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ نِصْفَ اللَّيْلِ فَيُنَادِي مُنَادٍ: هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيُسْتَجَابَ لَهُ؟ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطَى؟ هَلْ مِنْ مَكْرُوبٍ فَيُفَرَّجَ عَنْهُ؟، فَلَا يَبْقَى مُسْلِمٌ يَدْعُو بِدَعْوَةٍ إِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهُ إِلَّا زَانِيَةٌ تَسْعَى بِفَرْجِهَا أَوْ عَشَّارٌ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: آدھی رات کو آسمان کے رحمت کے دروازے کھولے جاتے ہیں‘ ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے: ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے‘ ہے کوئی مانگنے والا کہ اس کو عطا کیا جائے‘ ہے کوئی مشکل میں پھنسا ہوا کہ اس کی تکلیف دور کی جائے‘ جو کوئی مسلمان دعا کرتا ہے تو اللہ اس کی دعا قبول کرتا ہے سوائے زانیہ اور ناجائز ٹیکس لینے والے کے۔

## ما اسند عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَبُو نَضْرَةَ الْمُنْذِرُ بْنُ مَالِكٍ أَبُو نَضْرَةَ الْمُنْذِرُ

## حضرت عثمان بن ابوالعاص کی روایت کردہ احادیث‘ ابونضر المنذر بن مالک ابونضرہ المنذر سے

**8310-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، قَالَ: أَتَيْنَا عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ يَوْمَ

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں: جمعہ کے دن ہم حضرت عثمان بن ابوالعاص کے پاس آئے تاکہ ہم اپنے مصحف کو ان کے مصحف پر پیش کر کے اس کے مطابق کریں‘ پس جب نماز کا وقت ہوا تو انہوں نے ہمیں حکم دیا‘ ہم غسل کر



---

8310- ورواه أحمد جلد 4صفحة216-217‘ قال في المجمع جلد 7صفحة342‘ وفي علي بن زيد وفيه ضعف وقد وثق وبقية رجالهما رجال الصحيح .

جُمُعَةٍ لِنَعْرِضَ عَلَى مُصْحَفِهِ مُصْحَفًا لَنَا، فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ أَمَرَنَا فَاغْتَسَلْنَا، فَأَتَيْنَا الْمَسْجِدَ فَجَلَسْنَا إِلَى شَيْخٍ يُحَدِّثُ، فَلَمَّا جَاءَ عُثْمَانُ تَحَوَّلْنَا إِلَيْهِ، فَقَالَ عُثْمَانُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِلْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةُ أَمْصَارٍ: مِصْرٌ مُلْتَقَى الْبَحْرَيْنِ، وَمِصْرٌ بِالْحِيرَةِ، وَمِصْرٌ بِالشَّامِ، فَيَفْزَعُ الْمُسْلِمُونَ ثَلَاثَةَ فَزَعَاتٍ، فَيَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِي أَعْرَاضِ جَيْشٍ فَيَهْزِمُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، فَأَوَّلُ مِصْرٍ يَرِدُ الْمِصْرُ الَّذِي بِمُلْتَقَى الْبَحْرَيْنِ وَمَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفًا عَلَيْهِمْ سِيجَانٌ وَأَكْثَرُ، تَبِعِهِ الْيَهُودُ وَالنِّسَاءُ، فَيَتَفَرَّقُ أَهْلُهُ ثَلَاثُ فِرَقٍ: فِرْقَةٌ تُقِيمُ تَقُولُ نَشَامَهُ فَيَنْظُرُ مَا هَذَا هُوَ، وَفِرْقَةٌ تَلْحَقُ بِالْأَعْرَابِ، وَفِرْقَةٌ تَلْحَقُ بِالْمِصْرِ الَّذِي يَلِيهِمْ، ثُمَّ يَأْتِي الشَّامَ فَيَلْتَجِءُ أَهْلُهُ إِلَى عَقَبَةِ أَفِيقٍ، فَيَبْعَثُونَ سَرْحًا لَهُمْ فَيُصَابُ سَرْحُهُمْ فَيَشْتَدُّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ، وَتُصِيبُهُمْ مَجَاعَةٌ شَدِيدَةٌ وَجَهْدٌ حَتَّى إِنَّ أَحَدَهُمْ لَيَحْرِقُ وَتَرَ قَوْسِهِ فَيَأْكُلُهُ، فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ نَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّحَرِ: أَيُّهَا النَّاسُ أَتَاكُمُ الْغَوْثُ، فَيَقُولُونَ: هَذَا صَوْتُ رَجُلٍ شَبْعَانُ، وَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلَاةَ الْفَجْرِ، فَيَقُولُ لَهُ النَّاسُ: يَا رُوحَ اللّٰهِ تَقَدَّمْ فَصَلِّ بِنَا، فَيَقُولُ: إِنَّكُمْ مَعَاشِرُ



کے مسجد میں آئے۔ پس ہم ایک بزرگ کے پاس بیٹھ گئے جو حدیثیں بیان کر رہا تھا (یا گفتگو کر رہا تھا)' جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے تو ہم ان کی طرف ہو گئے' پس حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا' آپ ﷺ فرما رہے تھے: مسلمانوں کے تین شہر ہیں: (۱) دو سمندر ملنے کی جگہ ایک شہر (۲) حیرہ کے مقام پر (۳) شام میں۔ پس مسلمانوں کو تین گھبراہٹیں آئیں گی' پس دجال لمبے چوڑے لشکر میں نکلے گا' وہ مشرق کی طرف سے شکست دے گا' سب سے پہلا شہر جس میں وہ اُترے گا دو سمندروں کے ملنے کی جگہ ہے' ان کے ساتھ ستر ہزار کا لشکر ہو گا' ان کے سروں پر چادریں ہوں گی' اکثر اس کی پیروی کرنے والے یہودی اور عورتیں ہوں گی' پس اس کے رہنے والے تین حصوں میں بٹ جائیں گے: (۱) ایک گروہ وہیں مقیم ہو جائے گا' کہے گا: ہم اس سے لڑائی کریں گے' پس وہ دیکھے گا کہ کیا یہ وہ ہے؟ (۲) ایک گروہ دیہاتیوں سے مل جائے گا (شہر چھوڑ دے گا) (۳) ایک گروہ ساتھ والے شہر میں چلا جائے گا' پھر وہ دجال شام میں آئے گا' پس وہ افیق کے پیچھے پناہ لے گا' پس وہ اپنے جانوروں کے لیے اُٹھیں گے اور ان کے جانور مویشی ان کو مصیبت کا شکار کر دیں گے۔ پس یہ چیز ان پر سخت ہو جائے گی' ان کو سخت بھوک لگی ہو گی اور تھکاوٹ کا شکار ہوں گے یہاں تک کہ ان میں سے ایک آدمی اپنی کمان کی تانت جلائے گا اور اسے کھائے گا' وہ اسی حال پر ہوں گے جب ایک نداء دینے والا نداء دے گا'

ُتِهٖ مُحَمَّدٍ أُمَرَاءُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَتَقَدَّمْ أَنْتَ فَصَلِّ بِنَا فَيَتَقَدَّمُ الْأَمِيرُ فَيُصَلِّي بِهِمْ، فَيَأْخُذُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ حَرْبَتَهُ فَيَنْطَلِقُ نَحْوَ الدَّجَّالِ، فَإِذَا رَآهُ ذَابَ كَمَا يَذُوبُ الرَّصَاصُ، فَيَضَعُ حَرْبَتَهُ بَيْنَ ثَنْدُوَتِهِ فَيَقْتُلُهُ وَيَهْزِمُ أَصْحَابَهُ، فَلَيْسَ يَوْمَئِذٍ شَيْءٌ يُجِنُّ مِنْهُمْ أَحَدًا، حَتَّى إِنَّ الشَّجَرَةَ لَتَقُولُ: يَا مُؤْمِنُ هَذَا كَافِرٌ فَاقْتُلْهُ، وَيَقُولُ الْحَجَرُ: يَا مُؤْمِنُ هَذَا كَافِرٌ فَاقْتُلْهُ

سحری کا وقت ہوگا: اے لوگو! تمہارے پاس امدادی آ گیا! پس وہ کہیں گے: یہ آواز تو ایسے آدمی کی ہے جس کا پیٹ بھرا ہوا ہے! اور حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام فجر کی نماز کے وقت اُتریں گے، پس لوگ ان سے عرض کریں گے: اے روح اللہ! آگے ہو کر ہمیں نماز پڑھائیں! پس وہ ارشاد فرمائیں گے: تم لوگ اُمت محمدیہ کے ایسے گروہ ہو، جو ایک دوسرے پر امیر ہیں پس آپ آگے ہو کر ہمیں نماز پڑھائیں۔ پس مسلمانوں کا امیر آگے ہو کر ان کو نماز پڑھائے گا، پس حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنا جنگی سامان پکڑیں گے اور دجال کی طرف چل پڑیں گے (وہ اس وقت شام میں ہوگا) پس جب وہ آپ کو دیکھے گا تو پگھلے گا جیسے سیسہ پگھلتا ہے، پس آپ اپنا نیزہ اس کی چھاتی میں گھونپ دیں گے اور اسے قتل کر دیں گے، اس کے ساتھیوں کو شکست دیں گے۔ سو اس دن کوئی چیز انہیں نہیں چھپائے گی حتیٰ کہ درخت بھی بول کر کہے گا: اے مؤمن! یہ کافر ہے (میرے ساتھ چھپا ہوا ہے) اسے قتل کر دے! اور پتھر کہیں گے: اے مؤمن! یہ کافر ہے، اسے قتل کر دے۔

## أَبُو مُحْرِزٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

## ابومحرز، حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

**8311-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ

حضرت ابومحرز فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس قبیلہ ثقیف



8311- لم يتكلم عليه في المجتمع جلد9صفحه371 .

أَبِي مُحْرِزٍ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ، وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ نَاسٍ مِنْ ثَقِيفٍ، فَدَخَلُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَهُ: احْفَظْ عَلَيْنَا مَتَاعَنَا -أَوْ رِكَابَنَا -فَقَالَ: عَلَى أَنَّكُمْ إِذَا خَرَجْتُمِ انْتَظَرْتُمُونِي حَتَّى أَخْرُجَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ مُصْحَفًا كَانَ عِنْدَهُ، فَأَعْطَانِيهِ وَاسْتَعْمَلَنِي عَلَيْهِمْ، وَجَعَلَنِي إِمَامَهُمْ وَأَنَا أَصْغَرُهُمْ

کے وفد میں آئے' اُنہوں نے کہا: آپ ہمارے سامان اور سواریوں کی حفاظت کریں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: جب تم نکلو تو تم میرا رسول اللہ ﷺ کے پاس سے آنے کا انتظار کرنا۔ حضرت عثمان فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ سے مصحف کا سوال کیا' جو آپ کے پاس تھا تو آپ نے عطا کیا' مجھے قبیلہ ثقیف پر امیر مقرر کیا اور مجھے امام مقرر کیا حالانکہ میں ان میں سب سے چھوٹا تھا۔

## عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى

ابْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الدَّارِ بْنِ قُصَيٍّ الْحَجَبِيُّ أَسْلَمَ قَبْلَ الْفَتْحِ، وَأُمُّهُ أُمُّ سَعِيدٍ بِنْتِ شَهِيدٍ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ مِنْ أَهْلِ قُبَاءَ مِنَ الْأَنْصَارِ، أَسْلَمَ قَبْلَ الْفَتْحِ

## حضرت عثمان بن طلحہ بن ابوطلحہ بن عبدالعزیٰ رضی اللہ عنہ

ابن عثمان بن عبداللہ بن عبدالدار بن قصی حجبی' آپ فتح مکہ سے پہلے اسلام لائے' آپ کی والدہ کا نام: اُم سعید بنت شہید ہے وہ قبیلہ بنی عمرو بن عوف سے تھیں' اہل قباء کے انصار میں سے تھیں' وہ بھی فتح مکہ سے پہلے اسلام لائی تھیں۔

**8312-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ إِسْلَامُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَخَالِدِ بْنِ

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن عاص' خالد بن ولید اور عثمان بن طلحہ کا اسلام نجاشی کے پاس ہوا تھا' صفر کے مہینہ میں ۸ ہجری کو مدینہ آئے۔

الْوَلِيدِ، وَعُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ عِنْدَ النَّجَاشِيِّ، فَقَدِمُوا إِلَى الْمَدِينَةِ فِي صَفَرٍ سَنَةَ ثَمَانٍ مِنَ الْهِجْرَةِ

## مِنْ أَخْبَارِهِ

**8313-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ يَوْمَ الْفَتْحِ: آتِنِي بِمِفْتَاحِ الْكَعْبَةِ، فَأَبْطَأَ عَلَيْهِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَنْتَظِرُهُ، حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنَ الْعَرَقِ، وَيَقُولُ: مَا يَحِسُّهُ؟ فَسَعَى إِلَيْهِ رَجُلٌ، وَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ الَّتِي عِنْدَهَا الْمِفْتَاحُ -وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: أُمُّ عُثْمَانَ- تَقُولُ: إِنَّهُ إِنْ أَخَذَهُ مِنْكُمْ لَمْ يُعْطِيكُمُوهُ أَبَدًا، فَلَمْ يَزَلْ بِهَا عُثْمَانُ حَتَّى أَعْطَتْهُ الْمِفْتَاحَ، وَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَتَحَ الْبَابَ ثُمَّ دَخَلَ الْبَيْتَ، ثُمَّ خَرَجَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَجَلَسَ عِنْدَ السِّقَايَةِ، فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَئِنْ كُنَّا أُوتِينَا النُّبُوَّةَ، وَأُعْطِينَا السِّقَايَةَ، وَأُعْطِينَا الْحِجَابَةَ، مَا قَوْمٌ

## آپ کی باتیں

حضرت امام زہری فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن عثمان بن طلحہ (کعبہ کے چابی بردار) سے فرمایا: کعبہ کی چابی مجھے لا دو! اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چابی لانے میں دیر کر دی جبکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے اس کا انتظار کر رہے تھے حتیٰ کہ موتیوں کی مانند آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پسینے کے قطرے گرنے لگے فرما رہے تھے: کون اس کا پتہ بتائے گا؟ پس ایک آدمی اس کی طرف دوڑا۔ وہ عورت (میرا گمان ہے کہ عثمان کی ماں تھی) جس کے پاس چابی رکھی ہوئی تھی اس نے کہنا شروع کر دیا: اگر آج آپ نے تم سے چابی لے لی تو پھر تمہیں کبھی نہ دیں گے۔ عثمان لگاتار کہتا رہا: (چابی دو!) یہاں تک کہ اس نے چابی دے دی اور وہ لے کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف چل پڑا اس نے دروازہ کھولا پھر بیت اللہ میں داخل ہوا پھر نکلا جبکہ لوگ اس کے ساتھ تھے پس وہ سقایہ (جہاں حاجیوں کو پانی پلایا جاتا تھا) کے پاس بیٹھ گیا۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر ہمیں نبوت دی گئی



8313- قال في المجمع جلد 6 صفحه 177 رواه الطبراني مرسلًا ورجاله رجال الصحيح . والحديث رواه عبد الرزق رقم الحديث: 9073 . في نسخة المصنف لم يعطكموه وفي المخطوطة بأعظم نصيب .

بِأَعْظَمَ نَصِيبًا مِنَّا، قَالَ: وَكَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ مَقَالَتَهُ، ثُمَّ دَعَا عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ فَدَفَعَ إِلَيْهِ الْمِفْتَاحَ، وَقَالَ: غَيِّبُوهُ، قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عُيَيْنَةَ، فَقَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، أَحْسِبُهُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ يَوْمَئِذٍ حِينَ كَلَّمَهُ فِي الْمِفْتَاحِ: إِنَّمَا أَعْطَيْتُكُمْ مَا تُرْزَءُونَ وَلَمْ أُعْطِكُمْ مَا تَرْزَءُونَ يَقُولُ: أَعْطَيْتُكُمُ السِّقَايَةَ لِأَنَّكُمْ تَغْرَمُونَ فِيهَا، وَلَمْ أُعْطِكُمُ الْبَيْتَ، أَيْ أَنَّهُمْ يَأْخُذُونَ مِنْ هَدِيَّتِهِ، هَذَا قَوْلُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

سقایہ بخشا گیا اور حجابہ سے نوازا گیا تو کوئی قوم ہم سے نصیب میں بڑی نہ ہوگی۔ راوی کا بیان ہے: گویا نبی کریم ﷺ کو ان کی گفتگو پسند نہ آئی۔ پھر آپ ﷺ نے عثمان بن طلحہ کو بلایا اور چابی اس کے حوالے کر دی' فرمایا: (اب) اسے چھپا لو! جناب عبدالرزاق کا قول ہے: میں نے یہ حدیث ابن عیینہ سے بیان کی تو اُنہوں نے کہا: مجھے ابن جریج نے خبر دی' میرا گمان ہے کہ اُنہوں نے ابن ابوملیکہ سے روایت کی کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس دن فرمایا جب انہوں نے چابی کے حوالے سے گفتگو کی: میں تمہیں وہ چیز دیتا ہوں جس سے تم کسی مصیبت میں پڑو لیکن تم لوگوں کو وہ چیز نہیں دیتا جس کی وجہ سے تمہیں کوئی تکلیف نہ ہو۔ فرما رہے تھے: میں نے تم کو ''سقایہ'' دیا کیونکہ تم اس میں ذمہ دار ہو' اگرچہ تم پر لازم نہیں لیکن تمہیں بیت اللہ نہ دیا' یعنی وہ اس کا ہدیہ وصول کرتے۔ یہ عبدالرزاق کا قول ہے۔

## مَا أَسْنَدَ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ

## حضرت عثمان بن طلحہ کی روایت کردہ احادیث

**8314**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ، عَنْ خَالِهِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، قَالَتْ: سَأَلْتُ عُثْمَانَ: لِمَ

حضرت منصور بن صفیہ' اپنے خالو سے وہ اپنی ماں سے' وہ بنوسلیم کی ایک عورت سے روایت کرتے ہیں' وہ کہتی ہے کہ میں نے عثمان سے پوچھا: کعبہ سے نکلنے کے بعد نبی کریم ﷺ نے تیری طرف پیغام کیوں بھیجا؟ پس اس

8314- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 9083' والحميدی رقم الحديث: 565' وأحمد جلد4صفحه68' جلد5صفحه380 وأبو داؤد رقم الحديث: 2014 الا أنه قال الأسلمية . والأزرقی جلد1صفحه147 .

أَرْسَلَ إِلَيْكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ خُرُوجِهِ مِنَ الْكَعْبَةِ؟ فَقَالَ: قَالَ لِي: رَأَيْتُ قَرْنَيِ الْكَبْشِ فَنَسِيتُ أَنْ آمُرَكَ أَنْ تُخَمِّرَهُمَا، فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ فِي الْبَيْتِ شَيْءٌ يَشْغَلُ مُصَلِّيًا

نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: میں نے مینڈھے کے دو سینگ دیکھے پس میں تجھے کہنا بھول گیا کہ ان کو چھپا دو بیت اللہ میں کسی شی کا ہونا مناسب نہیں ہے ایسا نہ ہو کہ وہ نمازی کو نماز سے غافل کر دے۔

8315- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ أَخْضَرَ الْعِجْلِيُّ الرَّامِ، ثنا مُسَافِعٌ الْحَجَبِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، أَنَّهُ: رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي خَلْفَ الْأُسْطُوَانَةِ الْوُسْطَى مِنَ الْبَيْتِ رَكْعَتَيْنِ، وَفِي الْبَيْتِ -أَوْ قَالَ: الْكَعْبَةِ- ثَلَاثُ أَسَاطِينَ

حضرت مسافع حجبی اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خانۂ کعبہ کے درمیانی ستون کے پیچھے نماز پڑھتے دیکھا' اس وقت کعبہ کے تین ستون تھے۔

8316- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن طلحہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خانۂ کعبہ میں نماز پڑھی تھی۔



8315- قال في المجمع جلد3صفحه296' وفيه من لم أعرفه .

8316- ورواه أحمد جلد 3صفحه410' قال في المجمع جلد 3صفحه294 رجال أحمد رجال الصحيح' وقوى اسناده الحافظ في الفتح جلد1صفحه501' ورواه البيهقي جلد2صفحه328-329 .

## عُثْمَانُ بْنُ الْأَزْرَقِ

**8317-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الزِّيَادِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ هَارُونَ أَبُو قُرَّةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ، ثنا عَمَّارُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا عُثْمَانُ بْنُ الْأَزْرَقِ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، فَقَصَّرَ وَقَعَدَ فِي الْمَسْجِدِ، فَقُلْنَا: رَحِمَكَ اللّٰهُ، لَوْ كُنْتَ وَصَلْتَ إِلَيْنَا كَانَ أَرْفَقَ بِكَ، قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ خُرُوجِ الْإِمَامِ، أَوْ فَرَّقَ بَيْنَ اثْنَيْنِ كَانَ كَالْجَارِّ قَصَبَهُ فِي النَّارِ

## حضرت عثمان بن ازرق رضی اللہ عنہ

حضرت عمار بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ازرق جمعہ کے دن مسجد میں ہمارے پاس اس حالت میں آئے کہ امام خطبہ دے رہا تھا' آپ نے مختصر نماز پڑھی اور مسجد میں وہیں بیٹھ گئے' ہم نے عرض کی: اللہ آپ پر رحم کرے! اگر تو ہم سے مل جاتا تو تیرے لیے زیادہ مناسب تھا۔ اُنہوں نے کہا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ فرما رہے تھے: جس نے جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں کو پھلانگا' امام کے منبر پر آنے کے بعد یا دو آدمیوں کو ایک دوسرے سے جدا کیا' جیسے خود کو ترجیح دینے والا یا کسی چیز کو گھسیٹنے والا تو اسے آگ میں کاٹا جائے گا۔

## عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

**8318-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ: عُثْمَانُ بْنُ عَمْرِو بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ سَوَّادٍ

## حضرت عثمان بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت عثمان بن عمرو بن رفاعہ بن حارث بن سواد کا بھی ہے۔



---

8317- قال فی المجمع جلد2صفحه179' وفيه هشام بن زياد وقد أجمعوا على ضعفه .

# مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ

# عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ الْهُذَلِيُّ

يُكْنَى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ بَدْرِيٌّ، وَكَانَ مِمَّنْ هَاجَرَ إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ الْهِجْرَةَ الْأُولَى

## ذِكْرُ نِسْبَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَسِنِّهِ وَوَفَاتِهِ، وَمِنْ أَخْبَارِهِ وَمَآثِرِهِ، وَكَلَامِهِ وَفُتْيَاهُ

**8319-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، قَالَ: أَمْلَى عَلَيَّ مُوسَى بْنُ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ نِسْبَةَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ كَاهِلِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ تَامِرِ بْنِ مَخْزُومِ بْنِ صَاهِلَةَ بْنِ كَاهِلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ تَمِيمِ بْنِ سَعْدِ بْنِ هُذَيْلِ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ إِلْيَاسَ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارٍ

**8320-** وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ

# جن کا نام عبداللہ ہے

# حضرت عبداللہ بن مسعود ہذلی رضی اللہ عنہ

آپ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے، بنوزہر کے حلیف ہیں، بدری ہیں، آپ نے پہلی ہجرت حبشہ کی سرزمین کی طرف کی۔

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے نسب اور آپ کی عمر اور وفات اور آپ کی خبریں اور اثر اور کلام اور فتنوں کے ذکر کے بیان میں

حضرت احمد بن رشدین مصری فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت موسیٰ بن عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود نے حضرت عبداللہ بن مسعود کا نسب املاء کروایا: حضرت عبداللہ بن مسعود بن کاہل بن حبیب بن تامر بن مخزوم بن صاہلہ بن کاہل بن حارث بن تمیم بن سعد بن ہذیل بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار۔

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود بن حارث بن شمخ بن مخزوم بن صاہلہ بن حارث



---

8319- ورواه الحاكم جلد3صفحه312 .

8320- قال في المجمع جلد9صفحه287' ورجاله ثقات .

عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ شَمْخِ بْنِ مَخْزُومِ بْنِ صَاهِلَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ تَمِيمِ بْنِ هُذَيْلِ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ إِلْيَاسَ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعْدِ بْنِ عَدْنَانَ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ شَهِدَ بَدْرًا

بن تمیم بن ھذیل بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان' بنی زہرہ کے حلیف ہیں اور آپ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

**8321**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ فُسْتُقَةُ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ شَمْخِ بْنِ مَخْزُومِ بْنِ كَاهِلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ سَعْدِ بْنِ هُذَيْلٍ مِنْ حُلَفَاءِ بَنِي زُهْرَةَ

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود بن حارث بن شمخ بن مخزوم بن کاھل بن حارث بن سعد بن ہذیل' آپ بنی زہرہ کے حلیف تھے۔

**8322**- حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَيُكْنَى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ بِضْعٍ وَسِتِّينَ سَنَةً، وَفِي سَنَةِ اثْنَتَيْنِ وَثَلَاثِينَ بِالْمَدِينَةِ، وَأَوْصَى إِلَى الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، وَصَلَّى عَلَيْهِ وَدُفِنَ بِالْبَقِيعِ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا وصال ساٹھ سے زائد عمر میں ۳۲ ہجری کو مدینہ میں ہوا' آپ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے' آپ نے حضرت زبیر بن عوام کو وصیت کی' حضرت زبیر نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور آپ کو بقیع میں دفن کیا گیا۔

**8323**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میری کنیت ابوعبدالرحمٰن رکھی حالانکہ میری اولاد نہیں تھی۔

ذكر نسبة عبد الله بن مسعود وسنه ووفاته ومن اخباره

---

8321- ورواه الحاكم جلد3صفحه312 .

8322- ذكره في المجمع جلد9صفحه291 .

8323- ورواه الحاكم جلد3صفحه313' قال في المجمع جلد8صفحه56 ورجاله رجال الصحيح .

هَاشِمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنَّاهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَلَمْ يُولَدْ لَهُ

**8324-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ لَقَدْ: رَأَيْتُنِي سَادِسَ سِتَّةٍ مَا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ مُسْلِمٌ غَيْرُنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اسلام لانے والوں میں چھٹے نمبر پر تھا' ہم چھ کے علاوہ کوئی مسلمان نہیں تھا۔

## صِفَةُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا حلیہ

**8325-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَغْسِلُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَتْرُكُ شَعْرَهُ مِنْ وَرَاءِ أُذُنَيْهِ

حضرت ہبیرہ بن یریم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے سر کو دھوتے' پھر اپنے بال اپنے دونوں کانوں کے پیچھے چھوڑتے تھے۔

**8326-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو کھیلتے دیکھا۔

8324- ورواه البزار جلد 1 صفحه303' قال في المجمع جلد 9صفحه287' ورجالهما رجال الصحيح . ورواه الحاكم جلد3صفحه313' وصححه ووافقه الذهبي . ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه126 .

8325- قال في المجمع جلد5صفحه165' ورجاله ثقات .

8326- قال في المجمع جلد9صفحه291' ورجاله رجال الصحيح' الا أن فيه نظيفًا بد قصفًا .

إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَصَفًا

**8327-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ لَهُ ضَفِيرَتَانِ، عَلَيْهِ مِسْحَةُ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَكَانَ دَقِيقَ السَّاقَيْنِ

حضرت ابومعمر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی دو مینڈھیاں تھیں' آپ پر جاہلیت والوں کا حسن تھا' دونوں پنڈلیاں پتلی تھیں۔

## مِنْ مَنَاقِبِ ابْنِ مَسْعُودٍ

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مناقب

**8328-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: ذَكَرْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: إِنَّ ذَلِكَ رَجُلٌ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ، مِنَ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ، فَبَدَأَ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو کے پاس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر ہوا' حضرت عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ اس آدمی سے میں محبت کرتا ہوں گا' اس شی کے بعد جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنی کہ قرآن چار آدمیوں سے پڑھو: عبداللہ بن مسعود' ابتداءً آپ کا نام لیا' اُبی بن کعب سے' ابوحذیفہ کے غلام حضرت سالم اور حضرت معاذ بن جبل سے۔



---

8327- قال فی المجمع جلد 5صفحه165' وفيه عبد الرحمٰن ابن أبی ذناب ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات . قلت: ليس فی اسناده عبد الرحمٰن هذا' بل ابنه وهو صدوق يهم .

8328- ورواه أحمد رقم الحديث: 6767,6523' والبخاری رقم الحديث: 5999,3808,3806,3760,3758' ومسلم رقم الحديث:2464' والترمذی رقم الحديث:3898' وأبو داؤد الطيالسی رقم الحديث:1894 .

بِهِ، وَمِنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَمِنْ سَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ، وَمِنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

**8329**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ: مِنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ

حضرت مسروق روایت فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن چار آدمیوں سے پڑھو: عبداللہ بن مسعود' ابتداءً آپ کا نام لیا' اُبی بن کعب سے' ابوحذیفہ کے غلام حضرت سالم اور حضرت معاذ بن جبل سے۔

**8330**- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ: مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَبَدَأَ بِهِ، وَمِنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ

حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن چار آدمیوں سے پڑھو: عبداللہ بن مسعود' ابتداءً آپ کا نام لیا' اُبی بن کعب سے' ابوحذیفہ کے غلام حضرت سالم اور حضرت معاذ بن جبل سے۔

## بَابٌ

## باب

**8331**- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ،

حضرت ابوعبیدہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ

---

8331- ورواه أحمد رقم الحديث: 3662' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه وكذلك رواه أحمد رقم الحديث: 4165,3797' ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 127 .

ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، فَمَرُّوا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ، سَلْ تُعْطَهْ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فَاسْتَبَقْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ فَمَا اسْتَبَقْنَا إِلَى خَيْرٍ إِلَّا سَبَقَنِي إِلَيْهِ فَبَشَّرَهُ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا أَدْرِي إِلَّا أَنَّ مِنْ دُعَائِي الَّذِي لَا أَكَادُ أَنْ أَدَعَهُ فِي صَلَاتِي: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَبِيدُ، وَمُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ گزرے' ابوبکر وعمر بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھے' پس وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو وہ نماز پڑھ رہے تھے' رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے اُمِ عبد کے بیٹے! سوال کر' تجھے عطا کیا جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور ابوبکر آگے ہوئے' ہم دونوں نے جس بھلے کام کی طرف سبقت کی تو ابوبکر مجھ سے آگے نکل گئے' اُنہوں نے بشارت دی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں مگر وہی میری دعا جو میں اپنی نماز میں کم ہی چھوڑتا ہوں: ''اللّٰهم انی اسألك الٰی آخره''۔

8332- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، سَمِعَ أَبَا عُبَيْدَةَ يَذْكُرُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَعَاهُمْ فَخَرَجُوا مِنْ مَنْزِلِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، وَفِيهِ عَبْدُ اللّٰهِ قَائِمٌ يُصَلِّي وَيَقْرَأُ، ثُمَّ جَلَسَ فَتَشَهَّدَ فَأَثْنَى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ كَأَحْسَنِ مَا يُثْنِي رَجُلٌ، وَصَلَّى عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ ابْتَهَلَ بِالدُّعَاءِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَلْ تُعْطَهْ ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَنْ

حضرت ابوعبیدہ' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ' حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما نکلے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان کو بلایا تھا' پس وہ اپنے گھر سے نکل کر مسجد مدینہ میں آئے' اس میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے' پھر وہ بیٹھے' تشہد پڑھا' اللہ کے شایانِ شان خوبصورت حمد کی جو ایک آدمی کرتا ہے اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھا' پھر دعا میں مشغول ہوئے' اس حال میں کہ نبی کریم ﷺ فرما رہے تھے: مانگ! تجھے عطا ہوگا۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یہ کون ہے؟ اے اللہ کے رسول! فرمایا: یہ اُمِ عبد کا بیٹا عبداللہ ہے۔ پس حضرت ابوبکر وعمر نے ان کی طرف جانے میں جلدی

هَـذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: هَذَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ، فَمَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَـقْـرَأْ كَمَا قَرَأَ ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ فَابْتَدَرَهُ أَبُو بَكْرٍ، وَعُـمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَسَبَقَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْـهُ فَـذَكَرَ عُمَرُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ سَبَقَهُ، قَالَ عُمَرُ: وَكَانَ سَبَّاقًا بِالْخَيْرَاتِ

کی پس جب آدمی کو پسند ہو کہ وہ اچھے طریقے سے قرآن پڑھے جیسے نازل ہوا تو وہ پڑھے جیسے اُم عبد کا بیٹا پڑھتا ہے۔ پس حضرت ابوبکر وحضرت عمر رضی اللہ عنہما ان کی طرف جلدی جلدی گئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پہلے پہنچے پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سبقت کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے: وہ بھلائی کے جملہ کاموں میں سب پر سبقت لے جانے والے تھے۔

**8333**- حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ فَتَعَشَّوْا عِنْدَهُ، فَلَمَّا فَرَغُوا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کو بلوایا' آپ کے پاس کھانا کھایا' جب کھانا کھا کر فارغ ہوئے تو حضور ﷺ حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے درمیان نکلے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس جبکہ وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے' حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ قرآن کو اس طرح تر وتازہ پڑھے جس طرح نازل ہوا تھا تو وہ ابن اُم عبد کی قرأت کے مطابق پڑھے۔

**8334**- حَـدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا الَّذِي كُنْتَ دَعَوْتَ بِهِ لَيْلَةَ قَالَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ تُعْطَهْ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيمًا لَا

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ سے پوچھا گیا: آپ اس رات کو کیا دعا کر رہے تھے جب آپ کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ دعا کر رہا تھا: ''اللّٰهم انی اسألك الی آخره''۔

يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى دَرَجَةِ الْخُلْدِ

**8335-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ يُصَلِّي، وَافْتَتَحَ النِّسَاءَ فَسَجَلَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْ قِرَاءَةَ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ ثُمَّ قَعَدَ، ثُمَّ سَأَلَ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَلْ تُعْطَهْ، سَلْ تُعْطَهْ فَقَالَ: فِيمَا سَأَلَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَّةِ الْخُلْدِ فَأَتَى عُمَرُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يُبَشِّرُهُ فَوَجَدَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَارِجًا، وَقَدْ سَبَقَهُ، فَقَالَ: إِنْ فَعَلْتَ لَقَدْ كُنْتَ سَبَّاقًا بِالْخَيْرَاتِ

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے درمیان میں آئے اس حالت میں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے' آپ نے سورۂ نساء کی تلاوت شروع کی اور آرام سے پڑھا' حضورﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ قرآن کو تروتازہ پڑھے جس طرح نازل کیا گیا ہے تو ابن اُم عبد کی قرأت کے مطابق پڑھے' پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیٹھے' پھر دعا مانگنے لگے' حضورﷺ فرمانے لگے: مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا' مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: آپ کیا مانگ رہے تھے؟ فرمایا: میں یہ دعا مانگ رہا تھا: ''اللّٰهم انی اسألك الٰی آخرہ''۔ حضرت عمر' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو خوشخبری دینے کے لیے آئے' تو حضرت ابوبکر کو دیکھا کہ وہ آپ کو خوشخبری دینے کیلئے پہلے آئے ہوئے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابوبکر نیکیوں میں سبقت کرتے ہیں۔

**8336-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت سعید بن میسب فرماتے ہیں کہ حضرت

---

8335- ورواه أحمد رقم الحديث: 4255' والبزار (252 زوائد البزار) مختصرًا قال في المجمع جلد9صفحه287-288' وفيه عاصم ابن أبي النجود وهو على ضعفه حسن الحديث وبقية رجال أحمد - وهم نفس رجال الطبراني ما عدا شيخه وهو ثقة رجال الصحيح . ورواه أحمد أيضًا رقم الحديث: 4341,4340' والبيهقي في الدعوات الكبير (2-1/22).

8336- قال في المجمع جلد9صفحه288' ورجاله رجال الصحيح غير عبد الله بن أحمد بن حنبل وسعيد بن الربيع

حَنْبَلٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحُسَامِ، ثنا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: بَيْنَمَا هُوَ يَقْرَأُ فِي الْمَسْجِدِ مَرَّ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَدْعُو، خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَلَمَّا حَاذَا بِهِ يَسْمَعُ دُعَاءَهُ وَهُوَ لَا يَعْرِفُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ تُعْطَهُ فَرَجَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: الدُّعَاءُ الَّذِي دَعَوْتَ بِهِ مَا هُوَ؟ قَالَ: حَمِدْتُ اللّٰهَ وَمَجَّدْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَعْدُكَ حَقٌّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَرُسُلُكَ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں قرآن پڑھ رہے تھے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس سے گزرے تو یہ دعا کر رہے تھے' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما نکلے جب حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے قریب ہوئے تو آپ کی دعا سنی' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو معلوم نہیں تھا' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ہوکر فرمایا: وہ کیا دعا تھی جو تم مانگ رہے تھے؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اللہ کی حمد اور بزرگی بیان کی' پھر یہ دعا کی: اے اللہ! تو ہی معبود ہے' تیرا وعدہ حق ہے' تیری ملاقات حق ہے' جنت حق ہے' دوزخ حق ہے' تیرے رسول حق ہیں' تیرے نبی حق ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حق ہیں۔

**8337-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: بَيْنَمَا ابْنُ مَسْعُودٍ فِي الْمَسْجِدِ يَدْعُو بِدُعَاءٍ مَرَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، فَلَمَّا حَاذَى بِهِ رَسُولُ

حضرت عون بن عبداللہ اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دعا کر رہے تھے' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نکلے' جب حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے برابر قریب ہوئے تو آپ کی دعا سنی' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہچان نہیں رہے تھے' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کون ہے؟ تم مانگو تمہیں

---

السمان وهما ثقتان .

8337- ورواه أبو نعيم في الحلية جلد1 صفحه127-128' ورواه جلد1 صفحه128 من طريق المصنف .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ دُعَاءَهُ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْرِفُهُ، فَقَالَ: مَنْ هَذَا سَلْ تُعْطَهُ فَرَجَعَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: الدُّعَاءُ الَّذِي كُنْتَ تَدْعُو بِهِ؟ قَالَ: حَمِدْتُ اللّٰهَ وَمَجَّدْتُهُ ثُمَّ قُلْتُ: اللّٰهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَكِتَابُكَ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَرُسُلُكَ حَقٌّ

عطا کیا جائے گا! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ہو کر فرمایا: وہ کیا دعا تھی جو تم مانگ رہے تھے؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اللہ کی حمد اور بزرگی بیان کی' پھر یہ دعا کی: اے اللہ! تُو ہی معبود ہے' تیرا وعدہ حق ہے' تیری ملاقات حق ہے' تیری کتاب حق ہے' نبی سچے ہیں' حضرت محمد ﷺ سچے ہیں' جنت حق ہے' دوزخ حق ہے' تیرے رسول حق ہیں۔

**8338**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَبِشْرُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: إِنِّي جِئْتُكَ مِنْ عِنْدِ رَجُلٍ يُمْلِي الْمَصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبٍ، قَالَ: فَفَزِعَ عُمَرُ، فَقَالَ: وَيْحَكَ انْظُرْ مَا تَقُولُ وَغَضِبَ، فَقَالَ: مَا جِئْتُكَ إِلَّا بِالْحَقِّ، قَالَ: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ، وَسَأُحَدِّثُكَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ: إِنَّا سَمَرْنَا لَيْلَةً فِي بَيْتٍ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي بَعْضِ مَا يَكُونُ مِنْ حَاجَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَرَجْنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بَيْنِي وَبَيْنَ أَبِي بَكْرٍ، فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَى

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اُس نے عرض کی: میں ایسے آدمی کے پاس سے آیا ہوں جو قرآن زبانی سکھاتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پریشان ہوئے' فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! دیکھ! تُو کیا کہہ رہا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ناراض ہوئے' اس نے کہا کہ میں سچی بات کر رہا ہوں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ کون ہے؟ اس نے عرض کی: وہ عبداللہ بن مسعود ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں کسی کو نہیں جانتا جو اس کا ان سے زیادہ حقدار ہو۔ میں تجھے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کر کے حدیث سناتا ہوں: ہم نے ایک رات' ایک گھر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ گفتگو کی جو نبی کریم ﷺ کے کاموں میں سے کسی کام کے بارے تھی' پھر ہم اس حال میں نکلے کہ رسول کریم ﷺ میرے اور ابوبکر کے درمیان

8338- ورواه الحاكم جلد2صفحه227' وأبو نعيم في الحلية جلد1صفحه124 .

الْمَسْجِدِ إِذَا رَجُلٌ يَقْرَأُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَمِعُ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: أَعْتَمْتَ، فَغَمَزَنِي بِيَدِهِ اسْكُتْ، قَالَ: فَقَرَأَ وَرَكَعَ وَسَجَدَ وَجَلَسَ يَدْعُو وَيَسْتَغْفِرُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ تُعْطَهْ ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ رَطْبًا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْ قِرَاءَةَ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ فَعَلِمْتُ أَنَا وَصَاحِبِي أَنَّهُ عَبْدُ اللّٰهِ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ إِلَيْهِ لِأُبَشِّرَهُ، فَقَالَ: سَبَقَكَ بِهَا أَبُو بَكْرٍ، وَمَا سَابَقْتُهُ إِلَى خَيْرٍ إِلَّا سَبَقَنِي إِلَيْهِ

چل رہے تھے' جب میں مسجد میں پہنچا تو وہاں ایک آدمی قرأت کر رہا تھا' پس نبی کریم ﷺ غور سے سننے لگے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے دیر کردی۔ پس آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مجھے اشارہ کیا کہ خاموش! فرماتے ہیں: اس نے قرأت کر کے رکوع کیا' سجدہ کیا اور قعدہ ادا کیا پھر دعا و استغفار کرنے لگا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مانگ! عطا کیا جائے گا' پھر فرمایا: جس آدمی کو پسند ہو کہ وہ تروتازہ قرآن پڑھے جیسے نازل ہوا تو وہ اُم عبد کے بیٹے کی طرح قرأت کرے۔ پس میں اور میرا دوست جان گئے کہ یہ آدمی عبداللہ ہے۔ جب میں نے صبح کی تو میں ان کو بشارت دینے گیا۔ فرماتے ہیں: ابوبکر پہلے پہنچ چکے تھے۔ میں نے جس اچھے کام کی طرف سبقت کرنے کا ارادہ کیا تو ابوبکر مجھ پر سبقت لے گئے۔

**8339-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ قرآن تروتازہ پڑھے جس طرح نازل کیا گیا تو وہ ابن اُم عبد کی قرأت کے مطابق پڑھے۔

**8340-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت قیس بن مروان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'

---

8339- ورواه الحاكم جلد2صفحه227 .

8340- قال في المجمع جلد9صفحه287 بعد ان نسبه اليه فقط . ورجال أحدهما رجال الصحيح غير قيس بن مروان وهو ثقة .

الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَعَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مَرْوَانَ، قَالَا: أَتَى رَجُلٌ عُمَرَ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، قَدْ تَرَكْتُ بِالْعِرَاقِ رَجُلًا يُمْلِي الْمَصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبٍ، فَغَضِبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اعْلَمْ مَا تَقُولُهُ، مِرَارًا، فَقَالَ: مَا أُنَبِّئُكَ إِلَّا بِالْحَقِّ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ، قَالَ: فَسَكَنَ حَتَّى ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ، ثُمَّ قَالَ: مَا أَصْبَحَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ، وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَرَ فِي بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ لِبَعْضِ حَاجَةٍ حَتَّى أَعْتَمَ، ثُمَّ رَجَعَ بَيْنِي، وَبَيْنَ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ، إِذَا رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ يُصَلِّي، فَقَامَ يَسْتَمِعُ لِقِرَاءَتِهِ مَا أَدْرِي أَنَا وَصَاحِبِي مَنْ هُوَ؟ قَالَ: فَلَمَّا قَامَ سَاعَةً قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ يُصَلِّي لَوْ رَجَعْتَ وَقَدْ أَعْتَمْتَ، قَالَ فَغَمَزَنِي وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَمِعُ لِقِرَاءَتِهِ، قَالَ: فَرَكَعَ وَسَجَدَ ثُمَّ قَعَدَ يَدْعُو فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَلْ تُعْطَهْ، سَلْ تُعْطَهْ وَلَا أَدْرِي

فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اُس نے عرض کی: میں ایسے آدمی کے پاس سے آیا ہوں جو قرآن زبانی سکھاتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پریشان ہوئے' فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! دیکھ! تُو کیا کہہ رہا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ناراض ہوئے' اس نے کہا کہ میں سچی بات کر رہا ہوں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ کون ہے؟ اس نے عرض کی: وہ عبداللہ بن مسعود ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں کسی کو نہیں جانتا جو اس کا ان سے زیادہ حقدار ہو۔ میں تجھے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کر کے حدیث سناتا ہوں: ہم نے ایک رات' ایک گھر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ گفتگو کی جو نبی کریم ﷺ کے کاموں میں سے کسی کام کے بارے تھی' پھر ہم اس حال میں نکلے کہ رسول کریم ﷺ میرے اور ابوبکر کے درمیان چل رہے تھے' جب میں مسجد میں پہنچا تو وہاں ایک آدمی قرأت کر رہا تھا' پس نبی کریم ﷺ غور سے سننے لگے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے دیر کر دی۔ پس آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مجھے اشارہ کیا کہ خاموش! فرماتے ہیں: اس نے قرأت کر کے رکوع کیا' سجدہ کیا اور قعدہ ادا کیا پھر دعا و استغفار کرنے لگا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مانگ! عطا کیا جائے گا' پھر فرمایا: جس آدمی کو پسند ہو کہ وہ تروتازہ قرآن پڑھے جیسے نازل ہوا تو وہ اُم عبد کے بیٹے کی طرح قرأت کرے۔ پس میں اور میرا دوست جان گئے کہ یہ آدمی عبداللہ ہے۔ جب میں نے صبح کی تو

أَنَا وَصَاحِبِي مَنْ هُوَ حَتَّى سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْ كَمَا يَقْرَأُ ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ، قَالَ: فَذَلِكَ حِينَ عَلِمْتُ أَنَا وَصَاحِبِي مَنْ هُوَ، قَالَ: فَغَدَوْتُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ لِأُبَشِّرَهُ، فَقَالَ قَدْ سَبَقَكَ أَبُو بَكْرٍ، وَايْمُ اللّٰهِ مَا سَابَقْتُ أَبَا بَكْرٍ إِلَى خَيْرٍ إِلَّا سَبَقَنِي

میں ان کو بشارت دینے گیا۔ فرماتے ہیں: ابوبکر پہلے پہنچ چکے تھے۔ میں نے جس اچھے کام کی طرف سبقت کرنے کا ارادہ کیا تو ابوبکر مجھ پر سبقت لے گئے۔

**8341-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا فُرَاتُ بْنُ مَحْبُوبٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بَشَّرَاهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ مَسْعُودٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں نے خوشخبری دی کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ قرآن اسی طرح پڑھے جس طرح نازل کیا گیا ہے تو وہ ابن مسعود کی قرأت کے مطابق پڑھے۔

**8342-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَائِشَةَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْقَرْثَعِ، عَنْ قَيْسٍ، أَوِ ابْنِ قَيْسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَرَّ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے جبکہ وہ نماز میں قرأت کر رہے تھے آپ ان کی قرأت سننے کے لیے کھڑے ہوئے پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رکوع کیا اور سجدہ کیا حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہے کہ

---

8341- قال في المجمع جلد9صفحه288' ورجاله رجال الصحيح غير فوات بن محبوب وهو ثقة .

8342- ورواه أحمد رقم الحديث: 265 هكذا بالشك وقيس هو ابن أبي قيس واسم أبيه مروان ورواه أحمد رقم الحديث: 175 من طريق علقمة عن عمرو بن خيثمة عن قيس بن مروان عن عمر' فالظاهر أن علقمة سمعه من عمر ومن القرقع عن عمر كما قال المرحوم أحمد ومحمد شاكر في تعليقه على المسند .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ وَأَبُو بَكْرٍ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ يَقْرَأُ، فَقَامَ يَسْتَمِعُ قِرَاءَتَهُ، ثُمَّ رَكَعَ عَبْدُ اللّٰهِ وَسَجَدَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْ مِنِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ، قَالَ: فَأَدْلَجْتُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ لِأُبَشِّرَهُ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا ضَرَبْتُ الْبَابَ سَمِعَ صَوْتِي فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقُلْتُ: جِئْتُ أُبَشِّرُكَ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَبَقَكَ أَبُو بَكْرٍ، قُلْتُ: إِنْ يَفْعَلْ فَإِنَّهُ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ، مَا اسْتَبَقْنَا إِلَى خَيْرٍ قَطُّ إِلَّا سَبَقَنِي إِلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ

قرآن اسی طرح پڑھے جس طرح نازل کیا گیا ہے تو وہ ابن اُم عبد کی قرأت کے مطابق پڑھے۔ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس خوشخبری دینے کے لیے آیا جو حضورﷺ نے فرمائی تھی' جب میں نے دروازہ کھٹکھٹایا انہوں نے میری آواز سنی تو کہا: آپ کیسے آئے ہیں؟ میں نے عرض کی: میں وہ بشارت دینے آیا ہوں جو رسول کریمﷺ نے دی ہے۔ فرمایا: ابوبکر تجھ سے پہلے آ گئے۔ میں نے کہا: اگر وہ یہ کام کرتے ہیں تو وہ بھلے کاموں میں سبقت لے جانے والے ہیں' ہم دونوں نے جس اچھے کام کی طرف سبقت کی' حضرت ابوبکر نے وہ کام مجھ سے پہلے کیا۔

8343- حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، ثنا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، تَرَكْتُ بِالْكُوفَةِ رَجُلًا يُمْلِي الْمَصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهِ، فَغَضِبَ عُمَرُ حَتَّى انْتَفَخَ وَجْهُهُ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ هُوَ؟، قَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: لِلّٰهِ أَبُوكَ، وَمَنْ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں نے مسجد میں ایک آدمی چھوڑا جو قرآن زبانی لکھواتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ناراض ہوئے یہاں تک کہ آپ کی رگیں پھول گئیں' پھر فرمایا: کون ہے؟ اس نے عرض کی: عبداللہ بن مسعود! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ان سے زیادہ کون اس کا حق دار ہے؟ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کو پسند ہو کہ قرآن اسی طرح پڑھے جس طرح نازل کیا گیا تو وہ اُم عبد کے بیٹے کی قرأت کے مطابق پڑھے۔

عَلٰى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

## بَابٌ

**8344-** حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، ح وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَاهْدُوا هَدْيَ عَمَّارٍ، وَتَمَسَّكُوا بِعَهْدِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ

## باب

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی اقتداء کرو اور عمار کی ہدایت کو پکڑو اور عبداللہ بن مسعود کے وعدہ کو تھام لو۔

## بَابٌ

**8345-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا

## باب

حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیا' جب آپ نے قرآن کھولا تو مسجد

---

8344- ورواه الترمذی رقم الحديث: 3893' وقال: حديث غريب من هذا الوجه من حديث ابن مسعود' لا نعرفه الا من حديث يحيى بن سلمة بن كهيل ويحيى بن سلمة يضعف فی الحديث ورواه الحاكم جلد 3صفحه75-76' وقال الذهبی: سنده واه . ورواه أحمد جلد5صفحه385,399,402' والترمذی رقم الحديث: 3887' وقال: حديث حسن' والحاكم جلد3صفحه75' وصححه ووافقه الذهبی وابن حبان رقم الحديث: 2193' ورواه الخطيب فی تاريخ بغداد (2012)' والفقيه والمتفقه جلد 1صفحه117 كلهم من حديث حذيفة بهذا اللفظ . ورواه أحمد جلد 5 صفحه382' والترمذی رقم الحديث: 3742' وابن ماجه رقم الحديث: 97' وأبو نعيم فی الحلية جلد 9صفحه109 بدون ذكر عمار وابن مسعود .

8345- ورواه البخاری رقم الحديث:5000' ومسلم رقم الحديث:2462' والنسائی جلد8صفحه134 .

سُلَيْمَانُ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: خَطَبَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حِينَ شُقَّتِ الْمَصَاحِفُ وَالْمَسْجِدُ مُمْتَلِءٌ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: لَقَدْ عَلِمَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَعْلَمُهُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ -قَالَ شَقِيقٌ: ثُمَّ رَأَيْتُ أَنَّهُ اسْتَحْيَى مِمَّا قَالَ -فَقَالَ: وَمَا أَنَا بِخَيْرِهِمْ، وَلَوْ أَعْلَمُ رَجُلًا أَعْلَمُ بِكِتَابِ اللّٰهِ مِنِّي تَبْلُغُهُ الْإِبِلُ لَأَتَيْتُهُ قَالَ شَقِيقٌ: فَمَا فَرَغَ عَبْدُ اللّٰهِ مِنْ خُطْبَتِهِ قَعَدْتُ فِي الْحِلَقِ لِأَسْمَعَ مَا يَقُولُونَ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا مُنْكِرًا عَلَى ذٰلِكَ

بدر والے صحابہ سے بھری ہوئی تھی' آپ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب جانتے ہیں کہ قرآن کے احکامات کو کون جانتا ہے۔ حضرت شقیق نے فرمایا: میں نے دیکھا جو آپ نے فرمایا' اس سے آپ نے جھجک محسوس کی' آپ نے فرمایا: میں ان سے بہتر نہیں ہوں' اگر کسی آدمی کے متعلق مجھے علم ہو کہ وہ مجھ سے قرآن کا زیادہ علم رکھتا ہے تو میں اونٹ پر سوار ہو کر اُس کے پاس جاؤں گا۔ حضرت شقیق فرماتے ہیں: جب حضرت عبداللہ اپنے خطبہ سے فارغ ہوئے تو میں ان حلقوں میں بیٹھا تاکہ سنوں جو وہ کہتے ہیں' میں نے اس پر کسی سے کوئی بُری بات نہیں سنی۔

**8346**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: لَمَّا أَمَرَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْمَصَاحِفِ بِمَا أَمَرَ، قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) (آل عمران: **161** ) أَلَا فَغُلُّوا الْمَصَاحِفَ عَلَى قِرَاءَةِ مَنْ تَأْمُرُنِي أَنْ أَقْرَأَهُ عَلَى قِرَاءَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَوَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ أَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ لَهُ ذُؤَابَتَانِ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ، وَالَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ لَوْ أَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ بِكِتَابِ

حضرت فرماتے ہیں کہ جب مصاحف کے بارے میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حکم دیا جو حکم دیا' حضرت عبداللہ کھڑے ہوئے' اللہ کی حمد کی' پھر فرمایا: اے لوگو! اللہ عزوجل فرماتا ہے: جو چھپائے گا وہ قیامت کے دن چھپائی ہوئی چیز لائے گا' خبردار! جو مجھے حکم دیتا ہے کہ' تم زید بن ثابت کی قرأت پر پڑھو' تو تم اس کی قرأت کے مطابق مصاحف کو چھپانے والے ہو' وہ ذات جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ مبارک سے ستر سورتیں یاد کی ہیں حالانکہ زید بن ثابت کی دو مینڈھیاں تھیں' آپ بچوں کے ساتھ کھیلتے تھے' وہ ذات جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں' اگر مجھے علم ہو کہ مجھ سے زیادہ کوئی قرآن کا علم رکھتا ہے تو میں اس کے پاس ضرور جاؤں۔

---

8346- ورواه أحمد رقم الحديث: 3906' وابن أبي داؤد في كتاب المصاحف صفحه15-16 .

اللّٰهِ مِنِّي لَأَتَيْتُهُ

**8347-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا نَزَلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ سُورَةٌ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ حَيْثُ أُنْزِلَتْ، وَلَا أُنْزِلَتْ مِنْهُ آيَةٌ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ فِيمَا أُنْزِلَتْ، وَلَوْ أَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ بِكِتَابِ اللّٰهِ مِنِّي تَبْلُغُهُ الْإِبِلُ لَأَتَيْتُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! قرآن کی ہر سورت کے متعلق مجھے علم ہے کہ وہ جہاں نازل ہوئی اور کوئی آیت نازل نہیں ہوئی مگر مجھے معلوم ہے کہ وہ کس بارے نازل ہوئی' اگر مجھے معلوم ہو کہ کتاب اللہ کو مجھ سے زیادہ بھی کوئی جاننے والا ہے' جہاں قافلے جاتے ہیں تو میں بھی اس کے پاس جاؤں۔

**8348-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَا نَزَلَتْ سُورَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ إِلَّا وَأَنَا أَعْلَمُ حَيْثُ أُنْزِلَتْ، وَلَا آيَةٌ وَأَعْلَمُ فِيمَنْ نَزَلَتْ، وَلَوْ أَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ بِكِتَابِ اللّٰهِ مِنِّي تَبْلُغُهُ الْإِبِلُ لَرَكِبْتُ إِلَيْهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! قرآن کی ہر سورت کے متعلق مجھے علم ہے کہ وہ جہاں نازل ہوئی اور کوئی آیت نازل نہیں ہوئی مگر مجھے معلوم ہے کہ وہ کس بارے نازل ہوئی' اگر مجھے معلوم ہو کہ کتاب اللہ کو مجھ سے زیادہ بھی کوئی جاننے والا ہے' جہاں قافلے جاتے ہیں تو میں بھی اس کے پاس جاؤں۔

**8349-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ، ثنا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ آيَةٌ إِلَّا أَعْلَمُ حَيْثُ نَزَلَتْ وَفِيمَنْ أُنْزِلَتْ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! قرآن کی ہر سورت کے متعلق مجھے علم ہے کہ وہ جہاں نازل ہوئی اور کوئی آیت نازل نہیں ہوئی مگر مجھے معلوم ہے کہ وہ کس بارے نازل ہوئی' اگر مجھے معلوم ہو کہ کتاب اللہ کو مجھ سے زیادہ بھی کوئی جاننے والا ہے'

---

8347- ورواه مسلم رقم الحديث: 2463 .

8349- ورواه ابن أبي داؤد في المصاحف، صفحه 16,14 .

وَلَوْ أَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ بِكِتَابِ اللّٰهِ مِنِّي تَبْلُغُهُ الْإِبِلُ لَرَحَلْتُ إِلَيْهِ

جہاں قافلے جاتے ہیں تو میں بھی اس کے پاس جاؤں۔

**8350**- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا قُطْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ سُورَةٌ إِلَّا وَأَنَا أَعْلَمُ أَيْنَ نَزَلَتْ، وَلَا فِيهِ آيَةٌ إِلَّا وَأَنَا أَعْلَمُ فِيمَا أُنْزِلَتْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! قرآن کی ہر سورت کے متعلق مجھے علم ہے کہ وہ جہاں نازل ہوئی اور کوئی آیت نازل نہیں ہوئی مگر مجھے معلوم ہے کہ وہ کس بارے نازل ہوئی اگر مجھے معلوم ہو کہ کتاب اللہ کو مجھ سے زیادہ بھی کوئی جاننے والا ہے جہاں قافلے جاتے ہیں تو میں بھی اس کے پاس جاؤں۔

## بَابٌ

## باب

**8351**- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ النَّخَعِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: قِيلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ: اقْرَأْ عَلَى قِرَاءَةِ زَيْدٍ، قَالَ: أَتْرُكُ قِرَاءَتِي لِقِرَاءَةِ زَيْدٍ، وَقَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، وَهُوَ غُلَامٌ لَهُ ذُؤَابَتَانِ؟

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: زید کی قرأت کے مطابق پڑھو؟ آپ نے فرمایا: میں اپنی قرأت کو چھوڑ دوں زید کی قرأت کی وجہ سے جبکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے ستر سورتیں سیکھی ہیں حالانکہ زید بچہ تھا اس کی دو مینڈھیاں تھیں۔

**8352**- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ خُمَيْرِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا أُمِرَ بِالْمَصَاحِفِ تُغَيَّرُ سَاءَ ذَلِكَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَغُلَّ مُصْحَفًا فَلْيَفْعَلْ، فَإِنَّهُ مَنْ غَلَّ شَيْئًا جَاءَ بِمَا

حضرت خمیر بن مالک فرماتے ہیں کہ جب مصاحف کے متعلق حکم دیا گیا قرأت کے بدلنے کا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو تکلیف پہنچی آپ نے فرمایا: جو تم میں طاقت رکھتا ہے کہ قرآن کو چھپائے تو وہ کرے جس نے کوئی شی چھپائی ہوگی وہ قیامت کے دن چھپائی ہوئی شی لے کر آئے گا۔

غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

**8353-** ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَقَدْ قَرَأْتُ الْقُرْآنَ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَزَيْدٌ صَبِيٌّ، أَتْرُكُ مَا أَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

پھر فرمایا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ سے ستر سورتیں قرآن کی یاد کی ہیں اس حالت میں کہ زید ابھی بچہ تھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ سے جو یاد کیا وہ چھوڑ دوں؟

**8354-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ خُمَيْرِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَقَدْ قَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، وَإِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَهُ ذُؤَابَتَانِ فِي الْكُتَّابِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ سے ستر سورتیں یاد کی ہیں حالانکہ اس وقت زید بن ثابت کی دو مینڈھیاں تھیں۔

**8355-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ خُمَيْرِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَقَدْ قَرَأْتُ مِنْ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ ذُو ذُؤَابَةٍ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ سے ستر سورتیں یاد کی ہیں حالانکہ اس وقت زید بن ثابت کی دو مینڈھیاں تھیں وہ بچوں کے ساتھ کھیلتے تھے۔

**8356-** حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْهَرَوِيُّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا

حضرت ہبیرہ بن یریم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری قرأت کے علاوہ کوئی دوسری

---

8353- ورواه أحمد رقم الحديث: 4218,3929,3846,3697 وابن أبي داؤد صفحه14-15 .

8355- ورواه النسائي جلد8صفحه134 .

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبَانَ، قَالَا: ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: عَلَى قِرَاءَةِ مَنْ يَأْمُرُنِي أَنْ أَقْرَأَ؟ لَقَدْ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، وَإِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَصَاحِبُ ذُؤَابَةٍ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ

قرأت پڑھنے کا حکم کون دیتا ہے؟ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ستر سورتیں یاد کی ہیں جبکہ اس وقت زید بن ثابت کی دو مینڈھیاں تھیں اور وہ بچوں کے ساتھ کھیلتے تھے۔

**8357-** حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، أَوِ ابْنِ شَرَاحِيلَ أَبُو مَيْسَرَةَ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: أَتَى عَلَيَّ رَجُلٌ وَأَنَا أُصَلِّي، فَقَالَ: أَلَا أَرَاكَ تُصَلِّي وَقَدْ أُمِرَ بِكِتَابِ اللَّهِ فَمُزِّقَ، فَتَجَوَّزْتُ فِي صَلَاتِي وَكُنْتُ لَا أُحْبَسُ، فَدَخَلْتُ الدَّارَ وَلَمْ أُحْبَسْ، وَرَقِيتُ فَلَمْ أُحْبَسْ، فَإِذَا أَنَا بِالْأَشْعَرِيِّ، وَحُذَيْفَةَ، وَابْنِ مَسْعُودٍ يَتَقَاوَلَانِ، وَحُذَيْفَةُ يَقُولُ لِابْنِ مَسْعُودٍ: ادْفَعْ إِلَيْهِمْ هَذَا الْمُصْحَفَ، قَالَ: لَا وَاللَّهِ لَا أَدْفَعُهُ إِلَيْهِمْ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِينَ مَرَّةً ثُمَّ أَدْفَعُهُ إِلَيْهِمْ، وَاللَّهِ لَا أَدْفَعُهُ إِلَيْهِمْ

حضرت ابومیسرہ ہمدانی فرماتے ہیں کہ میرے پاس ایک آدمی اس حالت میں آیا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا' اس نے کہا: آپ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھ رہا ہوں حالانکہ قرآن کے متعلق حکم دیا گیا ہے کہ پھاڑ دیا جائے' میں نے اپنی نماز مختصر کی لیکن میں رُکا نہیں' میں گھر میں داخل ہوا' میں رُکا نہیں' میں چڑھا' میں رُکا نہیں۔ میں حضرت اشعری کے پاس تھا' حذیفہ اور ابن مسعود دونوں گفتگو کر رہے تھے حضرت حذیفہ نے ابن مسعود سے فرمایا: یہ مصحف ان کو دے دیں! حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں' اللہ کی قسم! میں ان کو نہیں دوں گا' رسول اللہ ﷺ نے ستر سے زیادہ سورتیں مجھے پڑھائی ہیں' پھر میں وہ ان کو دے دوں' اللہ کی قسم! میں ان کو نہیں دوں گا۔

---

8357- ورواه الحاكم جلد2صفحه228' وصححه ووافقه الذهبي .

**8358-** حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْأَزْدِيِّ، أَنَّهُ: سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: لَقَدْ تَلَقَّيْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً أَحْكَمْتُهَا قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ لَهُ ذُؤَابَةٌ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ستر سورتیں یاد کی ہیں' میں زید بن ثابت سے پہلے اسلام لایا ہوں حالانکہ زید بن ثابت بچوں کے ساتھ کھیل رہے ہوتے تھے۔

**8359-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ الشَّدَّاخِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: عَجَبًا لِلنَّاسِ وَتَرْكِهِمْ قِرَاءَتِي وَأَخْذِهِمْ قِرَاءَةَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، وَقَدْ أَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ غُلَامٌ صَاحِبُ ذُؤَابَةٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں کے لیے تعجب ہے کہ وہ میری قرأت کو چھوڑتے ہیں اور زید بن ثابت کی قرأت پر عمل کرتے ہیں حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ستر سورتیں یاد کی ہیں اور حضرت زید بن ثابت بچے تھے اور مینڈھیوں والے تھے۔

**8360-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، ثنا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ مبارک سے ستر سے زیادہ سورتیں یاد کی ہیں' اس وقت حضرت زید بن ثابت کی دو مینڈھیاں تھیں۔

---

8359- ورواه ابن أبي داؤد في كتاب المصاحف صفحه17' ومن طريق المصنف رواه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه125 .

8360- ورواه أحمد رقم الحديث:4330,4372' وابن أبي داؤد في كتاب المصاحف صفحه16-17 .

بْنُ مَسْعُودٍ: لَقَدْ قَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً وَإِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَهُ ذُؤَابَتَانِ

**8361-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَخَذْتُ مِنْ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، لَا يُنَازِعُنِي فِيهَا أَحَدٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے ستر سورتیں یاد کی ہیں مجھ سے اس کے متعلق کوئی نہ جھگڑے۔

**8362-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے ستر سورتیں یاد کی ہیں۔

**8363-** حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ أَبِي فَاخِتَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَقَدْ قَرَأْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً، وَإِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَهُ ذُؤَابَتَانِ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے ستر سورتیں یاد کی ہیں جبکہ زید بن ثابت کی دو لٹیں تھیں بچوں کے ساتھ کھیلتے تھے۔

**8364-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ سے ستر سورتیں یاد کی ہیں اس وقت زید

إِسْرَائِيلُ، ثنا ثُوَيْرٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَقَدْ قَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَإِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَكَافِرٌ بِاللّٰهِ مَا آمَنَ بِهِ

بن ثابت اللہ کا انکار کرتے تھے وہ ایمان نہیں لائے تھے۔

**8365-** حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ الْكُوفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَالِمٍ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ بَيَانَ بْنِ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَخَتَمْتُ الْقُرْآنَ عَلَى خَيْرِ النَّاسِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے ستر سورتیں یاد کی ہیں اور مکمل قرآن لوگوں میں سب سے بہتر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یاد کیا ہے۔

**8366-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلُّوَيْهِ الْقَطَّانُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سِيَابَةَ، ثنا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ زَاذَانَ أَبِي عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ لَهُ: يَا أَخِي إِنَّ لَنَا مَجْلِسًا فَأْتِنَا، فَأَقْبَلْتُ إِلَيْهِ فِي مَجْلِسِهِ فَتَعَلَّمْتُ مِنْهُ سَبْعِينَ سُورَةً، فَقَالَ لِي عَبْدُ اللّٰهِ: أَخَذْتُهَا مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بِهَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ عِنْدِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوعمران فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اے میرے بھائی! ہماری ایک مجلس ہے ہمارے پاس آؤ! پس میں ان کی مجلس میں ان کی طرف متوجہ ہوا تو میں نے ان سے ستر سورتیں سیکھیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: یہ میں نے رسول کریم ﷺ کے منہ سے سن کر حاصل کی تھیں' ان کو حضرت جبریل لے کر اُترے رب العالمین کی طرف سے۔

**8367-** حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لوگ مجھے

---

8365- قال في المجمع جلد9صفحه116 هو في الصحيح خلا قوله وختمت الى آخره رواه الطبراني في الأوسط وفيه من لم أعرفه ۔ قلت: لم أره في مجمع البحرين ولعله الناسخ سهل فكتب الأوسط بدل الكبير ۔

الْحَدَّادُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو شِهَابٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَيْفَ تَأْمُرُونِي أَنِ اقْرَأَ عَلَى قِرَاءَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: لَقَدْ قَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً

کیسے حکم دیتے ہو کہ میں حضرت زید بن ثابت کی قرأت کے مطابق پڑھوں' میں نے رسول اللہ ﷺ سے ستر سورتیں یاد کی ہیں۔

**8368-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدَّثَهُمْ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ، وَأَنْ تَسْمَعَ سِوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ قَالَ الْحَسَنُ: السَّوَادُ: السِّرَارُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اجازت ہے میرے پاس آنے کی' پردہ اُٹھانے کی' میری پوشیدہ گفتگو سن! یہاں تک کہ میں تجھے منع کروں۔ حضرت حسن فرماتے ہیں: سواد سے مراد سرار (پوشیدہ باتیں) ہیں۔

**8369-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، قَالَ: قَالَ سُلَيْمَانُ: سَمِعْتُهُمْ يَذْكُرُونَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذْنُكَ عَلَيَّ تَكْشِفُ السِّتْرَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اجازت ہے میرے راز کو پردہ اُٹھا کر بھی سن سکتا ہے۔

---

8368- ورواه أحمد رقم الحديث: 3732,3684' ومسلم رقم الحديث: 2169' وابن ماجه رقم الحديث: 139' ويظهر أن عبد الرحمن بن يزيد سقط من نسخة المسند بين ابراهيم وابن مسعود . ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه126 . ورواه أحمد رقم الحديث:3833 بذكر عبد الرحمن .

8369- ورواه أحمد رقم الحديث:3834' والحديث وان كان في اسناده من لم يسم فالذى قبله يشهد له .

**8370-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ صَاحِبَ الْوِسَادِ وَالسِّوَاكِ وَالنَّعْلَيْنِ

حضرت شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود حضور ﷺ کا تکیہ مبارک، مسواک اور نعلین شریف اُٹھاتے تھے۔

## بَابٌ

## باب

**8371-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنْتُ أَجْتَنِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِوَاكًا مِنَ الْأَرَاكِ، فَكَانَتِ الرِّيحُ تَكْفَؤُهُ، فَكَانَ فِي سَاقَيْهِ دِقَّةٌ فَضَحِكَ الْقَوْمُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَضْحَكُونَ مِنْ دِقَّةِ سَاقَيْهِ؟ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُمَا أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ أُحُدٍ

حضرت زر سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول کریم ﷺ کیلئے درخت سے مسواک توڑنے لگا، پس تیز ہوا نے (آپ کی ٹانگوں سے) کپڑا ہٹا دیا، پس آپ کی پنڈلیاں باریک تھیں، لوگ دیکھ کر ہنس پڑے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ان کی پنڈلیوں کی باریکی دیکھ کر کیوں ہنستے ہو؟ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! (قیامت کے) ترازو میں ان کا وزن اُحد پہاڑ سے زیادہ ہوگا۔

**8372-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ عُرْفَانَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! قیامت کے دن عبداللہ بن مسعود کی دونوں پنڈلیوں کا وزن اُحد پہاڑ سے بڑا اور زیادہ ہوگا۔

---

8370- ورواه أبو نعيم في الحلية جلد1صفحه126 .

8371- قال في المجمع جلد9صفحه289' رواه أحمد رقم الحديث: 3991' وأبو يعلى جلد 1صفحه237' والبزار جلد 1 صفحه283' والطبراني من طرق (وذكر بعض ألفاظه) ثم قال: وأمثل طرقها فيه عاصم ابن ابي النجود وهو حسن الحديث على ضعفه وبقية رجال أحمد وأبي يعلى رجال الصحيح . ورواه الحاكم جلد3صفحه317' وصححه ووافقه الذهبي .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَسَاقَا ابْنِ مَسْعُودٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَشَدُّ وَأَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ

**8373-** حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِى فُدَيْكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ، عَنِ ابْنِ أَبِى حَرْمَلَةَ مَوْلَى حُوَيْطِبٍ: أَنَّ سَارَةَ بِنْتَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ أَبَاهَا أَخْبَرَهَا، قَالَ: بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِى وَرَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَمَزَهُ أَصْحَابُهُ -أَوْ بَعْضُهُمْ- فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ، لَعَبْدُ اللّٰهِ فِى الْمَوَازِينِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَثْقَلُ مِنْ أُحُدٍ كَأَنَّهُمْ عَجِبُوا مِنْ خِفَّتِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے چل رہے تھے' آپ کے اصحاب یا بعض صحابہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذاق کیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ ذات جس کے قبضہ میں میری جان ہے! عبداللہ کے نامۂ اعمال کا وزن قیامت کے دن اُحد پہاڑ سے زیادہ وزنی ہوگا' جس نے اُن کی پنڈلی کے کمزور ہونے پر تعجب کیا۔

## بَابٌ

**8374-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: جَاءَنِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَدْ فَرَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَأَنَا أَرْعَى غَنَمًا لِابْنِ أَبِى مُعَيْطٍ بِجِيَادٍ، فَقَالَ: يَا غُلَامُ، عِنْدَكَ لَبَنٌ

## باب

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے' وہ مشرکین سے نکلے تھے جبکہ میں جیاد کے مقام پر ابومعیط کے بیٹے کی بکریاں چرا رہا تھا۔ فرمایا: اے لڑکے! کیا تیرے پاس ہمیں پلانے کیلئے دودھ ہے؟ میں نے عرض کی: بے شک میں امانت دار ہوں (میں مالک نہیں ہوں) میں آپ لوگوں کو دودھ پلانے سے قاصر

8374- ورواه أحمد رقم الحديث: 4412,3599,3598' وأبو يعلى جلد 1 صفحه 236,23' ونسبه ابن كثير فى شمائل الرسول صفحه 193 الى البيهقى فى دلائل النبوة وصححه المرحوم أحمد محمد شاكر فى تعليقه على المسند.

ورواه أبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه 125' والبزار جلد 1 صفحه 283 مختصرًا .

تَسْقِينَا؟ فَقُلْتُ: إِنِّي مُؤْتَمَنٌ، وَلَسْتُ بِسَاقِيكُمْ، فَقَالَ: عِنْدَكَ جَذَعَةٌ لَمَّا يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَمَسَحَ الضَّرْعَ فَحَفَلَ الضَّرْعُ، وَأَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِصَخْرَةٍ مُقَعَّرَةٍ، فَحَلَبَ وَشَرِبَ، وَسَقَى، وَسَقَى أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَسَقَانِي، وَقَالَ لِلضَّرْعِ: اقْلِصْ فَقَلَصَ

ہوں۔ فرمایا: تیرے پاس آٹھ یا نو ماہ کی ایسی بکری ہے کوئی نر جس کے قریب نہ گیا ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! پس میں وہ لے کر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے تھنوں کو ہاتھ لگایا اور فوراً دودھ آیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گہرائی والا وسیع برتن لے کر حاضر ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ نکالا' پیا اور پلایا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھی پلایا اور مجھے بھی پلایا اور ان تھنوں سے مخاطب ہو کر فرمایا: سکڑ جا! تو وہ سکڑ گئے۔

**8375-** ثُمَّ أَتَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي مِنْ هَذَا الْقَوْلِ -أَوْ مِنْ هَذَا الْقُرْآنِ- قَالَ: إِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ فَأَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً لَا يُنَازِعُنِي فِيهَا أَحَدٌ

اس کے بعد پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس قول یا اس قرآن سے مجھے سکھائیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو سیکھا ہوا غلام ہے۔ پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانی ستر سورتیں سیکھیں جن میں کوئی بھی مجھ سے جھگڑا نہیں کر سکتا۔

**8376-** حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا يَعْلَى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنْتُ فِي غَنَمٍ لِعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ فَأَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا غُلَامُ هَلْ مَعَكَ مِنْ لَبَنٍ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، وَلَكِنِّي مُؤْتَمَنٌ، قَالَ: فَائْتِنِي بِشَاةٍ لَمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ فَأَتَيْتُهُ بِعَنَاقٍ أَوْ جَذَعَةٍ، فَجَعَلَ يَمْسَحُ الضَّرْعَ وَيَدْعُو حَتَّى أَنْزَلَتْ، فَأَتَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِصَخْرَةٍ فَاحْتَلَبَ فِيهَا ثُمَّ نَاوَلَ أَبَا بَكْرٍ فَشَرِبَ، ثُمَّ شَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' فرماتے ہیں کہ میں عقبہ بن ابی معیط کی بکریوں میں تھا تو میرے پاس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے' فرمایا: اے لڑکے! کیا تیرے پاس دودھ ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! لیکن میں امانت دار ہوں۔ فرمایا: (پھر) ایسی بکری لاؤ کہ نر جس کے قریب نہ ہوا ہو۔ پس میں سال کی یا نو ماہ کی ایک بکری لایا' پس آپ اس کے تھنوں کو ملنے لگے اور دعا کرنے لگے یہاں تک کہ دودھ اُتر آیا۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک برتن لے کر حاضر خدمت ہوئے' جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ نکالا' پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیا' اُنہوں نے پیا پھر بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیا

بَعْدَهُ، ثُمَّ قَالَ لِلضَّرْعِ: اقْلِصْ بِإِذْنِ اللّٰهِ فَقَلَصَ فَعَادَ إِلَى مَا كَانَ

پھر تھنوں سے فرمایا: اللہ کے حکم سے سکڑ جاؤ! پس وہ سکڑ کر اسی حالت پر ہو گئے جس پر پہلے تھے۔

**8377**- فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: عَلِّمْنِي مِنْ هَذَا الْقُرْآنِ أَوْ مِنْ هَذَا الْكَلَامِ، فَمَسَحَ رَأْسِي وَقَالَ: إِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ فَلَقَدْ أَخَذْتُ مِنْ فِيهِ سَبْعِينَ سُورَةً مَا يُنَازِعُنِي فِيهَا بَشَرٌ

پس جب اس کے بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا تو میں نے عرض کی: اس قرآن یا اس کلام سے مجھے سکھائیں! پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: تُو سیکھا ہوا غلام ہے۔ پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے ستر سورتیں حاصل کیں، جن میں کوئی فرد بشر مجھ سے مناظرہ نہیں کر سکتا۔

**8378**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْأَدَمِيُّ الشِّيرَازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَفْرِيقِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي غَنَمٍ لِعُقْبَةَ فَمَسَحَ رَأْسِي، وَقَالَ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، إِنَّكَ غُلَيِّمٌ مُعَلَّمٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے، میں عقبہ کی بکریاں چرا رہا تھا، آپ نے میرے سر پر دست مبارک پھیرا اور فرمایا: اللہ تم پر رحم کرے! تم تو پڑھے ہوئے غلام ہو۔

**8379**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: حُدِّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَضِيتُ لِأُمَّتِي بِمَا رَضِيَ لَهَا ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ

حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان کیا کہ میں اپنی اُمت کے لیے اس شی پر راضی ہوں جو ابن اُم عبد پسند کرے۔

---

8378- ورواه المصنف فى الأوسط (357 مجمع البحرين)، والبزار جلد 1 صفحه 303، والحاكم جلد 3 صفحه 319,318، 317، وصححه على شرط الشيخين ووافقه الذهبى . وذكر الحاكم له علة وهو أن سفيان واسرائيل روياه عن منصور عن القاسم مرسلًا . قال فى المجمع جلد 9 صفحه 260 رواه البزار والطبرانى فى الأوسط باختصار الكراهة ورواه فى الكبير منقطع الاسناد وفى اسناد البزار محمد بن حميد الرازى وهو ثقة وفيه خلاف وبقية رجاله وثقوا .

## بَابٌ

**8380-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: اقْرَأْ فَافْتَتَحَ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى إِذَا انْتَهَى: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: 41) الْآيَةَ، دَمَعَتْ عَيْنَاهُ وَقَالَ: حَسْبُنَا

## باب

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے فرمایا: قرآن پڑھو! میں نے سورۂ نساء شروع کی اور اس آیت پر پہنچا: ''تو کیسا ہوگا جب ہم ہر اُمت سے ایک گواہ لائیں گے اور اے محبوب! تمہیں ان پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں گے''۔ تو آپﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے' آپ نے فرمایا: ہمارے لیے کافی ہے۔

**8381-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَأْ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ، قَالَ: نَعَمْ، فَقَرَأْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: 41) قَالَ: حَسْبُكَ الْآنَ فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَإِذَا عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے سامنے قرآن پڑھوں حالانکہ قرآن آپ پر نازل ہوا ہے؟ آپﷺ نے فرمایا: جی ہاں! پس میں نے سورۂ نساء شروع کی' جب اس آیت ''فکیف اذا جئنا الی آخرہ'' تک پہنچا تو آپﷺ نے فرمایا: اب بس کرو! میں نے دیکھا تو آپﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

8380- ورواه أحمد رقم الحديث: 4118,3606,3551,3550' والبخاری رقم الحديث: 5056,5055,5050,5049, 4581' ومسلم رقم الحديث: 800' وأبو داؤد رقم الحديث: 3651' والترمذی رقم الحديث: 5015,5014,5013' والحاكم جلد3صفحه319' والبزار جلد1صفحه284۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَأْ عَلَيَّ سُورَةَ النِّسَاءِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے فرمایا: سورۂ نساء پڑھو اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

**8382-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ قَرَأَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: 41) قَالَ: فَبَكَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس قرآن پڑھنے لگا' جب اس آیت پر پہنچا ''فکیف اذا جئنا الی آخرہ'' تو حضورﷺ رو پڑے' اس حدیث میں ہے کہ آپﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہے کہ قرآن تروتازہ پڑھے جس طرح نازل کیا گیا تو وہ ابن اُم عبد کی قرأت پڑھے۔

**8383-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَالِكٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحْوِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَمُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اسْتَقْرَأَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ النِّسَاءِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس قرآن پڑھنے لگا' جب اس آیت پر پہنچا ''فکیف اذا جئنا الی آخرہ'' تو حضورﷺ رو پڑے' اس حدیث میں ہے کہ آپﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہے کہ قرآن تروتازہ پڑھے جس طرح نازل کیا گیا تو وہ ابن اُم عبد کی قرأت پڑھے۔

فَقَرَأْتُهُ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: 41) اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

**8384-** حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهُ: اقْرَأْ عَلَيَّ الْقُرْآنَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اقْرَأُ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ؟ قَالَ: فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي، فَقَرَأَ عَلَيْهِ حَتَّى بَلَغَ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: 41) فَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ هَكَذَا رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَأَصْحَابُ شُعْبَةَ، وَوَصَلَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے سامنے قرآن پڑھوں حالانکہ قرآن آپ پر نازل ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! پس میں نے سورۂ نساء شروع کی یہاں تک کہ اس آیت ''فکیف اذا جئنا الی آخرہ'' تک پہنچا تو آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ قرآن کی قرأت اس طریقے پر کرے جس پر قرآن نازل ہوا تو وہ اُم عبد کے بیٹے والی قرأت کرے۔ اسی طرح اس حدیث کو حضرت عمرو بن مرزوق اور شعبہ کے شاگردوں نے سلیمان بن حرب سے متصل روایت کیا۔

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

**8385-** حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ النِّسَاءِ، فَلَمَّا أَتَيْتُ عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: **41**) فَاضَتْ عَيْنَاهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سورۂ نساء پڑھی' جب اس آیت "فکیف اذا جئنا الی آخرہٖ" پر پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

**8386-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ اقْرَأْ عَلَيْهِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: **41**) غَمَزَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا قرآن پڑھنے کا اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف فرما تھے تو میں نے سورۂ نساء پڑھی' جب اس آیت: "فکیف اذا جئنا الی آخرہٖ" پر پہنچا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنی آنکھوں سے اشارہ کیا' میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

**8387-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت ابوعبیدہ روایت فرماتے ہیں کہ حضرت

---

8385- ورواه أحمد رقم الحديث: 3551 من طريق هشيم به .

الْقَطِرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ النَّخَعِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، ضَرَبَ أَبَا جَهْلٍ فَلَمْ يَصْنَعْ شَيْئًا، قَالَ: رُوَيْعِيًا بِالْأَمْسِ؟ قَالَ: هُوَ ذَاكَ، فَأَخَذَ سَيْفَهُ فَضَرَبَهُ حَتَّى قَتَلَهُ

عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کو مارا' تو کوئی کام نہ کیا۔ کہا: کیا وہ جوکل چرواہے تھے؟ جواب دیا: وہ وہاں تھے' اُنہوں نے اپنی تلوار اُٹھائی اور اسے ماری یہاں تک کہ اسے قتل کر دیا۔

**8388-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ، فَقُلْتُ: إِنِّي قَدْ قَتَلْتُ أَبَا جَهْلٍ، قَالَ: اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، لَأَنْتَ قَتَلْتَهُ؟ قُلْتُ: اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَأَنَا قَتَلْتُهُ، فَاسْتَخَفَّهُ الْفَرَحُ، فَقَالَ: مُرَّ أَرِنِيهِ فَانْطَلَقْتُ بِهِ حَتَّى وَقَفْتُ بِهِ عَلَى رَأْسِهِ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَخْزَاكَ، هَذَا فِرْعَوْنُ هَذِهِ الْأُمَّةِ، جُرُّوهُ إِلَى الْقَلِيبِ قَالَ: وَقَدْ كُنْتُ ضَرَبْتُهُ بِسَيْفِي فَلَمْ يَحُكَّ فِيهِ، فَأَخَذْتُ سَيْفَهُ فَضَرَبْتُهُ بِهِ حَتَّى قَتَلْتُهُ، فَنَفَّلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفَهُ

حضرت ابواسحاق' حضرت ابوعبیدہ سے اور وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں: بدر کے دن میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: بے شک میں نے ابوجہل کو قتل کر دیا ہے' قسم اس اللہ کی جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں! تُو نے قتل کر دیا ہے؟ میں نے عرض کی: قسم اس اللہ کی جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں! میں نے اسے قتل کیا ہے۔ پس آپ بہت خوش ہوئے' فرمایا: چلو! مجھے دکھاؤ۔ پس میں آپ کے ساتھ چلا حتیٰ کہ میں آپ ﷺ کے ساتھ اس کے سر پر جا کھڑا ہوا۔ فرمایا: شکر اس خدا کا جس نے تجھے (اے ابوجہل!) رسوا کیا' یہ اس اُمت کا فرعون تھا' اسے گھسیٹ کر کنویں کی طرف لاؤ۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: پہلے میں نیا سے اپنی تلوار سے مارا لیکن اس نے اس میں کوئی اثر نہ دکھایا تو میں نے اس کی تلوار پکڑ کر اس کو اس کی تلوار سے مارا یہاں تک کہ میں نے اسے قتل کر دیا۔ رسول کریم ﷺ نے مجھے مالِ غنیمت کے طور پر اس کی تلوار دی۔

---

8388- ورواه أحمد رقم الحديث: 4247,4246,3856,3824' وأبو داؤد رقم الحديث: 2705 مختصرًا' قال في المجمع جلد6صفحه79 رواه أحمد والبزار واختصار وهو من رواية أبي عبيدة عن أبيه ولم يسمع منه وبقية رجال أحمد رجال الصحيح .

**8389-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمُقَدَّمِيِّ، ثنا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ وَهُوَ صَرِيعٌ وَعَلَيْهِ بَيْضَتُهُ وَمَعَهُ سَيْفٌ جَيِّدٌ، وَمَعِي سَيْفٌ رَدِيءٌ، فَجَعَلْتُ أَنْقُفُ رَأْسَهُ بِسَيْفِي وَأَذْكُرُ نَقْفًا كَانَ يَنْقُفُ رَأْسِي بِمَكَّةَ حَتَّى ضَعُفَتْ يَدُهُ، فَأَخَذْتُ سَيْفَهُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ، فَقَالَ: عَلَى مَنْ كَانَتِ الدَّبْرَةُ لَنَا أَوْ عَلَيْنَا، أَلَسْتَ رُوَيْعِينَا بِمَكَّةَ؟ فَقَتَلْتُهُ، ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: قَتَلْتُ أَبَا جَهْلٍ، فَقَالَ: اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ؟ فَاسْتَحْلَفَنِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَامَ مَعِي إِلَيْهِمْ، فَدَعَا عَلَيْهِمْ

حضرت ابوعبیدہ' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں: میں ابوجہل تک پہنچا اس حال میں کہ وہ گرا ہوا تھا' اس پر اس کی ڈھال تھی اور اس کے پاس عمدہ قسم کی تلوار بھی تھی جبکہ میرے پاس ردی قسم کی تلوار تھی' پس میں نے اپنی تلوار سے اس کے سر پر مارنا شروع کیا اور ساتھ ہی میں نے یاد کیا کہ مکہ میں یہ میرے سر پر مارتا تھا یہاں تک کہ اس کا ہاتھ کمزور پڑ گیا (جس میں تلوار تھی) میں نے اس کی تلوار پکڑ لی تو اس نے سر اُٹھایا' کہا: کیا تُو مکہ میں ہمارا چرواہا نہ تھا؟ میں نے اسے قتل کیا پھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: میں نے ابوجہل کو قتل کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ کے دشمن کو جس کے سوا کوئی معبود نہیں' پس آپ نے تین بار مجھ سے حلف لیا' پھر میرے ساتھ اُٹھ کر ان کی طرف گئے اور ان کے خلاف دعا کی۔

**8390-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَمَّا هَزَمَ اللّٰهُ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ بَدْرٍ مَرَرْتُ، فَإِذَا أَبُو جَهْلٍ صَرِيعٌ قَدْ ضُرِبَتْ رِجْلُهُ، فَقُلْتُ: يَا عَدُوَّ اللّٰهِ، يَا أَبَا جَهْلٍ، قَدْ أَخْزَى اللّٰهُ الْآخَرَ، قَالَ: وَلَا أَهَابُهُ، عِنْدَ ذَلِكَ قَالَ: أَبْعِدْ عَنْ رَجُلٍ قَتَلَهُ قَوْمُهُ، فَضَرَبْتُهُ بِسَيْفٍ لِي غَيْرِ طَائِلٍ، فَلَمْ يُغْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: جب مشرکین کو بدر کے دن اللہ نے شکست دی تو میں گزرا' اچانک ابوجہل گرا ہوا تھا' اس کی ٹانگ کاٹ دی گئی تھی۔ میں نے کہا: اے اللہ کے دشمن! اے ابوجہل! آخر اللہ نے رسوا کر ہی دیا۔ فرماتے ہیں: اس وقت مجھے کوئی ڈر نہیں لگا۔ اس نے کہا: اس آدمی سے دور ہو جا! جس کو اس کی قوم نے مار دیا ہے۔ پس میں نے اس کو اپنی تلوار ماری جو زیادہ لمبی نہ تھی لیکن کوئی فائدہ مجھے نہیں ہوا یہاں تک کہ اس کے ہاتھ سے اس کی تلوار گر گئی' میں نے وہ پکڑ کر اسے

8389- ورواه البيهقي في الدلائل جلد2صفحه 136 من طريق محمد ابن أبي بكر به .

عَنِّی شَیْئًا حَتّٰی سَقَطَ سَیْفُهُ مِنْ یَدِهِ، فَأَخَذْتُهُ فَضَرَبْتُهُ حَتّٰی بَرُدَ، ثُمَّ جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَشْتَدُّ لَأَنْ آتِی أَسْرَعَ خَلْقِ اللّٰهِ شَدًّا، حَتّٰی جِئْتُهُ، فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ قَدْ قَتَلَ اللّٰهُ أَبَا جَهْلٍ، قَالَ: اللّٰهِ الَّذِی لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ؟ فَقُلْتُ: اللّٰهِ الَّذِی لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ قَتَلْتُهُ، قَالَ: کَیْفَ؟ فَقَصَصْتُ عَلَیْهِ کَیْفَ کَانَ الْحَدِیثُ وَکَیْفَ وَجَدْتُهُ، قَالَ: اللّٰهِ الَّذِی لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهِ الَّذِی لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ قَتَلْتُهُ، فَکَبَّرَ، ثُمَّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ ثُمَّ انْطَلَقَ حَتّٰی آتَاهُ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا فِرْعَوْنُ هَذِهِ الْأُمَّةِ

مارا حتیٰ کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا' پھر میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آیا' یہاں تک کہ میں آپ ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ نے ابوجہل کو قتل کر دیا ہے۔ فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں! میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں! میں نے اس کو قتل کر دیا ہے۔ فرمایا: کیسے؟ پس میں نے آپ ﷺ کے سامنے ساری بات کی جیسے ہوئی تھی اور میں نے کیسے اس کو پایا۔ فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں' میں نے اسے قتل کیا' پس آپ نے اللہ اکبر کہا' پھر کہا: شکر ہے اللہ کا جس نے اپنا وعدہ سچا کر کے دکھایا اور اپنے بندہ کی مدد کی' پھر آپ ﷺ چلے یہاں تک کہ اس کے پاس آئے' پھر فرمایا: یہ اس اُمت کا فرعون تھا۔

**8391-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبِی، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰی، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا أُمَیَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِی عُبَیْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَدْ قَتَلَ أَبَا جَهْلٍ، قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی صَدَقَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَأَعَزَّ دِینَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! ابوجہل کو قتل کر دیا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا' اپنے بندہ کی مدد کی اور اپنے دین کو عزت دی۔

**8392-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

---

8392- ورواه البیهقی فی الدلائل جلد2صفحه261-262 من طریق أبی اسحاق به .

التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسِ أَبِي جَهْلٍ، فَقُلْتُ: هَذَا رَأْسُ أَبِي جَهْلٍ، قَالَ: اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ؟ وَهَكَذَا كَانَتْ يَمِينُهُ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، إِنَّ هَذَا رَأْسُ أَبِي جَهْلٍ، فَقَالَ: هَذَا فِرْعَوْنُ هَذِهِ الْأُمَّةِ

حضورﷺ کے پاس ابوجہل کا سر لے کر آیا۔ میں نے عرض کی: یہ ابوجہل کا سر ہے۔ آپﷺ نے فرمایا: اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے؟ اس طرح قسم اُٹھائی' میں نے عرض کی: اللہ کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں' یہ ابوجہل کا سر ہے۔ آپﷺ نے فرمایا: یہ اس اُمت کا فرعون تھا۔

**8393**- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الْمُعَافَى مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي تَمْلَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: أَدْرَكْتُ أَبَا جَهْلٍ يَوْمَ بَدْرٍ صَرِيعًا، فَقُلْتُ: أَيْ عَدُوَّ اللّٰهِ قَدْ أَخْزَاكَ اللّٰهُ، قَالَ: وَبِمَا أَخْزَانِي اللّٰهُ مِنْ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ، وَمَعِي سَيْفٌ لِي فَجَعَلْتُ أَضْرِبُهُ وَلَا يَحِيكُ فِيهِ، وَمَعَهُ سَيْفٌ لَهُ جَيِّدٌ فَضَرَبْتُ يَدَهُ فَوَقَعَ السَّيْفُ مِنْ يَدِهِ، فَأَخَذْتُهُ ثُمَّ كَشَفْتُ الْمِغْفَرَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: بدر کے دن میں نے ابوجہل کو گرا ہوا پایا تو میں نے اسے مخاطب کر کے کہا: اے اللہ کے دشمن! اللہ نے تجھے رسوا کیا۔ اس نے جواب دیا: اس چیز کے ساتھ مجھے اللہ نے روا کیا کہ تم نے ایک آدمی کو قتل کر دیا۔ میرے پاس) میری تلوار تھی' میں نے اسے مارنا شروع کیا لیکن وہ اس پر اثر نہیں کر رہی تھی' اس کے پاس عمدہ تلوار تھی' میں نے اس کے ہاتھ پر ضرب لگائی تو تلوار اس کے ہاتھ سے گر پڑی' پس میں نے وہ تلوار پکڑ لی' پھر میں نے اس کے سر سے خول اُتارا اور اس کی گردن مار دی۔ پھر میں رسول کریمﷺ کی خدمت میں آیا اور آپ کو بتایا تو

---

8393- قال في المجمع جلد 6صفحه79' ورجاله رجال الصحيح غير محمد بن وهب ابن أبي كريمة وهو ثقة . قلت: ورواه البزار جلد 1صفحه288 حدثنا محمد بن يحيى القطعي ثنا أبو داؤد ثنا أبو الأحوص عن أبي اسحاق عن عمرو بن ميمون عن عبد الله قال: لما قتلت أبا جهل أتيت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال: هذا فرعون هذه الأمة .

عَنْ رَأْسِهِ فَضَرَبْتُ عُنُقَهُ، ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ؟ قُلْتُ: اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، قَالَ: انْطَلِقْ فَاسْتَثْبِتْ فَانْطَلَقْتُ، فَأَنَا أَسْعَى مِثْلَ الطَّائِرِ، ثُمَّ رَجَعْتُ، وَأَنَا أَسْعَى مِثْلَ الطَّائِرِ أَضْحَكُ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَانْطَلِقْ فَأَرِنِي فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَأَرَيْتُهُ، فَلَمَّا وَقَفَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَذَا فِرْعَوْنُ هَذِهِ الْأُمَّةِ هَكَذَا رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ وَتَابَعَهُ أَبُو وَكِيعٍ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قسم اللہ کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں (واقعی)؟ میں نے عرض کی: قسم اللہ کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ فرمایا: چلو! یقین کرو میں چلا' میں پرندے کی مانند دوڑ رہا تھا' پھر میں لوٹا اور پرندے کی طرف دوڑ رہا تھا اور ہنس رہا تھا تو میں نے آپ کو بتایا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چلو! مجھے دکھاؤ۔ میں آپ کے ساتھ چل کر گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دکھایا' جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر کھڑے ہوئے تو فرمایا: یہ اس اُمت کا فرعون تھا۔ اسی طرح اس حدیث کو حضرت زید بن اُنیسہ نے روایت کیا' اُنہوں نے ابواسحاق سے' اُنہوں نے عمر بن میمون سے روایت کیا اور ابووکیع نے ان کی متابعت کی۔

**8394**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ التُّوزِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا أَبُو وَكِيعٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَتَيْتُ عَلَى أَبِي جَهْلٍ يَوْمَ بَدْرٍ وَهُوَ صَرِيعٌ فَضَرَبْتُهُ بِسَيْفٍ كَانَ مَعِي كَلِيلٍ، فَبَدَرَ سَيْفُهُ مِنْ يَدِهِ فَأَخَذْتُهُ فَقَتَلْتُهُ، ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ حَارٍّ كَأَنَّمَا أُقَلُّ مِنَ الْأَرْضِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ قَتَلَ أَبَا جَهْلٍ، قَالَ: اللّٰهِ؟ قُلْتُ: اللّٰهِ، حَتَّى حَلَّفَنِي ثَلَاثًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقْ فَأَرِنِيهِ فَانْطَلَقْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ قَالَ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بدر کے دن میں ابوجہل کے پاس اس حال میں آیا کہ وہ گرا ہوا تھا' میں نے اسے اپنی تلوار سے مارا جو کند تلوار میرے پاس تھی تو اس کی تلوار اسکے ہاتھ سے گر پڑی' میں نے اس کی تلوار پکڑ کر اسے قتل کر دیا' پھر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں گرمی کے دن میں آیا' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے ابوجہل کو مار دیا ہے۔ فرمایا: اللہ کی قسم! (واقعی)؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! (جی ہاں!) یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے تین بار حلف لیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چلو! مجھے دکھاؤ۔ میں اس کی طرف چلا' پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو دیکھا تو فرمایا: یہ اس اُمت کا فرعون تھا۔

هَذَا كَانَ فِرْعَوْنَ هَذِهِ الْأُمَّةِ

**8395-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، ثنا أَبُو الْمَلِيحِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دُفِعْتُ يَوْمَ بَدْرٍ إِلَى أَبِي جَهْلٍ وَقَدْ أُقْعِدْتُ فَأَخَذْتُ سَيْفَهُ فَضَرَبْتُ بِهِ رَأْسَهُ، فَقَالَ: رُوَيْعِينَا بِمَكَّةَ، فَضَرَبْتُهُ بِسَيْفِهِ حَتَّى بَرُدَ، ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَتَلْتُ أَبَا جَهْلٍ، فَقَالَ عَقِيلٌ وَهُوَ أَسِيرٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذَبْتَ مَا قَتَلْتَهُ، قَالَ: قُلْتُ: بَلْ أَنْتَ الْكَذَّابُ الْآثِمُ يَا عَدُوَّ اللّٰهِ قَدْ وَاللّٰهِ قَتَلْتُهُ، قَالَ: فَمَا عَلَامَتُهُ؟ قُلْتُ: بِفَخِذِهِ حَلْقَةٌ كَحَلْقَةِ الْجَمَلِ الْمُلْحِقِ. قَالَ: صَدَقْتَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' فرمایا: مجھے ابوجہل کی طرف بدر کے دن بھیجا گیا جبکہ مجھے بٹھایا گیا تھا' میں نے اس کی تلوار پکڑ کر اسی کے ساتھ اس کا سر مار دیا۔ اس نے کہا: تُو مکہ میں ہمارا چرواہا تھا۔ پس میں نے اس کی تلوار سے اس کو مارا یہاں تک کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا' پھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے ابوجہل کو قتل کر دیا ہے۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود عقیل نامی ایک قیدی نے کہا: تُو نے جھوٹ بولا' تُو نے اسے قتل نہیں کیا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: بلکہ تُو بہت جھوٹا اور گناہ گار ہے' اے اللہ کے دشمن! تحقیق قسم بخدا! میں نے اسے قتل کیا ہے۔ اس نے کہا: اسکی نشانی؟ میں نے کہا: اس کی ران میں ایک دائرہ تھا جیسے اونٹ کا دائرہ ہوتا ہے' اس نے کہا: تُو نے سچ کہا۔

**8396-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: إِنَّا لَجُلُوسٌ عِنْدَ عُمَرَ إِذْ جَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ يَكَادُ الْجُلُوسُ يُوَازِنُهُ مِنْ قِصَرِهِ، فَضَحِكَ عُمَرُ

حضرت زید بن وہب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ آئے تو قد چھوٹا ہونے کی وجہ سے وہ بیٹھنے والوں کے برابر لگتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ہنسی آ گئی جب ان کو دیکھا۔ راوی

---

8395- ورواه البزار جلد 1 صفحه356' وقال: لا نعلم روى أبو المليح عن عبد الرحمٰن عن أبيه الا هذا . وقال في المجمع جلد6صفحه79' وفيه ابو بكر الهذلي وهو ضعيف .

8396- ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه129' قال في المجمع جلد9صفحه291' ورجاله رجال الصحيح . ورواه الحاكم جلد3صفحه318' وصححه على الشرط الشيخين ووافقه الذهبي .

حِينَ رَآهُ، قَالَ: فَجَعَلَ يُكَلِّمُ عُمَرَ وَيُضَاحِكُهُ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَيْهِ، ثُمَّ وَلَّى فَأَتْبَعَهُ عُمَرُ بَصَرَهُ حَتَّى تَوَارَى، فَقَالَ: كُنَيْفٌ مُلِءَ فِقْهًا

کا بیان ہے: پس وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے باتیں کرنے لگے' دونوں ایک دوسرے سے ہنس رہے تھے جبکہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے تھے' پھر واپس ہوئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے آنکھوں سے اوجھل ہونے تک ان کے پیچھے دیکھتے رہے' فرمایا: فقہ سے بھرا ہوا تھیلا ہے۔

**8397**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَهْلِ الْكُوفَةِ: إِنِّي قَدْ بَعَثْتُ عَمَّارًا أَمِيرًا، وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ مُعَلِّمًا وَوَزِيرًا، وَهُمَا مِنَ النُّجَبَاءِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ، وَأُحُدٍ، فَاقْتَدُوا بِهِمَا، وَاسْمَعُوا مِنْ قَوْلِهِمَا، وَقَدْ آثَرْتُكُمْ بِعَبْدِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِي

حضرت حارثہ بن مضرب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کوفہ والوں کی طرف خط لکھا: میں حضرت عمار کو امیر اور استاد اور وزیر بنا کر بھیج رہا ہوں' دونوں حضورﷺ کے اصحاب کے نجباء میں سے ہیں' بدر و اُحد میں شریک ہونے والے ہیں' دونوں کی اقتداء کرو' دونوں کی بات سنو' میں تم کو اپنے اوپر عبداللہ کے ساتھ ترجیح دے رہا ہوں۔

**8398**- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ: أُتِيَ فِي فَرِيضَةِ ابْنَيْ عَمٍّ، أَحَدُهُمَا أَخٌ لِأُمٍّ، فَقَالُوا: أَعْطَاهُ ابْنُ مَسْعُودٍ الْمَالَ كُلَّهُ، فَقَالَ: يَرْحَمُ اللَّهُ ابْنَ مَسْعُودٍ إِنْ كَانَ لَفَقِيهًا، لَكِنِّي أُعْطِيهِ سَهْمَ الْأَخِ مِنَ الْأُمِّ مِنْ قِبَلِ أُمِّهِ، ثُمَّ أَقْسِمُ الْمَالَ بَيْنَهُمَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے چچا کے دو بیٹوں کے متعلق وراثت کا مسئلہ آیا' ان میں سے ایک اخیافی بھائی تھا' انہوں نے کہا: عبداللہ بن مسعود نے اس کو سب مال دیا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ ابن مسعود پر رحم کرے! اگرچہ وہ فقیہ ہو' لیکن اخیافی بھائی کو حصہ دینا تھا ماں کی طرف سے' پھر میں تو ان دونوں کے درمیان مال تقسیم کرتا۔

---

8397- قال في المجمع جلد9صفحه291' ورجاله رجال الصحيح غير حارثة وهو ثقة .

8398- قال في المجمع جلد4صفحه228' وفيه الحارث وهو ضعيف وقد وثق .

## بَابٌ

**8399-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا مَعَ حُذَيْفَةَ، فَأَقْبَلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: إِنَّ أَشْبَهَ النَّاسِ هَدْيًا، وَدَلًّا وَقَصْدًا وَخُطْبَةً بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَرْجِعَ، وَلَا أَدْرِي مَا يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ لَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْظُوظُونَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ مِنْ أَقْرَبِهِمْ وَسِيلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

**8400-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْظُوظُونَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ أَقْرَبُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَسِيلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

**8401-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ

## باب

حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ آئے' حذیفہ نے کہا: لوگوں میں سب سے زیادہ راہنمائی' دلالت' ارادہ اور خطبہ کے لحاظ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ اپنے گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک حضرت عبداللہ ہیں' لیکن میں نہیں جانتا کہ وہ اپنے گھر میں کیا کرتے ہیں' قسم بخدا! اصحابِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے محظوظ ہونے والے جانتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ قیامت کے دن' وسیلہ کے اعتبار سے سب سے قریب ہوں گے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب محظوظون جانتے ہیں کہ ابن اُم عبد سے زیادہ قریب ہوں گے قیامت کے دن وسیلہ کے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں علم سے محظوظ ہوتے ہیں کہ

---

8399- ورواه أحمد جلد5صفحه395' والحاكم جلد3صفحه315' وصححه على شرط الشيخين ووافقه الذهبي . ورواه أبو نعيم في الحلية جلد1صفحه126-127' وأبو داؤد الطيالسي رقم الحديث: 5263 .

8401- رواه أحمد جلد5صفحه395' والبزار جلد1صفحه282 .

الْمِنْهَالِ، ثنا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ مِنْ أَقْرَبِهِمْ إِلَى اللَّهِ وَسِيلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ قیامت کے دن اللہ کے ہاں وسیلہ کے لحاظ سے قریب ہوں گے۔

**8402-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا هُشَيْمٌ، ثنا غُنْدَرٌ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ حُذَيْفَةُ: لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ مِنْ أَقْرَبِهِمْ إِلَى اللَّهِ وَسِيلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں علم سے محظوظ ہوتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ قیامت کے دن سب لوگوں سے زیادہ اللہ کے ہاں وسیلہ کے لحاظ سے قریب ہوں گے۔

**8403-** قَالَ: وَقَالَ: إِنَّ فِيكُمْ لَمَنْ أَشْبَهُ النَّاسِ دَلًّا وَخُلُقًا بِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْهِ، قَالَ: قِيلَ: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ

اور فرمایا: تم میں راہنمائی اور اخلاق کے لحاظ سے نبی ﷺ کے زیادہ قریبی لوگ جس وقت آپ اپنے گھر سے نکلنے سے لے کر واپس آنے تک' عرض کی گئی: کون ہے؟ فرمایا: ابن اُم عبد۔

**8404-** حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا جَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَشْبَهَ دَلًّا وَلَا سَمْتًا وَلَا هَدْيًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ لَدُنْ، أَنْ يَخْرُجَ مِنْ دَارِهِ إِلَى أَنْ يَئُوبَ إِلَيْهَا مِنْ هَذَا -يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ -وَلَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایسا آدمی نہیں دیکھا ہے جو رہنمائی اور اخلاق اور ہدیہ کے لحاظ سے رسول اللہ ﷺ کے مشابہ ہو آج تک کہ وہ اپنے گھر سے واپس آنے تک وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں' حضور ﷺ کے اصحاب علم سے محظوظ ہوتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ کے ہاں قیامت کے دن وسیلہ کے لحاظ سے قریب ہوں گے۔

8402,8403- ما بين المعكوفين من رواية فاطمة كما في هامش نسخة الظاهرية .

أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مِنْ أَقْرَبِهِمْ وَسِيلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

**8405-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ التَّغْلِبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَيْرٍ الْغَنَوِيُّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُذَيْفَةَ فَمَرَّ ابْنُ مَسْعُودٍ، وَأَبُو مُوسَى فَكَرِهَ حُذَيْفَةَ أَنْ يَتْرُكَهُمَا، فَقَالَ: إِنَّ أَشْبَهَ النَّاسِ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى أَنْ يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ لَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ مَا يَصْنَعُ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' حضرت ابن مسعود اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما گزرے' حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ نے ان کو چھوڑنا ناپسند کیا' فرمایا: لوگوں میں بعد کے زمانہ میں اپنے گھر سے نکلنے سے لے کر اپنے گھر واپس آنے تک عبداللہ بن مسعود اللہ زیادہ جانتا ہے جو کرتے ہیں۔

**8406-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا أَبُو شَيْبَةَ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، ثنا زَائِدَةُ، ثنا أَبُو سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُذَيْفَةَ فَجَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: إِنَّ أَشْبَهَ النَّاسِ هَدْيًا وَدَلًّا، وَقَضَاءً، وَخُطْبَةً بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى أَنْ يَرْجِعَ، وَلَا أَدْرِي مَا يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ لَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَاللّٰهِ إِنَّ الْمَحْظُوظِينَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ مِنْ أَقْرَبِهِمْ وَسِيلَةً

حضرت شقیق سے روایت ہے' فرماتے ہیں: میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تشریف لائے' حضرت حذیفہ نے کہا: لوگوں میں سب سے زیادہ راہنمائی' دلالت' ارادہ اور خطبہ کے لحاظ سے رسول کریم ﷺ کے مشابہ اپنے گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک حضرت عبداللہ ہیں' لیکن میں نہیں جانتا کہ وہ اپنے گھر میں کیا کرتے ہیں' قسم بخدا! اصحاب محمد ﷺ میں سے محظوظ ہونے والے جانتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ قیامت کے دن' وسیلہ کے اعتبار سے سب سے قریب ہوں گے۔

**8407-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم نے

---

8407- ورواه البخاری رقم الحدیث: 6097,2762' والترمذی رقم الحدیث: 3895 .

الْحُبَابِ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ: أَخْبِرْنَا بِرَجُلٍ قَرِيبِ السَّمْتِ وَالْهَدْيِ وَالدَّلِّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَقْرَبُ هَدْيًا وَسَمْتًا وَدَلًّا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُوَارِيَ جِدَارُ بَيْتِهِ مِنِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا: ہمیں ایسے آدمی کے متعلق بتائیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زیادہ قریب ہو ہدایت اور نماز کے لحاظ سے؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے کسی کے متعلق معلوم نہیں ہے کہ کوئی ہدایت و رہنمائی کے لحاظ سے زیادہ قریب ہو یہاں تک کہ اپنے گھر کی دویار میں چھپا ہوا ہو عبداللہ بن مسعود سے۔

8408- وَقَالَ: لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْظُوظُونَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ أَقْرَبُهُمْ إِلَى اللّٰهِ وَسِيلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب علم سے محظوظ ہوتے تھے کہ ابن مسعود اللہ کے ہاں قیامت کے دن وسیلہ کے لحاظ سے زیادہ قریب ہوں گے۔

8409- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ بِحِذَاءِ دَارِ عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: مَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَشْبَهُ دَلًّا وَلَا سَمْتًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَاحِبِ هَذِهِ الدَّارِ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ حَتَّى يَدْخُلَ مَنْزِلَهُ فَإِذَا تَوَارَى فَاللّٰهُ أَعْلَمُ، لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْظُوظُونَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مِنْ أَقْرَبِهِمْ وَسِيلَةً إِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت عبداللہ کے گھر کے پاس آئے، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں ہے کہ کوئی ہدایت و رہنمائی کے لحاظ سے اس کے زیادہ قریب ہو اس گھر والے جس وقت اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اپنے گھر داخل ہونے تک اگر گھر کے اندر ہے تو اللہ زیادہ جانتا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محظوظ ہونے والے اصحاب جانتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ کے ہاں وسیلہ کے لحاظ سے ان سب سے زیادہ قریب ہوں گے قیامت کے دن۔

**8410**- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَقْرَبِ النَّاسِ، شَبَهًا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيًا وَدَلًّا وَسَمْتًا؟ قُلْنَا: بَلَى، قَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا تمہیں بتاؤں کہ لوگوں میں ہدایت و رہنمائی کے لحاظ سے رسول اللہ ﷺ کے زیادہ قریب کون ہے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں! فرمایا: عبداللہ۔

**8411**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاهِرٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ، يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى أَشْبَهِ النَّاسِ هَدْيًا وَسَمْتًا وَنَحْوًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَخْرُجُ مِنْ مَنْزِلِهِ حَتَّى يَعُودَ فَلْيَنْظُرْ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کو پسند ہو کہ وہ ہدایت و رہنمائی کے لحاظ سے رسول اللہ ﷺ کے زیادہ قریب ہو تو وہ اپنے گھر سے نکلنے سے لے کر داخل ہونے تک تو وہ عبداللہ بن مسعود کو دیکھ لے۔

**8412**- حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُذَيْفَةَ فَمَرَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَأَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: أَشْهَدُ أَنَّ خَيْرَكُمَا وَأَنَّ أَشْبَهَكُمَا هَدْيًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَلًّا لَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' حضرت عبداللہ بن مسعود اور ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہما گزرے' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تم دونوں میں سے بہتر' تم دونوں میں سے ہدایت و رہنمائی کے لحاظ سے رسول ﷺ کے زیادہ مشابہ ہو' عبداللہ بن مسعود کے۔

---

8412- ما بين المعكوفين من نسخة احمد الثالث .

**8413**- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُذَيْفَةَ، وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَدِيثَ كَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَ: لَا، فَقَالَ لَهُ الْآخَرُ: فَأَنْتَ سَمِعْتَهُ؟ فَقَالَ: لَا، فَقَالَ: فَإِنَّ صَاحِبَ هَذَا الدَّارِ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَهُ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: لَئِنْ فَعَلَ إِنْ كَانَ لَيَدْخُلُ إِذَا حُجِبْنَا، وَيَشْهَدُ إِذَا غِبْنَا قَالَ سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ: عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَعْنِي

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ میں حضرت حذیفہ اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا' ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو اس اس طرح فرماتے ہوئے سنا ہے؟ کہا: نہیں! دوسرے نے کہا: کیا آپ نے سنا ہے؟ اس نے کہا: نہیں! حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ گھر والا گمان کرتا ہے کہ سنا ہے۔ حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ضرور اگر اس نے کیا ہے تو وہ اس وقت داخل ہوتا ہو گا' جب ہم نہ ہوتے ہوں گے اور ہمارے غائب ہونے کی حالت میں حاضر ہوتا ہوگا۔ حضرت سلیمان اعمش نے کہا: عبداللہ بن مسعود مراد ہیں۔

**8414**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: قَالَ إِبْرَاهِيمُ: أَتَى عَبْدُ اللَّهِ أَبَا مُوسَى فَتَحَدَّثَ عِنْدَهُ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَلَمَّا أُقِيمَتْ فَتَأَخَّرَ أَبُو مُوسَى، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَتَقَدَّمَ صَاحِبُ الْبَيْتِ فَأَبَى أَبُو مُوسَى حَتَّى تَقَدَّمَ مَوْلًى لِأَحَدِهِمَا

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ان کے پاس حدیث بیان کی' تو نماز کا وقت ہو گیا' پس جب نماز کھڑی ہوئی تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ گئے (مصلّی سے) تو حضرت عبداللہ نے ان سے کہا: آپ کو معلوم ہے کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ گھر کا مالک امام ہو۔ پس حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے انکار کیا یہاں تک کہ دونوں میں سے کسی ایک کا مولیٰ آگے ہوا (اور نماز پڑھائی)۔

**8415**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابواحوص فرماتے ہیں: ہم حضرت ابوموسیٰ

---

8413- ومن طريقه رواه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 126-127 .

8414- قال في المجمع جلد2 صفحه 66' ورجاله رجال الصحيح . وقال: رجاله ثقات .

8415- ورواه مسلم رقم الحديث: 2461 .

حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا قُطْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ: كُنَّا فِي دَارِ أَبِي مُوسَى مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُمْ يَنْظُرُونَ فِي مُصْحَفٍ، فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ: مَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ بَعْدَهُ أَحَدًا أَعْلَمَ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هَذَا الْقَائِمِ ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: أَمَا لَأَنْ قُلْتَ ذَاكَ، لَقَدْ كَانَ يَشْهَدُ إِذَا غِبْنَا، وَيُؤْذَنُ لَهُ إِذَا حُجِبْنَا

رضی اللہ عنہ کے گھر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے گھر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہ میں ایک گروہ کے ساتھ تھے جبکہ وہ ایک مصحف میں دیکھ رہے تھے (یا غور کررہے تھے) پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اُٹھ کھڑے ہوئے تو حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نہیں جانتا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے بعد کسی کو چھوڑا جو اللہ کی وحی کو اس کھڑے شخص سے زیادہ جانتا ہو۔ پس حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: بہرحال تُو نے یہ کہہ دیا' یقیناً یہ حاضر ہوتے تھے جبکہ ہم غائب۔ ان کو حاضری کی اجازت ملتی جبکہ ہمیں روک دیا گیا ہوتا۔

**8416**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: مَا أَرَى رَجُلًا أَعْلَمَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: إِنْ يُقَلْ ذَاكَ فَإِنَّهُ كَانَ يَسْمَعُ حِينَ لَا يُسْمَعُ وَيَدْخُلُ حِينَ لَا يُدْخَلُ

حضرت عقبہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ سے بڑھ کر کوئی آدمی نہیں دیکھا جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر نازل ہونے والی وحی کو زیادہ جاننے والا ہو پس حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر یہ کہا جائے تو سنا جاتا رہے گا' جب سننے والا نہ ہوگا اور داخل ہوگا جب داخل نہ ہوا جا سکے گا۔

**8417**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: أَتَيْتُ أَبَا

حضرت ابواحوص فرماتے ہیں: میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہاں ان کے پاس حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ موجود تھے' اس حال میں کہ وہ ایک مصحف میں دیکھ

-8416 ورواه الحاكم جلد3صفحه316 من هذا الطريق' الا أنه لم يذكر أبا الأحوص في السند .

مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَعِنْدَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَأَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ وَهُمْ يَنْظُرُونَ فِي مُصْحَفٍ فَتَحَدَّثْنَا سَاعَةً ثُمَّ خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ، قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ: لَا وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ أَحَدًا أَعْلَمَ بِكِتَابِ اللَّهِ مِنْ هَذَا الْقَائِمِ

رہے تھے، پس ہم نے ایک گھڑی گفتگو کی پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نکل کھڑے ہوئے۔ حضرت ابومسعود نے کہا: قسم بخدا! میں نہیں جانتا کہ اس کھڑا ہونے والے آدمی سے زیادہ کتاب اللہ کو جاننے والا کوئی آدمی رسول کریم ﷺ نے پیچھے چھوڑا ہو۔

**8418-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّهُ: سَمِعَ أَبَا مُوسَى يَقُولُ: لَقَدْ قَدِمْتُ أَنَا وَأَخِي مِنَ الْيَمَنِ، فَمَكَثْنَا حِينًا لَا نَرَى إِلَّا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دُخُولِهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرا بھائی یمن سے آئے، ہم کچھ دیر ٹھہرے، ہم دیکھتے تھے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کے اہل بیت کے پاس آتے تھے۔

**8419-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَمَّالُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَرَى ابْنَ مَسْعُودٍ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا، میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو اہل بیت میں شمار کرتا تھا۔

**8420-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوعطیہ الوادعی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی

---

8418- ورواه الحاكم جلد 3صفحه314-315، وصححه على شرط الشيخين ووافقه الذهبي . مع أن البخاري رواه رقم الحديث: 4384,3763، ومسلم رقم الحديث: 2460 .

8420- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13895، والدارقطني جلد3صفحه173، ومن طريقه البيهقي جلد 7صفحه461،

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، كِلَاهُمَا، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ الْوَادِعِيِّ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مُوسَى فَقَالَ: إِنَّ امْرَأَتِي حُبِسَ لَبَنُهَا فِي ثَدْيِهَا، فَجَعَلْتُ أَمُصُّهُ ثُمَّ أَمُجُّهُ فَدَخَلَ فِي بَطْنِي شَيْءٌ مِنْهُ، فَقَالَ: حُرِّمَتْ عَلَيْكَ فَأَتَى عَبْدَ اللّٰهِ قَالَ أَبُو عَطِيَّةَ: فَقَامَ وَقُمْنَا مَعَهُ، فَقَالَ: ارْضَعْ ثَدْيَ هَذَا، فَإِنَّمَا الرَّضَاعُ مَا أَنْبَتَ اللَّحْمَ وَالدَّمَ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ مَا دَامَ هَذَا الْحَبْرُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے کہا: میری عورت کے پستان میں دودھ رُک گیا' میں نے پستان منہ میں ڈال کر اس کو چوسا اور نکال پھینکا' میرے پیٹ میں اس سے کچھ داخل ہوگیا۔ کسی نے کہا کہ وہ عورت تیرے اوپر حرام ہوگئی۔ وہ آدمی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' حضرت ابوعطیہ نے فرمایا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس پستان سے پینے سے حرمت رضاعت ثابت ہوتی ہے جب گوشت اور خون بنے' حضرت ابوموسیٰ نے فرمایا: جب تک یہ بڑا عالم تمہارے درمیان موجود ہے' مجھ سے کوئی مسئلہ نہ پوچھو۔

8421- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ، أَنَّ أَبَا مُوسَى، أَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: إِنَّ امْرَأَتَهُ وَرِمَ ثَدْيُهَا فَجَعَلَ يَمُصُّهُ وَيَمُجُّهُ فَدَخَلَ بَطْنَهُ، فَقَالَ: لَا أُرَاهَا تَصْلُحُ لَهُ، فَأَتَى ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: لَمْ تَحَرَّمْ عَلَيْكَ، إِنَّمَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا أَنْبَتَ اللَّحْمَ وَشَدَّ

حضرت ابوعطیہ الوادعی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے کہا: اس کی عورت کے پستان میں ورم آ گیا تھا' اس نے پستان منہ میں ڈال کر اس کو چوسا اور باہر نکال دیا' کچھ اس کے پیٹ میں داخل ہوگیا۔ میں نے کہا کہ وہ عورت میرے اوپر حرام ہوگئی۔ وہ آدمی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس بارے سوال کیا۔ حضرت ابوعطیہ نے فرمایا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ عورت تیرے اوپر

---

ورواه مالك جلد 2 صفحه 45 عن يحيى بن سعيد مرسلًا ومن طريقه البيهقي جلد 7 صفحه 460-461' ورواه أحمد رقم الحديث: 4114' وأبو داؤد رقم الحديث: 2045 من طريق آخر فيه مجهولان . ورواه الدارقطني جلد 4 صفحه 172' ومن طريقه البيهقي جلد 7 صفحه 462' ورواه سعيد بن منصور رقم الحديث: 987,975 من طريقين آخرين . والحافظ الهيثمي لم يذكر هذه الرواية .

الْعَظْمَ، وَلَا رَضَاعَ بَعْدَ فِطَامٍ، فَقِيلَ لِأَبِي مُوسَى فَقَالَ: لَا تَسْأَلُونَا عَنْ شَيْءٍ مَا قَامَ هَذَا الْحَبْرُ بَيْنَ أَظْهُرِنَا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حرام نہیں ہوئی' اس پینے سے حرمت رضاعت ثابت ہوتی ہے جب گوشت اور خون بنے اور ایک بار دودھ چھڑانے کے بعد حرمت رضاعت نہیں ہے' پس حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتائی گئی تو حضرت ابوموسیٰ نے فرمایا: جب تک یہ بڑا عالم تمہارے درمیان موجود ہے' مجھ سے کوئی مسئلہ نہ پوچھو۔

**8422**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: (اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ) (آل عمران: 102)، قَالَ: أَنْ يُطَاعَ وَلَا يُعْصَى، وَيُذْكَرَ وَلَا يُنْسَى، وَيُشْكَرَ وَلَا يُكْفَرَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس آیت: ''اللہ سے ڈرو جس طرح ڈرنے کا حق ہے'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد اللہ کی اطاعت کرنا' اور نافرمانی نہ کرنا' اس کا ذکر کرنا اور نہ بھولنا' اس کا شکر کرنا اور ناشکری نہ کرنا۔

**8423**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ) (آل عمران: 102)، قَالَ: أَنْ يُطَاعَ وَلَا يُعْصَى، وَأَنْ يُشْكَرَ وَلَا يُكْفَرَ، وَأَنْ يُذْكَرَ، وَلَا يُنْسَى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس آیت: ''اللہ سے ڈرو جس طرح ڈرنے کا حق ہے'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد اللہ کی اطاعت کرنا' اور نافرمانی نہ کرنا' اس کا ذکر کرنا اور اسے نہ بھولنا' اس کا شکر کرنا اور نافرمانی نہ کرنا۔

**8424**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ فِي قَوْلِهِ: (وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ) (البقرة: 177)، قَالَ: قَالَ ابْنُ

حضرت مرۂ اللہ کے ارشاد: ''اللہ کی محبت میں مال دیتے ہیں'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی محبت میں دینے سے مراد یہ ہے کہ تندرستی وخوشی سے دینا جبکہ زندہ رہنے کی اُمید موجود بھی ہو

8422- قال في المجمع جلد6صفحه326 رواه الطبراني باسنادين رجال احدهما رجال الصحيح' والآخر ضعيف .

8424- قال في المجمع جلد6صفحه316' ورجاله رجال الصحيح .

مَسْعُودٍ: أَنْ تُؤْتِيَهُ، وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَأْمُلُ الْعَيْشَ، وَتَخْشَى الْفَقْرَ

اور محتاجی کا خوف بھی ہو۔

**8425-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: قَالَ زِرٌّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: الْكَبَائِرُ مَا بَيْنَ أَوَّلِ سُورَةِ النِّسَاءِ إِلَى رَأْسِ الثَّلَاثِينَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کبیرہ گناہ کا ذکر سورۂ نساء کے شروع سے لے کر تیس آیتوں تک ہے۔

**8426-** حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: يَا حَبَّذَا الْمَكْرُوهَانِ: الْمَوْتُ وَالْفَقْرُ، وَايْمُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ الْغِنَى وَالْفَقْرَ وَمَا أُبَالِي بِأَيِّهِمَا ابْتُلِيتُ، إِنْ كَانَ الْغِنَى إِنَّ فِيهِ لِلْعَطْفِ، وَإِنْ كَانَ الْفَقْرُ إِنَّ فِيهِ لِلصَّبْرِ

حضرت قیس بن حبتر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہائے کتنی بُری ہیں دو تکلیف دِہ چیزیں! موت اور محتاجی' اللہ کی قسم! مال داری ہو یا محتاجی ہو' مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے' ان دونوں میں سے مجھے کس میں مبتلا کیا گیا ہے' اگر مال داری ہے تو اس میں مہربانی ہے' اگر محتاجی بھی ہے تو اس میں صبر ہے۔

**8427-** حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، قَالَ: كُنَّا إِذَا سَمِعْنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، شَيْئًا نَكْرَهُهُ سَكَتْنَا حَتَّى يُفَسِّرَهُ لَنَا، فَقَالَ لَنَا عَبْدُ اللَّهِ ذَاتَ يَوْمٍ: إِنَّ السَّقَمَ لَا يُكْتَبُ لِصَاحِبِهِ أَجْرٌ ، فَسَاءَنَا ذَلِكَ

حضرت ابومعمر فرماتے ہیں کہ جب ہم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کوئی شی سنی جسے ہم ناپسند کرتے تو ہم خاموش ہو جاتے' یہاں تک کہ آپ ہمارے لیے تفسیر کرتے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک دن ہمیں فرمایا: بیمار کیلئے کوئی اجر نہیں لکھا جاتا ہے' پس اس چیز نے ہمیں تکلیف دی اور ہم پر گراں گزری تو فرمایا: لیکن اللہ عزوجل اس کے ذریعے غلطیاں معاف کرتا ہے۔

---

8425- قال في المجمع جلد7صفحه4' رواه البزار جلد1صفحه250' ورجاله رجال الصحيح' ولم ينسبه الى الطبراني .

8426- ومن طريقه رواه أبو نعيم في الحلية جلد1صفحه132 .

8427- قال في المجمع جلد2صفحه301' واسناده حسن .

وَكَبُرَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: وَلَكِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُكَفِّرُ بِهِ الْخَطَايَا

**8428-** حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَلَا أُنْذِرُكُمْ فُضُولَ الْكَلَامِ، بِحَسْبِ أَحَدِكُمْ أَنْ يَبْلُغَ حَاجَتَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خبردار! فضول باتوں سے بچو! تم میں سے کسی کے لیے کافی ہے کہ اپنی ضرورت تک رہے۔

**8429-** حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَأَنْ أَذْكُرَ اللّٰهَ يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْمِلَ عَلَى الْجِيَادِ يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دن سے لے کر رات تک اللہ کا ذکر کرنا' مجھے زیادہ پسند ہے کہ میں دن سے لے کر رات تک عمدہ گھوڑے پر سوار ہوں۔

**8430-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنِّي لَأَعْلَمُ أَهْلَ أَبْيَاتٍ يُفْزِعُهُمُ الدَّجَّالُ، قَالُوا: مَنْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟، قَالَ: بُيُوتُ أَهْلِ الْكُوفَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اُن گھروں کے متعلق جانتا ہوں جن کو دجال ڈرائیگا' انہوں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! وہ کون ہیں؟ فرمایا: کوفہ والوں کے گھر ہیں۔

**8431-** حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ

حضرت اشعث بن ابوالشعثاء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس دجال کا ذکر کیا گیا' آپ نے فرمایا: اس کا زیادہ ذکر نہ

---

8428- قال في المجمع جلد10صفحه303' وفيه المسعودي وقد اختلط .

8429- قال في المجمع لجلد10صفحه75 القاسم له يسمع من جده ابن مسعود . قلت: والمسعودي قد اختلط .

8430- قال في المجمع جلد7صفحه351' ورجاله ثقات الا أن أبا صادق لم يدرك ابن مسعود .

8431- قال في المجمع جلد8صفحه351' وفيه المسعودي وقد اختلط .

أَبِيهِ، قَالَ: ذُكِرَ الدَّجَّالُ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: لَا تُكْثِرُوا ذِكْرَهُ فَإِنَّ الْأَمْرَ إِذَا قُضِيَ فِي السَّمَاءِ كَانَ أَسْرَعَ لِنُزُولِهِ إِلَى الْأَرْضِ أَنْ يَظْهَرَ عَلَى أَلْسِنَةِ النَّاسِ، قَالَ: أَلَا وَكَيْفَ بِكُمْ وَالْقَوْمُ آمِنُونَ وَأَنْتُمْ خَائِفُونَ؟ وَكَيْفَ بِكُمْ وَالْقَوْمُ فِي الظِّلِّ وَأَنْتُمْ فِي الضِّحِّ؟

کرو کیونکہ جب اس کا فیصلہ آسمان میں کر دیا گیا تو لوگوں کی زبان پر جاری ہونے سے پہلے زمین پر جلدی آئے گا' تمہارا کیا حال ہوگا جب' لوگ اس پر ایمان لائیں گے اور تم ڈرتے ہوگے؟ اور کیسے ہوگا تمہارے لیے لوگ اسکے سایہ میں ہوں گے اور تم کھلی جگہ دھوپ میں؟

**8432**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: ذَكَرُوا الدَّجَّالَ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَوْ خَرَجَ لَرَمَيْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَوْ أَصْبَحَ بِبَابِلَ أَصْبَحَ بَعْضُهُمْ يَشْكُو إِلَيْهِ الْحَفَاءَ مِنَ السُّرْعَةِ

حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس دجال کا ذکر کیا گیا' ان میں سے بعض نے کہا: اگر نکلا تو ہم اس کو پتھروں سے ماریں گے۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا: اگر اس نے صبح بابل میں کی تو ان میں بعض نے آپ سے شکوہ کیا کہ جلدی چلنے کی وجہ سے اس کے پاؤں نہیں گھس جائیں گے۔

**8433**- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ تَطَاوَلَ تَعَظُّمًا يَخْفِضْهُ اللّٰهُ، وَمَنْ تَوَاضَعَ تَخَشُّعًا يَرْفَعْهُ اللّٰهُ، وَالنَّاسُ مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمُسْتَرِيحٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: جو ریا کرتا ہے' اللہ اسے ریاکاری کی سزا دے گا' جو دکھاوا کرتا ہے اللہ اسے دکھاوے کی سزا دے گا' جس نے اپنی عظمت جتلانے کیلئے ہاتھ لمبے کیے' اللہ اسے پست کر دے گا' جس نے اللہ سے ڈرتے ہوئے عاجزی کی تو اللہ اسے بلند کر دیگا' بعض لوگوں پر دنیا وسیع ہے' ان پر آخرت تنگ ہو گی' جن پر دنیا تنگ ہے ان پر آخرت وسیع ہو گی' بعض پر دنیا و آخرت دونوں تنگ ہوں گی اور بعض پر دنیا و آخرت دونوں وسیع ہوں گی' وہ راحت حاصل کرے گا اور اس سے راحت حاصل کی جائے گی۔ ہم نے عرض کی:

---

8432- قال في المجمع جلد7 صفحه 335 ورجاله رجال الصحيح الا أن خيثمة لم أجد من قال انه سمع من ابن مسعود .

8433- قال في المجمع جلد10 صفحه 235' وفيه المسعودي وقد اختلط .

وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ ، قُلْنَا: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا الْمُسْتَرِيحُ وَالْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ؟ قَالَ: أَمَّا الْمُسْتَرِيحُ فَالْمُؤْمِنُ إِذَا مَاتَ اسْتَرَاحَ، وَأَمَّا الْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ فَهُوَ الَّذِي يَظْلِمُ النَّاسَ وَيَغْتَابُهُمْ

اے ابوعبدالرحمٰن! مستریح اور مستراح منہ کون ہے؟ فرمایا: بہرحال راحت حاصل کرنے والا تو مؤمن ہے جب فوت ہوتا ہے تو راحت پاتا ہے اور جس سے راحت حاصل کی جاتی ہے وہ آدمی ہے جو لوگوں پر ظلم کرتا ہے اور ان کی غیبت کرتا ہے (جب وہ مر جاتا ہے قبر میں اُتر جاتا ہے تو لوگ اس سے راحت پاتے ہیں)۔

**8434-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: شَامَمْتُ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ عِلْمَهُمْ انْتَهَى إِلَى سِتَّةٍ: إِلَى عُمَرَ، وَعَلِيٍّ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَأَبِي الدَّرْدَاءِ، وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، ثُمَّ شَامَمْتُ السِّتَّةَ فَوَجَدْتُ عِلْمَهُمْ انْتَهَى إِلَى عَلِيٍّ، وَعَبْدِ اللّٰهِ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے اصحاب کو سونگھا (مطلب پوچھا) میں نے علم چھ افراد کے پاس پایا: حضرت عمر علی عبداللہ بن مسعود ابوالدرداء اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہم پھر میں نے ان چھ کو سونگھا تو میں نے علم کی انتہاء حضرت علی اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما میں پائی۔

**8435-** حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُمَيْرَةَ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قُلْنَا لَهُ: أَوْصِنَا، قَالَ: أَجْلِسُونِي، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الْعِلْمَ، وَالْإِيمَانَ مَكَانَهُمَا مَنِ الْتَمَسَهُمَا وَجَدَهُمَا -

حضرت یزید بن عمیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل کی وفات کا وقت قریب آیا ہم نے آپ سے عرض کی: ہمیں وصیت کریں! آپ نے فرمایا: مجھے بٹھاؤ! پھر فرمایا: علم اور ایمان دونوں موجود ہیں جس نے ان دونوں کو تلاش کیا اس نے دونوں کو پا لیا۔ یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا پھر فرمایا: علم چار افراد سے سیکھو! حضرت عویمر ابوالدرداء سلمان فارسی عبداللہ بن مسعود اور عبداللہ بن

---

8434- قال فی المجمع جلد9صفحه160' ورجاله رجال الصحيح غير القاسم بن معين وهو ثقة .

8435- ورواه النسائی فی فضائل الصحابة من السنن الكبرى رقم الحديث:149' والمصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث:1932 .

قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ -وَاطْلُبُوا الْعِلْمَ عِنْدَ أَرْبَعَةٍ: عُوَيْمِرٍ أَبِي الدَّرْدَاءِ، وَسَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ

سلام سے۔

**8436-** حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَا بَقِيَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ إِلَّا أَرْبَعَةٌ، أَحَدُهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چار افراد باقی رہ گئے' ان میں ایک حضرت عبداللہ بن مسعود تھے۔

## بَابٌ

## باب

**8437-** حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، قَالَتْ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ مَسْعُودٍ أَنْ يَصْعَدَ شَجَرَةً فَيَأْتِيَهُ بِشَيْءٍ مِنْهَا، فَنَظَرَ أَصْحَابُهُ إِلَى حُمُوشَةِ سَاقَيْهِ فَضَحِكُوا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُضْحِكُكُمْ؟ لَرِجْلُ عَبْدِ اللَّهِ فِي الْمِيزَانِ أَثْقَلُ مِنْ أُحُدٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو درخت پر چڑھنے کا حکم دیا کہ اس سے ٹہنی توڑ کر لاؤ' صحابہ کرام آپ کی پتلی پنڈلی کو دیکھ کر مسکرائے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم کیوں ہنسے ہو؟ عبداللہ کی ایک ٹانگ میزان میں اُحد پہاڑ سے زیادہ وزنی ہوگی۔

---

8436- ورواه البزار جلد2صفحه161 زوائد البزار عن محمد بن عثمان بن كرامة حدثني رجل من أهل الكوفة ثنا يحيى بن سلمة به . قال في المجمع جلد6صفحه164' وفيه يحيى بن عبد الحميد الحماني وهو ضعيف . قلت: وفي سند البزار مجهول .

8437- ورواه أحمد رقم الحديث: 920' وأبو يعلى جلد1صفحه40' قال في المجمع جلد 9صفحه289' ورجاله رجال الصحيح غير أم موسى وهي ثقة .

**8438-** حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنِ الْأَزْهَرِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: صَعِدْتُ أَرَاكَةً لَأَجْنِيَ مِنْهَا أَرَاكَةً، فَجَعَلَ أَصْحَابِي يَتَعَجَّبُونَ مِنْ خِفَّتِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَعْجَبُونَ، فَوَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أُحُدٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں درخت پر چڑھا تاکہ اس سے مسواک توڑوں، صحابہ کرام آپ کی پتلی پنڈلی کو دیکھ کر متعجب ہوئے، حضورﷺ نے فرمایا: تم کیوں متعجب ہوتے ہو؟ عبداللہ کی ایک ٹانگ میزان میں اُحد پہاڑ سے زیادہ وزنی ہوگی۔

## خُطْبَةُ ابْنِ مَسْعُودٍ، وَمِنْ كَلَامِهِ

## حضرت عبداللہ بن مسعود کا خطبہ اور آپ کی گفتگو

**8439-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دو ہی چیزیں ہیں: ہدایت اور کلام۔ خوبصورت کلام اللہ کا کلام

8439- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20076' وقد جاء مرفوعًا رواه ابن ماجه رقم الحديث: 46' وعند المصنف وابن أبي عاصم في السنة (25) قال الشيخ الاسلام ابن تيمية في اقامة الدليل صفحه 95' رواه ابن ماجه وابن أبي عاصم بأسانيد جيدة الى محمد بن جعفر ابن أبي كثير عن موسى بن عقبة (عن أبي اسحاق) عن أبي الأحوص عن عبد الله بن مسعود أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال.....فذكره . وهذا اسناده جيد لكن المشهور أنه موقوف على ابن مسعود . قال شيخنا: وقد جاء ت أكثر فقراته متفرقة في احاديث أخرى صحيحة مثل أحسن الكلام' وهجر المسلم والكذب والصدق وغيرها' وقد ضعفه شيخنا ثم قال ما تقدم . قلت: وكذلك العضة . فانظر مسند الامام أحمد رقم الحديث: 4187,4160,4108,4095,4022,3727,3638' وصحيح البخاري رقم الحديث: 6094' والأدب المفرد له رقم الحديث: 386' ومسلم رقم الحديث: 2607' وسنن أبي داؤد رقم الحديث: 4962' والترمذي رقم الحديث: 2038' والدارمي رقم الحديث: 213' وبالنسبة للموقوف انظر مسند الامام أحمد رقم الحديث: 3896' والبخاري رقم الحديث: 213,7277,6098' وأورده مالك جلد 2 صفحه 254 بلاغًا . ورواه أبو عوانة جلد 2 صفحه 8,7 .

إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّمَا هِيَ اثْنَانِ الْهَدْيُ وَالْكَلَامُ، فَأَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ، وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَالْمُحْدَثَاتِ وَالْبِدَعَ، فَإِنَّ شَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ ضَلَالَةٌ، أَلَا لَا يَطُولَنَّ عَلَيْكُمُ الْأَمَدُ فَتَقْسُوا قُلُوبُكُمُ الْأَمَلَ، مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ، أَلَا إِنَّ الْبَعِيدَ مَا لَيْسَ آتٍ، أَلَا إِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ، وَشَرَّ الرَّوَايَا رَوَايَا الْكَذِبِ، أَلَا إِنَّ الْكَذِبَ لَا يَصْلُحُ فِي جِدٍّ، وَلَا هَزْلٍ، أَلَا أَنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ، وَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِنَّهُ يُقَالُ لِلصَّادِقِ: صَدَقَ وَبَرَّ، وَيُقَالُ لِلْكَاذِبِ: كَذَبَ وَفَجَرَ

ہے اور خوبصورت ہدایت' محمد ﷺ کی ہدایت ہے' خبردار! نئے نئے کام ایجاد کرنے اور بُری بدعتوں سے بچو! کیونکہ بُرے کام' کچھ نئے کام ہیں' ہر بُری بدعت گمراہی ہے' خبردار! اُمیدیں تم پر لمبی نہ ہوں' ایسا نہ ہو کہ اُمید سے تمہارے دل سخت ہو جائیں' جو چیز آ دنی ہے وہ قریب ہے' خبردار! جو دُور ہے وہ گویا آنے والی نہیں ہے' خبردار! بدبخت وہی ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا اور خوش بخت وہ ہے جو دوسرے کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرے' بُری باتیں جھوٹی باتیں ہیں' خبردار! جھوٹ نہ سنجیدگی اور نہ مذاق میں جائز ہے' خبردار! جھوٹ' گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ' جہنم کی طرف لے جاتا ہے۔ سچ' نیکی کی طرف اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے' سچے کو کہا جاتا ہے: تُو نے سچ بولا اور نیکی کی۔ جھوٹے کو کہا جاتا ہے: تُو نے جھوٹ بولا اور گناہ کمایا۔

**8440-** وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا، وَيَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا -ثُمَّ قَالَ -إِيَّاكُمْ وَالْعَضَهَ، أَتَدْرُونَ مَا الْعَضَهُ؟ النَّمِيمَةُ وَنَقْلُ الْأَحَادِيثِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو بندہ جھوٹ بولتا ہے تو وہ جھوٹا لکھا جاتا ہے' سچ بولتا ہے تو سچا لکھا جاتا ہے' پھر فرمایا: کاٹنے والی سے بچو! فرمایا: تم جانتے ہو کہ کاٹنے سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: چغل خوری اور (بغیر سند کے) حدیثوں کو نقل کرنا۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحٍ الْعَسَّالُ الْبَصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، نَحْوَهُ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، بَلَغَ الْحَدِيثُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْخَمِيسِ قَائِمًا يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا هِيَ اثْنَتَانِ الْهَدْيُ وَالْكَلَامُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ

حضرت ابواحوص' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حدیث حضور ﷺ تک پہنچائی کہ آپ ﷺ جمعرات کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے' اے لوگو! دو چیزیں ہیں: ہدایت اور گفتگو' پھر اس کے بعد معمر والی حدیث ذکر کی' اُنہوں نے ابواسحاق سے روایت کی۔

**8441**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّمَا هُمَا اثْنَتَانِ: الْهَدْيُ وَالْكَلَامُ، وَأَصْدَقُ الْحَدِيثِ كَلَامُ اللّٰهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ، وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ صرف دو چیزیں ہیں: ہدایت اور کلام' سب سے سچی بات کلام اللہ ہے اور سب سے خوبصورت ہدایت حضرت محمد ﷺ کی ہدایت ہے' بُرے ترین اُمور نئے کام ہیں' ہر نئی بُری چیز بدعت ہے' ہر بُری بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں ہے۔

**8442**- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَنَا خَالِدٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ وہ ہر جمعرات کو آ کر کھڑے ہوتے' بیٹھتے نہیں تھے' پس فرماتے: لوگوں کو فتنے میں مت ڈالو کیونکہ ان میں کمزور بھی ہیں اور بڑے بوڑھے بھی اور ضرورت



8441- ورواه البزار رقم الحديث: 311-312 .

خطبة ابن مسعود ومن كلامه

يَجِيءُ كُلَّ يَوْمِ خَمِيسٍ يَقُومُ قَائِمًا لَا يَجْلِسُ فَيَقُولُ: لَا تَفْتِنُوا النَّاسَ، فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ، فَيَقُولُ هُمَا اثْنَانِ، وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ، وَأَصْدَقُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ مُحْدَثٍ ضَلَالَةٌ، إِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَإِنَّ السَّعِيدَ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ، أَلَا فَلَا يَطُولَنَّ عَلَيْكُمُ الْأَمَدُ وَلَا يُلْهِيَنَّكُمُ الْأَمَلُ، فَإِنَّ كُلَّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ، وَإِنَّمَا بَعِيدٌ مَا لَيْسَ آتِيًا، وَإِنَّ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ تَطَاوَلَ النَّهَارَ خِيفَةَ اللَّيْلِ، فَإِنَّ قَتْلَ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ، وَإِنَّ سِبَابَهُ فُسُوقٌ، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ، أَلَا إِنَّ شِرَارَ الرَّوَايَا الْكَذِبُ: وَإِنَّهُ لَا يَصْلُحُ مِنَ الْكَذِبِ جِدٌّ وَلَا هَزْلٌ، وَلَا أَنْ يَعِدَ الرَّجُلُ صَبِيَّهُ وَلَا يُنْجِزُهُ، أَلَا وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ، وَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِنَّ الصَّادِقَ يُقَالُ لَهُ صَدَقَ وَبَرَّ، وَإِنَّ الْكَاذِبَ يُقَالُ لَهُ كَذَبَ وَفَجَرَ

مند بھی۔ فرماتے: دو چیزیں ہیں: خوبصورت ہدایت حضرت محمد ﷺ کی ہدایت ہے اور سب سے زیادہ سچی بات کتاب اللہ ہے بُرے کام نئے ایجاد کردہ ہیں ہر نیا بُرا کام گمراہی ہے اور شقی وہ ہے جو ماں کے پیٹ میں بد بخت تھا' خوش بخت وہ ہے جو دوسرے سے نصیحت پکڑے' خبردار! لمبی اُمیدیں مت باندھو! اُمید تمہیں غافل نہ کر دے۔ بے شک ہر چیز جس نے آنا ہے وہ قریب ہے' دُور وہی ہے جس نے نہیں آنا ہے' لوگوں میں سے بُرے وہ ہیں جو دن کو رات آنے کے ڈر سے لمبی دیر کام کرتے ہیں' بیشک مؤمن کو قتل کرنا کفر ہے' اسے گالی دینا گناہ ہے' کسی مسلمان کیلئے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن تک چھوڑے رکھے' خبردار! راویوں میں سے بُرے جھوٹے راوی ہیں' سنجیدگی اور مذاق میں جھوٹ جائز نہیں اور نہ اس وقت جب آدمی اپنے بچے کو وعدہ دے رہا ہو اور پورا نہ کرے' خبردار! جھوٹ گناہ ہے اور گناہ جہنم میں لے جائے گا۔ سچ' نیکی ہے اور نیکی جنت میں لے جائے گی' صادق کو کہا جاتا ہے: تُو نے سچ کہا اور نیکی کی اور جھوٹے کو کہا جاتا ہے: تُو نے جھوٹ بولا اور گناہ کیا۔

**8443**- وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَصْدُقُ فَيُكْتَبُ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا، وَإِنَّهُ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا، أَلَا هَلْ تَدْرُونَ مَا

اور میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو بندہ جھوٹ بولتا ہے تو وہ جھوٹا لکھا جاتا ہے' سچ بولتا ہے تو سچا لکھا جاتا ہے' پھر فرمایا: کاٹنے والی سے بچو! فرمایا: تم جانتے ہو کہ کاٹنے سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: چغل خوری اور

---

8443- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20198 قال في المجمع جلد10 صفحه236 باسناد منقطع ورجال اسناده ثقات.

لَعَضُهُ؟ هِيَ النَّمِيمَةُ الَّتِي تُفْسِدُ بَيْنَ النَّاسِ

لوگوں کے درمیان فساد کرنا۔

**8444-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ بُرْقَانَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: كُلُّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ، أَلَا إِنَّ الْبَعِيدَ مَا لَيْسَ بِآتٍ، لَا يَعْجَلُ اللّٰهُ لِعَجَلَةِ أَحَدٍ وَلَا يَخِفُّ لِأَمْرِ النَّاسِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَا شَاءَ النَّاسُ، يُرِيدُ اللّٰهُ أَمْرًا وَيُرِيدُ النَّاسُ أَمْرًا مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَلَوْ كَرِهَ النَّاسُ، لَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدَ اللّٰهُ وَلَا مُبَعِّدَ لِمَا قَرَّبَ اللّٰهُ، وَلَا يَكُونُ شَيْءٌ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ، أَصْدَقُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ، وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر وہ جو آنے والا ہے وہ قریب ہے۔ خبردار! جو دُور ہے وہی ہے جو آنے والا نہیں ہے کسی کے جلدی کرنے سے اللہ جلدی نہیں فرماتا ہے اور لوگوں کے کہنے سے ہلکا کرتا ہے (وہ اپنی مرضی کرتا ہے) جو اللہ چاہے۔ (بات ہے) نہ کہ جو لوگ چاہیں ایک کام کا ارادہ اللہ کرتا ہے اور ایک کا ارادہ لوگ کرتے ہیں جو اللہ چاہتا ہے وہ ہوتا ہے اگرچہ لوگ ناپسند کریں جو اللہ دُور کر دے اسے قریب کرنے والا کوئی نہیں ہر شی اللہ کی اجازت سے ہوتی ہے سب سے سچی بات اللہ کی کتاب ہے سب سے خوبصورت ہدایت محمد ﷺ کی ہدایت ہے بُرے کام نئے ایجاد کردہ ہیں ہر بُرا نیا کام بدعت اور ہر بُری بدعت گمراہی ہے۔

**8445-** قَالَ مَعْمَرٌ: وَقَالَ غَيْرُ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ: وَخَيْرُ مَا أُلْقِيَ فِي الْقَلْبِ الْيَقِينُ، وَخَيْرُ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ، وَخَيْرُ الْعِلْمِ مَا نَفَعَ، وَخَيْرُ الْهُدَى مَا اتُّبِعَ، وَمَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَأَلْهَى، وَإِنَّمَا يَصِيرُ أَحَدُكُمْ إِلَى مَوْضِعِ أَرْبَعِ أَذْرُعٍ فَلَا تَمَلُّوا النَّاسَ، وَلَا تَسْأَمُوهُمْ، وَإِنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ شَيْطَانًا وَإِقْبَالًا، أَلَا وَإِنَّ لَهَا سَآمَةً وَإِدْبَارًا، أَلَا وَشَرُّ الرَّوَايَا الْكَذِبُ، أَلَا وَإِنَّ الْكَذِبَ يَقُودُ إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَقُودُ إِلَى النَّارِ، أَلَا وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ وَإِنَّ الصِّدْقَ يَقُودُ إِلَى الْبِرِّ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں: دل میں ڈالی جانے والی چیزوں میں بہترین چیز یقین ہے بہترین غنا دل کی غنا ہے بہترین علم جو نفع دے بہترین ہدایت جس کی اتباع کی جائے جو کم اور کافی ہو وہ زیادہ اور سست کرنے والے مال سے بہتر ہے بے شک تم چار گز زمین تک محدود ہو جاؤ گے پس لوگوں کو تنگ نہ کرو اور نہ انہیں تکلیف دو ہر جان کے ساتھ شیطان ہے اور بخت بھی۔ خبردار! اس کیلئے زوال ہے خبردار! بُری روایت جھوٹ ہے خبردار! جھوٹ گناہ کی طرف قیادت کرتا ہے اور گناہ دوزخ میں لے جاتا ہے خبردار! تم پر سچ لازم ہے سچ نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت میں لے

وَإِنَّ الْبِرَّ يَقُودُ إِلَى الْجَنَّةِ وَاعْتَبِرُوا ذَلِكَ، إِنَّهُمَا إِلْفَانِ التَقَيَا يُقَالُ لِلصَّادِقِ: صَدَقَ، حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا، وَلَا يَزَالُ الْكَاذِبُ يَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا، أَلَا وَإِنَّ الْكَذِبَ لَا يَصْلُحُ فِي جِدٍّ، وَلَا هَزْلٍ، وَلَا أَنْ يَعِدَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ صَبِيَّهُ ثُمَّ لَا يُنْجِزَ لَهُ، وَلَا تَسْأَلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ فَإِنَّهُمْ قَدْ طَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ، وَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَابْتَدَعُوا فِي دِينِهِمْ، فَإِنْ كُنْتُمْ لَا مَحَالَةَ سَائِلِيهِمْ فَمَا وَافَقَ كِتَابَكُمْ فَخُذُوا وَمَا خَالَفَهُ فَاهْدُوا عَنْهُ وَاسْكُتُوا

جاتی ہے اس سے عبرت حاصل کرؤ یہ دونوں ایک دوسرے سے مانوس ہی مل جائیں گے' سچے کیلئے کہا جاتا ہے: اس نے سچ بولا یہاں تک کہ سچا لکھا جاتا ہے اور جھوٹا' جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے' جھوٹ نہ سنجیدگی میں اور نہ مذاق میں جائز ہے اور نہ یہ کہ کوئی آدمی اپنے چھوٹے سے کسی چیز کا وعدہ کرے پھر پورا نہ کرے' اہل کتاب سے کسی چیز کا سوال نہ کرو کیونکہ ان پر اُمید لمبی ہوئی' ان کے دل سخت ہو گئے اور اُنہوں نے اپنے دین میں بُری بدعتیں ایجاد کیں' اگر تمہیں سوال کرنا ضروری ہو تو جو تمہاری کتاب کے مطابق ہو اسے لے لو اور جو مخالف ہو اس سے دُور ہو جاؤ اور خاموش رہو۔

**8446**- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ مُرَّةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ، وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَإِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ، إِنَّ بَعِيدًا مَا لَيْسَ آتِيًا، أَلَا عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ إِلَى الْجَنَّةِ وَلَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا، وَيَثْبُتَ الْبِرُّ فِي قَلْبِهِ، وَلَا يَكُونَ الْفُجُورُ فِي قَلْبِهِ مَوْضِعَ إِبْرَةٍ لِيَسْتَقِرَّ فِيهَا، أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ يَهْدِي إِلَى النَّارِ، وَلَا يَزَالُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے سچی بات کتاب اللہ ہے' سب سے خوبصورت ہدایت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدایت ہے' بُرے کام نئے ایجاد کردہ ہیں جس کا وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ آنے والا ہے اور تم عاجز کرنے والے نہیں ہو' بے شک دُور آنے والا نہیں ہے' خبردار! تم پر سچ لازم ہے کیونکہ یہ جنت میں ہے اور آدمی لگاتار سچ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ کے پاس سچا لکھ دیا جاتا ہے اور نیکی اس کے دل میں لکھ دی جاتی ہے اور گناہ کو اس کے دل میں سوئی کے برابر بھی قرار پذیر ہونے کیلئے جگہ نہیں ملتی۔ خبردار! جھوٹ سے بچو کیونکہ یہ جہنم میں لے جاتا ہے' ایک آدمی مسلسل جھوٹ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ کے پاس جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے اور گناہ اسکے دل میں ڈیرے ڈال لیتا ہے اور اسکے دل میں نیکی کو رہنے کیلئے ایک سوئی

لرَّجُلُ يَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا وَيَسْتَقِرَّ الْفُجُورُ فِي قَلْبِهِ فَلَا يَكُنْ فِي قَلْبِهِ مَوْضِعُ إِبْرَةٍ لِيَسْتَقِرَّ فِيهَا

کے برابر بھی جگہ میسر نہیں آتی ہے۔

**8447**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا يَصْلُحُ مِنَ الْكَذِبِ هَزْلٌ وَلَا جِدٌّ، وَلَا أَنْ يَعِدَ أَحَدُكُمْ صَبِيَّهُ شَيْئًا ثُمَّ لَا يُنْجِزَ لَهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نہ مذاق میں اور نہ سنجیدگی میں جھوٹ بولنا درست ہے اور یہ کہ تم میں سے کوئی بچے سے کسی شی کا وعدہ کرے اور پورا نہ کرے۔

**8448**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا يَصْلُحُ مِنَ الْكَذِبِ جِدٌّ وَلَا هَزْلٌ

حضرت ابواحوص فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہ سنجیدگی اور نہ مذاق میں جھوٹ بولنا جائز ہے۔

**8449**- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَا: ثنا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ: أَتَيْنَا أَبَا وَائِلٍ وَمَعَهُ جَارِيَةٌ يُقَالُ لَهَا: بُرَيْدَةُ، فَقُلْنَا: يَا بُرَيْدَةُ، قُولِي لِأَبِي وَائِلٍ يُحَدِّثُنَا، فَقَالَتْ: أَبَا وَائِلٍ حَدِّثِ الْقَوْمَ بِمَا سَمِعْتَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ

يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ مَجْمُوعُونَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ يُسْمِعُكُمُ الدَّاعِي وَيَنْفُذُكُمُ الْبَصَرُ، أَلَا وَإِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ،

حضرت ابن عون فرماتے ہیں: ہم ابووائل کے پاس آئے جبکہ اُن کے ساتھ ایک لونڈی تھی، جس کا نام بُریدہ تھا، پس ہم نے کہا: اے بریدہ! ابووائل سے کہو کہ ہمیں کوئی حدیث سنائیں! پس اس نے کہا: اے ابووائل! جو آپ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے حدیثیں سنی ہیں، وہ قوم کو سناؤ! فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! تم ایک مٹی میں جمع کیے جاؤ گے داعی تمہیں سنائے گا، آنکھ تمہیں دیکھے گی، خبردار! بدبخت وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا اور خوش بخت وہ ہے جو دوسرے سے نصیحت حاصل کرے۔



8447- ورواه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 387 .

قَالَ: وَيَحْسَبُهُ يَتْبَعُهَا، وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ

**8450**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا كُلْثُومُ بْنُ جَبْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ

حضرت ابوالطفیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا: بدبخت وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا اور خوش بخت وہی ہے جو دوسرے سے نصیحت حاصل کرے۔

**8451**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: الشَّقِيُّ مِنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ

حضرت ابوالطفیل فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا: بدبخت وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا اور خوش بخت وہی ہے جو دوسرے سے نصیحت حاصل کرے۔

**8452**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَمْرِو بْنِ وَاثِلَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِذَا خَطَبَنَا بِالْكُوفَةِ قَالَ: الشَّقِيُّ مِنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَالسَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ

حضرت ابوطفیل عمرو بن واثلہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جب کوفہ میں خطیب تھے فرمایا: بدبخت وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا اور خوش بخت وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں خوش بخت تھا۔

**8453**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت رباح النخعی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیں ہر جمعرات کے دن خطبہ دیتے



8452- هذا الحديث عليه اشارة لا في نسخة أحمد الثالث ونسخة الظاهرية ينقص منها عشرة أوراق ـ ولذا كتبناه لعله لم يكن ناقصًا في نسخة الظاهرية ـ وهو مكرر ما قبله ـ

أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ رَبَاحٍ النَّخَعِيِّ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَخْطُبُنَا كُلَّ خَمِيسٍ فَيَقُولُ: إِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَإِنَّكُمْ مَجْمُوعُونَ بِصَعِيدٍ وَاحِدٍ يَنْفُذُكُمُ الْبَصَرُ وَيُسْمِعُكُمُ الدَّاعِي، أَلَا وَإِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ

تھے وہ فرماتے: سب سے سچی بات کتاب اور سب سے خوبصورت ہدایت حضرت محمد ﷺ کی ہدایت ہے ہر نیا ایجاد کردہ بُرا کام بدعت ہے اور ہر بُری بدعت گمراہی ہے بُرے کام نئے ایجاد کردہ ہیں اور تم ایک ہی سرزمین پر اکٹھے کیے جاؤ گے آنکھ تمہیں دیکھے گی اور داعی تمہیں سنائے گا خبردار! بدبخت وہ ہے جو ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا اور خوش بخت دوسرے کو دیکھ کر نصیحت پکڑنے والا ہے۔

**8454**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ يُقَرِّبُ إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يُقَرِّبُ إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ يُقَرِّبُ إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يُقَرِّبُ إِلَى النَّارِ، إِنَّهُ يُقَالُ لِلصَّادِقِ: صَدَقَ وَبَرَّ، وَلِلْكَاذِبِ: كَذَبَ وَفَجَرَ، أَلَا وَإِنَّ لِلْمَلَكِ لَمَّةً، وَلِلشَّيْطَانِ لَمَّةً، فَلَمَّةُ الْمَلَكِ إِيعَادٌ لِلْخَيْرِ، وَلَمَّةُ الشَّيْطَانِ إِيعَادٌ بِالشَّرِّ، فَمَنْ وَجَدَ لَمَّةَ الْمَلَكِ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ، وَمَنْ وَجَدَ لَمَّةَ الشَّيْطَانِ فَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ ذَلِكَ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ) (البقرة: **268**) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، قَالَ: أَلَا إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَضْحَكُ إِلَى رَجُلَيْنِ رَجُلٍ قَامَ

حضرت مرہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! تم پر سچ لازم ہے کیونکہ یہ نیکی کے قریب کر دیتا ہے اور نیکی جنت کے قریب کر دیتی ہے جھوٹ بولنے سے بچو! کیونکہ یہ گناہ کے قریب کرتا ہے اور گناہ دوزخ کے قریب کرتا ہے۔ سچے آدمی کے بارے کہا جاتا ہے: اس نے سچ بولا اور نیکی کی اور جھوٹے کیلئے کہا جاتا ہے: اس نے جھوٹ بولا اور گناہ کیا۔ خبردار! بادشاہ کیلئے ایک لمہ ہے اور شیطان کیلئے بھی ایک لمہ ہے بادشاہ کی لمہ یہ ہے کہ وہ خیر کو بار بار لاتا ہے اور شیطان کی لمہ یہ ہے کہ وہ شر کو لوٹا لاتا ہے جو بادشاہ کی لمہ کو پائے وہ اللہ کی حمد کرے اور جو شیطان کی لمہ پائے وہ اللہ سے پناہ مانگے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''شیطان تمہیں اندیشہ دلاتا ہے محتاجی کا اور حکم دیتا ہے'' آیت کے آخر تک۔ فرمایا: خبردار! بے شک اللہ دو آدمیوں کی طرف دیکھ کر ہنستا ہے: (1) وہ آدمی جو ٹھنڈی رات میں اپنے بستر لحاف اور دستے سے

فِـي لَيْـلَةٍ بَـارِدَةٍ مِـنْ فِـرَاشِـهِ وَلِحَافِهِ وَدِثَارِهِ فَتَـوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ إِلَى صَلَاةٍ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَلَائِكَتِهِ: مَا حَمَلَ عَبْدِي هَذَا عَلَى مَا صَنَعَ؟ فَيَقُولُونَ: رَبَّنَـا رَجَاءَ مَا عِنْدَكَ، وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدَكَ، فَيَقُولُ: فَإِنِّي قَدْ أَعْطَيْتُهُ مَا رَجَا وَأَمَّنْتُهُ مِمَّـا خَافَ، وَرَجُلٍ كَانَ فِي فِئَةٍ فَعَلِمَ مَا لَهُ فِي الْفِرَارِ، وَعَلِمَ مَا لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَيَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ: مَا حَمَلَ عَبْدِي هَذَا عَلَى مَا صَنَعَ؟ فَيَـقُولُونَ: رَبَّنَـا رَجَاءَ مَا عِنْدَكَ، وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدَكَ، فَيَقُولُ: فَإِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَـدْ أَعْـطَيْتُهُ مَا رَجَا وَأَمَّنْتُهُ مِمَّا خَافَ أَوْ كَلِمَةً شَبِيهَةً بِهَا

نکل کر کھڑا ہو' وضو کیا پھر نماز میں کھڑا ہو گیا تو اللہ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے: میرے بندے کو یہ کام کرنے پر کس چیز نے برانگیختہ کیا؟ پس وہ کہتے ہیں: اے میرے رب! اس چیز کی اُمید نے جو تیرے پاس ہے اور تیرے خوف نے۔ اللہ فرماتا ہے: جس چیز کی اس نے اُمید کی' میں نے اسے دے دی اور جس چیز سے وہ ڈرا' میں نے اس سے اسے امن دیا۔ (۲) وہ آدمی جو کسی گروہ میں (لشکر میں) ہو' اسے معلوم ہے کہ بھاگنے میں کیا فائدہ ہے (کہ جان بچ جائے گی) اور اسے معلوم ہے کہ اللہ کے پاس کیا ہے (یعنی جنت)۔ پس وہ جہاد کرتا ہے حتیٰ کہ شہید کر دیا جاتا ہے۔ ملائکہ کو فرماتا ہے: میرے بندے نے جو کام کیا اس پر اسے کس چیز نے تیار کیا۔ پس وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب! تیرے پاس موجود اُمید اور ڈر نے۔ اللہ فرماتا ہے: میں نے اس کی اُمید پوری کی اور خوف سے امن دیا' یا اس کے مشابہ کلمات فرمائے۔

**8455**- حَـدَّثَـنَـا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُـزَاحِمٍ، قَالَ: قَـالَ عَبْـدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَا مِـنْـكُـمْ إِلَّا ضَيْفٌ وَعَارِيَةٌ، وَالضَّيْفُ مُرْتَحِلٌ، وَالْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ إِلَى أَهْلِهَا

حضرت ضحاک بن مزاحم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی مہمان اور عاریہ ہے' مہمان جانے والا ہے اور جو شی ادھار لی گئی ہے اسے اس کے مالک کو واپس کر دے۔

**8456**- حَـدَّثَـنَـا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُسْلِمُ

حضرت عون فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ

خطبة ابن مسعود ومن كلامه

---

8455- قال في المجمع جلد 10 صفحه 131' والضحاك لم يدرك ابن مسعود وفيه ضعف . ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 134 .

8456- ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 13' قال في المجمع جلد 10 صفحه 235' واسناده جيد الا عونًا لم يدرك ابن مسعود .

بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَوْنٌ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَيْسَ الْعِلْمَ مِنْ كَثْرَةِ الْحَدِيثِ، وَلَكِنَّ الْعِلْمَ مِنَ الْخَشْيَةِ

عنہ نے فرمایا: علم کثرتِ حدیث کا نام نہیں ہے بلکہ خوفِ خدا کا نام ہے۔

**8457-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لَوْ وَقَفْتُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَقِيلَ لِي: اخْتَرْ نُخَيِّرْكَ مِنْ أَيِّهِمَا تَكُونُ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَوْ تَكُونُ رَمَادًا، لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ رَمَادًا

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں جنت اور دوزخ کے درمیان کھڑا ہوں اور مجھے کہا جائے: پسند کرو! ہم تجھے دونوں میں سے ایک کا اختیار دیتے ہیں' ان میں سے کون سی تجھے پسند ہے یا تُو راکھ بنے گا؟ تو میں راکھ بننا پسند کروں گا۔

**8458-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: أَوْصَى ابْنُ مَسْعُودٍ أَبَا عُبَيْدَةَ ابْنَهُ بِثَلَاثِ كَلِمَاتٍ: أَيْ بُنَيَّ، أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَابْكِ عَلَى خَطِيئَتِكَ وَأَمْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ

حضرت اسماعیل بن خالد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے ابوعبیدہ کو تین باتوں کی وصیت کی' فرمایا: اے میرے بیٹے! میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈر اور اپنے گھر کو کشادہ رکھ اور اپنے گناہ پر رو اور اپنی زبان کو قابو میں رکھ۔

**8459-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ

حضرت معن بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: مجھے جامع نفع مند باتوں کی وصیت کریں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

8457- ورواه أبو نعيم جلد1صفحه133' قال في المجمع جلد10صفحه235' ورجاله ثقات الا أني لم أجد للحسن سماعًا من ابن مسعود .

8458- قال في المجمع جلد10صفحه299 رواه الطبراني باسنادين ورجال أحدهما رجال الصحيح .

8459- ورواه أبو نعيم في الحلية جلد1صفحه134' قال في المجمع جلد10صفحه235' ورجاله ثقات الا أن معنا لم يدرك ابن مسعود .

رَجُلٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ: أَوْصِنِي بِكَلِمَاتٍ جَوَامِعَ نَوَافِعَ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: اعْبُدِ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا، وَزُلْ مَعَ الْقُرْآنِ حَيْثُ زَالَ، وَمَنْ أَتَاكَ بِحَقٍّ فَاقْبَلْ مِنْهُ وَإِنْ كَانَ بَعِيدًا، وَمَنْ أَتَاكَ بِبَاطِلٍ فَارْدُدْهُ وَإِنْ كَانَ حَبِيبًا قَرِيبًا

نے اس کو فرمایا: تُو اللہ کی عبادت کر' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا' قرآن پڑھتا رہ جب تک پڑھ سکے' جو تیرے پاس اچھی بات کرے اس کو قبول کر اگرچہ دور سے آئی ہو' جو تیرے پاس باطل آئے اس کو رَدّ کر دے' اگرچہ قریبی دوست کی طرف سے ہو۔

**8460-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَرَى الرَّجُلَ، فَارِغًا لَا فِي عَمَلِ دُنْيَا وَلَا آخِرَةٍ

حضرت یحییٰ بن وثاب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ایسے آدمی کو دیکھوں جو دنیا و آخرت کے اعمال سے فارغ ہو' اس آدمی کو ناپسند کرتا ہوں۔

**8461-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنِّي لَأَمْقُتُ أَنْ أَرَى الرَّجُلَ فَارِغًا لَا فِي عَمَلِ دُنْيَا، وَلَا آخِرَةٍ

حضرت یحییٰ بن وثاب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ناپسند کرتا ہوں کہ ایسے آدمی کو دیکھوں جو دنیا و آخرت کے کام سے فارغ بیٹھا ہے۔

**8462-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ هَاجَرَ يَبْتَغِي شَيْئًا فَهُوَ لَهُ، قَالَ: هَاجَرَ رَجُلٌ لِيَتَزَوَّجَ امْرَأَةً يُقَالُ لَهَا: أُمُّ قَيْسٍ، وَكَانَ يُسَمَّى مُهَاجِرَ أُمِّ قَيْسٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی جس کے لیے ہجرت کرتا ہے وہ اس کے لیے ہے' ایک آدمی نے ایک عورت سے شادی کے لیے ہجرت کی' اس عورت کا نام اُمِ قیس ہے' اس کا نام اُمِ قیس کی طرف ہجرت کرنے والا رکھا گیا۔

**8463-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّائِغِ، ثنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو

خطبة ابن مسعود ومن كلامه

---

8461- قال في المجمع جلد4صفحه63' وفيه راو لم يسم وبقية رجاله ثقات .

8462- قال في المجمع جلد2صفحه101' ورجاله رجال الصحيح .

سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا يَقُولُ رَجُلٌ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَّا غُفِرَ لَهُ وَإِنْ كَانَ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ

کوئی آدمی ''استغفر اللّٰہ الذی الٰی آخرہٖ'' تین مرتبہ پڑھتا ہے' اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے' اگرچہ وہ جنگ سے بھاگا ہو۔

**8464-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ الْجَبَلَ لَيُنَادِي الْجَبَلَ بِاسْمِهِ: أَيْ فُلَانُ، هَلْ مَرَّ بِكَ الْيَوْمَ أَحَدٌ ذَكَرَ اللّٰهَ؟ فَإِذَا قَالَ: نَعَمْ، اسْتَبْشَرَ، قَالَ عَوْنٌ: فَيَسْتَمِعْنَ الشَّرَّ وَلَا يَسْتَمِعْنَ الْخَيْرَ هُنَّ لِلْخَيْرِ أَسْمَعُ، وَقَرَأَ: (وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا، وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا) (مريم:89)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک ایک پہاڑ' دوسرے پہاڑ کا نام لے کر نداء کرتا ہے: اے فلاں! آج تجھ پر سے کوئی اللہ کا ذکر کرنے والا گزرا ہے؟ پس جب وہ کہتا ہے: جی ہاں! تو وہ خوش ہوتا ہے یا اسے خوشخبری دیتا ہے۔ حضرت عون راوی کا قول ہے: پس وہ شر کو بڑے غور سے سنتی ہیں' خیر کو غور سے نہیں سنتیں' وہ خیر کو زیادہ سننے کی حقدار ہیں اور آیت پڑھی: ''وقالوا اتخذ الرحمٰن الٰی آخرہٖ''۔

**8465-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کی نماز اس کو بُرائی سے منع نہ کرے اور نیکی کا حکم نہ دے' اللہ کی طرف سے اس



---

8464- قال في المجمع جلد10صفحه79' ورجاله رجال الصحيح .

8465- قال العراقي في تخريج الأحياء جلد 1صفحه201' واسناده صحيح . وقال في المجمع جلد 2صفحه258' ورجاله رجال الصحيح .

الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ لَمْ تَأْمُرْهُ صَلَاتُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَهُ عَنِ الْمُنْكَرِ لَمْ يَزْدَدْ مِنَ اللّٰهِ إِلَّا بُعْدًا

کے لیے ہلاکت میں اضافہ ہو رہا ہوتا ہے۔

**8466**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: الصَّبْرُ نِصْفُ الْإِيمَانِ: وَالْيَقِينُ الْإِيمَانُ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صبر نصف ایمان ہے اور یقین مکمل ایمان ہے۔

**8467**- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا الثَّقَفِيُّ، عَنْ زُرْعَةَ، عَنْ بِلَادِ بْنِ عِصْمَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ، إِذْ رَأَيْتُ جَمَاعَةً فَهَبَّتْ ثُمَّ رَجَعَتْ، فَقَالَ: إِيَّاكَ وَكَبَّةَ السُّوقِ فَإِنَّهَا كَبَّةُ الشَّيْطَانِ

حضرت بلاد بن عصمہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ اچانک میں نے ایک جماعت دیکھی' وہ جماعت بھاگ گئی' پھر واپس آئے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بازار میں چلنے سے بچو کیونکہ یہ شیطان کے گزرنے کی جگہ ہے۔

**8468**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حُبَابٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ الْجَنَّةَ حُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ، وَإِنَّ النَّارَ حُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ، فَمَنِ اطَّلَعَ الْحِجَابَ وَاقَعَ مَا وَرَاءَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنت کو مشکلات سے گھیرا گیا ہے اور جہنم کو شہوات سے گھیرا گیا' جس نے پردہ میں جھانک لیا' اس نے پردہ کے پیچھے دیکھ لیا۔

**8469**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت حصین بن عقبہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ



---

8466- قال في المجمع جلد1 صفحه57 ورجاله رجال الصحيح .

8467- قال في المجمع جلد4 صفحه77' وفيه مجاهيل .

8468- قال في المجمع جلد10 صفحه235' ورجاله ثقات .

8469- قال في المجمع جلد10 صفحه303' ورجاله ثقات .

الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حُبَابٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَكْثَرُ النَّاسِ خَطَايَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ خَوْضًا فِي الْبَاطِلِ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قیامت کے دن زیادہ غلطیوں والے وہ ہوں گے جو (دنیا میں) باطل میں غوطہ زن رہے ہوں گے۔

**8470-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، أَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: كُنْتُ أَمُرُّ عَلَى دَارِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ سَحَرًا، فَأَسْمَعُهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنَّكَ دَعَوْتَنِي فَأَجَبْتُ، وَأَمَرْتَنِي فَأَطَعْتُ وَهَذَا سَحَرٌ فَاغْفِرْ لِي فَلَقِيتُهُ فَقُلْتُ لَهُ: كَلِمَاتٌ سَمِعْتُكَ تَقُولُهُنَّ مِنَ السَّحَرِ، فَأَخْبَرْتُهُ بِهِنَّ، فَقَالَ: إِنَّ يَعْقُوبَ أَخَّرَ بَنِيهِ إِلَى السَّحَرِ

حضرت محارب بن دثار اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر سے سحری کے وقت گزرا' میں نے سنا کہ آپ یہ دعا کر رہے تھے: اے اللہ! تُو نے مجھے بلایا' میں نے قبول کیا' تُو نے حکم دیا میں نے اطاعت کی' یہ سحری کا وقت ہے' تُو مجھے بخش دے۔ پھر میں آپ سے ملا تو میں نے آپ سے عرض کی: میں نے آپ سے سحری کے وقت یہ دعا سنی ہے' میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو سحری کے وقت تک مؤخر کر دیا۔

**8471-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَدْعُو: اللّٰهُمَّ زِدْنِي إِيمَانًا وَيَقِينًا وَفَهْمًا -أَوْ قَالَ: - وَعِلْمًا

حضرت عبداللہ بن عکیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میرے ایمان اور یقین اور سمجھ' یا فرمایا: علم میں اضافہ فرما۔

**8472-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا خَلَفُ بْنُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایسی باتوں سے بچو! تیرا کیا نظریہ ہے اور تیرا کیا نظریہ ہے؟ تم



---

8470- قال في المجمع جلد10صفحه155' وفيه عبد الرحمن بن اسحاق الكوفي وهو ضعيف .

8471- قال في المجمع جلد10صفحه185' واسناد جيد .

8472- قال في المجمع جلد1صفحه180' والشعبي لم يسمع من ابن مسعود وفيه جابر الجعفي وهو ضعيف .

خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو يَزِيدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِيَّاكُمْ وَأَرَأَيْتَ وَأَرَأَيْتَ، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِأَرَأَيْتَ وَأَرَأَيْتَ، وَلَا تَقِيسُوا شَيْئًا بِشَيْءٍ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا، وَإِذَا سُئِلَ أَحَدُكُمْ عَمَّا لَا يَعْلَمُ فَلْيَقُلْ: لَا أَعْلَمُ فَإِنَّهُ ثُلُثُ الْعِلْمِ

سے پہلے لوگ نظریات کے اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوئے' کسی شی کو دوسرے پر قیاس نہ کرو' ایسا نہ ہو کہ ثابت قدمی کے بعد پھسل جاؤ اور جب تم سے کوئی ایسی بات پوچھے جس کا تمہیں علم نہ ہو تو بلاجھجک کہہ دو! میں نہیں جانتا کہ یہ تہائی علم ہے۔

**8473-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَيْسَ عَامٌ إِلَّا الَّذِي بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ، وَلَا عَامٌ خَيْرٌ مِنْ عَامٍ، وَلَا أُمَّةٌ خَيْرٌ مِنْ أُمَّةٍ، وَلَكِنْ ذَهَابُ خِيَارِكُمْ وَعُلَمَائِكُمْ، وَيُحَدِّثُ قَوْمٌ يَقِيسُونَ الْأُمُورَ بِرَأْيِهِمْ فَيَنْهَدِمُ الْإِسْلَامُ وَيَنْثَلِمُ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک سال کے بعد دوسرا سال اس سے بُرا ہوگا اور کوئی سال کے بعد پہلے سال سے اچھا نہ ہوگا' اس اُمت سے بہتر کوئی اُمت نہیں لیکن تمہارے نیک اور علماء چلے جائیں گے' ایسے لوگ آئیں گے جو اپنے کام اپنی رائے سے قیاس کریں گے' وہ اسلام کو ختم کریں گے اور گرا دیں گے۔

**8474-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ أَسْلَافًا، وَيَبْقَى أَهْلُ الرَّيْبِ مَنْ لَا يَعْرِفُ مَعْرُوفًا وَلَا يُنْكِرُ مُنْكَرًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پہلے نیک لوگ گزر جائیں گے' شک والے لوگ رہیں گے' جو نہ نیکی کو اور نہ بُرائی کو جانیں گے۔

**8475-** حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو

حضرت عبدالرحمٰن بن حجیرہ اپنے والد سے وہ حضرت



---

8473- قال في المجمع جلد1 صفحه180' وفيه مجالد بن سعيد وقد اختلط .

8474- ورواه أبو نعيم في الحلية جلد1 صفحه135' قال في المجمع جلد7 صفحه280' ورجاله رجال الصحيح .

8475- قال في المجمع جلد1 صفحه126' جلد 2 صفحه190' ورجاله موثقون . ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه133-134 .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ حُجَيْرَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا قَعَدَ: إِنَّكُمْ فِي مَمَرِّ اللَّيْلِ فِي آجَالٍ مَنْقُوصَةٍ وَأَعْمَالٍ مَحْفُوظَةٍ، وَالْمَوْتُ يَأْتِي بَغْتَةً فَمَنْ يَزْرَعْ خَيْرًا يُوشِكُ أَنْ يَحْصُدَ رَغْبَةً، وَمَنْ يَزْرَعْ شَرًّا يُوشِكُ أَنْ يَحْصُدَ نَدَامَةً، وَلِكُلِّ زَارِعٍ لَا يَسْبِقُ بَطِيءٌ بِحَظِّهِ وَلَا يُدْرِكُ حَرِيصٌ مَا لَمْ يُقَدَّرْ لَهُ، فَمَنْ أُعْطِيَ خَيْرًا فَاللّٰهُ أَعْطَاهُ، وَمَنْ وُقِيَ شَرًّا فَاللّٰهُ وَقَاهُ، الْمُتَّقُونَ سَادَةٌ وَالْفُقَهَاءُ قَادَةٌ، وَمُجَالَسَتُهُمْ زِيَادَةٌ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب بیٹھتے تو فرماتے: تم پر ایسا زمانہ گزر رہا کہ عمریں کم ہو رہی ہیں' اعمال کی حفاظت کی گئی ہے' موت اچانک آتی ہے' پس جو خیر کا پودا لگائے گا' اُمید ہے رغبت سے کاٹے اور جو بُرائی کا بیج بوئے گا قریب ہے کہ شرمندگی سے کاٹے' ہر کھیتی بونے والے کے حصہ کو اس کی سستی لے نہیں جائے گی اور لالچی' اپنے مقدر سے زیادہ حاصل نہیں کر سکے گا' پس جس شخص کو خیر عطا کی گئی تو اسے اللہ نے ہی عطا کی ہے' جس آدمی کو بُرائی سے بچا لیا گیا تو اسے اللہ نے ہی بچایا ہے۔ سردار' متقی لوگ ہی ہیں' قائدین فقہاء ہی ہیں اور (علم وخیر کی) زیادتی وکثرت' ان کی مجلسوں میں ہی ہے۔

**8476-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا تُغَالِبُوا هَذَا اللَّيْلَ فَإِنَّكُمْ لَنْ تُطِيقُوهُ، وَإِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْصَرِفْ إِلَى فِرَاشِهِ فَإِنَّهُ أَسْلَمُ لَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ساری رات نہ جاگو کیونکہ تم اس کی طاقت نہیں رکھتے ہو' جب تم میں سے کسی کو اونگھ آئے تو وہ بستر میں جا کر سو جائے' یہ اس کے لیے زیادہ بہتر ہے۔

**8477-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّوْطِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أُعْطِيَ يُوسُفُ وَأُمُّهُ ثُلُثَيِ الْحُسْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت یوسف علیہ السلام اور ان کی والدہ کو دو تہائی حسن دیا گیا تھا۔



---

8476- قال في المجمع جلد2صفحه260' ورجاله رجال الصحيح .

**8478**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أُعْطِيَ يُوسُفُ، وَأُمُّهُ ثُلُثَيِ الْحُسْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت یوسف علیہ السلام اور ان کی والدہ کو دو تہائی حسن دیا گیا تھا۔

**8479**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أُعْطِيَ يُوسُفُ، وَأُمُّهُ ثُلُثَيِ الْحُسْنِ، حُسْنَ النَّاسِ فِي الْوَجْهِ وَالْبَيَاضِ وَغَيْرِ ذَلِكَ، وَكَانَتِ الْمَرْأَةُ إِذَا أَتَتْهُ غَطَّى وَجْهَهُ مَخَافَةَ أَنْ تُفْتَتَنَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت یوسف علیہ السلام اور اُن کی والدہ کو دو تہائی حصہ حسن دیا گیا تھا' جیسے لوگوں کا حسن چہرے میں ہوتا ہے اور سفیدی وغیرہ اور عورت جب آئے تو چہرہ ڈھانپ کر آئے اس ڈر سے کہ اس کی وجہ سے فتنہ نہ ہو۔

**8480**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: بِحَسْبِ الْمُؤْمِنِ الْكَذِبُ أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مؤمن کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ سنی سنائی بات بیان کرے۔

**8481**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا دَعَوْتَ الرَّجُلَ فَقَدْ أَذِنْتَ لَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تُو کسی آدمی کو دعوت دے تو اس کو اجازت بھی دے (یعنی گھر میں داخل ہونے کی)۔

**8482**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مؤمن



---

8478- قال في المجمع جلد8صفحه203' والظاهر أنه وهم - أي لفظ ثلث .

8479- قال في المجمع جلد8صفحه203' ورجاله رجال الصحيح .

8481- قال في المجمع جلد8صفحه46' ورجاله رجال الصحيح .

8482- قال في المجمع جلد8صفحه65 رواه الطبراني باسنادين رجال أحدهما رجال الصحيح .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: آلَمُ شَيْءٍ فِي الْمُؤْمِنِ الْفُحْشُ

میں تکلیف دِہ شی بے حیائی ہے۔

**8483**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: آلَمُ أَخْلَاقِ الْمُؤْمِنِ الْفُحْشُ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مؤمن میں تکلیف دِہ شی بے حیائی ہے۔

**8484**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَخْرُجُ وَمَعَهُ دِينُهُ، فَيَرْجِعُ وَمَا مَعَهُ مِنْهُ شَيْءٌ، يَأْتِي الرَّجُلَ لَا يَمْلِكُ لَهُ، وَلَا لِنَفْسِهِ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا، فَيُقْسِمُ لَهُ بِاللّٰهِ إِنَّكَ كَذَبْتَ وَأَذْنَبْتَ فَيَرْجِعُ مَا حُلِّيَ مِنْ حَاجَتِهِ بِشَيْءٍ، وَقَدْ أَسْخَطَ اللّٰهَ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی اس حال میں نکلتا ہے کہ اس کے ساتھ اس کا دین ہوتا ہے وہ واپس لوٹتا ہے تو دین جیسی کوئی چیز نہیں ہوتی' وہ ایک ایسے آدمی کے پاس آتا ہے جو اس کیلئے اور نہ اپنی ذات کیلئے کسی نفع ونقصان کا مالک ہوتا ہے پس وہ اسے قسم اُٹھا کر کہتا ہے: بے شک تُو نے جھوٹ بولا اور گناہ کیا' پس وہ لوٹتا ہے کہ اس کی ضرورت پوری نہیں ہوئی ہوتی ہے اور اللہ اس پر ناراض ہوتا ہے۔

حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، نَحْوَهُ

ایک دوسری سند سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی جیسی حدیث روایت ہے۔

**8485**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: جَاءَ عِتْرِيسُ بْنُ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں: حضرت عتریس بن عرقوب شیبانی' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: ہلاک ہوا وہ جس نے نیکی کا



8484- قال في المجمع جلد8صفحه118 رواه الطبراني بأسانيد ورجال أحدهما رجال الصحيح .

8485- قال في المجمع جلد7صفحه275' ورجاله رجال الصحيح .

عُرْقُوبِ الشَّيْبَانِيُّ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ، فَقَالَ: هَلَكَ مَنْ لَمْ يَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ، فَقَالَ: بَلْ هَلَكَ مَنْ لَمْ يَعْرِفْ قَلْبُهُ الْمَعْرُوفَ وَيُنْكِرْ قَلْبُهُ الْمُنْكَرَ

حکم نہ دیا اور بُرائی سے منع نہ کیا۔ فرمایا: بلکہ ہلاک ہوا وہ بھی جس کے دل نے نیکی کو نہ پہچانا اور اس کے دل نے بُرائی سے انکار نہ کیا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، مِثْلَهُ

ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس جیسی حدیث روایت ہے۔

8486- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ أَضَرَّ بِالدُّنْيَا، وَمَنْ أَرَادَ الدُّنْيَا أَضَرَّ بِالْآخِرَةِ، وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَضُرُّوا بِالْفَانِي لِلْبَاقِي، وَقَالَ: إِنَّكُمْ فِي زَمَانٍ كَثِيرٌ عُلَمَاؤُهُ قَلِيلٌ خُطَبَاؤُهُ، وَكَثِيرٌ مُعْطُوهُ قَلِيلٌ سُؤَّالُهُ، فَأَطِيلُوا الصَّلَاةَ وَاقْصُرُوا الْخُطْبَةَ، وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا، وَإِنَّ مِنْ بَعْدِكُمْ زَمَانًا كَثِيرٌ خُطَبَاؤُهُ قَلِيلٌ عُلَمَاؤُهُ، كَثِيرٌ سُؤَّالُهُ قَلِيلٌ مُعْطُوهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے آخرت کو مراد بنایا' اسے دنیوی اور جس نے دنیا کو مراد بنایا اسے دینی واُخروی نقصان برداشت کرنا ہوگا اور لوگوں کو حکم دیا کہ وہ باقی کے لیے فانی کا نقصان برداشت کر لیا کریں۔ اور فرمایا: تم اس زمانے میں ہو کہ علماء زیادہ لیکن خطباء قلیل ہیں' عطاء کرنے والے زیادہ' جبکہ سوال کرنے والے تھوڑے ہیں' نماز لمبی اور خطبہ مختصر کرو' بیان میں بھی جادو ہوتا ہے' تمہارے بعد زمانہ آئے گا کہ خطبہ زیادہ' علماء کم اور سوال کرنے والے زیادہ' دینے والے کم ہوں گے۔

8487- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِبَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ، وَأَبَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم ایسے زمانہ میں ہو جس میں نماز لمبی' خطبہ مختصر' علماء زیادہ اور خطباء کم ہیں' عنقریب وہ زمانہ آنے والا ہے جس میں نماز مختصر'



8486- قال في المجمع جلد10 صفحه249' رواه الطبراني باسنادين ورجال أحدهما رجال الصحيح عن (أبي) قيس .

8487- قال في المجمع جلد 7 صفحه285' ورجاله رجال الصحيح . ورواه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 789 من طريق آخر عن ابن مسعود .

الْكِنْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِنَّكُمْ فِي زَمَانٍ الصَّلَاةُ فِيهِ طَوِيلَةٌ وَالْخُطْبَةُ فِيهِ قَصِيرَةٌ، وَعُلَمَاؤُهُ كَثِيرٌ وَخُطَبَاؤُهُ قَلِيلٌ، وَسَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ الصَّلَاةُ فِيهِ قَصِيرَةٌ وَالْخُطْبَةُ فِيهِ طَوِيلَةٌ، خُطَبَاؤُهُ كَثِيرٌ وَعُلَمَاؤُهُ قَلِيلٌ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى شَرْقِ الْمَوْتَى فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيُصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَلْيَجْعَلْهَا مَعَهُمْ تَطَوُّعًا، إِنَّكُمْ فِي زَمَانٍ يُغْبَطُ الرَّجُلُ فِيهِ عَلَى كَثْرَةِ مَالِهِ وَكَثْرَةِ عِيَالِهِ، وَسَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يُغْبَطُ الرَّجُلُ فِيهِ عَلَى قِلَّةِ عِيَالِهِ وَخِفَّةِ حَاذِهِ، مَا أَدَعُ بَعْدِي فِي أَهْلِي أَحَبَّ إِلَيَّ مَوْتًا مِنْهُمْ، وَلَا أَهْلَ بَيْتٍ مِنَ الْجِعْلَانِ، وَإِنِّي لَأُحِبُّهُمْ كَمَا يُحِبُّونَ أَهْلِيكُمْ

خطبہ لمبا' خطباء زیادہ' علماء تھوڑے' عشاء کی نماز کو شرق موتی تک مؤخر کریں گے۔ پس تم میں سے جو اسے پائے وہ اپنی نماز وقت پہ پڑھے اور ان کے ساتھ نفل پڑھ لے۔ تم جس زمانے میں ہو اس میں آدمی پر کثرتِ مال و عیال کی وجہ سے رشک کیا جاتا ہے' عنقریب زمانہ آ رہا ہے جس کے عیال اور دشمن کم ہوں گے اس پر رشک کیا جائے گا' میں اپنے بعد اپنے اہل میں اپنی پسندیدہ چیز ان کی موت کو چھوڑتا ہوں اور کیڑے مکوڑوں کے اہل بیت نہیں ہیں' اور میں بھی اپنے گھر والوں سے اسی طرح محبت کرتا ہوں جس طرح تم لوگ اپنے گھر والوں سے محبت کرتے ہو۔

**8488**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: رَأَى عَبْدُ اللّٰهِ صِبْيَانًا مِنْ وَلَدِهِ يَلْعَبُونَ قُدَّامَهُ، فَقَالَ: هَؤُلَاءِ أَهْوَنُ عَلَيَّ مِنْ عِدَّتِهِمْ مِنَ الْجِعْلَانِ

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بچوں میں سے بچوں کو اپنے آگے کھیلتے ہوئے دیکھا' آپ نے فرمایا: یہ مجھ سے زیادہ آسان ہے کیڑے مکوڑوں کی گنتی سے۔

**8489**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: عَدَلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ الشِّرْكَ بِاللّٰهِ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جھوٹی گواہی' اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے کے برابر ہے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''جھوٹی بات سے پرہیز کرو''۔

---

8488- قال في المجمع جلد3صفحه10' ورجاله رجال الصحيح .

8489- قال في المجمع جلد4صفحه201' واسناده حسن . قلت: انظر ما بعده .

وَقَرَأَ: (وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ) (الحج: 30)

**8490-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَا حَالٌ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ أَنْ يَجِدَ الْعَبْدَ فِيهِ مِنْ أَنْ يَجِدَهُ عَافِرًا وَجْهَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی حالت اللہ کے ہاں زیادہ پسندیدہ نہیں ہے سوائے اس کے کہ وہ بندہ کو اس حالت میں پائے کہ اس نے اپنے چہرے کو روک کر بارگاہِ الٰہی میں جھکایا ہوا ہو۔

**8491-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَتَادَةَ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ تَقَعُ فِي يَدِ اللَّهِ قَبْلَ أَنْ تَقَعَ فِي يَدِ السَّائِلِ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ: (وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ) (الشورى: 25) الْآيَةُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بیشک صدقہ سائل کے ہاتھ میں جانے سے پہلے اللہ کے ہاتھ میں جاتا ہے، پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے''۔

**8492-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، كِلَاهُمَا، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي مَاجِدٍ الْحَنَفِيِّ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ بِابْنِ أَخٍ لَهُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ سَكْرَانَ، فَقَالَ:

حضرت ابو ماجد حنفی فرماتے ہیں: ایک آدمی اپنے مدہوش بھتیجے کو لے کر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، عرض کی: میں نے اس کو نشے کی حالت میں پایا، تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسے جلدی جلدی بلاؤ! اس سے ترش روئی سے پیش آؤ اور اس کے منہ کی بُو سونگھو۔ راوی کا بیان ہے: جلدی جلدی، ترش روئی سے پیش آ کر،



---

8490- قال في المجمع جلد2صفحه250، وفيه عاصم ابن أبي النجود وفيه كلام .

8491- قال في المجمع جلد3صفحه111، وفيه عبد الله بن قتادة المحاربي ولم يضعفه أحد وبقية رجاله ثقات .

8492- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13519، وأحمد رقم الحديث: 4169,4168,3977,3711، والحميدي رقم الحديث: 89، والبيهقي جلد 8صفحه331,326، والحاكم جلد 4صفحه382-383، وأبو يعلى جلد 1صفحه239، وقال الحاكم: صحيح ولم يخرجاه . قال في المجمع جلد6صفحه276,275، وأبو ماجد الحنفي ضعيف .

إِنِّي وَجَدْتُ هَذَا سَكْرَانَ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: تَرْتِرُوهُ، وَمَزْمِزُوهُ، وَاسْتَنْكِهُوهُ، قَالَ: فَتُرْتِرَ، وَمُزْمِزَ، وَاسْتُنْكِهَ، فَوُجِدَ مِنْهُ رِيحُ الشَّرَابِ فَأَمَرَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ إِلَى السِّجْنِ، ثُمَّ أَخْرَجَهُ مِنَ الْغَدِ، ثُمَّ أَمَرَ بِسَوْطٍ فَدُقَّتْ ثَمَرَتُهُ حَتَّى أَخْنَتْ لَهُ مِخْفَقَةً، ثُمَّ قَالَ لِلْجَلَّادِ: اجْلِدْ وَأَرْجِعْ يَدَكَ، وَأَعْطِ كُلَّ ذِي عُضْوٍ حَقَّهُ، فَضَرَبَهُ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَجَعَلَهُ فِي قُبَاءٍ وَسَرَاوِيلَ - أَوْ قَمِيصٍ وَسَرَاوِيلَ، ثُمَّ قَالَ: بِئْسَ لَعَمْرُ اللَّهِ وَالِي الْيَتِيمِ، مَا أَدَّبْتُ فَأَحْسَنْتُ الْأَدَبَ، وَلَا سَتَرْتُ الْخِزْيَةَ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّهُ ابْنُ أَخِي، أَجِدُ لَهُ مِنَ اللَّوْعَةِ مَا أَجِدُ لِوَلَدِي، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الْعَفْوَ، وَلَا يَنْبَغِي لِوَالٍ أَنْ يُؤْتَى بِحَدٍّ إِلَّا أَقَامَهُ

**8493-** ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قُطِعَ مِنَ الْأَنْصَارِ -أَوْ فِي الْأَنْصَارِ- فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا سَرَقَ فَكَأَنَّمَا سُفَّ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمَادُ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ: شَقَّ عَلَيْكَ؟ قَالَ: وَمَا يَسَعُنِي وَأَنْتُمْ أَعْوَانُ الشَّيْطَانِ عَلَى صَاحِبِكُمْ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَفُوٌّ يُحِبُّ الْعَفْوَ، وَلَا يَنْبَغِي لِوَالٍ أَنْ يُؤْتَى بِحَدٍّ إِلَّا أَقَامَهُ، ثُمَّ قَرَأَ: (وَلْيَعْفُوا

اس کے منہ سے شراب کی بُو پائی گئی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے جیل میں بند کرنے کا حکم دیا پھر دوسرے دن نکلوا کر کوڑے مارنے کا حکم دیا' اس کے کوڑے کی گرہ کو کچل لیا گیا یہاں تک کہ وہ پھڑکتے ہوئے اس کیلئے مُڑ گئی۔ پھر جلاد سے فرمایا: کوڑے مار! اپنے ہاتھ واپس کر' ہر عضو والے کو اس کا حق دے۔ پس اس نے اسے ضربیں لگائیں' اسے قباء اور پاجامہ یا قمیص اور شلوار پہنائی' پھر فرمایا: اللہ کی قسم! کتنا بُرا ہے' اب بنو تیم کے حوالے میں نے جو ادب سکھایا ہے خوب سکھایا ہے' میں نے اس کی رسوائی کو نہیں چھپایا ہے۔ اس نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ میرا بھتیجا ہے' مجھے اس سے اپنے بیٹوں سے بھی زیادہ محبت ہے۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک اللہ معافی کو پسند کرتا ہے کسی ولی کو حد لگوانے کیلئے اپنا عزیز پیش نہ کرنا چاہیے۔

پھر حدیث بیان کرنے لگے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک مسلمانوں میں سے سب سے پہلے جس کے ہاتھ کاٹے گئے وہ انصار سے تھے۔ عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! اس نے چوری کی ہے۔ تو ایسا لگا کہ رسول کریم ﷺ کے چہرے پر راکھ ڈال دی گئی ہے۔ بعض نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ بات آپ پر گراں گزری ہے؟ فرمایا: میرے لیے گنجائش نہیں رہتی کیونکہ تم خود اپنے ساتھی کے خلاف شیطان کے ساتھی بن کر آ جاتے ہو۔ فرمایا: اللہ معاف کرنے والا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے' کسی متولی کو نہیں چاہیے کہ وہ اپنے کسی عزیز کو

وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (النور:22) وَاللَّفْظُ لِأَبِي نُعَيْمٍ

اس پر حد قائم کرنے کیلئے لائے' پھر یہ آیت پڑھی: ''اور چاہیے کہ معاف کریں اور درگزر کریں' کیا تم ایسے دوست نہیں رکھتے کہ اللہ تمہاری بخشش کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے''۔

**8494**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبِي، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَسَّانَ أَبِي الْأَشْرَسِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِذَا أَصَابَ أَحَدُكُمْ حَدًّا فَلَا تَدْعُوا عَلَيْهِ تُعِينُوا عَلَيْهِ الشَّيْطَانَ، وَلَكِنِ ادْعُوا اللّٰهَ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِ وَيَرْحَمَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم میں سے کوئی حد تک پہنچے تو تم اس کے خلاف دعا نہ کرو' اس طرح تم شیطان کی مدد کرو گے بلکہ اللہ سے دعا کرو کہ وہ اس کی توبہ قبول کرے اور اس پر رحم فرمائے۔

**8495**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا رَأَيْتُمْ أَخَاكُمْ قَارَفَ ذَنْبًا فَلَا تَكُونُوا أَعْوَانًا لِلشَّيْطَانِ عَلَيْهِ تَقُولُوا: اللّٰهُمَّ اخْزِهِ، اللّٰهُمَّ الْعَنْهُ، وَلَكِنْ سَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فَإِنَّا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا لَا نَقُولُ فِي أَحَدٍ شَيْئًا حَتَّى نَعْلَمَ عَلَى مَا يَمُوتُ، فَإِنْ خُتِمَ لَهُ بِخَيْرٍ عَلِمْنَا أَنَّهُ قَدْ أَصَابَ خَيْرًا، وَإِنْ خُتِمَ لَهُ بِشَرٍّ خِفْنَا عَلَيْهِ عَمَلَهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم اپنے بھائی کو دیکھو کہ اس نے کسی بڑے گناہ کا ارتکاب کیا ہے تو تم شیطان کے امدادی نہ بن جاؤ کہ کہو: اے اللہ! اس کو رسوا کر! اے اللہ! اس پر لعنت فرما! بلکہ اللہ سے عافیت کا سوال کرو کیونکہ ہم محمد ﷺ کے صحابہ کسی ایک کے بارے میں ایسی کوئی شی نہ کہتے تھے' حتیٰ کہ ہم جانتے کہ وہ فوت ہو گیا ہے' اگر اس کا خاتمہ خیر پر ہوا تو ہم نے جان لیا کہ وہ خیر کو پہنچ گیا اور اگر اسکا خاتمہ شر پر ہوا تو ہم کو اسکے عمل کا ڈر لگا۔

**8496**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی راہ



8494- ورجاله ثقات الا أن أبا عبيدة لم يسمع من أبيه كما قال في المجمع جلد6صفحه247 .

8495- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:20266' وانظر ما قبله .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَأَنْ أُمَتَّعَ بِسَوْطٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحُجَّ حَجَّةً بَعْدَ حَجَّةٍ

میں ڈنڈا لے کر لطف اندوز ہونا مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں حج کے بعد حج کروں۔

**8497**- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ رَخَّصَ فِي الصَّرْفِ، وَفِي الرَّجُلِ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَيَتَزَوَّجُ بِأُمِّهَا، فَأَتَى الْمَدِينَةَ فَكَأَنَّهُ لَقِيَ عُمَرَ فَرَجَعَ، فَأَتَى الصَّيَارِفَةَ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ

حضرت ابوفروہ ہمدانی فرماتے ہیں کہ میں نے ابوعمرو شیبانی سے سنا' فرمایا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیع صرف (پیسے کی پیسے کے بدلے) میں رخصت دی تھی اور جس آدمی نے شادی کی اس کی بیوی اس کے ہم بستر ہونے سے پہلے فوت ہوگئی تو وہ اس کی ماں سے شادی کرسکتا ہے' پس آپ مدینہ آئے تو گویا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملنے کے بعد رجوع کر لیا تو مقامِ صیارفہ پر آ کر لوگوں کو اس سے منع کر دیا۔

**8498**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِيَاسٍ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُرَخِّصُ فِي الدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمَيْنِ، وَالدِّينَارِ بِالدِّينَارَيْنِ فَرَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَأَتَى عُمَرَ وَعَلِيًّا، وَأَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَوْهُ عَنْ ذَلِكَ، فَلَمَّا رَجَعَ رَأَيْتُهُ يَطُوفُ فِي الصَّيَارِفَةِ وَيَقُولُ: وَيْلَكُمْ يَا مَعْشَرَ النَّاسِ، لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا، وَلَا تَشْتَرُوا الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ،

حضرت سعد بن ایاس بجلی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ایک درہم کی دو درہم کے بدلے بیع میں رخصت دیتے تھے' اسی طرح ایک دینار کی دو دینار کے بدلے' پس آپ مدینہ کی طرف لوٹے تو حضرت عمر و علی رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور دیگر صحابہ سے ملے تو اُنہوں نے اس سے منع کیا' جب اُنہوں نے واپس جانے کا ارادہ کیا تو مقام صیارفہ پر چکر لگا رہے تھے اور زبان سے کہہ رہے تھے: افسوس! اے لوگو! سود نہ کھاؤ' نہ ایک درہم کو دو درہم کے بدلے اور نہ ایک دینار کے بدلے دو دینار خریدو۔



8498- قال في المجمع جلد4صفحه116' ورجاله رجال الصحيح .

وَلَا الدِّينَارَ بِالدِّينَارَيْنِ

**8499-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يُفْتِي فِي الصَّرْفِ، حَتَّى أَتَى عُمَرَ فَسَأَلَهُ فَكَرِهَهُ، فَرَجَعَ عَبْدُ اللهِ عَنْ قَوْلِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بیع صرف میں (جواز کا) فتویٰ دیا کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے‘ ان سے دریافت کیا تو اُنہوں نے اسے ناپسند کیا تو اپنے قول سے آپ نے رجوع کرلیا۔

**8500-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي شَمْخِ بْنِ فَزَارَةَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً، ثُمَّ رَأَى أُمَّهَا، وَأَعْجَبَتْهُ فَاسْتَفْتَى ابْنَ مَسْعُودٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يُفَارِقَهَا ثُمَّ يَتَزَوَّجَ أُمَّهَا، فَتَزَوَّجَهَا وَوَلَدَتْ أَوْلَادًا، ثُمَّ أَتَى ابْنُ مَسْعُودٍ الْمَدِينَةَ، فَسَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهَا لَا تَحِلُّ لَهُ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى الْكُوفَةِ قَالَ لِلرَّجُلِ: إِنَّهَا عَلَيْكَ حَرَامٌ فَفَارَقَهَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنو شمخ بن فزارہ کے ایک آدمی نے ایک عورت سے نکاح کیا‘ پھر اس کی ماں کو دیکھا تو اسے وہ پسند آ گئی۔ اس نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فتویٰ مانگا تو آپ نے اسے حکم دیا کہ پہلے اس سے جدا ہو جائے پھر اس کی ماں سے نکاح کرلے‘ پس اس نے نکاح کیا‘ اس کی اولاد ہوئی۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مدینہ آئے تو اس بارے سوال کیا تو آپ کو بتایا گیا کہ وہ عورت (ماں) اس کیلئے حلال نہیں ہے‘ جب کوفہ واپس آئے تو اس آدمی سے کہا: بے شک وہ تجھ پر حرام ہے‘ تو اس نے جدائی اختیار کرلی۔

**8501-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مُعَاوِيَةَ، ثنا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ

حضرت ابوعطیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تو کسی بُرے آدمی سے ملے تو اس سے خشک چہرے سے مل۔



---

8500- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 10811‘ وسعيد بن منصور رقم الحديث: 936‘ والبيهقي جلد7صفحه159 من طريقهما وغيرهما قال في المجمع جلد4صفحه270 رواه الطبراني بأسانيد ورجال بعضها رجال الصحيح .

8501- قال في المجمع جلد7صفحه276 رواه الطبراني باسنادين في أحدهما شريك وهو حسن الحديث وبقية رجاله رجال الصحيح .

أَبِي عَطِيَّةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا لَقِيتَ الْفَاجِرَ فَالْقَهُ بِوَجْهٍ مُكْفَهِرٍّ

**8502-** حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ أَبِيهِ، وَمَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِذَا رَأَيْتَ الْفَاجِرَ فَلَمْ تَسْتَطِعْ أَنْ تُغَيِّرَ عَلَيْهِ فَاكْفَهِرَّ فِي وَجْهِهِ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تُو بُرے آدمی کو دیکھے اور اس کو منع کرنے کی طاقت نہ رکھے تو اس سے پھیکے چہرے سے مل۔

**8503-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ فَوَجَدَ قَلْبَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ، فَاصْطَفَاهُ لِنَفْسِهِ، وَخَصَّهُ -أَوْ قَالَ: بَعَثَهُ بِرِسَالَتِهِ -ثُمَّ اطَّلَعَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ بَعْدَ قَلْبِهِ فَوَجَدَ قُلُوبَ أَصْحَابِهِ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ فَجَعَلَهُمْ وُزَرَاءَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَاتِلُونَ عَلَى دِينِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے بندوں کے دلوں کو دیکھا' محمد ﷺ کا دل سب دلوں سے بہتر پایا' اس کو اپنے لیے چنا اور خاص کیا' یا فرمایا: آپ کو رسالت کے ساتھ مبعوث کیا' پھر بندوں کے دلوں کو دیکھا تو آپ کے دل کے ساتھ صحابہ کرام کے دلوں کو عام بندوں کے دلوں سے بہتر پایا تو ان کو اپنے نبی ﷺ کا وزیر بنایا' جو اس کے ساتھ اس کے دین پر لڑتے ہیں۔

**8504-** حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ



---

8503- ورواه أحمد رقم الحديث: 3600' وأبو داؤد الطيالسي رقم الحديث: 69' وأبو سعيد ابن الأعرابي في معجمه جلد 2صفحه84' والخطيب في الفقيه والمتفقه جلد 1صفحه166-167 بسند المصنف الثاني' واسناد الحديث حسن . وكذلك رواه البغو في شرح السنة رقم الحديث: 105' ورواه البزار جلد 1صفحه282 بالسند الأول . قال في المجمع جلد 1صفحه178 بعد أن نسبه الى الثلاثة ورجاله موثقون .

8504- ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه125 .

السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى نَظَرَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ فَاخْتَارَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَهُ بِرِسَالَتِهِ، وَانْتَخَبَهُ بِعِلْمِهِ، ثُمَّ نَظَرَ فِي قُلُوبِ النَّاسِ فَاخْتَارَ أَصْحَابَهُ فَجَعَلَهُمْ وُزَرَاءَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وأنصارَ دِينِهِ، فَمَا رَآهُ الْمُؤْمِنُونَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنٌ، وَمَا رَآهُ الْمُؤْمِنُونَ قَبِيحًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ قَبِيحٌ

عزوجل نے بندوں کے دلوں کو دیکھا' محمد ﷺ کا دل سب دلوں سے بہتر پایا' اس کو اپنے لیے چنا اور خاص کیا' یا فرمایا: آپ کو رسالت کے ساتھ مبعوث کیا' پھر بندوں کے دلوں کو دیکھا تو آپ کے دل کے ساتھ صحابہ کرام کے دلوں کو عام بندوں کے دلوں سے بہتر پایا تو ان کو اپنے نبی ﷺ کا وزیر بنایا' جو اس کے ساتھ اس کے دین پر لڑتے ہیں' جس کو ایمان والا اچھا دیکھے تو وہ اللہ کے ہاں اچھا ہے' جس کو ایمان والا بُرا دیکھے تو وہ اللہ کے ہاں بُرا ہوتا ہے۔

**8505-** حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: سَمِعَ عَبْدُ اللّٰهِ رَجُلًا يَقُولُ: أَيْنَ الزَّاهِدُونَ فِي الدُّنْيَا وَالرَّاغِبُونَ فِي الْآخِرَةِ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَابِيَةِ، وَاشْتَرَطَ خَمْسُ مِائَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَنْ لَا يَرْجِعُوا حَتَّى يُقْتَلُوا، فَحَلَقُوا رُءُوسَهُمْ فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَقُتِلُوا إِلَّا مُخْبِرٌ عَنْهُمْ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا: کہاں ہیں دنیا سے بے رغبتی کرنے والے اور آخرت میں رغبت کرنے والے؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسے لوگ اصحابِ جابیہ ہیں' مسلمانوں میں سے پچاس آدمیوں نے شرط باندھی کہ وہ واپس نہیں جائیں گے حتیٰ کہ شہید کر دیئے جائیں' پس اُنہوں نے سر منڈوا دیا' پس وہ دشمن سے ملے تو سوائے ان کی خبر دینے والے ایک آدمی کے سارے ہی شہید ہو گئے۔

**8506-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيُّ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ، مَنْ لَا يَعْرِفُ مَعْرُوفًا، وَلَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قیامت کی گھڑی لوگوں میں سے بُروں پر آئے گی' ایسی قوم پر جو نیکی کا حکم نہ کریں گے' بُرائی سے منع نہ کریں گے' گدھوں کی طرح جفتی کریں گے' ایک آدمی کسی عورت کا ہاتھ پکڑ کر خلوت کرے گا' اس سے اپنی حاجت پوری کر

يُنْكِرُ مُنْكَرًا، يَتَهَارَجُونَ كَمَا تَهَارَجُ الْبَهَائِمُ فِي الطَّرِيقِ، تَمُرُّ الْمَرْأَةُ بِالرَّجُلِ فِي الطَّرِيقِ فَيَقُومُ إِلَيْهَا فَيَقْضِي حَاجَتَهُ مِنْهَا، ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى أَصْحَابِهِ فَيَضْحَكُ إِلَيْهِمْ، وَيَضْحَكُونَ إِلَيْهِ كَرَجْرَاجَةِ التَّمْرِ الْخَبِيثِ الَّذِي لَا يُطْعَمُ

کے ہنستا ہوا اپنے ساتھیوں کی طرف لوٹے گا اور وہ اسے دیکھ کر ہنس رہے ہوں گے' گندی خراب کھجور کی خرابی کی طرح جسے کھایا نہیں جاتا۔

**8507-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: تَقُومُ السَّاعَةُ عَلَى شِرَارِ النَّاسِ، عَلَى قَوْمٍ لَا يَأْمُرُونَ بِمَعْرُوفٍ، وَلَا يَنْهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ، يَتَهَارَجُونَ كَمَا تَهَارَجُ الْحُمُرُ، أَخَذَ رَجُلٌ بِيَدِ امْرَأَةٍ فَخَلَا بِهَا فَقَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا ثُمَّ رَجَعَ يَضْحَكُ إِلَيْهِمْ وَيَضْحَكُونَ إِلَيْهِ كَرَجْرَاجَةِ التَّمْرِ الْخَبِيثِ الَّذِي لَا يُطْعَمُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قیامت کی گھڑی لوگوں میں سے بُروں پر آئے گی' ایسی قوم پر جو نیکی کا حکم نہ کریں گے' بُرائی سے منع نہ کریں گے' گدھوں کی طرح جفتی کریں گے' ایک آدمی کسی عورت کا ہاتھ پکڑ کر خلوت کرے گا' اس سے اپنی حاجت پوری کر کے ہنستا ہوا اپنے ساتھیوں کی طرف لوٹے گا اور وہ اسے دیکھ کر ہنس رہے ہوں گے' گندی خراب کھجور کی خرابی کی طرح جسے کھایا نہیں جاتا۔

**8508-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الذَّنْبِ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِأَخِيهِ: اتَّقِ اللَّهَ، فَيَقُولُ: عَلَيْكَ نَفْسَكَ أَنْتَ تَأْمُرُنِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنے بھائی سے کہے: اللہ سے ڈرو! اور وہ جواباً کہے: تُو اپنے آپ کو بچا' تو مجھے حکم دیتا ہے۔

**8509-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَفَى بِالْمَرْءِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی کے گنہگار ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ جب اس سے کہا جائے: اللہ سے ڈرو! تو وہ ناراض ہو۔



8508- قال في المجمع جلد7صفحه271' ورجاله رجال الصحيح .

8509- قال في المجمع جلد7صفحه271' ورجاله رجال الصحيح .

إِنَّمَا إِذَا قِيلَ لَهُ: اتَّقِ اللَّهَ غَضِبَ

**8510-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا أَتَاهُمُ الْعِلْمُ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمِنْ أَكَابِرِهِمْ، فَإِذَا جَاءَ الْعِلْمُ مِنْ قِبَلِ أَصَاغِرِهِمْ فَذَاكَ حِينَ هَلَكُوا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ بھلائی پر رہیں گے جب تک علم' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب اور بزرگوں سے حاصل کرتے رہیں گے' جب علم بچوں سے حاصل کریں گے تو اس وقت ہلاک ہوں گے۔

**8511-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: لَا يَزَالُ النَّاسُ صَالِحِينَ مُتَمَاسِكِينَ مَا أَتَاهُمُ الْعِلْمُ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمِنْ أَكَابِرِهِمْ، فَإِذَا أَتَاهُمْ مِنْ أَصَاغِرِهِمْ هَلَكُوا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ بہتر بھلائی پر رہیں گے جب تک علم' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب اور بزرگوں سے حاصل کرتے رہیں گے' جب علم بچوں سے حاصل کریں گے تو اس وقت ہلاک ہوں گے۔

**8512-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَنْ يَزَالَ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا أَتَاهُمُ الْعِلْمُ مِنْ قِبَلِ أَكَابِرِهِمْ، وَذَوِي أَسْلَافِهِمْ، فَإِذَا أَتَاهُمْ مِنْ قِبَلِ أَصَاغِرِهِمْ هَلَكُوا هَكَذَا رَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، وَتَابَعَهُ زَيْدُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ بہتر بھلائی پر رہیں گے جب تک علم' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب اور بزرگوں سے حاصل کرتے رہیں گے' جب علم بچوں سے حاصل کریں گے تو اس وقت ہلاک ہوں گے۔ اس حدیث کو شعبہ نے ابواسحاق سے' اُنہوں نے زید بن وہب سے روایت کیا اور زید بن حبان نے ان کی متابعت کی۔



---

8510- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20483,20446' قال في المجمع جلد 1 صفحه135 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (23 مجمع البحرين)' ورجاله موثقون .

بْنُ حِبَّانَ

**8513-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ النَّاقِدُ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَبَّانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا أَتَاهُمُ الْعِلْمُ مِنْ قِبَلِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَابِرِهِمْ، فَإِذَا أَتَاهُمْ مِنْ قِبَلِ أَصَاغِرِهِمْ هَلَكُوا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ بھلائی پر رہیں گے جب تک علم' حضورﷺ کے اصحاب اور بزرگوں سے حاصل کرتے رہیں گے' جب علم بچوں سے حاصل کریں گے تو اس وقت ہلاک ہوں گے۔

**8514-** حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ فَوَجَدَ قَلْبَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَاصِمٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں پر نگاہ ڈالی تو محمدﷺ کے دل کو تمام لوگوں کے دلوں سے بہتر پایا' اس کے بعد حضرت عاصم کی حدیث جیسی حدیث ذکر کی۔

**8515-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: ابْنُ رَجَاءٍ، أنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم حضورﷺ کی بارگاہ میں درود پیش کرو تو اچھا درود پیش کرو کیونکہ تم کو معلوم نہیں ہے کہ درود یقیناً آپﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے' آپ سے عرض کی: ہمیں سکھائیں! آپ نے فرمایا: پڑھو' اللّٰهم اجعل صلاتك

8515- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 906' واسماعيل القاضي في فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وآله وسلم رقم الحديث: 61' وضعفه الحافظ ابن حجر في فتوى له في عدم مشروعية وصفة صلى الله عليه وآله وسلم بالسيادة في الصلاة عليه صلى الله عليه وآله وسلم .

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَسِّنُوا الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لَعَلَّ ذَلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ ، قَالَ: فَعَلِّمْنَا، قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ، اللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

الٰی آخرہٖ''۔

**8516**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، إِمَامِ الْخَيْرِ، وَقَائِدِ الْخَيْرِ، وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ، اللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس طرح درود آپ کی بارگاہ میں پیش کرتے تھے: ''اللّٰھم اجعل صلواتك الی آخرہٖ''۔ اور حضرت ابوسلمہ وہ ہیں جن سے امام ثوری نے اس حدیث کو روایت کیا' ان کا نام مسعر بن کدام ہے۔



---

8516- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3122,3109' وهو ضعيف لجهالة الراوى عن الأسود . واخطأ شيخنا اجازة فى تعليقه على المصنف بقوله لعله - أبو سلمة - هو المغيرة بن مسلم الخراسانى' ويروى الثورى عن أبى سلمة العاملى أيضًا' لأن الطبرانى بينه بأنه مسعر بن كدام وكنيته أبو سلمة .

مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

وَأَبُو سَلَمَةَ هَذَا الَّذِي رَوَى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ: مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ

## بَابٌ

**8517-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا، فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَذِهِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَإِنَّ اللّٰهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَلَعَمْرِي مَا إِخَالُ أَحَدًا مِنْكُمْ إِلَّا قَدِ اتَّخَذَ مِنْ بَيْتِهِ مَسْجِدًا، وَلَوْ أَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هَذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ، أَوْ

## باب

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں' اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے' اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے' اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی' ہم اپنے دور میں صرف مشہور و معروف منافق کو ہی دیکھتے ہیں کہ وہ نماز سے رہ گیا ہے' اور میں نے دیکھا کہ ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آتا یہاں تک کہ صف میں کھڑا کر دیا جاتا' جو آدمی

8517- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1979' ومسلم رقم الحديث: 654' وأبو داؤد رقم الحديث: 546' والنسائي جلد 2 صفحه108-109' وابن ماجه رقم الحديث: 777.

مَعْرُوفٌ نِفَاقُهُ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ، فَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ فَيَخْطُو خُطْوَةً يَعْمِدُ إِلَى مَسْجِدٍ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً، حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنُقَارِبُ فِي الْخُطَا

اچھے طریقے سے وضو کرتا ہے' پھر مسجدوں میں سے کسی مسجد کی طرف جانے کے ارادے سے قدم اُٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے نیکی لکھواتا ہے' اس کے بدلے اس کا درجہ بلند فرماتا ہے اور اس کی بُرائی مٹاتا ہے یہاں تک کہ ہم لوگ (جب مسجدوں کی طرف آتے تو) قدم قریب رکھتے تھے۔

**8518**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ عَبْدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَلَعَمْرِي لَوْ أَنَّ كُلَّكُمْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ كَمَا يُصَلِّي الَّذِي فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُدْخَلَ بِهِ فِي الصَّفِّ، وَمَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ يَعْمِدُ إِلَى مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ فَيُصَلِّي فِيهِ فَيَخْطُو خُطْوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے' جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں' اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے' اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے' اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی' ہم اپنے دور میں صرف مشہور و معروف منافق کو ہی دیکھتے ہیں کہ وہ نماز سے رہ گیا ہے' اور میں نے دیکھا کہ ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آتا یہاں تک کہ صف میں کھڑا کر دیا جاتا' جو آدمی اچھے طریقے سے وضو کرتا ہے' پھر مسجدوں میں سے کسی مسجد کی طرف جانے کے ارادے سے قدم اُٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے نیکی لکھواتا ہے' اس کے بدلے اس کا درجہ بلند فرماتا ہے اور اس کی بُرائی مٹاتا ہے

بِهَا دَرَجَةً، أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً، حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنُقَارِبُ الْخُطَا وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ حَجَّاجٍ

یہاں تک کہ ہم لوگ (جب مسجدوں کی طرف آتے تو) قدم قریب رکھتے تھے۔ اور یہ الفاظ حجاج کی حدیث کے ہیں۔

**8519-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَذِهِ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فِي الْجَمِيعِ، فَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ فَرَضَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَإِنَّكُمْ لَوْ كُنْتُمْ تُصَلُّونَ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هَذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُجَاءَ بِهِ فَيُقَامَ فِي الصَّفِّ، وَلَقَدْ أَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ، وَإِنْ كُنَّا لَنُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَا

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں' اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے' اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے' اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی' ہم اپنے دور میں صرف مشہور و معروف منافق کو ہی دیکھتے ہیں کہ وہ نماز سے رہ گیا ہے' اور میں نے دیکھا کہ ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آتا یہاں تک کہ صف میں کھڑا کر دیا جاتا' جو آدمی اچھے طریقے سے وضو کرتا ہے' پھر مسجدوں میں سے کسی مسجد کی طرف جانے کے ارادے سے قدم اُٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے نیکی لکھواتا ہے' اس کے بدلے اس کا درجہ بلند فرماتا ہے اور اس کی بُرائی مٹاتا ہے یہاں تک کہ ہم لوگ (جب مسجدوں کی طرف آتے تو) قدم قریب رکھتے تھے۔

**8520-** حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ،

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن

ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَلَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هَذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ، وَلَقَدْ أَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهُنَّ إِلَّا مُنَافِقٌ بَيِّنٌ نِفَاقُهُ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يَقُومَ فِي الصَّفِّ

مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں' اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے' اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے' اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی' ہم اپنے دور میں صرف مشہور و معروف منافق کو ہی دیکھتے ہیں کہ وہ نماز سے رہ گیا ہے' اور میں نے دیکھا کہ ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آتا یہاں تک کہ صف میں کھڑا کر دیا جاتا۔

**8521**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَذِهِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَإِنَّ اللّٰهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ سُنَنَ الْهُدَى، وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَلَعَمْرِي لَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هَذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ وَلَقَدْ أَتَى عَلَيْنَا

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں' اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے' اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے' اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی' ہم اپنے دور میں صرف مشہور و

زَمَانٌ وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهُنَّ إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ، وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ طُهُورَهُ ثُمَّ يَعْمِدُ إِلَى مَسْجِدٍ مِنَ الْمَسَاجِدِ يُصَلِّي فِيهِ فَيَخْطُو خُطْوَةً إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً، حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَا

معروف منافق کو ہی دیکھتے ہیں کہ وہ نماز سے رہ گیا ہے اور میں نے دیکھا کہ ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آتا یہاں تک کہ صف میں کھڑا کر دیا جاتا' جو آدمی اچھے طریقے سے وضو کرتا ہے' پھر مسجدوں میں سے کسی مسجد کی طرف جانے کے ارادے سے قدم اُٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے نیکی لکھواتا ہے' اس کے بدلے اس کا درجہ بلند فرماتا ہے اور اس کی بُرائی مٹاتا ہے یہاں تک کہ ہم لوگ (جب مسجدوں کی طرف آتے تو) قدم قریب رکھتے تھے۔

**8522**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، ثنا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ سُنَنَ الْهُدَى، وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَلَعَمْرِي لَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هَذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَلَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے' جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں' اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے' اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے' اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی' ہم اپنے دور میں صرف مشہور و معروف منافق کو ہی دیکھتے ہیں کہ وہ نماز سے رہ گیا ہے۔

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا خَلَّادٌ الصَّفَّارُ،

ایک اور سند سے حضرت ابوالاحوص' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

عَنِ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، مِثْلَهُ

**8523-** حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْأَقْمَرِ، يَذْكُرُ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَعَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، فَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَلَوْ أَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا صَلَّى هَذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَمَا مِنْ رَجُلٍ تَطَهَّرَ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ يَعْمِدُ إِلَى مَسْجِدٍ مِنْ هَذِهِ الْمَسَاجِدِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا حَسَنَةً، وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومُ النِّفَاقِ، وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں' اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے' اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے' اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی' ہم اپنے دور میں صرف مشہور و معروف منافق کو ہی دیکھتے ہیں کہ وہ نماز سے رہ گیا ہے' اور میں نے دیکھا کہ ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آتا یہاں تک کہ صف میں کھڑا کر دیا جاتا۔

**8524-** حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت

يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَإِنِّي لَأَحْسِبُ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَلَهُ مَسْجِدٌ يُصَلِّي فِيهِ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَمَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَمْضِي إِلَى الصَّلَاةِ إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَسَنَةً وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهَا بِهَا خَطِيئَةً

کرے جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں' اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے' اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے' اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی' ہم اپنے دور میں صرف مشہور و معروف منافق کو ہی دیکھتے ہیں کہ وہ نماز سے رہ گیا ہے' اور میں نے دیکھا کہ ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آتا یہاں تک کہ صف میں کھڑا کر دیا جاتا' جو آدمی اچھے طریقے سے وضو کرتا ہے' پھر مسجدوں میں سے کسی مسجد کی طرف جانے کے ارادے سے قدم اُٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے نیکی لکھواتا ہے' اس کے بدلے اس کا درجہ بلند فرماتا ہے اور اس کی بُرائی مٹاتا ہے یہاں تک کہ ہم لوگ (جب مسجدوں کی طرف آتے تو) قدم قریب رکھتے تھے۔

**8525**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمٍ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حِينَ يُنَادَى بِهِنَّ فَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الْمَسْعُودِيِّ

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے' جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں' پھر مسعودی کی حدیث کی طرح حدیث ذکر کی۔

**8526**- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن

عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ خَالِدٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حِينَ يُنَادَى بِهِنَّ، فَإِنَّ اللّٰهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِنْكُمْ مَسْجِدٌ فِي بَيْتِهِ وَلَوْ تَرَكْتُمْ مَسَاجِدَكُمْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ

مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی۔

**8527**- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَلَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هَذَا الْمُتَخَلِّفُ عَنْهَا لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ مِنَّا يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ، وَمَا

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی ہم اپنے دور میں صرف مشہور و معروف منافق کو ہی دیکھتے ہیں کہ وہ نماز سے رہ گیا ہے اور میں نے دیکھا کہ ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آتا یہاں تک کہ صف میں کھڑا کر دیا جاتا جو آدمی

مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فِي بَيْتِهِ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَعْمِدُ إِلَى مَسْجِدٍ فَيَأْتِيهِ فَيَرْفَعُ قَدَمًا وَيَضَعُ قَدَمًا إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَ لَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَا

اچھے طریقے سے وضو کرتا ہے' پھر مسجدوں میں سے کسی مسجد کی طرف جانے کے ارادے سے قدم اُٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے نیکی لکھواتا ہے' اس کے بدلے اس کا درجہ بلند فرماتا ہے اور اس کی بُرائی مٹاتا ہے یہاں تک کہ ہم لوگ (جب مسجدوں کی طرف آتے تو) قدم قریب رکھتے تھے۔

**8528**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلَاةِ، إِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عُلِمَ نِفَاقُهُ أَوْ مَرِيضٌ وَإِنْ كَانَ الْمَرِيضُ لَيَمْشِي بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ يَأْتِي الصَّلَاةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے خودکو اپنے ساتھیوں میں دیکھا' نماز سے صرف معلوم ومشہور منافق ہی پیچھے رہتا تھا یا پھر بیمار' اگرچہ کوئی مریض دو آدمیوں کے درمیان چلتےہوئے نماز کی طرف آتا۔

**8529**- وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدَى، وَإِنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُؤَذَّنُ فِيهِ

فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ہدایت کی سنتیں سکھائیں اور ہدایت کی سنت یہ ہے کہ جس مسجد میں اذان دی جائے تو اس میں نماز پڑھے۔

**8530**- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلَاةِ إِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عُلِمَ نِفَاقُهُ، وَإِنْ كَانَ الْمَرِيضُ لَيَمْشِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ يَأْتِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد میں نماز نہ پڑھنے والا وہ منافق ہے جس کی منافقت معلوم ہو' مریض بھی دو آدمیوں کے درمیان چل کر نماز کے لیے آتا تھا۔

الصَّلَاةَ

**8531-** ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدَى، وَإِنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى أَنْ يُصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُؤَذَّنُ فِيهِ

فرمایا کہ حضور ﷺ نے ہمیں ہدایت کی سنتیں سکھائی اور ہدایت کی سنت یہ ہے کہ جس مسجد میں اذان ہوتو اس میں نماز پڑھے۔

**8532-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ فِي الْمَسْجِدِ فَإِنَّهُنَّ مِنْ أَمْرِ الْهُدَى، وَسُنَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسجد میں پانچ نمازیں پڑھنا ضروری ہیں کیونکہ یہ سنت مؤکدہ ہے اور محمد ﷺ کی سنت ہے۔

**8533-** حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْوَلِيدِ الْأَغْضَفُ، قَالَ: سَمِعْتُ كَهْمَسَ بْنَ الْحَسَنِ يُحَدِّثُ، عَنْ هَارُونَ الْأَصَمِّ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ عَبْدًا مُسْلِمًا فَلْيُصَلِّ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فَإِنَّهُنَّ هُدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّهُ لَوْ صَلَّى كُلُّ رَجُلٍ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ هُدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ هُدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَلَقَدْ كُنَّا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہوتو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں' اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے' اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے' اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی' ہم اپنے دور میں صرف مشہور و

أَظْهُرِنَا مَا تُقَامُ الصَّلَاةُ حَتَّى تُسَوَّى الصُّفُوفُ - أَوْ حِينَ تُسَوَّى صُفُوفُنَا - وَلَمَّا تُقَامُ الصَّلَاةُ الْيَوْمَ ثُمَّ يُنَادِي أَحَدُهُمْ يَا جَارِيَةُ هَلُمِّي وَضُوءًا وَحَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ، وَلَقَدْ كُنَّا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا نَتَحَدَّثُ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا تَوَضَّأَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ لَمْ يَرْفَعْ قَدَمًا إِلَّا رُفِعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَلَمْ يَقَعْ أُخْرَى إِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً، فَكُنَّا نُقَارِبُ الْخُطَا

معروف منافق کو ہی دیکھتے ہیں کہ وہ نماز سے رہ گیا ہے اور میں نے دیکھا کہ ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آتا یہاں تک کہ صف میں کھڑا کر دیا جاتا' جو آدمی اچھے طریقے سے وضو کرتا ہے' پھر مسجدوں میں سے کسی مسجد کی طرف جانے کے ارادے سے قدم اُٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے نیکی لکھواتا ہے' اس کے بدلے اس کا درجہ بلند فرماتا ہے اور اس کی بُرائی مٹاتا ہے یہاں تک کہ ہم لوگ (جب مسجدوں کی طرف آتے تو) قدم قریب رکھتے تھے۔

## بَابٌ

**8534-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، حَدَّثَنِي مُسْلِمٌ الْبَطِينُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ - أَظُنُّهُ، قَالَ: سَنَةً - فَمَا سَمِعْنَاهُ يُحَدِّثُ فِيهَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا أَنَّهُ تَحَدَّثَ يَوْمًا فَجَرَى عَلَى لِسَانِهِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ فَعَلَتْهُ كُرْبَةٌ حَتَّى رَأَيْتُ الْعَرَقَ يَتَحَدَّرُ عَلَيْهِ، قَالَ: إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

## باب

حضرت مسلم بطین نے مجھے حدیث سنائی کہ حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں: میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا' میرا گمان ہے کہ اُنہوں نے کہا: ایک سال! پس ہم نے ان کو نہیں سنا کہ اس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث بیان کی ہو مگر ایک دن اُنہوں نے گفتگو کی تو ان کی زبان پر جاری ہوا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کربت نے ان سے یہ کام کرایا یہاں تک کہ میں نے ان پر پسینے کے قطرے گرتے ہوئے دیکھے۔ فرمایا: اگر

8534- ورواه أحمد رقم الحديث: 4321,3670' وابن ماجه رقم الحديث: 23' والرامهرمزی فی المحدث الفاصل (734) . ورواه أحمد رقم الحديث: 4333,4015 من طريق آخر عن ابن مسعود . ورواه الرامهرمزی (733) من طريق آخر عن ابن مسعود . وانظر ما كتبه المرحوم احمد محمد شاكر فی تعليقه علی المسند رقم: 3670 . ورواه الدارمی فی سننه رقم الحديث: 277,276' والحاكم جلد 1 صفحه 110-111' وصححه علی شرط الشيخين ووافقه الذهبی . وكذا رواه جلد 3 صفحه 314' وصححه أيضًا ووافقه الذهبی . والخطيب فی الكفاية صفحه 205' والقاضی عياض فی الالماع صفحه 176-177 .

أَمَّا فَوْقَ ذَا، أَوْ قَرِيبٌ مِنْ ذَا، أَوْ دُونَ ذَا

اللہ نے چاہا' یا اس کے اوپر کوئی بات کہی یا اس کے قریب یا اس سے کم۔

**8535**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: كُنْتُ أُجَالِسُ ابْنَ مَسْعُودٍ حَوْلًا لَا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَتْهُ الرِّعْدَةُ، وَيَقُولُ: هَكَذَا أَوْ نَحْوَ هَذَا أَوْ قَرِيبٌ مِنْ هَذَا أَوْ مَا شَاءَ اللّٰهُ

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں: پورا سال ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ہم مجلس رہے' وہ ''قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم'' نہیں کہتے تھے جب اُنہوں نے کہا: ''قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم'' تو ان پر کپکپی طاری ہوگئی اور کہنے لگے: اسی طرح یا اس جیسی یا اس کے قریب یا جو اللہ نے چاہا۔

**8536**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كِسَاءٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحَلَّابُ، ثنا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، ثنا شُعْبَةُ، ثنا عُتْبَةُ أَبُو الْعُمَيْسِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللهِ يَأْتِي عَلَيْهِ السَّنَةَ لَا يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَدَّثَ يَوْمًا وَنَحْنُ عِنْدَهُ، فَقَالَ: نَحْوَ هَذَا أَوْ قَرِيبٌ مِنْ هَذَا

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں: پورا سال وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آتے رہے تو وہ ''عن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم'' کہہ کر حدیث بیان نہ کرتے۔ پس ایک دن انہوں نے حدیث بیان کی' اس حال میں کہ ہم ان کے پاس تھے تو اُنہوں نے (عن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کہہ کر) اس جیسی یا اس کے قریب۔

**8537**- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الصَّفَّارُ، ثنا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ، عَنْ شَبَّةَ بْنِ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةً، فَلَمْ أَسْمَعْهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ

حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں: میں نے پورا سال حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھنے کی سعادت حاصل کی' لیکن حدیث بیان کرتے ہوئے میں نے ان سے ''عن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم'' کے الفاظ نہیں سنے۔ پس ایک دن اُنہوں نے کہا: ''قال

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ يَوْمًا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَغَيَّرَ وَجْهُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَحْوَ هَذَا، أَوْ فَوْقَ هَذَا، أَوْ دُونَ هَذَا

رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ''پھران کے چہرے کا رنگ بدل گیا' پھر ساتھ ہی کہا: اس جیسا یا اس کے اوپر یا اس سے کچھ کم۔

**8538**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ الْبَطِينِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: صَحِبْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا، فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا فَعَرِقَ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا أَوْ نَحْوَ هَذَا أَوْ شَبِيهَ هَذَا

حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ میں نے آٹھ ماہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے صحبت کی' حدیث بیان کرتے ہوئے میں نے ان سے ''عن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ''نہیں سنا مگر ایک حدیث میں۔ (جب کہا تو) انہیں پسینہ آ گیا' پھر کہا: یہ یا اس جیسا یا اس کے مشابہ۔

**8539**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَوْنٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: مَا أَخْطَأَنِي عَشِيَّةَ خَمِيسٍ إِلَّا آتِي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِيهَا، فَمَا سَمِعْتُهُ بِشَيْءٍ قَطُّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ عَشِيَّةٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَكَسَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ، فَرَأَيْتُهُ مَحْلُولَ أَزْرَارِ قَمِيصِهِ، قَدِ انْتَفَخَتْ أَوْدَاجُهُ، وَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ، فَقَالَ:

حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں: میں ہر جمعرات کو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آتا' میں نے کبھی ان کو ''سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم '' کہتے ہوئے نہیں سنا یہاں تک کہ ایک شام آئی' آپ نے کہا: ''قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم '' پھر سر جھکا لیا' پھر سر اُٹھایا۔ پس میں نے دیکھا کہ ان کی قمیص کے بٹن کھلے ہوئے تھے' آپ کی رگیں پھول گئیں اور ان کی آنکھوں میں آنسوؤں کا سیلاب اُمڈ آیا۔ پس فرمایا: یا اسکے اوپر یا اس سے کچھ کم یا اس کے قریب یا اس کے مشابہ۔

أَوْ فَوْقَ ذَلِكَ، أَوْ دُونَ ذَلِكَ، أَوْ قَرِيبٌ مِنْ ذَلِكَ، أَوْ شِبْهُ ذَلِكَ

8540- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَغَيَّرَ وَجْهُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَحْوًا مِنْ ذَا أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَا

حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے (ایک بار) کہا: ''قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم'' پھر ان کے چہرے کا رنگ بدل گیا' پھر فرمایا: اس جیسا یا اس کے قریب۔

8541- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ حَدَّثَ يَوْمًا بِحَدِيثٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نَحْوَ ذَلِكَ، أَوْ شَبِيهَ، فَمَا رُئِيَ يُحَدِّثُ بَعْدَ هَذَا الْحَدِيثِ بَعْدُ

حضرت زر' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث بیان کی تو فرمایا: اس جیسی یا اس کے مشابہ۔ پس بعد میں اس ایک حدیث کے بعد وہ نہیں دیکھے گئے۔

8542- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَخَذَتْهُ رِعْدَةٌ، فَقَالَ: نَحْوَ هَذَا أَوْ شِبْهَ هَذَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھر ان پر کپکپی طاری ہو گئی' فرمایا: اس جیسا یا اس کے مشابہ۔

8543- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ

حضرت علقمہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہر جمعرات کی شام کھڑے ہوا کرتے تھے' میں نے ان میں سے کسی شام میں ان سے نہیں سنا کہ

الرَّحْمَنِ، ثنا الشَّعْبِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَقُومُ قَائِمًا كُلَّ عَشِيَّةِ خَمِيسٍ فَمَا سَمِعْتُهُ فِي عَشِيَّةٍ مِنْهَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ وَاحِدَةٍ، قَالَ: فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ مُعْتَمِدٌ عَلَى عَصًا، فَنَظَرْتُ إِلَى الْعَصَا يُزَعْزَعُ

فرمایا ہو:"قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم "سوائے ایک بار کے۔ راوی کا بیان ہے: میں نے ان کی طرف دیکھا اس حال میں کہ عصا پر ٹیک لگائے ہوئے ہیں پس میں نے عصا کو دیکھا کہ وہ ہل رہا ہے۔

**8544-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ حَدَّثَ يَوْمًا، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُرْعِدَتْ ثِيَابُهُ، قَالَ: ذَا، أَوْ نَحْوَهُ، أَوْ شِبْهَ ذَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں حضرت مسروق سے روایت ہے کہ ایک دن اُنہوں نے حدیث بیان کی تو کہا:"سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم "کپکپی کے آثار ان کے کپڑوں سے محسوس کیے گئے۔ فرمایا: (ساتھ ہی) اس جیسا یا اسکے مشابہ۔

**8545-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ، ثنا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: رُبَّمَا حَدَّثَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَتَلَوَّنُ وَيَتَغَيَّرُ لَوْنُهُ، وَيَقُولُ: هَذَا أَوْ قَرِيبٌ مِنْ هَذَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں حضرت مسروق سے روایت ہے اُنہوں نے کہا: کم ہی کبھی اُنہوں نے رسول کریم ﷺ سے حدیث بیان کی تو ان کا ایک رنگ جاتا اور ایک رنگ آتا تھا رنگ بدل جاتا تھا اور کہتے: یہ یا اس کے قریب۔

**8546-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا أَبُو دَاوُدَ ثنا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: جَالَسْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت امام شعبی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں ان کے چچا فرماتے ہیں: میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہم مجلس ہوا تو میں نے ان کو حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا کہ اُنہوں نے "عن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم " کہا ہو مگر ایک حدیث جو میں نے ان

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَدِيثًا سَمِعْتُهُ حَدَّثَهُ، ثُمَّ انْتَفَضَ انْتِفَاضَ السَّعَفَةِ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا أَوْ نَحْوَهُ

سے سنی' اُنہوں نے اس کو بیان کیا پھر پسینہ پونچھنے لگے پھر فرمایا: یہ یا اس جیسی۔

**8547-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّامِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَمِّهِ قَيْسِ بْنِ عَبْدٍ، قَالَ: لَقَدْ جَالَسْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ سَنَةً فَمَا سَمِعْتُهُ يَرْوِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا قَطُّ، غَيْرَ مَرَّةٍ وَاحِدَةٍ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْتَفِضُ انْتِفَاضَ السَّعَفَةِ، ثُمَّ قَالَ: قَرِيبٌ مِنْ هَذَا، أَوْ نَحْوَ هَذَا

حضرت قیس بن عبد فرماتے ہیں: تحقیق میں پورا سال حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی مجلس کرتا رہا' پس میں نے رسول کریم ﷺ سے روایت کرتے ہوئے کوئی حدیث نہ سنی' کبھی بھی سوائے ایک بار کے۔ پس تحقیق میں نے ان کو پسینہ پونچھتے ہوئے دیکھا' پھر فرمایا: اس کے قریب یا اس جیسی۔

**8548-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَيَّانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَمْكُثُ سَنَةً لَا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِذَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَتْهُ رِعْدَةٌ، وَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ، قَالَ: كَذَا، أَوْ كَذَا، أَوْ كَذَا

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ پورا سال ٹھہرے رہے کہ وہ کہیں: ''قال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم'' اور جب اُنہوں نے ''قال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم'' کہا تو ان کے جسم پر کپکپی طاری ہوگئی اور ان کے چہرے کا رنگ بدل گیا' ساتھ ہی کہا: اس طرح یا اس طرح یا اس طرح۔

**8549-** حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ بَيَانٍ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَامِرٍ، وَذَكَرَ قَيْسًا، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ الشَّهْرَ لَا يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حضرت عامر سے روایت ہے اور اُنہوں نے حضرت قیس کا بھی ذکر کیا' فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ پورا مہینہ حدیثیں بیان کرتے رہے لیکن ''سمعت رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم'' نہیں کہتے تھے پس اُنہوں نے یہ کہا تو ساتھ ہی کہا: یہ یا اس جیسی یا اس

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هٰذَا، أَوْ نَحْوًا مِنْ هٰذَا، أَوْ قَرِيبًا مِنْ هٰذَا وَإِنَّهُ يُرْعَدُ

کے قریب اور وہ کانپ رہے تھے۔

## بَابٌ

## باب

**8550-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، قَالَ: جَاءَ الْمُسَيِّبُ بْنُ نَجَبَةَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: إِنِّي تَرَكْتُ قَوْمًا بِالْمَسْجِدِ يَقُولُونَ: مَنْ سَبَّحَ كَذَا وَكَذَا فَلَهُ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: قُمْ يَا عَلْقَمَةُ فَلَمَّا رَآهُمْ، قَالَ: يَا عَلْقَمَةُ اشْغَلْ عَنِّي أَبْصَارَ الْقَوْمِ، فَلَمَّا سَمِعَهُمْ وَمَا يَقُولُونَ، قَالَ: إِنَّكُمْ لَمُتَمَسِّكُونَ بِذَنْبِ ضَلَالَةٍ، أَوَ إِنَّكُمْ لَأَهْدَى مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوزعراء فرماتے ہیں کہ حضرت مسیّب بن نجبہ' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' عرض کی: میں نے مسجد میں ایسے لوگ دیکھے ہیں جو کہتے ہیں کہ جس نے سبحان اللہ اس اس طرح پڑھی اُس کے لیے اتنا اتنا ثواب ہے۔ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: اے علقمہ! اُٹھو! جب آپ نے ان کو دیکھا تو آپ نے فرمایا: اے علقمہ! مجھ سے لوگوں کی آنکھیں پھیر دو' جب آپ نے سنا جو کہتے تھے تو آپ نے فرمایا: تم نے گمراہی والے گناہ کو پکڑ لیا ہے' کیا تم رسول ﷺ کے صحابہ کی ہدایت سے زیادہ ہدایت والے ہو۔

**8551-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ بَيَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: ذُكِرَ لِابْنِ مَسْعُودٍ قَاصٌّ يَجْلِسُ بِاللَّيْلِ، وَيَقُولُ لِلنَّاسِ: قُولُوا كَذَا، فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَخْبِرُونِي، قَالَ: فَأَخْبَرُوهُ، فَجَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ مُتَقَنِّعًا، فَقَالَ: مَنْ عَرَفَنِي فَقَدْ عَرَفَنِي وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي فَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، تَعْلَمُونَ أَنَّكُمْ لَأَهْدَى مِنْ

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس قاص کا ذکر کیا گیا جو رات کو بیٹھتا اور لوگوں سے کہتا: اس طرح پڑھو! آپ نے فرمایا: جب تم اس کو دیکھو تو مجھے بتانا۔ پس آپ کو بتایا گیا تو حضرت عبداللہ اپنے آپ کو ڈھانپ کر آئے' آپ نے فرمایا: جس نے مجھے پہچانا اُس نے مجھے پہچان لیا' جس نے مجھے نہیں پہچانا تو میں عبداللہ بن مسعود ہوں' تم جانتے ہو کہ محمد ﷺ اور آپ کے صحابہ کی ہدایت بہتر ہے' تم گمراہی

---

8551- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5408' وصححه الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 181 .

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ، أَوْ إِنَّكُمْ لَمُتَعَلِّقُونَ بِذَنَبِ ضَلَالَةٍ

والے گناہ پر عمل کرتے ہو۔

**8552**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، أَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ: بَلَغَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَنَّ قَوْمًا، يَقْعُدُونَ مِنَ الْمَغْرِبِ إِلَى الْعِشَاءِ يُسَبِّحُونَ يَقُولُونَ: قُولُوا كَذَا وَقُولُوا كَذَا، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنْ قَعَدُوا فَآذِنُونِي، فَلَمَّا جَلَسُوا أَتَوْهُ فَانْطَلَقَ فَدَخَلَ مَعَهُمْ فَجَلَسَ وَعَلَيْهِ بُرْنُسٌ، فَأَخَذُوا فِي تَسْبِيحِهِمْ فَحَسَرَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ رَأْسِهِ الْبُرْنُسَ، وَقَالَ: أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَسَكَتَ الْقَوْمُ، فَقَالَ: لَقَدْ جِئْتُمْ بِبِدْعَةٍ ظَلْمَاءَ، أَوْ لَقَدْ فَضَلْتُمْ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِلْمًا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ: مَا جِئْنَا بِبِدْعَةٍ ظَلْمَاءَ، وَلَا فَضَلْنَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِلْمًا، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ: أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ يَا ابْنَ مَسْعُودٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ، فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَتَفَرَّقُوا، قَالَ: وَرَأَى ابْنُ مَسْعُودٍ حَلْقَتَيْنِ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ فَقَامَ مِنْهُمَا فَقَالَ: أَيَّتُكُمَا كَانَتْ قَبْلَ صَاحِبَتِهَا؟ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا:

حضرت ابوبختری فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا کہ کچھ لوگ نماز مغرب سے لے کر عشاء تک بیٹھے رہتے تسبیح پڑھتے ہوئے کہتے ہیں: اس طرح پڑھو! اس طرح پڑھو! حضرت عبداللہ نے فرمایا: اگر وہ بیٹھیں تو مجھے بتانا! جب وہ بیٹھے تو آپ ان کے پاس آئے' آپ چلے اور ان کے پاس آئے' ان کے پاس بیٹھے آپ نے لمبی ٹوپی پہنی ہوئی تھی' پس وہ اپنی تسبیح میں لگے ہوئے تھے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے سر سے ٹوپی اُتاری اور فرمایا: میں عبداللہ بن مسعود ہوں' تو (یہ سن کر) لوگ خاموش ہو گئے۔ فرمایا: تم نے ظالم بدعت ایجاد کی ہے یا تم محمد ﷺ کے صحابہ سے زیادہ علم والے ہو گئے ہو۔ بنوتمیم میں سے ایک آدمی نے کہا: نہ تو ہم سے کوئی ظالمانہ بدعت ایجاد کی ہے اور نہ ہم نے اصحاب محمد پر علم میں فضیلت پائی ہے۔ پس حضرت عمرو بن عتبہ بن فرقد نے کہا: استغفر اللہ واتوب الیہ! اے ابن مسعود! پس آپ نے فرمایا: بکھر جاؤ! راوی کا بیان ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے مسجد کوفہ میں دو حلقے دیکھے تو ان کو چھوڑ کر کھڑے ہو گئے' فرمایا: تم میں کون پہلے آئے ہیں؟ ان میں سے ایک حلقہ والوں نے کہا: ہم! دوسروں نے کہا: اُٹھو اور ایک ہو جاؤ!

---

8552- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5409' قال في المجمع جلد1صفحه181' وفيه عطاء بن السائب وهو ثقة ولكنه اختلط. وكتب بهامش المجمع ابن (أبو) البخترى لم يسمع من ابن مسعود فالحديث منقطع.

نَحْنُ، فَقَالَ لِلْأُخْرَى: قُومَا إِلَيْهَا فَجَعَلَهُمْ وَاحِدَةً

**8553-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، وَرُبَّمَا قَالَ: عَامِرٍ، قَالَ: دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ بِحَلْقَتَيْنِ، فَقَالَ لِلْغُلَامِ: انْطَلِقْ وَانْظُرْ أَهَؤُلَاءِ جُلُوسًا قَبْلُ أَمْ هَؤُلَاءِ؟ فَجَاءَ فَقَالَ: هَؤُلَاءِ، فَقَالَ: إِنَّمَا يَكْفِي الْمَسْجِدَ مُحْدِثٌ وَاحِدٌ، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالتَّبَاغِي

حضرت عامر فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو وہاں دو حلقے دیکھے' آپ نے غلام سے فرمایا: جاؤ اور دیکھو! ان میں سے کون سا حلقہ پہلے قائم ہوا ہے؟ پس اس نے آ کر بتایا کہ یہ حلقہ والے۔ فرمایا: مسجد کو ایک بے وضو ہی کافی ہوتا ہے' تم سے پہلے لوگ' ایک دوسرے سے نفرت کرنے سے ہلاک ہوئے۔

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أنا زَائِدَةُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ: ذُكِرَ لِعَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَجُلًا يُجْتَمَعُ إِلَيْهِ، وَذَكَرَ حَدِيثَ أَبِي نُعَيْمٍ

حضرت ابوبختری فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ہاں ذکر کیا گیا کہ ایک آدمی کے پاس لوگ جمع ہوتے ہیں' اس کے بعد ابونعیم والی حدیث ذکر کی۔

**8554-** حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، أنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنَّ عَطَاءَ بْنَ السَّائِبِ، أَخْبَرَهُمْ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: كَانَ عَمْرُو بْنُ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ السُّلَمِيُّ وَمُعَضِّدٌ فِي أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِمَا اتَّخَذُوا مَسْجِدًا يُسَبِّحُونَ فِيهِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ كَذَا، وَيُهَلِّلُونَ كَذَا وَيَحْمَدُونَ كَذَا، فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ لِلَّذِي أَخْبَرَهُ: إِذَا جَلَسُوا

حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں: عمرو بن عقبہ بن فرقد سلمی اور معضد نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر مسجد کو یوں بنا لیا کہ مغرب اور عشاء کے درمیان وہاں بیٹھتے اور کہتے: تسبیح اس طرح کرو' تہلیل اس طرح کرو' حمد اس طرح کرو۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر دی گئی' پس جس نے آپ کو بتایا' آپ نے اس سے فرمایا: جب وہ بیٹھیں تو مجھے خبر دینا۔ جب وہ بیٹھے تو اس آدمی نے آپ کو خبر دی' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ آئے' یہاں تک کہ ان کے پاس بیٹھ گئے' آپ نے اپنے سر (اور منہ) سے ٹوپی ہٹا

فَآذِنِي ، فَلَمَّا جَلَسُوا آذَنَهُ فَجَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ عَلَيْهِ بُرْنُسٌ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَكَشَفَ الْبُرْنُسَ عَنْ رَأْسِهِ، ثُمَّ قَالَ: أَنَا ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ، وَاللّٰهِ لَقَدْ جِئْتُمْ بِبِدْعَةٍ ظَلْمَاءَ، أَوْ قَدْ فَضَلْتُمْ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِلْمًا ، فَقَالَ مُعَضِّدٌ، وَكَانَ رَجُلًا مُفَوَّهًا: وَاللّٰهِ مَا جِئْنَا بِبِدْعَةٍ ظَلْمَاءَ وَلَا فَضَلْنَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَئِنِ اتَّبَعْتُمُ الْقَوْمَ لَقَدْ سَبَقُوكُمْ سَبْقًا مُبِينًا، وَلَئِنْ جُرْتُمْ يَمِينًا وَشِمَالًا لَقَدْ ضَلَلْتُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا

کرفرمایا: میں اُم عبد کا بیٹا ہوں قسم بخدا! تم ظالمانہ بدعت لائے ہو یا کیا تم اصحابِ محمد ﷺ سے علم میں زیادہ والے ہو۔ معضد نامی جو منہ پھٹ آدمی تھا' اس نے کہا: قسم بخدا! ہم کوئی ظالمانہ بدعت نہیں لائے اور نہ ہی ہم اصحابِ محمد ﷺ سے علم میں افضل ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم قوم کی اتباع کرو تو وہ تم سے کہیں آگے تھے اور اگر تم دائیں بائیں دوڑو تم نے کھلی گمراہی اختیار کی۔

**8555-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا تَمَلُّوا النَّاسَ فَيَمَلُّوا الذِّكْرَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم لوگوں کو اکتاؤ نہیں' وہ ذکر سے اُکتا جائیں گے۔

**8556-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مَرَّ بِرَجُلٍ يُذَكِّرُ قَوْمًا، فَقَالَ: يَا مُذَكِّرُ لَا تُقَنِّطِ النَّاسَ

حضرت اعمش فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو لوگوں میں ذکر کر رہا تھا' آپ نے فرمایا: اے ذکر کرنے والے! لوگوں کو اُکتا نہ دینا۔

**8557-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو النُّعْمَانِ عَارِمٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ

حضرت عمرو بن سعد فرماتے ہیں: ہم مغرب و عشاء کے درمیان حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے دروازے پر

---

8555- قال في المجمع جلد 1 صفحه 191 واسناده صحيح .

8556- قال في المجمع جلد 1 صفحه 191 ورجاله رجال الصحيح ولكن الأعمش لم يدرك وأحمد مسعود . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20558 .

8557- قال في المجمع جلد 1 صفحه 181 وفيه مجالد بن سعيد وثقه النسائي وضعفه البخاري وأحمد بن حنبل ويحيى .

مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: كُنَّا قُعُودًا عِنْدَ بَابِ ابْنِ مَسْعُودٍ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَأَتَى أَبُو مُوسَى، فَقَالَ: أَخْرَجَ إِلَيْكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: فَخَرَجَ ابْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: مَا جَاءَ بِكَ هَذِهِ السَّاعَةَ؟ قَالَ: لَا وَاللَّهِ إِلَّا أَنِّي رَأَيْتُ أَمْرًا ذَعَرَنِي وَإِنَّهُ لَخَيْرٌ، وَلَقَدْ ذَعَرَنِي وَإِنَّهُ لَخَيْرٌ، قَوْمٌ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَرَجُلٌ يَقُولُ لَهُمْ: سَبِّحُوا كَذَا وَكَذَا، احْمَدُوا كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَانْطَلَقَ عَبْدُ اللهِ وَانْطَلَقْنَا مَعَهُ حَتَّى أَتَاهُمْ، فَقَالَ: مَا أَسْرَعَ مَا ضَلَلْتُمْ وَأَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْيَاءٌ وَأَزْوَاجُهُ شَوَابٌّ، وَثِيَابُهُ وَآنِيَتُهُ لَمْ تُغَيَّرْ، أَحْصُوا سَيِّئَاتِكُمْ فَأَنَا أَضْمَنُ عَلَى اللهِ أَنْ يُحْصِيَ حَسَنَاتِكُمْ

بیٹھے تھے' حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ آئے' فرمایا: کیا ابوعبدالرحمٰن تمہارے پاس آئے ہیں؟ راوی کا بیان ہے: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ آئے تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس گھڑی کس سبب سے آئے ہو؟ فرمایا: (کسی اور سبب سے) نہیں' قسم بخدا! میں نے ایک کام دیکھا ہے جس نے مجھے ڈرا دیا اور وہ ہے بھی خیر کا کام۔ دوسری بار بھی فرمایا: ایک گروہ مسجد میں بیٹھا ہوا تھا۔ اور ایک آدمی ان کو کہتا ہے: اس طرح تسبیح اور اس طرح حمد کرو۔ راوی کہتا ہے: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ چلے' ہم بھی ان کے ساتھ ہو لیے یہاں تک کہ آپ ان کے پاس آئے' فرمایا: کتنا جلدی تم نے گمراہی کی راہ پکڑ لی حالانکہ محمد ﷺ کے صحابہ زندہ ہیں' آپ ﷺ کی ازواج موجود ہیں' ان کے کپڑے اور برتن بوسیدہ نہیں ہوئے' اپنی برائیوں کو گنو' پس اللہ کے سامنے تمہاری نیکیاں گننے کا میں ضامن ہوں۔

8558- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ زُرَارَةَ، قَالَ: وَقَفَ عَلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ وَأَنَا أَقُصُّ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: يَا عَمْرُو لَقَدِ ابْتَدَعْتُمْ بِدْعَةَ ضَلَالَةٍ، أَوَ إِنَّكُمْ لَأَهْدَى مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُهُمْ تَفَرَّقُوا عَنِّي حَتَّى رَأَيْتُ مَكَانِي مَا فِيهِ

حضرت عمرو بن زرارہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' میں مسجد میں آیا' فرمایا: اے عمرو! تم نے بدعت سیئہ اختیار کر لی' تم حضور ﷺ اور صحابہ سے ہدایت یافتہ ہو' میں نے ان کو دیکھا ہے کہ وہ میری نگاہوں سے اوجھل ہو گئے' یہاں تک کہ میں نے اس جگہ میں کسی کو نہیں دیکھا۔

8558- قال فی المجمع جلد1صفحه189' وله اسنادان أحدهما رجاله رجال الصحيح . رواه عن الأسود عن عبد الله .

أَحَدٌ

**8559-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَغَرَّ، قَالَ: بَلَغَ ابْنَ مَسْعُودٍ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ زُرَارَةَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ يُذَكِّرُهُمْ، فَأَتَاهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ: أَنْتُمْ أَهْدَى أَمْ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ إِنَّكُمْ مُتَمَسِّكُونَ بِطَرَفِ ضَلَالَةٍ

حضرت عبداللہ بن اغر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تک یہ بات پہنچی کہ حضرت عمرو بن زرارہ اپنے ساتھیوں کو ساتھ ملا کر ذکر کرتے ہیں پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے فرمایا: کیا تم بڑے رہنما ہو یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ؟ تم گمراہی والے پلڑے کو پکڑتے ہو۔

**8560-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: ذَكَرُوا لَهُ رَجُلًا يَقُصُّ، فَجَاءَ فِي الْقَوْمِ فَسَمِعَهُ يَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ كَذَا وَكَذَا، فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ قَامَ، فَقَالَ: أَلَا تَسْمَعُوا؟ فَلَمَّا نَظَرُوا إِلَيْهِ قَالَ: إِنَّكُمْ لَأَهْدَى مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَصْحَابِهِ، إِنَّكُمْ لَمُتَمَسِّكُونَ بِطَرَفِ ضَلَالَةٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ کے سامنے لوگوں نے ایک ایسے آدمی کا ذکر کیا جو قصے بیان کرتا ہے پس آپ ان لوگوں میں آئے تو اسے بذاتِ خود سنا وہ کہہ رہا تھا: اس اس طرح سبحان اللہ کہو۔ پس جب آپ نے یہ سنا تو کھڑے ہوئے فرمایا: کیا تم نہیں سنتے ہو؟ پس جب لوگوں نے آپ کی طرف دیکھا تو پھر فرمایا: کیا تمہارے پاس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ سے زیادہ ہدایت ہے؟ تم لوگوں نے گمراہی کا پلّو پکڑ رکھا ہے۔

**8561-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب لوگوں میں بُرائی پھیلے تو تم کہو: میرے لیے بُرائی بہتر نہیں۔

---

8559- انظر تاريخ البخاري الكبير (42/1/3)، والجرح والتعديل لابن أبي حاتم (8/2/2) .

8561- انظر ما بعده .

عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا وَقَعَ النَّاسُ فِي الشَّرِّ فَقُلْ لَا أُسْوَةَ لِي بِالشَّرِّ

**8562-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا وَقَعَ النَّاسُ فِي الْفِتْنَةِ فَيَقُولُونَ: اخْرُجْ لَكَ بِالنَّاسِ أُسْوَةٌ، فَقُلْ: لَا أُسْوَةَ لِي بِالشَّرِّ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب لوگوں میں فتنہ پھیلے گا تو وہ کہیں گے: تُو نکل! لوگوں میں تیرا عمل نمونہ ہے پس تُو جواب دے: بُرائی میں میرا کوئی نمونہ نہیں ہے۔

**8563-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: هَذَا الْقُرْآنُ مَأْدُبَةُ اللّٰهِ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَعَلَّمَ مِنْهُ شَيْئًا فَلْيَفْعَلْ، فَإِنَّ أَصْغَرَ الْبُيُوتِ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ شَيْءٌ، وَإِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ شَيْءٌ كَخَرَابِ الْبَيْتِ الَّذِي لَا عَامِرَ لَهُ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَخْرُجُ مِنَ الْبَيْتِ يَسْمَعُ فِيهِ سُورَةَ الْبَقَرَةِ

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ قرآن اللہ کا دسترخوان ہے پس تم میں سے جو کوئی اس سے کوئی شی سیکھنے کی طاقت رکھتا ہے تو وہ سیکھے کیونکہ خیر سے چھوٹا ہے وہ گھر جس میں کتاب اللہ میں سے کوئی شی نہ ہو اور جس گھر میں کتاب اللہ میں سے کوئی شی نہیں وہ اس کھنڈر گھر کی مانند ہے جس کا آباد کرنے والا کوئی نہ ہو بے شک شیطان اس گھر سے دفع ہو جاتا ہے جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جائے۔

**8564-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گھروں میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کرو کیونکہ شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا جس گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت ہوتی ہو۔

---

8562- قال في المجمع جلد7صفحه298' وفيه حديج بن معاوية وثقة أحمد وغيره وضعفه جماعة .

8563- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5998' قال في المجمع جلد7صفحه164' ورجال هذه الطريق رجال الصحيح . وروى الحاكم جلد2صفحه260 جزءاً منه وصححه ووافقه الذهبي . وانظر تفسير ابن كثير جلد1صفحه32 .

اقْـرَءُوا سُـورَـةَ الْبَـقَـرَـةِ فِـى بُيُوتِكُمْ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَدْخُلُ بَيْتًا يُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

**8565**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَـارِمٌ أَبُـو الـنُّـعْـمَـان، ثـنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَـاصِـمٍ، عَـنْ أَبِـى الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لِكُلِّ شَىْءٍ سَنَامٌ، وَسَنَامُ الْـقُـرْآنِ الْبَـقَرَةُ، وَإِنَّ لِكُلِّ شَىْءٍ لُبَابًا، وَلُبَابُ الْـقُـرْآنِ الْمُفَصَّلُ، وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَتَخْرُجُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِى يُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ، وَإِنَّ أَصْغَرَ الْبُيُـوتِ لَـلْـجَـوْفُ الَّذِى لَيْسَ فِيهِ كِتَابُ اللّٰهِ شَىْءٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہرشی کی کوہان ہے' قرآن کی کوہان سورۂ بقرہ ہے' ہرشی کا لُباب (نچوڑ) ہوتا ہے اور قرآن کا نچوڑ سورۂ مفصل ہے' شیطان اس گھر سے نکل جاتا ہے جس گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت ہوتی ہے' وہ گھر ویران ہے جس گھر میں قرآن کی تلاوت نہیں کی جاتی' گھروں میں سے سب سے چھوٹا گھر وہ پیٹ ہے جس میں کتاب اللہ میں سے کوئی شی نہ ہو۔

**8566**- حَـدَّثَـنَـا أَبُـو خَـلِـيـفَـةَ، ثنا أَبُو الْـوَلِيدِ الطَّيَالِسِىُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِىُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِى الْأَحْوَصِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ: إِنَّ أَصْـغَـرَ الْبُيُوتِ الَّذِى لَيْسَ فِيهِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَإِنَّ الْبَيْـتَ الَّذِى لَيْسَ فِيهِ كِتَابُ اللّٰهِ لَخَرَابٌ كَخَرَابِ الْبَيْتِ الَّذِى لَا عَامِرَ لَهُ

حضرت ابواحوص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ویران گھر وہ ہے جس گھر میں قرآن کی تلاوت نہیں کی جاتی' وہ گھر جس میں قرآن کی تلاوت نہیں کی جاتی وہ اس خراب گھر کی طرح ہے جس میں رہنے والا کوئی نہ ہو۔

**8567**- حَـدَّثَـنَـا إِسْـحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

---

8565- قال فى المجمع جلد 7 صفحه 159' وفيه عاصم بن بهدلة وهو ثقة وفيه ضعف وبقية رجاله رجال الصحيح . ورواه الدارمى رقم الحديث: 3380 مختصرًا .

8566- رواه الدارمى رقم الحديث: 3310 .

8567- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 6017' والدارمى رقم الحديث: 3318' قال فى المجمع جلد 7 صفحه 164'

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ مَأْدُبَةُ اللّٰهِ، فَتَعَلَّمُوا مِنْ مَأْدُبَتِهِ مَا اسْتَطَعْتُمْ، إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ هُوَ حَبْلُ اللّٰهِ الَّذِي أَمَرَ بِهِ، وَهُوَ النُّورُ الْبَيِّنُ وَالشِّفَاءُ النَّافِعُ، عِصْمَةٌ لِمَنِ اعْتَصَمَ بِهِ، وَنَجَاةٌ لِمَنْ تَمَسَّكَ بِهِ، لَا يَعْوَجُّ فَيُقَوَّمَ، وَلَا يَزُوغُ فَيُسْتَعْتَبَ، وَلَا تَنْقَضِي عَجَائِبُهُ، وَلَا يَخْلُقُ عَنْ رَدٍّ، اتْلُوهُ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْجُرُكُمْ بِكُلِّ حَرْفٍ مِنْهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، لَمْ أَقُلْ لَكُمْ: الم حَرْفٌ وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ

بے شک قرآن اللہ کا دسترخوان ہے جتنی طاقت ہو اس کے دسترخوان سے سیکھو یہ قرآن اللہ کی وہ رسّی ہے جس کا اس نے حکم دیا ہے یہ واضح نور نفع دینے والی شفاء اور جو اس پر عمل کرے اس کیلئے شفاء ہے ٹیڑھا نہیں کہ سیدھا کرنے کی ضرورت ہو کج نہیں کہ تھکا دے اس کے عجائب ختم ہونے والے نہیں رد سے پرانا نہیں ہوتا اس کی تلاوت کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر حرف کے بدلے تمہیں دس نیکیاں دے گا میں تمہیں نہیں کہتا: الم! ایک حرف ہے بلکہ الف لام میم تینوں الگ الگ حرف ہیں۔

**8568**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ آيَةٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَلَا أَقُولُ: الم عَشْرٌ وَلَكِنْ أَلِفٌ وَلَامٌ وَمِيمٌ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے قرآن پڑھا تو اسے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں ملیں گی میں نہیں کہتا ہوں کہ الم پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں تو الف اور لام اور میم پڑھنے سے تیس نیکیاں ملتی ہیں۔

**8569**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قرآن سیکھو اور اس کی تلاوت کرو تو ہر حرف کے بدلے نیکی ملے گی میں نہیں کہتا ہوں کہ الم پڑھنے سے ایک نیکی ملے گی

---

وفيه مسلم بن ابراهيم الهجري وهو متروك ۔

8568- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5993 .

8569- ورواه الدارمي رقم الحديث: 3311 .

مَسْعُودٍ، قَالَ: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَاتْلُوهُ فَإِنَّكُمْ تُؤْجَرُونَ بِهِ بِكُلِّ حَرْفٍ مِنْهُ حَسَنَةٌ، أَمَا إِنِّي لَا أَقُولُ: الم حَسَنَةٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ وَلَامٌ وَمِيمٌ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً، ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا) (الأنعام: 160)

بلکہ الف' لام' میم پر تیس نیکیاں ملتی ہیں' اللہ عزوجل نے فرمایا: ''جو ایک نیکی کرے تو ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے''۔

**8570**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَاتْلُوهُ تُؤْجَرُوا بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، أَمَا إِنِّي لَا أَقُولُ: الم، وَلَكِنْ أَقُولُ أَلِفٌ وَلَامٌ وَمِيمٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن پڑھو اور تلاوت کرو اور ثواب پاؤ' ہر حرف کی دس نیکیاں ملتی ہیں' میں نہیں کہتا ہوں کہ الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف' لام دوسرا حرف اور میم تیسرا حرف ہے۔

**8571**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ فَجَاءَتْهُ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَجَلَسُوا عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ: لَا سَبِيلَ لَكُمْ إِلَيْهِ، قَدْ كَانَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْمُلْكِ، فَجَلَسُوا عِنْدَ رِجْلَيْهِ، فَقَالَ: لَا سَبِيلَ لَكُمْ إِلَيْهِ قَدْ كَانَ يَقُومُ عَلَيْنَا بِسُورَةِ الْمُلْكِ، فَجَلَسُوا عِنْدَ بَطْنِهِ فَقَالَ: لَا سَبِيلَ لَكُمْ إِنَّهُ قَدْ وَعَى فِيَّ سُورَةَ الْمُلْكِ، فَسُمِّيَتِ الْمَانِعَةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مر گیا' عذاب والے فرشتے آئے اور اس کے سر کے پاس بیٹھے' اس نے کہا: تمہارے لیے کام نہیں بلکہ یہ سورۂ ملک کی تلاوت کرتا تھا' جب وہ اس کے پاؤں کی طرف بیٹھے' اس نے کہا: تمہارا کوئی راستہ نہیں' یہ ہم پر کھڑے ہو کر سورۂ ملک کی تلاوت کرتا تھا' وہ اس کے پیٹ کے پاس بیٹھے تو اس نے کہا: تمہارے لیے کوئی راستہ نہیں' میرے اندر اس نے سورۂ ملک یاد کر دی ہے' اس سورت کا نام منع کرنے والی رکھا گیا۔

**8572**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

---

8571- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 6024 .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: يُؤْتَى الرَّجُلُ فِي قَبْرِهِ فَيُؤْتَى رِجْلَاهُ فَيَقُولَانِ: لَيْسَ لَكُمْ عَلَى مَا قِبَلَنَا مِنْ سَبِيلٍ كَانَ يَقْرَأُ عَلَيْنَا سُورَةَ الْمُلْكِ، ثُمَّ يُؤْتَى جَوْفُهُ فَيَقُولُ: لَيْسَ لَكُمْ عَلَيَّ سَبِيلٌ قَدْ كَانَ وَعَى فِيَّ سُورَةَ الْمُلْكِ، ثُمَّ يُؤْتَى مِنْ رَأْسِهِ فَيَقُولُ: لَيْسَ لَكُمْ عَلَى مَا قِبَلِي سَبِيلٌ كَانَ يَقْرَأُ فِيَّ سُورَةَ الْمُلْكِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَهِيَ الْمَانِعَةُ تَمْنَعُ عَذَابَ الْقَبْرِ، وَهِيَ فِي التَّوْرَاةِ هَذِهِ سُورَةُ الْمُلْكِ مَنْ قَرَأَهَا فِي لَيْلَةٍ أَكْثَرَ وَأَطْيَبَ

آدمی کو قبر میں رکھا گیا' منکر نکیر اس کے پاس آئے' دونوں پاؤں نے کہا: ہمارے پاس تمہارا کوئی راستہ نہیں ہے کیونکہ یہ ہم پر کھڑے ہو کر سورۂ ملک کی تلاوت کرتا تھا' پھر اس کے پیٹ کے پاس آئے تو اُس نے کہا: تمہارے لیے ہمارا کوئی راستہ نہیں' اس نے میرے اندر سورۂ ملک کو بھرا' پھر اس کے سر کے پاس آتے ہیں تو سر کہتا تھا: میرے پاس تمہارا کوئی راستہ نہیں ہے' یہ مجھ سے سورۂ ملک کی تلاوت کرتا تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سورت کا نام مانعہ ہے' عذابِ قبر کو روکتی ہے' سورۂ ملک کے متعلق تورات میں لکھا تھا' جس نے رات کو پڑھا اس کے لیے زیادہ ثواب اور بہتر ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا كَانَ الرَّجُلُ يَقْرَأُ سُورَةَ الْمُلْكِ كُلَّ لَيْلَةٍ فَأُدْخِلَ قَبْرَهُ فَيُؤْتَى فِي قَبْرِهِ فَيُبْدَأُ بِرِجْلَيْهِ فتَقُولُ رِجْلَاهُ: مَا لَكُمْ عَلَى مَا قِبَلِي سَبِيلٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو آدمی سورۂ ملک کی تلاوت ہر رات کرے پھر اسے قبر میں رکھا جائے اور اس کی قبر میں منکر نکیر اس کے پاؤں کے پاس بیٹھے' تو اُس نے کہا: میرے پاس تمہارا کوئی راستہ نہیں۔ اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

**8573-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، وَغَيْرِهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: الْقُرْآنُ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ، وَمَاحِلٌ مُصَدَّقٌ، فَمَنْ جَعَلَهُ إِمَامَهُ قَادَهُ إِلَى الْجَنَّةِ، وَمَنْ جَعَلَهُ خَلْفَهُ سَاقَهُ إِلَى النَّارِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن شفاعت کرنے والا اور شفاعت قبول کیا ہوا ہے' تدبیر کرنے والا ہے اور اس کی تصدیق کی گئی ہے' پس جس نے اس کو اپنا امام بنایا تو اس کو جنت لے جائے گا اور جس نے اس کو پیٹھ پیچھے رکھا' اس کو جہنم میں دھکیل دے گا۔

**8574-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْقُرْآنَ وَيُعْجِبُهُ فَهُوَ بِخَيْرٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قرآن سے محبت کرتا ہے اور خوش ہوتا ہے' پس وہ خیر پر ہے۔

**8575-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَعْلَمَ أَنَّهُ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَلْيَنْظُرْ فَإِنْ كَانَ يُحِبُّ الْقُرْآنَ فَهُوَ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو پسند کرتا ہے کہ یہ بات جان لے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہے تو وہ دیکھے کہ اگر وہ قرآن سے محبت کرتا ہے تو وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے۔

**8576-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ مَنْصُورًا، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: جَلَسَ

حضرت شتیر نے حضرت مسروق سے کہا: حدیث بیان کر جو تُو نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہے اور میں تیری تصدیق کروں گا یا میں بیان کرتا ہوں اور آپ

---

8573- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 6010' ورواه الدارمي رقم الحديث: 3328 من طريق آخر عن ابن مسعود .

8575- قال في المجمع جلد 7 صفحه 165' ورجاله ثقات . ورواه البيهقي في الآداب جلد 1 صفحه 652' جلد 2 صفحه 255 .

شُتَيْرُ بْنُ شَكَلٍ، وَمَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ، فَقَالَ شُتَيْرٌ، لِمَسْرُوقٍ: حَدِّثْ بِمَا سَمِعْتَ عَبْدَ اللّٰهِ وَأُصَدِّقُكَ، أَوْ أُحَدِّثُ وَتُصَدِّقُنِي، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُولُ: إِنَّ أَجْمَعَ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ لِخَيْرٍ وَشَرٍّ آيَةٌ فِي سُورَةِ النَّحْلِ: (إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى، وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ، وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ) (النحل: 90) قَالَ: صَدَقْتَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ: إِنَّ أَكْبَرَ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ فَرَحًا آيَةٌ فِي سُورَةِ الْغُرَفِ: (قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا) (الزمر: 53) مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنْ شَاءَ، قَالَ: صَدَقْتَ

تصدیق کرنا۔ اُنہوں نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: قرآن میں جامع آیت' خیر و شر کو جمع کرنے والی سورۂ نحل میں ہے: ''بے شک اللہ تعالیٰ حکم فرماتا ہے عدل کا اور احسان کا اور رشتہ داروں کو دینے کا اور منع فرماتا ہے بے حیائی سے اور بُری بات سے اور سرکشی سے اور تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ تم دھیان کرو''۔ فرمایا: تُو نے سچ کہا! اُنہوں نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: خوشی کے لحاظ سے بڑی آیت قرآن کی سورۂ اعراف میں ہے: ''اے حبیب! فرما دیجئے جن لوگوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی کہ وہ مایوس نہ ہوں اپنے رب کی رحمت سے'' بے شک اللہ تمام گناہ بخشنے والا ہے' اگر چاہے۔ کہا: تُو نے سچ کہا۔

**8577-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: جَلَسَ مَسْرُوقٌ، وَشُتَيْرُ بْنُ شَكَلٍ فِي مَسْجِدِ الْأَعْظَمِ، فَرَآهُمَا نَاسٌ فَتَحَوَّلُوا إِلَيْهِمَا، فَقَالَ مَسْرُوقٌ لِشُتَيْرٍ: إِنَّمَا تَحَوَّلَ إِلَيْنَا هَؤُلَاءِ لِنُحَدِّثَهُمْ، فَإِمَّا أَنْ تُحَدِّثَ وَأُصَدِّقُكَ، وَإِمَّا أَنْ أُحَدِّثَ وَتُصَدِّقَنِي، فَقَالَ مَسْرُوقٌ: حَدِّثْ أُصَدِّقُكَ، قَالَ شُتَيْرٌ: ثنا

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں: حضرت مسروق اور شتیر بن شکل' مسجد اعظم میں بیٹھے تو کچھ لوگوں نے ان کو دیکھ لیا' پس وہ بھی ان کے پاس جا بیٹھے' پس حضرت شتیر رضی اللہ عنہ سے مسروق نے کہا: یہ لوگ بھی ہماری طرف آ گئے ہیں' ہم ان کو حدیثیں سنائیں یا آپ حدیث بیان کریں' میں تصدیق کروں گا یا میں بیان کرتا ہوں اور آپ تصدیق کریں۔ پس حضرت مسروق نے کہا: آپ بیان کریں' میں تصدیق کروں گا۔ حضرت شتیر نے کہا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہم سے حدیث بیان کی کہ قرآن

8577- قال في المجمع جلد7صفحه323' ورجاله رجال الصحيح .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، أَنَّ أَعْظَمَ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ: (اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) (البقرة: 255) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، فَقَالَ مَسْرُوقٌ: صَدَقْتَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ أَنَّ: أَجْمَعَ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ: (إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ) (النحل:90) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، قَالَ مَسْرُوقٌ: صَدَقْتَ، وَحَدَّثَنَا أَنَّ: أَكْثَرَ أَوْ أَكْبَرَ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَرَحًا: (يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا) (الزمر: 53) مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، فَقَالَ مَسْرُوقٌ: صَدَقْتَ، وَحَدَّثَنَا أَنَّ: أَشَدَّ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ تَفْوِيضًا: (وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ) (الطلاق:3) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ مَسْرُوقٌ: صَدَقْتَ

**8578-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، وَغَيْرِهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، وَشُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ الْعَبْسِيِّ، قَالَ: جَلَسْنَا فِي الْمَسْجِدِ، فَثَارَ إِلَيْهِمَا النَّاسُ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: إِنَّهُمْ لَمْ يَقُومُوا إِلَيْنَا إِلَّا لِنُحَدِّثَهُمْ، فَإِمَّا أَنْ أُحَدِّثَهُمْ وَتُصَدِّقَنِي وَإِمَّا أَنْ تُحَدِّثَهُمْ فَأُصَدِّقَكَ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ،

میں اعظم آیت (سورۂ بقرہ) میں یہ ہے: ''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں' وہ حیی اور قیوم ہے'' آیت کے آخر تک۔ پس مسروق نے کہا: تُو نے سچ کہا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ کتاب میں جامع آیت: ''بے شک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کا اور احسان کا'' آیت کے آخر تک۔ حضرت مسروق نے کہا: تُو نے سچ کہا! اُنہوں نے ہم کو حدیث بیان کی: کثرت یا بڑائی والی آیت خوشی کے لحاظ سے یہ ہے: ''اے محبوب! فرما دیجئے جن لوگوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا کہ وہ میری رحمت سے مایوس نہ ہوں'' آیت کے آخر تک۔ مسروق نے کہا: تُو نے سچ کہا! ہمیں حدیث سنائی کہ تفویض کے لحاظ سے کتاب اللہ میں سخت آیت: ''اور جو ڈرتے ہیں اللہ تعالیٰ سے تو اللہ ان کے لیے نجات کا راستہ نکال دے گا اور اُنہیں وہاں سے روزی دے گا جہاں سے اُنہیں گمان نہیں ہوگا'' آیت کے آخر تک۔ مسروق نے کہا: تُو نے سچ کہا۔

امام شعبی سے روایت ہے کہ حضرت شتیر بن شکل عبسی فرماتے ہیں: ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے تو لوگ اُٹھ کر آ گئے تو ایک نے دوسرے سے کہا: یہ لوگ ہمارے پاس سے نہیں اُٹھیں گے یہاں تک کہ ہم ان کو حدیثیں سنائیں یا تو میں ان کو حدیث سناتا ہوں' آپ تصدیق کریں یا آپ حدیث بیان کریں اور میں تصدیق کروں گا۔ تو ان میں سے ایک نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: قرآن میں اعظم آیت ''آیۃ الکرسی''

---

8578- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 6002.

يَقُولُ: أَعْظَمُ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ آيَةُ الْكُرْسِيِّ، فَقَالَ الْآخَرُ: صَدَقْتَ، قَالَ الْآخَرُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُولُ: أَجْمَعُ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ: (إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ) (النحل:90) قَالَ: صَدَقْتَ، قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَشَدُّ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ تَفْوِيضًا: (وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا) (الطلاق:2) ، قَالَ: صَدَقْتَ، قَالَ الْآخَرُ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَكْبَرُ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ فَرَحًا: (يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ) (الزمر:53) ، قَالَ: صَدَقْتَ

ہے۔ دوسرے نے کہا: تُو نے سچ کہا! ایک بولا: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کوفرماتے ہوئے سنا: قرآن میں (خیروشر کی) جامع آیت یہ ہے: ''بے شک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کا اور احسان کا''۔ دوسرے نے کہا: سچ ہے! ایک بولا: اور میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کوفرماتے ہوئے سنا: تفویض کے لحاظ سے سخت آیت قرآن میں یہ ہے: ''اور جو ڈرے اللہ تعالیٰ سے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے وہ نکالے گا''۔ دوسرے نے کہا: سچ ہے! پہلے نے کہا: اور میں نے ان کوفرماتے ہوئے سنا: خوشی کے لحاظ سے قرآن میں بڑی آیت: ''اے محبوب! فرما دیجئے میرے بندوں سے جن لوگوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا''۔ دوسرا بولا: سچ ہے!

**8579-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، قَالَ: اجْتَمَعَ مَسْرُوقٌ، وَشُتَيْرُ بْنُ شَكَلٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَتَعَرَّضَ إِلَيْهِمَا حِلَقُ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ مَسْرُوقٌ: مَا أَرَى هَؤُلَاءِ جَلَسُوا إِلَيْنَا إِلَّا لِيَسْمَعُوا مِنَّا خَيْرًا، فَإِمَّا تُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوالضحیٰ فرماتے ہیں: حضرت مسروق اور شتیر بن شکل مسجد میں بیٹھے تھے' مسجد میں موجود حلقے ان کے پاس جمع ہو گئے تو حضرت مسروق نے کہا: میرا خیال ہے کہ یہ لوگ ہمارے پاس بیٹھے رہیں گے جب تک ہم سے بھلی بات نہ سن لیں! یا تو آپ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایات بیان کریں اور میں تصدیق کروں گا' یا میں بیان کرتا ہوں اور آپ تصدیق کرنا۔ پس اُنہوں نے کہا: آپ ہمیں حدیث سنائیں! اے ابوعائشہ! پس حضرت مسروق نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ

---

8579- قال في المجمع جلد7صفحه126 رواه كله الطبراني بأسانيد ورجال الأول - يقصد هذا الحديث - رجال الصحيح غير عاصم بن بهدلة وهو ثقة وفيه ضعف . ورواه ابن جرير مختصرًا من طريق آخر عن ابن مسعود جلد 15 صفحه24 . وكذا قال في المجمع جلد7صفحه49 .

وَأُصَدِّقُكَ، وَإِمَّا أَنْ أُحَدِّثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَتُصَدِّقُنِي، فَقَالَ: حَدِّثْنَا أَبَا عَائِشَةَ، فَقَالَ مَسْرُوقٌ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ، وَالرِّجْلَانِ تَزْنِيَانِ، وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ، وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ، وَيُكَذِّبُهُ، قَالَ: نَعَمْ، وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ، قَالَ: فَهَلْ سَمِعْتَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: إِنَّ أَجْمَعَ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ حَلَالٌ، وَحَرَامٌ، وَأَمْرٌ، وَنَهْيٌ: (إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ) (النحل:90) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ قَالَ: فَهَلْ سَمِعْتَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: إِنَّ أَكْبَرَ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ تَفْوِيضًا: (وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا، وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ) (الطلاق:3) ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ، قَالَ: وَهَلْ سَمِعْتَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: إِنَّ أَشَدَّ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ فَرَحًا: (يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ) (الزمر:53) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

عنہ کوفرماتے ہوئے سنا: دونوں آنکھیں بھی زنا کرسکتی ہیں دونوں پاؤں بھی زنا کر سکتے ہیں' دونوں ہاتھ بھی زانی ہو سکتے ہیں اور یہ فرج یا تو تصدیق کرتی ہے یا تکذیب کرتی ہے۔ حضرت شتیر نے کہا: جی ہاں! میں نے بھی یہ سنی تھی۔ اُنہوں نے کہا: کیا آپ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ بھی فرماتے ہوئے سنا کہ قرآن میں جامع آیت' حلال' حرام' امر' نہی (سب کو جمع کرنے والی یہ ہے:) ''بے شک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کا اور احسان کا اور دوتم اپنے رشتہ داروں کو اور منع کرتا ہے بُرائی سے'' آیت کے آخر تک۔ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! اور میں نے بھی سنی تھی۔ فرمایا: کیا آپ نے یہ بھی سنا؟ فرمایا: قرآن میں تفویض کے لحاظ سے اکبر آیت (یہ ہے:) ''اور جو ڈرے اللہ سے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے راہ بنا دیتا ہے نکالنے کی اور اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان نہیں ہوتا''۔ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! فرمایا: میں نے بھی سنی تھی۔ فرمایا: کیا آپ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قرآن میں بہت زیادہ خوشی دلانے والی آیت (یہ ہے:) ''اے میرے بندے! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا' میری رحمت سے نااُمید نہ ہوں'' آیت کے آخر تک۔ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! کہا: پس میں نے بھی یہ سنی تھی۔ اور یہ الفاظ حضرت حماد بن زید کی حدیث کے ہیں۔

**8580-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی

8580- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5992' والقسم الأول منقطع بين أبي اسحاق وابن مسعود' والثاني أيضًا منقطع

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لَوْ قِيلَ لِأَحَدِكُمْ: لَوْ غَدَوْتَ إِلَى الْقَرْيَةِ كَانَ لَكَ أَرْبَعُ مِائَةِ قَلَائِصَ كَانَ يَقُولُ: قَدْ أَنَّى لِي أَنْ أَغْدُوَ، وَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ غَدَا فَتَعَلَّمَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ كَانَتْ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَرْبَعٍ وَأَرْبَعٍ وَأَرْبَعٍ حَتَّى عَدَّ شَيْئًا كَثِيرًا

اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم میں سے کسی ایک کو کہا جائے: اگر تو اس دیہات میں صبح کرے (یا جائے) تو تیرے لیے چار سو اُونٹنیاں۔ فرمایا کرتے تھے: میرے لیے کیسے یہ ہوگا کہ میں (وہاں) صبح کروں' اور اگر تم میں سے کوئی ایک صبح کرے اور وہ کتاب اللہ کی ایک آیت سیکھ لے تو اس کیلئے چار' چار اور چار سے بہتر ہوگی حتیٰ کہ بہت ساری چیزوں کو گنا۔

**8581-** قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: وَأَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ إِذَا أَصْبَحَ فَخَرَجَ أَتَاهُ النَّاسُ إِلَى دَارِهِ، فَيَقُولُ: عَلَى مَكَانِكُمْ، ثُمَّ يَمُرُّ بِالَّذِينَ يُقْرِئُهُمُ الْقُرْآنَ فَيَقُولُ: أَبَا فُلَانٍ بِأَيِّ سُورَةٍ أَنْتَ؟ فَيُخْبِرُهُ، فَيَقُولُ: فِي أَيِّ آيَةٍ فَيُخْبِرُهُ فَيَفْتَحُ عَلَيْهِ الْآيَةَ الَّتِي تَلِيهَا، ثُمَّ يَقُولُ: تَعَلَّمْهَا فَإِنَّهَا خَيْرٌ لَكَ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، قَالَ: فَيَظُنُّ الرَّجُلُ أَنَّهُ لَيْسَ فِي الْقُرْآنِ آيَةٌ خَيْرٌ مِنْهَا، ثُمَّ يَمُرُّ بِالْآخَرِ فَيَقُولُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ، حَتَّى يَقُولَ ذَلِكَ لِكُلِّهِمْ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں: اور ابوعبیدہ نے مجھے خبر دی کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جب صبح کرتے تو لوگوں کے سامنے نکلتے' لوگ اُن کے گھر آتے تو وہ فرماتے: اپنی جگہ پر بیٹھ جاؤ! پھر ان کے پاس جاتے' جن کو آپ قرآن پڑھاتے۔ پس فرماتے: اے ابوفلاں! تیرا سبق کس سورت پہ ہے؟ پس وہ بتاتا تو فرماتے: کس آیت پر ہے؟ پس وہ بتاتا تو اس پر اس سے اگلی آیت کھولتے' پھر فرمایا: اس کا سیکھنا بہتر ہے' اس سے جو آسمان و زمین کے درمیان ہے۔ راوی کا بیان ہے: پس وہ آدمی گمان کرتا ہے کہ قرآن میں اس سے بہتر آیت کوئی نہیں ہے' پھر دوسرے کے پاس تشریف لے جاتے' اسے بھی پہلے کی مثل ہی فرماتے حتیٰ کہ تمام کو یہی بات فرماتے۔

**8582-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ،

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے روایت کرتے ہیں کہ آپ کا طریقہ یہ تھا کہ آدمی کیلئے آیت پڑھا کرتے تھے۔ پھر

لأن أبا عبيدة لم يسمع من أبيه انظر المجمع جلد7صفحه167 .

8582- قال في المجمع جلد7صفحه167' ورجاله ثقات .

أَنَّهُ كَانَ: يَقْرَأُ لِلرَّجُلِ الْآيَةَ، ثُمَّ يَقُولُ: لَهِيَ خَيْرٌ مِمَّا اطَّلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ -أَوْ مِمَّا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ - حَتَّى يَقُولَ ذَلِكَ فِي الْقُرْآنِ كُلِّهِ

فرماتے: یہ بہتر ہے ہر اس چیز سے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے یا جو زمین پر ہے حتیٰ کہ سارے قرآن میں یہی فرماتے۔

**8583**- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ، أَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ أَرَادَ خَيْرَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فَلْيُثَوِّرِ الْقُرْآنَ، فَإِنَّ فِيهِ خَيْرَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس کا ارادہ ہو اوّلین و آخرین کی بہترین کا تو وہ قرآن کو پھیلائے (یا اس میں بحث ومباحثہ کرے) کیونکہ اس میں اوّلین وآخرین کی بہتری ہے۔

**8584**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُرَّةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَنْ أَرَادَ عِلْمًا فَلْيُثَوِّرِ الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ خَيْرُ الْأَوَّلِينَ وَخَيْرُ الْآخِرِينَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو علم کا طالب ہے تو وہ قرآن کو پھیلائے کیونکہ یہ اوّلین کی بھی خیر ہے اور آخرین کی بھی خیر ہے۔

**8585**- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَنْ أَرَادَ الْعِلْمَ فَلْيُثَوِّرِ الْقُرْآنَ، فَإِنَّ فِيهِ عِلْمَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو علم کا طالب ہے تو وہ قرآن کو پھیلائے کیونکہ یہ اوّلین کی بھی خیر ہے اور آخرین کی بھی خیر ہے۔

**8586**- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لِكُلِّ حَرْفٍ حَدٌّ، وَلِكُلِّ حَدٍّ مُطَّلَعٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کے ہر حرف کی ایک تعریف ہے اور ہر تعریف پر اطلاع پانا ممکن ہے۔

---

8583- قال في المجمع جلد7 صفحه165 رواه الطبراني بأسانيد ورجال أحدها رجال الصحيح .

**8587**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: إِنَّ الْقُرْآنَ لَيْسَ مِنْهُ حَرْفٌ إِلَّا لَهُ حَدٌّ، وَلِكُلِّ حَدٍّ مُطَّلَعٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کے ہر لفظ کا ظاہر اور باطن بھی ہے۔

**8588**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ: قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ فَكَأَنَّمَا قَرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے قل ھو اللّٰہ احد پڑھی اس نے تہائی قرآن کا ثواب حاصل کیا۔

**8589**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا يَعْمَلُ بِهِ كَمَثَلِ رَيْحَانَةٍ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَلَا طَعْمَ لَهَا، وَمَثَلُ الَّذِي يَعْمَلُ بِالْقُرْآنِ وَلَا يَقْرَؤُهُ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا، وَمَثَلُ الَّذِي يَتَعَلَّمُ الْقُرْآنَ وَيُعَلِّمُهُ كَمَثَلِ الْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ، وَمَثَلُ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا يَعْمَلُ بِهِ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا خَبِيثٌ وَرِيحُهَا خَبِيثٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اور عمل نہیں کرتا اُس درخت کی طرح ہے جس کی خوشبو اچھی ہے اور ذائقہ اچھا نہیں ہے اس کی مثال جو قرآن پر عمل کرتا ہے لیکن پڑھتا نہیں اس کھجور کی طرح ہے جس کا ذائقہ اچھا ہے لیکن خوشبو نہیں ہے اور اس کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اور پڑھاتا بھی ہے اُس درخت کی طرح ہے جس کا ذائقہ بھی اچھا ہے اور خوشبو بھی اچھی ہے اور اس کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اور عمل بھی نہیں کرتا اس کانٹے دار درخت کی ہے جس کا ذائقہ کڑوا اور خوشبو بُری ہے۔

**8590**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے

---

8587- لم يتكلم عليه في المجمع جلد7صفحه153 .

8588- قال في المجمع جلد 7صفحه148' رواه البزار جلد 1صفحه287' والطبراني في الكبير والأوسط ( 307 مجمع البحرين) باختصار فيهما بأسانيد ورجال أحدها رجال الصحيح غير عبد الله بن أحمد وهو ثقة امام .

8589- قال في المجمع جلد7صفحه168' واسناده منقطع .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَقَدْ أَكْثَرَ وَأَطْيَبَ

رات کوسورۂ بقرہ کی تلاوت کی اس نے زیادہ ثواب حاصل کیا اور اچھا ہے۔

**8591**- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَنْ قَرَأَ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ فَقَدْ أَكْثَرَ وَأَطْيَبَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے رات کو سورۂ بقرہ کی تین آیتیں پڑھیں اس نے زیادہ ثواب حاصل کیا اور اچھا کیا۔

**8592**- حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي بَيْتٍ لَمْ يَدْخُلْ ذَلِكَ الْبَيْتَ شَيْطَانٌ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتَّى يُصْبِحَ، أَرْبَعَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِهَا، وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ، وَآيَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَخَوَاتِيمُهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے سورۂ بقرہ کی دس آیتیں پڑھیں اس گھر میں شیطان صبح تک داخل نہیں ہوگا وہ چار آیتیں شروع کی ہیں اور آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی آیتیں اور آخری آیتیں ہیں۔

**8593**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ حَذْلَمٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ: (وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ) (النمل: 87)

حضرت تمیم بن حذلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو پڑھتے سنا: "وكل اتوه داخرين"۔

---

8591- قال في المجمع جلد 2صفحه270' وفيه يحيى بن عمرو بن سلمة ولم أجد من ترجمه . وبقية رجاله رجال الصحيح .

8592- ورواه الدارمي رقم الحديث: 3686,3385' قال في المجمع جلد 10صفحه118' ورجاله رجال الصحيح الا أن الشعبي لم يسمع من ابن مسعود .

**8594-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ حَذْلَمٍ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرْآنَ فَلَمْ يَأْخُذْ عَلَيَّ إِلَّا حَرْفَيْنِ، قُلْتُ: (وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ) (النمل: **87**) ، قَالَ: (وَكُلٌّ آتَوْهُ دَاخِرِينَ) وَقُلْتُ: (حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا) (يوسف:**110** ) قَالَ: (وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كَذَبُوا) (يوسف:**110** )

حضرت تمیم بن حذلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے قرآن پڑھا' آپ نے مجھ سے دو حرف سنے' میں نے کہا: ''وکل اتوہ داخرین''۔ آپ نے فرمایا: ''وکل اتوہ داخرین'' میں نے کہا: ''حتی اذا استیاس الی آخرہ'' آپ نے فرمایا: ''وظنوا انھم قد کذبوا''۔

**8595-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ يَقْرَأُ: (إِنْ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ) (الشعراء : **137** ) يَقُولُ: شَيْءٌ اخْتَلَقُوهُ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ پڑھتے تھے: ''ان ھذا الا خلق الاوّلین'' فرماتے تھے: اس سے مراد وہ شی جس کو انہوں نے گھڑ لیا۔

**8596-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَزِيدَ الْكِنْدِيُّ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُقْرِءُ الْقُرْآنَ رَجُلًا فَقَرَأَ الرَّجُلُ: (إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ) (التوبة:**60** ) مُرْسَلَةً، فَقَالَ

حضرت موسیٰ بن یزید کندی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک آدمی کو قرآن پڑھاتے تھے' اس آدمی نے مرسل پڑھا: ''انما الصدقات الی آخرہ''۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اس طرح نہیں پڑھاتے تھے' آپ نے مجھے اس طرح پڑھایا ہے: ''انما الصدقات للفقراء والمساکین''

8594- قال فی المجمع جلد7 صفحه155' ورجاله ثقات .

8595- قال فی المجمع جلد7 صفحه85' ورجاله رجال الصحیح .

8596- قال فی المجمع جلد7 صفحه155' ورجاله رجال الصحیح .

ابْنُ مَسْعُودٍ: مَا هَكَذَا أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَقْرَأَنِيهَا: (إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ) (التوبة: 60) فَمَدَّدَهَا

پس آپ نے اسے کھینچ کر پڑھا۔

**8597-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ قَرَأَ: (أَيْنَمَا يُوَجِّهْهُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے پڑھا: ''أينما يوجهه لا ياتي الا بخير'' (لا یاتِ کی بجائے اور آگے الا کا اضافہ کرتے)۔

**8598-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، يَقْرَأُ: وَوَصَّى رَبُّكَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ

حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس آیت کو اس طرح پڑھا کرتے تھے: ''ووصى (وقضى کی بجائے) ربك ان لا تعبدو الا اياه''۔

**8599-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ الْقُرَّاءَ فَسَمِعْتُهُمْ مُتَقَارِبِينَ، فَاقْرَءُوا كَمَا عَلِمْتُمْ، وَإِيَّاكُمْ وَالتَّنَطُّعَ وَالِاخْتِلَافَ فَإِنَّمَا هُوَ كَقَوْلِ أَحَدِكُمْ: هَلُمَّ وَتَعَالَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک میں نے قاریوں کو سنا تو میں نے سنا کہ ان کی قرأت قریب قریب ہے، پس جیسے تم کو پڑھایا گیا ہے ویسے پڑھو لیکن چرب زبانی اور اختلاف سے بچو! بس یہ تم میں سے کسی کے اس قول کی مانند ہے: هلم (آؤ) اور تعال (آؤ)۔

**8600-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت شقیق سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت

---

8597- قال فی المجمع جلد7صفحه155 وفيه يحيى الحمانی وهو ضعيف .

8598- قال فی المجمع جلد7صفحه155، واسناده منقطع وفيه يحيى الحمانی وهو ضعيف .

8600- قال فی المجمع جلد7صفحه155، ورجاله ثقات . قلت: رواه البخاری فی صحيحه رقم الحديث: 4692 من طريق

الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: قُلْنَا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ: (هِيتَ) (يوسف:23) ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا (هَيْتَ) (يوسف:23) إِنَّا قَدْ سَأَلْنَا عَنْ ذٰلِكَ، وَأَنَا أَقْرَأُ كَمَا عَلِمْتُ أَحَبُّ إِلَيَّ

عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس عرض کی: "هیت" (آؤ) تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "هَيْتَ" (آؤ) بے شک ہم نے اس بارے سوال کیا لیکن میں پڑھتا ہوں جیسے میں جانتا ہوں یہی مجھے پسند ہے۔

**8601**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَرْفَجَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: (مَجْرَاهَا، وَمَرْسَاهَا) (هود:41)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرمایا کرتے تھے: "مجراها" و مرساها" (یعنی مُرْسَاهَا کی بجائے) معنی ہے: اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا۔

**8602**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَيْسَ الْخَطَأُ أَنْ يُقْرَأَ بَعْضُهُ فِي بَعْضٍ، وَلٰكِنِ الْخَطَأُ أَنْ تُلْحِقُوا بِهِ مَا لَيْسَ مِنْهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بعض کو بعض میں ادغام کرکے پڑھنا غلطی نہیں ہے بلکہ غلطی یہ ہے کہ جو چیز اس سے نہیں اس کو ملا دیا جائے۔

**8603**- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَكِيعِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ -رَفَعَهُ- قَالَ: أَعْرِبُوا بِالْقُرْآنِ فَإِنَّهُ عَرَبِيٌّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن سیکھو کیونکہ یہ عربی ہے (اور تم بھی عربی ہو)۔

**8604**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن سیکھ لو۔

---

آخر عن الأعمش به . وكذلك رواه أبو داؤد رقم الحديث: 3986,2985 .

8604- قال في المجمع جلد 7 صفحه 164 رواه الطبراني من طرق وفيها ليث ابن أبي سليم وفيه ضعف، وبقية رجال أحد الطرق رجال الصحيح .

مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَعْرِبُوا الْقُرْآنَ

**8605**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ سَبْرٍ أَبِي الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: أَعْرِبُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ عَرَبِيٌّ، فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ قَوْمٌ يَثْقَفُونَهُ وَلَيْسُوا بِخِيَارِكُمْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قرآن سیکھ لو کیونکہ یہ عربی ہے کیونکہ عنقریب ایسی قوم آئے گی جو اس میں ماہر ہونے کی کوشش کرے گی لیکن ان کے اختیار میں نہیں ہوگا۔

**8606**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَدِيمُوا النَّظَرَ فِي الْمُصْحَفِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: مصحف میں ہمیشہ نظر رکھو۔

**8607**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَ: ثنا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: تَعَاهَدُوا الْمَصَاحِفَ، فَلَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: مصاحف کا خیال رکھو پس یہ لوگوں کے دلوں سے اس سے بھی جلدی اور آسانی سے نکلنے والا ہے جس طرح اونٹ ڈھنگے سے۔

**8608**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ

---

8605- فيه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

8606- قال في المجمع جلد7صفحه165 شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم ضعيف .

8607- رواه الحميدي رقم الحديث: 91 .

8608- قال في المجمع جلد8صفحه155 شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ضعيف . قلت: رواه البخاري وأبو داؤد .

سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ قَرَأَهَا: (بَلْ عَجِبْتُ وَيَسْخَرُونَ) (الصافات: 12)

نے اس آیت کو اس طرح پڑھا: ''بل عجبتُ (عَجِبتَ کی بجائے) ویسخَرُون'' بلکہ تمہیں اچنبھا ہوا۔

**8609-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، أَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْكُوفِيُّ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْكِنَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَؤُهَا: الْحَيُّ الْقَيَّامُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ پڑھا کرتے تھے: ''الحيُّ القيّام'' (القيّوم کی بجائے)۔

**8610-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ: (حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ) (الأعراف: 40) قَالَ: زَوْجُ النَّاقَةِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ پڑھتے: ''حتی یلج الجملُفی سمّ الخیاط'' (جب تک سوئی کے ناکے میں اونٹ داخل نہ ہو)۔ فرمایا: ''الجمل'' سے مراد اونٹنی کا نر ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: زَوْجُ النَّاقَةِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرمایا: اونٹنی کا نر۔

**8611-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: جب تم سے اس کا دوست سوال کرے کہ فلاں فلاں

---

8609- قال في المجمع جلد7 صفحه154' وأبو خالد لم أعرفه وبقية رجاله ثقات.

8610- قال في المجمع جلد7 صفحه23 رواه الطبراني من طريقين ورجال أحدهما رجال الصحيح إلا أن ابراهيم النخعي لم يدرك ابن مسعود' والأخرى ضعيفة.

8611- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5988.

عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِذَا سَأَلَ أَحَدُكُمْ صَاحِبَهُ كَيْفَ يَقْرَأُ آيَةَ كَذَا وَكَذَا، فَلْيَسْأَلْهُ عَنْ مَا قَبْلَهَا

آیت کس طرح پڑھتے ہو تو آپ اس سے ماقبل کے بارے سوال کر دیں۔

**8612**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِذَا سَأَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ عَنِ الْآيَةِ فَلَا يَقُولُ: كَذَا وَكَذَا فَلَيْسَ عَلَيْهِ، وَلٰكِنْ يَقْرَأُ مَا قَبْلَهَا ثُمَّ لِيَحُلْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ حَاجَتِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم سے کوئی بھائی سوال کرے کسی آیت کے بارے میں تو وہ نہ کہے: اس اس طرح ہے نہیں ہے بلکہ اس سے پچھلی آیت پڑھے پھر اس کے سوال کا جواب دے۔

**8613**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَأَعْجَبَهُ صَوْتِي، فَقَالَ: رَتِّلْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سامنے پڑھا میری آواز نے ان کو خوش کر دیا۔ فرمایا: ترتیل سے پڑھتے جاؤ! میرے ماں باپ آپ پر قربان!

**8614**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: أَدِيمُوا النَّظَرَ فِي الْمُصْحَفِ، وَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي يَا، وَتَا فَاجْعَلُوهَا يَا، ذَكِّرُوا الْقُرْآنَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: مصحف میں ہمیشہ غور و فکر کرتے رہو اور جب "یا، تا" میں تمہارا اختلاف ہو جائے تو اس کو "یا" بنالو قرآن سے نصیحت حاصل کرو یا لوگوں کو نصیحت کرو۔

**8615**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ بْنُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: جب "یا، تا" میں تم جھگڑ پڑو تو اسے "یا" سمجھو اور

---

8612- قال في المجمع جلد 1 صفحه 160 ورجاله موثقون الا أنه منقطع .

8613- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5979 .

قُدَامَةَ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا تَمَارَيْتُمْ فِي يَا أَوْ تَا، فَاجْعَلُوهَا يَا، وَذَكِّرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ مُذَكَّرٌ

قرآن یاد کرواتے رہو کیونکہ یہ یاد کیا جانے والا ہو۔

**8616-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ الثَّوْرِيُّ: وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ، عَنْ شَدَّادٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَيُنْتَزَعَنَّ هَذَا الْقُرْآنُ مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِكُمْ، قُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، كَيْفَ يُنْتَزَعُ وَقَدْ أَثْبَتْنَاهُ فِي مَصَاحِفِنَا؟ قَالَ: يُسْرَى عَلَيْهِ فِي لَيْلَةٍ فَلَا يَبْقَى فِي قَلْبِ عَبْدٍ وَلَا مُصْحَفٍ مِنْهُ شَيْءٌ، وَيُصْبِحُ النَّاسُ فُقَرَاءَ كَالْبَهَائِمِ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: (وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا)(الإسراء :**86** )

حضرت شداد فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے درمیان سے یہ قرآن چھین لیا جائے گا (ایک دن) میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! کیسے چھینا جائے گا جبکہ ہم نے اس کو اپنے مصاحف میں لکھ دیا ہے؟ فرمایا: اس پر ایک رات میں ایسا ہوگا کہ بندے کے دل میں نہ رہے گا اور نہ مصحف میں کوئی حرف ہوگا' پس لوگ صبح کر کے جانوروں کی طرح پڑھتے ہوں گے پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''اور اگر ہم چاہتے تو یہی وحی جو ہم نے تمہاری طرف کی' اسے ہم لے جاتے پھر تم کوئی نہ پاتے کہ تمہارے لیے ہمارے حضور اس پر وکالت کرتا''۔

**8617-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَوَّلُ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الْأَمَانَةَ، وَآخِرُ مَا يَبْقَى الصَّلَاةُ، وَلَيُصَلِّيَنَّ قَوْمٌ لَا إِيمَانَ لَهُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تمہارے دین میں سے سب سے پہلے جو چیز جائے گی وہ امانت ہے اور جو آخر تک رہے گی وہ نماز ہے' ایک وہ وقت بھی آئے گا کہ لوگ نماز پڑھیں گے لیکن ان کے پاس ایمان نہیں ہو گا۔

**8618-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

---

8616- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5981' قال في المجمع جلد 7 صفحه 52' ورجاله رجال الصحيح غير شداد بن معقل وهو ثقة ـ ورواه الدارمي رقم الحديث: 3346,3344 .

8618- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5986' قال في المجمع جلد 7 صفحه 330' ورجاله رجال الصحيح غير شداد

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: إِنَّ أَوَّلَ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الْأَمَانَةَ، وَآخِرَ مَا يَبْقَى مِنْ دِينِكُمُ الصَّلَاةُ، وَلَيُصَلِّيَنَّ قَوْمٌ لَا دِينَ لَهُمْ، وَلَيُنْتَزَعَنَّ الْقُرْآنُ مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِكُمْ، قَالُوا: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَلَسْنَا نَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَقَدْ أَثْبَتْنَاهُ فِي مَصَاحِفِنَا؟ قَالَ: يُسْرَى عَلَى الْقُرْآنِ لَيْلًا فَيُذْهَبُ بِهِ مِنْ أَجْوَافِ الرِّجَالِ فَلَا يَبْقَى فِي الْأَرْضِ مِنْهُ شَيْءٌ

تمہارے دین میں سے سب سے پہلے جو چیز جائے گی وہ امانت ہے اور جو آخر تک رہے گی وہ نماز ہے ایک وہ وقت بھی آئے گا کہ لوگ نماز پڑھیں گے لیکن ان کے پاس ایمان نہیں ہوگا' تمہارے درمیان سے یہ قرآن چھین لیا جائے گا (ایک دن) میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! کیسے چھینا جائے گا جبکہ ہم نے اس کو اپنے مصاحف میں لکھ دیا ہے؟ فرمایا: اس پر ایک رات میں ایسا ہوگا کہ بندے کے دل میں نہ رہے گا اور نہ مصحف میں کوئی حرف ہو گا' پس زمین میں اس سے کوئی شی نہ رہے گی۔

**8619**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ فَهُوَ رَاجِزٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: جس نے تین سے کم میں قرآن پڑھا وہ رجز پڑھنے والا ہے۔

**8620**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ فَهُوَ رَاجِزٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: جس نے تین سے کم میں قرآن پڑھا وہ رجز پڑھنے والا ہے۔

**8621**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ فَهُوَ رَاجِزٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: جس نے تین سے کم میں قرآن پڑھا وہ رجز پڑھنے والا ہے۔

---

بن معقل وهو ثقة .

8619- ورواه عبد الرزاق رقم الحديث:5946' قال في المجمع جلد2صفحه269' ورجاله رجال الصحيح .

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

ایک اور سند سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

**8622**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ فَهُوَ رَاجِزٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: جس نے تین سے کم میں قرآن پڑھا وہ رجز پڑھنے والا ہے۔

**8623**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي الْجُمُعَةِ، وَيَقْرَأُهُ فِي رَمَضَانَ ثَلَاثًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ جمعہ میں قرآن پڑھتے تھے اور اسے رمضان المبارک میں تین بار پڑھتے۔

**8624**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا يُقْرَأُ الْقُرْآنُ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ، اقْرَءُوهُ فِي سَبْعٍ، وَيُحَافِظُ الرَّجُلُ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ عَلَى جُزْئِهِ

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن کو تین دن سے کم میں نہ پڑھا جائے' اس کو سات دن میں پڑھو اور پوری پابندی سے ایک آدمی قرآن کا ایک حصہ (منزل) پڑھے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ

دوسری سند سے حضرت ابوالاحوص نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

---

8624- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5948' قال في المجمع جلد2صفحه269' ورجاله رجال الصحيح . ورواه البيهقي جلد2صفحه396 .

عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ،

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

دوسری سند سے ابوالاحوص نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

**8625-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي ثَلاثٍ، وَمَا يَسْتَعِينُ مِنَ النَّهَارِ إِلَّا قَلِيلًا

حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تین دن میں قرآن پڑھا کرتے تھے' دن سے کم ہی مدد لیتے تھے (رات کو ہی پڑھتے)۔

**8626-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ ثَلاثٍ، وَقَلَّمَا يَأْخُذُ مِنْهُ بِالنَّهَارِ

حضرت ابوعبیدہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہر تین دن میں قرآن پڑھا کرتے تھے اور کم ہی دن کو لیتے۔

**8627-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُهُ، يَقُولُ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ آخِرَ السُّورَةِ فَارْكَعْ إِنْ شِئْتَ أَوِ اسْجُدْ، فَإِنَّ السَّجْدَةَ مَعَ الرَّكْعَةِ، قُلْتُ: مَنْ حَدَّثَكَ هَذَا يَا أَبَا إِسْحَاقَ؟ قَالَ: أَصْحَابُنَا: عَلْقَمَةُ، وَالْأَسْوَدُ، وَالرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر آپ ایسی سورت پڑھیں جس کے آخر میں سجدہ ہو' پس اگر چاہیں (تو سجدہ کی ادائیگی کیلئے) رکوع کر لیں' رکوع بھی سجدہ ہی ہے اور اگر چاہیں تو سجدہ کریں۔ میں نے عرض کی: اے ابواسحاق! آپ کو یہ کس نے بیان کیا؟ اُنہوں نے کہا: ہمارے ساتھیوں نے' مثلاً علقمہ' اسود اور ربیع بن خثیم ہے۔

---

8626- قال في المجمع جلد2صفحه269 رواه الطبراني في الكبير من طريقين ورجال أحدهما رجال الصحيح .

8627- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5918' قال في المجمع جلد2صفحه286' ورجاله ثقات .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَعَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، وَمَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ

دوسری سند سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے حضرت معمر کی حدیث کی مانند روایت ہے۔

**8628-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، قَالَ: سُئِلَ أَبُو إِسْحَاقَ، فَقِيلَ لَهُ: أَذَكَرْتَ عَنِ الْأَسْوَدِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا قَرَأْتَ سُورَةً آخِرُهَا سَجْدَةٌ، فَإِنْ شِئْتَ فَارْكَعْ فَإِنَّمَا الرَّكْعَةُ مِنَ السَّجْدَةِ، وَإِنْ شِئْتَ فَاسْجُدْ ثُمَّ اقْرَأْ بَعْدَهَا سُورَةً؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر آپ ایسی سورت پڑھیں جس کے آخر میں سجدہ ہو پس اگر چاہیں (تو سجدہ کی ادائیگی کیلئے) رکوع کر لیں رکوع بھی سجدہ ہی ہے اور اگر چاہیں تو سجدہ کریں پھر اس کے بعد سورت پڑھیں؟ فرمایا: جی ہاں! (ٹھیک ہے)۔

**8629-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ خَاتِمَةَ السُّورَةِ فَإِنْ شِئْتَ رَكَعْتَ وَإِنْ شِئْتَ سَجَدْتَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ جب سجدۂ تلاوت سورت کے خاتمہ پر ہو تو اگر چاہیں تو رکوع کر لیں اگر چاہیں تو سجدہ کریں۔

حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

ایک دوسری سند سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

**8630-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بس یہ ایک نبی کی توبہ کا ذکر ہے (سجدہ نہیں ہے) پس

---

8629- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5919 .

8630- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5872 ورواه البيهقي جلد 2 صفحه 319 . قال في المجمع جلد 2 صفحه 285 ورجاله ثقات رجال الصحيح .

عَنْ أَبِی الضُّحَی، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّمَا هِیَ تَوْبَةُ نَبِیٍّ ذُکِرَتْ، فَکَانَ لَا یَسْجُدُ فِیهَا یَعْنِی ص

آپ اس میں سجدہ نہ کرتے تھے۔

**8631**- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا أَبُو نُعَیْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، کَانَ لَا یَسْجُدُ فِی ص

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورۂ ص میں سجدۂ تلاوت ہے۔

**8632**- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: کَانَ لَا یَسْجُدُ فِی ص وَقَالَ: إِنَّمَا هِیَ تَوْبَةُ نَبِیٍّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورۂ ص میں سجدۂ تلاوت ہے۔ اور فرماتے: یہ ایک نبی کی توبہ کا ذکر ہے۔

**8633**- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِیدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: کَانَ لَا یَسْجُدُ فِی ص، وَیَقُولُ: إِنَّمَا هِیَ تَوْبَةُ نَبِیٍّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورۂ ص میں سجدۂ تلاوت ہے۔ اور فرماتے: یہ ایک نبی کی توبہ کا ذکر ہے۔

**8634**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِیدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِی لُبَابَةَ، عَنْ زِرٍّ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، کَانَ لَا یَسْجُدُ فِی ص

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورۂ ص میں سجدۂ تلاوت ہے۔

**8635**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِیدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَیْمٌ، أَنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورۂ ص میں سجدۂ تلاوت ہے۔ اور فرماتے: یہ ایک نبی کی توبہ کا ذکر

---

8634- ورواه البیهقی جلد2صفحه219 .

8635- فی المخطوطة قال: کان عبد اللّٰه .

مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَأَنَا دَاوُدُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَا: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا يَسْجُدُ فِي ص وَيَقُولُ: إِنَّمَا هِيَ تَوْبَةُ نَبِيٍّ

ہے۔

**8636-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَفْتَحُ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَقْرَأُ، ثُمَّ قَامَ فَبَالَ فَأَمْسَكَ الرَّجُلُ عَنِ الْقِرَاءَةِ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ: اقْرَأْ، قَالَ: إِنَّكَ بُلْتَ، قَالَ: اقْرَأْ، فَكَانَ يَفْتَحُ عَلَيْهِ وَهُوَ يَقْرَأُ

حضرت عطاء خراسانی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے سامنے قرآن پڑھتا تھا' آپ اس کی تفسیر کرتے تھے' پھر آپ کھڑے ہوئے' آپ نے پیشاب کیا' اس دوران وہ آدمی پڑھنے سے رُک گیا' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اسے فرمایا: تُو پڑھ! اس نے عرض کی: آپ پیشاب کرنے لگے' آپ نے فرمایا: تُو پڑھ! پھر اس کی تفسیر کرتے' وہ پڑھتا۔

**8637-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يُقْرِءُ رَجُلًا فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى شَاطِءِ الْفُرَاتِ، فَبَالَ فَكَفَّ عَنْهُ الرَّجُلُ، فَقَالَ: مَا لَكَ؟ قَالَ: أَحْدَثْتَ، قَالَ: اقْرَأْ، فَجَعَلَ يَقْرَأُ وَجَعَلَ يَفْتَحُ عَلَيْهِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک آدمی کو پڑھا رہے تھے' جب آپ فرات کے پاس پہنچے تو آپ نے پیشاب کرنا شروع کیا تو وہ آدمی خاموش ہوگیا' آپ نے فرمایا: تجھے کیا ہوا؟ اس نے عرض کی: آپ کا وضو نہ رہا۔ آپ نے فرمایا: تُو پڑھ! وہ پڑھنے لگا اور آپ اس کی تفسیر کرنے لگے۔

**8638-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: قَالَ إِبْرَاهِيمُ: تَبَرَّزَ عَبْدُ اللّٰهِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَهُ رَجُلٌ فَفَتَحَ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَلْمِسَ مَاءً

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ پاخانہ کرنے لگے' ایک آدمی نے تفسیر پوچھی تو آپ نے تفسیر بیان کی استنجاء کرنے سے پہلے۔

**8639-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن

---

8636- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1319 .

8637- قال في المجمع جلد1 صفحه276' ورجاله ثقات . ورواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد1 صفحه102 .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ فِي خَاتَمِ ابْنِ مَسْعُودٍ شَجَرَةٌ أَوْ شَيْءٌ بَيْنَ ذُبَابَيْنِ

مسعود رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی میں ایک درخت کی تصویر یا دونوں نگوں کے درمیان کوئی شی تھی۔

**8640**- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ بِخَمْسِ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ فِي لَيْلَتِهِ أَبَدًا مِنَ الْغَافِلِينَ، وَمَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ، وَمَنْ قَرَأَ ثَلَاثَ مِائَةٍ كُتِبَ لَهُ قِنْطَارٌ، وَمَنْ قَرَأَ سَبْعَ مِائَةٍ أَفْلَحَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے رات کو پانچ آیتیں پڑھیں' وہ رات کو ہمیشہ غافلین میں نہیں لکھا جائے گا' جس نے سو آیتیں پڑھیں وہ رکوع کرنے والا لکھا جائے گا' جس نے تین سو آیتیں پڑھیں وہ نیکیاں جمع کرنے والا لکھا جائے گا' جس نے سات سو آیتیں پڑھیں وہ کامیاب ہوگیا۔

**8641**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَسْجُدُ فِي: إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

حضرت عبدالرحمٰن بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اذا السماء انشقت میں سجدۂ تلاوت کرتے تھے۔

**8642**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: سَجَدْتُ مَعَ عُمَرَ، وَمَعَ عَبْدِ اللّٰهِ فِي: إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، قَالَ الْأَسْوَدُ: أَمَّا أَحَدُهُمَا فَلَا أَشُكُّ فِيهِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ اذا السماء انشقت میں سجدۂ تلاوت کیا۔ حضرت اسود فرماتے ہیں: ان دونوں میں سے ایک میں بھی شک نہیں ہے۔

**8643**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ

---

8640- قال فی المجمع جلد2صفحہ268' ورجالہ ثقات .

8641- قال فی المجمع جلد2صفحہ286' وفیہ لیث ابن ابی سلیم وفیہ کلام .

الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، وَعُمَرَ -أَوْ أَحَدَهُمَا -يَسْجُدُ فِي: إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

بن مسعود اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو یا ان دونوں میں سے ایک کو اذا السماء انشقت میں سجدۂ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا۔

**8644-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَحْسِبُهُ عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، كَانَ يَسْجُدُ فِي النَّجْمِ، وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سورۂ نجم اور اقراء باسم ربك الاعلی میں سجدہ کرتے تھے۔

**8645-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْأَعْرَافِ، أَوِ النَّجْمِ، أَوْ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، أَوْ بَنِي إِسْرَائِيلَ، أَوْ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، فَشَاءَ أَنْ يَرْكَعَ بِآخِرِهِنَّ رَكَعَ أَجْزَأَهُ سُجُودُ الرُّكُوعِ، وَإِنْ سَجَدَ فَلْيُضِفْ إِلَيْهَا سُورَةً

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے سورۃ الاعراف یا سورۂ نجم یا اذاء السماء انشقت یا سورۂ بنی اسرائیل یا اقراء باسم ربك الاعلی پڑھی اگر چاہے تو رکوع میں سجدہ کرے اور اگر سجدہ کرے اس کے ساتھ۔

**8646-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْأَعْرَافَ، وَالنَّجْمَ، وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، فَشَاءَ أَنْ يَرْكَعَ بِآخِرِهِنَّ رَكَعَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے سورۂ اعراف اور سورۂ نجم اور اقراء باسم ربك الذی خلق پڑھی اگر چاہے تو رکوع ان کے آخر میں کرے تو اُسے کافی ہے اگر سجدہ کرے تو اسکے ساتھ سورت پڑھے۔

---

8644- قال في المجمع جلد2 صفحه286' ورجاله رجال الصحيح .

8646- قال في المجمع جلد2 صفحه286' رجاله ثقات الا أنه منقطع بين ابراهيم وابن مسعود .

أَجْزَأَهُ سُجُودُ الرُّكُوعِ، وَإِنْ سَجَدَ فَلْيُضِفْ إِلَيْهَا سُورَةً

**8647-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْأَعْرَافَ، وَالنَّجْمَ، وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، فَإِنْ شَاءَ رَكَعَ بِهَا وَقَدْ أَجْزَأَهُ عَنْهُ، وَإِنْ شَاءَ سَجَدَ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ السُّورَةَ، وَرَكَعَ، وَسَجَدَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے سورۂ اعراف اور سورۂ نجم اور اقراء باسم ربك الذی خلق پڑھی اگر چاہے تو رکوع میں سجدہ کرے تو اُسے کافی ہے اگر چاہے تو سجدہ کرے پھر کھڑا ہو سورت پڑھے اور رکوع کرے اور سجدہ کرے۔

**8648-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ إِذَا قَرَأَ: النَّجْمَ عَلَى النَّاسِ سَجَدَ بِهَا، وَإِذَا قَرَأَهَا فِي الصَّلَاةِ رَكَعَ بِهَا وَسَجَدَ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ لوگوں کے سامنے سورۂ نجم پڑھتے تو سجدہ کرتے جب نماز میں پڑھتے تو اس کے ساتھ رکوع کرتے اور سجدہ کرتے تھے۔

**8649-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ فِي التَّبَسُّمِ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نماز میں تبسم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

**8650-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

---

8647- قال في المجمع جلد2صفحه286 رجاله ثقات الا أنه منقطع بين ابراهيم وابن مسعود .

8648- قال في المجمع جلد2صفحه286' ورجاله ثقات الا أن محمد بن سيرين لا أراه سمع من ابن مسعود .

8649- في اسناده رجل مجهول .

8650- قال في المجمع جلد2صفحه285' ورجاله ثقات .

الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ، يَذْكُرَانِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَسْجُدُ فِي الْآيَةِ الْأُولَى مِنْ حم تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عبدالرحمٰن بن یزید اور عبدالرحمٰن بن اسود سے سنا' دونوں ذکر کر رہے تھے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حم تنزیل من الرحمٰن الرحیم کی سورت میں سجدۂ تلاوت کرتے تھے۔

**8651-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبَّاسُ بْنُ قِرْطَاسٍ، حَدَّثَنِي الْمُسَيِّبُ بْنُ رَافِعٍ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ زِرٍّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ الصَّلَوَاتِ هُنَّ الْحَسَنَاتُ، وَكَفَّارَةُ مَا بَيْنَ الْأُولَى إِلَى الْعَصْرِ صَلَاةُ الْعَصْرِ، وَكَفَّارَةُ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى الْمَغْرِبِ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ، وَكَفَّارَةُ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ إِلَى الْعَتَمَةِ صَلَاةُ الْعَتَمَةِ، ثُمَّ يَأْوِي الْمُسْلِمُ إِلَى فِرَاشِهِ لَا ذَنْبَ لَهُ مَا اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ، ثُمَّ قَرَأَ: (إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ) (هود:114)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچ نمازیں نیکی ہیں' ایک نماز دوسری نماز تک ہونے والے گناہوں کے لیے کفارہ ہے' نمازِ عصر دوسری دن نمازِ عصر تک ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے' نمازِ عصر مغرب تک ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے' نمازِ مغرب نمازِ عصر تک ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے' پھر مسلمان اپنے بستر پر جاتا ہے تو اس کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ نہیں ہوتا ہے جب تک وہ گناہ کبیرہ سے پرہیز کرتا ہے' پھر آپ نے پڑھا: ''نیکی بُرائیوں کو ختم کر دیتی ہے''۔

**8652-** حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمٌ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ لَقِيطِ بْنِ قَبِيصَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: تَحْتَرِقُونَ حَتَّى إِذَا صَلَّوُا الْفَجْرَ غُسِلَتْ، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ حَتَّى إِذَا صَلَّوُا الظُّهْرَ غُسِلَتْ، تَحْتَرِقُونَ حَتَّى إِذَا صَلَّوُا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم جلتے ہو جب فجر کی نماز ادا کر لو تو اس کو دھو لیا کرو' پھر تم جلتے ہو جب ظہر کی نماز ادا کرو تو اس کو دھو دیا گیا' پھر تم جلتے ہو جب عصر کی نماز ادا کرتے ہو تو اس کو دھو دیا جاتا ہے' اسی طرح باقی نمازیں شمار کریں۔

8651- قال في المجمع جلد 1 صفحه 299' وفيه ضرار بن صرد وهو متروك .

8652- قال في المجمع جلد 1 صفحه 299' ورجاله رجال الصحيح .

الْعَصْرَ غُسِلَتْ، حَتَّى عَدَّ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا هَكَذَا

**8653-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: إِنَّ هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْحَقَائِقُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ نمازیں درمیان میں ہونے والے گناہوں کے لیے کفارہ ہیں جب تک کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔

**8654-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الصَّلَوَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ نمازیں درمیان میں ہونے والے گناہوں کے لیے کفارہ ہیں جب تک کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔

**8655-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: كُنَّا نَقْرَأُ عَلَى أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ وَهُوَ يَمْشِي، فَإِذَا مَرَرْنَا بِالسَّجْدَةِ كَبَّرَ وَكَبَّرْنَا، وَسَجَدَ وَسَجَدْنَا إِيمَاءً يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَنَقُولُ: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَزَعَمَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ بِهِمْ

حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ یہ حضرت عبدالرحمٰن السلمی کے پاس پڑھتے تھے جب سجدہ والی آیت سے گزرتے تو تکبیر کہتے اور ہم بھی تکبیر کہتے آپ سجدہ کرتے تو ہم بھی سجدہ کرتے سر اُٹھاتے تو کہتے: السلام علیکم! ہم کہتے: وعلیکم السلام! حضرت ابوعبدالرحمٰن کا خیال تھا کہ حضرت عبداللہ بھی ایسے کرتے تھے۔

**8656-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

---

8654- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:147 .

8655- قال في المجمع جلد2صفحه287 وعطاء بن السائب فيه كلام لاختلاطه وبقية رجاله رجال الصحيح .

8656- قال في المجمع جلد4صفحه224 وفيه محمد بن كثير الصنعاني وهو ضعيف .

بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ مِنْكُمُ الْقُرْآنَ فَلْيَتَعَلَّمِ الْفَرَائِضَ فَإِنْ لَقِيَهُ أَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: يَا مُهَاجِرُ أَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، فَيَقُولُ الْأَعْرَابِيُّ: وَأَنَا أَقْرَأُ، فَيَقُولُ الْأَعْرَابِيُّ: أَتَفْرِضُ يَا مُهَاجِرُ؟ فَإِذَا قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: زِيَادَةٌ وَخَيْرٌ، وَإِنْ قَالَ: لَا أُحْسِنُهُ، قَالَ: فَمَا فَضْلُكَ عَلَيَّ يَا مُهَاجِرُ؟

جس نے تم میں سے قرآن پڑھ لیا ہے اسے چاہیے کہ علم الفرائض سیکھے پس اگر اسے کوئی دیہاتی ملے اور وہ کہے: اے مہاجر! کیا تُو قرآن پڑھتا ہے؟ تو کہے: جی ہاں! پس اعرابی کہے: میں بھی پڑھتا ہوں۔ پس اعرابی کہے: اے مہاجر! کیا تُو علم الفرائض بھی پڑھتا ہے؟ پس جب اس نے جواب دیا: جی ہاں! تو وہ کہیگا: زیادہ ہے اور بھلائی ہے اور اگر کہا: اچھے طریقے سے نہیں جانتا ہوں تو وہ کہے گا: اے مہاجر! تیرے لیے فضیلت کیا ہے (یعنی قرآن تو میں بھی پڑھا ہوا ہوں)۔

**8657-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَبِشْرُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَنْبَسِ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، مَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ شَيْءٌ أَحْوَجُ إِلَى طُولِ سِجْنٍ مِنْ لِسَانٍ

حضرت عنبس بن عقبہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے زبان سے زیادہ زیادہ دیر قید میں رکھنے کی محتاج روئے زمین پر کوئی نہیں ہے۔

**8658-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَنْبَسِ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ شَيْءٌ أَحْوَجُ إِلَى طُولِ سِجْنٍ مِنْ لِسَانٍ

حضرت عنبس بن عقبہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے زبان سے زیادہ زیادہ دیر قید میں رکھنے کی محتاج روئے زمین پر کوئی نہیں ہے۔

**8659-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِرَاشٍ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: زبان سے زیادہ دیر قید میں رکھنے کی محتاج روئے زمین پر کوئی

---

8657- قال في المجمع جلد10 صفحه303 رواه الطبراني بأسانيد ورجالها ثقات .

فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَنْبَسِ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا عَلَى الْأَرْضِ شَيْءٌ أَحَقُّ بِطُولِ سِجْنٍ مِنْ لِسَانٍ

نہیں ہے۔

**8660-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَنْبَسِ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: مَا مِنْ شَيْءٍ أَحَقُّ بِطُولِ سِجْنٍ مِنْ لِسَانٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: زبان سے زیادہ زیادہ دیر قید میں رکھنے کی محتاج روئے زمین پر کوئی نہیں ہے۔

**8661-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ الْإِثْمَ حَوَازُّ الْقُلُوبِ، فَمَا حَزَّ فِي قَلْبِ أَحَدِكُمْ شَيْءٌ فَلْيَدَعْهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گناہ دلوں میں کھٹکتا ہے جیسے تم میں سے کسی کے دل میں کوئی شی کھٹکے تو اس کو چھوڑ دے۔

**8662-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَا كَانَ مِنْ نَظْرَةٍ فَلِلشَّيْطَانِ فِيهَا مَطْمَعٌ، وَالْإِثْمُ حَوَازُّ الْقُلُوبِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نہیں ہے کوئی نظر مگر شیطان کے لیے اس میں طمع ہے گناہ دلوں میں کھٹکتا ہے۔

**8663-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شی دلوں میں کھٹکے اس سے بچو!

---

8661- قال في المجمع جلد1صفحه176 رواه الطبراني كله بأسانيد رجاله ثقات .

مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِيَّاكُمْ وَأَحْوَازَ الصُّدُورِ

**8664-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ رَاءَى رَاءَى اللّٰهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ تَخَشَّعَ لِلّٰهِ تَوَاضُعًا رَفَعَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شہرت چاہتا ہے اللہ اس کو شہرت دیتا ہے جو دکھاوا کرتا ہے اللہ اس کو دکھاوا کی قیامت کے دن سزا دے گا اور جو اللہ کے لیے عاجزی کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کا مقام قیامت کے دن بلند کرے گا۔

**8665-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اغْدُ عَالِمًا أَوْ مُتَعَلِّمًا، وَلَا تَغْدُ بَيْنَ ذَلِكَ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَأَحِبَّ الْعُلَمَاءَ، وَلَا تُبْغِضْهُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عالم یا طالب علم اس کے علاوہ نہ بننا اگر تو عالم نہ بن سکے تو علماء سے محبت کر ان سے بغض نہ رکھ۔

**8666-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، حَدَّثَنِي آلُ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، أَوْصَى ابْنَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ، فَقَالَ: أُوصِيكَ بِاتِّقَاءِ اللّٰهِ، وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ، وَابْكِ عَلَى خَطِيئَتِكَ، وَأَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ

آل عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے عبدالرحمٰن کو وصیت کی فرمایا: میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ تو اللہ سے ڈر اپنی قبر کو یاد رکھ اپنے گناہوں پر رو اور اپنی زبان کو قابو میں رکھ۔

**8667-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خزانہ کرنے والے آدمی کو داغا جائے گا درہم و دینار کو خزانہ بنایا

---

8664- قال فی المجمع جلد1صفحه223 رواه الطبرانی موقوفًا من طریق أبی رزین عن ابن مسعود ولم أعرفه .

8665- قال فی المجمع جلد1صفحه122 ورجاله رجال الصحیح الا أن عبد الملك بن عمر لم یدرك ابن مسعود .

8667- قال فی المجمع جلد3صفحه65' ورجاله ثقات . وقال جلد7صفحه30' ورجاله رجال الصحیح .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: يُكْوَى رَجُلٌ، يَكْنِزُ فَيَمَسُّ دِرْهَمٌ دِرْهَمًا، وَلَا دِينَارٌ دِينَارًا يُوَسَّعُ جِلْدُهُ حَتّٰى يُوضَعَ كُلُّ دِينَارٍ وَدِرْهَمٍ عَلٰى حِدَتِهِ

جائے اس کی جلد کو اتنا کشادہ کیا جائے گا حتیٰ کہ ہر دینار و درہم علیحدہ رکھا جائے گا۔

**8668-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: تَعَوَّدُوا الْخَيْرَ فَإِنَّ الْخَيْرَ بِالْعَادَةِ، وَحَافِظُوا عَلٰى نِيَّاتِكُمْ فِي الصَّلَاةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نیکی کی عادت بناؤ کیونکہ بھلائی عادت کے ساتھ ہے نماز میں اپنی نیت کو یاد رکھو۔

**8669-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔

**8670-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ أَضَرَّ بِدُنْيَاهُ، وَمَنْ أَرَادَ الدُّنْيَا أَضَرَّ بِآخِرَتِهِ، فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَضُرُّوا بِالْفَانِي لِلْبَاقِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو آخرت چاہتا ہے وہ دنیا کو نقصان دے گا اور جو دنیا چاہتا ہے اس کو آخرت کا نقصان برداشت کرنا ہوگا آپ نے ان کو حکم دیا: باقی کو فانی پر ترجیح دو۔

**8671-** حَدَّثَنَا الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ عَدَسَةَ الطَّائِيِّ، قَالَ: كُنْتُ بِشَرَافَ فَنَزَلَ بِنَا عَبْدُ اللّٰهِ فَبَعَثَنِي إِلَيْهِ أَهْلِي بِأَشْيَاءَ، وَجَاءَ غِلْمَةٌ لَنَا كَانُوا فِي الْإِبِلِ مِنْ

حضرت عدسہ طائی فرماتے ہیں کہ میں مقامِ شراف میں تھا ہمارے پاس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ آئے مجھے میرے گھر والوں نے کچھ چیزیں بھیجیں ہمارے غلام چار راتوں کے فاصلے پر اونٹوں میں تھے ایک پرندہ لائے وہ آپ کی بارگاہ میں لایا جب میں آپ کے پاس آیا تو مجھ

---

8668- قال في المجمع ورجاله رجال الصحيح .

مَسِيرَةِ أَرْبَعٍ بِطَيْرٍ، فَذَهَبْتُ بِهِ إِلَيْهِ، فَلَمَّا ذَهَبْتُ بِهِ إِلَيْهِ سَأَلَنِي: مِنْ أَيْنَ جِئْتَنِي بِهَذَا الطَّيْرِ؟ قَالَ: قُلْتُ: جَاءَ بِهِ غِلْمَانٌ لَنَا كَانُوا فِي الْإِبِلِ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِ لَيَالٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَوَدِدْتُ أَنِّي حَيْثُ صِيدَ لَا أُكَلِّمُ بِشَيْءٍ بَشَرًا، وَلَا يُكَلِّمُنِي حَتَّى أَلْحَقَ بِاللَّهِ

سے پوچھا: یہ پرندہ کہاں سے لائے ہیں؟ میں نے عرض کی: ہمارے غلام جو اونٹوں میں تھے' چار راتیں چل کر لائے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے پسند ہے کہ جس جگہ شکار کیا جائے' میں کسی فردِ بشر سے کلام نہ کروں اور نہ کوئی مجھ سے کلام کرے یہاں تک کہ میں اللہ سے جاملوں۔

**8672-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، مَا مِنْ نَفْسٍ حَيَّةٍ إِلَّا الْمَوْتُ خَيْرٌ لَهَا إِنْ كَانَ بَرًّا، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ) (آل عمران: **198** ) وَإِنْ كَانَ فَاجِرًا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِأَنْفُسِهِمْ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا) (آل عمران: **178** )

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' زندہ آدمی کے لیے موت بہتر ہوتی ہے' اگر وہ نیک ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کیلیے بہتر ہے' اور اگر گنہگار ہو تو اللہ فرماتا ہے: ''اور ہرگز کافر اس گمان میں نہ رہیں کہ وہ جو ہم انہیں ڈھیل دیتے ہیں تو کچھ ان کیلئے بھلا ہے' ہم تو اسی لیے انہیں ڈھیل دیتے ہیں کہ اور گناہ میں پڑیں''۔

**8673-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، تَعَلَّمُوا فَمَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اے لوگو! علم سیکھو' جو علم سیکھے وہ عمل بھی کرے۔

---

8672- قال فی المجمع جلد10 صفحہ309 رواہ الطبرانی باسنادین ورجال احدهما رجال الصحيح غير يزيد ابن أبي زياد وهو حسن الحديث .

8673- قال فی المجمع جلد1 صفحہ164' ورجاله موثقون الا أن أبا عبيدة لم يسمع من أبيه .

عَلِمَ فَلْيَعْمَلْ

**8674**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا فَضَالَةُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: يَجِيءُ قَوْمٌ يَشْرَبُونَ الْعِلْمَ شُرْبًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کچھ لوگ آئیں گے جو علم پئیں گے۔

**8675**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: زَعَمَ خَيْثَمَةُ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: يَوْمًا وَأَكْثَرُوا عَلَيْهِ فَقَالَ: يَا حَارُ بْنُ قَيْسٍ -لِلْحَارِثِ- مَا تُرَاهُمْ يُرِيدُونَ إِلَى مَا يَسْأَلُونَ عَنْهُ؟ قَالَ: لِيَعْلَمُوهُ ثُمَّ يَتْرُكُوهُ، قَالَ: صَدَقْتَ، وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ

حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک دن فرمایا' آپ زیادہ پریشان تھے' آپ نے حارث کو فرمایا: اے حار بن قیس! تم کیا دیکھتے ہو' وہ چاہتے ہیں کہ ان سے پوچھیں' فرمایا: تاکہ جانیں اور ہم چھوڑیں' فرمایا: آپ نے سچ کہا' وہ ذات جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

**8676**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ جِيفَةَ لَيْلٍ قُطْرُبَ نَهَارٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں پسند نہیں کرتا کہ تم میں سے کوئی رات کے مردار یا دن کے چمکنے والے کیڑے کی طرح ہو۔

**8677**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا يُقَلِّدَنَّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی بھی کسی آدمی کی دین کے حوالہ سے تقلید نہ کرے' پس اگر وہ مانے تو تُو مانے' اگر وہ انکار کرے تو تُو انکار کرے اگرچہ کافی ہو' اگر تم نے ضرور تقلید کرنی ہے تو مرد کی تقلید کرو

---

8674- قال في المجمع جلد1 صفحه158' وفيه عطاء بن السائب وقد اختلط .

8675- قال في المجمع جلد1 صفحه158' ورجاله موثقون .

8677- قال في المجمع جلد1 صفحه180' ورجاله رجال الصحيح .

أَحَدُكُمْ دِينَهُ رَجُلًا، فَإِنْ آمَنَ آمَنَ وَإِنْ كَفَرَ كَفَرَ، وَإِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ مُقْتَدِينَ فَاقْتَدُوا بِالْمَيِّتِ، فَإِنَّ الْحَيَّ لَا يُؤْمَنُ عَلَيْهِ الْفِتْنَةُ

کیونکہ زندہ آدمی کے فتنے سے کوئی محفوظ نہیں رہ سکتا ہے۔

**8678**- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: لَا يَكُونُ أَحَدُكُمْ إِمَّعَةً، قَالُوا: وَمَا الْإِمَّعَةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: يَقُولُ: إِنَّمَا أَنَا مَعَ النَّاسِ إِنِ اهْتَدَوْا اهْتَدَيْتُ، وَإِنْ ضَلُّوا ضَلَلْتُ، أَلَا لِيُوَطِّنْ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ عَلَى إِنْ كَفَرَ النَّاسُ أَنْ لَا يَكْفُرَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: تم میں سے کوئی امعہ نہیں ہے۔ دوستوں نے عرض کی: امعہ سے کیا مراد ہے؟ راوی کا بیان ہے: فرمانے لگے: میں لوگوں کے ساتھ ہوں اگر وہ ہدایت والے ہیں تو میں ہدایت والا ہوں اگر وہ گمراہ ہیں تو میں گمراہ ہوں خبردار! اپنے آپ کو عادی بناؤں کہ لوگ کفر کریں تو تم کفر نہ کرو۔

**8679**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ زِيَادٍ الْكُوفِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ نُسَمِّي الْإِمَّعَةَ الَّذِي يَأْتِي الطَّعَامَ، وَلَمْ يُدْعَ إِلَيْهِ، أَلَا وَإِنَّ الْإِمَّعَةَ فِيكُمُ الْمُحْقِبُ دِينَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جاہلیت میں ہم امعہ کہتے تھے اس کو جو کھانے کے پاس آتا اس کو دعوت نہیں دی جاتی تھی خبردار! تمہارے اندر امعہ وہ ہے جو اپنے دین کو (لوگوں سے) روکنے والا ہے۔

**8680**- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جاہلیت میں ہم امعہ

---

8678- قال في المجمع جلد 1 صفحه 181 وفيه المسعودي وقد اختلط وبقية رجاله ثقات . وانظر ما بعده .

8679- قال في المجمع جلد 4 صفحه 56 رواه كله في الكبير باسنادين وكلاهما ضعيف وانظر ما قبله . قلت ورواه البزار جلد 1 صفحه 314 من هذا الطريق ولم ينسبه اليه .

8680- قال في المجمع جلد 10 صفحه 325 وفيه عمارة بن يزيد صاحب ابن مسعود ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا نُسَمِّي الْإِمَّعَةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ الرَّجُلُ يُدْعَى إِلَى الطَّعَامِ فَيَتْبَعُهُ الرَّجُلُ، وَهُوَ الْيَوْمَ الَّذِي يَحْقِبُ النَّاسَ دِينَهُ، وَكُنَّا نُسَمِّي الْعَضَهَ السِّحْرَ وَهُوَ الْيَوْمَ قِيلَ، وَقَالَ

کہتے تھے اس آدمی کو جو کھانے کی طرف بلایا جاتا' لیکن ایک دوسرا آدمی اس کے پیچھے چلا آتا' لیکن آج کل تو لوگوں سے اپنے دین کو دُور کرتا تھا' ہم عضہ کا نام جادو رکھتے' لیکن آج کل محض قیل وقال ہے۔

**8681**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَنْتُمْ أَكْثَرُ صَلَاةً، وَأَكْثَرُ جِهَادًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُمْ كَانُوا خَيْرًا مِنْكُمْ، قَالُوا: بِمَ ذَاكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: إِنَّهُمْ كَانُوا أَزْهَدَ فِي الدُّنْيَا، وَأَرْغَبَ فِي الْآخِرَةِ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، مِثْلَ حَدِيثِ زَائِدَةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم رسول اللہ ﷺ کے اصحاب سے زیادہ نمازیں اور زیادہ جہاد کرتے ہو' حالانکہ وہ تم سے بہتر ہیں' اُنہوں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! کیسے؟ فرمایا: اس کے لیے وہ دنیا سے بے نیاز تھے اور آخرت کو چاہتے تھے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے زائدہ کی حدیث کی مثل روایت ہے۔

**8682**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اتباع کرو' بدعتیں ایجاد نہ کرو تو تمہیں کافی ہوگا' ہر بُری بدعت گمراہی ہے۔

---

قلت: لعل نسخة الحافظ الهيثمي سقط منها (عن عبد الرحمٰن) والا فعمارة بن عمير ليس بمجهول بل هو ثقة ثبت وعبد الرحمٰن بن يزيد النخعي ثقة .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: اتَّبِعُوا، وَلَا تَبْتَدِعُوا فَقَدْ كُفِيتُمْ، كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

**8683-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: الْأَرْضُ كُلُّهَا نَارٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَالْجَنَّةُ مِنْ وَرَائِهَا يَرَوْنَ كَوَاعِبَهَا، وَأَكْوَابَهَا، وَالَّذِي نَفْسُ عَبْدِ اللهِ بِيَدِهِ، إِنَّ الرَّجُلَ لَيَفِيضُ عَرَقًا حَتَّى يَسِيحَ فِي الْأَرْضِ قَامَتَهُ، ثُمَّ يَرْتَفِعُ حَتَّى يَبْلُغَ أَنْفَهُ، وَمَا مَسَّهُ الْحِسَابُ، قَالُوا: مِمَّ ذَاكَ؟ قَالَ: مِمَّا يَرَى النَّاسَ يَلْقَوْنَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: زمین قیامت کے دن جہنم کی آگ بن جائے گی' جنت اس کے پیچھے ہوگی' اس کے پیالوں کو لوگ دیکھیں گے' قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں عبداللہ کی جان ہے! ایک آدمی اپنا پسینہ بہائے گا یہاں تک کہ وہ اپنے قد کے برابر زمین میں چلا جائے گا' پھر اُبھرے گا حتیٰ کہ اس کے ناک تک پہنچ جائے گا' اس وقت تک اس کا حساب نہ ہوا ہو گا۔ لوگوں نے عرض کی: یہ کس وجہ سے ہوگا؟ فرمایا: صرف لوگوں کو دکھانا ہوگا کہ وہ کس سے ملنے والے ہیں۔

**8684-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، لَا يُحْسِنُ عَبْدُ اللهِ الظَّنَّ إِلَّا أَعْطَاهُ ظَنَّهُ، وَذَلِكَ بِأَنَّ الْخَيْرَ فِي يَدِهِ

حضرت خیثمہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے! اللہ کا بندہ اللہ کے متعلق اچھا گمان رکھتا ہے' اس کو عطا کیا جاتا ہے کیونکہ ساری بھلائی اس کے قبضہ میں ہے۔

**8685-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ

حضرت خیثمہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی سے فرمایا: آج کا دن بہتر ہے یا جو گزرا

---

8683- قال في المجمع جلد1 صفحه181' ورجاله رجال الصحيح .

8684- قال في المجمع جلد 10 صفحه336' ورجاله رجال الصحيح . وقال المنذرى في الترغيب جلد6 صفحه181 اسناده جيد قوى .

8685- قال في المجمع جلد10 صفحه148' ورجاله رجال الصحيح الا أن الأعمش لم يدرك ابن مسعود . قلت لقل نسخة ليس فيها خيثمة ولا فبينهما خيثمة كما ترى . وانظر ما بعده .

الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ لِامْرَأَتِهِ: الْيَوْمَ خَيْرٌ أَمْ أَمْسِ؟ فَقَالَتْ: لَا أَدْرِي، فَقَالَ: لَكِنِّي أَدْرِي، أَمْسِ خَيْرٌ مِنَ الْيَوْمِ، وَالْيَوْمُ خَيْرٌ مِنْ غَدٍ، وَكَذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

ہوا ہے؟ آپ کی بیوی نے عرض کی: مجھے معلوم نہیں! آپ نے فرمایا: مجھے معلوم ہے گزرا ہوا دن آج کے دن سے اور آج کا دن آنے والے دن سے بہتر ہے' قیامت کے آنے تک۔

**8686-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: خَرَجَ إِلَيْنَا عَبْدُ اللهِ يَوْمًا، وَهُوَ خَائِرٌ، فَقُلْنَا: مَا لَكَ؟ فَقَالَ: ذَهَبَ صَفْوُ الدُّنْيَا فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا الْكَدَرُ، فَالْمَوْتُ الْيَوْمَ تُحْفَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت ابو جحیفہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس ایک دن آئے' آپ پریشان تھے' ہم نے عرض کی: پریشان کیوں ہیں؟ آپ نے فرمایا: دنیا میں سے نیک لوگ چلے گئے اور بُرے لوگ رہ گئے' آج کے دن موت ہر مسلمان کے لیے تحفہ ہے۔

**8687-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: ذَهَبَ صَفْوُ الدُّنْيَا فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا الْكَدَرُ، فَالْمَوْتُ الْيَوْمَ تُحْفَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دنیا میں سے نیک لوگ چلے گئے اور بُرے لوگ رہ گئے' آج کے دن موت ہر مسلمان کے لیے تحفہ ہے۔

**8688-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي الْكَنُودِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: مَثَلُ الدُّنْيَا كَمَثَلِ ثَغَبٍ قُلْنَا: وَمَا الثَّغَبُ؟ قَالَ: الْغَدِيرُ ذَهَبَ صَفْوُهُ، وَبَقِيَ كَدَرُهُ، فَالْمَوْتُ تُحْفَةٌ كُلِّ مُؤْمِنٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دنیا کی مثال ثغب کی ہے' ہم نے عرض کی: ثغب کیا ہے؟ فرمایا: تالاب یا کنواں' اس کی صفائی چلی گئی' میل باقی رہ گئی' (یعنی دنیا میں سے نیک لوگ چلے گئے اور بُرے لوگ رہ گئے) آج کے دن موت ہر مسلمان کے لیے تحفہ ہے۔

---

8686- قال في المجمع جلد7صفحه286' ورجاله رجال الصحيح .

8687- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:20890 .

**8689-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنَ النَّخَعِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: يَوَدُّ أَهْلُ الْبَلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِينَ يُعَايِنُونَ الثَّوَابَ لَوْ أَنَّ جُلُودَهُمْ كَانَتْ تُقْرَضُ بِالْمَقَارِيضِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس وقت قیامت کے دن میں آزمائش والوں کو ثواب ملے گا' وہ خواہش کریں گے کہ ان کے جسم قینچی سے کاٹے جائیں۔

**8690-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: وَدَّ أَهْلُ الْبَلَاءِ حِينَ يُعَايِنُوا الثَّوَابَ أَنَّ أَجْسَادَهُمْ كَانَتْ قُرِضَتْ بِالْمَقَارِيضِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس وقت قیامت کے دن میں آزمائش والوں کو ثواب ملے گا' وہ خواہش کریں گے کہ ان کے جسم قینچی سے کاٹے جائیں۔

**8691-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّ الْكَافِرَ لَيُلْجَمُ بِعَرَقِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ طُولِ ذَلِكَ الْيَوْمِ، حَتَّى يَقُولَ: رَبِّ أَرِحْنِي، وَلَوْ إِلَى النَّارِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کافر کو قیامت کے دن پسینہ کی لگام دی جائے گی' اس دن کی لمبائی کے حساب سے' وہ عرض کرے گا: اے رب! مجھے راحت دے' اگرچہ آگ کی طرف بھیج دے۔

**8692-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَسْأَلَ، فَلْيَبْدَأْ بِالْمِدْحَةِ، وَالثَّنَاءِ عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، ثُمَّ لِيُصَلِّ عَلَى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی دعا کرنے کا ارادہ کرے تو اللہ کی حمد وثناء کرے' جس کا وہ حق دار ہے' پھر حضور ﷺ کی بارگاہ میں درود پڑھے' پھر اس کے بعد دعا کرے' یہ دعا کے زیادہ قبول ہونے کی وجہ سے ہے۔

---

8692- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 19642' قال في المجمع جلد 10 صفحه 155' ورجاله رجال الصحيح الا أن أبا عبدة لم يسمع من أبيه .

النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ لِيَسْأَلْ بَعْدُ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يَنْجَحَ

**8693-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا رَكِبَ الرَّجُلُ الدَّابَّةَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ رَدِفَهُ الشَّيْطَانُ، فَقَالَ لَهُ: تَغَنَّ فَإِنْ لَمْ يُحْسِنْ قَالَ لَهُ: تَمَنَّ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی سواری پر سوار ہوتا ہے اور اللہ کا ذکر نہیں کرتا ہے تو اس کے پیچھے شیطان بیٹھتا ہے' وہ اس کو کہتا ہے: گانا گا! پس اگر اچھا نہ ہو اس کو کہتا ہے: تمنا کر۔

**8694-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ شَيْطَانَ الْمُؤْمِنِ يَلْقَى شَيْطَانَ الْكَافِرِ فَيَرَى شَيْطَانَ الْمُؤْمِنِ شَاحِبًا أَغْبَرَ مَهْزُولًا، فَيَقُولُ شَيْطَانُ الْكَافِرِ: مَا لَكَ؟ وَيْحَكَ، قَدْ هَلَكْتَ، فَيَقُولُ شَيْطَانُ الْمُؤْمِنِ: لَا وَاللّٰهِ مَا أَصِلُ مَعَهُ إِلَى شَيْءٍ، إِذَا طَعِمَ ذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ، وَإِذَا شَرِبَ ذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ، وَإِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ ذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ، فَيَقُولُ الْآخَرُ: لَكِنِّي آكُلُ مِنْ طَعَامِهِ، وَأَشْرَبُ مِنْ شَرَابِهِ، وَأَنَامُ عَلَى فِرَاشِهِ، فَهَذَا سَاحٌّ، وَهَذَا مَهْزُولٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مؤمن کا شیطان' کافر کے شیطان سے ملتا ہے تو مؤمن کے شیطان کو کافر کا شیطان بُری حالت میں دیکھتا ہے' کافر کے شیطان نے کہا: کیا بات ہے؟ مؤمن کا شیطان کہتا ہے: تیرے لیے ہلاکت ہو! تُو ہلاک ہوا۔ مؤمن کا شیطان کہتا ہے: نہیں! اللہ کی قسم! میں اس تک کسی شی کی طرف نہیں پہنچ سکتا ہوں' جب کھانا کھاتا ہے تو اللہ کا ذکر کرتا ہے (میں بھوکا رہ جاتا ہوں) جب پیتا ہے تو اللہ کا ذکر کرتا ہے' جب اپنے گھر داخل ہوتا ہے تو اللہ کا ذکر کرتا ہے۔ دوسرا کہتا ہے: میں اس کے کھانے سے کھاتا ہوں اور اس کے پانی سے پیتا ہوں اور اس کے بستر پر سوتا ہوں' یہ موٹا ہے' یہ کمزور ہے۔

**8695-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ کبیرہ گناہ یہ ہیں: اللہ

---

8693- رواہ عبد الرزاق رقم الحديث: 19481' قال فی المجمع جلد10 صفحہ131' ورجاله رجال الصحيح .

8694- رواہ عبد الرزاق رقم الحديث: 19560' قال فی المجمع جلد5 صفحہ22' ورجاله رجال الصحيح .

8695- انظر ما بعده .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: الْكَبَائِرُ: الشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَالْيَأْسُ مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ، وَالْقُنُوطُ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ، وَالْأَمْنُ مِنْ مَكْرِ اللّٰهِ

کے ساتھ شریک ٹھہرانا' اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا' اللہ کی رحمت سے نا اُمید ہونا' اللہ کی خفیہ تدبیر سے امن میں ہونا۔

**8696**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ: الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ، وَالْأَمْنُ مِنْ مَكْرِ اللّٰهِ، وَالْقُنُوطُ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ، وَالْيَأْسُ مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ

حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ کبیرہ گناہ یہ ہیں: اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا' اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا' اللہ کی رحمت سے نا اُمید ہونا' اللہ کی خفیہ تدبیر سے اپنے آپ کو امن میں سمجھنا۔

**8697**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ: الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ، وَالْيَأْسُ مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ، وَالْقُنُوطُ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ، وَالْأَمْنُ لِمَكْرِ اللّٰهِ

حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ کبیرہ گناہ یہ ہیں: اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا' اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا' اللہ کی رحمت سے نا اُمید ہونا' اللہ کی خفیہ تدبیر سے امن میں سمجھنا ہے۔

**8698**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: أَتَاهُ ابْنٌ لَهُ، وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ مِنْ حَرِيرٍ، وَالْغُلَامُ مُعْجَبٌ بِقَمِيصِهِ، فَلَمَّا دَنَا مِنْ عَبْدِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ کے پاس آپ کا بیٹا آیا' اس نے ریشم کی قمیص پہنی ہوئی تھی' وہ لڑکا اس قمیص کو پسند کرتا تھا' جب وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے قریب ہوا' آپ نے وہ قمیص پھاڑ دی' پھر فرمایا: اپنی

---

8696- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 19701' قال في المجمع جلد1 صفحه104' واسناده صحيح .

8698- قال في المجمع جلد5 صفحه144 رواه الطبراني باسنادين ورجال أحدهما رجال الصحيح .

اللّٰهِ خَرَقَهُ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ إِلَى أُمِّكَ فَقُلْ لَهَا فَلْتُلْبِسْكَ قَمِيصًا غَيْرَ هَذَا

والدہ کے پاس جا اور اسے کہہ: وہ تجھے اس کے علاوہ کوئی اور قمیص پہنا دے۔

**8699-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، أَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ فَجَاءَ ابْنٌ لَهُ عَلَيْهِ قَمِيصٌ حَرِيرٌ، فَقَالَ: مَنْ كَسَاكَ هَذَا؟ قَالَ: أُمِّي، قَالَ: فَشَقَّهُ، قَالَ: قُلْ لِأُمِّكَ تَكْسُوكَ غَيْرَ هَذَا

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس تھے آپ کے پاس آپ کا بیٹا آیا اس نے ریشم کی قمیص پہنی ہوئی تھی آپ نے فرمایا: تجھے یہ قمیص کس نے پہنائی؟ اس نے عرض کی: والدہ نے! آپ نے اس کو پھاڑ دیا' آپ نے فرمایا: اپنی والدہ سے کہہ کہ وہ تجھے اس کے علاوہ کوئی اور قمیص پہنائے۔

**8700-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: لَنْ يَجِدَ رَجُلٌ طَعْمَ الْإِيمَانِ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ، وَيَعْلَمَ أَنَّهُ مَيِّتٌ، وَأَنَّهُ مَبْعُوثٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایمان کا ذائقہ نہیں پائے گا یہاں تک کہ تقدیر پر ایمان لائے اور یقین کرے کہ اسے مرنا ہے اور دوبارہ اُٹھایا جانا ہے۔

**8701-** حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَبُلُّ طَرَفَ إِصْبَعِهِ فِي فِيهِ، ثُمَّ يَقُولُ: وَاللّٰهِ لَا يَطْعَمُ عَبْدٌ طَعْمَ الْإِيمَانِ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ، وَيَعْلَمَ أَنَّهُ مَيِّتٌ ثُمَّ مَبْعُوثٌ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ

حضرت حارث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ اپنی انگلی منہ میں ڈال کر تر کر رہے تھے' پھر فرمانے لگے: قسم بخدا! کوئی بندہ ایمان کا ذائقہ نہیں چکھ سکے گا حتیٰ کہ تقدیر کو مانے اور یقین کرے کہ اسے مرنا ہے اور پھر موت کے بعد اسے زندہ کر کے اُٹھایا جائے گا۔

**8702-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی

---

8700- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20081 .

8702- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20082' قال في المجمع جلد 1 صفحه 55' وقتادة لم يسمع من ابن مسعود .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ يَجِدُ لَهُنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: تَرْكُ الْمِرَاءِ فِي الْحَقِّ، وَالْكَذِبَ فِي الْمُزَاحَةِ، وَيَعْلَمُ أَنَّ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ، وَأَنَّ مَا أَخْطَأَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ

اللہ عنہ نے فرمایا: جس میں تین چیزیں ہوں اس نے ایمان کی مٹھاس پالی: حق ہونے کے بعد ریاکاری کو چھوڑ دے مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولے اور اس بات کا یقین کرنا کہ جو ملنے والا ہے وہ رہ نہیں سکتا اور جو نہیں ملنا ہے وہ مل نہیں سکتا ہے۔

**8703**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ ابْنَ مَسْعُودٍ فِي سَفَرٍ فَلَقِيَ رَكْبًا، فَقُلْنَا: مَنِ الْقَوْمُ؟ قَالُوا: نَحْنُ الْمُؤْمِنُونَ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: فَهَلْ قَالُوا: نَحْنُ أَهْلُ الْجَنَّةِ؟

حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک سفر میں تھے' آپ ایک سوار کو ملے' ہم نے کہا: کس قوم سے ہے؟ اُنہوں نے کہا: ہم ایمان لائے ہیں' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا کہتے ہیں کہ ہم جنت والے ہیں؟

**8704**- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ: إِنِّي مُؤْمِنٌ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قُلْ إِنِّي فِي الْجَنَّةِ، لَكِنَّا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ، وَرُسُلِهِ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا' اس نے کہا: میں مؤمن ہوں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو کہہ کہ میں جنتی ہوں' لیکن میں اللہ اور اس کے رسول' فرشتوں اور رسولوں پر ایمان رکھتا ہوں۔

**8705**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت اعمش فرماتے ہیں: صبح کی نماز کے

---

8703- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20106' وأبو عبيد في كتاب الايمان رقم:10 قال شيخنا في تعليقه عليه: اسناده على شرط الشيخين ورواه أبو بكر ابن ابي شيبة في كتاب الايمان رقم:23 .

8704- ورواه أبو بكر بن أبي شيبة في كتاب الايمان رقم:22 قال شيخنا في تعليقه عليه: موقوف صحيح الاسناد . وسلمة هو ابن كهيل الكوفي . ورواه أبو عبيد في كتاب الايمان رقم:11' وقال شيخنا: اسناده على شرط الشيخين .

8705- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:20242' قال في المجمع جلد8صفحه151' ورجاله رجال الصحيح الا أن الأعمش لم يدرك ابن مسعود .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ جَالِسًا بَعْدَ الصُّبْحِ فِي حَلْقَةٍ، فَقَالَ: أَنْشُدُ اللَّهَ قَاطِعَ رَحِمٍ لَمَا قَامَ عَنَّا، فَإِنَّا نُرِيدُ أَنْ نَدْعُوَ رَبَّنَا، وَأَبْوَابُ السَّمَاءِ مُرْتَجَةٌ دُونَ قَاطِعِ رَحِمٍ

بعد حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک حلقہ میں تشریف فرما تھے تو فرمایا: میں اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ رحمی رشتہ کو توڑنے والا اُٹھ کر ہم سے نکل جائے کیونکہ اپنے رب سے دعا کرنا چاہتے ہیں کیونکہ رحمی رشتہ توڑنے والے کے سامنے آسمان کے دروازے بند ہوتے ہیں۔

**8706**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذَا أَذْنَبَ أَصْبَحَ عَلَى بَابِهِ مَكْتُوبٌ أَذْنَبْتَ كَذَا، وَكَذَا، وَكَفَّارَتُهُ كَذَا مِنَ الْعَمَلِ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَتَكَاثَرَ أَنْ يَعْلَمَهُ ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَا أُحِبُّ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَعْطَانَا ذَلِكَ مَكَانَ هَذِهِ الْآيَةِ: (وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا) (النساء: **110**)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بنی اسرائیل کا کوئی آدمی جب گناہ کرتا تو صبح اس کے دروازے پر لکھا ہوتا تھا: تُو نے فلاں فلاں گناہ کیا ہے اور اس کا کفارہ فلاں عمل ہے اور ممکن ہے کسی کے گناہ اس کے علم سے زیادہ ہو جاتے ہوں۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: میں پسند کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کی جگہ یہ آیت عطا فرمائی ہے: ''اور جو کوئی بُرائی یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے تو اللہ کو بخشنے والا اور مہربان پائے گا''۔

**8707**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَجُلًا مَرَّ بِرَجُلٍ، وَهُوَ سَاجِدٌ فَوَطِءَ عَلَى رَقَبَتِهِ، فَقَالَ: أَتَطَأُ عَلَى رَقَبَتِي وَأَنَا سَاجِدٌ؟ وَاللَّهِ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ ایک آدمی، دوسرے آدمی کے پاس سے گزرا جبکہ وہ سجدہ میں تھا، پس اس نے اس کی گردن پر پاؤں دھر دیا، اس نے کہا: کیا تُو میری گردن کو تو روندتا ہے حالانکہ میں سجدے میں ہوں؟ قسم بخدا! اللہ تیری مغفرت نہیں فرمائے

---

8706- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20274، قال في المجمع جلد7صفحه11، ورجاله رجال الصحيح الا أن ابن سيرين ما أظنه سمع من ابن مسعود .

8707- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20275، قال في المجمع جلد10صفحه194 رواه الطبراني باسنادين ورجال احدهما رجال الصحيح .

نَكَ أَبَدًا، فَقَالَ اللّٰهُ: أَتَتَأَلَّى عَلَيَّ، أَمَا إِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُ

گا۔ پس اللہ نے فرمایا: کیا مجھ پر قسم کھاتا ہے (اور وہ بھی یہ کہ میں میں مغفرت نہ کروں گا) لے! میں نے اسکی بخشش کردی۔

**8708-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، إِنَّ مَثَلَ الْمُحَقَّرَاتِ مِنَ الذُّنُوبِ كَمَثَلِ قَوْمٍ سَفْرٍ نَزَلُوا بِأَرْضٍ قَفْرٍ، مَعَهُمْ طَعَامٌ لَا يُصْلِحُهُمْ إِلَّا النَّارُ، فَتَفَرَّقُوا فَجَعَلَ هَذَا يَأْتِي بِالرَّوْثَةِ، وَيَجِيءُ هَذَا بِالْعَظْمِ، وَيَجِيءُ هَذَا بِالْعُودِ، حَتَّى جَمَعُوا مِنْ ذَلِكَ مَا أَصْلَحُوا بِهِ طَعَامَهُمْ، فَكَذَلِكَ صَاحِبُ الْمُحَقَّرَاتِ يَكْذِبُ الْكَذِبَةَ، وَيُذْنِبُ الذَّنْبَ وَيَجْمَعُ مِنْ ذَلِكَ مَا لَعَلَّهُ أَنْ يَكُبَّهُ اللّٰهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ بڑے گناہوں کی مثال اس گروہ کی ہے جو سفر میں تھے' کسی چٹیل زمین میں اُترے' ان کے پاس کھانا تھا جسے آگ جلا کر کھانے کے قابل بنایا جا سکتا تھا۔ پس وہ بکھر گئے' پس ان میں سے کوئی خشک گوبر لایا' کوئی ہڈی لایا اور کوئی لکڑی لایا یہاں تک کہ اس سے اتنی مقدار اکٹھی ہوگئی کہ جس کے ساتھ وہ اپنے کھانے کی اصلاح کرلیں۔ پس اسی طرح گناہ بڑے ہو جاتے ہیں' ایک طرف جھوٹ بولا' دوسری طرف کوئی اور گناہ کیا (تیسری طرف اور جھوٹ بولا) اور اس سے اتنے گناہ ہوگئے کہ اللہ جہنم کی آگ میں اسے اوندھے منہ ڈالے گا۔

**8709-** حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ رَجُلٍ، أَنَّهُ قَالَ: اسْتَأْذَنَّا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَأَذِنَ لَنَا وَأَلْقَى عَلَى امْرَأَتِهِ قَطِيفَةً، وَقَالَ: إِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَحْبِسَكُمْ

ایک مرد کہتا ہے: صبح کی نماز کے بعد ہم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی بارگاہ کی حاضری کی اجازت طلب کی' پس اُنہوں نے اجازت دے دی اور اپنی بیوی پر کپڑے کا ٹکڑا ڈال دیا اور فرمایا: میں نے ناپسند کیا کہ تمہیں روکوں۔

**8710-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دو آدمی

---

8708- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20278' قال في المجمع جلد 10 صفحه 190 رواه الطبراني موقوفًا باسنادين ورجال احدهما رجال الصحيح .

8709- قال في المجمع جلد8 صفحه46' والرجل لم أعرفه وبقية رجاله رجال الصحيح .

8710- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20281' قال في المجمع جلد 2 صفحه 255' وفيه أبو عبيدة ولم يسمع من أبيه .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: رَجُلَانِ يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَيْهِمَا: رَجُلٌ تَحْتَهُ فَرَسٌ مِنْ أَمْثَلِ خَيْلِ أَصْحَابِهِ، فَلَقِيَهُمُ الْعَدُوُّ فَانْهَزَمُوا، وَثَبَتَ الْآخَرُ إِنْ قُتِلَ قُتِلَ شَهِيدًا فَذَلِكَ يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَيْهِ، وَرَجُلٌ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ لَا يَعْلَمُ بِهِ أَحَدٌ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ، وَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَمِدَ اللَّهَ، وَاسْتَفْتَحَ الْقِرَاءَةَ فَيَضْحَكُ اللَّهُ إِلَيْهِ، يَقُولُ: انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي لَا يَرَاهُ أَحَدٌ غَيْرِي

ایسے ہیں کہ جن کو دیکھ کر اللہ ہنستا ہے (۱) وہ آدمی جس کے نیچے اپنے دوستوں کے گھوڑوں کی مثل گھوڑا ہو پس ان سے دشمن ملے تو وہ شکست کھا جائیں لیکن وہ آدمی ڈٹا رہے اگر وہ قتل ہوگا تو شہید ہوگا' اس آدمی کی طرف دیکھ کر اللہ کو بھی ہنسی آ جاتی ہے (۲) وہ آدمی جو رات کو اُٹھے' جس کے اُٹھنے کا کسی کو پتہ نہ ہو' پس اچھے طریقہ سے وضو کرے' محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے' اللہ کی حمد کرے اور قرآن کی تلاوت شروع کر دے' پس اس کو دیکھ کر اللہ ہنستا ہے۔ فرماتا ہے: دیکھو! میرے بندے کی طرف جس کو میرے سوا دیکھنے والا کوئی نہیں ہے۔

**8711**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: ثَلَاثٌ أَحْلِفُ عَلَيْهِنَّ، وَالرَّابِعَةُ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا لَبَرَرْتُ: لَا يَجْعَلُ اللَّهُ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ، وَلَا يَتَوَلَّى اللَّهَ عَبْدٌ فِي الدُّنْيَا فَوَلَّاهُ غَيْرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا جَاءَ مَعَهُمْ، وَالرَّابِعَةُ الَّتِي لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا لَبَرَرْتُ لَا يَسْتُرُ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین چیزوں پر میں حلف دے سکتا ہوں اور چوتھی چیز پر اگر میں قسم کھاؤں تو بَری ہوں گا' جس آدمی کا اسلام میں کچھ حصہ ہے' اللہ تعالیٰ اسے اس آدمی کی طرح نہ بنائے گا جس کا کوئی حصہ نہیں ہے' دنیا میں جس کو اللہ سے محبت ہے' قیامت کے دن ایسا نہ ہوگا کہ غیر کو اس کا دوست بنا دے' جو آدمی کسی قوم سے (مثلاً نیکوں سے یا بُروں سے) محبت کرتا ہے تو قیامت کے دن اللہ اسے انہیں کے ساتھ اُٹھائے گا اور چوتھی چیز پر اگر میں قسم اُٹھاؤں تو میں (قسم اُٹھانے میں) نیک ہوں گا' اللہ نے دنیا میں جس بندے کا پردہ رکھا' قیامت کے دن بھی اس کا پردہ رکھے گا۔

---

وفي المصنف نقص في الحديث .

8711- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20318' قال في المجمع جلد 1 صفحه 38' واسناده منقطع . وانظر ما بعده .

## بَابُ

**8712-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ثَلَاثٌ أَحْلِفُ عَلَيْهِنَّ، وَالرَّابِعَةُ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا رَجَوْتُ أَنْ لَا آثَمَ، وَلَبَرَرْتُ: أَنْ لَا يَجْعَلَ اللّٰهُ ذَا سَهْمٍ فِي السَّلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ، وَلَا يَتَوَلَّى اللّٰهَ عَبْدٌ مُسْلِمٌ فَيُوَلِّيَهُ سِوَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا بَعَثَهُ اللّٰهُ مَعَهُمْ، وَأَسْهُمُ الْإِسْلَامِ ثَلَاثَةٌ: الصَّلَاةُ، وَالزَّكَاةُ، وَالصِّيَامُ، وَالرَّابِعَةُ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا لَرَجَوْتُ أَنْ لَا آثَمَ: لَا يَسْتُرُ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ

**8713-** حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: ذَهَبْتُ أَنَا وَرَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي، وَقَدِ اكْتَنَفَهُ رَجُلَانِ، فَلَمَّا سَلَّمَ سَأَلَاهُ عَنْ آيَةٍ، فَقَالَ لِأَحَدِهِمَا: مَنْ أَقْرَأَكَ؟ قَالَ: عُمَرُ، فَقَالَ لِلْآخَرِ: مَنْ أَقْرَأَكَ؟ قَالَ: أَبُو حَكِيمٍ -قَالَ: أَوْ أَبُو عَمْرَةَ -فَقَالَ: اقْرَأْ كَمَا أَقْرَأَكَ عُمَرُ، ثُمَّ بَكَى حَتَّى بَلَّ

## باب

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تین پر تو میں قسم کھا سکتا ہوں اور چوتھی چیز پر اگر میں حلف دوں تو اُمید ہے میں گناہ گار نہیں ہوں گا اور میں بَری ہوں گا کہ اللہ اسلام میں حصے والا نہ بنائے اس آدمی کی طرح جس کا حصہ نہیں ہے کوئی مسلمان بندہ اللہ سے محبت نہیں کرتا تو نہ ہوگا کہ قیامت کے دن وہ کسی دوسرے کو اس کا والی بنا دے اور جو آدمی کسی گروہ کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکو انہیں کے ساتھ اُٹھائے گا اسلام کے حصے تین ہیں: (۱) نماز (۲) زکوۃ (۳) روزہ۔ اور چوتھی چیز اگر میں اس پر قسم کھاؤں تو اُمید ہے گناہگار نہ ہوں گے اللہ دنیا میں جس بندے کا پردہ رکھتا ہے قیامت کے دن بھی اس کا پردہ رکھے گا۔

حضرت زید بن وہب سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں اور ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی طرف گئے ہم نے دیکھا کہ وہ کھڑے نماز ادا کر رہے ہیں اور ان کی جھونپڑی میں دو آدمی بیٹھے ہیں پس جب اُنہوں نے سلام پھیرا تو ان دونوں نے ایک آیت کے بارے سوال کیا پس آپ نے ان میں سے ایک کیلئے کہا: تجھے کس نے پڑھایا ہے؟ اس نے جواب دیا: عمر نے! آپ نے دوسرے سے فرمایا: تجھے کس نے پڑھایا ہے؟ اس نے

---

8712- انظر ما بعده .

8713- قال في المجمع جلد9صفحه78 رواه الطبراني بأسانيد ورجال أحدها رجال الصحيح .

الْحَصَا دُمُوعُهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ لِلْإِسْلَامِ حِصْنًا حَصِينًا يَدْخُلُونَ فِي الْإِسْلَامِ، وَلَا يَخْرُجُونَ، فَلَمَّا أُصِيبَ عُمَرُ، انْثَلَمَ الْحِصْنُ

جواب دیا: ابوحکیم نے! یا اُس نے کہا: ابوعمرہ نے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو اسی طرح پڑھ جس طرح عمر نے تجھے پڑھایا ہے' پھر رونا شروع کر دیا یوں روئے کہ آپ کے آنسوؤں سے سنگریزے تر ہو گئے' پھر فرمایا: بے شک عمر' اسلام کیلئے مضبوط قلعہ تھے' اسلام میں جو داخل ہوتے وہ نکلتے نہ تھے' پس جب عمر کو شہید کیا گیا تو قلعۂ اسلام گر گیا۔

**8714**- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: تَمَارَى رَجُلَانِ فِي آيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَأَتَيَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: أَقْرَأَنِيهَا أَبُو عَمْرَةَ، وَقَالَ الْآخَرُ: أَقْرَأَنِيهَا عُمَرُ، فَلَمَّا ذُكِرَ عُمَرُ بَكَى عَبْدُ اللّٰهِ، وَهُوَ قَائِمٌ، وَمَسَحَ عَيْنَيْهِ، وَنَفَضَ يَدَهُ فِي الْحَصَا، ثُمَّ قَالَ: لَهِيَ أَبْيَنُ مِنْ طَرِيقِ السَّيْلَحِينَ، ثُمَّ قَالَ: اقْرَأْهَا كَمَا أَقْرَأَكَهَا عُمَرُ، إِنَّ أَهْلَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لَمْ يَدْخُلْهُمْ حُزْنٌ عَلَى عُمَرَ يَوْمَ أُصِيبَ لَأَهْلُ سُوءٍ، عُمَرُ كَانَ أَتْقَانَا، وَأَقْرَأَنَا لِكِتَابِ اللّٰهِ

حضرت زید بن وہب سے روایت ہے' فرماتے ہیں: قرآن کی ایک آیت میں دو آدمی جھگڑ پڑے تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' پس ان میں سے ایک نے کہا: مجھے ابوعمرہ نے پڑھایا ہے' دوسرے نے کہا: مجھے حضرت عمر نے پڑھایا' پس جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر آیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رو پڑے اس حال میں کہ آپ کھڑے تھے' آپ نے اپنی آنکھیں پونچھ کر سنگریزوں میں اپنا ہاتھ جھاڑا' پھر فرمایا: یقیناً یہ سیلحین کے راستے سے بھی زیادہ واضح ہے۔ پھر فرمایا: اس کو پڑھ جس طرح عمر نے تجھے پڑھایا' بے شک جس دن حضرت عمر شہید ہوئے' اس دن مسلمانوں کے جس گھر میں غم نہیں آیا وہ اہل سوء سے ہے' حضرت عمر ہم میں سے زیادہ متقی اور کتاب کے ہم سے زیادہ قاری تھے۔

**8715**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: تَنَازَعَ رَجُلَانِ فِي آيَةٍ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ أَقْبَلَ عَبْدُ اللّٰهِ مِنْ قِبَلِ أَخْتَانِهِ فَقَامَا إِلَيْهِ،

حضرت زید بن وہب سے روایت ہے' فرماتے ہیں: ایک آیت شریفہ میں دو آدمیوں کا جھگڑا ہو گیا' پس ہم اسی حال پر تھے جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے سسرال کی جانب سے آ رہے تھے' پس وہ دونوں آدمی کھڑے ہو گئے اور میں بھی ان کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ پس ان دونوں

وَقُمْتُ إِلَيْهِ مَعَهُمَا، فَقَالَا: إِنَّا تَنَازَعْنَا فِي آيَةٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِأَحَدِهِمَا: اقْرَأْ فَقَرَأَ، فَقَالَ: مَنْ أَقْرَأَكَهَا؟ فَقَالَ: أَبُو عَمْرَةَ مَعْقِلُ بْنُ مُقَرِّنٍ، ثُمَّ قَالَ لِلْآخَرِ: اقْرَأْهُ فَقَرَأَ، فَقَالَ: مَنْ أَقْرَأَكَهَا؟ فَقَالَ: عُمَرُ، فَجَاءَتَا عَيْنَاهُ بِأَرْبَعَةٍ فَبَكَى حَتَّى رَأَيْتُهُ أَخَذَ مِنْ دُمُوعِهِ بِكَفِّهِ، فَقَالَ بِهِ هَكَذَا، فَرَأَيْتُ أَثَرَيْنِ فِي الْحَصَا مِنْ دُمُوعِ عَبْدِ اللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا أَظُنُّ أَهْلَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ حُزْنُ عُمَرَ يَوْمَ أُصِيبَ إِلَّا بَيْتُ سُوءٍ، إِنَّ عُمَرَ كَانَ أَعْلَمَنَا بِاللّٰهِ وَأَقْرَأَنَا لِكِتَابِ اللّٰهِ، وَأَفْقَهَنَا لِدِينِ اللّٰهِ، وَاقْرَأْهَا كَمَا أَقْرَأَكَهَا عُمَرُ، فَوَاللّٰهِ لَهِيَ أَبْيَنُ مِنْ طَرِيقِ السَّيْلَحِينَ

نے عرض کی: ایک آیت میں ہمارا تنازعہ ہے پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک سے فرمایا: پڑھ! اس نے پڑھا تو فرمایا: تجھے یہ آیت کس نے پڑھائی؟ اس نے کہا: ابوعمرہ معقل بن مقرن نے۔ پھر دوسرے سے فرمایا: تُو پڑھ! پس اس نے پڑھا تو فرمایا: تجھے یہ آیت کس نے پڑھائی؟ عرض کی: حضرت عمر نے۔ پس آپ رو پڑے (عمر کا نام سن کر) یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ آپ نے اپنے آنسو اپنی ہتھیلی پر لیے اور فرمایا: اسی طرح! پس میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے آنسوؤں کا اثر سنگریزوں میں دیکھا۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا گمان ہے کہ جس دن حضرت عمر شہید ہوئے' مسلمانوں کے ہر گھر میں غمی تھی مگر بُرے عقیدے کے لوگوں کے گھر' بے شک حضرت عمر ہم سے بڑے عالم اور اللہ کی کتاب کے بڑے قاری تھے اور اللہ کے دین کے بڑے فقیہ' اور تُو اس کو پڑھ جس طرح تجھے حضرت عمر نے پڑھایا' قسم بخدا! سیلحین کے راستے سے یہ زیادہ واضح ہے۔

8716- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: أَتَى عَبْدَ اللّٰهِ رَجُلَانِ -وَكُنَّا عِنْدَهُ- فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، كَيْفَ نَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ؟ فَقَرَأَهَا عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ، فَقَالَ الرَّجُلُ: فَإِنَّ أَبَا حَكِيمٍ أَقْرَأَنِيهَا كَذَا، وَكَذَا، قَالَ: وَقَرَأَ الْآخَرُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ أَقْرَأَكَهَا؟ فَقَالَ: عُمَرُ، فَقَالَ عَبْدُ

حضرت زید بن وہب سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس دو مرد آئے' ہم بھی وہاں موجود تھے' ایک نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم یہ آیت کیسے پڑھیں؟ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس کے سامنے آیت پڑھی تو اس آدمی نے عرض کی: ابوحکیم نے تو مجھے ایسے ایسے پڑھائی ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ دوسرے نے پڑھی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تجھے کس نے پڑھائی ہے؟ اس نے کہا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے۔

اللّٰهِ: اقْرَأْ كَمَا أَقْرَأَكَ عُمَرُ، ثُمَّ بَكَى عَبْدُ اللّٰهِ حَتَّى رَأَيْتُ دُمُوعَهُ تَحَدَّرُ فِي الْحَصَا، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ عُمَرَ كَانَ حِصْنًا حَصِينًا عَلَى الْإِسْلَامِ يَدْخُلُ النَّاسُ فِيهِ، وَلَا يَخْرُجُونَ، وَإِنَّ الْحِصْنَ أَصْبَحَ قَدِ انْثَلَمَ فَالنَّاسُ يَخْرُجُونَ مِنْهُ، وَلَا يَدْخُلُونَ

تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسی طرح پڑھ جس طرح تجھے حضرت عمر نے پڑھائی ہے۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روئے یہاں تک کہ میں نے ان کے آنسوؤں کو کنکریوں پر گرتے دیکھا' پھر فرمایا: بے شک عمر مضبوط قلعہ تھے جس میں لوگ داخل ہوتے لیکن نکلتے نہ تھے' قلعہ گرادیا گیا' لوگ نکلتے ہیں اب داخل نہیں ہوتے۔

**8717-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: أَتَيْنَا ابْنَ مَسْعُودٍ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي، فَانْتَظَرْنَاهُ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، فَجَاءَهُ رَجُلَانِ قَدِ اخْتَلَفَا فِي آيَةٍ فَقَرَأَهُ أَحَدُهُمَا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَحْسَنْتَ، مَنْ أَقْرَأَكَ؟ قَالَ: أَقْرَأَنِي أَبُو حَكِيمٍ الْمُزَنِيُّ، وَاسْتَقْرَأَ الْآخَرَ فَقَالَ: مَنْ أَقْرَأَكَ؟ فَقَالَ: أَقْرَأَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَبَكَى عَبْدُ اللّٰهِ حَتَّى خَضَّبَتْ دُمُوعُهُ الْحَصَا، ثُمَّ قَالَ: اقْرَأْ كَمَا أَقْرَأَكَ عُمَرُ، ثُمَّ دَوَّرَ دَارَةً بِيَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ عُمَرَ كَانَ حِصْنًا حَصِينًا لِلْإِسْلَامِ يَدْخُلُ النَّاسُ مِنْهُ، وَلَا يَخْرُجُونَ مِنْهُ، فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ انْثَلَمَ الْحِصْنُ، فَالنَّاسُ يَخْرُجُونَ مِنْهُ، وَلَا يَدْخُلُونَ

حضرت زید بن وہب سے روایت ہے' فرماتے ہیں: ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو آپ نماز پڑھ رہے تھے' پس ہم نے ان کے نماز سے فارغ ہونے تک انتظار کیا' پس ان کے پاس دو آدمی آئے' ایک آیت میں جن کا اختلاف تھا' پس ان میں سے ایک نے پڑھی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو نے اچھا پڑھا! تجھے کس نے پڑھایا؟ اس نے کہا: ابوحکیم مزنی نے۔ دوسرے سے پڑھنے کا مطالبہ کیا' فرمایا: تجھے کس نے پڑھایا؟ اس نے کہا: مجھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے پڑھایا۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رو پڑے حتیٰ کہ آپ کے آنسوؤں سے سنگریزے تر ہو گئے' پھر فرمایا: پڑھ جیسے حضرت عمر نے تجھے پڑھایا ہے۔ پھر اپنے ہاتھ کو زور سے گھمایا' پھر کہا: بے شک عمر اسلام کیلئے مضبوط قلعہ تھے جس کے حوالے سے لوگ (اسلام میں) داخل ہوتے' نکلتے نہ تھے' پس جب حضرت عمر شہید ہوئے تو قلعہ گر گیا' پس لوگ نکلتے ہیں داخل نہیں ہوتے۔

**8718-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ

---

8718- قال في المجمع جلد9صفحه62' ورجاله رجال الصحيح الا أن القاسم لم يدرك جده ابن مسعود .

ـو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَـ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ إِسْلَامَ عُمَرَ كَانَ فَتْحًا، وَإِنَّ هِجْرَتَهُ كَانَتْ نَصْرًا، وَإِنَّ إِمَارَتَهُ كَانَتْ رَحْمَةً، وَاللّٰهِ مَا اسْتَطَعْنَا أَنْ نُصَلِّيَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ ظَاهِرِينَ حَتَّى أَسْلَمَ عُمَرُ

عنہ نے فرمایا: بے شک عمر کا اسلام فتح' ان کی ہجرت نصرت اور ان کی خلافت' رحمت تھی'قسم بخدا! ہمیں طاقت نہ ہوتی کہ ہم کعبہ کے پاس نماز پڑھیں یہاں تک کہ حضرت عمر اسلام لائے۔

**8719**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، وَحَمَّادٍ، قَالَا: سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ: سَمِعَهُمَا يَقُولَانِ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقُولُ: إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ حِصْنًا حَصِينًا لِلْإِسْلَامِ يُدْخَلُ فِي الْإِسْلَامِ، وَلَا يُخْرَجُ مِنْهُ، فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ، انْثَلَمَ مِنَ الْحِصْنِ ثُلْمَةٌ فَهُوَ يَخْرُجُ مِنْهُ، وَلَا يَدْخُلُ فِيهِ، وَكَانَ إِذَا سَلَكَ طَرِيقًا، وَجَدْنَاهُ سَهْلًا، فَإِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلَا بِعُمَرَ، كَانَ فَصْلَ مَا بَيْنَ الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ، وَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أَخْدُمُ مِثْلَهُ حَتَّى أَمُوتَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک حضرت عمر بن خطاب اسلام کیلئے مضبوط قلعہ تھے جس کے حوالے سے لوگ (اسلام میں) داخل ہوتے' نکلتے نہ تھے' پس جب حضرت عمر شہید ہوئے تو قلعہ گر گیا' پس لوگ نکلتے ہیں داخل نہیں ہوتے' جب آپ راستے پر چلتے تھے تو ہم آپ کو آسان پاتے تھے' جب بھی نیک لوگوں کا ذکر کیا جائے گا تو ان میں حضرت عمر' سرفہرست ہوں گے' آپ زیادتی اور کمی میں فاصلہ کرنے والے تھے' اللہ کی قسم! میں چاہتا ہوں کہ میں آپ کی خدمت کرتے ہوئے مرتا۔

**8720**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ عِلْمَ عُمَرَ لَوْ وُضِعَ فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ، وَوُضِعَ سَائِرُ أَحْيَاءِ أَهْلِ الْأَرْضِ فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ لَرَجَحَ عَلَيْهِ عَلْمُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

حضرت شقیق سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم بخدا! میرا گمان ہے کہ اگر میزان کے ایک پلڑے میں عمر کا علم رکھا جائے اور دوسرے میں سارے زندوں کا تو عمر کا علم بھاری ہوگا۔ حضرت سلیمان نے کہا: پس میں نے ان سے اس کا ذکر کیا تو فرمایا: عبداللہ نے اس سے زیادہ فضیلت والی بات کی ہے۔

8719- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20407' وهو منقطع .

8720- انظر ما بعده .

عَنْهُ قَالَ سُلَيْمَانُ: فَذَكَرْتُهُ فَقَالَ: لَقَدْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ أَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ: إِنِّي لَأَظُنُّ عُمَرَ قَدْ ذَهَبَ بِتِسْعَةِ أَعْشَارِ الْعِلْمِ

فرمایا: میرا گمان ہے کہ عمر علم کے دس حصوں میں سے نو حصے لے کر چلے گئے۔

**8721**- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَوْ أَنَّ عِلْمَ عُمَرَ وُضِعَ فِي كِفَّةِ مِيزَانٍ، وَوُضِعَ عِلْمُ أَهْلِ الْأَرْضِ فِي كِفَّةٍ لَرَجَحَ عِلْمُهُ بِعِلْمِهِمْ قَالَ وَكِيعٌ: قَالَ الْأَعْمَشُ: فَأَنْكَرْتُ ذٰلِكَ، فَأَتَيْتُ إِبْرَاهِيمَ فَذَكَرْتُهُ لَهُ، فَقَالَ: وَمَا أَنْكَرْتَ مِنْ ذٰلِكَ، فَوَاللّٰهِ لَقَدْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ أَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ، قَالَ: إِنِّي لَأَحْسِبُ تِسْعَةَ أَعْشَارِ الْعِلْمِ ذَهَبَ يَوْمَ ذَهَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے علم کو میزان کے ایک پلڑے میں اور تمام زمین کے رہنے والوں کے علم کو دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو حضرت عمر کا علم ان سے زیادہ ہوگا۔ حضرت وکیع فرماتے ہیں: حضرت اعمش نے فرمایا: میں نے اس کو ناپسند کیا‘ میں ابراہیم کے پاس آیا‘ میں نے اس کا ذکر کیا‘ فرمایا: تُو اس کو ناپسند کیوں کرتا ہے‘ اللہ کی قسم! حضرت عبداللہ اس سے افضل ہیں‘ فرمایا: میرا خیال ہے کہ جس دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو نو حصے علم چلا گیا۔

**8722**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا مَنْصُورٌ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنِّي لَأَحْسِبُ عُمَرَ قَدْ رُفِعَ مَعَهُ يَوْمَ مَاتَ تِسْعَةُ أَعْشَارِ الْعِلْمِ، وَإِنِّي لَأَحْسِبُ عِلْمَ عُمَرَ لَوْ وُضِعَ فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ، وَعِلْمُ مَنْ بَعْدَهُ لَرَجَحَ عَلَيْهِ عِلْمُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے ساتھ نو حصے علم چلا گیا‘ میرا خیال ہے کہ اگر حضرت عمر کا علم ایک پلڑے میں اور آپ کے بعد کے دوسروں کا علم دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا علم زیادہ ہوگیا۔

## بَابٌ

## باب

**8723**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

---

8721- قال في المجمع جلد9صفحه69 رواه الطبراني بأسانيد ورجال هذا رجال الصحيح غير أسد بن موسى وهو ثقة .

8723- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20406‘ قال في المجمع جلد9صفحه78‘ واسناده حسن .

...مَنْبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ، قَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قُبِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْنَ هُوَ؟، قَالَ: فِي الْجَنَّةِ هُوَ، قَالَ: تُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ فَأَيْنَ هُوَ؟ قَالَ: ذَاكَ الْأَوَّاهُ عِنْدَ كُلِّ خَيْرٍ يُبْغَى، قَالَ: تُوُفِّيَ عُمَرُ فَأَيْنَ هُوَ؟ قَالَ: فَإِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلَا بِعُمَرَ

سعید بن زید نے فرمایا: اے ابوعبدالرحمٰن! رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا' آپ کہاں ہیں؟ فرمایا: آپ جنت میں ہیں۔ آپ سے عرض کی گئی: حضرت ابوبکر کا وصال ہوا ہے' وہ کہاں ہیں؟ فرمایا: اسی جگہ ہیں جہاں ہم کو بھلائی ملتی ہے۔ آپ سے عرض کی گئی: حضرت عمر کا وصال ہوا' وہ کہاں ہیں؟ فرمایا: جب نیک لوگوں کا ذکر کیا جائے تو حضرت عمر کے ذکر سے ابتداء کر۔

**8724-** حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: إِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلَا بِعُمَرَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نیک لوگوں کا ذکر کیا جائے تو حضرت عمر کے ذکر سے ابتداء کی جائے گی۔

**8725-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلَا بِعُمَرَ، إِنَّ إِسْلَامَهُ كَانَ نَصْرًا، وَإِنَّ إِمَارَتَهُ كَانَتْ فَتْحًا، وَايْمُ اللهِ مَا أَعْلَمُ عَلَى الْأَرْضِ شَيْئًا إِلَّا، وَقَدْ وَجَدَ فَقْدَ عُمَرَ حَتَّى الْعِضَاهَ، وَايْمُ اللهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَلَكًا يُسَدِّدُهُ وَيُرْشِدُهُ، وَايْمُ اللهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ الشَّيْطَانَ يَفْرَقُ مِنْهُ أَنْ يُحْدِثَ فِي الْإِسْلَامِ حَدَثًا فَيَرُدَّ عَلَيْهِ عُمَرُ، وَايْمُ اللهِ لَوْ

حضرت زر سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب نیک لوگوں کا ذکر ہو تو عمر کا ذکر کر' بے شک ان کا اسلام' مدد تھا' ان کی امارت وخلافت' فتح تھی' قسم ہے اللہ کی! زمین پر کسی شی کو نہیں جانتا مگر اس نے عمر کی عدم موجودگی کو محسوس کیا حتیٰ کہ خاردار درخت نے بھی' قسم بخدا! میرا خیال ہے کہ ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان ایک فرشتہ موجود رہتا تھا جو ان کو سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتا' قسم بخدا! میرا گمان ہے کہ شیطان ان سے ڈرتا تھا کہ وہ اسلام میں کوئی نئی بات کرے مگر عمر اس کا رد کر دیتا' قسم بخدا! اگر مجھے معلوم ہو کہ کوئی کتا بھی ان سے

---

8724تا8732- رواه الطبراني من طرق وفي بعضها عاصم ابن أبي النجود وهو حسن الحديث . وبقية رجالها رجال الصحيح' وبعضها منقطع الاسناد ورجالهما ثقات .

أَعْلَمُ كَلْبًا يُحِبُّ عُمَرَ لَأَحْبَبْتُهُ

محبت کرتا ہے تو اس سے بھی محبت کروں۔

**8726**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَقَدْ أَحْبَبْتُ عُمَرَ حَتَّى لَقَدْ خِفْتُ اللّٰهَ، وَلَوْ أَعْلَمُ أَنَّ كَلْبًا يُحِبُّ عُمَرَ لَأَحْبَبْتُهُ، وَلَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ خَادِمًا لِعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَلَقَدْ وَجَدَ فَقْدَهُ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى الْعِضَاهَ، وَإِنَّ هِجْرَتَهُ كَانَتْ نَصْرًا، وَإِنَّ سُلْطَانَهُ كَانَ رَحْمَةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تحقیق مجھے عمر سے اتنی محبت ہے کہ مجھے اللہ سے ڈر لگا اور اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ فلاں کتا عمر سے محبت کرتا ہے تو میں اس سے بھی محبت کروں' میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خادم ہونا پسند کیا' تحقیق ہر شی حتیٰ کہ خاردار درخت (کیکر) نے بھی عمر کی عدم موجودگی کو محسوس کیا' ان کی ہجرت' نصرت تھی اور ان کی بادشاہی' رحمت تھی۔

**8727**- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَوْ أَنَّ عُمَرَ، أَحَبَّ كَلْبًا كَانَ أَحَبَّ الْكِلَابِ إِلَيَّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی کتا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کرے تو وہ کتا مجھے تمام کتوں سے زیادہ محبوب ہوگا۔

**8728**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَقَدْ خَشِيتُ اللّٰهَ فِي حُبِّي عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں حضرت عمر کی محبت کے متعلق۔

**8729**- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلًا بِعُمَرَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نیک لوگوں کا ذکر کیا جائے تو حضرت عمر کے ذکر سے ابتداء کی جائے گی۔

**8730-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ، يَقُولُ: إِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلَا بِعُمَرَ، وَدِدْتُ أَنِّي خَادِمٌ لِمِثْلِ عُمَرَ حَتَّى أَمُوتَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نیک لوگوں کا ذکر کیا جائے تو حضرت عمر کے ذکر سے ابتداء کی جائے گی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جیسی شخصیات کا خادم ہونا مجھے پسند ہے یہاں تک کہ مجھ پر موت آ جائے۔

**8731-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلَا بِعُمَرَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نیک لوگوں کا ذکر کیا جائے تو حضرت عمر کے ذکر سے ابتداء کی جائے گی۔

**8732-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنْ كَانَ إِسْلَامُ عُمَرَ لَفَتْحًا، وَإِمَارَتُهُ لَرَحْمَةً، وَاللّٰهِ مَا اسْتَطَعْنَا أَنْ نُصَلِّيَ بِالْبَيْتِ حَتَّى أَسْلَمَ عُمَرُ، فَلَمَّا أَسْلَمَ عُمَرُ قَابَلَهُمْ حَتَّى دَعَوْنَا فَصَلَّيْنَا

حضرت ابوقاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر عمر کا اسلام فتح اور ان کی خلافت رحمت نہ ہوتی تو قسم بخدا! ہم بیت اللہ میں نماز بھی نہ پڑھ سکتے' حتیٰ کہ عمر اسلام لائے' پس جب وہ مسلمان ہوئے تو اُنہوں نے ان کا مقابلہ کیا حتیٰ کہ ہمیں بلایا تو ہم نے نماز پڑھی۔

## بَابٌ

## باب

**8733-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا زِلْنَا أَعِزَّةً مُنْذُ أَسْلَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے حضرت عمر اسلام لائے' اسلام ہمیشہ عزت والا رہا ہے۔

**8734-** حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے حضرت عمر اسلام لائے' اسلام ہمیشہ عزت والا رہا

---

8733- ورواه البخاري رقم الحديث: 3863,3864 .

إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: مَا زِلْنَا أَعِزَّةً مُنْذُ أَسْلَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ہے۔

**8735-** حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَا زِلْنَا أَعِزَّةً مُنْذُ أَسْلَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے حضرت عمر اسلام لائے' اسلام ہمیشہ عزت والا رہا ہے۔

**8736-** حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ثنا عَاصِمٌ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَقِيَ الشَّيْطَانُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَارَعَهُ فَتَعَرَهُ الْمُسْلِمُ وَأَرَمَّ بِإِبْهَامِهِ، فَقَالَ: دَعْنِي أُعَلِّمْكَ آيَةً لَا يَسْمَعُهَا أَحَدٌ مِنَّا إِلَّا وَلَّى، فَأَرْسَلَهُ فَأَبَى أَنْ يُعَلِّمَهُ فَعَادَ فَصَارَعَهُ فَتَعَرَهُ الْمُسْلِمُ وَأَرَمَّ بِإِبْهَامِهِ، قَالَ: أَخْبِرْنِي بِهَا فَأَبَى أَنْ يُعَلِّمَهُ، فَلَمَّا عَادَ الثَّالِثَةَ، قَالَ: الْآيَةُ الَّتِي فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ: (اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) (البقرة: 255) إِلَى آخِرِهَا فَقِيلَ لِعَبْدِ اللَّهِ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مَنْ ذَلِكَ الرَّجُلُ؟ فَقَالَ: مَنْ عَسَى أَنْ يَكُونَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک آدمی کو شیطان ملا' اس نے شیطان سے کشتی کی' مسلمان اس پر غالب آ گیا اور اس کا انگوٹھا اپنے منہ سے پکڑ لیا۔ اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو! میں تجھے ایک آیت سکھاتا ہوں جسے ہم میں سے کسی نے نہ سنا ہوگا۔ پس صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے چھوڑا تو اس نے انہیں سکھانے سے انکار کر دیا۔ اُنہوں نے پھر اسے پکڑ کر گرا لیا۔ پس مسلمان اس سے جھگڑنے لگا' کہا: بتا وہ آیت! پس اس نے سکھانے سے انکار کر دیا' پس جب تیسری بار ایسا ہوا تو اس نے کہا: وہ آیت ''اللہ (معبود ہے) اس کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ خود زندہ ہے' ہمیشہ رہنے والا ہے'' آخر تک۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: اے ابوعبدالرحمٰن! وہ آدمی کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ہوسکتا ہے کہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہی ہوں۔

**8737-** حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ،

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ

---

8737- القاسم لم يسمع من ابن مسعود فهو منقطع .

ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنِّي لَأَحْسِبُ الشَّيْطَانَ يَفِرُّ مِنْ حِسِّ عُمَرَ

عنہ نے فرمایا: بے شک میں یہ گمان کبھی نہیں کر سکتا کہ شیطان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی گرفت سے بھاگ جائے گا۔

**8738**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لَقِيَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْجِنِّ فَصَارَعَهُ فَصَرَعَهُ الْإِنْسِيُّ، فَقَالَ لَهُ الْجِنِّيُّ: عَاوِدْنِي، فَعَاوَدَهُ فَصَرَعَهُ، فَقَالَ لَهُ الْإِنْسِيُّ: إِنِّي لَأَرَاكَ ضَئِيلًا شَخِيبًا كَأَنَّ ذُرَيِّعَتَيْكَ ذُرَيِّعَتَا كَلْبٍ، فَكَذَلِكَ أَنْتُمْ مَعْشَرَ الْجِنِّ -أَوْ أَنْتَ مِنْهُمْ كَذَلِكَ- قَالَ: لَا وَاللَّهِ إِنِّي مِنْهُمْ لَضَلِيعٌ، وَلَكِنْ عَاوِدْنِي الثَّالِثَةَ فَإِنْ صَرَعْتَنِي عَلَّمْتُكَ شَيْئًا يَنْفَعُكَ فَعَاوَدَهُ فَصَرَعَهُ، قَالَ: هَاتِ عَلِّمْنِي، قَالَ: هَلْ تَقْرَأُ آيَةَ الْكُرْسِيِّ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: إِنَّكَ لَنْ تَقْرَأَهَا فِي بَيْتٍ إِلَّا خَرَجَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ لَهُ خَبَجٌ كَخَبَجِ الْحِمَارِ لَا يَدْخُلُهُ حَتَّى يُصْبِحَ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَنْ ذَاكَ الرَّجُلُ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ: فَعَبَسَ عَبْدُ اللَّهِ، وَأَقْبَلَ عَلَيْهِ، وَقَالَ: مَنْ يَكُونُ هُوَ إِلَّا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک صحابیٔ رسول ﷺ جنوں میں سے کسی جن کو ملا تو ان دونوں کی کشتی ہوگئی' پس انسان نے اسے پچھاڑ دیا' پس جن نے اس سے کہا: دوبارہ کشتی کریں! پس اُنہوں نے دوبارہ کشتی کی تو پھر اُسے پچھاڑ دیا۔ پس انسان نے جن سے کہا: میں تجھے دیکھتا ہوں کہ تُو کمزور اور دُبلا پتلا ہے۔ پس تم سارے اسی طرح ہو اے جنوں کے گروہ! یا تو ایک ان میں سے ایسا ہے۔ اس نے جواب دیا: نہیں! قسم بخدا! میں تو ان میں سے موٹا تازہ ہوں لیکن تم مجھ سے تیسری مرتبہ کشتی کرو! پس اگر تُو نے مجھے گرالیا تو میں تجھے ایک چیز سکھاؤں گا جو تجھے نفع دے گی۔ پس اُنہوں نے پھر اس سے کشتی کر کے اسے گرالیا۔ مسلمان نے کہا: جی ہاں! مجھے سکھاؤ۔ اس نے کہا: کیا تُو آیۃ الکرسی پڑھتا ہے؟ مسلمان نے جواب دیا: جی ہاں! اس نے کہا: تُو اسے جس گھر میں پڑھے گا' وہاں سے شیطان نکل جائے گا' وہ اس گھر میں صبح ہونے تک داخل نہ ہوگا۔ جماعت میں سے ایک آدمی نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! وہ کون صحابی تھے؟ راوی کا بیان ہے: آپ چیں بجبیں ہوئے اور اس آدمی کی طرف متوجہ ہو کر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عمر ہی ہو سکتے ہیں۔

**8739-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَا كُنَّا نُبْعِدُ أَنَّ السَّكِينَةَ تَنْطِقُ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم اس بات کو بعید از قیاس نہیں سمجھتے تھے کہ حضرت عمر کی زبان پر سنجیدگی' متانت اور وقار بولتا ہے۔

**8740-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي نَهْشَلٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَضَلَ عُمَرُ النَّاسَ بِأَرْبَعٍ: بِذِكْرِهِ الْأُسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ فَأَمَرَ بِقَتْلِهِمْ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ) (الأنفال:68) وَبِذِكْرِهِ الْحِجَابَ، فَقَالَتْ زَيْنَبُ: وَإِنَّكَ لَتَغَارُ مِنَّا، وَالْوَحْيُ يَنْزِلُ فِي بُيُوتِنَا، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ) (الأحزاب:53) وَدَعْوَةِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ أَيِّدِ الْإِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَبِرَأْيِهِ فِي

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چار وجہ سے عمر لوگوں پر فضیلت لے گئے: بدر کے قیدیوں کے ذکر میں' انہوں نے ان کے قتل کا مشورہ دیا تو آیت کریمہ نازل ہوئی: ''اگر اللہ کی طرف سے (لوحِ محفوظ پر خطاء اجتہادی کی معافی کا حکم) پہلے سے لکھا ہوا نہ ہوتا تو (مسلمان ان ظالم کافر قیدیوں سے رہائی کے بدلے) تم نے جو مال لیا اس میں تمہیں بڑا عذاب پہنچتا'' اور پردہ کے ذکر میں۔ حضرت زینب نے کہا: آپ ہم سے غیرت کرتے ہیں حالانکہ وحی ہمارے گھروں میں اُترتی ہے تو اللہ نے یہ حکم نازل فرمایا: ''اور جب تم نبی کی بیویوں سے کوئی ضرورت کی چیز مانگو تو ان سے پردے کے پیچھے سے مانگو'' اور نبی کریم ﷺ کی دعا: ''اے اللہ! عمر بن خطاب سے اسلام کو طاقت عطا فرما'' اور آپ کی

---

8739- قال في المجمع جلد9صفحه67' واسناده حسن . قلت: كيف يكون حسنًا وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

8740- قال في المجمع جلد9صفحه67' رواه أحمد رقم الحديث: 4362' والبزار جلد 1صفحه275' والطبراني فيه أبو نهشل ولم اعرفه وبقية رجاله ثقات . قلت: المسعودى اختلط وقال الذهبي في المغني: أبو نهشل لا يعرف' وقال الحسيني مجهول' وذكر البخاري له في الكنى وابن ابي حاتم' وعدم ذكرهما فيه جرحًا ولا تعديلًا دليل على جهالته . ولا اعتداد بتوثيق ابن حبان خلافًا للمرحوم أحمد محمد شاكر في تعليقه على هذا الحديث في المسند' ورواه الدولابي في الكنى جلد2صفحه142 من طريق المسعودى به .

أَبِي بَكْرٍ كَانَ أَوَّلَ النَّاسِ بَايَعَهُ

رائے سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے اور سب سے پہلے آپ نے اُن کی بیعت کی۔

## بَابٌ

## باب

**8741-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَفْرَسُ النَّاسِ ثَلَاثَةٌ: صَاحِبَةُ مُوسَى الَّتِي قَالَتْ: (يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ) (القصص: 26)، قَالَ: وَمَا رَأَيْتِ مِنْ قُوَّتِهِ؟ قَالَتْ: جَاءَ إِلَى الْبِئْرِ وَعَلَيْهِ صَخْرَةٌ لَا يُقِلُّهَا كَذَا، وَكَذَا فَرَفَعَهَا، قَالَ: مَا رَأَيْتِ مِنْ أَمَانَتِهِ؟ قَالَتْ: كُنْتُ أَمْشِي أَمَامَهُ فَجَعَلَنِي خَلْفَهُ، وَصَاحِبُ يُوسُفَ حَيْثُ قَالَ: (أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَى أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا) (يوسف: 21)، وَأَبُو بَكْرٍ حِينَ اسْتَخْلَفَ عُمَرَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تمام لوگوں سے بڑھ کر صاحبِ فراس تین تھے: (۱) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بیگم صاحبہ جنہوں نے اپنے والد کی خدمت میں عرض کی: ''اے میرے باپ! ان کو نوکر رکھ لو بے شک سب سے بہتر نوکر جو تم رکھو وہ ہے جو طاقتور امانت والا ہو''۔ باپ نے کہا: تُو نے اس میں کیا قوت دیکھی ہے؟ اس نے جواب دیا: وہ کنویں کی طرف آئے جبکہ اس پر پتھر پڑا تھا جسے کو اتنے اتنے لوگ بھی نہ ہٹا سکتے تھے پس انہوں نے اسے اکیلے اُٹھا لیا۔ باپ نے کہا: تُو نے اس کی امانت کے حوالے سے کیا دیکھا؟ اس نے عرض کی: میں ان کے آگے چل رہی تھی تو اُنہوں نے مجھے اپنے پیچھے کر دیا' اور حضرت یوسف علیہ السلام کا ساتھی' جس نے کہا: ''اکرمی مثواہ الٰی آخرہ'' اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جنہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیفہ بنایا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا الْأَحْوَصُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، ثنا نَاسٌ، مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالُوا: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مِنْ أَفْرَسِ ثَلَاثَةٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت ابواسحاق سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگردوں میں چند آدمیوں نے ہمیں یہ حدیث سنائی' کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین میں سے بہترین صاحبِ فراست' اس کے بعد

---

8741- قال في المجمع جلد10صفحه268 رواه الطبراني باسنادين ورجال أحدهما رجال الصحيح ان كان محمد بن كثير هو العبدي' وان كان هو الثقفي فقد وثق على ضعف كثير فيه . ورواه الحاكم جلد 3صفحه90' وصححه مع أنه منقطع عنده ووافقه الذهبي .

اس جیسی روایت ذکر کی۔

## بَابٌ

## باب

**8742-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنِّي لَأَحْسَبُ بَيْنَ عَيْنَيْ عُمَرَ مَلَكٌ يُسَدِّدُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ حضرت عمر کی دونوں آنکھوں کے درمیان فرشتہ تھا جو آپ کی راہنمائی کرتا تھا۔

**8743-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ عُمَرَ قَطُّ إِلَّا، وَكَأَنَّ مَلَكًا بَيْنَ عَيْنَيْهِ يُسَدِّدُ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کبھی نہیں دیکھا' میرا گمان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی دونوں آنکھوں کے درمیان گویا ایک فرشتہ ہوتا ہے جو ان کو سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

**8744-** حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ إِلَّا وَيُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَلَكًا يُسَدِّدُهُ

حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے جب بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو یہی خیال کیا کہ ان دونوں آنکھوں کے درمیان ایک فرشتہ ان کو سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

**8745-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ عُمَرَ كَرِهَ الصَّلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ، وَأَنَا أَكْرَهُ مَا كَرِهَ عُمَرُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر عصر کے بعد نوافل پڑھنے کو ناپسند کرتے تھے' جو حضرت عمر ناپسند کرتے ہیں' وہی میں بھی ناپسند کرتا ہوں۔

---

8742- اسناده منقطع .

8743- قال في المجمع جلد9صفحه72 رواه الطبراني بأسانيد ورجال أحدهما رجال الصحيح .

## بَابٌ

**8746-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ عُمَرُ سَارَ إِلَيْنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ سَبْعًا فَخَطَبَنَا، فَقَالَ: إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ أَصَابَهُ أَبُو لُؤْلُؤَةَ غُلَامُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، وَهُوَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ فَقَتَلَهُ فَبَكَى، وَبَكَى النَّاسُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّا اجْتَمَعْنَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ فَأَمَّرْنَا خَيْرَنَا ذَا فُوقٍ

## باب

حضرت عاصم بن ابوالنجود حضرت شقیق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو ساتویں دن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ چل کر ہماری طرف آئے اور ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا: بے شک امیر المؤمنین حضرت عمر پر حضرت مغیرہ بن شعبہ کا غلام ابولؤلؤ (فیروز) حملہ آور ہوا اس حال میں کہ آپ رضی اللہ عنہ فجر کی نماز پڑھا رہے تھے۔ (اتنی بات کر کے) آپ رو دیئے لوگ بھی رونے لگے پھر کہا: بے شک ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کو اکٹھا کر کے ان میں سے بہترین اور فوقیت رکھنے والی ہستی کو امیر بنایا۔

**8747-** حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، سَارَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى الْكُوفَةِ حِينَ اسْتُخْلِفَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَحَمِدَ اللَّهَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، مَاتَ، فَلَمْ نَرَ نَشِيجًا أَكْثَرَ مِنْ يَوْمَئِذٍ، وَإِنَّا اجْتَمَعْنَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ وَلَمْ نَأْلُ عَنْ خَيْرِنَا ذَا فُوقٍ، فَبَايَعْنَاهُ فَبَايِعُوا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ

حضرت ابووائل سے روایت ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مدینہ سے کوفہ کی طرف چلے اس وقت جب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا گیا پس آپ نے حمد و ثنائے الٰہی کی پھر بولے: اس کے بعد امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب شہید ہو گئے پس اس دن سے زیادہ ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کو اکٹھا کر کے جس کو بہتر دیکھا ہے اسی کی بیعت کی ہے پس تم لوگ بھی حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی بیعت کرو۔

حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

ایک اور سند سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

الْمُخْتَارِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، نَحْوَهُ

**8748-** حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ كُلْثُومٍ الْخُزَاعِيِّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا يَسُرُّنِي أَنِّي رَمَيْتُ عُثْمَانَ بِسَهْمٍ أَخْطَأَهُ -أَحْسِبُهُ قَالَ: أُرِيدُ قَتْلَهُ -وَأَنَّ لِي مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے پسند نہیں ہے کہ میں حضرت عثمان غنی کو غلطی سے پتھر ماروں' قتل کرنے کے لیے اور میرے پاس اُحد پہاڑ کے برابر سونا ہو۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، نَحْوَهُ

حضرت نزال بن سبرہ' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

**8749-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ، ثنا زَائِدَةُ، ثنا سُلَيْمَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: جَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ يَنْعَى عُمَرَ، وَاسْتِخْلَافَ عُثْمَانَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاللّٰهِ مَا أَلَوْنَا عَنْ أَعْلَانَا ذَا فَوْقُ

حضرت عبداللہ بن سنان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ آئے' آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہم نے افضل کو مقرر کیا ہے۔

**8750-** حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَمَّا بَايَعَ عَبْدُ اللّٰهِ لِعُثْمَانَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا أَلَوْنَا عَنْ أَعْلَاهَا ذَا فَوْقُ

حضرت عبداللہ بن سنان فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان کی جب بیعت کی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہم نے افضل کو ہی خلافت کیلئے چنا ہے۔

**8751-** حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ

حضرت نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

8751- قال في المجمع جلد9صفحه88 رواه الطبراني بأسانيد ورجال أحدها رجال الصحيح .

الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، قَالَ: لَمَّا اسْتُخْلِفَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: أَمَّرْنَا خَيْرَ مَنْ بَقِيَ وَلَمْ نَأْلُ

جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر کیا گیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو صحابہ کرام موجود ہیں' ان سے ہم نے افضل کو ہی امیر مقرر کیا اور ہم جھکے نہیں۔

**8752**- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، قَالَ: لَمَّا اسْتُخْلِفَ عُثْمَانُ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: أَمَّرْنَا خَيْرَ مَنْ بَقِيَ وَلَمْ نَأْلُ

حضرت نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر کیا گیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو صحابہ کرام موجود ہیں' ان سے ہم نے افضل کو امیر بنایا ہے اور ہم جھکے نہیں۔

**8753**- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، صَعِدَ الْمِنْبَرَ، وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَنْعَى عُمَرَ، فَخَنَقَتْهُ الْعَبْرَةُ مَرَّةً - أَوْ مَرَّتَيْنِ - ثُمَّ قَالَ: إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ حِصْنًا حَصِينًا لِلْإِسْلَامِ يَدْخُلُ فِيهِ، وَلَا يَخْرُجُ مِنْهُ فَانْهَدَمَ الْحِصْنُ، ثُمَّ نَعَاهُ، ثُمَّ قَالَ: وَاسْتُخْلِفَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَلَمْ نَأْلُ عَنْ خَيْرِهَا فَوْقُ

حضرت ولید بن قیس سے مروی ہے کہ حضرت ابن مسعود منبر پر تشریف لائے' وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر دینا چاہتے تھے' پس ایک بار یا دو بار آنسوؤں کی وجہ سے ان کی آواز گلے میں اٹک گئی' پھر فرمایا: بیشک حضرت عمر رضی اللہ عنہا سلام کیلئے مضبوط قلعہ تھے' ایسا قلعہ جس میں داخل ہو کر نکلتا کوئی نہیں' پس اسلام کے قلعے کو گرا دیا گیا ہے' پھر ان کی شہادت کی خبر دی' پھر فرمایا: حضرت عثمان بن عفان کو خلیفہ بنایا گیا۔

**8754**- حَدَّثَنَا الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْعِلْمِ قَبْلَ أَنْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم پر علم چلے جانے سے پہلے علم سیکھنا لازم ہے اور علماء کے چلے جانے سے علم چلا جائے گا' تم پر علم سیکھنا لازم ہے کیونکہ تم میں

8754- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20465 قال في المجمع جلد 1 صفحه 126' وأبو قلابة لم يسمع من ابن مسعود .

يُقْبَضَ، وَقَبْضُهُ ذَهَابُ أَهْلِهِ، وَعَلَيْكُمْ بِالْعِلْمِ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي مَتَى يُفْتَقَرُ إِلَى مَا عِنْدَهُ، وَعَلَيْكُمْ بِالْعِلْمِ، وَإِيَّاكُمْ وَالتَّنَطُّعَ، وَالتَّعَمُّقَ، وَعَلَيْكُمْ بِالْعَتِيقِ فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ قَوْمٌ يَتْلُونَ كِتَابَ اللّٰهِ يَنْبِذُونَهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ

سے کوئی نہیں جانتا ہے کہ جو کچھ اس کے پاس ہے کب اس کی ضرورت پڑ جائے تم پر علم حاصل کرنا لازم ہے غلو تکلف خواہشاتِ نفسانی سے اور چرب زبانی سے بچو اور تم پر پیروی اور پرانی سوچ پر کاربند ہونا لازم ہے کیونکہ عنقریب وہ قوم آئے گی جو کتاب اللہ کی تلاوت کریں گے لیکن کتاب اللہ کے احکام کو پیٹھ پیچھے ڈال دیں گے۔

**8755-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، تَعَلَّمُوا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي مَتَى يَخْتَلُّ إِلَيْهِ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَنْكُوسًا؟ قَالَ: ذَلِكَ مَنْكُوسُ الْقَلْبِ، فَقَالَ: وَأُتِيَ بِمُصْحَفٍ قَدْ زُيِّنَ، وَذُهِّبَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ أَحْسَنَ مَا زُيِّنَ بِهِ الْمُصْحَفُ تِلَاوَتُهُ فِي الْحَقِّ

حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! تم میں سے کوئی نہیں جانتا ہے کہ کب اس کی ضرورت ہو۔ پس ایک آدمی نے آ کر عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! جو آدمی اُلٹا قرآن پڑھتا ہے اسکے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ نے فرمایا: ان کا دل ہی اُلٹا ہوا ہے؟ راوی کا بیان ہے: سجاوٹ کرکے اور سنہری حروف والا قرآن آپ کے پاس لایا گیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حق کے ساتھ تلاوت کرنا قرآن کی بہترین سجاوٹ ہے۔

**8756-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِي فِي أَهْلِ الشَّقَاءِ فَامْحُنِي، وَاثْبِتْنِي فِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ یہ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! اگر تُو نے مجھے بدبختوں میں لکھا ہے تو اسے مٹا کر مجھے خوش بختوں میں لکھ دے۔

---

8755- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7947' قال في المجمع جلد7صفحه168' ورجاله ثقات .

8756- قال في المجمع جلد10صفحه185' ورجاله رجال الصحيح الا أن أبا قلابة لم يدرك ابن مسعود .

هْلِ السَّعَادَةِ

**8757-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ رُبَّمَا يَتَمَثَّلُ بِالْبَيْتِ مِنَ الشِّعْرِ مِمَّا كَانَ فِي وقائع الْعَرَبِ

حضرت قتادہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کبھی کبھی شعر کے کسی فقرے کے ساتھ تمثیل بیان کر دیتے تھے اس میں سے جو عربوں کے واقعات میں موجود ہیں۔

**8758-** حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ: مَا مِنْ كَلَامٍ أَتَكَلَّمُ بِهِ لِذِي سُلْطَانٍ أَدْرَأُ عَنِّي مِنْهُ ضَرْبَتَيْنِ بِالسَّوْطِ إِلَّا كُنْتُ مُتَكَلِّمًا بِهِ

حضرت حارث بن سوید نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: نہیں ہے کوئی کلام جس کے ساتھ میں گفتگو کرتا ہوں بادشاہ کیلئے تو (پہلے) اس سے کوڑے کی دو ضربوں سے شکوک وشبہات دور کرتا ہوں پھر اس کے ساتھ کلام کرتا ہوں۔

**8759-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُحَدِّثُ بِالْحَدِيثِ فَيَسْمَعُهُ مَنْ لَا يَبْلُغُ عَقْلُهُ فَهْمَ ذَلِكَ الْحَدِيثِ فَيَكُونُ عَلَيْهِ فِتْنَةً

حضرت عبید بن عبداللہ روایت فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول ہے: بے شک آدمی ایسی کلام کرتا ہے جو اس سے وہ آدمی سنتا ہے جس کی عقل اسکو سمجھنے سے قاصر ہے تو وہ اس پر فتنہ ثابت ہوتی ہے۔

**8760-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ قَرْيَتَانِ إِحْدَاهُمَا صَالِحَةٌ، وَالْأُخْرَى ظَالِمَةٌ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دو بستیاں تھیں ان میں سے ایک نیکوں اور دوسری بدوں کی تھی پس نیکوں کی بستی کا ارادہ کر کے ایک آدمی ظالموں کی بستی سے نکلا پس اس کے پاس موت آ گئی جہاں اللہ نے

---

8757- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20504 وقال في المجمع جلد 8 صفحه 13 ورجاله رجال الصحيح الا أن قتادة لم يدرك ابن مسعود .

8759- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20555 .

8760- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20550 قال في المجمع جلد 10 صفحه 213 ورجاله رجال الصحيح .

فَخَرَجَ رَجُلٌ مِنَ الْقَرْيَةِ الظَّالِمَةِ يُرِيدُ الْقَرْيَةَ الصَّالِحَةَ، فَأَتَاهُ الْمَوْتُ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ فَاخْتَصَمَ فِيهِ الْمَلَكُ، وَالشَّيْطَانُ، فَقَالَ الشَّيْطَانُ: وَاللّٰهِ مَا عَصَانِي قَطُّ، فَقَالَ الْمَلَكُ: إِنَّهُ قَدْ خَرَجَ يُرِيدُ التَّوْبَةَ، فَقُضِيَ بَيْنَهُمَا أَنْ يُنْظَرَ إِلَى أَيِّهِمَا أَقْرَبُ فَوَجَدُوهُ أَقْرَبُ إِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ بِشِبْرٍ فَغُفِرَ لَهُ قَالَ مَعْمَرٌ: وَسَمِعْتُ مَنْ يَقُولُ: قَرَّبَ اللّٰهُ إِلَيْهِ الْقَرْيَةَ الصَّالِحَةَ

چاہا' پس اس کے بارے فرشتے اور شیطان کا جھگڑا ہو گیا۔ پس شیطان نے کہا: اس نے کبھی میری نافرمانی نہیں کی' قسم ہے۔ پس فرشتے نے کہا: یہ تو توبہ کے ارادے سے نکلا ہے' پس ان کے درمیان فیصلہ یہ کیا گیا ہے کہ وہ دیکھ لیں کس بستی سے زیادہ قریب ہے' تو اُنہوں نے اسے صرف ایک بالشت نیکوں کی بستی کے قریب پایا تو اسکی بخشش کر دی گئی۔ حضرت معمر فرماتے ہیں: اور ایک کہنے والے سے میں نے سنا کہ اللہ نے نیکوں کی بستی کو اسکے قریب کر دیا (حالانکہ وہ دور تھا)۔

**8761**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ مُحَرِّمَ الْحَلَالِ كَمُسْتَحِلِّ الْحَرَامِ

حضرت ابواسحاق' حضرت عبدالرحمٰن بن یزید سے' وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: حلال چیز کو حرام قرار دینے والا' حرام کو حلال کرنے والے کی طرح ہے۔

**8762**- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ يَسْأَلُهُ عَنِ ابْنِهِ الْقَاسِمِ، فَقَالَ: غَدَا إِلَى الْكُنَاسَةِ يَطْلُبُ الضِّبَابَ، فَقَالَ: أَتَأْكُلُهُ؟ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: وَمَنْ حَرَّمَهُ؟ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: إِنَّ مُحَرِّمَ الْحَلَالِ كَمُسْتَحِلِّ الْحَرَامِ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں: میں حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ان کے پاس ایک آدمی آ کر ان کے بیٹے قاسم کے بارے پوچھ رہا تھا تو اُنہوں نے فرمایا: وہ گوہ تلاش کرنے کیلئے گئے ہیں۔ پس اس نے عرض کی: کیا آپ اسے کھاتے ہیں؟ حضرت عبدالرحمٰن نے فرمایا: اس کو کس نے حرام کیا ہے؟ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا' وہ فرما رہے تھے: بیشک حلال کو حرام کہنے والا' حرام کو حلال کہنے والے کی طرح ہے۔

---

8761- قال في المجمع جلد1 صفحه177' ورجاله رجال الصحيح . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20573 .

8762- قال في المجمع جلد4 صفحه39' ورجاله رجال الصحيح .

**8763-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا أَتْرُكُ بَعْدِي شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ إِبِلٍ أَسْقِيهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے بعد کوئی ایسی شی نہیں چھوڑ رہا ہوں جو مجھے زیادہ پسند ہو اس اونٹ سے جس کو میں پلاتا ہوں۔

**8764-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَائِلٌ كُلَّ ذِي رَعِيَّةٍ فِيمَا اسْتَرْعَاهُ، أَقَامَ أَمْرَ اللّٰهِ فِيهِمْ أَمْ أَضَاعَهُ؟ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيُسْأَلُ عَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل ہر رعیت والے سے اس کی رعیت کے متعلق پوچھے گا کہ اس نے اللہ کا حکم ان میں قائم کیا یا اُسے ضائع کیا؟ یہاں تک کہ آدمی سے اس کے گھر والوں کے متعلق پوچھا جائے گا۔

**8765-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: شُكِيَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ الْفُرَاتُ، فَقَالُوا: إِنَّا نَخَافُ أَنْ يَنْبَثِقَ عَلَيْنَا فَلَوْ أَرْسَلْتَ إِلَيْهِ مَنْ يُسَكِّرُهُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا نُسَكِّرُهُ فَوَاللّٰهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَوِ الْتَمَسُوا فِيهِ عَلَى طَسْتٍ مِنْ مَاءٍ مَا وَجَدْتُمُوهُ، لَيَرْجِعَنَّ كُلُّ مَاءٍ إِلَى عُنْصُرِهِ، وَيَكُونُ فِيهِ الْمَاءُ، وَالْمُسْلِمُونَ بِالشَّامِ

حضرت قاسم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرات کی شکایت کی گئی تو لوگوں نے کہا: ہمیں ڈر ہے کہ وہ ہم پر پھوٹ کر کناروں سے نکل آئے گا' پس اگر آپ ادھر کسی کو بھیجیں جو اس کو روک دیں (پشتہ باندھ کر)۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم بخدا! ہم اسے نہیں روکیں گے' لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ اگر وہ پانی کا ایک تھال اس میں تلاش کرنا چاہیں گے تو نہیں پائیں گے' ضرور بضرور ہر پانی اپنی اصل کی طرف لوٹ جائے گا اور صرف اسی میں پانی ہوگا جبکہ مسلمان شام میں ہوں گے۔

---

8763- قال في المجمع جلد4صفحه67' ورجاله رجال الصحيح . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث:20648 .

8764- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20650' قال في المجمع جلد 7صفحه208' وقتادة لم يسمع من ابن مسعود ورجاله رجال الصحيح .

8765- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20779' قال في المجمع جلد 7صفحه330' ورجاله رجال الصحيح الا أن القاسم لم يدرك ابن مسعود .

**8766-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: مُدَّ الْفُرَاتُ عَلَى عَهْدِ عَبْدِ اللّٰهِ فَكَرِهَ ذَلِكَ النَّاسُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَكْرَهُوا فَإِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُلْتَمَسُ فِيهِ طَسْتٌ مِنْ مَاءٍ، وَلَا يُوجَدُ ذَلِكَ حِينَ يَرْجِعُ كُلُّ مَاءٍ إِلَى عُنْصُرِهِ، وَيَكُونُ بَقِيَّةُ الْمَاءِ، وَالْمُؤْمِنُونَ بِالشَّامِ

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں فرات کا پانی پھیل گیا' لوگوں نے اس کو ناپسند کیا' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم مجبور نہ کرو! قریب ہے لوگوں پر ایسا زمانہ آئے کہ وہ تھال میں پانی تلاش کریں' اور وہ نہ پایا جائے' جب ہر پانی اپنی اصل کی طرف لوٹ جائے گا اور بقیہ پانی ہوگا اور مؤمن شام میں ہوں گے۔

**8767-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا كَانَتْ سَنَةُ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ حَدَثَ أَمْرٌ عَظِيمٌ، فَإِنْ هَلَكُوا فَبِالْحَرِيِّ، وَإِنْ يَنْجُوا فَعَسَى، وَإِذَا كَانَتْ سَنَةُ سَبْعِينَ رَأَيْتُمْ مَا تُنْكِرُونَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ۳۵ ہجری ہوگی تو ایک بڑا حادثہ ہوگا' اس میں مرنا زیادہ بہتر ہوگا' اور اس سے بچ گئے تو ممکن ہے جب ۷۰ ہجری ہو گی تو تم دیکھو گے وہ چیز جو تم ناپسند کرتے ہو گے۔

**8768-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَأَنِّي بِالتُّرْكِ قَدْ أَتَتْكُمْ عَلَى بَرَاذِينَ مُحَزَّمَةِ الْآذَانِ حَتَّى تَرْبِطَهَا بِشَطِّ الْفُرَاتِ

حضرت ابن سیرین سے مروی ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے محسوس ہوتا ہے کہ ترک تمہارے پاس آئیں گے اس حال میں کہ وہ غیر عربی گھوڑوں پر سوار ہوں گے اور اپنے کانوں کو مضبوطی سے باندھے ہوئے ہوں گے یہاں تک کہ ان کو فرات کے

---

8766- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20785 .

8767- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20798' قال في المجمع جلد 7صفحه312' ورجاله رجال الصحيح ان كان ابن سيرين سمع من ابن مسعود .

8768- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20798' قال في المجمع جلد 7صفحه312 ورجاله رجال الصحيح ان كان ابن سيرين سمع من ابن مسعود .

کنارے باندھیں گے۔

**8769-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ مِنَ الْإِيمَانِ أَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ أَخَاهُ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَفِيهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایمان یہ ہے کہ آدمی اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے اللہ کی رضا کے لیے۔

**8770-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، أَوْ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، -شَكَّ مَعْمَرٌ- قَالَ: رَأَى ابْنُ مَسْعُودٍ، فِي عُنُقِ امْرَأَتِهِ خَرَزًا قَدْ تَعَلَّقَتْهُ مِنَ الْحُمْرَةِ فَقَطَعَهُ، وَقَالَ: إِنَّ آلَ عَبْدِ اللَّهِ لَأَغْنِيَاءُ عَنِ الشِّرْكِ

حضرت معمر فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کی گردن میں نگینہ دیکھا جو سرخ دھاگے سے بندھا تھا' آپ نے دھاگے کو کاٹ دیا' فرمایا: آل عبداللہ شرک سے بے پرواہ ہیں۔

**8771-** حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ثنا أَبُو إِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيُّ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، دَخَلَ عَلَى بَعْضِ أُمَّهَاتِ أَوْلَادِهِ فَرَأَى فِي عُنُقِهَا تَمِيمَةً، فَلَوَى السَّيْرَ حَتَّى قَطَعَهُ، وَقَالَ: أَفِي بُيُوتِي الشِّرْكُ؟ ثُمَّ قَالَ: التَّمَائِمُ، وَالرُّقَى،

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں کی ماؤں میں سے ایک کے پاس آئے تو اس کے گلے میں ایک ایسا تعویذ دیکھا کہ جو زمانۂ جاہلیت میں شرکیہ کلمات لکھ کر تیار کیا جاتا تھا' پس دھاگے کو مروڑ کر اسے توڑ دیا اور فرمایا: شرک اور پھر میرے گھر میں؟ پھر فرمایا: شرکیہ کلمات والے تعویذ' شرکیہ کلمات پڑھ کر دَم اور جادو شرک یا شرک کا جز

---

8769- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20323' قال في المجمع جلد 1 صفحه 90' وفي اسناده اسحاق الدبري وهو منقطع بين عبد الرزاق واسحاق . قلت: في المجمع أبي اسحاق فان كان يقصد أبي اسحاق فبينها معمر وان كان يقصد اسحاق الدبري فهذا يشمل جميع ما رواه الطبراني عن اسحاق عن عبد الرزاق .

8770- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20343 .

وَالتُّوَلَةُ شِرْكٌ، أَوْ طَرَفٌ مِنَ الشِّرْكِ

ہے۔

**8772-** حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: رَأَى فِي عُنُقِ امْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ سَيْرًا فِيهِ تمائمُ فَمَدَّهُ مَدًّا شَدِيدًا حَتَّى قَطَعَ السَّيْرَ، وَقَالَ: إِنَّ آلَ عَبْدِ اللّٰهِ لَأَغْنِيَاءُ عَنِ الشِّرْكِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ التُّوَلَةَ، وَالتَّمَائِمَ، وَالرُّقَى لَشِرْكٌ، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ: إِنَّ أَحَدَنَا لَيَشْتَكِي رَأْسُهَا فَيَسْتَرْقِي فَإِذَا اسْتَرْقَتْ ظُنَّ أَنَّ ذَلِكَ قَدْ نَفَعَهَا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فَيَخُشُّ فِي رَأْسِهَا فَإِذَا اسْتَرْقَتْ خَنَسَ فَإِذَا لَمْ تَسْتَرْقِ نَخَسَ، فَلَوْ أَنَّ إِحْدَاكُنَّ تَدْعُو بِمَاءٍ فَتَنْضَحُهُ فِي رَأْسِهَا وَوَجْهِهَا، ثُمَّ تَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، ثُمَّ تَقْرَأُ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ نَفَعَهَا ذَلِكَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں کہ اُنہوں نے اپنی ایک اہلیہ کے گلے میں ایک دھاگہ دیکھا جس میں شرکیہ کلمات والے تعویذ تھے۔ پس اسے سختی سے کھینچ کر توڑ دیا اور فرمایا: عبداللہ کی اولاد شرک سے بے پرواہ ہے۔ پھر فرمایا: بے شک جادوٹونہ شرکیہ کلمات والے تعویذ اور شرکیہ کلمات پڑھ کر دَم کرنا شرک ہے۔ پس عورت نے عرض کی: ہم میں سے کسی کا سردرد کرتا ہے تو ہم دَم کرواتی ہیں جب دَم ہوتا ہے تو گمان ہے کہ اس نے نفع دیا۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے وہ اس کے سر میں داخل ہو جاتا ہے پس جب وہ دَم کرواتی ہے تو پیچھے ہو جاتا ہے جب وہ دَم نہیں کرواتی ہے تو چوک دیتا ہے پس اگر تم میں سے کوئی عورت پانی منگوا کر اپنے سر اور چہرے میں چھڑک دے پھر پڑھے: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! پھر پڑھے: سورۂ اخلاص سورۂ فلق اور سورۂ ناس تو ان شاء اللہ اسے نفع ہوگا۔

**8773-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا

حضرت عمرو بن میمون سے روایت ہے کہ حضرت

---

8772- ورواه أحمد رقم الحديث: 3615، وأبو داؤد رقم الحديث: 3865، بعضه وابن ماجه رقم الحديث: 3530، والحاكم جلد4صفحه417-418 كلهم من طريق آخر مرفوعًا . وصححه الحاكم على شرط الشيخين ووافقه الذهبي .

8773- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20867، قال في المجمع جلد 10 صفحه418، وسقط من اسناده رجلان . يظهر أنه سقط من نسخة الحافظ والهيثمي رجلان والا فهو لا نقص فيه ولا سقوط . وروى عنه مرفوعًا . قال الحافظ المنذري في الترغيب جلد6صفحه305، وقد روى عن ابن مسعود ولم يرفعه وهو أصح .

عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ الْمَرْأَةَ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ لَيُرَى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ، وَالْعَظْمِ، وَمِنْ تَحْتِ سَبْعِينَ حُلَّةٍ كَمَا يُرَى الشَّرَابُ الْأَحْمَرُ فِي الزُّجَاجَةِ الْبَيْضَاءِ

ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک موٹی آنکھوں والی حوروں میں سے ایک عورت ایسی ہوگی جس کی پنڈلی کا گودا اس کی ہڈی و گوشت کے اوپر سے دکھائی دے گا اور ستر عمدہ لباس کے نیچے سے جیسے سرخ شراب سفید شیشے میں دکھائی دیتی ہے۔

**8774-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَوْتُ الْفَجْأَةِ تَخْفِيفٌ عَلَى الْمُؤْمِنِ، وَأَسَفٌ عَلَى الْكَافِرِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اچانک موت مؤمن کے لیے آسان ہے اور کافر کے لیے دشوار ہے۔

**8775-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَخْرُجُ نَفْسُهُ رَشْحًا، وَإِنَّ الْكَافِرَ يَخْرُجُ نَفْسُهُ فِي شِدْقِهِ كَمَا يَخْرُجُ نَفْسُ الْحِمَارِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مؤمن کی روح پسینہ کے نکلنے کی طرح نکلتی ہے اور کافر کی روح اتنی سخت نکلتی ہے جس طرح گدھے کی جان نکلتی ہے۔

**8776-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی

---

8774- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 6776' وابن أبي شيبة جلد 3صفحه375 حدثنا يحيى بن آدم حدثنا أبو شهاب عن الأعمش عن زبيد عن أبي الأحوص عن عبد الله وعائشة قالا: موت الفجاة رأفة بالمؤمن الخ . ورواه جلد 3 صفحه369-370 من طريق آخر عن بعض أصحاب عبد الله عن عبد الله وقال فيه: راحة بدل رأفة .

8775- ورواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد3صفحه7 من طريق آخر عن عبد الله .

8776- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20995' قال في المجمع جلد 10صفحه135' ورجاله رجال الصحيح الا أن قتادة لم يدرك ابن مسعود .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ، إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ قَرْيَةً، قَالَ: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ، وَمَا أَظَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ، وَمَا أَضَلَّتْ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ، وَمَا أَذْرَتْ، أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا

اللہ عنہ جب کسی بستی میں داخل ہونے کا ارادہ کرتے تھے تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰھم رب السماوات الٰی آخرہٖ''۔

**8777-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُقِلُّ الصَّوْمَ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: إِنِّي إِذَا صُمْتُ ضَعُفْتُ عَنِ الْقِرَاءَةِ، وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ أَحَبُّ إِلَيَّ

حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بہت کم نفلی روزے رکھتے تھے اس کے متعلق آپ سے عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: جب میں روزہ رکھوں گا تو میں قرآن کی تلاوت نہیں کر سکوں گا' قرآن کی تلاوت مجھے زیادہ پسند ہے۔

**8778-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَكَادُ أَنْ يَصُومَ، فَقَالَ: إِنِّي إِذَا صُمْتُ ضَعُفْتُ عَنِ الصَّلَاةِ، وَالصَّلَاةُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الصِّيَامِ، فَإِنْ صَامَ صَامَ ثَلَاثًا مِنَ الشَّهْرِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نفلی روزہ کم رکھتے تھے' فرمایا: جب میں روزہ رکھوں گا تو کمزور ہو جاؤں گا' تو نماز نہیں پڑھ سکوں گا' نماز مجھے روزے سے زیادہ پسند ہے' اگر آپ روزے رکھتے تو ایک ماہ میں تین روزے رکھتے تھے۔

**8779-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُقِلُّ الصِّيَامَ، فَقُلْنَا لَهُ: إِنَّكَ تُقِلُّ الصَّوْمَ، قَالَ: إِنِّي

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نفلی روزہ کم رکھتے تھے' فرمایا: جب میں روزے رکھوں گا تو کمزور ہو جاؤں گا' نماز نہیں پڑھ سکوں گا' نماز مجھے روزے سے زیادہ پسند ہے' اگر آپ روزے

---

8778- قال فی المجمع جلد2 صفحہ257' ورجالہ رجال الصحیح .

8779- رواہ عبد الرزاق رقم الحدیث: 7903 .

ذا صُمْتُ ضَعُفْتُ عَنِ الصَّلَاةِ، وَالصَّلَاةُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الصِّيَامِ

رکھتے تو ایک ماہ میں تین روزے رکھتے تھے۔

**8780-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا بُكَيْرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الصَّلَاةُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الصَّوْمِ وَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّي الضُّحَى

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز مجھے روزے سے زیادہ پسند ہے' نمازِ چاشت نہیں پڑھتے تھے۔

**8781-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قِيلَ لَهُ: إِنَّكَ تُقِلُّ الصَّوْمَ، فَقَالَ: أَجَلْ، إِنِّي إِذَا صُمْتُ ضَعُفْتُ عَنِ الصَّلَاةِ، وَالصَّلَاةُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الصَّوْمِ

حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بہت کم نفلی روزہ رکھتے تھے' اس کے متعلق آپ سے عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: جب میں روزہ رکھوں گا تو میں قرآن کی تلاوت نہیں کر سکوں گا' قرآن کی تلاوت مجھے زیادہ پسند ہے۔

**8782-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، أَخْبَرَنِي شَيْخٌ، مِنْ بَجِيلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يَقُولُ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ، لَا يُصَلِّي الضُّحَى، وَيُصَلِّي مَا بَيْنَ الظُّهْرِ، وَالْعَصْرِ مَعَ عُقْبَةٍ مِنَ اللَّيْلِ طَوِيلَةٍ

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نمازِ چاشت نہیں پڑھتے تھے' آپ ظہر اور عصر کے درمیان نماز پڑھتے' ساتھ پچھلی رات کو لمبی نماز پڑھتے تھے۔

**8783-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ

حضرت ابوعبیدہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو

---

8780- قال في المجمع جلد2صفحه257' وفيه بكير بن عامر وثقه أحمد وضعفه ابن معين وجماعة .

8782- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4874' قال في المجمع جلد2صفحه258' وفيه رجل لم يسم .

8783- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7902' قال في المجمع جلد 2صفحه257' وفيه من لم يسم . قلت: ان أراد أم أبي عبيدة والا فايس فيه من لم يسم .

الْجَزَرِیِّ، عَنْ أَبِی عُبَیْدَةَ، عَنْ أُمِّهِ، قَالَتْ: مَا رَأَیْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ صَائِمًا قَطُّ یَوْمَیْنِ إِلَّا رَمَضَانَ، قَالَ: مَا أَدْرِی مَا شَأْنُ ذَیْنِكَ الْیَوْمَیْنِ

لگا تار دو دن روزے رکھتے نہیں دیکھا سوائے رمضان کے فرمایا: مجھے معلوم ہے کہ ان دو دنوں سے مراد کیا ہے۔

**8784-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِیفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِیدِ، وَابْنُ كَثِیرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ لَا یَكَادُ أَنْ یَصُومَ، قَالَ: إِنِّی إِذَا صُمْتُ ضَعُفْتُ عَنِ الصَّلَاةِ، وَالصَّلَاةُ أَحَبُّ إِلَیَّ مِنَ الصِّیَامِ، فَإِنْ صَامَ ثَلَاثًا مِنَ الشَّهْرِ

حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بہت کم روزہ رکھتے تھے اس کے متعلق آپ سے عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: جب میں روزہ رکھوں گا تو میں قرآن کی تلاوت نہیں کر سکوں گا' قرآن کی تلاوت مجھے زیادہ پسند ہے۔ پس آپ نے ہر مہینے کے تین روزے رکھے۔

**8785-** حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثنا عِصْمَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْخَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: اخْتَلَفْتُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ سَنَةً فَمَا رَأَیْتُهُ صَائِمًا یَوْمًا قَطُّ إِلَّا فِی رَمَضَانَ، وَكَانَ یَشْرَبُ النَّبِیذَ الشَّدِیدَ فِی جَرٍّ أَخْضَرَ

حضرت شعبہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میرا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پیچھے ان کی طرف ایک سال گیا' میں نے آپ کو سوائے رمضان کے اور کوئی روزے رکھتے نہیں دیکھا' آپ سبز مٹکے کی سخت نبیذ پیتے تھے۔

**8786-** حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ قَیْسِ بْنِ عَبْدٍ، قَالَ: كُنْتُ أَخْتَلِفُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ السَّنَةَ فَمَا رَأَیْتُهُ مُصَلِّیًا الضُّحَى، وَمَا رَأَیْتُهُ صَائِمًا تَطَوُّعًا إِلَّا

حضرت قیس بن عبد فرماتے ہیں کہ میرا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی طرف ایک سال جاتا رہا' میں نے آپ کو نمازِ چاشت اور نفل روزے سوائے عاشوراء کے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

---

8785- قال فی المجمع جلد2صفحہ157' واسنادہ فیہ عصمة بن سلیمان وعم الشعبی ولم أجد من ترجمهما .

8786- قال فی المجمع جلد3صفحہ177' وقیس بن عبد ذکرہ ابن أبی حاتم ولم یرو عنه غیر الشعبی ابن أخیه .

يَوْمَ عَاشُورَاءَ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبْدٍ، قَالَ: اخْتَلَفْتُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

حضرت قیس بن عبد فرماتے ہیں کہ میرا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ اختلاف ہوا' اس کے بعد حماد بن زید کی مثل حدیث ذکر کی۔

**8787**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ فَأُتِيَ بِشَرَابٍ، فَقَالَ: نَاوِلْهُ الْقَوْمَ، فَقَالُوا: نَحْنُ صِيَامٌ، فَقَالَ: لَكِنِّي لَسْتُ صَائِمًا فَشَرِبَ، ثُمَّ قَرَأَ: (يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ) (النور: **37** )

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے' آپ کے پاس پانی لایا گیا' فرمایا: لوگوں کو دو! لوگوں نے عرض کی: ہم روزے کی حالت میں ہیں' آپ نے فرمایا: میں روزے کی حالت میں نہیں ہوں' آپ نے نوش کیا' پھر یہ آیت پڑھی: ''وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جب دل اور آنکھیں پھٹ جائیں گی''۔

**8788**- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ أَسْلَافًا، وَيَبْقَى أَهْلُ الرِّيَبِ مَنْ لَا يَعْرِفُ مَعْرُوفًا، وَلَا يُنْكِرُ مُنْكَرًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پہلے نیک لوگ چلے جائیں گے' شک والے لوگ رہ جائیں گے' جو نیکی اور برائی کو نہیں جانیں گے۔

**8789**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضِرَارٍ الْأَسَدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَسَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْخَيْرَ فَجَعَلَهُ عَشَرَةَ أَعْشَارٍ، فَجَعَلَ تِسْعَةَ أَعْشَارٍ بِالشَّامِ، وَبَقِيَّتَهُ فِي سَائِرِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے بھلائی کو تقسیم کیا ہے' اس کے دس حصے بنائے ہیں' ۹ حصے ملک شام میں اور باقی ساری زمین والوں کے لیے' برائی بھی تقسیم کی اور اس کے بھی دس حصے بنائے' ایک حصہ ملک شام میں اور باقی ساری زمین کے لیے۔

---

8787- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7904 .

8789- قال في المجمع جلد10 صفحه60' وعبد الله بن ضرار ضعيف .

الْأَرْضِ، وَقَسَّمَ الشَّرَّ فَجَعَلَهُ عَشَرَةَ أَعْشَارٍ فَجَعَلَ جُزْءاً مِنْهُ بِالشَّامِ وَبَقِيَّتَهُ فِي سَائِرِ الْأَرْضِ

**8790**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَبِشْرُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے' اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

**8791**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا طَلَبَ أَحَدُكُمُ الْحَاجَةَ فَلْيَطْلُبْهَا سِرًّا، فَإِنَّمَا لَهُ مَا قُدِّرَ لَهُ، وَلَا يَأْتِي أَحَدُكُمْ صَاحِبَهُ فَيَمْدَحَهُ فَيَقْصِمُ ظَهْرَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی کسی سے ضرورت کی چیز مانگے تو چھپا کر مانگے کہ اس کیلئے وہی کچھ ہے جو اس کیلئے تقدیر میں لکھا ہے' ایسا نہ کرے کہ وہ اپنے ساتھی کی اس کے منہ پر تعریف کر کے اس کی کمر توڑ دے۔

**8792**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ فَذَكَرَ الْقَوْمُ رَجُلًا فَذَكَرُوا مِنْ خُلُقِهِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ قَطَعْتُمْ رَأْسَهُ أَكُنْتُمْ تَسْتَطِيعُونَ أَنْ تُعِيدُوهُ؟ قَالُوا: لَا. قَالَ: فَيَدَهُ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَرِجْلَهُ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَإِنَّكُمْ لَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تُغَيِّرُوا خُلُقَهُ حَتَّى

حضرت مالک بن حارث' حضرت عبداللہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے تو قوم نے ایک آدمی کا ذکر کیا اور اس کے اخلاق بیان کیے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم اسکا سر کاٹ کر اسے دوبارہ درست کرنے کی طاقت رکھتے ہو؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں! آپ نے فرمایا: اس کا ہاتھ؟ فرمایا: جی نہیں! آپ نے فرمایا: اس کا پاؤں؟ اُنہوں نے کہا: جی

---

8792- قال في المجمع جلد7صفحه196' ورجاله ثقات .

تُغَيِّرُوا خَلْقَهُ، إِنَّ النُّطْفَةَ لَتَسْتَقِرُّ فِي الرَّحِمِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً، ثُمَّ تَنْحَدِرُ دَمًا، ثُمَّ تَكُونُ عَلَقَةً، ثُمَّ تَكُونُ مُضْغَةً، ثُمَّ يُبْعَثُ إِلَيْهِ الْمَلَكُ فَيَكْتُبُ رِزْقَهُ، وَخُلُقَهُ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ

نہیں! فرمایا: تم اس کے اخلاق نہیں بدل سکتے یہاں تک کہ اس کی تخلیق بدل دو' بے شک نطفہ' رحم میں چالیس رات قرار پذیر رہتا ہے پھر خون بن جاتا ہے' پھر لوتھڑا پھر گوشت کا ٹکڑا' پھر اس کی طرف فرشتہ بھیجا جاتا ہے' وہ اس کا رزق' اس کے اخلاق اور اس کا بدبخت یا خوش بخت ہونا لکھ لیتا ہے۔

**8793-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: فَذَكَرُوا رَجُلًا، فَذَكَرُوا مِنْ خُلُقِهِ، فَقَالَ الْقَوْمُ: أَمَا لَهُ مَنْ يَأْخُذُ عَلَى يَدَيْهِ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ قُطِعَ رَأْسُهُ أَكُنْتُمْ تَسْتَطِيعُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لَهُ رَأْسًا؟ أَوْ قُطِعَتْ يَدَاهُ أَكُنْتُمْ تَسْتَطِيعُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لَهُ يَدًا؟ أَوْ قُطِعَتْ رِجْلُهُ أَكُنْتُمْ تَسْتَطِيعُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لَهُ رِجْلًا؟ فَقَالُوا: لَا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ النُّطْفَةَ إِذَا وَقَعَتْ فِي الْمَرْأَةِ مَكَثَتْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، ثُمَّ انْحَدَرَتْ دَمًا، ثُمَّ تَكُونُ عَلَقَةً، ثُمَّ تَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ الْمَلَكَ، فَقَالَ: اكْتُبْ أَجَلَهُ، وَعَمَلَهُ، وَرِزْقَهُ، وَأَثَرَهُ، وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ، فَإِنَّكُمْ لَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تُغَيِّرُوا خُلُقَهُ حَتَّى تُغَيِّرُوا خَلْقَهُ

حضرت عبداللہ بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے' تو قوم نے ایک آدمی کا ذکر کیا اور اس کے اخلاق بیان کیے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم اسکا سر کاٹ کر اسے دوبارہ درست کرنے کی طاقت رکھتے ہو؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں! آپ نے فرمایا: اس کا ہاتھ؟ فرمایا: جی نہیں! آپ نے فرمایا: اس کا پاؤں؟ اُنہوں نے کہا: جی نہیں! فرمایا: بے شک نطفہ' رحم میں چالیس رات قرار پذیر رہتا ہے پھر خون بن جاتا ہے' پھر لوتھڑا پھر گوشت کا ٹکڑا' پھر اس کی طرف فرشتہ بھیجا جاتا ہے' وہ اس کا رزق' اس کے اخلاق اور اس کا بدبخت یا خوش بخت ہونا لکھ لیتا ہے' تم اس کے اخلاق نہیں بدل سکتے یہاں تک کہ اس کی تخلیق بدل دو۔

**8794-** حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا

حضرت ابوعبدالسلام' حضرت عبداللہ بن مکرز سے' یا

يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِكْرَزٍ أَوْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِكْرَزٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّ رَبَّكُمْ تَعَالَى لَيْسَ عِنْدَهُ لَيْلٌ، وَلَا نَهَارٌ، نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْ نُورِ وَجْهِهِ، وَإِنَّ مِقْدَارَ كُلِّ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِكُمْ عِنْدَهُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَاعَةً، فَتُعْرَضُ عَلَيْهِ أَعْمَالُكُمْ بِالْأَمْسِ أَوَّلَ النَّهَارِ الْيَوْمَ فَيَنْظُرُ فِيهَا ثَلَاثَ سَاعَاتٍ فَيَطَّلِعُ فِيهَا عَلَى مَا يَكْرَهُ فَيُغْضِبُهُ ذَلِكَ، وَأَوَّلُ مَنْ يَعْلَمُ غَضَبَهُ حَمَلَةُ الْعَرْشِ يَحْمَدُونَهُ يَثْقُلُ عَلَيْهِمْ فَتُسَبِّحُهُ حَمَلَةُ الْعَرْشِ، وَسُرَادِقَاتُ الْعَرْشِ، وَالْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ، وَسَائِرُ الْمَلَائِكَةِ، ثُمَّ يَنْفُخُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَرْنِ فَلَا يَبْقَى شَيْءٌ إِلَّا سَمِعَ صَوْتَهُ، فَيُسَبِّحُونَ الرَّحْمَنَ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَ سَاعَاتٍ حَتَّى يَمْتَلِئَ الرَّحْمَنُ رَحْمَةً فَتِلْكَ سِتُّ سَاعَاتٍ، ثُمَّ يُؤْتَى بِالْأَرْحَامِ فَيَنْظُرُ فِيهَا ثَلَاثَ سَاعَاتٍ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ فِي كِتَابِهِ: (هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ) (آل عمران: 6) (يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ) (الشورى: 50) فَتِلْكَ تِسْعُ سَاعَاتٍ، ثُمَّ يُؤْتَى بِالْأَرْزَاقِ فَيَنْظُرُ فِيهَا ثَلَاثَ سَاعَاتٍ قَوْلُهُ

عبیداللہ بن مکرز سے فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے رب کے پاس نہ رات ہے نہ دن (جیسے تمہارے پاس ہے) آسمانوں اور زمینوں کا نور اس کے چہرے کے نور سے ہے' بے شک تمہارے دنوں میں سے ایک دن کی مقدار اس کے ہاں بارہ گھڑیاں ہے' پس تمہارے کل کے اعمال' آج کے دن کی ابتداء میں پیش کیے جاتے ہیں' پس وہ ان میں تین گھڑیاں دیکھتا ہے' پس وہ ان میں میں ان کاموں پر مطلع ہوتا ہے جو اسے ناپسند ہیں تو یہ چیز اسے ناراض کر دیتی ہے اور سب سے پہلے اس کے غصے سے عرش اُٹھانے والے فرشتے آگاہ ہوتے ہیں' وہ حمد کرتے ہیں تو وہ ان پر بوجھل بنا دیتا ہے۔ پس عرش اُٹھانے والے فرشتے اس کی پاکی بیان کرنا شروع کر دیتے ہیں' اس کے بعد عرش دربان' مقرب ملائکہ اور ان کے علاوہ سارے فرشتے پھر حضرت جبریل علیہ السلام صور پھونکتے ہیں' ہر شی ان کی آواز سنتی ہے' پس وہ تین گھڑیاں اور رحمٰن کی پاکی بیان کرتے ہیں' حتیٰ کہ رحمٰن' رحمت سے پُر ہو جاتا ہے۔ پس یہ چھ گھڑیاں ہوئیں پھر رحموں کا معاملہ آتا ہے' پس وہ اس میں تین گھڑیاں دیکھتا ہے' اللہ کی کتاب میں اس کے اس ارشاد سے یہی مراد ہے: ''وہ (اللہ) ہی ہے جس ماؤں کے پیٹوں میں جیسے چاہے تمہاری صورتیں بناتا ہے''۔ ''جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے (اس کے ہر کام میں حکمت ہے) یا انہیں بیٹیاں اور بیٹے عطا فرمائے اور جسے چاہے (اپنی حکمت سے) بانجھ کر

فِي كِتَابِهِ: (يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ) (الرعد: 26) (كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ) (الرحمن: 29) قَالَ: هَذَا مِنْ شَأْنِكُمْ وَشَأْنِ رَبِّكُمْ

دے بے شک وہ بڑے علم' بڑی قدرت والا''۔ پس یہ نو گھڑیاں ہوگئیں پھر رزقوں کی بات آتی ہے' پس وہ ان میں تین گھڑیاں دیکھتا ہے' اس کا ارشاد ہے: ''اور جس کیلئے چاہے روزی کھلی کرتا ہے اور جس کیلئے چاہے تنگ کرتا ہے''۔ ''وہ ہر دن (اور ہر آن) ایک نئے کام میں ہے (کسی کو زندگی' کسی کو موت' کسی کو عزت اور کسی کو ذلت دے رہا ہے)''۔ (آخر میں) فرمایا: یہ تمہارا کام ہے اور یہ تمہارے رب کا کام ہے۔

**8795**- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، كَانَ يَقُولُ: إِنَّ الْعِبَادَ فِي فُسْحَةٍ مِنْ سِتْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا أَقَامُوا الْعِبَادَةَ، وَلَمْ يَهْرِقُوا دَمًا حَرَامًا

حضرت عون روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے کہ بندے اللہ کی رحمت کے پردے میں ہوتے ہیں جب تک اُن کی عبادت بجالائیں اور وہ خون نہ بہائیں جو بہانا ان پر حرام ہے۔

**8796**- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ: إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقُولُ: إِنَّهَا سَتَكُونُ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ فَمَنْ رَضِيَهَا مِمَّنْ غَابَ عَنْهَا فَهُوَ كَمَنْ شَهِدَهَا، وَمَنْ كَرِهَهَا مِمَّنْ شَهِدَهَا فَهُوَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا، فَأَعْجَبَهُ

حضرت عون رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز سے کہا: بے شک حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: بے شک عنقریب کچھ اُمور مشکوک ہوں گے' پس جو ان سے غائب ہونے کے باوجود راضی ہوا' وہ حاضر آدمی کی طرح ہے اور جس نے حاضر ہونے کے باوجود انہیں ناپسند کیا تو وہ غائب کی طرح ہے' پس اُنہوں (عمر بن عبدالعزیز) نے تعجب کیا۔

**8797**- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ،

حضرت عون فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ

---

8795- قال في المجمع جلد7صفحه298' واسناد الأول رجاله رجال الصحيح الا أن ابراهيم لم يسمع من ابن مسعود .

8796- انظر ما بعده . قال في المجمع جلد7صفحه290' وعون لم يدرك ابن مسعود والمسعودي اختلط .

8797- قال في المجمع جلد10صفحه129 اسناده منقطع وفيه المسعودي وقد اختلط .

ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ، إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ، قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ: هَذَا فِي الْقُرْآنِ: (ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللّٰهِ) (هود: 41) ، وَقَالَ: عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا

عنہ جب اپنے گھر سے نکلتے تو کہتے: اللہ کے نام سے شروع' میں نے اللہ پہ توکل کیا' نہیں طاقت وقوت مگر اللہ کے عطا کرنے سے' پس حضرت محمد بن کعب قرظی کا قول ہے' یہ قرآن میں ہے: ''سوار ہو جاؤ کشتی میں' اللہ کے نام سے''۔ اور فرمایا: ہم پر اللہ ہی پر توکل کیا۔

**8798**- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَحْلِفُوا بِحَلِفِ الشَّيْطَانِ أَنْ يَقُولَ أَحَدُكُمْ: وَعِزَّةِ اللّٰهِ، وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ اللّٰهُ: اللّٰهُ رَبُّ الْعِزَّةِ

حضرت عون سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شیطانی حلف نہ اُٹھایا کرو کہ تم کہو: اللہ کی عزت کی قسم! بلکہ تم ایسے کہا کرو جیسے اللہ نے فرمایا: اللہ تمام عزتوں کا مالک ہے۔

**8799**- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ: إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَكُونَ مُنَافِقًا، قَالَ: لَوْ كُنْتَ مُنَافِقًا مَا خِفْتَ ذَلِكَ

حضرت عون فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: مجھے خوف ہے کہ میں منافق ہو جاؤں گا۔ فرمایا: اگر تُو منافق ہوتا تو تجھے اس بات کا ڈر نہ ہوتا (یہ تو ایمان والا ہے' اس لیے ڈر ہے)۔

**8800**- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: لَمَّا أَتَتْ عَبْدَ اللّٰهِ وَفَاةُ عُتْبَةَ بَكَى، فَقِيلَ لَهُ: تَبْكِي؟ قَالَ: كَانَ أَخِي فِي النَّسَبِ، وَصَاحِبِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا أُحِبُّ مَعَ ذَلِكَ

حضرت عون فرماتے ہیں کہ جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو عتبہ کی وفات کی خبر آئی تو آپ رو پڑے۔ عرض کی گئی: کیوں روئے ہو؟ فرمایا: وہ میرا نسبی بھائی تھا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ میرا دوست تھا' اس کے باوجود مجھے پسند ہے کہ میں اس سے پہلے ہوں کہ مرجائے اور میں اس

---

8798- قال في المجمع جلد4صفحه178' وفيه عبد الرحمن المسعودي وهو ثقة ولكنه اختلط وانظر ما قبله .

8799- قال في المجمع جلد1صفحه114 وهو منقطع . وانظر ما قبله .

8800- قال في المجمع جلد3صفحه20 رواه الطبراني في الأوسط (109 مجمع البحرين)' والكبير بنحوه ورجاله ثقات .

قلت يقصد سند الأوسط والا فقد علمت ان هذا الاسناد منقطع والمسعودي قد اختلط .

أَنِّي كُنْتُ قَبْلَهُ لِأَنْ يَمُوتَ فَأَحْتَسِبَهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمُوتَ فَيَحْتَسِبَنِي

کی تعزیت کروں' مجھے یہ پسند ہے کہ میں پہلے مر جاؤں اور وہ میری تعزیت کرے۔

**8801-** حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ، أَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَقُولُ: يَا بَادِءُ لَا بَدْءَ لَكَ، وَيَا دَائِمُ لَا نَفَاذَ لَكَ، وَيَا حَيُّ مُحْيِي الْمَوْتَى أَنْتَ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

حضرت عون روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ دعا کیا کرتے تھے: اے ابتداء کرنے والے! تیری کوئی ابتداء نہیں' اے ہمیشہ رہنے والی ذات! تُو ختم نہ ہوگی' اے زندہ! مُردوں کو زندہ کرنے والے' تُو جان پر قائم ہے اس کے ساتھ جو اس نے کمایا۔

**8802-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: مَنْ كَانَتْ لَهُ صُورَةٌ حَسَنَةٌ، وَكَانَ فِي مَوْضِعٍ لَا يَشِينُهُ، وَوُسِّعَ عَلَيْهِ مِنَ الرِّزْقِ ثُمَّ تَوَاضَعَ كَانَ مِنْ خَالِصِ اللهِ

حضرت عون سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کی شکل خوبصورت ہو اور وہ عیب دار کرنے والی جگہ کبھی نہ ہو اور اس پر رزق وسیع کیا گیا ہو پھر بھی عاجز ہو تو یہ اللہ کے مخلص بندوں سے ہے۔

**8803-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ بْنِ سُلَيْمِ بْنِ حَنْظَلَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ أَتَى سُدَّةَ السُّوقِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ أَهْلِهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا

روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بازار آئے تو یوں دعا کی: ''اللّٰهم انی اسألك الٰی آخره''۔

**8804-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ

حضرت حصین بن منیع السدوسی فرماتے ہیں: میں نے ابو محمد نہدی کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود

---

8801- انظر ما قبله . قال فی المجمع جلد10 صفحه159' واسناده منقطع .

8802- انظر ما قبله .

8803- قال فی المجمع جلد10 صفحه129' ورجاله الصحیح غیر سلیم بن حنظلة وهو ثقة .

8804- قال فی المجمع جلد7 صفحه276' وفیه من لم اعرفه .

مَنِيعٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ النَّهْدِيَّ، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: النَّاسُ ثَلَاثَةٌ فَمَا سِوَاهُمْ فَلَا خَيْرَ فِيهِ: رَجُلٌ رَأَى فِئَةً تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَجَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ، وَرَجُلٌ جَاهَدَ بِلِسَانِهِ، وَأَمَرَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَى عَنِ الْمُنْكَرِ، وَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ بِقَلْبِهِ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگ تین قسم کے ہیں' اس کے علاوہ میں کوئی بھلائی نہیں ہے: (۱) وہ آدمی جس نے کسی گروہ کو اللہ کی راہ میں لڑتے دیکھا تو اس نے اپنی جان و مال سے جہاد کیا (۲) ایک وہ آدمی جس نے زبان سے جہاد کیا' نیکی کا حکم دیا اور بُرائی سے منع کیا (۳) وہ آدمی جس نے دل سے حق کو پہچان لیا۔

**8805-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ مَنِيعٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ النَّهْدِيَّ، يَقُولُ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: اكْفُلُوا لِي بِالْعَمْدِ أَكْفُلْ لَكُمْ بِالْخَطَأِ

حضرت حصین بن منیع سدوسی فرماتے ہیں: میں نے ابومحمد نہدی کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم پکے ارادے کی ضمانت مجھے دو' میں خطاء سے بچنے کی ضمانت تمہیں دیتا ہوں۔

**8806-** حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَزِيدُ بْنُ مِهْرَانَ أَبُو خَالِدٍ الْخَبَّازِ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ حُصَيْنٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عَامِرٍ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: مَرَّ عَلَيَّ عَبْدُ اللّٰهِ، وَأَنَا أَبِيعُ سِلْعَةً لِي، وَأَنَا أَحْلِفُ عَلَيْهَا فَجَعَلَ يَعْلُو رَأْسِي بِشَيْءٍ فِي يَدِهِ، فَقَالَ: يَقُولُ: لَا تَحْلِفْ فَإِنَّ الْيَمِينَ يَنْفَعُ السِّلْعَةَ، وَيَمْحَقُ الْبَرَكَةَ

حضرت معقل بن عامر اسدی فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے جبکہ میں اپنا سامان بیچ رہا تھا لیکن ساتھ ہی میں اس پر قسم کھا رہا تھا' پس ان کے ہاتھ پر کوئی چیز تھی' میرے سر پر اسے بلند فرما کر کہنے لگے: قسم نہ اُٹھاؤ! یہ سامان کو فائدہ دے گی لیکن برکت کو مٹا دے گی۔

**8807-** حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا

حضرت عبداللہ بن عکیم سے مروی ہے' آپ فرماتے

---

8805- قال في المجمع جلد6صفحه250' وفيه من لم أعرفهم .

8807- قال في المجمع جلد10صفحه347 رواه الطبراني في الكبير موقوفًا' وروى بعضه مرفوعًا في الأوسط (455 مجمع البحرين) عبدي ما غرك بي؟ ماذا أكبت المرسلين؟ ورجال الكبير رجال الصحيح غير شريك بن عبد الله وهو

يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَبْدَأُ بِالْيَمِينِ قَبْلَ الْكَلَامِ، فَقَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا أَنَّ رَبَّهُ سَيَخْلُو بِهِ كَمَا يَخْلُو أَحَدُكُمْ بِالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَيَقُولُ: ابْنَ آدَمَ مَا غَرَّكَ بِي؟ ابْنَ آدَمَ مَا غَرَّكَ بِي؟ ابْنَ آدَمَ، مَاذَا أَجَبْتَ الْمُرْسَلِينَ؟ ابْنَ آدَمَ مَاذَا عَمِلْتَ فِيمَا عَلِمْتَ؟ ابْنَ آدَمَ مَاذَا عَمِلْتَ فِيمَا عَلِمْتَ؟ ابْنَ آدَمَ مَاذَا عَمِلْتَ فِيمَا عَلِمْتَ؟

ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو قسم کے ساتھ کلام کی ابتداء کرتے ہوئے سنا' فرمایا: تم میں سے ہر ایک سے اس کا رب عنقریب خلوت میں ہوگا' جیسے تم چودھویں رات کے چاند کو اکیلے دیکھتے ہو۔ پس وہ فرمائے گا: اے آدمی! کس نے تجھے میرے ساتھ دھوکے میں رکھا؟ دوسری بار بھی فرمائے گا' پھر فرمائے گا: اے ابن آدم! تُو نے میرے رسولوں کو کیا جواب دیا؟ اے انسان! تُو نے جو عمل کیا' وہ کیا عمل کیا؟ پھر دوسری بار بھی یہی جملہ ارشاد ہوگا۔

**8808**- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، بَدَأَ بِالْيَمِينِ قَبْلَ الْحَدِيثِ، قَالَ: وَاللّٰهِ إِنَّ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا سَيَخْلُو اللّٰهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا يَخْلُو أَحَدُكُمْ بِالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، يَقُولُ: مَا غَرَّكَ بِي ابْنَ آدَمَ؟ مَا غَرَّكَ بِي ابْنَ آدَمَ؟ مَا غَرَّكَ بِي ابْنَ آدَمَ؟ مَاذَا عَمِلْتَ فِيمَا عَلِمْتَ؟ ابْنَ آدَمَ مَاذَا أَجَبْتَ الْمُرْسَلِينَ؟

حضرت عبداللہ بن عکیم سے مروی ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو قسم کے ساتھ کلام کی ابتداء کرتے ہوئے سنا' فرمایا: تم میں سے ہر ایک سے اس کا رب عنقریب خلوت میں ہوگا' جیسے تم چودھویں رات کے چاند کو اکیلے دیکھتے ہو۔ پس وہ فرمائے گا: اے آدمی! کس نے تجھے میرے ساتھ دھوکے میں رکھا؟ دوسری بار بھی فرمائے گا' پھر فرمائے گا: اے انسان! تُو نے جو عمل کیا' وہ کیا عمل کیا؟ اے ابن آدم! تُو نے میرے رسولوں کو کیا جواب دیا؟

**8809**- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ،

حضرت ابووائل سے مروی ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا جب ہم صبح نماز پڑھ کر واپس آ رہے تھے' پس

---

ثقة وفيه ضعيف' ورجال الأوسط فيهم شريك أيضًا' واسحاق بن عبد الله التميمي ووثقه ابن حبان' وبقية رجاله رجال الصحيح . قلت: لم يتعرض الهيثمي للرواية الأولى وقد تابع فيه أبو عوانة شريك بن عبد الله .

قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، ذَاتَ يَوْمٍ بَعْدَمَا انْصَرَفْنَا مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَاسْتَأْذَنَّا عَلَيْهِ، قَالَ: ادْخُلُوا، فَقُلْنَا: نَنْتَظِرُ هُنَيَّةً لَعَلَّ بَعْضَ أَهْلِ الدَّارِ لَهُ حَاجَةٌ فَأَقْبَلَ يُسَبِّحُ، فَقَالَ: لَقَدْ ظَنَنْتُمْ بِآلِ عَبْدِ اللّٰهِ غَفْلَةً، ثُمَّ قَالَ: يَا جَارِيَةُ انْظُرِي هَلْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ؟ قَالَتْ: لَا، ثُمَّ قَالَ لَهَا الثَّانِيَةَ: انْظُرِي هَلْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ؟ قَالَتْ: لَا، ثُمَّ قَالَ لَهَا الثَّالِثَةَ: انْظُرِي هَلْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَهَبَ لَنَا هٰذَا الْيَوْمَ، وَأَقَالَنَا فِيهِ عَثَرَاتِنَا - وَأَحْسِبُهُ قَالَ: وَلَمْ يُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ -

اُنہوں نے ہمیں اپنے پاس حاضری کی اجازت مرحمت فرمائی' فرمایا: داخل ہو جاؤ! ہم نے عرض کی: ہم کچھ دیر انتظار کریں گے' ممکن ہے گھر کے کسی آدمی کا آپ سے کوئی کام ہو' پس آپ تسبیح کرتے ہوئے آئے۔ فرمایا: تمہارا گمان ہے کہ عبداللہ کے گھر والوں میں غفلت ہے' پھر فرمایا: اے لونڈی! دیکھ! سورج طلوع ہو گیا ہے! اس نے عرض کی: جی نہیں! پھر کچھ دیر بعد اس سے پھر دوسری بار فرمایا: دیکھ! کیا سورج طلوع ہوا ہے؟ اس نے کہا: جی نہیں! پھر تیسری بار فرمایا تو اس نے جواب دیا: جی ہاں! فرمایا: شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں یہ دن عطا فرمایا اور ہماری لغزشوں سے درگزر فرمائی' اور میرا گمان ہے کہ فرمایا: اس نے ہمیں آگ کا عذاب نہیں دیا۔

**8810-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ الضَّرِيرُ، قَالَا: ثنا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَأَنْ أَحْلِفَ بِاللّٰهِ كَاذِبًا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْلِفَ بِغَيْرِهِ وَأَنَا صَادِقٌ

حضرت وبرہ بن عبدالرحمٰن سے مروی ہے' فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی جھوٹی قسم کھانے کی نسبت مجھے اس کے غیر کی سچی قسم اُٹھانا زیادہ پسند ہے۔

**8811-** حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ طُولُ مُوسَى صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قد بارہ ہاتھ لمبا تھا' آپ کا عصا بھی بارہ ہاتھ لمبا تھا' جب آپ کھڑے ہوتے تو بھی بارہ ہاتھ لمبا تھا' آپ نے عوج بن عناق کو مارا' تو اس کے ٹخنوں

---

8811- قال في المجمع جلد 8صفحه204' وفيه المسعودى وقد اختلط وبقية رجاله ثقات . قلت: ومعمر قال العقيلى: لا يتابع على حديثه . والقاسم لم يدرك ابن مسعود كما قال الهيثمى مرات .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَيْ عَشَرَ ذِرَاعًا، وَعَصَاهُ اثْنَيْ عَشَرَ ذِرَاعًا، وَوَثْبَتُهُ اثْنَيْ عَشَرَ، فَضَرَبَ عِوَجَ بْنَ عَنَاقٍ، فَمَا أَصَابَ مِنْهُ إِلَّا كَعْبَهُ

تک پہنچا۔

**8812-** حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ الْكُوفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنُ مُصَرِّفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لَا يَتَهَاجَرْ رَجُلَانِ قَدْ دَخَلَا فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا خَرَجَ أَحَدُهُمَا مِنْهُ حَتَّى يَرْجِعَ، وَرُجُوعُهُ أَنْ يَأْتِيَهُ فَيُسَلِّمَ عَلَيْهِ

حضرت یزید بن وہب سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: دو آدمی ایک دوسرے سے بائیکاٹ نہیں کرتے جو دونوں اسلام میں داخل ہو چکے ہیں مگر ان میں سے ایک اس سے نکل جاتا ہے یہاں تک کہ وہ رجوع کرے اور اس کا رجوع یہ ہے کہ وہ اس کے پاس آ کر سلام کرے (یا کم از کم اس کے پاس سے گزرتے ہوئے سلام کرے)۔

**8813-** حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: أَرْوَاحُ الشُّهَدَاءِ فِي أَجْوَافِ طَيْرٍ خُضْرٍ تَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَتْ، ثُمَّ تَأْوِي إِلَى قَنَادِيلَ مُعَلَّقَةٍ فِي الْعَرْشِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: شہیدوں کی روحیں سبز پرندوں کے پیٹوں میں ہوتی ہیں' جنت میں جہاں چاہتی ہیں جاتی ہیں' پھر ان قندیلوں کی طرف آ جاتی ہیں جو عرش کے ساتھ معلق ہیں۔

**8814-** حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: خَرَجَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى أَهْلِ الدَّارِ، فَقَالَ لَهُمْ: مَنْ جَاءَ

حضرت مسروق سے روایت ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ گھر والوں کے پاس آئے' ان سے فرمایا: جو تم میں فتویٰ لینے کیلئے آئے تو وہ میرے فتویٰ دینے تک بیٹھ جائے اور تم میں سے جو جھگڑا لے کر آئے تو اس پر خصم

---

8812- قال في المجمع جلد8صفحه67' ورجاله رجال الصحيح غير عصمة بن سليمان وهو ثقة .

8813- قال في المجمع جلد5صفحه298' وفيه ليث ابن أبي سليم وهو مدلس .

8814- قال في المجمع جلد6صفحه247' وفيه أبو بكر الهذلي وهو ضعيف . وفي نسخة يسترها بدل يسرها .

مِنْكُمْ مُسْتَفْتِيًا فَلْيَجْلِسْ حَتَّى نُفْتِيَهُ، وَمَنْ جَاءَ مِنْكُمْ مُخَاصِمًا فَلْيَلْزَمْ خَصْمَهُ حَتَّى نَقْضِيَ بَيْنَهُمَا، وَمَنْ جَاءَ مِنْكُمْ مُطَّلِعًا عَلَى عَوْرَةٍ سَتَرَهَا اللَّهُ فَلْيَسْتَتِرْ بِسَتْرِ اللَّهِ، وَيُسِرَّهَا إِلَى مَنْ يَمْلِكُ مَغْفِرَتَهَا، فَإِنَّا لَا نَمْلِكُ مَغْفِرَتَهَا، وَنُقِيمُ عَلَيْهِ حَدًّا وَبِأَبْعَارِهَا

کو لانا لازم ہے یہاں تک کہ میں ان کے درمیان فیصلہ کر سکوں اور جو تم میں سے کسی مستور عیب پر آگاہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس پر پردہ ڈالے اور پوشیدگی میں اس مغفرت کے مالک سے عرض کر دے کیونکہ معاف نہیں کر سکتے' ہم تو اس پر حد ہی قائم کریں گے' چار چار گواہوں کے ساتھ۔

**8815-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: أُتِيَ عَبْدُ اللَّهِ بِضَرْعٍ فَتَنَحَّى رَجُلٌ، فَقَالَ: إِنِّي حَرَّمْتُهُ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ) (المائدة: 87) أَطْعِمْ، وَكَفِّرْ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ تھنوں کا گوشت حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا تو ایک آدمی دُور ہو گیا۔ کہنے لگا: میں تو اسے حرام سمجھتا ہوں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''اے ایمان والو! حرام نہ ٹھہراؤ وہ ستھری چیزیں کہ اللہ نے تمہارے لیے حلال کیں''۔ (فرمایا:) کھا اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

**8816-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: أُتِيَ عَبْدُ اللَّهِ، بِضَرْعٍ فَأَخَذَ يَأْكُلُ مِنْهُ، فَقَالَ لِلْقَوْمِ: ادْنُوا فَدَنَا الْقَوْمُ وَتَنَحَّى رَجُلٌ مِنْهُمْ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: إِنِّي حَرَّمْتُ الضَّرْعَ، قَالَ: هَذَا مِنْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ، ادْنُ، وَكُلْ، وَكَفِّرْ يَمِينَكَ، ثُمَّ تَلَا: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس رانوں کے درمیان (کھیری) کا گوشت لایا گیا تو آپ نے اس سے کھانا شروع کر دیا' قوم کو فرمایا: تم بھی قریب ہو جاؤ' پس قوم قریب ہوئی' لیکن ان میں سے ایک آدمی دور ہو گیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تجھے کیا ہے؟ اس نے عرض کی: میں کھیری کو حرام گردانتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: یہ قول' شیطانی ہے' قریب ہو کر کھا اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''اے ایمان والو! حرام نہ ٹھہراؤ وہ ستھری

---

8816- نسبه ابن كثير في تفسيره جلد2صفحه87 الى ابن أبي حاتم والحاكم في مستدركه ۔ قال في المجمع جلد 4 صفحه19' ورجاله رجال الصحيح ۔

لَكُمْ) (المائدة: 87)

چیزیں کہ اللہ نے تمہارے لیے حلال کیں"۔

**8817-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُلُّ الْخِلَالِ يُطْوَى عَلَيْهَا الْمُؤْمِنُ إِلَّا الْخِيَانَةَ، وَالْكَذِبَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: ہر خلال (خلل خرابی بگاڑ) پر مؤمن کو لپیٹا جا سکتا ہے (یعنی مؤمن وہ کام کر سکتا ہے) مگر خیانت اور جھوٹ۔

**8818-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى عَبْدَ اللَّهِ، فَقَالَ: إِنَّ أَخِي مَرِيضٌ اشْتَكَى بَطْنَهُ وَإِنَّهُ نُعِتَ لَهُ الْخَمْرُ أَفَأَسْقِيهِ؟ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: سُبْحَانَ اللَّهِ، مَا جَعَلَ اللَّهُ شِفَاءً فِي رِجْسٍ، إِنَّمَا الشِّفَاءُ فِي شَيْئَيْنِ: الْعَسَلُ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ، وَالْقُرْآنُ شِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ

حضرت ابواحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے کہا: میرا بھائی بیمار ہے' اس کے پیٹ کو تکلیف ہے' اس کیلئے شراب کا انتخاب (بطور دوائی) ہوا ہے' کیا میں اسے پلا سکتا ہوں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ پاک ہے! پلید شی میں اللہ نے شفا نہیں رکھی' شفا دو چیزوں میں ہے: شہد لوگوں کیلئے شفا ہے اور لوگوں کے دلوں کی بیماریوں کیلئے قرآن شفا ہے۔

**8819-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: النَّاسُ غَادِيَانِ: بَايِعٌ نَفْسَهُ فَمُوبِقُهَا، وَمُفَادِيهَا فَمُعْتِقُهَا، الصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ، وَالصَّلَاةُ نُورٌ، وَالسَّكِينَةُ مَغْنَمٌ وَتَرْكُهَا مَغْرَمٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا: لوگ دو طرح کے ہیں' اپنے نفس کی بیعت کرنے والے' جو اپنے نفس کی بیعت کرے گا وہ اسے ہلاک کرنے والا' اس کا فدیہ دینے والا اور اسے آزاد کرنے والا ہے' صدقہ دلیل ہے' روزہ ڈھال اور نماز نور' سکینت غنیمت ہے اور اسے ترک کرنا چٹی ہے۔

---

8817- قال في المجمع جلد1 صفحه93' ورجاله ثقات .

8819- قال في المجمع جلد10 صفحه236' واسناده جيد .

**8820**- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ، فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ، وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: روحیں لشکر ہیں پس جس کا تعارف ہوا وہ مانوس ہوا اور جس سے تعارف نہ ہوا اس سے اختلاف ہوا۔

**8821**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَيُؤَيِّدُ الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ کبھی فاسق و فاجر سے بھی دین کی خدمت لے لیتا ہے۔

**8822**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّمَا النِّسَاءُ عَوْرَةٌ، وَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَتَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا، وَمَا بِهَا مِنْ بَأْسٍ فَيَسْتَشْرِفُ لَهَا الشَّيْطَانُ، فَيَقُولُ: إِنَّكِ لَا تَمُرِّينَ بِأَحَدٍ إِلَّا أَعْجَبْتِهِ، وَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَتَلْبَسُ ثِيَابَهَا، فَيُقَالُ: أَيْنَ تُرِيدِينَ؟ فَتَقُولُ: أَعُودُ مَرِيضًا، أَوْ أَشْهَدُ جَنَازَةً، أَوْ أُصَلِّي فِي مَسْجِدٍ، وَمَا عَبَدَتِ امْرَأَةٌ رَبَّهَا مِثْلَ أَنْ تَعْبُدَهُ فِي بَيْتِهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: عورتیں شرم کی جگہ ہیں عورت اپنے گھر سے نکلتی ہے تو اس کے نکلنے میں حرج تو نہیں لیکن شیطان اسے جھانک کر دیکھتا ہے اور کہتا ہے: تُو جس کے پاس سے بھی گزرے گی اسی کو خوش کرے گی۔ عورت کپڑے پہنتی ہے تو اس سے پوچھا جاتا ہے: کہاں کا ارادہ ہے؟ وہ کہتی ہے: میں بیمار کی عیادت جنازہ میں حاضری یا مسجد میں نماز پڑھنے چلی ہوں۔ عورت (گھر سے باہر نکل کر) جو بھی عبادت کرے (کرتی رہے مگر) اس کی کوئی عبادت اس کے گھر میں کی جانے والی عبادت کے برابر نہیں ہوسکتی۔

**8823**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: تم سفر میں تین آدمی ہو تو ایک کو امیر بنا لیا کرو اور دو

---

8821- قال في المجمع جلد5 صفحه303 وفيه عاصم ابن أبي النجود وهو ثقة وفيه كلام .

8822- قال في المجمع جلد2 صفحه35 ورجاله ثقات .

8823- قال في المجمع جلد5 صفحه256 ورجاله رجال الصحيح .

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فِي سَفَرٍ فَأَمِّرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدَكُمْ، وَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا

آدمی اپنے تیسرے ساتھی کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔

**8824-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: فَاخَرَ أَسْمَاءُ بْنُ خَارِجَةَ رَجُلًا، فَقَالَ: أَنَا ابْنُ الْأَشْيَاخِ الْكِرَامِ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: ذَاكَ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ، ذَبِيحُ اللَّهِ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلُ اللَّهِ

حضرت ابواحوص سے مروی ہے' فرماتے ہیں: اسماء بن خارجہ نے ایک آدمی کو پیچھے کر کے کہا: میں عزتوں والے شیوخ کا بیٹا ہوں' پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ یوسف بن یعقوب بن اسحاق' نیز (اسماعیل) ذبیح اللہ بن ابراہیم خلیل اللہ ہیں' (کیا تُو انہیں کی اولاد ہے)۔

**8825-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِغَةِ الَّتِي أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ، وَبَلَائِكَ الَّذِي ابْتَلَيْتَنِي، وَبِفَضْلِكَ الَّذِي أَفْضَلْتَ عَلَيَّ أَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ، اللَّهُمَّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِفَضْلِكَ، وَمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ

حضرت ابواسحاق سے مروی ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے ابواحوص کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو یہ دعا کرتے ہوئے بھی سنا: ''اللّٰھم انی اسألك الی آخرہ''۔

**8826-** حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا

حضرت اسود بن یزید سے روایت ہے' فرماتے ہیں

---

8824- قال فی المجمع جلد8صفحه202 رواه الطبرنای موقوفًا باسنادین رجال أحدهما ثقات غير أن مشايخ الطبرانی لم أعرفهم . قلت: هما معروفان وصححه ابن كثير فی تفسيره جلد5صفحه17 .

8825- قال فی المجمع جلد10صفحه185' ورجاله رجال الصحيح .

8826- قال فی المجمع جلد10صفحه184' وفيه المسعودی وهو ثقة ولكنه قد اختلط وبقية رجاله ثقات .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: (إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا) (مريم: 87) ، قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: مَنْ كَانَ لَهُ عِنْدِي عَهْدٌ فَلْيَقُمْ ، قَالُوا: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فَعَلِّمْنَا، قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ، وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ، وَالشَّهَادَةِ، إِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا أَنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي تُقَرِّبْنِي مِنَ الشَّرِّ، وَتُبَاعِدْنِي مِنَ الْخَيْرِ، وَإِنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ، فَاجْعَلْهُ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا تُؤَدِّيهِ إِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ قَالَ: وَزَادَ فِيهَا زَكَرِيَّا أَبُو يَحْيَى، عَنِ الْقَاسِمِ: خَائِفًا مُسْتَجِيرًا مُسْتَغْفِرًا رَاغِبًا إِلَيْكَ

کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''مگر وہ جنہوں نے اللہ سے (رحمٰن سے) عہد لے رکھا ہے''۔ فرمایا: قیامت کے دن اللہ فرمائے گا: جس کا میرے پاس کوئی وعدہ ہے وہ اُٹھ کھڑا ہو۔ لوگوں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! پس ہمیں سکھایئے! آپ نے نے فرمایا: تم کہا کرو: اے اللہ! اے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والے' غیب وشہادت کو جاننے والے' اس دنیوی زندگی میں' تیرے سے عہد کرتا ہوں' اگر تُو مجھے اپنے نفس کے حوالے کرے گا تو وہ مجھے شر کے قریب لے جائے گا اور خیر سے دُور کرے گا' مجھے تو تیری رحمت پر بھروسہ ہے' تُو اپنے پاس میرے لیے عہد بنا لے جو قیامت کے دن پورا کرنا' بے شک تُو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ فرمایا: ابویحییٰ زکریا نے اس میں اضافہ کیا' قاسم سے روایت کر کے خوف زدہ ہوکر پناہ طلب کر کے مغفرت مانگتے ہوئے اور تیری طرف رغبت کرتے ہوئے۔

**8827-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اعْتَبِرُوا النَّاسَ بِأَخْدَانِهِمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: لوگوں کے ہم راز دوستوں کو دیکھ کر عبرت حاصل کرو۔

**8828-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَمِّ عُمَارَةَ

حضرت حریث روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! ہم پر ایسا زمانہ

---

8827- قال في المجمع جلد8صفحه90' وفيه محمد بن كثير بن عطاء وثقه ابن معين وغيره وفيه ضعف .

8828- ورواه النسائي جلد8صفحه230' وقال: هذا الحديث جيد جيد . ورواه الدارمي رقم الحديث: 171,172,173 .

بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، وَرُبَّمَا قَالَ: عَنْ حُرَيْثِ بْنِ ظُهَيْرٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ أَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ لَسْنَا نَقْضِي، وَلَسْنَا هُنَالِكَ، وَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَلَّغَنَا مَا تَرَوْنَ فَمَنْ عُرِضَ مِنكُمْ لَهُ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلْيَقْضِ فِيهِ بِمَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ، فَإِنْ أَتَاهُ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَلْيَقْضِ فِيهِ بِمَا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنْ أَتَاهُ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، وَلَمْ يَقْضِ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ، فَإِنْ أَتَاهُ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَلَمْ يَقْضِ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَقْضِ بِهِ الصَّالِحُونَ فَلْيَجْتَهِدْ، وَلَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ: إِنِّي أَخَافُ، وَإِنِّي أَرَى، فَإِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ، وَبَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ، فَدَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ

آئے گا کہ ہم نہ ہوں گے کہ فیصلہ کریں اور وہاں ہم موجود نہ ہوں گے بے شک اللہ نے ہمیں وہاں تک پہنچا دیا ہے جو تم دیکھ رہے ہو پس تم میں سے جس کے لیے کوئی فیصلہ پیش کیا گیا' آج کے دن کے بعد اس پر لازم ہے کہ وہ اس میں کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کرے' پس اگر کوئی فیصلہ اس کے پاس ایسا آئے جس کا واضح حکم کتاب اللہ میں نہ ہو تو رسول کریم ﷺ کے فیصلہ کے مطابق۔ پس اگر کوئی امر ایسا ہو کہ رسول کریم ﷺ نے فیصلہ نہ کیا ہو تو نیک لوگوں کے فیصلوں کو دیکھے' اگر کوئی معاملہ ایسا آئے جس میں کتاب اللہ' رسول اللہ اور نیک لوگوں کا فیصلہ موجود نہ ہو تو وہ اجتہاد کر سکتا ہے' اجتہاد کرے۔ تم میں سے کوئی یہ نہ کہے: میں ڈرتا ہوں' بے شک میرا خیال ہے کہ حلال بھی واضح ہے' حرام بھی ظاہر ہے اور ان دونوں کے درمیان مشتبہ اُمور ہیں' پس جو چیز شک میں ڈالے اسے چھوڑ دو اور جو شک میں نہ ڈالے' اسے اختیار کر لو (تمہارا قلبِ سلیم ہی مفتی ہے)۔

8829- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِذَا حَضَرَكَ أَمْرٌ لَا بُدَّ مِنْهُ، فَانْظُرْ مَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَاقْضِ بِهِ، فَإِنْ عَيِيتَ فَمَا قَضَى بِهِ الرَّسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ عَيِيتَ فَمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ، فَإِنْ عَيِيتَ فَاوْمِ وَلَا تَأْلُ، فَإِنْ عَيِيتَ فَأَقِرَّ، وَلَا تَسْتَحِ

حضرت قاسم سے مروی ہے' فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تجھے کوئی ضروری کام پیش آئے تو کتاب اللہ میں دیکھ کہ اس کے بارے کیا ہے' اس کے ساتھ فیصلہ کر۔ پس اس میں نہ پائے تو اس کے ساتھ فیصلہ کر جس کے ساتھ رسول کریم ﷺ نے کیا' اگر اس میں نہ پائے تو صالحین کے فیصلوں کے مطابق' اگر نہ پائے تو امام بن لیکن سستی نہ کرنا' پس اگر فیصلہ نہ کر سکے تو عاجزی کا اقرار کرنے میں شرم نہ کر۔

**8830**- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ الْوَجَعَ لَا يُكْتَبُ بِهِ الْأَجْرُ، إِنَّمَا الْأَجْرُ فِي الْعَمَلِ، وَلٰكِنْ يُكَفِّرُ اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: درد کے بدلے اجر نہیں لکھا جاتا ہے اجر تو عمل میں ہوتا ہے (جو وہ درد پر صبر کر کے کرتا ہے) ہاں اس کے بدلے اللہ اس کی خطائیں مٹا دیتا ہے۔

**8831**- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ الَّذِي يُفْتِي النَّاسَ فِي كُلِّ مَا يَسْتَفْتُونَهُ فِيهِ مَجْنُونٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ لوگ جو ہر پوچھنے والے کو فتویٰ دردیتا ہے وہ پاگل ہے۔

**8832**- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقِطْرَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، وَسُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ أَفْتَى النَّاسَ بِكُلِّ مَا يَسْأَلُونَهُ فَهُوَ مَجْنُونٌ هٰذَا لَفْظُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ، وَقَالَ الْحَوْضِيُّ فِي حَدِيثِهِ: فِي كُلِّ مَا يَسْتَفْتُونَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو لوگ ہر بات پوچھنے پر فتویٰ دیتا ہے وہ پاگل ہے۔ یہ لفظ سلیمان بن حرب کے ہیں، حوضی نے اپنی حدیث میں فرمایا کہ ہر اس بات میں جو وہ پوچھیں۔

**8833**- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: نِعْمَ الْمَجْلِسُ الْمَجْلِسُ الَّذِي تَنْتَشِرُ فِيهِ الْحِكْمَةُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اچھی مجلس وہ ہے جس میں حکمت پھیلائی جاتی ہو۔

---

8831- قال في المجمع جلد1 صفحه183' ورجاله موثقون .

8833- قال في المجمع جلد1 صفحه167' واسناده حسن .

**8834-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ فَإِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ يَفْتَقِرَ الرَّجُلُ إِلَى عِلْمٍ كَانَ يَعْلَمُهُ، أَوْ يَبْقَى فِي قَوْمٍ لَا يَعْلَمُونَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: علم فرائض سیکھو کیونکہ ہوسکتا ہے کہ کوئی آدمی اس علم کامحتاج ہو جو جانتا ہے یا وہ ایسی قوم میں رہے جو نہ جانتی ہو۔

**8835-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كَفَى بِخَشْيَةِ اللّٰهِ عِلْمًا، وَكَفَى بِاغْتِرَارٍ بِاللّٰهِ جَهْلًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ سے ڈرنے کیلئے علم ہی کافی ہے اور اللہ کے حوالے سے دھوکہ کھانے کو جہالت کافی ہے۔

**8836-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: الْأَمِيرُ إِذَا أُمِّرَ كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ مِنْ أَهْلِهِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ، وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِمَعْصِيَةٍ، وَهُوَ مَعَ مَنْ أَطَاعَ مِنْهُمَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: امیر کو جب امیر بنایا جائے تو اس کے اپنے اہل سے دو مشیر ہوتے ہیں: (۱) ایک مشیر اس اللہ کی اطاعت کا حکم دیتا ہے (۲) دوسرا مشیر اسے نافرمانی کا حکم دیتا ہے جبکہ اسے چاہیے کہ وہ ان میں سے اس کے ساتھ ہو جو فرمانبردار ہو۔

**8837-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَعْجَلُوا بِحَمْدِ النَّاسِ، وَلَا بِذَمِّهِمْ، فَإِنَّكَ -أَوْ لَعَلَّكَ- أَنْ تَرَى مِنْ أَخِيكَ الْيَوْمَ شَيْئًا يُعْجِبُكَ لَعَلَّهُ أَنْ يَسُوءَكَ غَدًا،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کی تعریف اور مذمت بیان کرنے میں جلدی نہ کرو کیونکہ ہو سکتا ہے کہ آج کے دن اپنے بھائی میں کوئی پسندیدہ شی دیکھو یا ہوسکتا ہے کہ کوئی بُرائی دیکھو یا ہوسکتا ہے کہ آج کوئی بُرائی دیکھے اور کل کوئی اچھائی دیکھے' لوگ عار دلائیں گے

---

8834- قال في المجمع جلد4صفحه224' وهو منقطع .

8836- قال في المجمع جلد5صفحه210 والقاسم لم يدرك ابن مسعود .

8837- قال في المجمع جلد10صفحه194' واسناده منقطع .

وَلَعَلَّكَ أَنْ تَرَى مِنْهُ الْيَوْمَ شَيْئًا يَسُوءُكَ لَعَلَّهُ يُعْجِبُكَ غَدًا، وَإِنَّ النَّاسَ يُعَيِّرُونَ، وَإِنَّمَا يَغْفِرُ اللَّهُ الذُّنُوبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاللَّهُ أَرْحَمُ بِعَبْدِهِ يَوْمَ يَلْقَاهُ مِنْ أُمٍّ وَاحِدٍ فَرَشَتْ لَهُ بِأَرْضٍ فِي، ثُمَّ لَمَسَتْهُ فَإِنْ كَانَتْ شَوْكَةٌ كَانَتْ بِهَا قَبْلَهُ، وَإِنْ كَانَتْ لَدْغَةٌ كَانَتْ بِهَا قَبْلَهُ

اللہ قیامت کے دن گناہوں کو معاف کرے گا' اللہ پاک قیامت کے دن ایک ماں سے بھی زیادہ رحم کرنے والا ہے' جس نے اس کے لیے بستر بچھائی' پھر اس کو چھوا' اگر کوئی کانٹا ہے تو پہلے اس کو لگے اور کوئی ڈنک مارنے والی چیز ہے تو پہلے اس کو ڈنک مارے۔

**8838-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنِّي لَأَحْسِبُ الرَّجُلَ يَنْسَى الْعِلْمَ كُلَّمَا يَعْلَمُهُ الْخَطِيئَةَ يَعْمَلُهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس آدمی کے متعلق خیال کرتا ہوں جو علم بھول جاتا ہے' جب بھی غلطی پائے گا' اس پر عمل کرتے ہیں۔

**8839-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفِتْنَةِ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا يَشْتَمِلُ عَلَى فِتْنَةٍ، وَلَكِنْ مَنِ اسْتَعَاذَ فَلْيَسْتَعِذْ مِنْ مُعْضِلَاتِهَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ، وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ) (التغابن: 15)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ میں فتنے سے پناہ مانگتا ہوں کیونکہ تم میں سے ہر ایک فتنہ پر ہے' بلکہ وہ اس کی مشکلات سے پناہ مانگے کیونکہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: ''تمہارے اموال اور اولاد تمہارے لیے فتنہ ہیں''۔

**8840-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ: إِنِّي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم میں سے کوئی ہرگز یہ نہ کہے: میں نے کبھی حج نہیں کیا یا میں نکاح کرنے والا نہیں ہوں' کیونکہ مسلمان احکامِ حج سے

---

8838- قال في المجمع جلد1 صفحه199' ورجاله موثقون الا أن القاسم لم يسمع من جده .

8839- قال في المجمع جلد7 صفحه220' واسناده منقطع' وفيه المسعودي وقد اختلط . قلت: وقد روى عنه أبو نعيم قبل اختلاطه كما قال في المجمع جلد6 صفحه248 .

8840- قال في المجمع جلد3 صفحه234 القاسم لم يدرك ابن مسعود .

صَرُورَةٌ، فَإِنَّ الْمُسْلِمَ لَيْسَ بِصَرُورَةٍ، وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ: إِنِّي حَاجٌّ، فَإِنَّمَا الْحَاجُّ الْمُحْرِمُ، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: إِنِّي أُرِيدُ مَكَّةَ

ناواقف نہیں ہوتا' یا ایسا نہیں ہے کہ مسلمان نکاح نہ کرے اور تم میں سے کوئی ہرگز یہ نہ کہے: میں حاجی ہوں کیونکہ حاجی حالتِ احرام میں ہوتا ہے بلکہ کہے: میں مکہ جانا چاہتا ہوں۔

**8841-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا حَدَّ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ نُفِيَ مِنْ أَبِيهِ، أَوْ قَذَفَ مُحْصَنَةً

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حد صرف دو آدمیوں پر ہے: ایک وہ جو اپنے بیٹے کی نفی کرے یا جو پاکدامن پر تہمت لگائے۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

**8842-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا حَدَّ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ، أَنْ يَقْذِفَ مُحْصَنَةً، أَوْ يُنْفَى رَجُلٌ مِنْ أَبِيهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حد صرف دو آدمیوں پر ہے: ایک وہ جو اپنے بیٹے کی نفی کرے یا جو پاکدامن پر تہمت لگائے۔

حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا حَدَّ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حد صرف دو صورتوں میں ہے' اس کے بعد اسی طرح ذکر ہے۔

**8843-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انسان کی توبہ تین چیزوں کے نکلنے تک قبول کی جائے گی: (۱) سورج

---

8841- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13715' قال في المجمع جلد 6صفحه280' والقاسم لم يسمع من جده عبد الله . ولكن رجاله ثقات .

8843- قال في المجمع جلد10صفحه198 باسناد منقطع .

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: التَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ عَلَى ابْنِ آدَمَ إِنْ قَبِلَهَا مَا لَمْ يَخْرُجْ إِحْدَى ثَلَاثٍ: مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا، أَوْ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ، أَوْ يَخْرُجُ يَأْجُوجُ، وَمَأْجُوجُ

کے مغرب کی طرف سے طلوع ہونے تک (۲) جانور کے نکلنے تک (۳) یاجوج ماجوج کے نکلنے تک۔

**8844**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قِيلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُكْثِرُ ذِكْرَ الصَّلَاةِ فِي الْقُرْآنِ: (الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ) (المعارج:23) ، (وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ) (المعارج:34) فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ذَلِكَ عَلَى مَوَاقِيتِهَا ، فَقَالُوا: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ: إِنَّمَا كُنَّا نَرَى ذَاكَ التَّرْكُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: تَرْكُهَا كُفْرٌ

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: اللہ پاک نے قرآن میں نماز کا کثرت سے ذکر کیا ہے کہ ''وہ اپنی نمازوں میں ہمیشگی کرتے ہیں''۔ ''وہ نمازوں کی محافظت کرتے ہیں''۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سے مراد ہے کہ وقت پر ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم خیال کرتے ہیں کہ اس سے مراد نماز چھوڑنا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کا انکار کفر ہے۔

**8845**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ كَفَرَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے نماز کا انکار کیا' وہ کافر ہے۔

**8846**- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: اللہ پاک نے قرآن میں نماز کا کثرت سے ذکر کیا ہے کہ ''وہ اپنی نمازوں میں ہمیشگی کرتے ہیں''۔

---

8844- قال في المجمع جلد10صفحه193' والقاسم لم يسمع ابن مسعود .

8846- قال في المجمع جلد7صفحه129' والحسن بن سعد والقاسم لم يسمعا من ابن مسعود . قلت: لعل نسخة الحافظ الهيثمي ليس فيها عن عبد الرحمٰن بن عبد الله .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قِيلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُكْثِرُ ذِكْرَ الصَّلَاةِ: (الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ) (المعارج: **23**) ، (وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ) (المعارج: **34** ) فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ذَلِكَ لِمَوَاقِيتِهَا ، قُلْنَا: مَا كُنَّا نُرَاهُ إِلَّا تَرْكَهَا، قَالَ: فَإِنَّ تَرْكَهَا الْكُفْرُ

''وہ نمازوں کی محافظت کرتے ہیں''۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سے مراد ہے کہ وقت پر ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے عرض کی: ہم خیال کرتے ہیں کہ اس سے مراد نماز چھوڑنا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کا انکار کفر ہے۔

**8847**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ لَمْ يُصَلِّ فَلَا دِينَ لَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے نماز نہیں پڑھی اس کا کوئی دین نہیں ہے۔

**8848**- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ لَمْ يُصَلِّ فَلَا دِينَ لَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے نماز نہیں پڑھی اس کا کوئی دین نہیں ہے۔

**8849**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، أَوْ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ خَرَجَ إِلَى صَلَاةِ الْغَدَاةِ، وَقَدْ أَضَافَ قَوْمٌ ظُهُورَهُمْ إِلَى قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: أَخِّرُوا هَكَذَا عَنْ وُجُوهِ الْمَلَائِكَةِ

حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نمازِ فجر کے لیے نکلے لوگ اپنی پیشانیاں مسجد کے قبلہ کی طرف کیے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: اپنی پیشانیاں اُٹھاؤ فرشتوں کے چہروں سے۔

**8850**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

---

8847- قال في المجمع جلد 1صفحه295 وفيه أبو نعيم ضرار بن صرد وهو ضعيف قلت: ولم يتعرض للرواية الثانية وهي تؤيد هذه ـ فقد رواه ابن أبي شيبة في كتاب الايمان رقم: 47 من طريق شريك عن عاصم به ـ

8850- قال في المجمع جلد2صفحه23 ورجاله موثقون .

حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: رَأَى قَوْمًا قَدْ أَسْنَدُوا ظُهُورَهُمْ إِلَى الْقِبْلَةِ بَيْنَ أَذَانِ الْفَجْرِ، وَالْإِقَامَةِ، فَقَالَ: لَا تَحُولُوا بَيْنَ الْمَلَائِكَةِ، وَبَيْنَ صَلَاتِهَا

آپ نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنی پیٹھیں قبلہ کی طرف لگائے ہوئے تھے فجر کی اذان اور اقامت کے درمیان' تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: فرشتوں اور اپنی نماز کے درمیان حائل نہ ہو۔

**8851-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَمَعْمَرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ عَبْدُ اللهِ عِنْدَ الْفَجْرِ، وَقَوْمٌ مُسْنِدُونَ ظُهُورَهُمْ إِلَى الْقِبْلَةِ، فَقَالَ: تَأَخَّرُوا عَنِ الْقِبْلَةِ لَا تَحُولُوا بَيْنَ الْمَلَائِكَةِ، وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْمَلَائِكَةِ

حضرت اعمش' قاسم سے سے' وہ حضرت عبدالرحمٰن سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: فجر کے وقت حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس حال میں آئے کہ لوگ قبلہ سے اپنی پیٹھیں لگائے ہوئے تھے' فرمایا: قبلہ سے پیچھے ہٹ جاؤ! فرشتوں اور قبلہ کے درمیان رکاوٹ نہ بنو کیونکہ یہ ملائکہ کی نماز ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ عَبْدُ اللهِ وَقَوْمٌ مُسْنِدُو ظُهُورَهُمْ نَحْوَ الْقِبْلَةِ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ، وَمَعْمَرٍ

حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے فرمایا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس حال میں آئے کہ قوم قبلہ کی دیوار سے اپنی پیٹھ لگا کر ٹیک لگائے ہوئے تھی۔ اس کے بعد حضرت ثوری اور معمر والی حدیث بیان کی۔

**8852-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: ادْرَءُوا الْجَلْدَ وَالْقَتْلَ عَنْ عِبَادِ اللهِ مَا اسْتَطَعْتُمْ

حضرت قاسم سے مروی ہے' فرماتے ہیں: جہاں تک تمہاری طاقت ہے' اللہ کے بندوں سے کوڑوں اور قتل کی سزا ہٹا دو (یعنی ایسا دعویٰ ہی لے کر نہ آؤ)۔

---

8851- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4798' ورواه رقم الحديث: 4799 من طريق معمر فقط .

8852- قال في المجمع جلد 6 صفحه 248 رواه الطبراني من رواية أبي نعيم عن المسعودي وقد سمع منه قبل اختلاطه' لكن القاسم لم يسمع من جده ابن مسعود .

**8853**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: الشَّهْرَانِ تِسْعٌ وَخَمْسُونَ يَوْمًا

حضرت قاسم سے روایت ہے فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو ماہ انسٹھ دن کے ہوتے ہیں (اگر ایک ماہ تیس کا ہوتو دوسرا انتیس کا ہوگا' یا اس کے اُلٹ)۔

**8854**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: قَدِمَ عَبْدُ اللّٰهِ وَقَدْ بَنَى سَعْدٌ الْقَصْرَ، وَاتَّخَذَ مَسْجِدًا فِي أَصْحَابِ التَّمْرِ، فَكَانَ يَخْرُجُ إِلَيْهِ فِي الصَّلَوَاتِ، فَلَمَّا وَلِيَ عَبْدُ اللّٰهِ بَيْتَ الْمَالِ نَقَبَ بَيْتَ الْمَالِ، فَأَخَذَ الرَّجُلَ، فَكَتَبَ عَبْدُ اللّٰهِ إِلَى عُمَرَ، فَكَتَبَ عُمَرُ: أَنْ لَا تَقْطَعْهُ، وَانْقُلِ الْمَسْجِدَ، وَاجْعَلْ بَيْتَ الْمَالِ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ، فَإِنَّهُ لَا يَزَالُ فِي الْمَسْجِدِ مَنْ يُصَلِّي، فَنَقَلَهُ عَبْدُ اللّٰهِ وَخَطَّ هَذِهِ الْخُطَّةَ، وَكَانَ الْقَصْرُ الَّذِي بَنَى سَعْدٌ شَاذَرَ وَإِنْ كَانَ الْإِمَامُ يَقُومُ عَلَيْهِ فَأَمَرَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ فَنُقِضَ حَتَّى اسْتَوَى مَقَامُ الْإِمَامِ مَعَ النَّاسِ

حضرت قاسم سے مروی ہے' فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس حال میں تشریف لائے کہ حضرت سعد محل تعمیر کر چکے تھے اور مسجد کھجور والوں میں بنا چکے تھے' آپ تمام نمازوں میں اس کی طرف نکلا کرتے تھے' پس حضرت عبداللہ جب بیت المال کے متولی بنے تو بیت المال کو کسی نے نقب لگائی۔ پس آپ نے ایک آدمی کو گرفتار کر لیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب لکھا کہ اس کے ہاتھ نہ کاٹنا' مسجد کو وہاں سے منتقل کر کے بیت المال کو مسجد کے قبلہ والی طرف بنا دو کیونکہ مسجد میں لگاتار کوئی تو نماز پڑھنے والا ہوگا۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے منتقل کیا اور یہ نقشہ بنایا جبکہ محل جسے حضرت سعد نے بنایا تھا' آڑے آتا۔ اگرچہ امام اس کے اوپر کھڑا ہو۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے توڑنے کا حکم دیا حتیٰ کہ امام کی جگہ کو لوگوں کے برابر کر دیا۔

**8855**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، أَنَّ عَبْدَ

حضرت قاسم سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بنوسعد سے اپنے ماموؤں کو کچھ مال قرض دیا'

---

8853- قال في المجمع جلد3صفحه148' والقاسم لم يدرك ابن مسعود والمسعودي روى عنه أبو نعيم قبل اختلاطه.

8854- قال في المجمع جلد6صفحه275' والقاسم لم يسمع من جده ورجاله رجال الصحيح.

8855- قال في المجمع جلد4صفحه142 واسناده منقطع.

اللّٰهِ، أَقْرَضَ أَخْوَالًا لَهُ مِنْ بَنِي سَعْدٍ مَالًا، فَلَمَّا خَرَجَتْ أُعْطِيَاتِهِمُ اخْتَارُوا لَهُ مَالَهُمْ، فَلَمَّا أُتِيَ بِهِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: هَذَا خَيْرٌ مِنْ مَالِنَا الَّذِي أَعْطَيْنَاكُمْ فَاجْمَعُوا أُعْطِيَاتِكُمْ وَأَعْطُونَا مِنْ عَرْضِهَا

جب عطیات نکالے گئے تو انہوں نے آپ کیلئے اپنا مال چنا' پس جب وہ لایا گیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ بہتر ہے ہمارے اس مال سے جو ہم نے تمہیں دیا' پس تم اپنے عطیات اکٹھے کرلو اور ہمیں اس کے سامان سے کچھ دے دو۔

**8856**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، لَقَدْ قَسَّمَ اللّٰهُ هَذَا الْفَيْءَ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ تُفْتَحَ فَارِسُ، وَالرُّومُ

حضرت قاسم سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں! اس مالِ غنیمت کو اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کی زبان کے ذریعے تقسیم فرما دیا ہے' اس سے پہلے کہ فارس اور روم فتح ہو۔

**8857**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَرْبَعٌ قَدْ فُرِغَ مِنْهُنَّ: مِنَ الْخَلْقِ، وَالْخُلُقِ، وَالرِّزْقِ، وَالْأَجَلِ

حضرت قاسم سے روایت ہے' فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چار چیزوں سے فراغت حاصل کرلی گئی ہے: (۱) تخلیق (شکل و صورت) (۲) اخلاق و عادات (۳) موت کا وقت۔

**8858**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ الْمُسَيَّبِ، يُحَدِّثُ أَنَّهُ: سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: أَرْبَعٌ قَدْ فُرِغَ مِنْهُنَّ: مِنَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' فرماتے ہیں: چار چیزوں سے فراغت پالی گئی ہے: (۱) تخلیق (۲) اخلاق (۳) رزق (۴) موت' ہم میں سے کوئی بھی کسی ایک کے حق میں کمانے والا ہو۔

---

8856- قال في المجمع جلد5صفحه340 اسناده منقطع .

8857- انظر ما بعده .

8858- قال في المجمع جلد 7صفحه195' وفيه عيسى بن المسيب وثقه الحاكم والدارقطني في السنن وضعفه جماعة' وبقية رجاله في احد الاسنادين ثقات . قلت: لكنه منقطع .

الْخَلْقِ، وَالْخُلُقِ، وَالرِّزْقِ، وَالْأَجَلِ، لَيْسَ أَحَدُنَا كَسْبٌ عَنْ أَحَدٍ

**8859-** وَقَالَ: الصَّدَقَةُ جَائِزَةٌ قُبِضَتْ أَوْ لَمْ تَقْبَضْ

اورفرمایا: صدقہ انعام ہے خواہ اس پر قبضہ کیا گیا' یا نہ کیا گیا۔

**8860-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: كَانَ لِعَبْدِ اللّٰهِ كَاتِبٌ نَصْرَانِيٌّ، فَدَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ الْقَصْرَ، وَرَجَعَ النَّصْرَانِيُّ فَاتَّبَعَهُ عَبْدُ اللّٰهِ السَّلَامَ

حضرت قاسم سے روایت ہے' فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا ایک کاتب نصرانی تھا' پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ محل میں داخل ہوئے اور نصرانی واپس لوٹا تو عبداللہ نے اسے پیچھے سے سلام کہا۔

**8861-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: مَشَى مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ، فَلَمَّا بَلَغَ بَابَ الْقَصْرِ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ

حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن سے روایت فرماتے ہیں' تمیم بن سلمہ نے کہا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کچھ مشرک لوگ چلے' جب محل کے دروازے پہنچے تو آپ نے ان پر سلام کیا۔

**8862-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: إِنِّي مَرَرْتُ بِمَسْجِدٍ مِنْ مَسَاجِدِ بَنِي حَنِيفَةَ فَسَمِعْتُهُمْ يَقْرَءُونَ شَيْئًا لَمْ يُنْزِلْهُ اللّٰهُ: الطَّاحِنَاتُ طَحْنًا، الْعَاجِنَاتُ عَجْنًا، الْخَابِزَاتُ خَبْزًا، اللَّاقِمَاتُ

حضرت قیس بن ابوحازم سے مروی ہے' فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی طرف آیا' پس اس نے کہا: میں بنوحنیفہ کی مسجدوں میں سے ایک مسجد کے پاس سے گزرا' میں نے ان کو کوئی شی پڑھتے ہوئے سنا جسے اللہ نے نازل نہیں فرمایا ''الطاحنات طحنا' العاجنات عجنا الٰی آخرہ'' فرمایا: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ابن نواحہ کو کہا: آپ نے اسے قتل کیا اور

---

8860- اسناده منقطع وانظر ما بعده .

8861- قال في المجمع جلد8صفحه41 ورجاله رجال الصحيح الا أن تميم بن سلمة لم يدرك ابن مسعود .

8862- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:18708' قال في المجمع جلد16صفحه261' ورجاله رجال الصحيح .

لَقْمًا، قَالَ فَقَدَّمَ ابْنُ مَسْعُودٍ ابْنَ النَّوَّاحَةِ إِمَامَهُمْ فَقَتَلَهُ، وَاسْتَكْثَرَ الْبَقِيَّةَ، وَقَالَ: لَا أُجْزِرُهُمُ الْيَوْمَ الشَّيْطَانَ، سَيِّرُوهُمْ إِلَى الشَّامِ حَتَّى يَرْزُقَهُمُ اللَّهُ تَوْبَةً أَوْ يُفْنِيَهِمُ الطَّاعُونُ

زیادہ مال چھوڑا' اورکہا: آج میں ان کو ذبح کرنے کیلئے شیطان نہ دوں' ان کو شام کی طرف بھیج دو یہاں تک کہ اللہ ان کو توبہ کی توفیق دے یا طاعون ان کو فنا کر دے۔

**8863-** قَالَ: وَأَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ هَذَا -لِابْنِ النَّوَّاحَةِ- أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَعَثَهُ إِلَيْهِ مُسَيْلِمَةُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ قَاتِلًا رَسُولًا لَقَتَلْتُكَ

قیس سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک یہ ابن نواحہ کیلئے ہے' وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آیا' اس کو آپ ﷺ کی طرف مسیلمہ نے بھیجا تھا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر میں قاصد کو قتل کرتا ہوتا تو تجھے قتل کر دیتا۔

**8864-** حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، وَأَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، أَنَّهُ: أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: مَا بَيْنِي، وَبَيْنَ أَحَدٍ مِنَ الْعَرَبِ إِحْنَةٌ، وَإِنِّي مَرَرْتُ بِمَسْجِدٍ لِبَنِي حَنِيفَةَ، فَإِذَا هُمْ يُؤْمِنُونَ بِمُسَيْلِمَةَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ عَبْدُ اللَّهِ فَجِيءَ بِهِمْ، فَاسْتَتَابَهُمْ غَيْرَ ابْنِ النَّوَّاحَةِ، فَقَالَ لَهُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا أَنَّكَ رَسُولٌ لَضَرَبْتُ عُنُقَكَ،

حضرت حارثہ بن مضرب سے روایت ہے کہ وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' عرض کی: میری کسی عربی سے دوستی نہیں۔ میں ایک بنوحنیفہ کی مسجد کے پاس سے گزرا تو وہ مسیلمہ پر ایمان لا چکے تھے۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف لشکر بھیجا' ان کو لایا گیا' آپ نے ابن نواحہ کے علاوہ دوسرے لوگوں کو توبہ کا موقعہ دیا اور قبول کیا' پس آپ نے اس سے فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تُو قاصد نہ ہوتا تو میں تجھے قتل کر دیتا' پس آج تُو قاصد نہیں ہے' آپ نے قرضہ بن کعب کو اس کی گردن مارنے کا حکم دیا'

---

8864- رواه أبو داؤد رقم الحديث: 2745' وابن حبان رقم الحديث: 1629' والبيهقي جلد 8صفحه206' ورواه أحمد رقم الحديث: 3855,3851,3837,3761,3708,3642' والبزار جلد 1صفحه279' وأبو يعلى جلد 1صفحه236' والدارمي رقم الحديث: 2506' وابن الجارود رقم الحديث: 1046 من طرق وبألفاظ مختلفة' قال في المجمع جلد5صفحه314 بعد أن نسبة الى أحمد والبزار وأبي يعلى: واسنادهم حسن .

فَأَنْتَ الْيَوْمَ لَيْسَ بِرَسُولٍ فَأَمَرَ قَرَظَةَ بْنَ كَعْبٍ فَضَرَبَ عُنُقَهُ فِي السُّوقِ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى ابْنِ النَّوَّاحَةِ قَتِيلًا بِالسُّوقِ

اُنہوں نے بازار میں لے جا کر اس کی گردن مار دی‘ پھر فرمایا: جو آدمی ابن نواحہ کو قتل ہوا دیکھنا چاہے تو وہ بازار میں مقتول پڑا ہے۔

**8865**- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِابْنِ النَّوَّاحَةِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا أَنَّكَ رَسُولٌ لَقَتَلْتُكَ، فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَسْتَ بِرَسُولٍ، يَا حَرَشَةُ، قُمْ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ، فَقَامَ إِلَيْهِ فَضَرَبَ عُنُقَهُ

حضرت حارث بن مضرب سے روایت ہے‘ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ابن نواحہ کے حوالے سے فرمایا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تُو قاصد نہ ہوتا تو میں تجھے قتل کر دیتا‘ لیکن آج تُو قاصد نہیں ہے۔ اے حرشہ! اُٹھ کر اس کی گردن اُتار دو۔ پس وہ اُٹھ کر اس کی طرف گئے اور اس کی گردن مار دی۔

**8866**- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِابْنِ النَّوَّاحَةِ: أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَتَشْهَدُ أَنْتَ أَنَّ مُسَيْلِمَةَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنَّكَ رَسُولٌ لَقَتَلْتُكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن نواحہ سے فرمایا: کیا تُو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے کہا: کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ مسیلمہ اللہ کا رسول ہے؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو قاصد نہ ہوتا تو میں تجھے قتل کر دیتا۔

**8867**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ:

حضرت قاسم فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو لایا گیا‘ ان سے عرض کی گئی: اے ابوعبدالرحمٰن! یہاں

8867- قال في المجمع جلد 6 صفحه 262‘ وهو منقطع الاسناد بين القاسم وجده عبد الله . وفي هامشه: بل في آخره ما يدل على أن القاسم سمعه من أبيه عن جده .

أُتِيَ عَبْدُ اللّٰهِ، فَقِيلَ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِنَّ هَهُنَا نَاسٌ يَقْرَءُونَ قِرَاءَةَ مُسَيْلِمَةَ، فَرَدَّهُ عَبْدُ اللّٰهِ فَلَبِثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَلْبَثَ، ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ: وَالَّذِي أَحْلِفُ بِهِ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، لَقَدْ تَرَكْتُهُمُ الْآنَ فِي دَارٍ، وَإِنَّ ذَلِكَ الْمُصْحَفَ لَعِنْدَهُمْ، فَأَمَرَ قَرَظَةَ بْنَ كَعْبٍ فَسَارَ بِالنَّاسِ مَعَهُ، فَقَالَ: ائْتِ بِهِمْ، فَلَمَّا أَتَى بِهِمْ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا هَذَا بَعْدَ اسْتِفَاضِ الْإِسْلَامِ؟ قَالُوا: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، وَنَتُوبُ إِلَيْهِ، وَنَشْهَدُ أَنَّ مُسَيْلِمَةَ هُوَ الْكَذَّابُ الْمُفْتَرِي عَلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، قَالَ: فَاسْتَتَابَهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ، وَسَيَّرَهُمْ إِلَى الشَّامِ، وَإِنَّهُمْ لَقَرِيبٌ مِنْ ثَمَانِينَ رَجُلًا، وَأَبَى ابْنُ النَّوَّاحَةِ أَنْ يَتُوبَ فَأَمَرَ بِهِ قَرَظَةَ بْنَ كَعْبٍ فَأَخْرَجَهُ إِلَى السُّوقِ فَضَرَبَ عُنُقَهُ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ رَأْسَهُ فَيُلْقِيَهُ فِي حِجْرِ أُمِّهِ، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: فَلَقِيتُ شَيْخًا مِنْهُمْ كَبِيرًا بَعْدَ ذَلِكَ بِالشَّامِ، فَقَالَ: لِيَرْحَمِ اللّٰهُ أَبَاكَ، وَاللّٰهِ لَوْ قَتَلَنَا يَوْمَئِذٍ لَدَخَلْنَا النَّارَ كُلُّنَا

کچھ لوگ ہیں جو مسیلمہ کی قرأت کر رہے ہیں' پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے لوٹا دیا یا ردّ کر دیا' پھر جتنا اللہ نے چاہا وہ ٹھہرے' پھر وہ آپ کی خدمت میں آیا' اس نے عرض کی: قسم ہے اس ذات کی جس کی قسم میں کھا سکتا ہوں! اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے ان کو اب ایک گھر میں چھوڑا ہے اور وہ مصحف ان کے پاس ہے' تو آپ رضی اللہ عنہ قرظہ بن کعب کو حکم دیا' وہ لوگوں کو اپنے ساتھ لے کر چلے۔ فرمایا: ان کو لے کر آؤ۔ پس جب وہ ان کو لائے تو آپ نے فرمایا: اسلام کے آنے کے بعد یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم اللہ سے معافی مانگتے ہیں اور توبہ کرتے ہیں اور گواہی دیتے ہیں کہ مسیلمہ جھوٹا ہے' اللہ اور اس کے رسول پر بہتان باندھنے والا ہے۔ راوی کہتا ہے: آپ نے ان کی توبہ کو معتبر مانا اور ان کو شام کی طرف بھیج دیا' وہ تقریباً اسّی آدمی تھے۔ ابن نواحہ نے توبہ سے انکار کر دیا تو آپ کے حکم سے قرظہ بن کعب نے اس کو بازار میں لے جا کر اس کی گردن اتار دی اور حکم دیا کہ اس کا سر لے کر اس کی ماں کی گود میں ڈال دیا جائے۔ حضرت عبدالرحمٰن کا قول ہے: پس میں ان میں سے ایک شیخ کو اس کے بعد شام میں ملا تو اس نے کہا: اللہ آپ کے باپ پر رحم کرے! قسم ہے اگر ہم اس دن قتل ہو جاتے تو ہم سب دوزخی ہوتے۔

**8868**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ:

حضرت قاسم سے مروی ہے' فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے رسول کریم ﷺ

8868- قال في المجمع جلد2صفحه10' واسناده منقطع و كذا في جلد5صفحه271 .

أَوَّلُ مَنْ أَفْشَى الْقُرْآنَ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَأَوَّلُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يُصَلَّى فِيهِ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، وَأَوَّلُ مَنْ أَذَّنَ بِلَالٌ، وَأَوَّلُ مَنْ غَدَا بِهِ فَرَسُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ، وَأَوَّلُ مَنْ رَمَى فِي سَبِيلِ اللّٰهِ سَعْدٌ، وَأَوَّلُ مَنْ قُتِلَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ بَدْرٍ مَهْجَعُ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، وَأَوَّلُ حَيٍّ أَلِفُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُهَيْنَةُ، وَأَوَّلُ مَنْ أَدَّوُا الصَّدَقَةَ طَائِعِينَ مِنْ قِبَلِ أَنْفُسِهِمْ بَنُو عُذْرَةَ بْنِ سَعْدٍ

کے منہ سے قرآن سن کر اس کو عام کیا' جس نے سب سے پہلے نماز پڑھنے کیلئے مسجد بنائی وہ عمار بن یاسر ہیں' سب سے پہلے اذان بلال نے دی' جو سب سے پہلے اپنا گھوڑا لے کر اللہ کی راہ میں نکلے وہ حضرت مقداد بن اسود ہیں' جس نے سب سے پہلے اللہ کی راہ میں تیر پھینکا وہ سعد ہیں' مسلمانوں میں سے بدر کے دن سب سے پہلے حضرت عمر بن خطاب کے غلام مہجع شہید ہوئے' سب سے پہلے جس قبیلہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اتحاد کیا وہ بنوجہینہ ہیں اور جن لوگوں نے بخوشی اپنی طرف سے صدقہ دیا وہ بنوعذرہ بن سعد ہیں۔

**8869**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: قُمْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي الظُّهْرِ، أَوِ الْعَصْرِ، فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ

حضرت عبداللہ بن زیاد اسدی فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ہی کھڑا ہوا' ظہر یا عصر میں' میں نے آپ کی قرأت سنی۔

**8870**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى، ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ، وَهُوَ سَاجِدٌ فَجَافَى مِرْفَقَيْهِ حَتَّى كِدْتُ أَنْ أَرَى بَيَاضَ إِبْطَيْهِ

حضرت یزید بن ابوزیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا' فرمایا: میں ابھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ حضرت ابن مسعود سجدہ میں تھے' آپ نے دونوں کہنیاں علیحدہ کی ہوئی تھیں' آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دے رہی تھی۔

**8871**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت مرہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا'

---

8869- قال في المجمع جلد2صفحه117' ورجاله ثقات .

8870- قال في المجمع جلد2صفحه125' وفيه رجل لم يسم .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُرَّةَ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَقُلْتُ: أُصَلِّي عِنْدَ كُلِّ سَارِيَةٍ، فَجِئْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ جَالِسٌ، وَعِنْدَهُ أَصْحَابُهُ وَهُمْ فِي حَدِيثٍ، فَقَالَ: لَوْ عَلِمَ أَنَّ رَبَّهُ عِنْدَ السَّارِيَةِ الْأُولَى مَا تَرَكَهَا حَتَّى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ

میں نے کہا: میں ہر ستون کے پاس نماز پڑھوں گا' میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ بیٹھے ہوئے تھے' آپ کے پاس آپ کے ساتھی تھے' وہ گفتگو کر رہے تھے' فرمایا: اگر مجھے علم ہو کہ رب تعالیٰ پہلے ستون کے پاس ہے تو میں مکمل نماز وہیں پڑھوں گا۔

**8872-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: حَدَّثْتُ نَفْسِي أَنْ أُصَلِّيَ خَلْفَ كُلِّ سَارِيَةٍ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ، فَبَيْنَمَا أَنَا أُصَلِّي إِذْ أَتَانَا ابْنُ مَسْعُودٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَأَتَيْتُهُ لِأُخْبِرَهُ بِأَمْرِي فَسَبَقَنِي رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي أَصْنَعُ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: لَوْ يَعْلَمُ هَذَا أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ أَدْنَى سَارِيَةٍ مَا جَاوَزَهَا حَتَّى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ

حضرت عطاء بن سائب' حضرت مرہ ہمدانی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' فرمایا: میں نے اپنے دل سے کہا کہ کوفہ کی مسجد کے ہر ستون کے پیچھے نماز پڑھوں گا' اسی دوران کہ میں نماز پڑھ رہا تھا جب حضرت عبداللہ ہمارے پاس مسجد میں آئے' میں ان کے پاس اپنے دل کی بات بتانے کیلئے گیا' پس ایک آدمی مجھ سے پہلے پہنچ گیا اور اس نے آپ کو بتا دیا جو میں کر رہا تھا۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر یہ آدم جان لے کہ اللہ تعالیٰ سب سے قریب والے ستون کے پاس ہے تو اس سے آگے نہ بڑھے حتیٰ کہ اپنی نماز پوری کر لے۔

**8873-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرَّادِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ، فَقَالَ: لَأَنْ أَطَأَ عَلَى جَمْرَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَطَأَ عَلَى قَبْرِ مُسْلِمٍ

حضرت ابو عبداللہ البراد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا' آپ نے فرمایا: مجھے آگ کے انگارہ پر بیٹھنا زیادہ پسند ہے' مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھنے سے۔

**8874-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پہلے دن

---

8873- قال فی المجمع جلد3صفحہ61' وفیہ عطاء بن السائب وفیہ کلام .

8874- قال فی المجمع جلد4صفحہ56' وفیہ عطاء بن السائب وقد اختلط .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الْوَلِيمَةُ أَوَّلُ يَوْمٍ حَقٌّ، وَالثَّانِي فَضْلٌ، وَالثَّالِثُ رِيَاءٌ وَسُمْعَةٌ، وَمَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهِ

ولیمہ کرنا حق ہے دوسرے دن فضل ہے تیسرے دن ریاکاری اور شہرت حاصل کرنا ہے جو شہرت چاہتا ہے اللہ عزوجل اس کی شہرت کروا دیتا ہے۔

**8875**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ: كَانَ بَيْنَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ كَلَامٌ، فَقَالَتْ: مَا أُدْمُكَ وَأُدْمُ عِيَالِكَ إِلَّا مِنْ لَبَنِ شَاتِي، فَأَقْسَمَ أَنْ لَا يَأْكُلَ مِنْ لَبَنِهَا شَيْئًا، فَضَافَهُمْ ضَيْفٌ فَأَدَمَتْ لَهُ بِلَبَنِ شَاتِهَا، فَقَالَ الرَّجُلُ: لَقَدْ عَلِمْتِ أَنِّي لَا آكُلُهُ، فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: وَاللّٰهِ لَئِنْ لَمْ تَأْكُلْ لَا آكُلُ، فَقَالَ الضَّيْفُ: وَاللّٰهِ لَئِنْ لَمْ تَأْكُلَا لَا آكُلُ، فَبَاتُوا بِغَيْرِ عَشَاءٍ، فَنَمَى الْحَدِيثُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَجَاءَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا الَّذِي حَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ أَهْلِكَ؟ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ طَلَاقٌ، وَلَا ظِهَارٌ، وَلَا إِيلَاءٌ، ثُمَّ قَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ إِذَا رَجَعْتَ إِلَى أَهْلِكَ أَنْ يَكُونَ أَوَّلَ مَا تَصْنَعُ أَنْ تَأْكُلَ مِنْ لَبَنِ هَذِهِ الشَّاةِ، وَقَدْ أَرَى أَنَّ أَطْيَبَ لِنَفْسِكَ أَنْ تُكَفِّرَ عَنْ يَمِينِكَ

حضرت ابوالبختری سے مروی ہے فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگردوں میں سے ایک آدمی اور اُس کی بیوی کے درمیان کوئی بات تھی عورت نے کہا: تیرا اور تیرے اہل و عیال کا سالن میری بکری کے دودھ سے ہے۔ پس اس نے قسم کھالی کہ وہ اس کے دودھ میں سے کوئی شی نہ کھائے گا۔ ان کے پاس مہمان آ گیا پس اس عورت نے اپنی بکری کا دودھ ملا کر اس کیلئے سالن بنایا۔ تو اس آدمی (یعنی عورت کے شوہر) نے کہا: مجھے معلوم ہے کہ میں نے اسے نہیں کھانا ہے۔ عورت نے کہا: قسم بخدا! اگر تُو نہ کھائے گا تو میں بھی نہیں کھاؤں گی۔ مہمان نے کہا: قسم بخدا! اگر تم دونوں نہیں کھاؤ گے تو میں بھی نہیں کھاؤں گا۔ پس ان سب نے رات کا کھانا کھائے بغیر رات گزار دی۔ یہ بات حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تک پہنچ گئی۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا چیز تیرے اور تیرے اہل کے درمیان رکاوٹ ہے؟ اس نے عرض کی: بہرحال نہ تو یہ طلاق ہے نہ ظہار ہے اور نہ ایلاء ہے پھر ان کے سامنے سارا قصہ بیان کیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں تجھے قسم

8875- قال في المجمع جلد4صفحه190 وفيه عطاء بن السائب وقد اختلط ولكنه ثقة وبقية رجاله رجال الصحيح .

دیتا ہوں کہ جب تُو اپنے گھر والوں کے پاس جائے تو سب سے پہلے تُو اس بکری کے دودھ سے کھائے' میری رائے یہ ہے کہ تیرے لیے بہتر بات یہ ہے کہ تُو اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دے۔

8876- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنَزِّلْ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً إِلَّا الْمَوْتُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے کوئی بیماری بھیجی ہے تو اس کی دواء بھی بھیجی ہے سوائے موت کے۔

8877- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِءٍ الْمُرَادِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ لِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: يَا حَارِثُ بْنَ قَيْسٍ، أَلَيْسَ يَسُرُّكَ أَنْ تَسْكُنَ وَسَطَ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: فَالْزَمْ جَمَاعَةَ النَّاسِ

حضرت حارث بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: اے حارثہ بن قیس! کیا تُو خوش ہے کہ تیرا گھر جنت کے درمیان میں ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں! فرمایا: لوگوں میں جو جماعت ہے' اس کے ساتھ چل۔

8878- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قُطْبَةَ

حضرت ثابت بن قطبہ مزنی سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک دن ہمیں ایسا خطبہ دیا کہ اس سے قبل کبھی اس طرح کا خطبہ نہ

---

8877- قال في المجمع جلد5صفحه222' ورجاله ثقات .

8878- قال في المجمع جلد 7صفحه328 رواه الطبراني باسانيد وفيه مجالد وقد وثق وفيه خلاف' وبقية رجال احدى الطرق ثقات . وقال جلد5صفحه222' وفيه ثابت بن قطبة ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

الْمُزَنِيِّ، قَالَ: خَطَبَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَوْمًا خُطْبَةً لَمْ يَخْطُبْنَا مِثْلَهَا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا، قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، اتَّقُوا اللّٰهَ، وَعَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ، وَالْجَمَاعَةِ فَإِنَّهُمَا حَبْلُ اللّٰهِ الَّذِي أَمَرَ بِهِ، وَإِنَّ مَا تَكْرَهُونَ فِي الطَّاعَةِ، وَالْجَمَاعَةِ خَيْرٌ مِمَّا تُحِبُّونَ فِي الْفُرْقَةِ، وَإِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَخْلُقْ شَيْئًا مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا جَعَلَ لَهُ نُهْيَةً يَنْتَهِي إِلَيْهِ، ثُمَّ يَنْقُصُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، أَلَا إِنَّ عُرَى الْإِسْلَامِ قَدْ أُثْبِتَ، وَيُوشِكُ أَنْ يَنْقُصَ، وَيُدْبِرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَآيَةُ ذَلِكَ أَنْ تَقْطَعُوا أَرْحَامَكُمْ، وَأَنْ تَفْشُوَ الْفَاقَةُ حَتَّى لَا يَخَافُ الْغَنِيُّ إِلَّا الْفَقْرَ، وَحَتَّى لَا يَجِدَ الْفَقِيرُ مَنْ يَعْطِفُ عَلَيْهِ، وَحَتَّى يَقُومَ السَّائِلُ بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ فَلَا يَقَعُ فِي يَدِهِ شَيْءٌ، فَبَيْنَمَا النَّاسُ كَذَلِكَ إِذْ خَارَتِ الْأَرْضُ خَارَةً مِثْلَ خُوَارِ الْبَقَرِ يَحْسِبُ كُلُّ قَوْمٍ أَنَّهَا خَارَتْ مِنْ سَاحَتِهِمْ، ثُمَّ يَكُونُ رُجُوعٌ فَتَخُورُ الثَّانِيَةَ أَفْلَاذَ كَبِدِهَا، فَقِيلَ لَهُ: وَمَا أَفْلَاذُ كَبِدِهَا؟ قَالَ: أَمْثَالُ هَذِهِ السَّوَارِي مِنَ الذَّهَبِ، وَالْفِضَّةِ، فَمِنْ يَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُ مِنْهُ صَدَقَةَ مَالِهِ

دیا تھا اور نہ اس کے بعد دیا۔ فرمایا: اے لوگو! اللہ سے ڈرو! تمہارے اوپر اطاعت لازم ہے اور جماعت کے ساتھ مل کر رہنا کیونکہ یہ دونوں چیزیں اللہ کی وہ رسّی ہیں جس کا اس نے حکم دیا' بے شک اطاعت اور جماعت میں جس چیز کو تم ناپسند کرتے ہو وہ بہتر ہے اس سے جو تم جدائی میں پسند کرتے ہو۔ اللہ نے دنیا میں ہر مخلوق کی ایک انتہا بنائی ہے جس پر وہ ختم ہو جائے گی پھر وہ قیامت تک کم ہوتی رہے گی' خبردار! اسلام کی بنیادیں مضبوط ہو گئی ہیں۔ قریب ہے وہ کم ہو اور قیامت کی طرف پیچھے جانے لگے' اس کی نشانی یہ ہے کہ رحمی رشتے کٹ جائیں گے' فاقہ عام ہو گا حتیٰ کہ امیر آدمی کو بھی فقر کا ڈر ہو گا' حتیٰ کہ فقیر اپنے اوپر مہربانی کرنے والے کو نہ پائے گا حتیٰ کہ سائل دو جمعہ تک کھڑا ہو گا لیکن اس کے ہاتھ میں کوئی شی نہ رکھی جائے گی۔ اس حال میں لوگ ہوں گے کہ گائے کی آواز کی طرح زمین آواز لگائے گی' ہر قوم گمان کرے گی کہ وہ ان کی ساخت کی وجہ سے بولی ہے پھر رجوع ہو گا۔ دوسری بار وہ آواز نکالے گی اپنے جگر کے ٹکڑوں سے۔ پس آپ سے عرض کی گئی: اس کے جگر کے ٹکڑے کیا ہیں؟ فرمایا: سونے اور چاندی کے ان کنگنوں کی مثل۔ اس دن کے بعد کوئی آدمی سونے چاندی سے فائدہ نہیں اُٹھا سکے گا قیامت تک اور اس کے مال کا صدقہ بھی قبول کرنے والا کوئی نہ ہو گا۔

**8879-** حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک آپ نے فرمایا: اے لوگو! تم پر اطاعت اور جماعت لازم ہے کیونکہ یہ دونوں اللہ کی رسّی ہیں جس کا

ثَابِتِ بْنِ قُطْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ، وَالْجَمَاعَةِ فَإِنَّهُمَا حَبْلُ اللّٰهِ الَّذِي أَمَرَ بِهِ، وَإِنَّ مَا تَكْرَهُونَ فِي الطَّاعَةِ وَالْجَمَاعَةِ خَيْرٌ مِمَّا تُحِبُّونَ فِي الْفُرْقَةِ، وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَخْلُقْ شَيْئًا إِلَّا جَعَلَ لَهُ نِهَايَةً يَنْتَهِي إِلَيْهَا، وَإِنَّ الْإِسْلَامَ قَدْ أَقْبَلَ لَهُ ثَبَاتٌ، وَإِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ يَبْلُغَ نُهْيَتَهُ ثُمَّ يَرْتَدَّ، وَيَنْقُصَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَآيَةُ ذَلِكَ أَنْ تَكْثُرَ الْفَاقَةُ، وَيُقْطَعَ الْأَرْحَامُ، حَتَّى لَا يَجِدَ الْفَقِيرُ مَنْ يَعُودُ عَلَيْهِ، وَحَتَّى يَرَى الْغَنِيُّ أَنَّهُ لَا يَكْفِيهِ مَا عِنْدَهُ وَحَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْكُو إِلَى أَخِيهِ، وَابْنِ عَمِّهِ، وَلَا يَعُودُ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ، وَحَتَّى إِنَّ السَّائِلَ لَيَمْشِي بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ مَا يُوضَعُ فِي يَدِهِ شَيْءٌ، حَتَّى إِذَا كَانَ ذَلِكَ خَارَتِ الْأَرْضُ خَوْرَةً لَا يَرَوْنَ أَهْلُ كُلِّ سَاحَةٍ إِلَّا أَنَّهَا خَارَتْ بِسَاحَتِهِمْ، ثُمَّ تَهْدَأُ عَلَيْهِمْ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ تَفْجَؤُهُمُ الْأَرْضُ تَقِيءُ أَفْلَاذَ كَبِدِهَا قِيلَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَمَا أَفْلَاذُ كَبِدِهَا؟، قَالَ: أَسَاطِينُ ذَهَبٍ، وَفِضَّةٍ، فَمِنْ يَوْمَئِذٍ لَا يُنْتَفَعُ بِذَهَبٍ، وَلَا فِضَّةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اس نے حکم دیا ہے' بے شک جماعت میں جس چیز کو تم ناپسند کرتے ہو' وہ بہتر ہے اس سے جو تم جدائی میں پسند کرتے ہو' اللہ نے کوئی چیز پیدا نہیں کی مگر اس کی انتہاء بنائی ہے جس پر وہ ختم ہو جائے گی۔ بے شک اسلام مضبوط ہو گیا' قریب ہے کہ یہ اپنی انتہاء کو پہنچے پھر پھرے اور قیامت تک کم ہوتا چلا جائے۔ اس کی نشانی یہ ہے کہ فاقہ زیادہ ہوگا' رحمی رشتے ٹوٹیں گے' حتیٰ کہ فقیر کسی دینے کو نہ پائے گا' امیر آدمی خیال کرے گا کہ جو کچھ اس کے پاس ہے وہ کافی نہیں ہے۔ آدمی اپنے سگے بھائی کے سامنے اپنی شکایت رکھے گا اور اپنے چچا کے بیٹے کے سامنے' وہ اس کی شکایت دور نہ کریں گے۔ مانگنے والا دو جمعہ تک چکر لگائے گا اور اس کے ہاتھ میں کوئی چیز نہ رکھی جائے گی حتیٰ کہ جب یہ ہوگا تو زمین ایک آواز نکالے گی' ہر احاطے والا یہی سمجھے گا کہ اسکے احاطے کی وجہ سے اس نے آواز نکالی ہے' پھر جتنا اللہ چاہے گا ان پر سکون ہوگا' پھر زمین اچانک اپنے جگر کے ٹکڑے نکال باہر پھینکے گی۔ عرض کی گئی: اے ابوعبدالرحمٰن! اس کے جگر کے ٹکڑے کیا ہیں؟ فرمایا: سونے اور چاندی کے ستون! اس دن کے بعد قیامت تک سونے اور چاندی سے نفع حاصل نہیں کیا جا سکے گا۔

**8880**- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أنا زَائِدَةُ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي قُطْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' فرماتے ہیں: اس جماعت کو لازم پکڑو کیونکہ یہی اللہ کی رسّی ہے جس کا اس نے حکم دیا ہے' جماعت میں جس شی کو تم

الْزَمُوا هَذِهِ الْجَمَاعَةَ فَإِنَّهُ حَبْلُ اللّٰهِ الَّذِي أَمَرَ بِهِ، وَإِنَّ مَا تَكْرَهُونَ فِي الْجَمَاعَةِ خَيْرٌ مِمَّا تُحِبُّونَ فِي الْفُرْقَةِ، وَإِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَخْلُقْ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا جَعَلَ لَهُ مُنْتَهًى، وَإِنَّ هَذَا الدِّينَ قَدْ تَمَّ، وَإِنَّهُ صَائِرٌ إِلَى نُقْصَانٍ، وَإِنَّ أَمَارَةَ ذَلِكَ أَنْ يُقْطَعَ الْأَرْحَامُ، وَيُؤْخَذَ الْمَالُ مِنْ غَيْرِ حَقِّهِ، وَتُسْفَكَ الدِّمَاءُ، وَيَشْكِي ذُو الْقَرَابَةِ إِلَى قَرَابَتِهِ لَا يَعُودُ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ، وَيَطُوفُ السَّائِلُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ مَا يُوضَعُ فِي يَدِهِ شَيْءٌ، فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ خَارَتِ الْأَرْضُ خُوَارَ الْبَقَرِ إِذْ قَذَفَتْ أَفْلَاذَ كَبِدِهَا فَلَا يُنْتَفَعُ بَعْدَهُ بِذَهَبٍ، وَلَا فِضَّةٍ

ناپسند کرتے ہو وہ اس شی سے بہتر ہے جس کو تم جدائی میں پسند کرتے ہو اللہ نے ہر شی بنا کر اس کی انتہاء بنائی ہے' بے شک یہ دین بھی اب مکمل ہو گیا ہے۔ اب یہ نقصان کی طرف جانے والا ہے' اس کی نشانی یہ ہے کہ رحمی رشتے ختم ہوں گے' ناحق مال لیا جائے گا' خونریزی ہوگی' قریبی رشتہ دالا اپنے قریبی کے پاس شکایت لے کر جائے گا لیکن وہ اس پر کوئی شی نہ لوٹائے گا۔ سائل دو جمعہ تک گھومتا رہے گا لیکن اسکے ہاتھ میں کوئی شی نہ رکھی جائے گی' اسی دوران گائے کی طرح زمین آواز نکالے گی' جب وہ اپنے جگر کے ٹکڑے باہر پھینک دے گی' اس کے بعد سونے چاندی سے نفع حاصل نہ کیا جا سکے گا۔

**8881**- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ أَقَامَ الصَّلَاةَ، وَلَمْ يُؤْتِ الزَّكَاةَ فَلَا صَلَاةَ لَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ نہیں دی اس کی کوئی نماز نہیں ہے۔

**8882**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خُلَيْدَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ دَخَلَ عَلَيْهِ، وَقَدْ نَصَبَ مَتَاعًا فِي بَيْتِهِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اسْتَخْفِ مِنْ شُوَارِ بَيْتِكَ فَإِنَّ النَّاسَ يُوشِكُوا أَنْ يَكُونُوا أَهْلَ قَتَبٍ

حضرت محمد بن زید بن خلیدہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' انہوں نے گھر میں سامان گاڑا ہوا تھا' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنے گھر کا خوبصورت اور عمدہ سامان چھپا کر رکھو' کیونکہ لوگ قریب ہے کہ کجاوے والے ہوں (تمہارا سامان اُٹھا کر لے جائیں)۔

**8883**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مؤمن

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ مَأْلَفٌ وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ، وَلَا يُؤْلَفُ

محبت کرتا ہے اور جو محبت نہیں کرتا اور اس سے محبت نہیں کی جاتی ہے تو اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

**8884-** حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ كَانَ يَسْتَعِيذُ مِنَ أَرْبَعٍ، يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غِنًى يُطْغِينِي، وَمِنْ فَقْرٍ يُنْسِيَنِي، وَمِنْ هَوًى يُرْدِينِي، وَمِنْ عَمَلٍ يُخْزِنُنِي

حضرت عون بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ چار چیزوں سے پناہ مانگتے تھے: ''اللّٰھم انی اعوذ بك الٰی آخرہ''۔

**8885-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ كَانَ يَقُولُ: إِيَّاكُمْ وَصِعَابَ الْقَوْلِ

حضرت عون فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ مشکل بات کہنے سے بچو۔

**8886-** حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِأَصْحَابِهِ حِينَ قَدِمُوا عَلَيْهِ: هَلْ تَجَالَسُونَ؟ قَالُوا: لَيْسَ نَتْرُكُ ذَلِكَ، قَالَ: فَهَلْ تَزَاوَرُونَ؟

حضرت عون سے مروی ہے فرماتے ہیں: جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد آپ کے پاس آئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم ایک دوسرے کے پاس بیٹھتے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: ہم نے اسے کبھی نہیں چھوڑا۔ آپ نے فرمایا: کیا تم ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہو؟ عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! جی ہاں!

---

8884- قال فی المجمع جلد10صفحه144' وعون لم یسمع من ابن مسعود وعبد الرحمٰن المسعودی وان كان ثقة ولكنه اختلط ۔

8885- قال فی المجمع جلد10صفحه303' وفیه المسعودی وقد اختلط وعون لم یدرك ابن مسعود ۔

8886- قال فی المجمع جلد8صفحه175' واسناده منقطع ۔ وانظر ما قبله ۔

قَالُوا: نَعَمْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِنَّ الرَّجُلَ مِنَّا لَيَفْقِدُ أَخَاهُ فَيَمْشِي فِي طَلَبِهِ إِلَى آخِرِ الْكُوفَةِ حَتَّى يَلْقَاهُ، قَالَ: فَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا بِخَيْرٍ مَا فَعَلْتُمْ ذَلِكَ

بیشک ہم میں سے کوئی آدمی اپنے مسلمان بھائی کو نہ پائے تو وہ اس کی تلاش میں کوفہ کی آخری گلی تک جاتا ہے یہاں تک کہ اس سے ملاقات کرتا ہے فرمایا: یہ کام کرتے رہے تو تم خیر پر رہو گے۔

**8887**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَا تَأْكُلُوا مِنَ الْجُبْنِ إِلَّا مَا صَنَعَ الْمُسْلِمُونَ، وَأَهْلُ الْكِتَابِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پنیر نہ کھاؤ سوائے اس کے جو مسلمان اور اہل کتاب بناتے ہیں۔

**8888**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ خَفَضَ فِيهَا صَوْتَهُ، وَيَدَهُ، وَبَصَرَهُ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب نماز میں کھڑے ہوتے تو آواز آہستہ کرتے اور اپنے ہاتھ اور اپنی نگاہ جھکا لیتے۔

**8889**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، قَالَ: مَا خَطَبَ عَبْدُ اللَّهِ بِالْكُوفَةِ خُطْبَةً إِلَّا شَهِدْتُهَا فَسَمِعْتُهُ يَوْمًا، وَسُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ ثَمَانِيًا وَأَشْبَاهَ ذَلِكَ، فَقَالَ: هُوَ كَمَا قَالَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْزَلَ كِتَابَهُ وَبَيَّنَ بَيَانَهُ، فَمَنْ أَتَى الْأَمْرَ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَقَدْ بَيَّنَ لَهُ، وَمَنْ خَالَفَ فَوَاللَّهِ

حضرت نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں کوئی خطبہ دیا میں اس میں شریک ہوا میں نے ایک دن سنا آپ سے ایک آدمی کے متعلق پوچھا گیا کہ ایک آدمی اپنی بیوی کو آٹھ اور اس کے مشابہ طلاقیں دیتا ہے۔ فرمایا: وہی حکم ہے جس طرح اس نے کہا پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب نازل کر کے اس کو واضح کیا پس جس نے اپنی طرف سے کام کیا پس اس کیلئے بھی وضاحت کر دی ہے اور جس نے

---

8887- قال فی المجمع جلد5صفحہ43' ورجاله ثقات .

8888- قال فی المجمع جلد2صفحہ136' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

مَا نُطِيقُ كُلَّ خِلَافِكُمْ

مخالفت کی قسم بخدا! میں تمہارے برخلاف کو حل کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں۔

**8890-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، قَالَ يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ: أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ صَوْمِ الدَّهْرِ فَكَرِهَهُ، وَقَالَ: صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت یحییٰ بن عمرو بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے صوم وصال رکھنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے اسے ناپسند کیا اور فرمایا: ہر ماہ تین روزے رکھے۔

**8891-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ يُذْهِبْنَ وَحَرَ الصَّدْرِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر ماہ تین دن روزے رکھنے سے دل کا زنگ دُور ہو جاتا ہے۔

**8892-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ بَعْدَ الرُّكُوعِ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رکوع کے بعد یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم لک الحمد الٰی آخرہٖ''۔

**8893-** حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِي، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمان وزمین کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت جتنا فاصلہ ہے۔

---

8890- قال في المجمع جلد3صفحه193' واسناده حسن .

8891- فيه انقطاع بين أبي عبيدة وابن مسعود والمسعودی اختلط .

عَنْ وَائِلِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا بَيْنَ السَّمَاءِ، وَالْأَرْضِ مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

**8894**- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا بَيْنَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَالَّتِي تَلِيهَا مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ، وَمَا بَيْنَ كُلِّ سَمَاءٍ مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ، وَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ وَالْكُرْسِيِّ مَسِيرَةَ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ، وَمَا بَيْنَ الْكُرْسِيِّ، وَالْمَاءِ مَسِيرَةَ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ، وَالْعَرْشُ عَلَى الْمَاءِ، وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمانِ دنیا اور اس کے ساتھ جو آسمان ملا ہوا ہے' ان کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہے' ہر آسمان کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہے' ساتویں آسمان اور کرسی کے درمیان کی مسافت پانچ سو سال ہے اور کرسی اور پانی کے درمیان کی مسافت پانچ سو سال ہے اور عرش' پانی پر ہے' اللہ عزوجل (جیسے اس کی شان ہے) عرش پر ہے وہ جانتا ہے' تم جس پر ہو۔

**8895**- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: تَطْلُعُ الشَّمْسُ مِنْ جَهَنَّمَ فِي قَرْنِ شَيْطَانٍ، وَبَيْنَ قَرْنِ شَيْطَانٍ، فَمَا تَرْتَفِعُ فِي السَّمَاءِ قَصْمَةً إِلَّا فُتِحَ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ النَّارِ، فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا كُلُّهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سورج جہنم سے ایک شیطان کے سینگ میں طلوع ہوتا ہے اور ایک شیطان کے سینگ کے درمیان طلوع ہوتا ہے' آسمان پر آہستہ آہستہ چڑھتا ہے' تو جہنم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کھلتا ہے' جب گرمی زیادہ ہو جاتی ہے تو جہنم کے سارے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

**8896**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ

---

8894- قال في المجمع جلد1صفحه86' ورجاله رجال الصحيح .

8895- قال في المجمع جلد1صفحه307' واسناده حسن .

8896- قال في المجمع جلد5صفحه37' ورجاله رجال الصحيح خلا غريب بن حميد وهو ثقة . قلت: هو أبو عمار .

أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: رَأَى عَبْدُ اللهِ مَعَ رَجُلٍ دَرَاهِمَ، فَقَالَ: مَا تَصْنَعُ بِهَا؟ قَالَ: أَشْتَرِي بِهَا فِرْقَ سَمْنٍ، فَقَالَ: أَعْطِهَا امْرَأَتَكَ تَضَعُهَا تَحْتَ فِرَاشِهَا ثُمَّ اشْتَرِي كُلَّ يَوْمٍ لَحْمًا بِدِرْهَمٍ

رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کے پاس دراہم دیکھے آپ نے فرمایا: ان کے ساتھ کیا کرتا ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے اس کے ساتھ ایک فرق گھی خریدنا ہے آپ نے دعا کی: تُو اپنی بیوی کو دے وہ اپنے بستر کے نیچے رکھے پھر ایک روز ایک درہم کا گوشت خریدے۔

**8897**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَخْلَاقَكُمْ كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ، وَإِنَّ اللهَ يُعْطِي الْمَالَ مَنْ يُحِبُّ وَمَنْ لَا يُحِبُّ، وَلَا يُعْطِي الْإِيمَانَ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ، فَإِذَا أَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا أَعْطَاهُ الْإِيمَانَ، فَمَنْ ضَمِنَ بِالْمَالِ أَنْ يُنْفِقَهُ، وَهَابَ الْعَدُوَّ أَنْ يُجَاهِدَهُ، وَاللَّيْلَ أَنْ يُكَابِدَهُ فَلْيُكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: بے شک اللہ نے تمہارے درمیان اخلاق بھی ایسے ہی تقسیم فرمائے ہیں جیسے تمہارے رزق تقسیم کیے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ مال اسکو بھی دیتا ہے جس سے محبت کرتا ہے اور اسے بھی جس سے محبت نہیں کرتا لیکن ایمان صرف اسے دیتا ہے جس کو پسند کرتا ہے پس جب اللہ کسی بندے کو پسند کر لیتا ہے تو اسے ایمان عطا فرماتا ہے پس جس آدمی نے مال خرچ کرنے کو چٹی سمجھا اور دشمن سے جہاد کرنے سے ڈرا اور رات کو جاگنے کی تکلیف گوارا نہ کی اسے چاہیے کہ وہ کثرت سے پڑھے: لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر الحمد للہ اور سبحان اللہ۔

**8898**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: تَدْرُونَ كَيْفَ يَنْقُصُ الْإِسْلَامُ؟ قَالُوا: كَمَا

حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ اسلام کیسے کم ہوگا؟ انہوں نے عرض کی: جس طرح کپڑے کا رنگ کم ہوتا ہے جیسے سواری سے کمی ہوتی ہے اور جس طرح لمبا ہونے سے درہم

---

8897- قال في المجمع جلد10 صفحه90 ورجاله رجال الصحيح .

8898- قال في المجمع جلد1 صفحه202 ورجاله موثقون .

يَنْقُصُ صِبْغُ الثَّوْبِ، وَكَمَا يَنْقُصُ مِنَ الدَّابَّةِ، وَكَمَا يَقْسُو الدِّرْهَمُ عَنْ طُولِ الْحَبْيِ، قَالَ: إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْهُ، وَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ مَوْتُ أَوْ ذَهَابُ الْعُلَمَاءِ

ختم ہوتا ہے۔ فرمایا: یہ بھی ہیں لیکن اکثر موت سے ہوگا یا علماء کے جانے سے۔

**8899**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: يُوضَعُ الصِّرَاطُ عَلَى سَوَاءِ جَهَنَّمَ مِثْلَ حَدِّ السَّيْفِ الْمُرْهَفِ، مَدْحَضَةٌ مَزِلَّةٌ، عَلَيْهِ كَلَالِيبُ مِنْ نَارٍ يُخْتَطَفُ بِهَا فَمُمْسَكٌ يَهْوِي فِيهَا، وَمَصْرُوعٌ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَالْبَرْقِ فَلَا يَنْشَبُ ذَاكَ أَنْ يَنْجُوَ، ثُمَّ كَالرِّيحِ وَلَا يَنْشَبُ ذَاكَ أَنْ يَنْجُوَ، ثُمَّ كَجَرْيِ الْفَرَسِ، ثُمَّ كَسَعْيِ الرَّجُلِ، ثُمَّ كَرَمَلِ الرَّجُلِ، ثُمَّ كَمَشْيِ الرَّجُلِ، حَتَّى يَكُونَ آخِرَهُمْ إِنْسَانًا رَجُلٌ قَدْ لَوَّحَتْهُ النَّارُ وَلَقِيَ فِيهَا شَرًّا حَتَّى يُدْخِلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ، فَيُقَالُ لَهُ: تَمَنَّ وَسَلْ، فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ أَتَهْزَأُ مِنِّي، وَأَنْتَ رَبُّ الْعِزَّةِ، فَيُقَالُ لَهُ: تَمَنَّ وَسَلْ، قَالَ: حَتَّى إِذَا انْقَطَعَتِ الْأَمَانِيُّ قَالَ: لَكَ مَا سَأَلْتَ مِثْلَهُ مَعَهُ قَالَ: وَحَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ مَعَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: پل صراط بالکل جہنم کے درمیان رکھا جائے گا اس کی تیزی تلوار کی تیزی کی مثل ہوگی اس پر آگ کی کنڈیاں ہوں گی جن کے ساتھ وہ (دوزخیوں کو) اُچک لے گی پس کئی رُک کر سیدھے اس میں چلے جائیں گے اور کئی گرا دیئے جائیں گے ان میں سے کچھ وہ بھی ہوں گے جو بجلی کی طرح گزریں گے پس وہ ان کو نجات سے پانے سے نہ روکے گی پھر ہوا کی طرح وہ بھی نجات پائیں گے پھر گھوڑے کی رفتار پھر آدمی کے دوڑنے کی طرح پھر آدمی کے کندھے ہلا کر چلنے کی طرح پھر آدمی کے چلنے کی طرح حتیٰ کہ ان کے آخر میں ایک آدمی ہوگا اسے آگ کی لپٹ پڑے گی (اسے جھلسائے گی) اور وہ اس میں شر نے ملے گا آخرکار اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا اپنی رحمت کے صدقے۔ اس سے کہا جائے گا: تمنا کر اور مانگ! پس وہ کہے گا: اے میرے رب! تُو مجھ سے مذاق کرتا ہے؟ حالانکہ تُو رب العزت ہے پس اس سے دوبارہ وہی کہا جائے گا حتیٰ کہ جب اس کی ساری اُمیدیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ فرمائے گا: تیرے لیے وہ جس کا تُو نے سوال کیا اور اس کے برابر اور ہے۔ ایک

8899- قال في المجمع جلد10 صفحه360' ورجاله رجال الصحيح غير عاصم وقد وثق .

روایت میں ہے اس سے دس گنا کا ذکر ہے۔

**8900-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَمَعْمَرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَجِيلَةَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: إِنِّي تَزَوَّجْتُ جَارِيَةً بِكْرًا، وَإِنِّي قَدْ خَشِيتُ أَنْ تَفْرِكَنِي، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ الْإِلْفَ مِنَ اللّٰهِ، وَإِنَّ الْفَرْكَ مِنَ الشَّيْطَانِ، لِيُكَرِّهَ إِلَيْهِ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَهُ، فَإِذَا دَخَلْتَ عَلَيْهَا فَمُرْهَا فَلْتُصَلِّ خَلْفَكَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ الْأَعْمَشُ: فَذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيمَ، فَقَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَقُلْ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِي فِي أَهْلِي، وَبَارِكْ لَهُمْ فِيَّ، اللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي مِنْهُمْ وَارْزُقْهُمْ مِنِّي، اللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا مَا جَمَعْتَ إِلَى خَيْرٍ، وَفَرِّقْ بَيْنَنَا إِذَا فَرَّقْتَ إِلَى خَيْرٍ

حضرت ابووائل سے روایت ہے فرماتے ہیں: بجیلہ قبیلہ سے ایک آدمی نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آکر عرض کی: میں نے کنواری لونڈی سے نکاح کیا ہے اور مجھے خوف ہے کہ وہ مجھ سے جدا ہو جائے گی۔ آپ نے فرمایا: محبت اللہ کی طرف سے اور جدائی شیطان کی طرف سے ہے تاکہ اس کے نزدیک وہ چیز ناپسندیدہ بنا دے جو اس کے لیے حلال ہے اللہ کی طرف سے۔ پس اب جب تُو اس کے پاس جائے تو اسے کہہ کہ وہ تیرے پیچھے دو رکعت نماز پڑھے۔ حضرت اعمش کا قول ہے: پس میں نے اس کا ذکر ابراہیم سے کیا تو اُنہوں نے کہا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اور یہ دعا کر: ''اللّٰهم اجمع بيننا الى آخره''۔

**8901-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً، وَإِنِّي أَخَافُ الْفَرْكَ، قَالَ: إِذَا أَتَيْتَ بِهَا فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَقُلْ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِي فِي أَهْلِي، وَبَارِكْ لَهُمْ فِيَّ، اللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا مَا جَمَعْتَ

حضرت ابوعبدالرحمٰن السلمی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اس نے عرض کی: میں نے ایک عورت سے شادی کی مجھے بغض کا خوف ہوا آپ نے فرمایا: تُو اس کے پاس آنے لگے تو دو رکعت نفل پڑھنا اور یہ دعا کرنا: ''اللّٰهم بارك لي في اهلي الى آخره'' اور تُو ہمارے درمیان جدائی ڈال دے جب تیرا جدائی ڈالنا ہمیں خیر تک پہنچائے۔

---

8900- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 10461,10460 قال في المجمع جلد4صفحه290 ورجاله رجال الصحيح .

8901- قال في المجمع جلد[صفحه177 وفيه من لم يسم .

بِخَيْرٍ، وَفَرِّقْ بَيْنَنَا إِذَا فَرَّقْتَ إِلَى خَيْرٍ

**8902**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ، مِنْ أَصْحَابِهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: عَسَى رَجُلٌ أَنْ يَقُولَ: إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَ بِكَذَا وَنَهَى عَنْ كَذَا فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ: كَذَبْتَ، أَوْ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ كَذَا وَأَحَلَّ كَذَا فَيَقُولُ اللّٰهُ لَهُ: كَذَبْتَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہوسکتا ہے کہ ایک آدمی کہے: اللہ عزوجل نے فلاں چیز کا حکم دیا ہے اور فلاں چیز سے منع کیا ہے' اللہ عزوجل اس کو فرمائے گا: تُو جھوٹ بولتا ہے' یا وہ آدمی کہے کہ اللہ نے اس شی کو حرام کیا ہے اور اُس چیز کو حلال کیا ہے' اللہ عزوجل اس کو فرمائے گا: تُو جھوٹ بولتا ہے۔

**8903**- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَثَلُ الَّذِي يُدِيمُ الصَّلَاةَ مَثَلُ الَّذِي يَقْرَعُ الْبَابَ، وَمَنْ يُدِيمُ قَرْعَ الْبَابِ يُوشِكُ أَنْ يُفْتَحَ لَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کی مثال جو نماز پر ہمیشگی کرتا ہے اس آدمی کی طرح ہے جو دروازہ کھٹکھٹاتا رہتا ہے' اور جو دروازہ کھٹکتا رہتا ہے ہو سکتا ہے قریب ہے اس کیلئے اس کو کھول دیا جائے۔

**8904**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّكَ مَا كُنْتَ فِي صَلَاةٍ فَإِنَّكَ تَقْرَعُ بَابَ الْمَلِكِ، وَمَنْ يُكْثِرْ قَرْعَ بَابِ الْمَلِكِ يُوشِكْ أَنْ يُفْتَحَ لَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کی مثال جو نماز پر ہمیشگی کرتا ہے اس آدمی کی طرح ہے جو دروازہ کھٹکھٹاتا رہتا ہے' اور جو دروازہ کھٹکتا رہتا ہے قریب ہے ہوسکتا ہے اس کیلئے کھول دیا جائے۔

**8905**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رات کی نماز (تہجد) کو دن کی نماز پر فضیلت حاصل ہے' اس طرح جس طرح چھپا کر صدقہ دینے کو فضیلت حاصل ہے علانیہ

---

8903- انظر ما بعده .

8904- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4735' قال في المجمع جلد2صفحه257' ورجاله رجال الصحيح .

8905- انظر ما بعد ورواه ابن المبارك في الزهد وسيأتي في المرفوع .

عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: فَضْلُ صَلَاةِ اللَّيْلِ عَلَى صَلَاةِ النَّهَارِ كَفَضْلِ صَدَقَةِ السِّرِّ عَلَى الْعَلَانِيَةِ

صدقہ دینے پر۔

**8906-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَضْلُ صَلَاةِ اللَّيْلِ عَلَى صَلَاةِ النَّهَارِ كَفَضْلِ صَدَقَةِ السِّرِّ عَلَى الْعَلَانِيَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رات کی نماز (تہجد) کو دن کی نماز پر فضیلت حاصل ہے اس طرح جس طرح چھپا کر صدقہ دینے کو فضیلت حاصل ہے علانیہ صدقہ دینے پر۔

**8907-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: سَيِّدُ الشُّهُورِ رَمَضَانُ، وَسَيِّدُ الْأَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تمام مہینوں کا سردار رمضان شریف ہے اور تمام دنوں کا سردار جمعہ شریف ہے۔

**8908-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: تَلَا عَبْدُ اللّٰهِ هَذِهِ الْآيَةَ: (يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ، وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ) (إبراهيم: **48**)، قَالَ: يُجَاءُ بِأَرْضٍ كَأَنَّهَا سَبِيكَةُ فِضَّةٍ لَمْ يُسْفَكْ عَلَيْهَا دَمٌ، وَلَمْ تُعْمَلْ عَلَيْهَا خَطِيئَةٌ، فَأَوَّلُ مَا يُحْكَمُ بَيْنَ النَّاسِ فِيهِ فِي الدِّمَاءِ

حضرت زر سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''جس دن یہ زمین دوسری زمین سے تبدیل کر دی جائے گی اور آسمان بھی تبدیل کر دیئے جائیں گے اور (سب) لوگ (قبروں سے نکل کر) اس کی بارگاہ میں حاضر ہو جائیں گے جو یکتا ہے اور سب پر غالب ہے''۔ فرمایا: زمین کو لایا جائے گا گویا وہ پگھلی ہوئی سانچے میں ڈھلی ہوئی چاندی ہے جس پر کوئی خون ریزی نہیں کی گئی ہے اور نہ اس پر کوئی غلطی کی گئی ہے سب سے پہلے جس چیز کا فیصلہ کیا جائے گا' وہ خون ہے۔

---

8906- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4735 .

8907- قال في المجمع جلد3 صفحه145' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

8908- قال في المجمع جلد7 صفحه45' واسناده جيد .

**8909**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ أَبِي الْعُبَيْدَيْنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الْأَوَّاهُ الرَّحِيمُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: الاواہ سے مراد رحم دلی ہے۔

**8910**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ) (التوبة:**114** ) قَالَ: الْأَوَّاهُ الرَّحِيمُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس آیت کی ''بے شک ابراہیم علیہ السلام مہربان شخصیت تھے''۔فرمایا: الاواہ سے مراد رحم دلی ہے۔

**8911**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنِ الْأَوَّاهِ؟ قَالَ: هُوَ الدَّعَّاءُ

حضرت زر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود سے الاواہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ دعا ہے۔

**8912**- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ كُلَّ يَوْمٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْخَمِيسِ انْتَابَهُ أَهْلُ الرَّسَاتِيقِ

حضرت یوسف بن سعد فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہر روز مسجد میں حدیث پڑھایا کرتے تھے پس جب جمعرات کا دن آتا تو قصبوں اور دیہاتوں والے لگاتار آتے' پس ایک نابینا آدمی نے آ کر عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! ''اوّاہ'' کیا ہے؟ فرمایا: بہت مہربان

---

8909- في الأصلين الحليم بدل الرحيم وهو خطأ . رواه ابن جرير في تفسيره (17376,17378,17370) .

8910- رواه ابن جرير رقم الحديث: 17385' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

8911- رواه ابن جرير رقم الحديث: 17363-17367' وقال في المجمع جلد 7صفحه35' وفيه عاصم وهو ثقة وقد ضعف .

وَالْقُرَى، فَجَاءَ رَجُلٌ أَعْمَى فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا الْأَوَّاهُ؟ قَالَ: الرَّحِيمُ، قَالَ: فَمَا التَّبْذِيرُ؟ قَالَ: مَا أُنْفِقَ فِي غَيْرِ حَقٍّ، قَالَ: فَمَا الْمَاعُونُ؟ قَالَ: مَا يَتَعَاوَنُ النَّاسُ بَيْنَهُمْ، يَعْنِي الْعَوَارِي

آدمی۔ کہا: ''تبذیر'' کیا ہے؟ فرمایا: ناحق خرچ کرنا۔ عرض کی: ''ماعون'' کیا ہے؟ فرمایا: جو لوگ آپس میں تعاون کرتے ہیں یعنی ادھار دی جانے والی عام استعمال کی چیزیں۔

8913- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ: أَبُو الْعُبَيْدَيْنِ -وَكَانَ رَجُلًا ضَرِيرًا- وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَعْرِفُ لَهُ، فَسَأَلَهُ عَنِ الْمَاعُونِ فَقَالَ: الْفَأْسُ، وَالدَّلْوُ -أَوْ قَالَ: الْفَأْسُ، وَالْقِدْرُ- وَسَأَلَهُ عَنِ التَّبْذِيرِ، فَقَالَ: إِنْفَاقُ الْمَالِ فِي غَيْرِ حِلِّهِ، وَسَأَلَهُ عَنِ الْأَوَّاهِ، قَالَ: الرَّحِيمُ

حضرت یحییٰ بن جزار روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی جن کا نام ابوعبیدین تھا اور وہ نابینا تھا جبکہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اسے جانتے تھے' پس اس نے ''ماعون'' کے بارے پوچھا تو فرمایا: کلہاڑا اور ڈول۔ یا فرمایا: کلہاڑا اور ہنڈیا۔ اس نے ''تبذیر'' کے بارے سوال کیا تو فرمایا: جہاں خرچ کرنا حلال نہ ہو' وہاں مال خرچ کرنا۔ اس نے ''اوّاہ'' کے بارے دریافت کیا' فرمایا: مہربان شخصیت۔

8914- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي الْعُبَيْدَيْنِ الْعَامِرِيِّ، -وَكَانَ ضَرِيرَ الْبَصَرِ، وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَدِينُهُ، فَقَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ: مَنْ نَسْأَلُ إِنْ لَمْ نَسْأَلْكَ؟ فَرَقَّ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ، فَقَالَ: مَا الْأَوَّاهُ؟ قَالَ: الرَّحِيمُ، قَالَ: فَمَا الْأُمَّةُ؟ قَالَ: الَّذِي يَعْلَمُ الْخَيْرَ، قَالَ: فَمَا

حضرت ابوعبیدین عامری سے روایت ہے جو کہ نابینا تھے جبکہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اسے قرض دیتے تھے یا اس کے محسن تھے' پس اس نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اگر آپ سے ہم نہ پوچھیں تو کس سے پوچھیں؟ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا دل اس کیلئے نرم ہوا تو اس نے کہا: ''اوّاہ'' کیا ہے؟ فرمایا: مہربان! عرض کی: اُمت سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: وہ جو خیر کو جانتا ہو۔ عرض کی: ''قانت'' کیا ہے؟ فرمایا: اطاعت گزار! عرض

---

8914- وأبو العبيد هو معاوية بن سبرة بن حصين السوائي العامري الأعمى وهو ثقة . قال في المجمع جلد7 صفحه35 رواه كله الطبراني بأسانيد ورجال الروايتين الأولين ثقات .

الْقَانِتُ؟ قَالَ: الْمُطِيعُ، قَالَ: فَمَا الْمَاعُونُ؟ قَالَ: مَا يَتَعَاوَنُ النَّاسُ بَيْنَهُمْ، قَالَ: فَمَا التَّبْذِيرُ؟ قَالَ: إِنْفَاقُ الْمَالِ فِي غَيْرِ حَقِّهِ

کی: ''ماعون''؟ فرمایا: جولوگ آپس میں تعاون کرتے ہیں۔عرض کی: ''تبذیر''؟ فرمایا: ناحق خرچ کرنا۔

**8915**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ أَبِي الْعُبَيْدَيْنِ قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ التَّبْذِيرِ؟ فَقَالَ: الْإِنْفَاقُ فِي غَيْرِ حَقٍّ

حضرت ابوالعبیدین فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے تبذیر کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تبذیر یہ ہے کہ ناحق میں مال خرچ کرنا۔

**8916**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو وَكِيعٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْعُبَيْدَيْنِ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ عَنْ قَوْلِهِ: (وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا) (الإسراء :26 ) قَالَ: هُوَ النَّفَقَةُ فِي غَيْرِ حَقٍّ

حضرت ابوالعبیدین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس آیت کہ ''فضول نہ اُڑاؤ'' فرمایا: اس سے مراد ناحق میں مال خرچ کرنا ہے اور ناجائز کاموں میں خرچ نہ کرو۔

**8917**- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْعُبَيْدَيْنِ، وَسَعْدِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَتَحَدَّثُ أَنَّ الْمَاعُونَ: الدَّلْوُ، وَالْقِدْرُ، وَالْفَأْسُ لَا يُسْتَغْنَى عَنْهُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے اصحاب بیان کرتے تھے کہ برتنے والی چیزیں یہ ہیں: ڈول' ہنڈیا اور کلہاڑا' جن کے بغیر گزارہ نہ ہو۔

**8918**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ماعون سے مراد لیتے تھے: کلہاڑا' ہنڈیا اور ڈول۔

---

8916- قال في المجمع جلد7صفحه50' ورجاله ثقات .

8917- قال في المجمع جلد7صفحه143' رواه البزار جلد 1صفحه211 (زوائد البزار)' والطبراني في الأوسط ( 306 مجمع البحرين)' ورجال الطبراني رجال الصحيح . ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 1641' ولم يذكر الفأس .

الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: الْمَاعُونَ قَالَ: الْفَأْسُ، وَالْقِدْرُ، وَالدَّلْوُ

**8919**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، حَدَّثَنِي أَبُو الْمُغِيرَةِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، فِي قَوْلِهِ: (وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ) (الماعون: 7) ، قَالَ: هُوَ الْمَالُ الَّذِي لَا يُعْطَى حَقُّهُ، قُلْتُ: إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: هُوَ مَا يَتَعَاطَى النَّاسُ بَيْنَهُمْ مِنَ الْخَيْرِ قَالَ: ذَاكَ مَا أَقُولُ لَكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں روایت ہے: ''وہ ماعون (عام استعمال کی چیزیں) نہیں دیتے''۔ فرمایا: وہ مال جس کا حق ادا نہ کیا جائے۔ میں نے عرض کی: ابن مسعود فرماتے ہیں: وہ چیزیں جو لوگ ایک دوسرے کو خیراتی طور پر دیتے ہیں۔ فرمایا: جو میں نے تجھے کہا' اس کا مطلب بھی یہی ہے۔

**8920**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ، وَكُنَّا نَعُدُّ الْمَاعُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَارِيَةَ الدَّلْوِ، وَالْقِدْرِ، وَأَشْبَاهَ ذَلِكَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر نیکی صدقہ ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ماعون سے مراد ڈول' ہنڈیا اور اس جیسی چیزیں عاریۃً لینا مراد لیتے تھے۔

**8921**- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا نَعُدُّ الْمَاعُونَ الْفَأْسَ، وَالْقِدْرَ، وَالدَّلْوَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ماعون سے مراد کلہاڑا' ہنڈیا اور ڈول مراد لیتے تھے۔

**8922**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس آیت ''منافقین

---

8919- رواه ابن جرير جلد30صفحه315 .

8922- ورواه ابن جرير رقم الحديث: 10746,10742,10741 .

سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ) (النساء : **145** ) الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ قَالَ: تَوَابِيتُ مِنْ حَدِيدٍ تُطْبَقُ عَلَيْهِمْ

دوزخ کے نیچے والے طبقے میں ہوں گے'' کی تفسیر کہتے ہیں کہ گرم گرم لوہے ان پر ڈالے جائیں گے۔

**8923-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ) (الأنعام: **98**) قَالَ: الْمُسْتَقَرُّ: الرَّحِمُ، وَالْمُسْتَوْدَعُ: الْأَرْضُ الَّتِي يَمُوتُ فِيهَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس آیت کہ ''پھر کہیں نہیں ٹھہرنا ہے اور کہیں امانت رہنا ہے'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ مستقر سے رحم مراد ہے اور مستودع سے مراد وہ زمین جس میں مرنا ہے۔

**8924-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مُسْتَوْدَعُهَا فِي الدُّنْيَا، وَمُسْتَقَرُّهَا فِي الرَّحِمِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مستودعها سے مراد دنیا کی رضا مراد ہے اور مستقرها سے مراد رحم ہے۔

**8925-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس آیت ''جانوروں میں سے کچھ بوجھ اُٹھانے والے ہیں اور کچھ زمین پر بچھے'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ حمولہ سے اونٹ مراد

---

8923- قال في المجمع جلد7صفحه21 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

8924- قال في المجمع جلد7صفحه21' ورجاله رجال الصحيح الا أن ابراهيم لم يدرك ابن مسعود .

8925- قال في المجمع جلد7صفحه21 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً، وَفَرْشًا) (الأنعام: 142) قَالَ: الْحَمُولَةُ مَا حَمَلَ مِنَ الْإِبِلِ، وَالْفَرْشُ الصِّغَارُ

ہیں اور فرش سے چھوٹے جانور مراد ہیں۔

**8926**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ) (الأنعام: 158) قَالَ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مَعَ الْقَمَرِ مِنْ مَغْرِبِهَا كَالْبَعِيرَيْنِ الْقَرِينَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس فرمان کے بارے روایت ہے: ''هل ينظرون الا ان تاتيهم الملائكة الى آخره''۔ فرمایا: مراد یہ ہے کہ سورج' چاند کے ساتھ مغرب سے طلوع ہوگا اور وہ دونوں ایسے قریب ہوں گے جیسے دو اونٹ۔

**8927**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا) (الأنعام: 158) قَالَ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہٗ اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے روایت فرماتے ہیں: ''جس دن آپ کے رب کی بعض (مخصوص) نشانیاں آ جائیں گی' نہ دے گا نفع کسی شخص کو اس کا ایمان''۔ اس سے مراد سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ہے۔

**8928**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہٗ اللہ تعالیٰ کے

---

8926- قال في المجمع جلد7صفحه22 رواه الطبراني من طريقين أحدهما هذه' وفيها عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف' والآخرة مختصرة ورجالها ثقات .

8927- انظر ما قبله .

سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ شَرِيكٍ، قَالَ: ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَوْلُهُ: (وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا) (الإسراء :26 ) ، قَالَ: النَّفَقَةُ فِي غَيْرِ حَقِّهِ

اس قول کے بارے روایت فرماتے ہیں: ''اور بے جا خرچ نہ کرو''۔ فرمایا: اس سے مراد ناحق خرچ کرنا ہے۔

**8929-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، قَالَ: ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ) (النور:60 ) قَالَ: الرِّدَاءُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے روایت فرماتے ہیں: ''تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے (چہرے ڈھانپنے کیلئے) کپڑے اُتار رکھیں اس حال میں کہ وہ اپنی زینت کو دکھاتی نہ پھریں''۔ فرمایا: اس سے مراد چادر ہے۔

**8930-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَأَلْنَا عَبْدَ اللّٰهِ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ: (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ) (آل عمران:169 ) إِلَى (يُرْزَقُونَ) (آل عمران: 169) قَالَ: أَرْوَاحُ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ كَطَيْرٍ خُضْرٍ لَهَا قَنَادِيلُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ، تَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَتْ ، قَالَ: فَاطَّلَعَ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ اطِّلَاعَةً فَقَالَ: هَلْ تَشْتَهُونَ مِنْ شَيْءٍ فَأَزِيدُكُمُوهُ؟ قَالُوا: رَبَّنَا أَلَسْنَا نَسْرَحُ

حضرت مسروق سے روایت ہے' فرماتے ہیں: ہم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے بارے پوچھا: ''اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کیے جائیں انہیں ہرگز مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ اپنے رب کے ہاں زندہ ہیں' انہیں رزق دیا جاتا ہے''۔ فرمایا: شہیدوں کی روحیں اللہ کے ہاں سبز پرندوں کی مانند ہوں گی' ان کیلئے قندیلیں ہوں گی جو عرش کے ساتھ لٹکی ہوئی ہوں گی' جنت میں پھریں گی جہاں چاہیں گی۔ فرمایا: تیرا رب ان پر جھانک کر فرمائے گا: کیا تمہیں کسی چیز کی خواہش ہے تو میں تمہیں عطا کر دوں؟ وہ عرض کریں گے: اے ہمارے رب! کیا ہم تیری جنت میں جہاں چاہتے ہیں گھومتے نہیں پھر رہے ہیں؟ راوی کا بیان'

---

8929- رواه ابن جرير جلد8صفحه166 . وشيخ الطبراني حاله معروف .

8930- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 9554' والحميدى رقم الحديث: 120' ومسلم رقم الحديث: 1887' قال فى المجمع جلد6صفحه328' ورجاله رجال الصحيح وله أسانيد أخر ضعيفة .

فِي الْجَنَّةِ فِي أَيِّهَا حَيْثُ شِئْنَا؟ قَالَ: ثُمَّ اطَّلَعَ عَلَيْهِمُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ: هَلْ تَشْتَهُونَ مِنْ شَيْءٍ فَأَزِيدُكُمُوهُ؟ قَالُوا: رَبَّنَا أَلَسْنَا نَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ فِي أَيِّهَا حَيْثُ شِئْنَا؟ ثُمَّ اطَّلَعَ إِلَيْهِمُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ: هَلْ تَشْتَهُونَ مِنْ شَيْءٍ فَأَزِيدُكُمُوهُ؟ قَالُوا: تُعِيدُ أَرْوَاحَنَا فِي أَجْسَادِنَا فَنُقَاتِلُ فِي سَبِيلِكَ فَنُقْتَلُ مَرَّةً أُخْرَى، قَالَ: فَسَكَتَ عَنْهُمْ

ہے: پھر دوسری بار اللہ تعالیٰ ان کو ملاحظہ کر کے فرمائے گا: کیا تمہیں کسی چیز کی خواہش ہے کہ میں تمہارے لیے زیادہ کر دوں؟ وہ عرض کریں گے: اے ہمارے رب! کیا ہم جس جنت میں چاہتے ہیں گھومتے نہیں پھر رہے ہیں؟ پھر اللہ تعالیٰ تیسری بار انہیں دیکھ کر فرمائے گا: کیا تمہیں کسی چیز کی خواہش ہے تو میں تمہارے لیے زیادہ کروں؟ وہ عرض کریں گے: ہماری روحیں ہمارے جسموں میں لوٹا دے تو ہم تیری راہ میں جہاد کریں پس ہم ایک بار پھر شہید کیے جائیں۔ فرمایا: (اس کے بعد) اللہ تعالیٰ ان سے سوال نہ فرمائے گا۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَأَلْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ: (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ) (آل عمران: 169) قَالَ: قَدْ سَأَلْنَا عَنْهَا قَالَ: أَرْوَاحُ الشُّهَدَاءِ كَطَيْرٍ خُضْرٍ، ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے بارے سوال کیا: ''اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کیے جائیں انہیں ہرگز مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں انہیں رزق دیا جاتا ہے''۔ فرماتے ہیں: ہم نے اس کے بارے سوال کیا تو فرمایا: شہیدوں کی روحیں سبز پرندوں کی طرح ہوں گی۔ پھر امام ثوری کی حدیث کی مثل ذکر کیا۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ فِي الثَّالِثَةِ قَالَ: هَلْ تَشْتَهُونَ مِنْ شَيْءٍ فَأَزِيدُكُمُوهُ؟ قَالُوا: تُقْرِئُ نَبِيَّنَا السَّلَامَ عَنَّا،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تیسری روایت میں فرماتے ہیں کہ اللہ فرمائے گا: کیا تم لوگوں کو کسی چیز کی خواہش ہے کہ میں تمہیں وہ دے دوں؟ وہ عرض کریں گے: ہماری جانب سے ہمارے نبی کو سلام کہہ دینا اور بتانا کہ ہم راضی ہوئے تو ہمیں بھی رضا عطا کی گئی۔

وَتُخْبِرُهُ أَنَّا قَدْ رَضِينَا وَرُضِيَ عَنَّا

**8931**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ: (وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ) (البقرة:**24**)، قَالَ: حِجَارَةٌ مِنْ كِبْرِيتٍ يَجْعَلُهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَهُ كَيْفَ شَاءَ، وَكَمَا شَاءَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں: ''اور اس کا ایندھن ہیں لوگ اور پتھر''۔ کبریت کا پتھر جس کو اللہ اپنے پاس اور جس طرح اور جیسے چاہے کا بنائے گا۔

**8932**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ السُّدِّيِّ، حَدَّثَنِي أَبُو سَعْدٍ الْأَزْدِيُّ، عَنْ أَبِي الْكَنُودِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (وَقُولُوا حِطَّةٌ) (البقرة: **58**) قَالَ: قَالُوا حِنْطَةٌ حَبَّةٌ حَمْرَاءُ فِيهَا شَعِيرَةٌ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ) (البقرة:**59**)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے اس فرمان کے متعلق: ''اور تم حطۃ کہو''۔ فرمایا: اُنہوں نے کہا کہ گندم کا دانہ (حطۃ) اور وہ بھی سرخ' اس میں جو بھی اور یہی مراد ہے اللہ کے اس فرمان سے: ''تو بدل دیا ظالموں نے اس بات کو جو ان سے کہی گئی تھی''۔

**8933**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ ''تو جو جلدی کر کے دو دن میں چلا جائے تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے اور جو رہ جائے تو اس پر کوئی گناہ

8931- ورواه ابن جرير رقم الحديث: 507,504,503' وحذف ابن سابط في سند منها ورواه الحاكم جلد 2 صفحه 261' وصححه على شرط الشيخين ووافقه الذهبي . وشيخ الطبراني ضعيف انظر المجمع جلد7صفحه127 .

8932- ورواه ابن جرير رقم الحديث: 1023' قال في المجمع جلد6صفحه314 وابن أبي مريم ضعيف . وانظر ما بعده .

8933- قال في المجمع جلد6صفحه318 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد بن أبي مريم وهو ضعيف .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلا إِثْمَ عَلَيْهِ، وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلا إِثْمَ عَلَيْهِ) (البقرة:203) قَالَ: مَغْفُورٌ لَهُ

نہیں ہے'' فرمایا: وہ بخشا ہوا ہے۔

**8934**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: أُنْزِلَتْ هَؤُلاءِ الْآيَاتِ مِنْ آخِرِ الْبَقَرَةِ: (آمَنَ الرَّسُولُ) (البقرة:285) مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیات سورۂ بقرہ کے آخر میں نازل کی گئیں: ''ایمان لائے رسول (آخرالزمان)''۔ یہ عرش کے نیچے موجود خزانے سے نازل ہوئی۔

**8935**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، أَنَا جُوَيْبِرٌ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ (وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ) (البقرة: 284) قَالَ: نَسَخَتْهَا الْآيَةُ الَّتِي بَعْدَهَا: (لَهَا مَا كَسَبَتْ، وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ) (البقرة: 286)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''اور اگر تم ظاہر کرو اس چیز کو جو تمہارے دلوں میں ہے یا اسے چھپاؤ''۔ فرمایا: اس کے بعد والی آیت اس کی ناسخ ہے' ''اس کے فائدے کے لیے ہے جو اس نے (نیک کام) کیا اور اسی پر ضرر ہے اس کا جو اس نے (برا کام) کیا''۔

**8936**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ هَذَا الصِّرَاطَ مُحْتَضَرٌ تَحْضُرُهُ الشَّيَاطِينُ يَقُولُونَ:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک یہ ایک ایسا راستہ ہے جس پر شیطان ہوتے ہیں' کہتے ہوئے: اے اللہ کے بندو! یہ راستہ ہے' پس اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھام لو کیونکہ صراطِ مستقیم اللہ کی کتاب ہے۔

---

8934- انظر ما قبله .

8935- ورواه ابن جرير رقم الحديث:6480,6470 . وجويبر متروك .

8936- قال في المجمع جلد6صفحه326 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

يَا عِبَادَ اللّٰهِ هَذَا الطَّرِيقُ فَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ فَإِنَّ الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ كِتَابُ اللّٰهِ

**8937-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِي قَوْلِهِ: (وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا) (آل عمران: **103** ) ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: الْقُرْآنُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں: ''اور اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے سب مل کر تھام لو''۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن ہے۔

**8938-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، أَنَا الْعَوَّامُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَبْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ الْجَمَاعَةُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی رسّی سے جماعت مراد ہے۔

**8939-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ: (الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَى جُنُوبِهِمْ) (آل عمران: **191** ) قَالَ: إِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ أَنْ تُصَلِّيَ قَائِمًا فَقَاعِدًا، وَإِلَّا فَمُضْطَجِعٌ

اللہ عزوجل کے اس فرمان کے متعلق حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ''جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور پہلو پر لیٹے ہوئے''۔ فرماتے ہیں: اگر تو کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر پڑھ ورنہ پہلو کے بل لیٹ کر''۔

**8940-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کتاب اللہ میں دو آیتیں ایسی ہیں کہ کوئی بندہ جو گناہ بھی کر کے ان کی

---

8937- قال في المجمع جلد6صفحه326' ورجاله رجال الصحيح .

8938- اسناده منقطع كما قال في المجمع جلد6صفحه326 .

8939- قال في المجمع جلد6صفحه329' واسناده منقطع وفيه جويبر وهو متروك .

8940- قال في المجمع جلد7صفحه11' ورجاله رجال الصحيح .

الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، قَالَا: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ فِي كِتَابِ اللَّهِ لَآيَتَيْنِ مَا أَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَقَرَأَهُمَا فَاسْتَغْفَرَ اللَّهَ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ: (وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ) (آل عمران: **135** ) ، وَقَوْلُهُ: (وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا) (النساء: **110** )

تلاوت کرے اللہ سے استغفار کرے اللہ بخش دے گا: ''اور وہ لوگ کہ جب وہ بے حیائی کا کام یا اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اللہ تعالیٰ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی طلب کریں اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے''۔ اور اس کا فرمان: ''جو کوئی بُرائی یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے اور اللہ بخشنے والا ہے بہت مہربان پائے گا''۔

**8941**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ: (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ) (النساء: **24** ) قَالَ عَلِيٌّ: الْمُشْرِكَاتُ إِذَا سُبِينَ حَلَّتْ لَهُ ، وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: الْمُشْرِكَاتُ، وَالْمُسْلِمَاتُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں روایت ہے: ''اور (تم پر حرام کی گئیں) وہ عورتیں جو دوسروں کے نکاح میں ہوں مگر (کافروں کی وہ عورتیں) جن کے تم مالک ہو جاؤ''۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مشرک عورتیں جب قید کر کے لائی جائیں تو وہ حلال ہیں اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول ہے: مشرک اور مسلمان عورتیں۔

**8942**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، أَوِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ) (النساء: **36** ) قَالَ: الْمَرْأَةُ

اللہ کے اس فرمان کے بارے میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ''اور مجلس کے ساتھی''۔ فرمایا: بیوی۔

---

8941- قال في المجمع جلد7صفحه3 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

8942- قال في المجمع جلد4صفحه7 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

**8943**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى) (السجدة: **21** ) قَالَ: يَوْمُ بَدْرٍ، و (الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ) (السجدة: **21** ) ، قَالَ: مَنْ بَقِيَ مِنْهُمْ أَنْ يَتُوبَ فَيَرْجِعَ

اللہ تعالیٰ اس فرمان کے بارے میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ''چکھائیں گے بُرا عذاب تاکہ وہ باز آ جائیں''۔ فرمایا: بدر کا دن۔ ''اس بڑے عذاب سے پہلے دیکھنے والا اُمید کرے کہ ابھی باز آئیں گے''۔ فرمایا: ان میں سے جو باقی رہا توبہ کرنے سے' پس وہ رجوع کرے۔

**8944**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَاةِ: لِلَّذِينَ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ مَا لَمْ تَرَ عَيْنٌ، وَلَمْ تَسْمَعْ أُذُنٌ، وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ، وَإِنَّهُ لَفِي الْقُرْآنِ: (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ) (السجدة: **17** )

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک تورات میں لکھا ہوا ہے ان لوگوں کے لیے جو اپنے پہلو بستروں سے جدا رکھتے ہیں' وہ چیز ہے جسے کسی آنکھ نے دیکھا نہیں' کسی کان نے سنا نہیں اور کسی انسان کے دل میں کھٹکی نہیں' اور قرآن میں ہے: ''تو کسی کو معلوم نہیں جو ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک پوشیدہ رکھی گئی ہے''۔

**8945**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنْ كَانَ الْجُعَلُ لَيُعَذَّبُ فِي جُحْرِهِ بِذُنُوبِ بَنِي آدَمَ، ثُمَّ قَرَأَ: (وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر کالا کیڑا بھی ہو تو اسکے بل میں آدمی کے گناہوں کے بدلے اسے عذاب دیا جاتا' پھر آپ نے اس آیت کو پڑھا: ''اور اگر اللہ پکڑتا لوگوں کو اسکی وجہ سے جو اُنہوں نے کیا تو نہ چھوڑتا روئے زمین پر کوئی چلنے والا''۔

---

8943- وشيخ الطبراني عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم ضعيف كما في المجمع جلد7صفحه90 .

8944- وشيخ الطبراني عبد الله ضعيف كما في المجمع جلد7صفحه90 .

8945- رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف انظر المجمع جلد7صفحه97 .

كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ) (فاطر: 45)

**8946-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ: (وَالصَّافَّاتِ صَفًّا) (الصافات: 1) قَالَ: الْمَلَائِكَةُ (فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا) (الصافات: 2) قَالَ: الْمَلَائِكَةُ (فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا) (الصافات: 3)، قَالَ: الْمَلَائِكَةُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کے اس فرمان کے متعلق ''قسم صف بستہ جماعتوں کی کہ صف باندھے''۔ فرمایا: فرشتے۔ ''پھر جھڑکنے والی جماعتوں کی جھڑکیں''۔ فرمایا: فرشتے! ''قرآن کی تلاوت کرنے والی جماعتوں کی''۔ فرمایا: فرشتے مراد ہیں۔

**8947-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ سَمَاءٌ مَا فِيهَا مَوْضِعُ شِبْرٍ إِلَّا عَلَيْهِ جَبْهَةُ مَلَكٍ أَوْ قَدَمَاهُ قَائِمًا، ثُمَّ قَرَأَ: (وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ) (الصافات: 166)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سات آسمانوں میں ایک آسمان ہے جس میں ایک بالشت کے برابر جگہ ایسی نہیں ہے جہاں کسی فرشتہ کی پیشانی نہ ہو یا کھڑے ہوئے اس کے دونوں قدم نہ ہوں' پھر یہ آیت پڑھی: ''اور بے شک ہم ہی صف باندھنے والے ہیں اور بے شک (اس شان سے) ضرور ہم ہی تسبیح کرنے والے ہیں''۔

**8948-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ: (وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ) (ص:

حضرت مسروق نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی: ''وہ بھی مجھے حوالے کر دے اور بات میں مجھ پر اور ڈالتا ہے''۔ فرمایا: جو حضرت داؤد نے زیادہ کیا' اُنہوں نے کہا: ''مجھے اس کا کفیل بنا دے''۔

---

8946- هو كما قبله وانظر المجمع جلد7صفحه98 .

8947- هو كذلك انظر المجمع جلد7صفحه98 .

8948- هو كذلك انظر المجمع جلد7صفحه99 .

23) قَالَ: مَا زَادَ دَاوُدُ عَلَى أَنْ قَالَ: (أَكْفِلْنِيهَا) (ص:23)

8949- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ) (غافر:11)، قَالَ: هِيَ مِثْلُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ: (كُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ) (البقرة: 28)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے اس فرمان کے بارے میں: ''اے ہمارے رب! تُو نے ہمیں دوبار موت دی اور دوبار ہی زندہ کیا''۔ فرمایا: یہ فرمان اسی کی مثل ہے جو سورۂ بقرہ میں ہے: ''حالانکہ تم مردہ تھے اس نے تمہیں جلایا پھر قیامت کو تمہیں جلائے گا' پھر اسی کی طرف پلٹ کر جاؤ گے''۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اسرائیل راوی کی حدیث کی مثل حدیث روایت کی۔

8950- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا فِي الْمَسْجِدِ إِذْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَجُلٌ يُحَدِّثُ، قَالَ: يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ دُخَانٌ فَيَأْخُذُ بِأَسْمَاعِ الْمُنَافِقِينَ، وَيَأْخُذُ الْمُؤْمِنِينَ كَهَيْئَةِ الزُّكَامِ، فَدَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَحَدَّثْنَاهُ وَهُوَ مُتَّكِءٌ

حضرت مسروق فرماتے ہیں: ہم مسجد میں بیٹھے تھے' اچانک ہم پر ایک آدمی داخل ہوا' اس نے حدیث بیان کرتے ہوئے کہا: قیامت کے دن دھواں آئے گا' پس وہ منافقوں کے کانوں سے پکڑے گا اور ایمان والوں کیلئے صرف نزلہ زکام کی شکل میں ظاہر ہوگا۔ پس ہم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر یہ حدیث بیان کی اس حال میں کہ وہ تکیہ لگائے ہوئے تھے' آپ اُٹھ کر بیٹھ گئے' فرمایا: اے لوگو! جو علم حاصل کرے' صرف وہی علمی گفتگو کر

8949- هو كذلك انظر المجمع جلد7صفحه102 .

فَجَلَسَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ عَلِمَ عِلْمًا فَلْيَتَكَلَّمْ بِهِ، وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلْ: اللّٰهُ أَعْلَمُ، فَإِنَّهُ مَنْ عِلْمِ الرَّجُلِ أَنْ يَقُولَ لِمَا لَا يَعْلَمُ: اللّٰهُ أَعْلَمُ، وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ) (ص: 86) وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنِ الدُّخَانِ: إِنَّ قُرَيْشًا لَمَّا اسْتَعْصَوْا وَأَبْطَئُوا عَنِ الْإِسْلَامِ دَعَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَيْهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ، فَأَصَابَتْهُمْ سَنَةٌ حَتَّى حَصَتْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى أَكَلُوا الْمَيْتَةَ وَالْعِظَامَ، حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ يَرَى مَا بَيْنَهُ، وَبَيْنَ السَّمَاءِ دُخَانًا، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ) (الدخان: 11) فَكَشَفَ عَنْهُمْ فَعَادُوا فِي كُفْرِهِمْ، فَأَخَذَهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ) (الدخان: 16) قَالَ: الْبَطْشَةُ الْكُبْرَى يَوْمُ بَدْرٍ

سکتا ہے اور جس نے علم حاصل نہیں کیا‘ وہ کہے: اللہ بہتر جانتا ہے! کیونکہ آدمی کے علم کی نشانی یہ ہے کہ جو بات وہ نہیں جانتا‘ اس کے بارے میں کہے: اللہ بہتر جانتا ہے! حالانکہ اللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرمایا: فرما دیجئے! میں اس قرآن کی تبلیغ پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا اور نہ ہی میں اپنی طرف سے کوئی بات بنا کر کہنے والوں میں سے ہوں‘ عنقریب میں تم کو دخان کے بارے بیان کروں گا: بے شک جب قریشیوں نے نافرمانی کی اور اسلام لانے میں دیر کی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے خلاف دعا کی‘ کہا: اے اللہ! ان کے خلاف سات سالوں کے ساتھ میری مدد کر جس طرح حضرت یوسف کی سات کے ساتھ مدد فرمائی‘ ان پر قحط پڑا حتیٰ کہ اس نے ہر شی ختم کر دی اور وہ مردار اور ہڈیاں کھانے پر مجبور ہو گئے‘ حتیٰ کہ آدمی کو اپنے اور آسمان کے درمیان دھواں نظر آتا۔ پس اللہ کے اس فرمان کا یہی مطلب ہے: ”تو (اے اہلِ مکہ!) تم اس قحط کے دن کا انتظار کرو جس دن آسمان ایک ظاہر نظر آنے والا دھواں لائے گا جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا‘ یہ درد ناک عذاب ہے‘ اس دن کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم سے یہ عذاب دور کر دے تو بے شک ہم ایمان لاتے ہیں“۔ پس ان سے عذاب دُور کیا‘ پس اُنہوں نے دوبارہ کفر اختیار کیا تو اس کے بدلے بدر میں ان کو دوبارہ عذاب آیا‘ اللہ کے اس فرمان سے یہی مراد ہے: ”اس دن کو یاد کرو جس دن ہم کافروں کو سب سے بڑی پکڑ کے ساتھ پکڑیں گے‘ بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں“۔ فرمایا: بطشة

الکبریٰ سے مراد بدر کا دن ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک اور سند کے ساتھ اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَأَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يُحَدِّثُ فِي كِنْدَةَ قَالَ: يَجِيءُ دُخَانٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَأْخُذُ بِأَسْمَاعِ الْمُنَافِقِينَ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت مسروق فرماتے ہیں: اسی دوران کہ ایک آدمی بنوکندہ میں بات کر رہا تھا کہ کہا: قیامت کے دن دھواں آئے گا' وہ منافقین کے کانوں سے پکڑے گا۔ اس کے بعد حدیث (اوپر والی) بیان کی۔

**8951**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مَسْرُوقًا، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: خَمْسٌ قَدْ مَضَيْنَ: الدُّخَانُ، وَالْقَمَرُ، وَالرُّومُ، وَالْبَطْشَةُ، وَاللِّزَامُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پانچ نشانیاں گزر گئی ہیں: (۱) دھواں (۲) چاند کا شق ہونا (۳) روم (۴) پکڑنا (۴) لازم کرنا۔

**8952**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ

8952- ورواه أحمد رقم الحديث: 4289' والبخاري رقم الحديث: 4858' قال الحافظ في الفتح جلد 8 صفحه 611 هذا ظاهره يغاير التفسير السابق أنه رأى جبريل' ولكن يوضح المراد ما أخرجه النسائي والحاكم جلد 2 صفحه 468-469 قال: أبصر نبي الله صلى الله عليه وآله وسلم جبريل عليه السلام على رفرف قد ملأ ما بين السماء والأرض' فيجتمع من الحديثين أن الموصوف جبريل' والصفة التي كان عليها' وقد وقع في رواية محمد بن فضيل عند الاسماعيلي وفي رواية ابن عيينة عند النسائي' كلاهما عن الشيباني عن زر عن عبد الله أنه

سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ: (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم: 18 )، قَالَ: رَأَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي حُلَّةٍ، رَفْرَفٌ قَدْ مَلَأَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ، وَالْأَرْضِ

کے اس فرمان کے متعلق: ''تحقیق آپ ﷺ نے اپنے رب کی بڑی نشانی کو دیکھا'' فرمایا: جبریل علیہ السلام کو خوبصورت لباس میں دیکھا' اُنہوں نے آسمان و زمین کے درمیان کو بھر دیا تھا۔

**8953-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم: 18 ) قَالَ: رَأَى رَفْرَفًا أَخْضَرَ قَدْ سَدَّ الْأُفُقَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے اس فرمان کے بارے میں: ''تحقیق آپ ﷺ نے اپنے رب کی بڑی نشانی کو دیکھا'' فرمایا: آپ ﷺ نے سبز رنگ کے رفرف کو دیکھا جس نے کناروں کو بھر دیا تھا۔

**8954-** حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَسَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالُوا: أنا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے اس فرمان کے بارے میں: ''تحقیق آپ ﷺ نے اپنے رب کی بڑی نشانی کو دیکھا'' فرمایا: آپ ﷺ نے سبز رنگ کے رفرف کو دیکھا جس نے کناروں کو بھر دیا تھا۔

---

رأى جبريل له ستمائة جناح قد سد الأفق' والمراد أن الذى سد الأفق الرفرف الذى فيه جبريل' فنسب جبريل الى سد الأفق مجازًا' وفى رواية أحمد رقم الحديث: 3971,3740' والترمذى رقم الحديث: 3337' وصححها من طريق عبد الرحمٰن بن يزيد عن ابن مسعود رأى (رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم) جبريل فى حلة من رفرف قد ملأ ما بين السماء والأرض' وبهذه الرواية يعرف المراد بالرفرف وأنه حلة . قلت: رواية الحاكم مثل رواية أحمد والترمذى .

8953- ورواه أحمد رقم الحديث: 4289 .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم:18) قَالَ: رَأَى رَفْرَفًا أَخْضَرَ قَدْ سَدَّ أُفُقَ السَّمَاءِ

**8955**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم:18) قَالَ: رَفْرَفًا خُضْرًا مِنَ الْجَنَّةِ قَدْ سَدَّ الْأُفُقَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے اس فرمان کے بارے میں: ''تحقیق آپ ﷺ نے اپنے رب کی بڑی نشانی کو دیکھا'' فرمایا: آپ ﷺ نے سبز رنگ کے رفرف کو دیکھا جس نے کناروں کو بھر دیا تھا۔

**8956**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ: (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم:18) قَالَ: رَأَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ مَا مِنْهَا جَنَاحٌ إِلَّا قَدْ سَدَّ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ، وَالْمَغْرِبِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد کہ ''بے شک آپ نے اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو ان کی اصلی صورت میں دیکھا کہ ان کے چھ سو پَر تھے ایک پَر سے مشرق اور مغرب کو گھیرا ہوا تھا۔

**8957**- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد کہ ''آپ نے اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں''

---

8956- ورواه أحمد رقم الحديث: 4396,3915 . قال ابن كثير في تفسيره جلد4صفحه251 وهذا اسناد جيد قوى .

8957- ورواه أحمد رقم الحديث: 3780 والترمذى رقم الحديث: 3331 . وتقدم عن الحافظ أن الاسماعيلى والنسائى روياه وزادا (قد سد الأفق) . ورواه أحمد رقم الحديث: 3862,3748 من طريق أبى وائل شقيق عن ابن مسعود . قال ابن كثير فى تفسيره جلد4صفحه251 اسناده جيد أيضًا رقم الحديث: 3862 .

بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، ثنا سُفْيَانُ، كُلُّهُمْ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ فِي قَوْلِهِ: (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم: 18) ، قَالَ: لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ آپ ﷺ نے حضرت جبریل کے چھ سو پَر دیکھے۔

**8958**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنْ هُزَيْلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى) (النجم: 14) ، قَالَ: صُبْرُ الْجَنَّةِ جُعِلَ عِنْدَهَا قُصُورُ السُّنْدُسِ وَالْإِسْتَبْرَقِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد کہ ''عند سدرة المنتهى'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ جنت کا اعلیٰ ترین مقام ہے سندس اور استبرق کے محلات میں۔

**8959**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ، وَإِنَّ

عمرو بن میمون سے مروی ہے: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نیک خواب نبوت کے ستر اجزاء میں سے ایک ہے اور گرم ہوا جس سے جنوں کو پیدا کیا گیا وہ جہنم کی آگ کے ستر اجزاء میں سے ایک جزء ہیں اور تمہاری یہ آگ بھی جہنم کی آگ کا سترواں جزء

---

8958- ورواه ابن جرير جلد27صفحه45 .

8959- قال في المجمع جلد7صفحه173 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

السَّمُومَ الَّتِي خُلِقَ مِنْهَا الْجَانُّ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءاً مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ، وَإِنَّ نَارَكُمْ هَذِهِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءاً مِنْ نَارِ جَهَنَّمْ

ہے۔

**8960-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الْمَرْجَانُ الْخَرَزُ الْأَحْمَرُ

حضرت مسروق سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مرجان سے مراد سرخ رنگ کے موتی ہیں۔

**8961-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ) (الممتحنة: **13** ) فَلَا يُؤْمِنُوا بِهَا وَلَا يُؤْجَرُوا، هَذَا الْكَافِرُ إِذَا مَاتَ وَعَايَنَ ثَوَابَهُ، وَاطَّلَعَ عَلَيْهِ

حضرت مسروق سے روایت ہے کہ اللہ کے اس فرمان کے بارے میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے یہ مروی ہے: ''یا ایها الذین آمنوا الٰی آخرہٖ '' پس وہ اس پر ایمان نہ لائیں گے اور نہ انہیں اجر ملے گا' یہ کافر جب مرے گا اور اس کا ثواب دیکھے گا اور اس پر مطلع ہوگا۔

**8962-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت اسود بن ہلال فرماتے ہیں: ایک آدمی

---

8960- قال في المجمع جلد 7 صفحه 218 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

8961- قال في المجمع جلد 7 صفحه 124 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

8962- قال في المجمع جلد 7 صفحه 123 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَسَأَلَهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ: (وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ) (الحشر: 9) وَإِنِّي امْرُؤٌ مَا قَدَرْتُ أَنْ لَا يَخْرُجَ مِنِّي شَيْءٌ وَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أَكُونَ قَدْ أَصَابَتْنِي هَذِهِ الْآيَةُ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: ذَكَرْتَ الْبُخْلَ، وَبِئْسَ الشَّيْءُ الْبُخْلُ، وَأَمَّا مَا ذَكَرَ اللهُ فَلَيْسَ مَا قُلْتَ، ذَاكَ أَنْ تَعْمِدَ إِلَى مَالِ غَيْرِكَ أَوْ مَالِ أَخِيكَ فَتَأْكُلَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے اس آیت کے بارے پوچھا: ''ومن یوق شح نفسہ الی آخرہ'' اور میں وہ آدمی ہوں جو قادر نہیں کہ مجھ سے کوئی چیز نکلے' مجھے خوف ہے کہ اس سے مراد میں ہوں' مجھے یہ آیت ملی ہے۔ پس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو نے بخل کا ذکر کیا اور بخل کتنی بُری شی ہے لیکن جو چیز اللہ نے ذکر فرمائی ہے' پس جو تُو نے کہی ہے' وہ نہیں ہے۔ وہ یہ ہے کہ تُو غیر کے مال یا اپنے بھائی کے مال کا ارادہ کر کے جائے اور اسے کھالے۔

**8963**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ: (حُسُومًا) (الحاقة: 7) قَالَ: مُتَتَابِعَاتٌ

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ''حسوما'' فرمایا: پے در پے (آگے پیچھے)۔

**8964**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ مُرَّةُ: عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (خِتَامُهُ مِسْكٌ) (المطففين: 26) قَالَ:

حضرت مرہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ''ختامہ مسك'' فرمایا: اس سے مراد مہر نہیں ہے جس سے چیز کو بند کیا جاتا ہے بلکہ اس میں کستوری ملی ہوئی ہوگی' کیا اپنی عورتوں میں سے کسی کو نہیں دیکھتے ہو وہ کہتی ہے: خوشبو میں سے فلاں فلاں چیز ملا دو۔

---

8963- هو كذلك انظر المجمع جلد7صفحه128 .

8964- هو كذلك' لكن رواه ابن جرير جلد30صفحه106 .

لَيسَ بِخَاتَمٍ يُخْتَمُ بِهِ وَلَكِنْ خَلْطُهُ مِسْكٌ، أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَرْأَةِ مِنْ نِسَائِكُمْ تَقُولُ: خَلْطُهُ مِنَ الطِّيبِ كَذَا وَكَذَا؟

**8965-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (الْخُنَّسِ الْجِوَارِ الْكُنَّسِ) مَا هِيَ يَا عَمْرُو؟ قَالَ: قُلْتُ: الْبَقَرُ، قَالَ: وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ''الخنس الجوار الكنس ''اے عمرو! یہ کیا ہیں؟ راوی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کی: گائیں! فرمایا: میرا بھی یہی خیال ہے۔

**8966-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا) (الأعراف: 175) قَالَ: هُوَ بَلْعَمُ وَيُقَالُ بَلْعَامُ

حضرت مسروق سے مروی ہے کہ اُنہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا: ''واتل عليهم الى آخره ''فرمایا: اس سے مراد بلعم ہے اور اس کا دوسرا نام بلعام بھی ہے۔

**8967-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ) (الانشقاق: 19) ، قَالَ: السَّمَاءُ

حضرت مرہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ''لتركبن طبقًا عن طبق ''۔فرمایا: آسمان (مراد ہے)۔

**8968-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ یمن سے کچھ غلام بھاگ گئے تھے تو میں ان کو لے کر حضرت عبداللہ رضی

---

8965- قال في المجمع جلد7صفحه134' ورجاله رجال الصحيح .

8966- ورواه ابن جرير رقم الحديث: 15381-15389 .

8967- ورواه ابن جرير جلد30صفحه124,125 .

8968- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 14911' قال في المجمع جلد 4صفحه171' وفيه أبو رياح ولم أعرفه وبقية رجاله رجال الصحيح .

عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ كِلَاهُمَا، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ بِأُبَّاقٍ مِنْ عَبِيدِ الْيَمَنِ، فَقَالَ: الْأَجْرُ وَالْغَنِيمَةُ قَالَ: قُلْتُ: أَمَّا الْأَجْرُ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الْغَنِيمَةُ؟ قَالَ: أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا مِنْ كُلِّ إِنْسَانٍ

اللہ عنہ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' فرمایا: اُجرت بھی ہے اور مالِ غنیمت بھی ملے گا۔ راوی کا بیان ہے: میں نے عرض کی: جہاں تک اُجرت کا تعلق ہے تو وہ ہمیں علم ہے' غنیمت سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: ہر آدمی کے چالیس درہم۔

**8969**- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ الْهَرْجُ قَالَ أَبُو الْأَحْوَصِ: الْهَرْجُ: الْقَتْلُ

حضرت ابوالاحوص سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک قیامت سے پہلے ہرج (جنگ و جدال' قتل) ہو گا۔ حضرت ابوالاحوص نے فرمایا: ہرج سے مراد قتل ہے۔

**8970**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ مَا اشْتُرِيَ بِهِ يُوسُفُ عِشْرُونَ دِرْهَمًا، وَكَانَ أَهْلُهُ حِينَ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ وَهُمْ بِمِصْرَ ثَلَاثَةً وَتِسْعِينَ إِنْسَانًا، رِجَالُهُمْ أَنْبِيَاءُ، وَنِسَاؤُهُمْ صِدِّيقَاتٌ، وَاللّٰهِ مَا خَرَجُوا بِهِ مَعَ مُوسَى حَتَّى بَلَغُوا سِتَّ مِائَةِ أَلْفٍ وَسَبْعِينَ أَلْفًا

حضرت ابوعبیدہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جن کے ساتھ حضرت یوسف کو خریدا تھا وہ بیس درہم تھے اور ان کے گھر والے مصر میں تھے' جب ان کو ان کی طرف رسول بنایا تو وہ ۹۳ آدمی تھے' ان کے مرد نبی تھے اور عورتیں صدیقہ تھیں' قسم بخدا! وہ ان کو لے کر موسیٰ کے ساتھ نہیں نکلے حتیٰ کہ وہ ایک لاکھ ستر ہزار کو پہنچے۔

**8971**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک پانچ آیات سورۂ نساء میں ہیں' ان کے بدلے مجھے دنیا و مافیہا بھی خوش نہیں کر سکتی' مجھے معلوم ہے کہ علماء جب ان پر سے

---

8970- قال في المجمع جلد7صفحه39' ورجاله رجال الصحيح الا أن أبا عبيدة لم يسمع من أبيه .

8971- قال في المجمع جلد7صفحه12' ورجاله رجال الصحيح .

قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: إِنَّ فِي النِّسَاءِ لَخَمْسُ آيَاتٍ مَا يَسُرُّنِي بِهِنَّ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ الْعُلَمَاءَ إِذَا مَرُّوا بِهَا يَعْرِفُونَهَا (إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا) (النساء : 31) ، وَقَوْلُهُ: (إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ، وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا، وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا) (النساء : 40 ) ، وَ (إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ، وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ) (النساء : 48 ) ، (وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَحِيمًا) ، (وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُورًا رَحِيمًا) (النساء :110 )

گزرتے ہوں گے تو ضرور پہچانتے ہوں گے: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ، وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا، وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا) (النساء : 40 )، (إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ، وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ) (النساء : 48 )، (وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَحِيمًا)، (وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُورًا رَحِيمًا) (النساء :110 )۔

8972- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: إِنَّ فِي الْقُرْآنِ لَآيَتَيْنِ مَا أَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا، ثُمَّ تَلَاهُمَا، وَاسْتَغْفَرَ اللّٰهَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ ، فَسَأَلُوهُ عَنْهُمَا فَلَمْ يُخْبِرْهُمْ، فَقَالَ عَلْقَمَةُ، وَالْأَسْوَدُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: قُمْ بِنَا، فَقَامَا إِلَى الْمَنْزِلِ فَأَخَذَا الْمُصْحَفَ فَتَصَفَّحَا الْبَقَرَةَ فَقَالَا: مَا رَأَيْنَاهُمَا، ثُمَّ أَخَذَا فِي النِّسَاءِ حَتَّى

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک قرآن میں دو آیتیں ہیں' بندہ جو گناہ کر کے بھی ان کو تلاوت کرے اور مغفرت طلب کرے تو اسے بخش دیا جائے گا۔ پس لوگوں نے آپ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو اُنہوں نے لوگوں کو خبر نہ دی۔ پس حضرت علقمہ اور اسود میں نے ایک نے دوسرے سے کہا: اُٹھو! دونوں مل کر ان کے گھر جائیں۔ پس ان دونوں نے مصحف پکڑ کر سورۂ بقرہ نکالی' دونوں نے عرض کی: ہم نے ان دو کو نہ دیکھا پھر نساء میں دیکھنے گے حتیٰ کہ اس آیت پہ

8972- قال في المجمع جلد7صفحه11' واسناده جيد الا أن ابرلهيم لم يدرك ابن مسعود .

انْتَهَيَا إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ: (وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا) (النساء: **110** ) فَقَالَ: هَذِهِ وَاحِدَةٌ، ثُمَّ تَصَفَّحَا آلَ عِمْرَانَ حَتَّى انْتَهَيَا إِلَى قَوْلِهِ: (وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا) (آل عمران: **135** ) قَالَا: هَذِهِ أُخْرَى، ثُمَّ طَبَّقَا الْمُصْحَفَ، ثُمَّ أَتَيَا عَبْدَ اللَّهِ فَقَالَا: هُمَا هَاتَانِ الْآيَتَانِ؟ قَالَ: نَعَمْ

پہنچے: ''ومن يعمل الى آخره''۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک یہ ہے' پھر اُنہوں نے آل عمران کو صفحہ صفحہ کر کے کھولا حتیٰ کہ اس فرمان پر آئے: ''والذين اذا فعلوا فاحشة الى آخره''۔ ان دونوں نے عرض کی: دوسری یہ ہوگی۔ پھر اُنہوں نے قرآن بند کر دیا' پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' اور کہا: کیا وہ دو یہ آیتیں ہیں؟ اُنہوں نے فرمایا: جی ہاں!

**8973**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا يَزَالُ الرَّجُلُ فِي فُسْحَةٍ مِنْ دِينِهِ مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا، فَإِذَا أَصَابَ دَمًا حَرَامًا نُزِعَ مِنْهُ الْحَيَاءُ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آدمی ہمیشہ اپنے دین کی کشادگی میں رہتا ہے' جب تک ناحق خون نہ بہائے' پس جب حرام خون کر دے تو اس سے حیاء چھین لی جاتی ہے۔

**8974**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ) (المائدة: **105** ) قَالَ: لَيْسَ هَذَا أَوَانُهَا، فَقُولُوهَا مَا قُبِلَتْ مِنْكُمْ فَإِذَا رُدَّتْ عَلَيْكُمْ

اللہ کے اس فرمان کے بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ''عليكم انفسكم'' فرمایا: یہ اس کا وقت نہیں ہے' جو بات تم سے قبول کرے وہ بات اس سے کہو۔ پس جب وہ تمہاری بات رد کر دے تو تم پر اپنے آپ کی رعایت لازم ہے' گمراہ کرنے والا تمہیں کوئی نقصان نہیں دے سکے گا۔

---

8973- ابراهيم لم يدرك ابن مسعود .

8974- قال فى المجمع جلد7صفحه19 ورجاله رجال الصحيح الا أن الحسن البصرى لم يسمع من ابن مسعود .

فَعَلَيْكُمْ أَنفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُم مَنْ ضَلَّ

**8975-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ) (الأنفال: **41** ) قَالَ: كَانَتْ بَدْرٌ لِسَبْعَ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں روایت ہے: ''یوم الفرقان الی آخرہ '' فرمایا: اس سے مراد معرکۂ بدر ہے جو سترہ رمضان المبارک کو ہوا۔

**8976-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ لِسَبْعَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، صَبِيحَةَ يَوْمِ بَدْرٍ: (يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ) (الأنفال: **41** ) وَفِي إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَفِي ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ، فَإِنَّهَا لَا تَكُونُ إِلَّا فِي وِتْرٍ

حضرت اسود بن یزید روایت فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شبِ قدر کو سترہ رمضان میں تلاش کرو، یہ یوم بدر کی صبح ہے۔ فرمایا: ''یوم الفرقان الی آخرہ '' (فرمایا:) اکیسویں اور تیئسویں میں کیونکہ یہ ہمیشہ طاق رات میں ہوتی ہے۔

**8977-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: اعْتَبِرُوا الْمُنَافِقِينَ بِثَلَاثٍ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَأَنْزَلَ اللَّهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین باتوں کے ساتھ منافقوں سے عبرت پکڑو: (۱) جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے (۲) جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے (۳) جب معاہدہ کرے تو دھوکہ کرے' اللہ نے اپنی کتاب میں اس کی تصدیق نازل کی ہے: ''ومنهم من عاهد

-8975 قال في المجمع جلد7صفحه27' وابراهيم لم يدرك ابن مسعود .

-8976 ورواه الحاكم جلد3صفحه21,20' وصححه على شرط الشيخين ووافقه الذهبي .

-8977 قال في المجمع جلد1صفحه108' ورجاله رجال الصحيح .

تَصْدِيقَ ذَلِكَ فِي كِتَابِهِ: (وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ) (التوبة: 75) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

اللّٰه الٰى آخرہٖ'' آیت کے آخر تک۔

**8978-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: الْقُرْآنُ وَالْعَسَلُ هُمَا شَفَاءَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ قرآن اور شہد یہ دونوں شفاء ہیں۔

**8979-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، أَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، فِي قَوْلِهِ: (أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ) (الإسراء: 57) قَالَ: كَانَ نَاسٌ يَعْبُدُونَهُمْ فَأَسْلَمَ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَهُمْ وَلَا يَعْلَمُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَهُمْ فَعَيَّرَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِذَلِكَ فَقَالَ: (أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ) (الإسراء: 57)

اللہ کے اس فرمان کے بارے میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ''اولیك الذین یدعون الٰی آخرہٖ'' فرمایا: کچھ لوگ ان کی عبادت کرتے تھے پس جو ان کی عبادت کرتے تھے انہوں نے اسلام قبول کرلیا اور ان کو معلوم نہیں کہ وہ ان کی عبادت کرتے تھے اللہ نے اس پر ان کو عار دلائی: ''اولئك الذین یدعون الٰی آخرہٖ''۔

**8980-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ) (الحج: 25) بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ،

اللہ کے اس فرمان کے بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ''ومن یرد (الٰی) عذاب الیم'' فرمایا: جس نے خطاء کا ارادہ کیا تو اس پر لکھی نہ جائے گی جب تک عمل نہ کرے گا اور جس نے غلطی کا ارادہ کر کے اسے گھر میں کر ڈالا تو اللہ تعالیٰ اسے

---

8979- ورواه البخاری رقم الحديث: 4715,4714' ومسلم رقم الحديث: 3030 .

8980- قال فی المجمع جلد7صفحه70' وفيه الحكم بن ظهير وهو متروك .

قَالَ: مَنْ هَمَّ بِخَطِيئَةٍ فَعَمِلَهَا فِي سِوَى الْبَيْتِ لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْهِ حَتَّى يَعْمَلَهَا، وَمَنْ هَمَّ بِخَطِيئَةٍ فَعَمِلَهَا فِي الْبَيْتِ لَمْ يُمِتْهُ اللّٰهُ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى يُذِيقَهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ

دردناک عذاب چکھائے بغیر دنیا سے نہیں مارے گا۔

**8981**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، أَنَا سَيَّارٌ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ رَأَى نَاسًا مِنْ أَهْلِ السُّوقِ سَمِعُوا الْأَذَانَ، فَتَرَكُوا أَمْتِعَتَهُمْ وَقَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ، فَقَالَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ) (النور: **37** )

حضرت یسار نے ہمیں بتایا جس سے بھی روایت کیا کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بازار کے کچھ لوگوں کو ملاحظہ کیا جنہوں نے اذان سن لی تھی اور آپ سامان چھوڑ کر نماز کی طرف آ گئے تھے۔ فرمایا: یہی لوگ مرتاد ہیں اللہ کے اس فرمان میں: ''رجال لا تلهيهم الى آخره''۔

**8982**- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، وَأَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، (وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ) (الحجر: **22**) قَالَ: يُرْسِلُ اللّٰهُ الرِّيحَ فَتَحْمِلُ الْمَاءَ، فَيَمُرُّ سَحَابٌ فَيَدِرُّ كَمَا تَدِرُّ اللِّقْحَةُ ثُمَّ يُمْطِرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ''وارسلنا الرياح لواقح'' فرمایا: اللہ ہوا کو بھیجتا ہے پس وہ پانی کو اُٹھاتی ہے پس بادل گزرتا ہے پھر بارش برستی ہے۔

**8983**- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کسی چیز کو کسی چیز پر قیاس نہیں کروں گا' ایسا نہ ہو کہ پاؤں مضبوط ہونے کے بعد پھسل جائیں۔

---

8981- قال في المجمع جلد7صفحه83' وفيه راو لم يسم وبقية رجاله رجال الصحيح .

8982- قال في المجمع جلد7صفحه45 وفيه يحيى الحماني وهو ضعيف .

8983- قال في المجمع جلد1صفحه180' وفيه جابر الجعفي وهو ضعيف .

اللّٰهِ، قَالَ: لَا أَقِيسُ شَيْئًا بِشَيْءٍ لَا تَزَلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا

**8984-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَذَابَ فِضَّةً مِنْ بَيْتِ الْمَالِ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى أَهْلِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى الْمُهْلِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذِهِ

حضرت ضحاک سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیت المال سے چاندی لے کر پگھلوائی پھر اسے مسجد والوں کی طرف بھیج کر فرمایا: جو ''مہل'' دیکھنا چاہتا ہے تو اس کو دیکھ لے۔

**8985-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: دَخَلَ بَيْتَ الْمَالِ فَدَعَا بِنُفَايَةٍ كَانَتْ فِيهِ، فَأَوْقَدَ عَلَيْهَا حَتَّى إِذَا هِيَ ذَابَتْ، قَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْمُهْلِ؟ هَذَا الْمُهْلُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے بیت المال میں داخل ہو کر چاندی منگوائی اور اس پر آگ جلوائی حتیٰ کہ جب وہ پگھل گئی تو فرمایا: ''مہل'' کے بارے سوال کرنے والا کہاں ہے؟ یہ ''مہل'' (پگھلی ہوئی چاندی) ہے۔

**8986-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا) (مريم: 71) قَالَ: وُرُودُهَا الصِّرَاطَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روی ہے: ''وان منکم الا واردھا'' فرمایا: اس پر وارد ہونے سے راستہ مراد ہے۔

**8987-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ

حضرت ضحاک بن مزاحم فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بات پہنچی کہ مروان کہتا ہے:

---

8984- قال في المجمع جلد7صفحه105 وفيه يحيى الحماني وهو ضعيف .

8987- قال في المجمع جلد7صفحه67-68' واسناده منقطع ويحيى الحماني ضعيف .

سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، قَالَ: بَلَغَ ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّ مَرْوَانَ، يَقُولُ: (وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ) (الأنبياء :84 ) ، قَالَ: أَتَى أَهْلًا غَيْرَ أَهْلِهِ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: بَلْ أَتَى بِأَهْلِهِ بِأَعْيَانِهِمْ وَمِثْلِهِمْ مَعَهُمْ

''و آتيناه اهله الٰی آخرہ'' فرمایا: وہ اپنے اہل کو چھوڑ کر دوسرے اہل کے پاس آیا' تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلکہ مراد ہے کہ وہ بذاتِ خود اپنے اہل کے پاس اوران کے ساتھ ان کی مثل دوسرے اہل کے پاس۔

**8988-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، (وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا) (الأنبياء :87 ) ، قَالَ: هُوَ عَبْدٌ أَبَقَ مِنْ سَيِّدِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ''وذالنون الٰی آخرہ'' فرمایا: وہ غلام جو اپنے آقا سے بھاگ جائے۔

**8989-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِذَا بَقِيَ فِي النَّارِ مَنْ يُخَلَّدُ فِيهَا جُعِلُوا فِي تَوَابِيتَ مِنْ نَارٍ فِيهَا مَسَامِيرُ مِنْ نَارٍ -قَالَ: ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا -فَلَا يَرَوْنَ أَحَدًا فِي النَّارِ يُعَذَّبُ غَيْرُهُمْ ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ: (لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ) (الأنبياء :100 )

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دوزخ کی آگ میں صرف وہی لوگ رہ جائیں گے جنہوں نے ہمیشہ اس میں رہنا ہے تو ان کو آگ کے تابوتوں میں ڈال دیا جائے گا جس مین کیل بھی آگ کے ہوں گے۔ دو یا تین بار یہ فرمایا۔ ان کے علاوہ جن کو دوزخ میں عذاب دیا جارہا ہوگا وہ کسی کو نہیں دیکھ سکیں گے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''لهم فيها زفير الٰی آخرہ''۔

**8990-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ''بیٹے اور پوتے''۔ فرمایا: ان سے مراد ننھیالی رشتہ رکھنے والے

---

8988- قال فی المجمع جلد7صفحه68' وفيه يحيى الحمانی وهو ضعيف .

8989- قال فی المجمع جلد7صفحه69' وفيه يحيى الحمانی وهو ضعيف .

8990- فيه يحيى الحمانی وهو ضعيف .

عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (بَنِينَ وَحَفَدَةً) (النحل:72) قَالَ: هُمُ الْأَخْتَانُ

ہیں یعنی نواسے۔

**8991**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: الْحَفَدَةُ الْأَخْتَانُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان سے مراد نواسے ہیں۔

**8992**- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (بَنِينَ وَحَفَدَةً) (النحل:72) قَالَ: هُمُ الْأَخْتَانُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: "بنین وحفدۃ"۔ فرمایا: وہ نواسے ہیں۔

**8993**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي عَبْدُ اللّٰهِ: هَلْ تَدْرِي مَا حَفَدَةٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، هُمْ حُفَّادُ الرَّجُلِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَلَدِ وَلَدِهِ، قَالَ: لَا هُمُ الْأَصْهَارُ

حضرت زر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: کیا تُو جانتا ہے کہ حفدۃ سے کیا مراد ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! اس سے مراد آدمی کے پوتے اور پڑپوتے ہیں۔ فرمایا: نہیں! اس سے مراد سسرالی رشتے والے ہیں۔

**8994**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: كُنْتُ آخُذُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ الْمُصْحَفَ، فَأُتِيَ عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ: (وَجَعَلَ

حضرت زر فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سامنے مصحف پکڑا کرتا تھا' پس اس آیت پر لایا گیا: "وجعل لكم من ازواجكم الى آخره" مجھے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا "حفدۃ" کا

---

8993- انظر ما بعده .

8994- قال في المجمع جلد 7 صفحه 48' وفيه عاصم ابن أبي النجود وهو حسن الحديث وفيه ضعف وبقية رجاله رجال الصحيح .

لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً) (النحل: 72) فَقَالَ لِي عَبْدُ اللّٰهِ: أَتَدْرِي مَا الْحَفَدَةُ؟ قُلْتُ: حَشَمُ الرَّجُلِ، قَالَ: لَا، هُمُ الْأَخْتَانُ

مطلب جانتے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آدمی کے پوتے وغیرہ۔ فرمایا: نہیں! نواسے۔

**8995-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (بَنِينَ وَحَفَدَةً) (النحل: 72) قَالَ: الْحَفَدَةُ الْأَخْتَانُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ''بنین وحفدة''۔ فرمایا: وہ نواسے ہیں۔

**8996-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُؤَيِّدُ الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ (اگر چاہے تو) فاسق و فاجر آدمی سے بھی دین کی مدد کرواتا ہے۔

**8997-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: (السَّائِحُونَ) (التوبة: 112) الصَّائِمُونَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''السائحون'' (سے مراد) روزے رکھنے والے ہیں۔

**8998-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ) (آل عمران: 146) قَالَ: أُلُوفٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ''وکأین من نبی الٰی آخرہ'' فرمایا: کئی ہزار۔

**8999-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

---

8997- قال فی المجمع جلد7صفحه34 وفيه عاصم به بهدلة وقد وثقه جماعة وضعفه آخرون وبقية رجاله رجال الصحيح .

8998- قال فی المجمع جلد6صفحه327' وفيه عاصم به بهدلة وثقه النسائی وضعفه جماعة .

8999- قال فی المجمع جلد7صفحه138' وفيه عاصم ابن ابی النجود وهو ثقة وفيه ضعف وبقية رجاله رجال الصحيح .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ: (وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ) (البلد:10) ، قَالَ: سَبِيلُ الْخَيْرِ، وَالشَّرِّ

''وهديناه النجدين ''فرمایا: بھلائی اور برائی کے راستے ہیں۔

**9000**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: سُئِلَ عَنِ السُّحْتِ؟ قَالَ: الرِّشَا ، قِيلَ: فِي الْحُكْمِ، قَالَ: ذَاكَ الْكُفْرُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے ''سُحت'' کے بارے سوال ہوا' فرمایا: حکم کے حوالے سے عرض کی گئی تو فرمایا: کفر ہے۔

**9001**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: السُّحْتُ الرِّشْوَةُ فِي الدِّينِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سُحت سے مراد دین میں رشوت ہے۔

**9002**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى الْأَبَحُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الرِّشْوَةُ فِي الْحُكْمِ كُفْرٌ، وَهِيَ بَيْنَ النَّاسِ سُحْتٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: فیصلہ میں رشوت لینا کفر ہے حالانکہ لوگوں کے درمیان یہی سُحت ہے۔

**9003**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن

---

9000- قال فی المجمع جلد 7صفحه15 رواه الطبرانی من رواية شريك عن السدی ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات . وانظر تفسير ابن جرير رقم الحديث:11945,11952,11958,11960,11961,11963 .

9001- قال فی المجمع جلد4صفحه200' وفيه أبو نعيم غير مسمی' فان كان الفضل بن دكين فهو ثقة' وان كان ضرار بن صرد فهو ضعيف' وكلاهما روی عن سفيان وروی عنه علی بن عبد العزيز البغوی .

9002- قال فی المجمع جلد4صفحه200' ورجاله رجال الصحيح .

9003- شيخ الطبرانی ضعيف قال فی المجمع جلد4صفحه199 رواه أبو يعلی وشيخ أبی يعلی محمد بن عثمان ابن عمر لم أعرفه .

سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، عَنِ الرِّشَا فِي الْحُكْمِ؟ قَالَ: ذَلِكَ الْكُفْرُ

مسعود رضی اللہ عنہ سے فیصلہ میں رشوت لینے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: یہ کفر ہے۔

**9004-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالُوا: (رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ) (ص: 61) ، قَالَ: أَفَاعِي وَحَيَّاتٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ''اے ہمارے رب! جو شخص ہمارے سامنے یہ عذاب لایا ہے اسے آگ میں دوگنا عذاب دے'' کی تفسیر کی کہ اس سے مراد یہ ہے کہ بچھو اور سانپ زیادہ کر دے۔

**9005-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ) (النحل: 88) ، قَالَ: زِيدُوا عَقَارِبَ أَنْيَابُهَا كَالنَّخْلِ الطِّوَالِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ''ہم انہیں دوگنا عذاب دیں گے'' کی تفسیر کرتے ہیں: ایسے بچھو زیادہ کرو جن کی داڑھیں لمبی کھجور کی مانند ہوں۔

**9006-** حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ عِيسَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ) (النحل: 88) قَالَ: عَقَارِبُ أَنْيَابُهَا كَالنَّخْلِ الطِّوَالِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس ارشادِ باری تعالیٰ: ''ہم انہیں دوگنا عذاب دیں گے'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد ایسے بچھو ہوں گے جن کے دانت کھجور کے لمبے درختوں کی طرح ہوں گے۔

---

9004- قال فی المجمع جلد7 صفحه100، ورجاله رجال الصحيح .

9005- قال فی المجمع جلد7 صفحه48 رواه الطبرانی باسانيد رجال بعضها رجال الصحيح .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، أَوْ مُسْلِمٍ -شَكَّ سُفْيَانُ- عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

**9007**- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مريم:59) ، قَالَ: وَادٍ فِي جَهَنَّمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے ارشاد: ''پس وہ عنقریب دوزخ کے بدترین گڑھے میں گریں گے'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد جہنم میں ایک وادی ہے۔

**9008**- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مريم:59) ، قَالَ: نَهْرٌ فِي جَهَنَّمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے ارشاد: ''پس عنقریب دوزخ کے بدترین گڑھے میں گریں گے'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد جہنم میں ایک نہر ہے۔

**9009**- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: الْغَيُّ نَهْرٌ فِي جَهَنَّمَ يُقْذَفُ فِيهِ الَّذِينَ اتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ

حضرت ابوعبیدہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: غی' جہنم میں ایک نہر ہے' جس میں ان لوگوں کو ڈالا جائے گا جو خواہشات کی پیروی کرتے ہوں گے۔

**9010**- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے ارشاد: ''فسوف يلقون غيًا'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے

---

9007- قال في المجمع جلد7صفحه55 رواه الطبراني بأسانيد ورجال بعضها ثقات الا أن أبا عبيدة لم يسمع من أبيه .

، قال جلد10صفحه290' ورجاله رجال الصحيح .

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مريم:59) ، قَالَ: وَادٍ فِي جَهَنَّمَ مِنْ قَيْحٍ

مراد جہنم میں پیپ کی ایک وادی ہے۔

**9011**- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ ثنا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مريم:59) ، قَالَ: نَهْرٌ فِي جَهَنَّمَ وَوَادٍ فِي جَهَنَّمَ .

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ''فسوف یلقون غیا'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد جہنم میں ایک نہر اور ایک وادی کا نام ہے۔

**9012**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مريم: 59) ، قَالَ: وَادٍ فِي جَهَنَّمَ بَعِيدُ الْقَعْرِ، خَبِيثُ الْمَطْعَمِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''فسوف یلقون غیا'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد جہنم میں ایک گہری وادی ہے جس کا کھانا برا ہے۔

**9013**- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: هُوَ نَهْرٌ فِي النَّارِ لَهُ غَيٌّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جہنم میں ایک نہر ہے جس کو غی کہا جاتا ہے۔

**9014**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مريم: 59) ، قَالَ: نَهْرٌ فِي جَهَنَّمَ، يُقَالُ لَهُ غَيٌّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''فسوف یلقون غیا'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ جہنم میں ایک نہر ہے جس کا نام غی ہے۔

9015- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ مَهَانَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: وَيْلٌ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ مِنْ قَيْحٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ویل سے مراد جہنم میں ایک وادی ہے جو پیپ سے بھری ہوئی ہے۔

9016- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، (وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا) (النور: 31) ، قَالَ: الثِّيَابُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ''اور اپنی آرائش کے مقامات کی نمائش نہ کریں مگر جو خود ہی ظاہر ہو'' فرمایا: (اس میں زینت سے جو خود ظاہر ہے مراد) کپڑے ہیں۔

9017- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، (وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا) (النور: 31) ، قَالَ: الزِّينَةُ الْقُرْطُ، وَالدُّمْلُجُ، وَالْخَلْخَالُ، وَالْقِلَادَةُ

حضرت ابواحوص نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا: ''اور اپنی آرائش کے مقامات کی نمائش نہ کریں مگر جو خود ہی ظاہر ہو''۔ فرمایا: زینت سے مراد کان میں لٹکایا جانے والا موتی یا سونا چاندی' بازوبند' پازیب اور ہار ہیں۔

9018- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، فِي قَوْلِهِ: (وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ) (النور: 31) ، قَالَ: الزِّينَةُ السِّوَارُ، وَالدُّمْلُجُ، وَالْخَلْخَالُ، وَالْأَدَبُ، وَالْقُرْطُ، وَالْقِلَادَةُ وَمَا ظَهَرَ هِيَ الثِّيَابُ، وَالْجِلْبَابُ

اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں حضرت ابواحوص نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی: ''اور اپنی آرائش کے مقامات کی نمائش نہ کریں مگر......''۔ فرمایا: زینت سے مراد کنگن' بازوبند' پازیب' عادات و خصائل' کان لٹکایا جانے والا موتی اور ہار ہیں اور جو خود ہی ظاہر ہے' وہ کپڑے اور برقعہ ہے۔

---

9015- قال في المجمع جلد7صفحه135 وفيه يحيى الحماني وهو ضعيف .

9016تا9018- قال في المجمع جلد7صفحه82 رواه الطبراني بأسانيد مطولًا ومختصرًا ورجال أحدها رجال الصحيح .

9019- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ) (إبراهيم:9) ، قَالَ: عَضُّوهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''تو انہوں نے (سخت ناگواری سے) اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں ڈال لیے'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ ان سے مراد یہ ہے کہ اس کو کاٹنے لگے۔

9020- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ) (إبراهيم:9) قَالَ: عَضُّوا أَصَابِعَهُمْ غَيْظًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''تو اُنہوں نے (سخت ناگواری سے) اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں ڈال لیے'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مرا د یہ ہے کہ وہ اپنی انگلیاں غصہ سے کاٹنے لگے۔

9021- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا) (مريم:71) ، قَالَ: الصِّرَاطُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں مروی ہے: ''اور انسانو! تم میں سے ہر شخص کا گزر دوزخ پر ہوگا''۔ فرمایا: اس سے مراد پل صراط ہے۔

9022- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ) (المؤمنون:104) ، قَالَ: أَلَمْ تَنْظُرْ إِلَى الرُّءُوسِ مُتَشَيِّطَةٌ قَدْ بَدَتْ أَسْنَانُهُمْ، وَقَلَصَتْ شِفَاهُهُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''آگ ان کے چہروں کو بُری طرح جھلسا دے گی اور وہ دوزخ میں مسخ شدہ شکلوں کے ساتھ پڑے ہوں گے'' کی تفسیر کرتے ہیں: کیا تو ایسے سروں کی طرف دیکھتا ہے جن کو کنگھی کی گئی ہے ان کے دانت ظاہر ہیں اور ان کے ہونٹ لٹکے ہوئے ہیں۔

9023- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ،

حضرت شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن

---

9020- قال في المجمع جلد7صفحه43 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

9022- قال في المجمع جلد7صفحه73' ورجاله ثقات الا أن أبا عبيدة لم يسمع من أبيه .

ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: سُئِلَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ: (سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) (آل عمران: 180) ، قَالَ: يُطَوَّقُ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَنْقُرُ رَأْسَهُ

مسعود رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے متعلق پوچھا گیا: ''جس میں اُنہوں نے بخل کیا اس کا طوق عنقریب قیامت کے دن ان کے گلے میں ڈالا جائے گا'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ سانپ کا طوق بنا کر رکھا جائے گا جو گنجا ہوگا' اس کے سر کو ڈسے گا۔

**9024**- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ لَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ طُوِّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَنْقُرُ رَأْسَهُ يَقُولُ: أَنَا مَالُكَ الَّذِي كُنْتَ تَبْخَلُ بِهِ (سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) (آل عمران: 180 )

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کے پاس مال ہو وہ زکوٰۃ نہ دے تو قیامت کے دن ایک گنجے سانپ کا طوق بنا کر اسے پہنایا جائے گا جو اس کے سر کو ڈسے گا' وہ کہے گا: میں تیرا مال ہوں' تو میرے ذریعہ بخل کرتا تھا' ''جس میں اُنہوں نے بخل کیا اس کا طوق عنقریب قیامت کے دن ان کے گلے میں ڈالا جائے گا''۔

**9025**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، (سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) (آل عمران: 180 ) ، قَالَ: يَجِءُ مَالُهُ ثُعْبَانًا يَنْقُرُ رَأْسَهُ فَيَقُولُ: أَنَا مَالُكَ الَّذِي بَخِلْتَ بِهِ فَيُطَوَّقُ بِهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہٗ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''جس میں اُنہوں نے بخل کیا اس کا طوق عنقریب قیامت کے دن ان کے گلے میں ڈالا جائے گا'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ مال آئے گا سانپ کی شکل میں جو ان کے سر کو ڈسے گا' وہ کہے گا: میں تیرا مال ہوں جس کے ذریعے تُو بخل کرتا تھا' اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔

**9026**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (سَيُطَوَّقُونَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہٗ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''جس میں اُنہوں نے بخل کیا اس کا طوق عنقریب قیامت کے دن ان کے گلے میں ڈالا جائے گا'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ مال آئے گا گنجے سانپ کی شکل میں جس

بَـخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) (آل عمران: **180** )
قَالَ: يُطَوَّقُ شُجَاعًا أَقْرَعَ بِفِيهِ زَبِيبَتَانِ يَنْقُرُ رَأْسَـهُ فَيَقُولُ: مَـا لِي وَلَكَ فَيَقُولُ: أَنَـا مَالُكَ الَّذِي بَخِلْتَ بِهِ

کے منہ میں دوقسم کا زہر ہوگا۔ جو ان کے سر کو ڈسے گا' وہ کہے گا: میرا اور تیرا کیا معاملہ ہے؟ وہ سانپ کہے گا: میں تیرا مال ہوں جس کے ذریعے تُو بخل کرتا تھا' اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔

**9027-** حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيـدِ بْـنِ أَبِـى مَـرْيَـمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْـفِـرْيَـابِيُّ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَـنْ سَالِمِ بْنِ أَبِى الْجَعْدِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَـأَلْـنَـا عَبْـدَ الـلّٰـهِ بْـنَ مَسْعُودٍ عَنْ قَوْلِـهِ: (سَيُـطَـوَّقُـونَ مَـا بَـخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) (آل عـمـران: **180** ) ، قَـالَ: شُـجَـاعٌ يَنْهَـشُ لِهْزِمَتَهُ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''جس میں اُنہوں نے بخل کیا اس کا طوق عنقریب قیامت کے دن ان کے گلے میں ڈالا جائے گا'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ ایک سانپ ان کو ڈسے گا۔

**9028-** حَـدَّثَـنَـا إِسْـحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الـدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَـمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَـمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْـعُـودٍ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ حَاجِبُ الشَّـمْـسِ، ثُمَّ يَحْلِفُ أَنَّهُ الْوَقْتُ الَّذِي قَالَ اللهُ عَـزَّ وَجَلَّ: (أَقِـمِ الـصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْـسِ) (الإسراء : **78** )

حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نمازِ مغرب سورج کے غروب ہونے کے وقت ادا کرتے' پھر قسم اُٹھاتے' یہ ہی وقت ہے جس کے متعلق اللہ نے فرمایا: ''نماز پڑھو سورج کے غروب کے وقت''۔

**9029-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَـجَّـاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''دلـوك الشمس '' سے مراد سورج کا غروب ہونا ہے' جب سورج

---

9028- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2096 .

9029- قال في المجمع جلد 1 صفحه 31' واسناده حسن .

عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دُلُوكُ الشَّمْسِ غُرُوبُهَا، تَقُولُ الْعَرَبُ: إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ، إِذَا دَلَكَتِ الشَّمْسُ بَرَاحٌ

غروب ہوتو عربی لوگ کہتے ہیں: ''دلکت الشمس براح''۔

9030- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دُلُوكُهَا غُرُوبُهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''دلوکھا'' سے مراد سورج کا غروب ہونا ہے۔

9031- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: دُلُوكُ الشَّمْسِ غُرُوبُهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''دلوک الشمس'' سے مراد ''سورج کا غروب ہونا'' ہے۔

9032- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: صَلَّى عَبْدُ اللّٰهِ الْمَغْرِبَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ جَعَلْنَا نَلْتَفِتُ، فَقَالَ: مَا لَكُمْ تَلْتَفِتُونَ؟ قُلْنَا: نَرَى أَنَّ الشَّمْسَ طَالِعَةٌ، فَقَالَ: هَذَا وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مِيقَاتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ، ثُمَّ قَرَأَ: (أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ) (الإسراء: 78) فَهَذَا دُلُوكُ الشَّمْسِ، وَهَذَا غَسَقُ اللَّيْلِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نمازِ مغرب پڑھائی' جب سلام پھیرا تو ہم آپ کی طرف دیکھنے لگے' آپ نے فرمایا: تم کیوں دیکھتے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم دیکھ رہے ہیں کہ سورج ابھی نظر آ رہا ہے' آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' اس نماز کا یہی وقت ہے' اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: ''نماز قائم رکھو سورج کے غروب ہونے سے رات کے اندھیرے تک'' اِدھر یہ سورج غروب ہوگیا ہے اور اُدھر یہ رات کا اندھیرا ہوگیا ہے۔

9033- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت

9032- قال في المجمع جلد7صفحه50' ورجاله رجال الصحيح .

الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: صَلَّى عَبْدُ اللهِ ذَاتَ يَوْمٍ، وَجَعَلَ رَجُلٌ يَنْظُرُ هَلْ غَابَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ: مَا تَنْظُرُونَ هَذَا؟ وَاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مِيقَاتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: (أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ) (الإسراء : 78 ) فَهَذَا دُلُوكُ الشَّمْسِ، وَهَذَا غَسَقُ اللَّيْلِ

عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک دن نماز پڑھائی' ایک آدمی دیکھا' کہا: کیا سورج غروب ہو گیا ہے؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کیا دیکھ رہے ہو؟ اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' اس نماز کا یہی وقت ہے' اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: ''نماز قائم رکھو سورج کے غروب ہونے سے رات کے اندھیرے تک'' ادھر یہ سورج کا غروب ہونا ہے اور ادھر یہ رات کا اندھیرا ہے۔

**9034-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عَبْدِ اللهِ حِينَ سَلَّمَ، فَقَالَ: هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ حَيْثُ دَلَكَتِ الشَّمْسُ، وَحَلَّ وَقْتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے' جس وقت آپ نے سلام پھیرا تو فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' جس وقت سورج غروب ہو جائے' اس نماز کا وقت ہو جاتا ہے۔

**9035-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ، قَالَ: هَذَا وَاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ حَيْثُ دَلَكَتِ الشَّمْسُ، وَحَلَّ وَقْتُ الصَّلَاةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے تھے' جب سورج غروب ہوا تو آپ نے فرمایا: وہ ذات جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' جس وقت سورج غروب ہو جائے نماز کا وقت ہو جاتا ہے۔

-9034 قال في المجمع جلد 1 صفحه 311' واسناده صحيح .

9036- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دُلُوكُ الشَّمْسِ غُرُوبُهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورج کے دُلوك سے مراد "اس کا غروب ہونا" ہے۔

9037- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دُلُوكُ الشَّمْسِ حِينَ تَغِيبُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورج کے دلوك سے مراد "اس کا غروب ہونا" ہے۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: غُرُوبُهَا،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: (اس سے مراد سورج کا) غروب ہونا ہے۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَ: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

9038- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ: يَتَدَارَكُ الْحَرَسَانِ مِنْ مَلَائِكَةِ اللّٰهِ حَارِسُ اللَّيْلِ، وَحَارِسُ النَّهَارِ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، وَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ: (وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا) (الإسراء: 78)

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: رات کے وقت نگہبانی کرنے والا اللہ کا فرشتہ اور دن کے وقت نگہبانی کرنے والا فرشتہ فجر کے طلوع ہونے کے وقت ملتے ہیں' اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو: "اور فجر کی نماز بھی ادا کیا کریں' بے شک نماز فجر کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں"۔

9039- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم مکہ کے

التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ، فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ قَالَ: هَذَا غَسَقُ اللَّيْلِ، ثُمَّ أَذَّنَ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَقْتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ

راستہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے' جب سورج غروب ہو گیا تو آپ نے فرمایا: یہ رات کا اندھیرا ہے' پھر اذان دی گئی' پھر فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' یہ اس نماز کا وقت ہے۔

**9040-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، ثنا يَحْيَى، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ) (الإسراء: **78**)، قَالَ: الْعِشَاءُ الْآخِرَةُ

حضرت عبداللہ الی غسق اللیل سے مراد نمازِ عشاء لیتے تھے۔

**9041-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، ثنا يَحْيَى، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الْعِشَاءُ الْآخِرَةُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: الی غسق اللیل سے مراد نمازِ عشاء ہے۔

**9042-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخَارِقِ، عَنْ أَبِيهِ الْمُخَارِقِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا) (طه: **124**)، قَالَ: عَذَابُ الْقَبْرِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے ارشاد: "بے شک ان کے لیے تنگ زندگانی ہے" کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد "عذابِ قبر" ہے۔

**9043-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت مخارق بن سلیم سے مروی ہے کہ حضرت

---

9040- قال في المجمع جلد7 صفحه51 رواه الطبراني من طريقين وفيهما يحيى الحماني وجابر الجعفي وكلاهما ضعيف . وقال جلد1 صفحه311' وفيه جابر الجعفي وهو ضعيف وقد وثقه شعبة وسفيان .

9041- هذا الحديث في نسخة أحمد الثالث فقط .

9042- قال في المجمع جلد7 صفحه67' وفيه المسعودي وقد اختلط' وبقية رجاله ثقات .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخَارِقِ، عَنْ أَبِيهِ مُخَارِقِ بْنِ سُلَيْمٍ: أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، كَانَ يَقُولُ: إِذَا حَدَّثْتُكُمْ بِحَدِيثٍ أَتَيْتُكُمْ بِتَصْدِيقِ ذَلِكَ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ، إِنَّ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ إِذَا قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَتَبَارَكَ اللّٰهُ قَبَضَ عَلَيْهِنَّ مَلَكٌ، فَجَعَلَهُنَّ تَحْتَ جَنَاحِهِ، ثُمَّ صَعِدَ بِهِنَّ، فَلَا يَمُرُّ عَلَى جَمْعٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا اسْتَغْفَرُوا لِقَائِلِهِنَّ حَتَّى يَجِيءَ بِهِنَّ وَجْهَ الرَّحْمَنِ تَعَالَى، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ (إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ، وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ) (فاطر: 10)

عبداللہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: جب میں تم سے کوئی حدیث بیان کروں گا تو اس کی تصدیق اللہ کی کتاب سے لاؤں گا۔ بے شک مسلمان بندہ جب کہے: ''الحمد للّٰہ وسبحان اللّٰہ ولا الہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر وتبارک اللّٰہ'' تو ایک فرشتہ ان کو لے کر اپنے پروں کے نیچے رکھ لیتا ہے پھر ان کو لے کر بلند ہوتا ہے' پس وہ ملائکہ کے جس گروہ کے پاس سے بھی گزرتا ہے' وہ فرشتے ان کلمات کہنے والے کیلئے استغفار کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ ان کو لے کر رحمٰن تعالیٰ کے سامنے آتا ہے پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''الیه یصعد الکلم الطیب الی آخرہ''۔

**9044-** حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُخَارِقِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِذَا حَدَّثْتُكُمْ بِحَدِيثٍ أَنْبَأْتُكُمْ بِتَصْدِيقِ ذَلِكَ، إِنَّ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ إِذَا مَاتَ أُجْلِسَ فِي قَبْرِهِ، فَيُقَالُ لَهُ: مَنْ رَبُّكَ؟ مَا دِينُكَ؟ مَنْ نَبِيُّكَ؟ فَيُثَبِّتُهُ اللّٰهُ فَيَقُولُ: رَبِّيَ اللّٰهُ، وَدِينِيَ الْإِسْلَامُ، وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيُوَسَّعُ لَهُ فِي قَبْرِهِ، وَيُفْرَجُ لَهُ فِيهِ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ

حضرت مخارق بن سلیم سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب میں تمہارے سامنے کوئی حدیث بیان کروں گا تو اس کی تصدیق' اللہ کی کتاب سے پیش کروں گا: بے شک جب مسلمان بندہ فوت ہو جاتا ہے تو اسے قبر میں بٹھا کر اس سے کہا جاتا ہے: تیرا رب کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ تیرا نبی کون ہے؟ پس اللہ تعالیٰ اسے ثابت رکھتا ہے تو وہ کہتا ہے: میرا رب اللہ اور میرا دین اسلام ہے اور میرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ پس اس کی قبر وسیع کر دی جاتی ہے اور قبر میں اس کو کشادگی عطا کی جاتی ہے' پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''یثبت اللّٰہ الی آخرہ''

---

9044- قال فی المجمع جلد3صفحه54' واسناده حسن.

الـدُّنيَـا وَفِـي الْـآخِـرَـةِ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ)
(إبراهيم: 27)

**9045-** حَـدَّثَنَـا عُـمَـرُ بْـنُ حَـفْـصٍ السَّـدُوسِـيُّ، ثنـا عَـاصِـمُ بْـنُ عَـلِـيٍّ، ثنـا الْـمَسْـعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخَارِقِ، عَنْ أَبِيـهِ، قَالَ: قَـالَ عَبْـدُ الـلّٰـهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِذَا حَـدَّثْنَاكُمْ بِحَدِيثٍ، أَتَيْنَاكُمْ بِتَصْدِيقِ ذَلِكَ مِنْ كِتَابِ الـلّٰهِ: إِنَّ الـنُّـطْـفَةَ تَـكُـونُ فِي الرَّحِمِ أَرْبَعِـينَ، ثُـمَّ تَـكُـونُ عَـلَقَةً أَرْبَعِينَ، ثُمَّ تَكُونُ مُـضْـغَـةً أَرْبَـعِـينَ، فَـإِذَا أَرَادَ اللّٰـهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَـخْـلُـقَ الْـخَـلْـقَ نَزَلَ مَلَكٌ فَقَالَ لَهُ: اكْتُبْ، فَـيَقُولُ: يَـا رَبِّ مَـا أَكْتُبُ؟ فَيَقُولُ: اكْتُبْ أَشَقِـيٌّ أَمْ سَعِيدٌ، أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى، مَا رِزْقُهُ، وَمَا أَثَـرُهُ، وَمَـا أَجَلُهُ، فَيُوحِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ مَا يَشَـاءُ، وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: (إِنَّا خَـلَـقْـنَـا الْإِنْسَـانَ مِـنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَبْتَلِيـهِ) (الإنسـان: 2)، قَـالَ: وَقَـالَ عَبْـدُ الـلّٰـهِ: الْأَمْشَاجُ الْعُرُوقُ

حضرت عبداللہ بن مخارق اپنے والد گرامی سے روایت کر کے فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب میں تمہارے سامنے کوئی حدیث بیان کروں گا تو اس کی تصدیق کتاب اللہ سے لاؤں گا' بے شک نطفہ رحم میں چالیس دن رہتا ہے' پھر جما ہوا خون بن جاتا ہے پھر لوتھڑا بنتا ہے' پس جب اللہ ارادہ فرماتا ہے کہ اسے تخلیق کرے تو ایک فرشتہ اتارتا ہے۔ اس سے فرماتا ہے: لکھ! وہ عرض کرتا ہے: کیا لکھوں؟ اے میرے رب! اللہ فرماتا ہے: اس کا بدبخت اور خوش بخت ہونا لکھ' مذکر یا مؤنث ہونا' اس کا رزق' اس کا اثر اور اس کی عمر لکھ۔ پس اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے اس کی طرف وحی کرتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے' پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''انا خلقنا الٰی آخرہٖ''۔ راوی کا بیان ہے: اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: امشاج کا معنی رگیں ہے۔

**9046-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْـنِ السَّـائِـبِ، عَـنْ عَرْفَجَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَرَأَ هَـذِهِ الْـآيَةَ: (بَـلْ تُـؤْثِـرُونَ الْـحَـيَـاةَ الدُّنْيَـا) (الأعلى: 16) فَقَالَ: هَلْ تَدْرِي بِأَيِّ شَيْءٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں ہے کہ آپ نے یہ آیت پڑھی: ''بلکہ وہ دنیوی زندگی کو ترجیح دیتے ہیں''۔ تو فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ دنیوی زندگی کی ابتداء کس شی سے ہوئی؟ کس شی کی وجہ سے بندہ' دنیوی زندگی کو ترجیح دیتا ہے' دنیا ہمیں جلدی دی گئی' اس کی لذتیں'

9046- قال في المجمع جلد10 صفحه236' وفيه عطاء بن السائب وقد اختلط وبقية رجاله ثقات .

ابْتَدَأَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا؟ لِأَيِّ شَيْءٍ آثَرَ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا؟ عُجِّلَتْ لَنَا الدُّنْيَا، وَأُوتِينَا لَذَّتَهَا، وَبَهْجَتَهَا، وَغُيِّبَتْ عَنَّا الْآخِرَةُ، وَزُوِيَتْ عَنَّا فَأَجَبْنَا الْعَاجِلَ، وَتَرَكْنَا الْآجِلَ

اس کی رونقیں ہمیں عطا کی گئیں اور آخرت ہم سے غائب رکھی گئی اور ہماری آنکھوں سے اوجھل کر دی گئی۔ جلدی آنے والی شی کو ہم نے قبول کر لیا اور دیر سے آنے والی شی کو چھوڑ بیٹھے۔

## بَابٌ

9047- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ يَحُكُّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ، وَيَقُولُ: لِمَ تَزِيدُونَ مَا لَيْسَ فِيهِ؟

## باب

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو اپنے مصحف سے سورۃ الفلق اور سورۃ الناس مٹاتے ہوئے دیکھا اور فرماتے: جو قرآن میں نہیں ہے اس کا اضافہ کیوں کرتے ہو؟

فائدہ: سعید ملت شیخ القرآن والحدیث عالم اسلام کے عظیم مصنف علامہ غلام رسول سعیدی قدس سرہ العزیز اپنی تفسیر ''تبیان القرآن'' میں اس حدیث کی وضاحت فرماتے ہیں:

عبدالرحمٰن بن یزید بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ المعوذتین کو مصاحف سے کھرچ دیتے تھے اور کہتے تھے: یہ دونوں سورتیں کتاب اللہ سے نہیں ہیں۔

اس حدیث کی سند صحیح ہے۔ (مسند احمد جلد 5 صفحہ 130 طبع قدیم' مسند احمد جلد 35 صفحہ 117۔ رقم الحدیث: 21188' مؤسسة الرسالة' بیروت' ۱۴۲۰ھ' مسند البز ار رقم الحدیث: 1586)

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ المعوذتین کو اپنے مصحف میں نہیں لکھتے تھے؟ انہوں نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے خبر دی ہے کہ حضرت جبریل نے آپ سے کہا: آپ پڑھیے: ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ'' تو میں نے اس کو پڑھا' پھر انہوں نے کہا: آپ پڑھیے: ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ'' تو میں نے اس کو پڑھا' حضرت ابی بن کعب نے کہا: ہم وہی پڑھتے ہیں جو نبی ﷺ نے پڑھا ہے۔ (مسند احمد جلد 5 صفحہ 129 طبع قدیم' مسند احمد جلد 35 صفحہ 116' مؤسسة الرسالة' بیروت' صحیح ابن حبان رقم الحدیث: 797' شعیب الارنؤوط نے کہا: اس حدیث کی سند صحیح ہے' حاشیہ مسند احمد جلد 35 صفحہ 116)

زر بن حبیش بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ کے بھائی المعوذتین کو مصحف سے کھرچ دیتے ہیں' سفیان بن مسعود سے کہا گیا تو انہوں نے اس واقعہ کا انکار نہیں کیا' حضرت ابی نے کہا:

میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا: مجھ سے ان کو پڑھنے کے لیے کہا گیا تو میں نے ان کو پڑھا' حضرت ابی نے کہا: ہم اسی طرح پڑھتے ہیں جس طرح رسول اللہ ﷺ نے پڑھا ہے۔ سفیان نے کہا: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ المعوذتین کو کھرچ دیتے تھے اور وہ حضرت ابن مسعود کے مصحف میں نہیں ہیں اور ان کا یہ گمان تھا کہ رسول اللہ ﷺ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما پر یہ پڑھ کر دَم کرتے تھے اور ان کا یہ گمان تھا کہ یہ دونوں اللہ کی پناہ طلب کرنے کے لیے ہیں اور اُنہوں نے اپنے گمان پر اصرار کیا اور باقی صحابہ کی یہ تحقیق تھی کہ یہ دونوں سورتیں قرآن سے ہیں' اُنہوں نے ان دونوں سورتوں کو قرآن مجید میں رکھا۔

شعیب الارنؤوط نے کہا: اس حدیث کی سند شیخین کی شرط کے موافق صحیح ہے۔

(مسند احمد جلد 5 صفحہ 130 طبع قدیم' مسند احمد جلد 35 صفحہ 118۔ رقم الحدیث: 21189' مسند الحمیدی رقم الحدیث: 374' سنن البیہقی جلد 2 صفحہ 394' صحیح البخاری رقم الحدیث: 4976' صحیح بخاری میں اس حدیث کا خلاصہ ہے)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے ان دونوں سورتوں کے متعلق سوال کیا گیا' آپ نے فرمایا: مجھ سے ان کو پڑھنے کے لیے کہا گیا تو میں نے پڑھا' سو تم بھی اسی طرح پڑھو جس طرح میں نے پڑھا ہے۔ (المعجم الاوسط للطبرانی رقم الحدیث: 3515' مکتبۃ المعارف' ریاض' 1415ھ)

## حضرت ابن مسعود کے انکارِ معوذتین کے متعلق فقہاء اسلام کی عبارات

شیخ علی بن احمد بن سعید بن حزم اندلسی متوفی ۴۵۶ھ لکھتے ہیں:

وہ قرآن جو اس وقت شرقاً غرباً تمام مسلمانوں کے ہاتھوں میں ہے' اس میں سورۂ فاتحہ سے لے کر معوذتین تک جو مصاحف میں بیان کیا گیا ہے' وہ سب اللہ عزوجل کا کلام اور اس کی وحی ہے' جو اس نے سیدنا محمد ﷺ کے قلب پر نازل فرمایا ہے' جس شخص نے اس میں سے ایک حرف کا بھی انکار کیا وہ کافر ہے' اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے جو مروی ہے کہ ان کے مصحف میں سورۃ الفاتحہ اور سورۃ المعوذتین نہیں تھیں' سو وہ جھوٹ ہے' موضوع ہے' صحیح نہیں ہے' صحیح یہ ہے کہ زر بن حبیش' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے مصحف میں سورۃ الفاتحہ اور معوذتین تھیں۔ (المحلی بالآثار جلد 1 صفحہ 32' مسئلہ: 21' دار الکتب العلمیہ' بیروت' 1424ھ)

قاضی عیاض بن موسیٰ مالکی اندلسی متوفی 544ھ لکھتے ہیں:

صحیح مسلم کی حدیث: 814 میں واضح دلیل ہے کہ المعوذتان قرآن مجید سے ہیں اور جس نے حضرت ابن مسعود کی طرف اس کے خلاف منسوب کیا' اس کا قول مردود ہے۔ (اکمال المعلم بفوائد مسلم جلد 3 صفحہ 182' دار الوفاء' بیروت' 1419ھ)

امام فخر الدین محمد بن عمر رازی شافعی متوفی 606ھ لکھتے ہیں:

کتب قدیمہ میں یہ منقول ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سورۂ فاتحہ اور معوذتین کے قرآن ہونے کا انکار کرتے تھے اور اس مسئلہ میں بہت قوی اشکال ہے کیونکہ اگر ہم یہ کہیں کہ صحابہ کے زمانہ میں سورۂ فاتحہ کے قرآن ہونے پر نقل متواتر حاصل تھی اور حضرت ابن مسعود کو اس کا علم تھا اور پھر انہوں نے اس کے قرآن ہونے کا انکار کیا تو یہ انکار ان کے کفر کو یا ان کی عقل کی کمی کو واجب کرے گا' اور اگر ہم یہ کہیں کہ اس زمانہ میں ان کے قرآن ہونے پر نقل متواتر نہیں تھی تو اس سے یہ لازم آئے گا کہ اصل میں قرآن مجید نقل متواتر سے ثابت نہیں ہے اور اس سے قرآن مجید حجت یقینیہ نہیں رہے گا اور ظن غالب یہ ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے جو یہ قول منقول ہے' یہ نقل کاذب اور باطل ہے اور اسی بات سے اس اشکال کا حل نکل سکتا ہے۔ (تفسیر کبیر جلد 1 صفحہ 190' داراحیاء التراث العربی' بیروت' 1415ھ)

علامہ یحییٰ بن شرف نواوی متوفی 676ھ لکھتے ہیں:

صحیح مسلم کی حدیث: 814 میں اس پر واضح دلیل ہے کہ معوذتین قرآن ہیں اور حضرت ابن مسعود سے جو اس کے خلاف منقول ہے' وہ مردود ہے۔ (صحیح مسلم بشرح النواوی جلد 4 صفحہ 2344' مکتبہ نزار مصطفیٰ' مکہ مکرمہ' 1417ھ)

علامہ محمد بن خلیفہ وشتانی ابی مالکی متوفی 828ھ لکھتے ہیں:

المعوذتان قرآن مجید سے ہیں اور جس شخص نے حضرت ابن مسعود کی طرف اس کے خلاف منسوب کیا' اس کا قول مردود ہے۔ (اکمال اکمال المعلم جلد 3 صفحہ 160 دارالکتب العلمیہ' بیروت' 1415ھ)

حافظ شہاب الدین احمد بن علی بن حجر عسقلانی شافعی متوفی 852ھ لکھتے ہیں:

روایاتِ صحیحہ سے ثابت ہے کہ حضرت ابن مسعود معوذتان کے قرآن ہونے کا انکار کرتے تھے اور روایاتِ صحیحہ کا انکار کرنا درست نہیں ہے' البتہ حضرت ابن مسعود کے قول کی تاویل کرنا ضروری ہے' قاضی ابوبکر باقلانی نے اس کی یہ تاویل کی ہے کہ حضرت ابن مسعود معوذتان کے قرآن ہونے کا انکار نہیں کرتے تھے بلکہ ان کو مصحف میں لکھنے کا انکار کرتے تھے' ان کے نزدیک اسی سورت کو قرآن میں لکھا جائے' جس کو لکھنے کی رسول اللہ ﷺ نے اجازت دی ہو اور ان تک رسول اللہ ﷺ کی اجازت نہیں پہنچی تھی' یہ عمدہ تاویل ہے لیکن اس پر یہ اعتراض ہے کہ حضرت ابن مسعود نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ دونوں کتاب اللہ میں سے نہیں ہیں' اس کا جواب یہ ہے کہ ان کے اس قول میں کتاب اللہ سے مراد مصحف ہے' لہٰذا تاویل صحیح ہے۔

دوسرا جواب یہ ہے کہ حضرت ابن مسعود کے زمانہ میں بھی معوذتین متواتر تھیں لیکن حضرت ابن مسعود کے نزدیک ان کا تواتر ثابت نہ تھا' اس لیے ان کا انکار کفر نہیں ہے' البتہ معوذتین کا تواتر معروف ہو چکا ہے' لہٰذا اب جو ان کا انکار

کرے گا وہ کفر ہوگا' اس کی نظیر یہ ہے کہ اب اس پر اجماع ہو چکا ہے کہ زکوٰۃ کا انکار کفر ہے لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں یہ اجماع واضح نہیں تھا' اس لیے آپ نے منکرین زکوٰۃ کو کافر نہیں قرار دیا۔

(فتح الباری جلد 6 صفحہ 151 ملخصاً' دارالمعرفۃ' بیروت' 1426ھ)

علامہ سید محمود آلوسی حنفی متوفی 1270ھ لکھتے ہیں:

معوذتین کے قرآن ہونے میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا جو اختلاف منقول ہے' اس سے بعض ملحدین نے قرآن مجید کے اعجاز میں طعن کیا ہے' انہوں نے کہا: اگر قرآن مجید کی بلاغت حد اعجاز کو پہنچی ہوئی ہوتی تو قرآن مجید غیر قرآن سے ممتاز ہوتا' پھر اس میں یہ اختلاف نہ ہوتا کہ یہ قرآن ہے یا نہیں' اور تم کو معلوم ہے کہ معوذتین کے قرآن ہونے پر اجماع ہے اور فقہاءِ اسلام نے کہا ہے کہ اب معوذتین کے قرآن ہونے کا انکار کرنا کفر ہے اور شاید کہ حضرت ابن مسعود نے اپنے انکار سے رجوع کر لیا تھا۔ (روح المعانی جز 30 صفحہ 499' دارالفکر' بیروت' 1417ھ)

میں کہتا ہوں کہ حضرت ابن مسعود کے رجوع کے قول کی تائید اس سے ہوتی ہے کہ امام طبرانی نے خود حضرت ابن مسعود سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان دونوں سورتوں کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: مجھ سے ان کو پڑھنے کے لیے کہا گیا تو میں نے پڑھا' سو تم بھی اس طرح پڑھو جس طرح میں نے پڑھا ہے۔

(المعجم الاوسط رقم الحدیث: 3515)

**9048-** حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ يَحُكُّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ مِنْ مُصْحَفِهِ، فَيَقُولُ: أَلَا خَلَطُوا فِيهِ مَا لَيْسَ فِيهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو اپنے مصحف سے سورۃ الفلق اور سورۃ الناس مٹاتے ہوئے دیکھا اور فرماتے: جو قرآن میں نہیں ہے' اس کا اضافہ کیوں کرتے ہو؟

**9049-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِشْكَابَ،

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ قرآن سے سورۃ الفلق اور سورۃ الناس

---

9049- قال في المجمع جلد 7 صفحه 149' رواه عبد الله بن أحمد جلد 5 صفحه 129-130' والطبراني ورجال عبد الله رجال الصحيح ورجال الطبراني ثقات.

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ يَحُكُّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ مِنَ الْمُصْحَفِ يَقُولُ: لَيْسَتَا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ

کو اپنے مصحف سے مٹاتے تھے اور فرماتے تھے: یہ دونوں قرآن سے نہیں ہیں۔

**9050**- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ يَقُولُ: لَا تَخْلِطُوا بِالْقُرْآنِ مَا لَيْسَ فِيهِ، فَإِنَّمَا هُمَا مُعَوِّذَتَانِ تَعَوَّذَ بِهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ، وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَمْحُوهُمَا مِنَ الْمُصْحَفِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ آپ فرمایا کرتے تھے: قرآن کے ساتھ وہ چیز مت ملاؤ جو اس سے نہیں ہے پس یہ تو صرف معوذتین ہیں جن کے ذریعے نبی کریم ﷺ نے اللہ کی پناہ مانگی: ''قل اعوذ برب الفلق'' اور ''قل اعوذ برب الناس'' اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان دونوں کو قرآن سے مٹا دیا کرتے تھے۔

**9051**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ يَحُكُّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ مِنَ الْمَصَاحِفِ، وَيَقُولُ: إِنَّمَا أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَعَوَّذَ بِهِمَا، وَلَمْ يَكُنْ يَقْرَأُ بِهِمَا

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ قرآن سے معوذتین کو مٹاتے تھے اور فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو ان کے ذریعے پناہ مانگنے کا حکم دیا تھا' اور آپ ان دونوں کی قرأت نہیں کیا کرتے تھے۔

---

9051- رواه البزار جلد 1 صفحه258' والطبراني ورجالهما ثقات . وقال البزار: لم يتابع عبد الله أحد من الصحابة' وقد صح عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم أنه قرأ بهما في الصلاة وأثبتا في المصحف . كذا في المجمع جلد7 صفحه149 .

**9052-** حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، أَنَّ رَجُلًا لَقِيَ رَجُلًا بِهِ خَنَازِيرُ، فَقَالَ: لَوْلَا أَنَّهُ قَدْ أُخِذَ عَلَيَّ لَحَدَّثْتُكَ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَلَقِيَهُ فَقَالَ: حَدِّثْ، فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ أُخِذَ عَلَيَّ أَنْ لَا أُحَدِّثَ بِهِ أَحَدًا، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَنْبَغِي أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْكَ، كَفِّرْ مِنْ يَمِينِكَ وَحَدِّثْ بِهِ، قَالَ: اعْمِدْ إِلَى أَبْوَالِ إِبِلٍ أَرَاكٍ -يَعْنِي تَأْكُلُ الْأَرَاكَ- فَاطْبُخْهُ حَتَّى يَنْعَقِدَ، ثُمَّ اشْرَبْهُ وَخُذْ وَرَقَ الْأَرَاكِ فَدُقَّهُ وَذُرَّهُ عَلَيْهِ، قَالَ: فَفَعَلَ فَبَرَأَ

حضرت طارق بن شہاب سے مروی ہے کہ ایک آدمی دوسرے ایسے آدمی سے ملا جس کے ساتھ خنازیر تھے اگر مجھے گرفت کا خوف نہ ہوتا تو میں تجھے ایک بات بتاتا' پس یہ بات حضرت عبداللہ بن مسعود تک پہنچی تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس آدمی سے ملاقات کر کے فرمایا: بیان کر۔ اس نے عرض کی: مجھ پر گرفت ہوگی۔ اس لیے میں کسی آدمی کو نہیں بتاؤں گا۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: تیرے اوپر گرفت کرنا مناسب نہیں ہے' اپنی قسم کا کفارہ دیدے اور بات بتا دے۔ اس نے کہا: جھاڑیاں کھا کر پیشاب کرنے والے اونٹوں کی طرف جانے کا ارادہ کر' اسے اچھی طرح پکا کر پی اور جھاڑیوں کے پتے لے کر پیس لے اور اس کے اوپر لگا۔ راوی کا بیان ہے: اس نے ایسا کیا تو وہ درست ہوگیا۔

**9053-** حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَهْلُ الشُّرْبِ أُمَرَاءُ عَلَى أَهْلِ أَعْلَاهُ

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پینے والے اس کے اعلیٰ والوں پر حکمران ہیں۔

**9054-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنے بچوں کو نماز کی تلقین کرو' اور بھلائی کے کام کرنے کی انہیں عادت ڈالو کیونکہ نیکی عادت ہے۔

---

9052- قال في المجمع جلد 5 صفحه 100' وفيه عبد الرحمٰن بن عبد الله المسعودي وهو ثقة ولكنه اختلط وبقية رجاله ثقات .

9053- قال في المجمع جلد 2 صفحه 161' واسناده منقطع .

9054- قال في المجمع جلد 1 صفحه 295' وفيه نعيم ضرار صرد وهو ضعيف . قلت: والمسعود قد اختلط .

حَافِظُوا عَلَى أَبْنَائِكُمْ فِي الصَّلَاةِ، وَعَوِّدُوهُمُ الْخَيْرَ فَإِنَّ الْخَيْرَ عَادَةٌ

**9055-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: تَعَوَّدُوا الْخَيْرَ فَإِنَّمَا الْخَيْرُ بِالْعَادَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نیکی کی عادت بناؤ کیونکہ نیکی کی عادت کے ساتھ ہے۔

**9056-** حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّ مَالَكَ لِي، وَلَكِنْ قَدْ تَرَكْتُهُ لَكَ

حضرت عمران بن عمیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک غلام کو آزاد کیا تو فرمایا: بے شک تیرا مال میرے لیے ہے لیکن میں نے اسے تیرے لیے چھوڑا۔

**9057-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ: لَأَنْ أُجَهِّزَ سَوْطًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حَجَّةٍ بَعْدَ حَجَّةِ الْإِسْلَامِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں ایک کوڑا تیار کرنا مجھے زیادہ پسند ہے اسلام میں حج کے بعد حج کرنے سے۔

**9058-** حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِي

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ اسلام کی چکی تریپن سال کے آخر تک گھومے گی، پھر اس کے بعد ایک بڑا حادثہ پیش آئے گا، اس میں مرنا زیادہ بہتر ہے ورنہ ان کو ستر

---

9055- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4742 .

9056- قال في المجمع جلد4صفحه156، وفيه أبو نعيم النخعي وثقه ابن حبان وأبو حاتم ونسبه أحمد الى الكذب وضعفه جماعة .

الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: تَدُورُ رَحَى الْإِسْلَامِ عَلَى رَأْسِ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ، ثُمَّ يَحْدُثُ حَدَثٌ عَظِيمٌ، فَإِنْ كَانَ فِيهِ هَلَكَتُهُمْ فَبِالْحَرِيّ، وَإِلَّا تَرَاخَى عَلَيْهِمْ سَبْعِينَ سَنَةً، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ رَأَى مَا يُنْكِرُهُ هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو الْأَحْوَصِ مَوْقُوفًا، وَرَفَعَهُ مَسْرُوقٌ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْبَرَاءُ بْنُ نَاجِيَةَ

سال کی مہلت دی جائے گی۔ پس جس نے اس کو پالیا تو وہ منکر (بُرائی) کو اس طرح دیکھے گا۔ اس حدیث کو ابوالاحوص نے موقوف روایت کیا ہے لیکن حضرت مسروق نے مرفوع روایت کیا ہے اور عبدالرحمٰن بن عبداللہ اور براء بن ناجیہ بھی ان کے ساتھ ہیں۔

**9059**- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَوِ ابْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ يُضْحِكُ بِهَا جُلَسَاءَهُ مَا يَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مِنْهَا بِشَيْءٍ، نَزَلَ بِهَا أَبْعَدَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اپنے پاس بیٹھنے والوں کو ہنسانے کیلئے کوئی کلمہ کہتا ہے' جس میں سے کوئی شی لے کر اپنے گھر والوں کی طرف نہیں لوٹتا ہے' آسمانوں سے بہت دور کہیں سے زمین تک اس سے وبال نازل ہوتی ہے۔

**9060**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ وَرَثَتَهُ أَنْ يُوصِيَ بِأَكْثَرَ مِنَ الثُّلُثِ، فَأَذِنُوا لَهُ، ثُمَّ رَجَعُوا فِيهِ بَعْدَ مَا مَاتَ، فَسُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: ذَاكَ النُّكْرَةُ لَا يَجُوزُ

حضرت قاسم سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنے وارثوں سے اجازت مانگی کہ وہ تہائی مال سے زیادہ کی وصیت کرنا چاہتا ہے (ویسے آدمی تہائی سے زیادہ کی وصیت نہیں کرسکتا) تو انہوں نے اجازت دے دی پھر اُنہوں نے رجوع کرلیا جب وہ فوت ہوگیا (یعنی مکر گئے) پس اس بارے میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ انکار جائز نہیں ہے۔

---

9059- قال في المجمع جلد10 صفحه297' وفيه عبد الوهاب بن رجاء ولم أعرفه وبقية رجاله رجال الصحيح . قلت: لعل في نسخته حرف عبد الله الى عبد الوهاب .

9060- قال في المجمع جلد4 صفحه211' والقاسم لم يدرك عبد الله .

**9061**- حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي الرَّجُلِ يُوصِي بِالْوَصِيَّةِ فَيَطِيبُ الْوَرَثَةُ، ثُمَّ يَرْجِعُونَ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ذَاكَ النُّكْرَةُ لَا يَجُوزُ

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک آدمی کے متعلق جس نے وصیت کی پس وارث خوش ہیں (اس وصیت پر) وہ رجوع کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ انکار جائز نہیں۔

**9062**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا وَقَدْ أَنْزَلَ مَعَهُ دَوَاءً، فَعَلَيْكُمْ بِأَلْبَانِ الْبَقَرِ فَإِنَّهَا تَرُمُّ مِنَ الشَّجَرِ كُلِّهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ عزوجل نے جو کوئی بیماری نازل کی ہے تو اس کی دواء بھی نازل کی ہے تم گائے کا دودھ پیا کرو کیونکہ وہ تمام درختوں سے کھاتی ہے۔

**9063**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَمْ يُنْزِلِ اللّٰهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً إِلَّا الْهَرَمَ، فَعَلَيْكُمْ بِأَلْبَانِ الْبَقَرِ فَإِنَّهَا تَرُمُّ مِنَ الشَّجَرِ كُلِّهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ عزوجل نے جو کوئی بیماری نازل کی ہے تو اس کی دواء بھی نازل کی ہے تم گائے کا دودھ پیا کرو کیونکہ وہ تمام درختوں سے کھاتی ہے۔

**9064**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا يَقْنُتُ فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ إِلَّا فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرَّكْعَةِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ وتر میں رکوع سے پہلے کسی نماز میں قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

**9065**- حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ

---

9064- قال في المجمع جلد2صفحه127' واسناده حسن .

9065- قال في المجمع جلد2صفحه127' واسناده حسن .

الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ، لَا يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ، وَإِذَا قَنَتَ فِي الْوِتْرِ قَنَتَ قَبْلَ الرَّكْعَةِ

عنہ نمازِ فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے وتروں میں رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے تھے۔

**9066-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُمَا كَانَا يُدْنِيَانِ رُءُوسَهُمَا مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ لِيَسْمَعَانِ مَا يَقُولُ فِي سُجُودِهِ، قَالَ أَحَدُهُمَا: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ، وَقَالَ الْآخَرُ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ لَا رَبَّ غَيْرُكَ

حضرت علی بن اقمر، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے دو ساتھیوں سے روایت ہے کہ وہ دونوں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے قریب سجدہ کیے ہوئے تھے تاکہ وہ سنیں کہ آپ سجدہ میں کون سے کلمات ادا فرماتے ہیں۔ ان میں سے ایک کا قول ہے: میں نے سنا کہ آپ پڑھ رہے تھے: ''سبحانك لا اله غيرك'' اور دوسرے نے بتایا کہ میں نے آپ کو پڑھتے ہوئے سنا: ''سبحانك لا رب غيرك''۔

**9067-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ خَارِجَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ: إِنَّ ذَا اللِّسَانَيْنِ فِي الدُّنْيَا لَهُ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دنیا میں دو زبانوں والا قیامت کے دن آگ کی دو زبانوں والا ہوگا۔

**9068-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: سَارِعُوا إِلَى الْجُمَعِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْرُزُ إِلَى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جمعوں کے لیے جلدی کیا کرو کیونکہ اللہ عزوجل جنت والوں کی طرف ہر جمعہ کے دن اپنی شان کے لائق کافور کے ٹیلے پر ظہور فرماتا ہے۔ پس وہ (جمعہ کی طرف جلدی جانے والے)

---

9066- المسعودی اختلط وفيه من لم يسم .

9067- قال فی المجمع جلد8صفحه153' وفيه المسعودی وقد اختلط وبقية رجاله ثقات .

9068- قال فی المجمع جلد2صفحه178' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

أَهْلِ الْجَنَّةِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فِي كَثِيبٍ مِنْ كَافُورٍ، فَيَكُونُوا مِنَ الْقُرْبِ عَلَى قَدْرِ تَسَارُعِهِمْ إِلَى الْجُمُعَةِ، فَيُحْدِثُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ مِنَ الْكَرَامَةِ شَيْئًا لَمْ يَكُونُوا رَأَوْهُ قَبْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ يَرْجِعُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ فَيُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا أَحْدَثَ اللَّهُ لَهُمْ قَالَ: ثُمَّ دَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَدْ سَبَقَاهُ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: رَجُلَانِ وَأَنَا الثَّالِثُ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ يُبَارِكَ فِي الثَّالِثِ

جتنا جلدی جمعہ کی طرف جاتے ہیں' اتنے اللہ کے قریب ہوتے ہیں' پس اللہ تعالیٰ ان کیلئے عزت میں سے ایسی شی پیدا فرماتا ہے جو اُنہوں نے پہلے نہیں دیکھی ہوتی ہے' پھر وہ لوگ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹتے ہیں تو حدیث نعمت کے طور پر ان کو بتاتے ہیں جو اللہ ان کے لیے پیدا کرتا ہے۔ راوی کا بیان ہے: پھر حضرت عبداللہ مسجد میں داخل ہوئے تو جمعہ کے دن صرف دو آدمی ان سے سبقت لے گئے تھے۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے: دو آدمی اور ہیں اور میں تیسرا ہوں' اگر اللہ نے چاہا تو تیسرے کو کئی برکتوں سے نوازے گا۔

**9069**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا يَهْزَأُ امْرُؤٌ مُسْلِمٌ عَلَى أَيِّ حَالٍ أَصْبَحَ عَلَيْهَا مِنَ الدُّنْيَا، وَأَمْسَى أَنْ لَا يَكُونَ حَزَازَةٌ فِي نَفْسِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمان آدمی کسی سے مذاق نہیں کرتا ہے' خواہ کسی حال پر ہو جس پر بھی ہوتا ہے وہ دنیا میں صبح اور وہ شام کرتا ہے کہ اس کے دل میں کوئی پریشانی نہیں ہوتی ہے۔

**9070**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَأَنْ يَعَضَّ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ حَتَّى تَبْرُدَ، أَوْ يُمْسِكَ عَلَيْهَا حَتَّى تَبْرُدَ، خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَقُولَ لِأَمْرٍ قَضَاهُ اللَّهُ لَيْتَهُ لَمْ يَكُنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے کسی کا جلتا ہوا انگارہ اپنے منہ یا ہاتھ میں لے لینا یہاں تک کہ وہ سرد ہو جائے' بہتر ہے اس سے کہ وہ اس کام کے بارے میں کہے' جس کا فیصلہ اللہ نے کر دیا ہے کہ کاش یہ نہ ہوتا۔

**9071**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے

---

9070- قال فی المجمع جلد7صفحہ207' وفیہ المسعودی وقد اختلط ۔

9071- قال فی المجمع جلد 4صفحہ251' وفیہ عبد الرحمٰن بن عبد اللّٰہ المسعودی وهو ثقة ولکنه اختلط وبقية

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَوْ عَلِمْتُ أَنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ أَجَلِي إِلَّا عَشْرُ لَيَالٍ لَأَحْبَبْتُ أَنْ لَا يُفَارِقَنِي فِيهِنَّ امْرَأَةٌ

معلوم ہو کہ میری زندگی صرف دس راتیں رہ گئی ہے تو میں پسند کروں کہ ان راتوں میں میری بیوی مجھ سے جدا نہ ہو۔

**9072-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي الْحُسَيْنِ يَعْنِي زِيَادَ بْنَ فَيَّاضٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا يَأْمَنُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ الْإِمَامُ رَأْسَهُ أَنْ يَعُودَ رَأْسُهُ رَأْسَ كَلْبٍ، وَلَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَيُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ بے خوف نہ رہے جو اپنا سر امام سے پہلے اُٹھاتا ہے کہ اس کا سر کتے کے سر کی طرح ہو جائے' اور باز آ جائیں وہ لوگ جو اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اُٹھاتے ہیں ایسا نہ ہو کہ ان کی نگاہیں اُچک لی جائیں۔

**9073-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا يَأْمَنُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يَعُودَ رَأْسُهُ رَأْسَ كَلْبٍ، وَلَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ فِي الصَّلَاةِ أَوْ لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ بے خوف نہ رہے جو اپنا سر امام سے پہلے اُٹھاتا ہے کہ اس کا سر کتے کے سر کی طرح ہو جائے' اور باز آ جائیں وہ لوگ جو اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اُٹھاتے ہیں ایسا نہ ہو کہ ان کی نگاہیں اُچک لی جائیں۔

**9074-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ بے خوف نہ رہے جو اپنا سر امام سے پہلے اُٹھاتا ہے کہ اس کا سر کتے کے سر کی طرح ہو جائے' باز آ جائیں وہ لوگ جو اپنی

---

رجاله رجال الصحيح .

9072- قال في المجمع جلد2صفحه79 رواه الطبراني في الكبير بأسانيد منها اسناد رجاله ثقات .

9074- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:3752 .

اللّٰهِ: مَا يُؤْمَنُ الرَّجُلُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يَعُودَ رَأْسُهُ رَأْسَ كَلْبٍ، لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ

نگاہیں آسمان کی طرف اُٹھاتے ہیں' ایسا نہ ہو کہ ان کی نگاہیں اُچک لی جائیں۔

**9075**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِينَا، عَنْ نُفَيْعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ مِنْ أَجْوَدِ النَّاسِ ثَوْبًا أَبْيَضَ، وَمِنْ أَطْيَبِ النَّاسِ رِيحًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے غلام نفیع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ لوگوں میں سب سے زیادہ عمدہ سفید کپڑے پہنتے اور لوگوں سے زیادہ خوشبو لگاتے تھے۔

**9076**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَصَمِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا قَيْسٍ الْأَوْدِيَّ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُعْجِبُهُ الطِّيبُ

حضرت ابوقیس اودی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ خوشبو پسند کرتے تھے۔

**9077**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَصَمُّ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، قَالَ: دَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْمَسْجِدَ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ بِيضٌ نَقَاءٌ حِسَانٌ فَنَظَرَ إِلَى مَكَانٍ فِيهِ سَعَةٌ فَجَلَسَ، وَلَمْ يَتَخَطَّ أَحَدًا، قَالَ: وَخَرَجَ الْإِمَامُ فَإِذَا رَجُلَانِ يَتَكَلَّمَانِ

حضرت ابوقیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے' آپ نے سفید اُجلے اور خوبصورت کپڑے پہنے ہوئے تھے' آپ نے کشادہ جگہ دیکھی تو وہاں بیٹھ گئے' لوگوں کو پھلانگ کر آگے نہیں گئے' راوی کہتا ہے: جب امام نکلا تو دو آدمی گفتگو کر رہے تھے' تو آپ نے کنکری پکڑی اور اُن دونوں کو ماری'

---

9075- قال في المجمع جلد 5صفحه135' ونفيع هذا ذكره ابن أبي حاتم ولم يجرحه وكذلك سليمان بن ميناء' وبقية رجاله ثقات' الا أن ابن أبي حاتم قال: لم يسمع المسعودى بن سليمان' وهو مرسل' وأبو نعيم سمع المسعودى قبل الاختلاط .

9076- قال في المجمع جلد5صفحه158' وأبو قيس الأودى لم يسمع من ابن مسعود وهو ومن قبله ثقات .

9077- قال في المجمع جلد2صفحه186' وفيه من لم أجد له ترجمة .

فَأَخَذَ مِنَ الْحَصَا فَرَمَاهُمَا فَنَظَرَا إِلَيْهِ فَسَكَتَا، فَلَمَّا نَزَلَ الْإِمَامُ قَالَ: أَلَمْ تَعْلَمَا أَنَّكُمَا فِي صَلَاةٍ

اُنہوں نے آپ کی طرف دیکھا اور خاموش ہو گئے' جب امام منبر سے اُترا تو آپ نے فرمایا: تم دونوں کو معلوم نہیں کہ تم نماز میں ہو۔

**9078**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: كَرِهَ عَبْدُ اللهِ لِقَاضِي الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهِ رِزْقًا وَلِصَاحِبِ مَغَانِمِهِمْ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے قاضی کے لیے ناپسند کرتے تھے کہ وہ ان کے مال لے اور غنیمت والوں سے غنیمت لے۔

**9079**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الثَّقَفِيُّ: أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ قَيْسٍ اسْتَقْرَضَ مِنْ عَبْدِ اللهِ أَلْفَ دِرْهَمٍ فَأَقْرَضَهُ إِيَّاهَا، فَلَمَّا خَرَجَ الْعَطَاءُ جَاءَهُ بِأَلْفِ دِرْهَمٍ، فَقَالَ: هَذَا مَالُكَ، قَالَ: هَاتِهِ، فَأَخَذَهُ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ: لَوْلَا كَرَاهِيَةُ أَنْ أُخَالِفَكَ لَأَمْسَكْتُ الْمَالَ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ: نَحْنُ أَحَقُّ بِهِ فَجَلَسَ يَتَحَدَّثُ سَاعَةً، ثُمَّ قَامَ فَانْطَلَقَ عَلْقَمَةُ فَلَمَّا بَلَغَ أَصْحَابَ التَّوَابِيتِ أَرْسَلَ عَلَى أَثَرِهِ فَرَدَّهُ، فَقَالَ: مُحْتَاجٌ أَنْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: خُذِ الْمَالَ، فَلَمَّا أَخَذَهُ قَالَ عَبْدُ اللهِ: لَأَنْ أُقْرِضَ مَالًا مَرَّتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهِ مَرَّةً

حضرت حمید بن عبداللہ ثقفی نے بیان کیا ہے کہ حضرت علقمہ بن قیس نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ایک ہزار درہم بطور قرض مانگا تو آپ نے ان کو اتنا قرض دے دیا۔ پس جب حضرت عطا نکلے تو ان کے پاس ہزار درہم لے کر آئے۔ کہا: یہ آپ کا مال ہے۔ اُنہوں نے فرمایا: لاؤ! آپ نے ان سے پکڑ لیا تو ان سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر مجھے آپ کی مخالفت کرنا ناپسند نہ ہوتا تو میں مال کو (اپنے پاس) روک لیتا۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم اس کے زیادہ حقدار ہیں۔ پس وہ بیٹھ گئے باتیں کرتے ہوئے کچھ دیر کیلئے پھر اُٹھ کھڑے ہوئے۔ پس حضرت علقمہ چل دیئے' پس جب وہ تابوتوں والوں کے پاس پہنچے تو اُنہوں نے ان کے پیچھے آدمی بھیج کر وہ مال ان کو واپس کر دیا اور فرمایا: آپ کو ضرورت ہے؟ فرمایا: جی ہاں! اُنہوں نے کہا: یہ مال پکڑ لو۔ جب اُنہوں نے پکڑ لیا تو حضرت عبداللہ نے

9078- قال في المجمع جلد4صفحه197' ورجاله ثقات .

فرمایا: دو بار مال بطور قرض دینا' ایک بار صدقہ کرنے سے مجھے زیادہ پسند ہے۔

**9080-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ، حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، بَعَثَ مَعَ رَجُلٍ بِبَدَنَةٍ، فَقَالَ: كَيْفَ أَصْنَعُ بِهَا؟ قَالَ:: كُلْ أَنْتَ، وَأَصْحَابُكَ ثُلُثًا، وَابْعَثْ إِلَى أَعْرَابِنَا ثُلُثًا، وَتَصَدَّقْ بِثُلُثٍ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کے ساتھ قربانی کا بڑا جانور بھیجا' اس نے عرض کی: میں اس سے کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: تُو اور تیرے ساتھی تہائی گوشت کھائیں اور ایک تہائی ہمارے دیہات والوں کی طرف بھیجو اور ایک تہائی صدقہ کرو۔

**9081-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مُطِيعٌ الْغَزَّالُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا وَهِمَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فِي نَفْسِهِ، فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ، وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو وہ دل میں صحیح کے اندر غور کرے' پھر (جو صحیح لگے) اس پر عمل کرے' پھر سلام کے بعد بیٹھے اور دو سجدے کرے۔

**9082-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ شَكَّ أَوْ وَهِمَ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کسی کو نماز میں شک ہو یا وہم ہو تو وہ غور کرے' پھر دو سجدے کرے۔

**9083-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكًا، سَأَلَ الشَّعْبِيَّ عَنِ التَّشَهُّدِ؟ فَقَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقُولُ بَعْدَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ، وَرَحْمَةُ اللّٰهِ:

حضرت مالک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے التحیات کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: حضرت ابن مسعود پڑھتے' اس کے بعد السلام علیك ایها النبی ورحمة الله السلام علینا من ربنا۔

---

9083- قال فی المجمع جلد2صفحه143' ورجاله رجال الصحيح .

السَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَبِّنَا

**9084-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ، عَنِ النَّبِيذِ؟ فَقَالَ: لَا أَشْرَبُ إِلَّا فِي شَيْءٍ مُوَكًّا، فَقَالَ ابْنُهُ: أَلَيْسَ قَدْ كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَشْرَبُ عِنْدَكُمْ فِي الْجَرِّ الْأَخْضَرِ؟ قَالَ: بَلَى

حضرت عبدالرحمٰن السلمی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے نبیذ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: میں کسی شی میں نہیں پیتا ہوں سوائے مشک کے۔ ان کے بیٹے نے کہا: حضرت ابن مسعود تمہارے پاس سبز مٹکے میں نبیذ پیتے تھے؟ کہا: جی ہاں!

**9085-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ وَهْبِ بْنِ عُقْبَةَ الْعَامِرِيُّ الْبَكَّائِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي وَهْبَ بْنَ عُقْبَةَ، يُحَدِّثُ: عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْعَامِرِيِّ، أَنَّهُ: سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا رَأَيْتُمْ قَوْمًا أَوْ أَتَاكُمْ قَوْمٌ لُطَخُ الْوُجُوهِ؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ کیا وقت ہوگا تم پر کہ تمہارے پاس ایسی قوم آئے گی جن کے چہرے رنگے ہوں گے۔

**9086-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ وَهْبٍ، سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَ إِلَى السُّوقِ، فَإِذَا رَجُلٌ، وَهُوَ يَقُولُ: قَوْمٌ يَقْتَتِلُونَ فِي السُّوقِ، فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ كَالْفِتْنَةِ الْمُضِلَّةِ، قَالَ: لَيْسَ هَذَا بِالْفِتْنَةِ الْمُضِلَّةِ، وَلَكِنْ هَذَا قَرْنٌ مِنَ الشَّيْطَانِ

حضرت یزید بن معاویہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بازار کی طرف نکلے وہاں ایک آدمی دیکھا جو کہہ رہا تھا: ایک قوم بازار میں لڑتی ہے میں نے آج کے دن کی طرح کوئی گمراہ فتنہ نہیں دیکھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ گمراہ فتنہ نہیں ہے لیکن یہ شیطان کا سینگ ہے۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَطَاءٍ الْعَامِرِيُّ الْبَكَّائِيُّ،

حضرت یزید بن معاویہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

---

9084- قال في المجمع جلد5صفحه65' ورجاله ثقات .

9086- قال في المجمع جلد4صفحه77' ويزيد بن معاوية ليس بأهل أن يروى عنه .

قَالَ: سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ عُقْبَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ

**9087-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي هُبَيْرَةُ بْنُ يَرِيمَ، أَنَّهُ: سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: إِنَّ مِنْ آخِرِ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا رَجُلًا مَرَّ بِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَهُ: قُمْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ، فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ عَابِسًا فَقَالَ: وَهَلْ أَبْقَيْتَ لِي شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، لَكَ مِثْلُ مَا طَلَعَتْ عَلَيْهَا الشَّمْسُ أَوْ غَرَبَتْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنت میں سب سے آخر میں جو آدمی داخل ہوگا' وہ اللہ تعالیٰ کے پاس سے گزرے گا' اللہ عزوجل اس کو دیکھے گا' اللہ اس سے فرمائے گا: جنت میں داخل ہو جا! وہ اللہ کی طرف متوجہ ہوگا جبکہ وہ چہرے پر تیوری چڑھاتے ہوئے ہوگا اور عرض کرے گا: کیا میرے لیے کوئی جگہ باقی ہے؟ اللہ پاک فرمائے گا: جی ہاں! تیرے لیے جنت میں اتنی جگہ ہے جتنی سورج کے طلوع اور غروب کے درمیان ہے۔

**9088-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: صَلَّى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ فِي بَعْضِ مَسَاجِدِ بَنِي أَسَدٍ الْفَجْرَ، فَصَلَّى بِهِمْ إِمَامُهُمْ أَطْوَلَ سُورَتَيْنِ فِي الْمُفَصَّلِ عَلَى تَأْلِيفِ عَبْدِ اللّٰهِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: أَلَا أَرَاكَ شَابًّا تَقْرَأُ بِهَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ فِي هَذِهِ الصَّلَاةِ وَأَنْتَ شَابٌّ

حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بنواسد کی کسی مسجد میں نمازِ فجر ادا فرمائی اور ان کے امام نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے مصحف کے مطابق اوساطِ مفصل سے دو لمبی سورتیں پڑھیں' پس جب نماز مکمل ہوئی تو آپ نے فرمایا: کیا میں تجھے جوان نہیں دیکھتا ہوں اور تُو اس نماز میں یہ دو سورتیں پڑھتا ہے حالانکہ تُو جوان ہے۔

**9089-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا اس حال میں کہ وہ

---

9087- قال في المجمع جلد10صفحه402' ورجاله رجال الصحيح غير هبيرة بن بريم وهو ثقة .

9088- قال في المجمع جلد2صفحه120' وفيه عطاء بن السائب وهو ثقة' ولكنه اختلط في آخر عمره .

9089- قال في المجمع جلد6صفحه247' وابراهيم لم يدرك ابن مسعود' ولكن رجاله رجال الصحيح .

مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ مُتَحَنِّطًا، فَلَمَّا رَآهُ وَوَجَدَ رِيحَ الْحَنُوطِ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ، قَالَ: فَجَاءَهُ فَذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ فَأَقِمْ عَلَيَّ الْحَدَّ قَالَ: اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ إِلَيْهِ، وَاسْتُرْ عَلَى نَفْسِكَ، وَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَعْتِقَهَا فَأَعْتِقْهَا

حنوط لگائے ہوئے تھا' پس جب آپ نے اُسے دیکھا اور حنوط کی بُو سونگھی تو کہنے لگے: اے اللہ! میں اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ راوی کا بیان ہے: اس نے آ کر کہا: اس نے ایک لونڈی سے زنا کا ارتکاب کیا ہے' آپ حد جاری فرمائیں! آپ نے فرمایا: اللہ سے بخشش مانگ' توبہ کر اور اپنا پردہ رکھ اور اگر تجھے طاقت ہے تو اسے آزاد کر دے' پس اس نے اس لونڈی کو آزاد کر دیا۔

**9090-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ كَانَ يُكَبِّرُ حِينَ يَفْرُغُ مِنَ الْقِرَاءَةِ، ثُمَّ إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقُنُوتِ كَبَّرَ وَرَكَعَ

حضرت عبدالرحمٰن بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ قرأت سے فارغ ہونے کے بعد تکبیر پڑھتے' پھر قنوت پڑھ کر فارغ ہوتے تو تکبیر کہتے اور رکوع کرتے تھے۔

**9091-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَبْدَ اللّٰهِ عَنْ وَقْتِ الظُّهْرِ؟ قَالَ: أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ ظِلَّهُ إِلَى أَنْ يَصِيرَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، وَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الْعَصْرِ؟ فَقَالَ: صَلِّهَا، وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَيَّةٌ، وَسَأَلَ عَنْ وَقْتِ الْمَغْرِبِ؟ فَقَالَ: إِذَا وَقَعَتِ الشَّمْسُ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نمازِ ظہر کے وقت کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جب آدمی کا اپنا سایہ ہر شی کی مثل سایہ کی طرح ہو۔ آپ سے نمازِ عصر کے وقت کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: پڑھ لے جب سورج سفید چمک رہا ہو۔ اور آپ سے نمازِ مغرب کے وقت کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: جب سورج غروب ہو جائے۔

**9092-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ لَيْثٍ،

حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سردیوں میں اپنی بیوی سے گرمی

---

9090- قال فی المجمع جلد2صفحہ127' وفیه لیث ابن أبی سلیم وهو ثقة' ولكنه مدلس . قلت: وانظر ما بعده .

9091- قال فی المجمع جلد1صفحہ305' وفیه أبو نعیم ضرار بن صرد وهو ضعیف .

عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِنِّي لَأَسْتَدْفِءُ بِهَا فِي الشِّتَاءِ، وَأَتَبَرَّدُ بِهَا فِي الصَّيْفِ

اور گرمیوں میں ٹھنڈک حاصل کرتا ہوں۔

**9093-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أُخْبِرْتُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ: كَانَ يَسْتَدْفِءُ بِامْرَأَتِهِ فِي الشِّتَاءِ، وَهُوَ جُنُبٌ، وَقَدِ اغْتَسَلَ، وَيَتَبَرَّدُ بِهَا فِي الصَّيْفِ وَهُمَا كَذَلِكَ

حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ مجھے خبر دی گئی کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سردی کے موسم میں جنبی ہو کر غسل کرنے کے بعد اپنی بیوی سے گرمی حاصل کرتے تھے اور گرمیوں میں ٹھنڈک حاصل کرتے تھے اور یہ دونوں اسی طرح ہیں۔

**9094-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ ابْنَ عَمٍّ لَهُ آلَى مِنِ امْرَأَتِهِ عَشَرَةَ أَيَّامٍ، ثُمَّ خَرَجَ فَقَدِمَ، وَقَدْ مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَوَقَعَ بِأَهْلِهِ، فَلَقِيَ رَجُلًا فَذَكَرَهُ يَمِينَهُ، فَأَتَى ابْنَ مَسْعُودٍ، فَسَأَلَهُ فَأَحْلَفَهُ بِاللهِ مَا عَلِمْتُ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى امْرَأَتِهِ فَأَحْلَفَهَا بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا عَلِمْتُ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَخَطَبَهَا إِلَى نَفْسِهَا

حضرت وبرہ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ان کے چچازاد بھائی نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا دس دن کے لیے پھر گھر چلا گیا' پس آیا' چار ماہ گزر گئے تھے تو اپنی بیوی سے ہمبستر ہوا' اس کے بعد ایک آدمی سے مل کر اپنی قسم کا ذکر کیا۔ پس وہ آیا اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے پوچھا' پس اس نے قسم اُٹھائی کہ مجھے معلوم نہیں پھر اس کی عورت کی طرف آدمی بھیج کر قسم لی کہ اسے علم نہیں' پھر اس مرد کو حکم دیا کہ پہلے اسے نکاح کی دعوت دے' (پھر اس سے نکاح کرے' اگر وہ قبول کرے)۔

**9095-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، وَطَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، قَالَا: جَاءَ

حضرت طلحہ بن مصرف فرماتے ہیں کہ حضرت معقل بن سنان' حضرت عبداللہ کے پاس آئے' آپ سے پوچھا کہ ایک آدمی نذر مانتا ہے اور کسی شی کو مقرر نہیں کرتا ہے؟

---

9093- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:1070' قال في المجمع جلد1صفحه275' واسناده منقطع .

9094- قال في المجمع جلد5صفحه11' و(وبرة بن) عبد الرحمن لم يسمع من ابن مسعود وليث ابن ابي سليم مدلس .

9095- قال في المجمع جلد4صفحه186' ورجاله رجال الصحيح الا أن طلحة والحكم لم يسمعا من ابن مسعود .

مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَسَأَلَهُ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ نَذْرًا، وَلَمْ يُسَمِّ شَيْئًا؟ قَالَ: يَعْتِقُ نَسَمَةً

آپ نے فرمایا: ایک روح (غلام بھی) آزاد کرے۔

**9096-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: أُتِيَ عَبْدُ اللّٰهِ، بِجَارِيَةٍ سَرَقَتْ، وَلَمْ تَحِضْ فَلَمْ يَقْطَعْهَا

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک لونڈی لائی گئی جس نے چوری کی تھی' تو آپ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم نہیں دیا۔

**9097-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ: إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَقَدِ اسْتَثْنَى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے قسم اُٹھائی' پھر کہا: اگر اللہ نے چاہا! تو اس نے استثناء کرلیا۔

**9098-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: اشْتَرَى عَبْدُ اللّٰهِ، مِنِ امْرَأَتِهِ -أَوْ مِنِ امْرَأَةٍ لَهُ- وَلِيدَةً وَشَرَطَ لَهَا، وَاشْتَرَطَتْ خِدْمَتَهَا، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَيْسَ مِنْ مَالِكَ مَا كَانَ فِيهِ ثَنَوِيَّةٌ لِغَيْرِكَ

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی سے لونڈی خریدی' اور آپ نے اس کیلئے ایک شرط لگائی اور آپ کی بیوی نے اس کی خدمت کرنے کی شرط لگائی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ تیرا مال نہیں ہے جس میں دوسرے کا حق ہو۔

**9099-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَبَّرَ عَبْدُ اللّٰهِ، حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، فَقَالَ هَكَذَا وَرَفَعَ مِسْعَرٌ يَدَيْهِ فَوْقَ صَدْرِهِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جس وقت نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر کہتے' پس کہا: اس طرح اس حال میں کہ حضرت مسعر نے اپنے ہاتھ سینے کے اوپر تک اُٹھائے۔

---

9096- قال في المجمع جلد6صفحه274-275' والقاسم بن عبد الرحمن بن عبد الله بن مسعود لم يسمع من جده' ولكن رجاله رجال الصحيح .

9097- قال في المجمع جلد2صفحه182' ورجاله رجال الصحيح الا أن القاسم لم يدرك ابن مسعود .

**9100-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ قَالَ: سَمِعْتُ الْعَلَاءَ الْعَنْبَرِيَّ يَذْكُرُ، عَنْ رَجُلٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَلَمْ يَجْلِسْ

ایک آدمی سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ (ایک دفعہ) دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے' آپ بیٹھے نہیں تھے۔

**9101-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ مُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: إِنَّ عَمِّي أَنْكَحَنِي وَلِيدَتَهُ، وَإِنَّهَا وَلَدَتْ لِي، وَإِنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَرِقَّهُمْ، قَالَ: لَيْسَ ذٰلِكَ لَهُ

حضرت مستورد بن احنف فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میرے چچا نے میرا اپنی لونڈی سے نکاح کر دیا ہے' حالانکہ اس سے میری اولاد ہے' وہ اس اولاد کو غلام کرنا چاہتا ہے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ اس کے لیے جائز نہیں ہے۔

**9102-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ: إِنَّ عَمَّهُ زَوَّجَهُ وَلِيدَتَهُ، وَأَنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَسْرِقَ وَلَدَهُ، قَالَ: لَيْسَ ذٰلِكَ لَهُ

حضرت مستورد بن احنف فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میرے چچا نے اپنی لونڈی سے میرا نکاح کر دیا تھا' اب وہ اس اولاد کو اپنا غلام بنانا چاہتا ہے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کے لیے جائز نہیں ہے۔

**9103-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: لَبَّى عَبْدُ اللّٰهِ، حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ

حضرت شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمرات کو کنکریاں مارنے تک تلبیہ پڑھتے رہتے تھے۔

**9104-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي

حضرت عبداللہ بن زیاد اسدی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو رکوع میں لاحول ولا

---

9100- رواه عبد الرزاق قال في المجمع جلد4صفحه260' ورجاله رجال الصحيح .

9103- قال في المجمع جلد3صفحه225' وفيه عامر بن شقيق وثقه النسائي وابن حبان وضعفه ابن معين .

9104- قال في المجمع جلد2صفحه129' ورجاله رجال الصحيح .

الشَّعْثَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ الْأَسَدِيِّ، أَنَّهُ: سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ وَهُوَ رَاكِعٌ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

قوة الا باللّٰه پڑھتے ہوئے سنا۔

**9105-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِرَجُلٍ: إِذَا سَأَلْتَ رَبَّكَ الْخَيْرَ فَلَا تَسْأَلْ وَبِيَدِكَ حَجَرٌ

ایک آدمی سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے فرمایا: جب تُو اپنے رب سے بھلائی مانگے تو اس حالت میں نہ مانگ کہ تیرے ہاتھ میں پتھر ہو۔

**9106-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَصْبِحُوا مُتَدَهِّنِينَ صُيَّامًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ روزہ کی حالت میں تیل لگالیا کرو۔

**9107-** حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: أَرَادَتِ امْرَأَةٌ مِنَّا الْحَجَّ وَأَرَادَتْ أَنْ تَضُمَّ مَعَ حَجَّتِهَا عُمْرَةً، فَسَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، فَقَالَ: مَا أَجِدُ هَذِهِ إِلَّا أَشْهُرُ الْحَجِّ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ) (البقرة: 197)

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ جب ہم میں سے کوئی عورت حج کا ارادہ کرتی اور ساتھ ہی عمرہ کرنے کا ارادہ رکھتی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس سے پوچھتے' آپ فرماتے: میں اس کا حل صرف حج کے مہینوں میں پاتا ہوں کیونکہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: ''حج کے مہینے معلوم ہیں''۔

**9108-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: رَجَعَ قَوْلُهُ إِلَى غَسْلِ الْقَدَمَيْنِ فِي قَوْلِهِ: (وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: موزوں کے دھونے کے لیے رجوع کیا تھا (کہ پاؤں دھوئے جائیں گے) اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوؤ'' کی اتباع میں ان کا

---

9106- قال في المجمع جلد3صفحه167' ورجاله رجال الصحيح الا أني لم أجد لأبي حصين من ابن مسعود سماعًا .

9107- قال في المجمع جلد3صفحه234 هكذا وجدته في النسخة التي كتبت أنا منها ورجاله رجال الصحيح .

9108- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:59' قال في المجمع جلد1صفحه234' وقتادة لم يسمع من ابن مسعود .

الْكَعْبَيْنِ) (المائدة:6 )

قول' دونوں پاؤں کو دھونے کی طرف لوٹتا ہے۔

**9109-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي مِسْكِينٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَيَنْتَهِكَنَّ رَجُلٌ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فِي الْوُضُوءِ أَوْ لَتَنْتَهِكُهُ النَّارُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو کرتے وقت انگلیاں چٹخانے سے باز آ جاؤ' ورنہ دوزخ کی آگ اسے روک دے گی۔

**9110-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا أَبُو مِسْكِينٍ، عَنْ هُزَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: لَيَنْتَهِكَنَّ رَجُلٌ بَيْنَ أَصَابِعِهِ بِالطُّهُورِ أَوْ لَتَنْتَهِكُهُ النَّارُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی ضرور اپنی انگلیوں کے درمیان پانی ڈال کر خلال کرے ورنہ دوزخ کی آگ اس کی خوب بے عزتی کرے گی۔

**9111-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، قَالَ: حُدِّثْتُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: خَلِّلُوا الْأَصَابِعَ الْخَمْسَ لَا يَحْشُوهَا اللهُ نَارًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنی پانچ انگلیوں کا خلال کرو' اللہ عزوجل ان کو آگ میں نہیں ڈالے گا۔

**9112-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، وَإِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَرْقَمَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: حَكَكْتُ جَسَدِي، وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ، فَأَفْضَيْتُ إِلَى ذَكَرِي، فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ

حضرت ارقم بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ میں اپنے جسم کو خارش کرتا نماز میں اور اپنے ذکر تک پہنچ جاتا' میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کی' آپ نے مجھے فرمایا: اس کو کاٹ دے! اس حال میں کہ آپ مسکرا رہے تھے' اس کو اپنے سے کیسے جدا کرو گے؟ تمہارے جسم کا

---

9109- قال في المجمع جلد1 صفحه236' واسناده حسن .

9111- قال في المجمع جلد1 صفحه236' وفيه راو لم يسم وبقية رجاله ثقات .

9112- قال في المجمع جلد1 صفحه244' ورجاله موثقون . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث:430 .

بْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ لِي: اقْطَعْهُ -وَهُوَ يَضْحَكُ- أَيْنَ تَعْزِلُهُ مِنْكَ إِنَّمَا هُوَ بَضْعَةٌ مِنْكَ

حصہ ہے۔

**9113-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ: هَلْ هُوَ إِلَّا كَطَرَفِ أَنْفِكَ؟

حضرت علقمہ سے حضرت عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: میں سن رہا تھا ذکر کو (نماز کے دوران) چھونے کے بارے میں۔ آپ نے فرمایا: وہ تیرے ناک کی ایک طرف کی مانند ہے۔

**9114-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا أُبَالِي إِيَّاهُ مَسِسْتُ أَوْ أَرْنَبَتِي

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے اپنی شرمگاہ یا ناک کی ہڈی کو چھونے میں کوئی پروانہیں ہے (یعنی جس طرح ناک کو ہاتھ لگانے سے وضونہیں ٹوٹتا اسی طرح شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے بھی وضونہیں ٹوٹتا)۔

**9115-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: مَا أُبَالِي إِيَّاهُ مَسِسْتُ أَوْ رُكْبَتِي

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے شرمگاہ اور گھٹنوں کو ہاتھ لگانے میں کوئی پروانہیں ہے۔

**9116-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ خَمْسَةٍ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِيّ بْنِ أَبِي

حضرت حسن سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پانچ اصحاب حضرت علی، حضرت ابن مسعود، حضرت حذیفہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہم نیز ایک اور آدمی کے بارے روایت ہے کہ ان میں سے ایک حضرت فرماتے

---

9113- قال فی المجمع جلد1صفحه244، ورجاله موثقون .

9114- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 431، قال فی المجمع جلد 1صفحه244 وسعيد بن جبير لم يسمع من ابن مسعود وكذلك قتادة، فانه رواه عنه أيضًا .

9116- قال فی المجمع جلد1صفحه244، ورجاله ثقات من رجال الصحيح الا أن الحسن مدلس، ولم يصرح بالسماع .

طَالِبٍ، وَابْنِ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةَ، وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، وَرَجُلٍ آخَرَ قَالَ بَعْضُهُمْ: مَا أُبَالِي ذَكَرِي مَسِسْتُ أَوْ أَرْنَبَتِي، وَقَالَ الْآخَرُ: أُذُنِي، وَقَالَ الْآخَرُ: فَخِذِي، وَقَالَ: الْآخَرُ رُكْبَتِي

ہیں: اپنے ذکر اور ناک کی ہڈی کو ہاتھ لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے' دوسرے فرماتے ہیں: کان! تیسرے فرماتے: اپنی ران' چوتھے فرماتے: اپنے گھٹنے۔

**9117**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، قَالَ: صَلَّى ابْنُ مَسْعُودٍ وَعَلَى بَطْنِهِ فَرْثٌ وَدَمٌ مِنْ جَزُورٍ نَحَرَهَا، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت یحییٰ بن جزار فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی اس حالت میں کہ آپ کے پیٹ پر لید اور خون' اونٹ کی قربانی کا لگا ہوا تھا' آپ نے اسے دھویا نہیں (یعنی تھوڑا سا لگا تھا جو درہم سے کم تھا)۔

**9118**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: نَحَرَ ابْنُ مَسْعُودٍ جَزُورًا فَتَلَطَّخَ بِدَمِهَا، وَفَرْثِهَا وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اونٹ ذبح کیے' اس کا خون اور لید آپ کو لگا' نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی' آپ نے نماز پڑھی اور اس کو دھویا نہیں۔

**9119**- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنِي رَبَاحُ بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: فِي الْمَيْتَةِ دِبَاغُهَا ذَكَاتُهَا

حضرت رباح بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مردار کی کھال کی دباغت اس کا ذبح کرنا ہے۔

**9120**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (خدا

---

9117- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 459' قال في المجمع جلد2 صفحه58' ورجاله ثقات .

9118- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 460' قال في المجمع جلد2 صفحه58' ورجاله ثقات .

9119- قال في المجمع جلد1 صفحه217' ورجاله ثقات .

9120- قال في المجمع جلد1 صفحه254' ورجاله موثقون . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث: 469 .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَأَنْ أَتَوَضَّأَ مِنَ الْكَلِمَةِ الْخَبِيثَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَوَضَّأَ مِنَ الطَّعَامِ الطَّيِّبِ

نہ کرے) میرے منہ سے بُرا کلمہ ادا ہو اس سے وضو کر لینا مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں پاکیزہ کھانا کھا کر وضو کروں۔

**9121**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَأَنْ أَتَوَضَّأَ مِنَ الْكَلِمَةِ الْخَبِيثَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَوَضَّأَ مِنَ اللُّقْمَةِ الطَّيِّبَةِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (خدا نہ کرے) میرے منہ سے بُرا کلمہ ادا ہو اس سے وضو کر لینا مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں پاکیزہ کھانا کھا کر وضو کروں۔

**9122**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: أَتَوَضَّأُ مِنْ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَوَضَّأَ مِنْ طَعَامٍ طَيِّبٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (خدا نہ کرے) میرے منہ سے بُرا کلمہ ادا ہو اس سے وضو کر لینا مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں پاکیزہ کھانا کھا کر وضو کروں۔

**9123**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ، أَنَّ عَلِيًّا، وَابْنَ مَسْعُودٍ، وَالشَّعْبِيَّ، قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَنَامُ وَهُوَ جَالِسٌ: لَيْسَ عَلَيْهِ وُضُوءٌ

حضرت عبدالکریم ابی امیہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما اور امام شعبی فرماتے ہیں: جو بیٹھے بیٹھے سو جائے تو اس کا وضو نہیں ٹوٹتا۔

**9124**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت عبیدہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن مسعود

---

9123- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 489' قال في المجمع جلد 1 صفحه248' وعبد الكريم ضعيف ولم يدرك عليًا ولا ابن مسعود . وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

9124- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 499' قال في المجمع جلد 1 صفحه247 .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: يَتَوَضَّأُ الرَّجُلُ مِنَ الْمُبَاشَرَةِ، وَمِنَ اللَّمْسِ بِيَدِهِ، وَمِنَ الْقُبْلَةِ إِذَا قَبَّلَ امْرَأَتَهُ، وَكَانَ يَقُولُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ) (النساء: 43) هُوَ الْغَمْزُ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر کوئی آدمی ننگے بدن اپنی بیوی سے ملے شہوت کے ساتھ ہاتھ سے چھوئے اور اپنی بیوی کا شہوت کے ساتھ بوسہ لے تو بہتر ہے وضو کرے آپ یہ بات اس آیت کی روشنی میں فرماتے ہیں: ''یا تم نے مس کیا (یعنی صحبت کی) اپنی بیویوں کو'' یہ اشارہ ہے۔

**9125-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: الْقُبْلَةُ مِنَ اللَّمْسِ، وَمِنْهَا الْوُضُوءُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عورت کا بوسہ لینا' چھونا شمار ہوگا اور چھو لینے پر وضو ہے۔

**9126-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ بَيَانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: الْمُلَامَسَةُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: چھونا (ملامست سے مراد) جماع کے علاوہ ہے۔

**9127-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الْمُلَامَسَةُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ أَنْ يَمَسَّ الرَّجُلُ جَسَدَ امْرَأَتِهِ بِشَهْوَةٍ فَفِيهِ الْوُضُوءُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ملامست سے مراد جماع کے علاوہ ہے' اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے جسم کو شہوت کے ساتھ چھوئے تو اس میں وضو ہے۔

**9128-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک شیطان تم میں سے کسی ایک کے پاس آتا ہے اس

---

9125- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 500 .

9127- قال في المجمع جلد 1 صفحه 247' ورجاله موثقون الا أن فيه حماد ابن أبي سليمان وقد اختلف في الاحتجاج به .

حَمَّادٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيَأْخُذُ بِشَعْرَةٍ مِنْ دُبُرِهِ، فَيَرَى أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ فَلَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

حال میں کہ آدمی نماز میں ہوتا ہے پس وہ اس کی دُبر سے ایک بال پکڑ لیتا ہے تو آدمی سمجھتا ہے اس کا (قطرہ گر گیا اور) وضو ٹوٹ گیا (حالانکہ اس کا وضو نہیں ٹوٹا ہوتا' اس لیے اسے چاہیے کہ) وہ اس وقت تک نہ لٹے جب تک ہوا خارج ہونے کی آواز نہ سنے یا اس کی بدبو نہ آئے۔

**9129**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَطِيفُ بِالرَّجُلِ فِي صَلَاتِهِ لِيَقْطَعَ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ، فَإِذَا أَعْيَاهُ نَفَخَ فِي دُبُرِهِ، فَإِذَا أَحَسَّ أَحَدُكُمْ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلَا يَنْصَرِفَنَّ حَتَّى يَجِدَ رِيحًا أَوْ يَسْمَعَ صَوْتًا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک شیطان آدمی کو نماز میں خیالات دلاتا ہے کہ اس کی نماز توڑ دے' پس جب وہ اس کام سے تھک جاتا ہے تو اس کی دُبر میں پھونک مارتا ہے' پس جب تم میں سے کوئی ایسی بات محسوس کرے تو بالکل نہ لوٹے حتیٰ کہ بدبو آئے یا آواز سنے۔

**9130**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَطِيفُ بِالرَّجُلِ فِي الصَّلَاةِ لِيَقْطَعَ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ، فَإِذَا أَعْيَا نَفَخَ فِي دُبُرِهِ لِيُرِيَهُ أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ، فَإِذَا وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلَا يَنْصَرِفَنَّ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک شیطان آدمی کو نماز میں خیالات دلاتا ہے کہ اس کی نماز توڑ دے' پس جب وہ اس کام سے تھک جاتا ہے تو اس کی دُبر میں پھونک مارتا ہے' پس جب تم میں سے کوئی ایسی بات محسوس کرے تو بالکل نہ لوٹے حتیٰ کہ بدبو آئے یا آواز سنے۔

**9131**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

---

9129- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 536' قال في المجمع جلد 1 صفحه 243' ورجاله موثقون .

9131- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 537 .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفُخُ فِي دُبُرِ الرَّجُلِ، إِذَا أَحَسَّ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلا يَنْصَرِفْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

بے شک شیطان آدمی کی دُبر میں پھونک مارتا ہے' پس جب تم میں سے کوئی ایسی بات محسوس کرے تو بالکل نہ لوٹے حتیٰ کہ بدبو آئے یا آواز سنے۔

**9132**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: أَتَيْنَا بِجَفْنَةٍ، وَنَحْنُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ، فَأَمَرَ بِهَا فَوُضِعَتْ فِي الطَّرِيقِ فَأَكَلَ مِنْهَا فَأَكَلْنَا، وَجَعَلَ يَدْعُو مَنْ مَرَّ بِهِ، ثُمَّ مَضَيْنَا إِلَى الصَّلَاةِ، فَمَا زَادَ عَلَى أَنْ غَسَلَ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ، وَمَضْمَضَ فَاهُ ثُمَّ صَلَّى

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: ہم ایک مٹھی لائے' اس حال میں کہ ہم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے' پس آپ نے انہیں راستے پر ڈال دینے کا حکم دیا تو آپ نے بھی اس سے کھایا اور ہم نے بھی کھایا' جبکہ آپ ہر گزرنے والے کو دعوت دے رہے تھے پھر ہم نماز کی طرف گئے' پس آپ نے صرف اپنی انگلیوں کے کناروں کو دھویا اور کلّی کی پھر نماز پڑھ لی۔

**9133**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: أُتِينَا بِقَصْعَةٍ مِنْ بَيْتِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِيهَا خُبْزٌ وَلَحْمٌ فَأَكَلْنَا، وَمَعَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ فَمَضْمَضَ، وَغَسَلَ أَصَابِعَهُ عِنْدَ الْمَغْرِبِ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر سے ایک بڑا پیالہ لائے جس میں روٹی اور گوشت تھا' پس ہم نے کھایا اور ابن مسعود بھی ہمارے ساتھ تھے۔ پس آپ نے کلّی کی اور مغرب کی نماز کے وقت اپنی انگلیوں کو دھویا۔

**9134**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: أُتِينَا بِقَصْعَةٍ فَأَكَلْنَا وَمَعَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر سے ایک بڑا پیالہ لائے جس میں روٹی اور گوشت تھا' پس ہم نے کھایا اور ابن مسعود بھی ہمارے ساتھ تھے۔ پس آپ نے کلّی کی اور مغرب کی نماز کے

---

9132- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:650' قال في المجمع جلد1 صفحه254' ورجاله موثقون .

9133- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:652' قال في المجمع جلد1 صفحه254' ورجاله موثقون .

عَبْدُ اللّٰهِ، وَغَسَلَ أَصَابِعَهُ، ثُمَّ انْطَلَقْنَا إِلَى صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

وقت اپنی انگلیوں کو دھویا' پھر ہم مغرب کی نماز کی طرف گئے۔

**9135-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنَّمَا الْوُضُوءُ مِمَّا خَرَجَ، وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ، وَالصَّوْمُ مِمَّا دَخَلَ، وَلَيْسَ مِمَّا خَرَجَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وضو صرف اسی چیز سے لازم ہوتا ہے جو خارج ہو' داخل ہونے والی سے نہیں' جبکہ روزہ داخل ہونے والی چیز سے ٹوٹتا ہے نہ کہ خارج ہونے والی سے۔

**9136-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَتْنِي أُمِّي، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ: كَانَ يَلْبَسُ خُفَّيْهِ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، ثُمَّ لَا يَنْزِعُهُمَا حَتَّى يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فجر کی نماز کے وقت موزے پہنا کرتے تھے پھر ان کو نہ اُتارتے حتیٰ کہ بستر پر تشریف لاتے۔

**9137-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ، وَالنَّعْلَيْنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے روایت ہے کہ آپ جرابوں اور نعلین پر مسح کرلیا کرتے تھے۔

**9138-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ،

حضرت حارث بن سوید فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مسافر کے لیے تین دن اور مقیم کے لیے ایک دن مقرر فرمایا (کہ وہ مسح کرے)۔

---

9135- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 658' قال في المجمع جلد 1 صفحه 243 ورجاله موثقون .

9137- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 777' قال في المجمع جلد 1 صفحه 258' ورجاله موثقون .

9138- قال في المجمع جلد 1 صفحه 260' وله أسانيد بعضها رجاله رجال الصحيح .

قَالَ: جَعَلَ عَبْدُ اللّٰهِ الْمَسْحَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمًا لِلْمُقِيمِ

**9139-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ، قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، ثَلَاثًا إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمْ يَنْزِعْ خُفَّيْهِ

حضرت عمرو بن حارث بن مصطلق فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تین دن مدینہ کی طرف سفر کیا' تو آپ نے اپنے موزے نہیں اتارے۔

**9140-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ، قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمْ يَنْزِعْ خُفَّيْهِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَقَالَ سُلَيْمَانُ: فَحَدَّثْتُ إِبْرَاهِيمَ حَدِيثَ شَقِيقٍ هَذَا فَقَالَ: وَأَنَا حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ هَذَا الْحَدِيثَ

حضرت عمرو بن حارث بن مصطلق فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تین دن مدینہ کی طرف سفر کیا۔ اور حضرت سلیمان نے فرمایا: مجھے حضرت ابوعبیدہ نے حدیث سنائی' اُنہوں نے اس حدیث کو حضرت عمرو بن حارث سے روایت کیا۔

**9141-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ، قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَكَانَ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ ثَلَاثًا

حضرت عمرو بن حارث بن مصطلق فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تین دن مدینہ کی طرف سفر کیا' پس آپ اپنے موزوں پر تین دن مسح کیا کرتے تھے۔

**9142-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسافر

---

9139- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 800' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه180' والبيهقي جلد 1 صفحه277' والطحاوي جلد1 صفحه84 .

9142- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 801 .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، وَسَافَرْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ فَمَكَثَ ثَلَاثًا يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

تین دن وراتیں مسح کرے گا اور مقیم ایک دن ورات کرے گا۔ حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ کے ساتھ سفر کیا' آپ تین دن ٹھہرے' آپ اس دوران موزوں پر مسح کرتے رہے۔

**9143-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسافر تین دن اور راتیں اور مقیم ایک دن اور رات مسح کرے گا۔

**9144-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَالْمُقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسافر تین دن اور راتیں اور مقیم ایک دن اور رات مسح کرے گا۔

**9145-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَالْمُقِيمُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسافر تین دن اور راتیں اور مقیم ایک دن اور رات مسح کرے گا۔

**9146-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت علقمہ روایت فرماتے ہیں کہ ایک آدمی جدری

---

9143- قال في المجمع جلد 1 صفحه 260' والحكم لم يسمع من علي ولا من ابن مسعود ومع ذلك فيه الحجاج ابن أرطاة .

9146- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 872' قال في المجمع جلد 1 صفحه 264' وفيه أبان ابن أبي عياش وهو ضعيف وكذا في جلد 1 صفحه 260 .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبَانُ، عَنِ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ بِهِ جُدَرِيٌّ، فَأَمَرَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقُرِّبَ تُرَابٌ فِي طَسْتٍ -أَوْ تَوْرٍ- فَتَمَسَّحَ بِالتُّرَابِ

تھا' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اسے حکم دیا' اس نے مٹی ایک برتن میں آپ کے قریب رکھی' آپ نے مٹی کے ساتھ تیمم کیا۔

**9147-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْأَعْرَجِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَوْ أَجْنَبْتُ، ثُمَّ لَمْ أَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا مَا صَلَّيْتُ قَالَ سُفْيَانُ: لَا يُؤْخَذُ بِهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھ پر غسل فرض ہو اور میں پانی ایک ماہ تک نہ پاؤں تو میں نماز نہیں پڑھوں گا۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: اس کو نہیں لیا جائے گا۔

**9148-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ نَزَلَ عَنْ قَوْلِهِ فِي الْجُنُبِ أَنَّهُ لَا يَغْتَسِلُ

حضرت ضحاک بن مزاحم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس بات سے رجوع کر لیا تھا کہ غسل کیلئے پانی نہ ملے تو وہ غسل نہیں کریں گے۔

**9149-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي الْحَارِثُ، عَنْ عَلِيٍّ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَمَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالُوا: إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ قَالَ مَسْرُوقٌ: وَكَانَتْ أَعْلَمَهُمْ بِذَلِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں: جب شرمگاہ' شرمگاہ میں داخل ہو جائے تو غسل فرض ہو جاتا ہے۔ حضرت مسروق نے فرمایا: حضرت عائشہ زیادہ عالمہ تھیں۔

---

9147- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 922' قال في المجمع جلد 1 صفحه 260' وأبو عبيدة لم يسمع من ابن مسعود .

9148- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 923 .

9149- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 938' قال في المجمع جلد 1 صفحه 267 فيه جابر الجعفي وهو ضعيف .

**9150-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ؟ فَقَالَ: إِذَا بَلَغْتُ ذَلِكَ اغْتَسَلْتُ قَالَ سُفْيَانُ: وَالْجَمَاعَةُ عَلَى الْغُسْلِ

حضرت علقمہ روایت فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: جب میں اس کو پہنچوں میں غسل کرتا ہوں۔ حضرت سفیان نے فرمایا: ایک جماعت غسل پر متفق ہے۔

**9151-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الرَّجُلِ يُجَامِعُ امْرَأَتَهُ فَلَا يُمْنِي؟ فَقَالَ: أَمَّا أَنَا فَإِذَا بَلَغْتُ ذَلِكَ مِنَ الْمَرْأَةِ اغْتَسَلْتُ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے متعلق پوچھا گیا' جو اپنی بیوی سے جماع کرتا ہے اور اس کی منی خارج نہیں ہوتی؟ تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں جب اپنی بیوی سے ہم بستری کرتا ہوں تو غسل کرتا ہوں۔

**9152-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ الْأَزْمَعِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ، يَقُولُ: أَيُّمَا جُنُبٍ اغْتَسَلَ بِخِطْمِيٍّ فَقَدْ أَبْلَغَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب کسی پر غسل فرض ہو تو وہ خطمی مٹی سے تیمم کرے' اس کا غسل ہو جائے گا۔

**9153-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْأَزْمَعِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنْ غَسَلَ رَأْسَهُ وَهُوَ جُنُبٌ بِخِطْمِيٍّ فَقَدْ أَبْلَغَ، وَلَا يَضُرُّهُ أَنْ لَا يَصُبَّ عَلَيْهِ الْمَاءَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس پر غسل فرض ہو وہ خطمی مٹی سے اپنے سر کا مسح کرے' اس نے غسل کرلیا' اس پر پانی کا نہ ڈالنا کوئی نقصان نہیں دے گا۔

**9154-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے

---

9150- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 947' قال في المجمع جلد 1 صفحه 267' ورجاله ثقات .

9152- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1009,1008,1007' قال في المجمع جلد 1 صفحه 273' واسناده حسن .

9153- قال في المجمع جلد 1 صفحه 273' وليس في رجاله من ضعف .

بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْأَزْمَعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا غَسَلَ أَحَدُكُمْ رَأْسَهُ، وَهُوَ جُنُبٌ بِالْخِطْمِيِّ، ثُمَّ اغْتَسَلَ بَعْدَ ذَلِكَ فَلْيَغْسِلْ رَأْسَهُ إِنْ شَاءَ بِالْمَاءِ

کسی پر غسل فرض ہو تو وہ خطمی مٹی سے دھو لے پھر اس کے بعد اگر چاہے تو سر کو پانی کے ساتھ دھو لے۔

**9155-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْأَزْمَعِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ وَهُوَ جُنُبٌ فَيَغْتَسِلُ، وَلَا يَغْسِلُ رَأْسَهُ

حضرت حارث بن ازمع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ حالتِ جنابت میں اپنے سر کو خطمی مٹی سے دھوتے تھے اور سر کو نہیں دھوتے تھے۔

**9156-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِذَا غَسَلَ الْجُنُبُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ أَجْزَأَهُ ذَلِكَ مِنْ أَنْ يَغْسِلَهُ بِالْمَاءِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جنبی اپنے سر کو خطمی مٹی سے دھولے تو اس کے لیے کافی ہے پانی کے دھونے سے۔

**9157-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ طَيِّءٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَجَعَلَ يُهَرْوِلُ فَقِيلَ لَهُ: أَتَفْعَلُ هَذَا وَأَنْتَ تَنْهَى عَنْهُ؟ قَالَ: إِنَّمَا بَادَرْتُ حَدَّ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرَةُ الْأُولَى

حضرت طی ء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد کی طرف نکلے آپ تیزی سے چلے آپ سے عرض کی گئی: آپ ایسا کرتے ہیں حالانکہ آپ خود ایسا کرنے سے منع کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نماز کے لیے جلدی صرف اس لیے کر رہا ہوں کہ آغاز صلوٰۃ کی حد تکبیر اولیٰ ہے۔

---

9155- قال في المجمع جلد1 صفحه273 وفيه الحجاج بن أرطأة . قلت: وقد تقدم مرارًا حاله .

9157- قال في المجمع جلد2 صفحه32 وفيه من لم يسم كما تراه . قلت: والليث ضعيف .

**9158-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ طَيِّءٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: اسْتَقْبَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ خَارِجًا مِنْ دَارِهِ يُهَرْوِلُ، فَهَرْوَلْتُ مَعَهُ وَقُلْتُ: لَقَدْ فَعَلْتَ شَيْئًا كُنْتَ تَنْهَانَا عَنْهُ، فَقَالَ: بَادَرْتُ حَدَّ الصَّلَاةِ

حضرت طیء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے آگے تھا' جب آپ گھر سے نکلے تو آپ دوڑ رہے تھے' میں آپ کے ساتھ دوڑا' میں نے کہا: آپ نے ایسا کام کیا ہے جس سے آپ خود منع کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: میں نے نماز کی حد کو پانے تک جلدی کی ہے۔

**9159-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ أَمَّهُمْ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: لِمَ خَلَعْتَ نَعْلَيْكَ أَبِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ أَنْتَ؟

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری امامت کروا رہے تھے' آپ نے اپنے نعلین اتارے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے نعلین کیوں اُتارے' کیا آپ وادیٔ مقدس میں ہیں؟

**9160-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَلَمْ يَسْمَعْهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، أَتَى أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ، فِي مَنْزِلِهِ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى: تَقَدَّمْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فَإِنَّكَ أَقْدَمُ سِنًّا وَأَعْلَمُ، قَالَ: لَا بَلْ تَقَدَّمْ أَنْتَ فَإِنَّمَا أَتَيْنَاكَ فِي مَنْزِلِكَ، وَمَسْجِدِكَ، فَتَقَدَّمَ أَبُو مُوسَى فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ، فَلَمَّا صَلَّى قَالَ: مَا أَرَدْتَ إِلَى خَلْعِهَا

حضرت علقمہ سے روایت ہے: حالانکہ ان کا سماع ثابت نہیں ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے گھر ان کے پاس آئے تو نماز کا وقت ہوا تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! آگے ہو کر نماز پڑھائیں کیونکہ آپ کی عمر و علم زیادہ ہے۔ فرمایا: نہیں! بلکہ آپ آگے ہوں کیونکہ ہم آپ کے گھر اور آپ کی مسجد میں آئے ہیں' پس حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے آگے ہو کر نماز پڑھائی تو آپ نے نعلین اتار دیئے' پس جب نماز پڑھ لی تو حضرت

---

9159- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1507 .

9160- ورواه أحمد رقم الحديث: 4397' قال في المجمع جلد 2 صفحه 66' رواه أحمد وفيه رجل لم يسم' ورواه الطبراني متصلًا برجال ثقات .

أَبِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى أَنْتَ؟ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُصَلِّي فِي الْخُفَّيْنِ، وَالنَّعْلَيْنِ

عبداللہ نے فرمایا: آپ نے جوتے اتارنے کا ارادہ کیوں کیا' کیا آپ وادیٔ مقدس میں تھے؟ تحقیق میں نے رسول کریم ﷺ کو موزوں میں بھی اور نعلین میں بھی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

**9161-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ لَا يُصَلِّي -أَوْ قَالَ: - وَلَا يَسْجُدُ إِلَّا عَلَى الْأَرْضِ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نماز یا سجدہ زمین پر کرتے تھے۔

**9162-** قَالَ الثَّوْرِيُّ: وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ: كَانَ يَقُومُ عَلَى الْبُرْدِيِّ، وَيَسْجُدُ عَلَى الْأَرْضِ فَقُلْنَا: مَا الْبُرْدِيُّ؟ قَالَ: الْحَصِيرُ

حضرت ابوامیہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ چٹائی پر کھڑے ہوتے تھے اور زمین پر سجدہ کرتے تھے پس ہم نے عرض کی: بُردی کیا ہے؟ فرمایا: چٹائی۔

**9163-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ: صَلَّى عَلَى مَسْحٍ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہموار زمین پر نماز پڑھتے تھے۔

**9164-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ: يَعُسُّ

حضرت عمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نگہبانی کیلئے مسجد میں چکر لگاتے تھے' اس سے کوئی آدمی نہیں چھوڑتے تھے سوائے نماز پڑھنے والے آدمی کے۔

---

9161- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1553' قال في المجمع جلد2صفحه57' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

9162- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1554' قال في المجمع جلد2صفحه57' واسناده حسن .

9163- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1654' قال في المجمع جلد2صفحه24' ورجاله موثقون .

9164- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1654' قال في المجمع جلد2صفحه24' ورجاله موثقون .

الْـمَسْـجِـدَ فَلا يَدَعُ فِيهِ سَوَادًا إِلَّا أَخْرَجَهُ إِلَّا رَجُلًا مُصَلِّيًا

**9165-** حَـدَّثَـنَـا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَـنْ عَبْـدِ الـرَّزَّاقِ، عَـنِ الثَّـوْرِيِّ، عَـنْ أَبِـي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كُنَّا مَـعَ عَبْـدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَأَرَادَ أَنْ يَبْصُقَ، وَمَا عَـنْ يَـمِـيـنِـهِ فَارِغٌ فَكَرِهَ أَنْ يَبْصُقَ، عَنْ يَمِينِهِ، وَلَيْسَ فِي صَلَاةٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے آپ نے دائیں جانب تھوکنے کا ارادہ کیا' پس آپ نے دائیں جانب تھوکنے کو ناپسند کیا حالانکہ آپ نماز میں نہیں تھے۔

**9166-** حَـدَّثَـنَـا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَـنْ عَبْـدِ الـرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَوْ غَيْرِهِ، قَالَ: سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ رَجُلًا يَـنْـشُـدُ ضَـالَّةً فِـي الْـمَسْـجِدِ، فَأَسْكَتَـهُ وَانْتَهَرَهُ وَقَالَ: قَدْ نُهِينَا عَنْ هَذَا

ابن سیرین سے روایت ہے' یا کسی دوسرے سے' فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے مسجد میں گمشدہ شی کا اعلان کرتے ہوئے سنا' آپ نے اس کو خاموش کروایا اور جھڑک کر منع کیا اور فرمایا: ہمیں مسجدوں میں اعلان کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

**9167-** حَـدَّثَـنَـا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْـنُ عَبْـدِ الْـعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ وَاصِـلٍ الْأَحْـدَبِ، عَـنْ قَبِيصَةَ بْـنِ بُـرْمَةَ الْأَسَـدِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا أُحِبُّ أَنْ يَـكُونَ مُؤَذِّنُوكُمْ عُمْيَانَكُمْ -قَالَ: وَأَحْسِبُهُ، قَالَ: - وَلَا قُرَّاؤُكُمْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے پسند نہیں ہے کہ تمہارے مؤذن نابینا ہوں اور نہ تمہارے قاری۔

---

9165- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:1699' قال في المجمع جلد2صفحه20' ورجاله ثقات .

9166- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:1724' قال في المجمع جلد2صفحه25' وابن سيرين لم يسمع من ابن مسعود .

9167- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1818' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه216-217' وحمله البيهقي في السنن جلد 1 صفحه427 على أعمى منفرد لا يكون معه بصير يعلمه الوقت . قال في المجمع جلد2صفحه2' ورجاله ثقات

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ بُرْمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

**9168-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: تَحْرِيمُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ، وَإِذَا سَلَّمْتَ فَعَجِلَتْ بِكَ حَاجَةٌ فَانْطَلِقْ قَبْلَ أَنْ يُقْبِلَ بِوَجْهِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے باہر جو چیزیں جائز تھیں ان کو حرام کرنے والی چیز تکبیر ہے' جو نماز میں چیزیں حرام تھیں ان کو حلال کرنے والا سلام ہے' جب تُو سلام پھیرے' اور جلدی تجھے ضرورت پیش آ جائے تو چہرہ پھیرنے سے پہلے جا۔

**9169-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فِي دَارِهِ بِغَيْرِ إِقَامَةٍ، وَقَالَ: إِقَامَةُ الْمِصْرِ تَكْفِي

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو نماز اپنے گھر میں بغیر اقامت واذان کے پڑھائی اور فرمایا: محلے میں ہونے والی اقامت کافی ہے۔

**9170-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَعَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدَ: صَلَّوْا بِغَيْرِ أَذَانٍ، وَلَا إِقَامَةٍ قَالَ سُفْيَانُ: كَفَتْهُمْ إِقَامَةُ الْمِصْرِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود اور علقمہ اور اسود بغیر اذان اور اقامت کے نماز پڑھتے تھے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: ان کے محلّہ میں ہونے والی اقامت ہی کافی تھی۔

---

9168- قال في المجمع جلد2صفحه104' ورجاله رجال الصحيح .

9169- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1961' قال في المجمع جلد2صفحه4' وابراهيم لم يسمع من ابن مسعود .

9170- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1962' ورواه مسلم رقم الحديث: 534' والبيهقي جلد 1 صفحه406 . وقد سمعه ابراهيم من علقمة والأسود كما في رواية مسلم والبيهقي .

**9171**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: رَأَى عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَجُلًا رَافِعًا يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَدْعُو، وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَا يَدْرِي لَعَلَّ بَصَرَهُ يُلْتَمَعُ قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْهِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا' اس نے اپنے ہاتھ دعا کرتے وقت آسمان کی طرف بلند کیے تھے نماز کے دوران۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہوسکتا ہے کہ اس کی آنکھ کی بینائی واپس آنے سے پہلے اُچک لی جائے۔

**9172**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا فُرِضَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَخْرُجْ مِنْهَا إِلَى غَيْرِهَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب فرض نماز کا وقت ہوجائے تو اس کے علاوہ کسی اور کام کے لیے نہ نکل۔

**9173**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لِأَصْحَابِهِ: إِنِّي لَا آلُوكُمْ عَنِ الْوَقْتِ فَصَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ حَسِبْتُهُ قَالَ: حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: میں تمہارے لیے وقت سے کوتاہی نہیں کروں گا' ان کو نمازِ ظہر پڑھائی جس وقت سورج ڈھل گیا تھا دوپہر کے وقت۔

**9174**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: صَلَّى عَبْدُ اللهِ، حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ،

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نمازِ ظہر پڑھائی جس وقت سورج ڈھل گیا۔ راویٔ حدیث کہتے ہیں کہ میں نے سلیمان سے کہا: نمازِ ظہر؟ فرمایا: جی ہاں! پھر فرمایا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

9171- قال في المجمع جلد2صفحه83' وابراهيم لم يسمع من ابن مسعود .

9172- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:1977 .

9173- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:2061 .

9174- قال في المجمع جلد1صفحه306' ورجاله ثقات .

فَقُلْتُ لِسُلَيْمَانَ: الظُّهْرَ؟ قَالَ: نَعَمْ، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: هَذَا وَالَّذِی لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مِيقَاتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ

نے فرمایا: وہ ذات جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں ہے' یہی اس نماز کا وقت ہے۔

**9175-** حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُصَلِّی الظُّهْرَ وَالْجَنَادِبُ تُنَاقِزُكُمْ حَرَّ الرَّمْضَاءِ

حضرت خشف بن مالک فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نمازِ ظہر پڑھاتے تھے اس حال میں کہ سخت گرمی سے ٹڈے کودرہے ہوتے تھے۔

**9176-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نمازِ عصر دیر سے پڑھتے تھے۔

**9177-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِیُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَیْ شَيْطَانٍ فَلَا تَرْتَفِعُ قَصَبَةٌ إِلَّا فُتِحَ لَهَا بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ جَهَنَّمَ، وَإِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ جَهَنَّمَ، قَالَ: فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَنْهَانَا عَنْ صَلَاتَيْنِ فِی هَاتَيْنِ السَّاعَتَيْنِ: حِينَ تَطْلُعُ حَتَّى تَرْتَفِعَ، وَنِصْفَ النَّهَارِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک سورج' شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے' پس ایک بانس بلند نہیں ہوتا ہے مگر اس کیلئے جہنم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے' جب نصف نہار ہوتا ہے تو جہنم کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ راوی کا بیان ہے: پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان دو گھڑیوں میں' دو نمازوں سے ہمیں منع کرتے تھے (۱) طلوعِ شمس کے وقت یہاں تک کہ وہ بلند ہو جائے (۲) نصف نہار کے وقت۔

**9178-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت

---

9175- قال فی المجمع جلد1 صفحه306' وفيه ضرار بن صرد وهو ضعيف .

9176- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2089' قال فی المجمع جلد1 صفحه307' ورجاله موثقون .

9177- قال فی المجمع جلد2 صفحه228' واسناده حسن .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، يُسْفِرُ بِصَلَاةِ الْغَدَاةِ

عبداللہ رضی اللہ عنہ نمازِ فجر سفیدی میں پڑھتے تھے۔

**9179-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ، يَقُولُ: تَجَوَّزُوا فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ خَلْفَكُمُ الْكَبِيرَ، وَالضَّعِيفَ، وَذَا الْحَاجَةِ وَكُنَّا نُصَلِّي مَعَ إِمَامِنَا وَعَلَيْنَا ثِيَابُنَا فَيَقْرَأُ السُّورَةَ مِنَ الْمِئِينَ، ثُمَّ نَنْطَلِقُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَنَجِدُهُ فِي الصَّلَاةِ

حضرت حارث بن سوید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نماز مختصر کیا کرو کیونکہ تمہارے پیچھے بڑی عمر کے کمزور اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں' ہم اپنے امام کے ساتھ نماز پڑھتے اس حال میں کہ ہم پر کپڑے ہوتے' پس وہ مئین میں سے سورت پڑھتے پھر ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاتے تو وہ ابھی نماز میں ہوتے تھے۔

**9180-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، أَنَّهُ: سَمِعَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، يُغَلِّسُ بِالصُّبْحِ كَمَا يُغَلِّسُ بِهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ، وَيَقُولُ: وَاللّٰهِ إِنَّهُ لَكَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: (إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا) (الإسراء: **78**)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بیٹے فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ صبح (کی نماز) اندھیرے میں پڑھتے تھے' اسی طرح حضرت ابن زبیر اور مغرب' سورج غروب ہونے پر اور فرماتے: اللہ کی قسم! یہ اسی طرح ہے جس طرح اللہ نے فرمایا ہے: ''رات کے اندھیرے تک اور فجر کی نماز ادا کریں کیونکہ فجر کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں''۔

**9181-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مجھے اس نے بتایا جس

---

9179- قال في المجمع جلد 1 صفحه 316' ورجاله رجال الصحيح .

9180- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2162' قال في المجمع جلد 1 صفحه 318' وفيه رجل لم يسم .

9181- فيه رجل لم يسم .

حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى ابْنَ مَسْعُودٍ: صَلَّى الْفَجْرَ، ثُمَّ قَعَدَ فَلَمْ يَقُمْ لِصَلَاةٍ حَتَّى نُودِيَ بِالظُّهْرِ فَقَامَ فَصَلَّى أَرْبَعًا

نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ حضرت ابن مسعود نے نمازِ فجر پڑھائی، پھر بیٹھے رہے، کسی نماز کیلئے کھڑے نہیں ہوئے نمازِ ظہر کی اذان ہوئی تو آپ کھڑے ہوئے اور چار فرض پڑھائے۔

**9182-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَجْوَةٌ يَعْنِي فُرْجَةً

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم میں سے کوئی ہرگز نماز اس طرح نہ پڑھے کہ اس کے اور قبلہ کے درمیان جگہ خالی ہو۔

**9183-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا تُصَلِّ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَجْوَةٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم میں سے کوئی ہرگز نماز اس طرح نہ پڑھے کہ اس کے اور قبلہ کے درمیان جگہ خالی ہو۔

**9184-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَفْعَلْ، فَإِنَّ الْمَارَّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي أَنْقَصُ أَجْرًا مِنَ الْمُمَرِّ عَلَيْهِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو تم میں طاقت رکھتا ہے کہ نمازی کے آگے سے نہ گزرے تو وہ نہ گزرے کیونکہ نمازی کے آگے سے گزرنے سے ثواب میں کمی ہوتی ہے۔

**9185-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو تم میں طاقت رکھتا ہے کہ نمازی کے آگے سے نہ گزرے تو وہ نہ گزرے کیونکہ نمازی کے آگے سے

---

9182- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2306، قال في المجمع جلد2 صفحه60، وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه.

9184- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2340، قال في المجمع جلد2 صفحه61، ورجاله ثقات.

اللّٰهِ، قَالَ: إِنِ اسْتَطَاعَ أَحَدُكُمْ أَنْ لَا يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ أَحَدٌ فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ الْمَارَّ عَلَى الْمُصَلِّى أَنْقَصُ أَجْرًا مِنَ الْمُمَرِّ عَلَيْهِ

گزرنے سے ثواب میں کمی ہوتی ہے۔

**9186**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يُمَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ الْمَارَّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي أَنْقَصُ مِنَ الْمُمَرِّ عَلَيْهِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو تم میں طاقت رکھتا ہے کہ نمازی کے آگے سے نہ گزرے تو وہ نہ گزرے کیونکہ نمازی کے آگے سے گزرنے سے ثواب میں کمی ہوتی ہے۔

**9187**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا أَرَادَ أَحَدٌ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَأَنْتَ تُصَلِّي فَلَا تَدَعْهُ فَإِنَّهُ يَطْرَحُ شَطْرَ صَلَاتِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب کوئی ارادہ کرے کہ وہ تیرے آگے سے گزرے اس حالت میں کہ تو نماز پڑھ رہا ہو تو اس کو نہ چھوڑ کیونکہ تجھے اپنی آدھی نماز کا ثواب دے رہا ہے۔

**9188**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُسَوِّي الْحَصَى بِيَدِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ، وَهُوَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: لَبَّيْكَ، وَسَعْدَيْكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب سجدہ کرنے کا ارادہ کرتے تھے اپنے ہاتھ سے ایک مرتبہ کنکریاں برابر کر لیتے اپنے سجدہ میں پڑھتے: لبيك وسعديك۔

---

9187- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2342' قال في المجمع جلد 1 صفحه 61' وفيه رجل لم يسم .

9188- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2407' قال في المجمع جلد2صفحه129' ورجاله رجال الصحيح .

**9189-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ أَوْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَتَقَدَّمُونَ الصُّفُوفَ بِصَلَاتِهِمْ يَعْنِي الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ اور اس کے فرشتے اگلی صف والوں پر اپنی رحمت نازل کرتے ہیں۔

**9190-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْدِي كَرِبَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: لَا تَصْطَفُّوا بَيْنَ السَّوَارِي وَلَا تَأْتَمُّوا بِالْقَوْمِ، وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ستونوں کے درمیان صفیں نہ بناؤ اور ایسے لوگوں کے پیچھے نماز نہ پڑھو جو گفتگو کر رہے ہوں۔

**9191-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْدِي كَرِبَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَأْتَمُّوا بِقَوْمٍ يَمْتَرُونَ، وَلَا تُصَلُّوا بَيْنَ السَّوَارِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ستونوں کے درمیان صفیں نہ بناؤ اور ایسے لوگوں کے پیچھے نماز نہ پڑھو جو گفتگو کر رہے ہوں۔

**9192-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْدِي كَرِبَ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: لَا تَصْطَفُّوا بَيْنَ الْأَسَاطِينِ، وَلَا تُصَلِّ وَبَيْنَ يَدَيْكَ قَوْمٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو ستونوں کے درمیان صف نہ بناؤ اور نہ اس طرح نماز پڑھو کہ لوگ آگے سے گزر رہے ہوں۔

---

9189- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2454' قال في المجمع جلد2صفحه90' وفيه رجل لم يسم .

9190- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2487' قال في المجمع جلد2صفحه95' واسناده حسن .

9192- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2488 انظر ما قبله .

يَمُرُّونَ

**9193-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ النَّخَعِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْدِي كَرِبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّمَا كَرِهْتُ الصَّلَاةَ بَيْنَ الْأَسَاطِينِ الْوَاحِدِ، وَالِاثْنَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک اور دوستونوں کے لیے دوستونوں کے درمیان نماز پڑھنے کو ناپسند کرتا ہوں۔

**9194-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ

حضرت شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب بھی رکوع میں جھکتے اور اُٹھتے تو تکبیر کہتے تھے۔

**9195-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ شَيْءٍ، ثُمَّ لَا يَرْفَعُ بَعْدُ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ صرف ایک تکبیر اولیٰ کے وقت ہاتھ اُٹھاتے تھے اس کے بعد نہیں اُٹھاتے تھے۔

**9196-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ، لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ إِلَّا فِي التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ صرف ایک تکبیر اولیٰ کے وقت ہاتھ اُٹھاتے تھے اس کے بعد نہیں اُٹھاتے تھے۔

**9197-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ صرف ایک تکبیر اولیٰ کے وقت ہاتھ اُٹھاتے تھے

---

9193- قال في المجمع جلد2صفحه95' واسناده حسن .

9194- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:2500 .

9195- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:2522' وابراهيم لم يسمع عن ابن مسعود .

حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ إِذَا دَخَلَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ، ثُمَّ لَا يَرْفَعُ بَعْدَ ذَلِكَ

پھر اس کے بعد نہیں اُٹھاتے تھے یعنی رفع یدین نہ کرتے تھے۔

**9198-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي مَنْ أُصَدِّقُ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ عُمَرَ، وَعَنْ عُثْمَانَ، وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا اسْتَفْتَحُوا قَالُوا: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ

حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکرہ، حضرت عمر، حضرت عثمان اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہم یہ دعا کرتے تھے: ''سبحانك اللّٰهم وبحمدك الى آخره''۔

**9199-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ابوعبدالرحمٰن السلمی فرماتے ہیں کہ حضرت

---

9198- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2558، قال في المجمع جلد2صفحه106، وفيه من لم يسم .

9199- ورواه هكذا موقوفًا البيهقي جلد 2صفحه39 من طريق أبي داؤد الطيالسي عن حماد بن سلمة عن عطاء به . ورواه الحافظ ابن حجر في المجلس (87) من تخريج أحاديث الأذكار من طريق آخر عن أبي داؤد الطيالسي به مرفوعًا . ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 808، وابن خزيمة رقم الحديث: 472، والبيهقي جلد2صفحه39 من طريق محمد بن فضيل عن عطاء به مرفوعًا . ورواه الحافظ ابن حجر في المكان المذكور ثم قال: هذا حديث حسن أخرجه ابن ماجه عن على بن المكان المذكور ثم قال: هذا حديث حسن أخرجه ابن ماجه عن على بن المنذر. وأخرجه ابن خزيمة عن موسى بن عيسى عن محمد بن فضل..... وعطاء بن السائب ممن اختلط وسماع محمد بن فضيل منه بعد اختلاطه، وكذا أكثر الرواة عنه، وحماد بن سلمة ممن سمع منه قبل اختلاطه، لكن لم تقع في روايته من طريقة التصريح برفعه، فتوقفت عن تصحيحه . قلت: يقصد تفسير الألفاظ، حيث قال بعد أن قال أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم كان يتعوذ من الشيطان الرجيم من همزه ونفخه ونفثه: قال وهمزه المؤتة ونفخه الكبر ونفثه الشعر . فشكك الحافظ هل أن الذى قال وهمزه الخ هو النبي صلى الله عليه وآله وسلم أم ابن مسعود؟ وأما قال الحافظ أن حماد بن سلمة سمع منه قبل الاختلاط فهو منه اشارة الى أنه لم يعتد يقول من قال سمع منه في الاختلاط وبعده . وقد ذكر هو في تخريج أحاديث مختصر ابن الحاجب أن بعضهم ذهب الى ذلك، وانظر تعليقه على الكواكب النيرات في ترجمة عطاء .

حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ، وَنَفْخِهِ، وَنَفْثِهِ

ابن مسعود رضی اللہ عنہ یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم انی اعوذ بك الٰی آخرہ''۔

**9200-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: هَمْزُهُ: يَعْنِي الشَّيْطَانَ، الْمُوْتَةَ: يَعْنِي الْجُنُونَ، وَنَفْخُهُ: الْكِبْرُ، وَنَفْثُهُ: الشِّعْرُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ھمزہ سے مراد شیاطین ہیں' موتہ سے مراد جن' نفخہ سے مراد تکبر ہے اور نفثہ سے مراد بُرے اشعار ہیں۔

**9201-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ، وَابْنُ مَسْعُودٍ لَا يَجْهَرَانِ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، وَلَا بِالتَّعَوُّذِ، وَلَا بِآمِينَ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم اور اعوذ باللّٰہ اور آمین بلند آواز میں نہیں پڑھتے تھے۔

**9202-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَطَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ بِ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2)

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نماز میں قرأت الحمد للّٰہ رب العالمین سے شروع کرتے تھے۔

---

9200- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2581 .

9201- قال في المجمع جلد2صفحه108' وفيه أبو سعد البقال وهو ثقة مدلس .

9202- قال في المجمع جلد2صفحه112 وفيه عثمان بن مطرد وهو ضعيف جدًا .

**9203**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ، وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسُورَةٍ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نمازِ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور ایک اور سورت بھی پڑھتے تھے اور آخری دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے۔

**9204**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ صَلَّى بِهِمُ الْعِشَاءَ فَقَرَأَ بِأَرْبَعِينَ مِنَ الْأَنْفَالِ، ثُمَّ قَرَأَ فِي الثَّانِيَةِ بِسُورَةٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید روایت فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کو نمازِ عشاء پڑھائی تو سورۂ انفال کی چالیس آیتیں پڑھیں پھر دوسری رکعت میں مفصل میں سے ایک سورت پڑھی۔

**9205**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: صَلَّى بِنَا ابْنُ مَسْعُودٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَاسْتَفْتَحَ بِسُورَةِ الْأَنْفَالِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ: (نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ) (الأنفال:40 ) رَكَعَ، ثُمَّ قَرَأَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِسُورَتَيْنِ مِنَ الْمُفَصَّلِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں نمازِ عشاء پڑھائی' آپ نے سورۂ انفال شروع کی جب ''نعم المولٰی ونعم النصیر'' پڑھا تو رکوع کیا' دوسری رکعت میں مفصل سے دو سورتیں پڑھیں۔

**9206**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، قَالَ: سُئِلَ أَبُو إِسْحَاقَ: أَذَكَرْتَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نمازِ عشاء کی پہلی رکعت میں ''یسألونک عن الانفال'' سے لے کر ''نعم المولٰی

---

9203- قال في المجمع جلد2صفحه117' ورجاله ثقات الا أن ابن سيرين لم يدرك ابن مسعود .

9204- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:2702' قال في المجمع جلد2صفحه119' ورجاله موثقون .

9205- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:2701' قال في المجمع جلد2صفحه119' ورجاله موثقون .

بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، قَرَأَ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ: (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ) (الأنفال: 1 ) حَتَّى بَلَغَ: (نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ) (الأنفال: 40 ) ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ قَرَأَ فِي الثَّانِيَةِ بِسُورَةٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ؟ قَالَ: نَعَمْ

ونعم النصیر ''تک پڑھی اور رکوع کیا' پھر دوسری رکعت میں ایک سورت' مفصل سے پڑھی۔

**9207**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: أَمَّنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَافْتَتَحَ الْأَنْفَالَ، فَقَرَأَ: حَتَّى إِذَا بَلَغَ: (نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ) (الأنفال: 40 ) رَكَعَ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِسُورَةٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں نمازِ عشاء پڑھائی' آپ نے سورۂ انفال شروع کی جب ''نعم المولی ونعم النصیر'' پڑھا تو رکوع کیا' دوسری رکعت میں ایک سورت پڑھی۔

**9208**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ؟ قَالَ: أَنْصِتْ لِلْقُرْآنِ فَإِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا، وَسَيَكْفِيكَ ذَلِكَ الْإِمَامُ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! میں امام کے پیچھے قرأت کروں؟ آپ نے فرمایا: جب قرأت پڑھی جائے تو خاموش رہ کیونکہ نماز میں مشغولیت ہے اور تیرے لیے امام کی قرأت ہی کافی ہے۔

**9209**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے قرأت نہیں سوائے اس کے کہ جب امام نہ

---

9208- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2803' قال في المجمع جلد 2 صفحه 111 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (70-71 مجمع البحرين)' ورجاله موثقون .

9209- قال في المجمع جلد2 صفحه 111' وابراهيم لم يدرك ابن مسعود .

أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: لَا تَقْرَأْ خَلْفَ الْإِمَامِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ إِمَامًا لَا يَقْرَأُ

پڑھے۔

**9210-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لَا يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ يَأْخُذُ بِهِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ امام کے پیچھے قرأت نہیں کرتے تھے' حضرت ابراہیم اسی پر فتویٰ دیتے تھے۔

**9211-** وَكَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِذَا كَانَ إِمَامًا قَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ، وَلَا يَقْرَأُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ بِشَيْءٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جب امام تھے تو پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرتے تھے اور آخری دونوں رکعتوں میں قرأت نہیں کرتے تھے۔

**9212-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا تَعَايَا الْإِمَامُ فَلَا تَرُدَّ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ كَلَامٌ

حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں کہ جب امام تھک جائے تو اس کو لقمہ نہ دو کیونکہ یہ کلام ہے۔

**9213-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَكْرَهُ تَلْقِينَ الْإِمَامِ، وَقَالَ: إِنَّهُ كَلَامٌ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ امام کو لقمہ دینا ناپسند کرتے تھے' فرماتے ہیں: یہ کلام ہے۔

**9214-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، قَالَا: صَلَّيْنَا

حضرت علقمہ اور اسود فرماتے ہیں کہ جب ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھتے تو جب آپ رکوع کرتے تو دونوں ہاتھوں کا طباق کرتے اور رکوع کرتے

---

9210- انظر ما قبله .

9212- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2823' قال في المجمع جلد2صفحه69' ورجاله رجال الصحيح .

9214- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2866 .

مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ فَلَمَّا رَكَعَ طَبَّقَ كَفَّيْهِ، وَوَضَعَهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ، وَضَرَبَ أَيْدِيَنَا فَفَعَلْنَا ذٰلِكَ

وقت دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھتے' کیا ہم اپنے ہاتھ مارتے' ہم ایسا کرتے تھے۔

**9215-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، رَكَعَ فَطَبَّقَ يَدَيْهِ، وَجَعَلَهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ

حضرت علقمہ اور اسود فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جب رکوع کرتے تھے تو دونوں ہاتھ گھٹنے کے درمیان رکھتے تھے۔

**9216-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُطَبِّقُ إِذَا رَكَعَ يَجْعَلُ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ، وَيَفْرِشُ ذِرَاعَيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب رکوع کرتے تو تطبیق کرتے' یعنی دونوں ہاتھ گھٹنوں کے درمیان رکھتے اور اپنے دونوں بازو ران پر رکھتے۔

**9217-** حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: رَبِّ اغْفِرْ لِي

حضرت یحییٰ بن جزار فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رکوع میں رب اغفرلی پڑھتے تھے۔

**9218-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ مِمَّا يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ، وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ

حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کثرت سے رکوع اور سجدہ میں سبحانك اللّٰهم وبحمدك لا اله غيرك پڑھتے تھے۔

**9219-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت ابواسود اور شداد بن ازمع' حضرت ابن مسعود

---

9216- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2865 الا أنه عنده عن ابن التيمي بدل الثوري

9219- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2891' قال في المجمع جلد 2 صفحه 129' ورواية الأسود رجالهما رجال الصحيح وشداد وثقها ابن حبان .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، وَشَدَّادِ بْنِ الْأَزْمَعِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ -قَالَ: اخْتَلَفَا فَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ: - كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: سُبْحَانَكَ لَا رَبَّ غَيْرُكَ قَالَ شَدَّادٌ: كَانَ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں: دونوں نے اختلاف کیا۔ حضرت ابواسود فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سجدہ میں سبحانك لا رب غيرك پڑھتے۔ حضرت شداد فرماتے ہیں: سبحانك لا الـه غيرك پڑھتے تھے۔

**9220**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ شُعَيْبٍ عَمِّهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَوَجَدْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يُصَلِّي فَرَكَعَ وَافْتَتَحْتُ سُورَةَ الْأَعْرَافِ فَفَرَغْتُ مِنْهَا قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: میں مسجد میں داخل ہوا تو میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے ہوئے پایا' آپ نے رکوع کیا' میں نے سورۂ اعراف پڑھی' میں نے آپ کے سجدہ کرنے سے پہلے پڑھی۔

**9221**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا قَالَ الْإِمَامُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَلْيَقُلْ مَنْ خَلْفَهُ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب امام سمع اللہ لمن حمدہ پڑھے تو پڑھنے والا پڑھے: ربنا لک الحمد۔

**9222**- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعَيْبٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب امام سمع اللہ لمن حمدہ پڑھے تو پڑھنے والا پڑھے: ربنا لک الحمد۔

---

9220- قال في المجمع جلد2صفحه123' وفيه يحيى بن العلاء هو مكذاب . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2895 .

9221- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2915' وفيه نقص في الاسناد يصحح من هنا قال في المجمع جلد 2صفحه123' ورجاله موثقون .

إِذَا قَالَ الْإِمَامُ: سَمِعَ اللَّهُ، لِمَنْ حَمِدَهُ فَلْيَقُلْ مَنْ خَلْفَهُ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

**9223-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَسْجُدْ مُتَوَرِّكًا، وَلَا مُضْطَجِعًا فَإِنَّهُ إِذَا أَحْسَنَ السُّجُودَ سَجَدَتْ عِظَامُهُ كُلُّهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو نہ دوزانو بیٹھ کر اور نہ لیٹ کر سجدہ کرے کیونکہ جب اچھا سجدہ کیا جاتا ہے تو سارے اعضاء سجدہ کرتے ہیں۔

**9224-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَسْجُدْ مُضْطَجِعًا، وَلَا مُتَوَرِّكًا فَإِنَّهُ إِذَا أَحْسَنَ السُّجُودَ سَجَدَ كُلُّ عُضْوٍ مِنْهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو نہ دوزانو بیٹھ کر اور نہ لیٹ کر سجدہ کرے کیونکہ جب اچھا سجدہ کیا جاتا ہے تو سارے اعضاء سجدہ کرتے ہیں۔

**9225-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ، يَقُولُ: رَمَقْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِي الصَّلَاةِ فَرَأَيْتُهُ يَنْهَضُ، وَلَا يَجْلِسُ، قَالَ: يَنْهَضُ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى، وَالثَّانِيَةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو نماز میں دیکھا کہ بیٹھے نہیں' آپ پہلی اور دوسری رکعت قدموں کے آگے والے حصے کے زور پر اُٹھتے تھے۔

**9226-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت

---

9223- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2942' قال في المجمع جلد2صفحه127' ورجاله رجال الصحيح .

9225- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2966 الا أنه عنده عن ابن أبي ليلى بدل عبدة ابن أبي لبابة . قال في المجمع جلد2صفحه136' ورجاله رجال الصحيح .

الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَنْهَضُ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ

عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے قدموں کے آگے والے حصے پر اُٹھتے تھے۔

**9227-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَنْهَضُ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَفْعَلُهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے قدموں کے آگے والے حصے پر اُٹھتے تھے' پس میں نے حضرت ابراہیم کے سامنے یہ بات کی تو اُنہوں نے فرمایا: مجھے حضرت عبدالرحمٰن بن یزید نے حدیث سنائی کہ ابن مسعود ایسا کیا کرتے تھے۔

**9228-** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ إِذَا كَبَّرَ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ قَامَ بِهَا

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ اکبر کہتے سجدہ سے سر اُٹھاتے تو کھڑے ہونے تک (یعنی لمبی تکبیر کہتے)۔

**9229-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: مَرَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَلَى رَجُلٍ سَاجِدٍ، وَرَأْسُهُ مَعْقُوصٌ فَحَلَّهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَعْقِصْ فَإِنَّ شَعْرَكَ يَسْجُدُ، وَإِنَّ لَكَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ أَجْرًا، قَالَ: إِنَّمَا عَقَصْتُهُ لِكَيْ لَا يَتَتَرَّبَ، قَالَ: إِنْ يَتَتَرَّبْ خَيْرٌ لَكَ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو سجدہ میں تھا اور اُس کے بال بندھے ہوئے تھے' آپ نے اُس کے بال کھول دیئے' جب اس نے نماز مکمل کی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اُسے فرمایا: بالوں کو نہ باندھا کرو کیونکہ تیرے بال بھی سجدہ کرتے ہیں' ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملتی ہے۔ اس نے عرض کی: میں نے باندھے تھے تاکہ غبار آلود نہ ہوں' آپ نے فرمایا: اگر غبار آلود ہوں تو بہتر

---

9229- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2996' قال في المجمع جلد2صفحه126' ورجاله ثقات .

ہے۔

**9230-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدٍ، قَالَ: مَرَّ عَبْدُ اللهِ عَلَى رَجُلٍ سَاجِدٍ قَدْ عَقَصَ رَأْسَهُ فَحَلَّ عَقِيصَتَهُ فَأَرْسَلَهَا، ثُمَّ انْتَظَرَ حَتَّى صَلَّى، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ: إِنَّ شَعْرَكَ يَسْجُدُ مَعَكَ فَلَا تَعْقِصُهُ، فَإِنَّ لَكَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِنْهُ أَجْرًا، فَقَالَ الرَّجُلُ: إِنِّي خِفْتُ أَنْ يَتَتَرَّبَ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ: إِنْ يَتَتَرَّبْ خَيْرٌ لَكَ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو سجدہ میں تھا اور اُس کے بال بندھے ہوئے تھے' آپ نے اُس کے بال کھول دیئے' جب اس نے نماز مکمل کی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اُسے فرمایا: بالوں کو نہ باندھا کرو کیونکہ تیرے بال بھی سجدہ کرتے ہیں' ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملتی ہے۔ اس نے عرض کی: میں نے باندھے تھے تاکہ غبار آلود نہ ہوں' آپ نے فرمایا: اگر غبار آلود ہوں تو بہتر ہے۔

حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، مِثْلَهُ

حضرت زید بن وہب' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

**9231-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللهِ لَا يَسْتَدِيرُ فِي صَلَاةٍ، إِنْ كَانَتْ حَاجَتُهُ عَنْ يَمِينِهِ انْفَتَلَ عَنْ يَمِينِهِ، وَإِنْ كَانَتْ حَاجَتُهُ، عَنْ يَسَارِهِ انْفَتَلَ، عَنْ يَسَارِهِ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نماز میں گھومتے نہیں تھے' جب آپ کو دائیں جانب ضرورت ہوتی تو دائیں طرف پھر جاتے' جب بائیں جانب ضرورت ہوتی تو بائیں جانب پھر جاتے تھے۔

**9232-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَانْصَرَفَ حَيْثُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب امام سلام پھیرے تو دائیں اور بائیں طرف ضرورت ہو تو پھر جائے' گدھے کی طرح نہ گھومے۔

---

9232- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3209 الا أنه عن الثوري فقط .

كَانَتْ حَاجَتُكَ يَمِينًا، وَشِمَالًا، وَلَا تَسْتَدِرِ اسْتِدَارَةَ الْحِمَارِ

**9233-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِذَا كَانَتْ حَاجَتُهُ عَنْ يَسَارِهِ، انْصَرَفَ عَنْ يَسَارِهِ، وَإِذَا كَانَتْ حَاجَتُهُ عَنْ يَمِينِهِ، انْصَرَفَ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو جب بائیں جانب ضرورت ہوتی تو بائیں جانب پھرتے اور جب دائیں جانب ضرورت ہوتی تو دائیں جانب پھرتے تھے۔

**9234-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَلْيَقُمْ أَوْ لِيَنْحَرِفْ عَنْ مَجْلِسِهِ، فَقُلْتُ: يُجْزِئُهُ يَنْحَرِفُ عَنْ مَجْلِسِهِ وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ؟ قَالَ: الِانْحِرَافُ يُغَرِّبُ أَوْ يُشَرِّقُ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب امام سلام پھیرے تو وہ اُٹھے یا اپنی جگہ سے پھر جائے۔ میں نے عرض کی: اس کا اپنی جگہ سے پھرنا ہی کافی ہے اور اپنا رُخ قبلہ کی طرف ہی رکھے؟ آپ نے فرمایا: مغرب یا مشرق میں سے کسی جانب پھرے۔

**9235-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ إِذَا سَلَّمَ قَامَ عَنْ مَجْلِسِهِ، أَوِ انْحَرَفَ مُشَرِّقًا أَوْ مُغَرِّبًا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ جب آپ سلام پھیرتے تو اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑے ہوتے یا پھر جاتے مشرق یا مغرب کی طرف۔

**9236-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب امام

---

9233- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:3210 .

9234- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:3218 .

9235- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:3221 .

9236- قال في المجمع جلد2 صفحه147' ورجاله ثقات .

الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ، وَلِلرَّجُلِ حَاجَةٌ فَلَا يَنْتَظِرْهُ إِذَا سَلَّمَ أَنْ يَسْتَقْبِلَهُ بِوَجْهِهِ، فَإِنَّ فَصْلَ الصَّلَاةِ التَّسْلِيمُ، فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَلْبَثْ أَنْ يَقُومَ أَوْ يَتَحَوَّلَ مِنْ مَكَانِهِ، وَيَسْتَقْبِلُهُمْ بِوَجْهِهِ

سلام پھیرے اور آدمی کو کوئی ضرورت ہو تو امام کا انتظار نہ کرے جب اس نے سلام پھیر دیا تو اپنا چہرہ اُس کی طرف کرے کیونکہ نماز سے الگ ہونے کی نشانی سلام ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ جب آپ سلام پھیرتے تو ٹھہرتے نہ تھے بلکہ کھڑے ہو جاتے' یا اپنی جگہ سے پھر جاتے تھے اور لوگوں کی طرف منہ کر لیتے تھے۔

**9237-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ خَلْفَ الْإِمَامِ فَلَا تَرْكَعْ حَتَّى يَرْكَعَ، وَلَا تَسْجُدْ حَتَّى يَسْجُدَ، وَلَا تَرْفَعْ رَأْسَكَ قَبْلَهُ، فَإِذَا فَرَغَ الْإِمَامُ، وَلَمْ يَقُمْ، وَلَمْ يَنْحَرِفْ، وَكَانَتْ لَكَ حَاجَةٌ فَاذْهَبْ، وَدَعْهُ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُكَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تُو امام کے پیچھے ہو تو رکوع نہ کر حتیٰ کہ وہ رکوع کرے' سجدہ نہ کر حتیٰ کہ وہ سجدہ کرے اور اس سے پہلے اپنا سر مت اُٹھا' پس جب امام فارغ ہوا اور کھڑا ابھی نہ ہوا ہو اور پھر بھی نہ ہو اور تجھے کوئی کام ہو تو جا اور امام کو چھوڑ دے' تیری نماز مکمل ہے۔

**9238-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ -مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ- قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فُلَانٌ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ رَاكِعٌ وَيَقْرَأُ وَهُوَ سَاجِدٌ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ رِجَالًا يَقْرَءُونَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ خدمت میں ایک آدمی نے آ کر عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! فلاں آدمی! رکوع اور سجود میں قرأت کرتا ہے۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک کچھ لوگ ہوں گے جو قرآن تو پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' پس وہ اس کے دل میں داخل ہو کر راسخ ہوا تو اسے نفع ملے گا۔

---

9237- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3222' قال في المجمع جلد2صفحه79' ورجاله ثقات .

9238- قال في المجمع جلد2صفحه129' ورجاله رجال الصحيح الا أن أبا خالد لم اجد من ترجمه .

الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، فَإِذَا دَخَلَ فِي الْقَلْبِ فَرَسَخَ فِيهِ نَفَعَ

**9239-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ إِذَا صَلَّى كَأَنَّهُ ثَوْبٌ مُلْقًى

حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب نماز پڑھتے تو ایسے محسوس ہوتا تھا گویا کہ کوئی کپڑا پڑا ہے۔

**9240-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَارُّوا الصَّلَاةَ فَسُئِلَ مَنْصُورٌ: مَا يَعْنِي بِذَلِكَ؟ فَقَالَ: لِيَتَمَكَّنَ فِي صَلَاتِهِ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا سَجَدَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز اطمینان سے پڑھو۔ حضرت منصور سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: یعنی رکوع وسجدہ کرتے وقت اطمینان سے رکوع وسجدہ کرو۔

**9241-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَارُّوا فِي الصَّلَاةِ يَقُولُ: اسْكُنُوا، اطْمَئِنُّوا

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز اطمینان اور سکون سے پڑھو۔

**9242-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا يَزَالُ اللّٰهُ مُقْبِلًا عَلَى الْعَبْدِ بِوَجْهِهِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ أَوْ يُحْدِثْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بندہ پر اللہ کی رحمت ہمیشہ برستی رہتی ہے جب تک وہ اِدھر اُدھر نہ دیکھے یا بے وضو نہ ہو۔

---

9239- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3303' قال في المجمع جلد 2 صفحه 136' ورجاله موثقون والأعمش لم يدرك ابن مسعود .

9241- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3305' قال في المجمع جلد 2 صفحه 136' ورجاله رجال الصحيح .

**9243-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: مَرَّ ابْنُ مَسْعُودٍ بِرَجُلٍ صَافٍّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ، فَقَالَ: أَمَّا هَذَا فَقَدْ أَخْطَأَ السُّنَّةَ، لَوْ رَاوَحَ بَيْنَهُمَا كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس سے گزرے' وہ اپنے دونوں قدموں کو ایک دوسرے کے مقابل رکھے ہوئے تھا تو فرمایا: بہرحال اس آدمی نے سنت کی ادائیگی میں خطاء کھائی ہے' اگر یہ آدمی دونوں پاؤں کو بار بار بدلتا تو مجھے زیادہ پسند تھا۔

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

حضرت ابوعبیدہ' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيَّانِ، قَالَا: ثنا عُمَرُ بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، نَحْوَهُ

حضرت ابوعبیدہ' حضرت عبداللہ سے اسی طرح کی روایت کرتے ہیں۔

**9244-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کو رکوع مل گیا اُس نے رکعت پالی۔

**9245-** حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کو رکوع مل گیا اُس نے رکعت پالی۔

---

9243- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3306' وانظر السنن الكبرى للبيهقي جلد2صفحه288 .

كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ أَدْرَكَ

**9246**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّ هُبَيْرَةَ بْنَ يَرِيمَ أَخْبَرَهُ، عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَا: مَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرَّكْعَةَ فَلَا يَعْتَدُّ بِالسَّجْدَةِ

حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو رکوع میں شامل نہ ہوا' اُس کا سجدہ شمار نہیں ہوگا۔

**9247**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ فَاتَهُ الرُّكُوعُ فَلَا يَعْتَدُّ بِالسُّجُودِ

حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو رکوع میں شامل نہ ہوا' اُس کا سجدہ شمار نہیں ہوگا۔

**9248**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ الْمَسْجِدَ، وَالْقَوْمُ رُكُوعٌ فَرَكَعْنَا، ثُمَّ مَشَيْنَا حَتَّى دَخَلْنَا فِي الْقَوْمِ فَرَفَعُوا رُءُوسَهُمْ وَرَفَعْنَا مَعَهُمْ، فَلَمَّا أَنْ فَرَغْنَا مِنَ الصَّلَاةِ قُمْتُ لِأَقْضِيَ، فَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ، فَقَالَ: قَدْ أَتْمَمْتَ الصَّلَاةَ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عبداللہ مسجد میں داخل ہوئے' نماز باجماعت ہو رہی تھی اور لوگ رکوع میں تھے تو ہم نے بھی رکوع کر لیا' پھر ہم چل کر قوم میں داخل ہوئے' پس اُنہوں نے سر اُٹھائے تو ہم نے ان کے ساتھ سر اُٹھائے' پس جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو میں نماز پوری کرنے کیلئے کھڑا ہو گیا' پس حضرت عبداللہ نے مجھے حدیث سنائی کہ تیری نماز مکمل ہو گئی تھی۔

**9249**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت

---

9246- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3371' قال في المجمع جلد2صفحه76' ورجاله موثقون .

9247- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3372' والبيهقي جلد2صفحه90 .

9248- قال في المجمع جلد2صفحه77' ورجاله ثقات .

9249- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3381 .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: دَخَلْتُ أنا وَابْنُ مَسْعُودٍ الْمَسْجِدَ، وَالْإِمَامُ رَاكِعٌ فَرَكَعْنَا، ثُمَّ مَضَيْنَا حَتَّى اسْتَوَيْنَا بِالصَّفِّ، فَلَمَّا فَرَغَ الْإِمَامُ قُمْتُ أَقْضِي، فَقَالَ: قَدْ أَدْرَكْتَهُ

عبداللہ مسجد میں داخل ہوئے' نماز باجماعت ہورہی تھی اور لوگ رکوع میں تھے تو ہم نے بھی رکوع کرلیا' پھر ہم چل کر قوم میں داخل ہوئے' پس اُنہوں نے سر اُٹھائے تو ہم نے ان کے ساتھ سر اُٹھائے' پس جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو میں نماز پوری کرنے کیلئے کھڑا ہوگیا' پس حضرت عبداللہ نے مجھے حدیث سنائی کہ تیری نماز مکمل ہوگئی تھی۔

**9250**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ، وَالنَّاسُ رُكُوعٌ فَرَكَعَ، وَرَكَعْتُ مَعَهُ، وَمَشَيْنَا رَاكِعِينَ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الصَّفِّ، فَرَفَعُوا رُءُوسَهُمْ فَصَلَّيْنَا صَلَاتَنَا، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ ظَنَنْتُ أَنْ قَدْ فَاتَتْنِي فَقُمْتُ لِأَقْضِيَ، فَجَذَبَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ، وَقَالَ: إِنَّكَ قَدْ أَدْرَكْتَ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عبداللہ مسجد میں داخل ہوئے' نماز باجماعت ہورہی تھی اور لوگ رکوع میں تھے تو ہم نے بھی رکوع کرلیا' پھر ہم چل کر قوم میں داخل ہوئے' پس اُنہوں نے سر اُٹھائے تو ہم نے ان کے ساتھ سر اُٹھائے' پس جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو میں نماز پوری کرنے کیلئے کھڑا ہوگیا' پس حضرت عبداللہ نے مجھے حدیث سنائی کہ تیری نماز مکمل ہوگئی تھی۔

**9251**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ تَرْكَعَ دُونَ الصَّفِّ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صف کے علاوہ رکوع کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے' یعنی رکوع کرنے کے بعد قدم اُٹھا کر صف کے ساتھ مل جائے۔

**9252**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم

---

9250- ورواه البيهقي جلد2صفحه30 من طريق أبي الأحوص عن منصور به .

9251- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3382' قال في المجمع جلد 2صفحه96' وقتادة لم يسمع من ابن مسعود ورجاله ثقات .

9252- قال في المجمع جلد2صفحه77' وفيه زيد بن احمر ولم أجد من ذكره .

حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَحْمَرَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَمَشَى إِلَى الصَّفِّ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعُوا رُءُوسَهُمْ فَإِنَّهُ يَعْتَدُّ بِهَا، وَإِنْ رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ فَلَا يَعْتَدُّ بِهَا

میں سے کوئی رکوع کرے اور صف کی طرف چلے' لوگوں کے رکوع سے سر اُٹھانے سے پہلے تو اس نے رکوع پالیا' اگر اُنہوں نے رکوع سے سر اُٹھالیا صف تک پہنچنے سے پہلے تو اُس نے رکوع نہیں پایا۔

**9253**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ أَدْرَكَ قَوْمًا جُلُوسًا فِي آخِرِ صَلَاتِهِمْ، فَقَالَ: قَدْ أَدْرَكْتُمْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو صف کے پیچھے رکوع کرتے ہوئے پایا' آپ نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو رکوع پالیا۔

**9254**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: دَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ الْمَسْجِدَ، وَدَخَلَ مَعَهُ فَرَكَعَ الْإِمَامُ فَرَكَعْنَا قَبْلَ أَنِ انْتَهَيْنَا إِلَى الصَّفِّ، ثُمَّ انْتَهَيْنَا إِلَى الصَّفِّ حِينَ قَالَ الْإِمَامُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قَامَ صَاحِبُ عَبْدِ اللّٰهِ لِيَقْضِيَ، فَأَخَذَ عَبْدُ اللّٰهِ بِثَوْبِهِ، فَقَالَ: اجْلِسْ فَقَدْ أَدْرَكْتَ الصَّلَاةَ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے' میں بھی آپ کے ساتھ داخل ہوا' امام رکوع میں تھا' ہم نے صف میں پہنچنے سے پہلے رکوع کر لیا' پھر صف تک رکوع میں پہنچے' جس وقت امام نے سمع اللّٰہ لمن حمدہ کہا' جب امام نے سلام پھیرا تو حضرت عبداللہ کا ساتھی رکعت مکمل کرنے کے لیے کھڑا ہوا' حضرت عبداللہ نے اس کو کپڑے سے پکڑا' فرمایا: بیٹھ جاؤ' تمہاری نماز مکمل ہوگئی ہے۔

**9255**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

حضرت سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نماز کے لیے دوڑ کر گئے' آپ سے ان

---

9253- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3387' قال في المجمع جلد 2صفحه77' وقتادہ لم يسمع من ابن مسعود . كذا في المخطوطتين مع وضع اشارة الخطأ على أدركتم' ولفظه عند عبد الرزاق: قد أدركت ان شاء الله .

9255- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:3410' قال في المجمع جلد2صفحه32' وسلمة لم يسمع من ابن مسعود .

قَیْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ سَعَى إِلَى الصَّلَاةِ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ: أَوَلَيْسَ أَحَقُّ مَا سَعَيْتُ إِلَيْهِ الصَّلَاةُ؟

کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: کیا نماز دوڑ کر جانے کی زیادہ حق دار نہیں' ان چیزوں سے جن کی طرف میں (یا تم) دوڑ کر جاتا ہوں؟

**9256-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا شَكَّ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ أَثَلَاثًا صَلَّى أَمِ اثْنَتَيْنِ؟ فَلْيَبْنِ عَلَى أَوْثَقِ ذَلِكَ، ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے اور اس کو معلوم نہ ہو کہ اس نے تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار؟ تو یقین پر نماز شروع کرے' پھر سہو کے دو سجدے کرے۔

**9257-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَتَحَرَّى أَصْوَبَ ذَلِكَ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غور و فکر کرنا زیادہ بہتر ہے اور دو سجدے سہو کے کرے۔

**9258-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ، وَأَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، كَانَ يَقُولُ فِي السَّهْوِ يَتَحَرَّى الصَّوَابَ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ، وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

حضرت اسود' حضرت علقمہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے دیگر اصحاب روایت فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نماز میں بھولنے کی صورت میں فرماتے: نماز میں غور و فکر کرے پھر دو سجدے سہو کے سلام کے بعد بیٹھ کر کرے۔

**9259-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب

---

9256- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3468 .

9259- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3491 .

الـرَّزَّاقِ، عَـنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْـدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: السَّهْوُ إِذَا قَامَ فِيمَا يُجْلَسُ فِيهِ، أَوْ قَعَدَ فِيمَا يُقَامُ فِيهِ، أَوْ سَلَّمَ فِـي رَكْعَتَيْـنِ فَـإِنَّهُ يَفْرُغُ مِنْ صَلَاتِهِ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ، وَهُوَ جَالِسٌ يَتَشَهَّدُ فِيهِمَا

بیٹھنے کی جگہ کھڑا ہو جائے اور کھڑا ہونے کی جگہ بیٹھ جائے تو سجدۂ سہو واجب ہوگا یا دو رکعتوں میں سلام پھیر دے کیونکہ وہ اپنی نماز سے فارغ ہو گیا ہے اور وہ دو سجدے کرے اس حال میں کہ وہ بیٹھا ہو اور ان میں تشہد پڑھے۔

**9260**- حَـدَّثَنَـا مُـحَـمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثـنـا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا قُمْتَ أَوْ جَلَسْتَ أَوْ سَلَّمْتَ فَاسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ تَشَهَّدْ، ثُمَّ سَلِّمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تُو (بھول کر) کھڑا ہو یا بیٹھ جائے یا سلام پھیر دے تو دو سجدے سہو کے کر' پھر التحیات پڑھ اور سلام پھیر دے۔

**9261**- حَـدَّثَـنَـا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَـنْ عَبْدِ الـرَّزَّاقِ، عَـنْ مَـعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَوْ غَيْرِهِ: أَنَّ ابْـنَ مَسْعُودٍ، رَأَى رَجُلَيْنِ يُصَلِّيَانِ، أَحَـدُهُمَا مُسْبِلٌ إِزَارَهُ، وَالْآخَرُ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ، وَلَا سُجُودَهُ فَضَحِكَ، فَقَالُوا: مَا يُضْحِكُكَ يَا أَبَـا عَبْـدِ الرَّحْمَنِ؟ قَـالَ: عَـجِبْـتُ لِهَـذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ، أَمَّا الْمُسْبِلُ إِزَارَهُ فَلَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاتَهُ

قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دو آدمیوں کو نماز پڑھتے دیکھا' ان میں ایک کا تہبند لٹک رہا تھا اور دوسرا رکوع اچھا نہیں کر رہا تھا اور نہ سجدہ۔ آپ مسکرائے' اُنہوں نے آپ سے عرض کی: اے ابوعبداللہ! آپ کیوں مسکراتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے ان دونوں پر تعجب ہو رہا ہے' تہبند لٹکانے والے کی طرف ربِ تعالیٰ نظرِ رحمت نہیں کرتا ہے اور دوسرے کی نماز قبول نہیں کرتا ہے۔

**9262**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، أنا حَمَّادٌ، عَنْ إِبْـرَاهِيمَ، قَالَ: بَيْـنَـا ابْـنُ مَسْعُودٍ جَالِسٌ مَعَ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: اسی دوران کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے شاگردوں کے ساتھ مسجد میں بیٹھے تھے' جب دو آدمی داخل ہوئے اور دو ستونوں کے

---

9261- قال في المجمع جلد2صفحه122' واسناده منقطع بين ابن مسعود وقتادة ورجاله ثقات . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث:2735 .

أَصْحَابِهِ فِي الْمَسْجِدِ، إِذْ دَخَلَ رَجُلَانِ فَقَامَا خَلْفَ سَارِيَتَيْنِ، فَصَلَّى أَحَدُهُمَا قَدْ أَسْبَلَ إِزَارَهُ، وَالْآخَرُ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ، وَلَا سُجُودَهُ، فَجَعَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَنْظُرُ إِلَيْهِمَا، فَقَالَ جُلَسَاؤُهُ: لَقَدْ شَغَلَكَ هَذَانِ عَنَّا، قَالَ: أَجَلْ أَمَّا هَذَا فَلَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِ -يَعْنِي الْمُسْبِلَ إِزَارَهُ- وَأَمَّا هَذَا فَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ -يَعْنِي الَّذِي لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ، وَلَا سُجُودَهُ-

پیچھے کھڑے ہو گئے۔ پس ان میں سے ایک نے اس طرح نماز پڑھی کہ اس کی چادر لٹکی ہوئی تھی' دوسرے نے رکوع و سجود مکمل نہ کیے۔ پس حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ان کی طرف دیکھنے لگے تو ان کے پاس بیٹھنے والوں نے کہا: آپ ہمیں چھوڑ کر انہیں دیکھنے لگے ہیں۔ فرمایا: جی ہاں! بہرحال یہ۔ پس اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا' یعنی جو چادر لٹکانے والا ہے' لیکن یہ (دوسرا) پس اللہ تعالیٰ اس سے کوئی چیز قبول نہ فرمائے گا یعنی جو رکوع و سجود مکمل نہیں کر رہا ہے۔

**9263-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ رَأَى أَعْرَابِيًّا يُصَلِّي قَدْ أَسْبَلَ إِزَارَهُ، فَقَالَ: الْمُسْبِلُ إِزَارَهُ فِي الصَّلَاةِ لَيْسَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي حِلٍّ، وَلَا حَرَامٍ

حضرت ابوعثمان نہدی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک دیہاتی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اس حالت میں کہ اس کا تہبند لٹک رہا تھا' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز میں تہبند لٹکانے کی اجازت اللہ کی طرف سے نہیں ہے' نہ حلال اور حرام ہونے میں۔

**9264-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي الرَّجُلِ يَفُوتُهُ بَعْضُ الصَّلَاةِ مَعَ الْإِمَامِ، قَالَ: يَجْعَلُ مَا يُدْرِكُ مَعَ الْإِمَامِ آخِرَ صَلَاتِهِ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے متعلق پوچھا گیا جس کی کچھ نماز امام کے ساتھ رہ جائے' آپ نے فرمایا: جو امام کے ساتھ نہیں پڑھی وہ بعد میں پڑھ لے۔

**9265-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت امام شعبی سے مروی ہے کہ حضرت جندب

---

9264- قال في المجمع جلد2صفحه76' ورجاله رجال الصحيح .

9265- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3165' قال في المجمع جلد2صفحه76' وفيه جابر الجعفي والأكثر على تضعيفه . وقال رواه الطبراني في الكبير بأسانيد بعضها ساقط منه رجل .

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ جُنْدُبًا، وَمَسْرُوقًا، أَدْرَكَا رَكْعَةً مِنَ الْمَغْرِبِ فَقَرَأَ جُنْدُبٌ، وَلَمْ يَقْرَأْ مَسْرُوقٌ خَلْفَ الْإِمَامِ، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قَامَا يَقْضِيَانِ، فَجَلَسَ مَسْرُوقٌ فِي الثَّانِيَةِ وَالثَّالِثَةِ، وَقَامَ جُنْدُبٌ فِي الثَّانِيَةِ فَلَمْ يَجْلِسْ، فَلَمَّا انْصَرَفَا تَذَاكَرَا ذَلِكَ فَأَتَيَا ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ: كُلٌّ قَدْ أَصَابَ -أَوْ قَالَ: كُلٌّ قَدْ أَحْسَنَ -وَنَفْعَلُ كَمَا فَعَلَ مَسْرُوقٌ

اور حضرت مسروق نے مغرب کی ایک رکعت پائی' پس حضرت جندب نے امام کے پیچھے قرأت کی اور حضرت مسروق نے قرأت نہ کی' پس جب امام صاحب نے سلام پھیرا تو دونوں بقیہ نماز ادا کرنے کیلئے کھڑے ہوئے' پس حضرت مسروق نے دوسری کے آخر میں بھی اور تیسری رکعت پڑھ کر بھی قعدہ کیا لیکن حضرت جندب دوسری رکعت پڑھ کر کھڑے ہوگئے یا قعدہ نہ کیا۔ پس جب دونوں نے نماز پڑھ لی تو باہم مذاکرہ کرنے لگے تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ آپ نے فرمایا: دونوں کی نماز ہوگئی' یا فرمایا: دونوں نے اچھا کیا لیکن ہم حضرت مسروق کی طرح کرتے ہیں۔

**9266**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ، أَنَّ جُنْدُبًا، وَمَسْرُوقًا أَدْرَكَا رَكْعَةً مِنَ الْمَغْرِبِ فَقَرَأَ أَحَدُهُمَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأَخِيرَتَيْنِ مَا فَاتَهُ مِنَ الْقِرَاءَةِ، وَلَمْ يَقْرَأِ الْآخَرُ فِي رَكْعَةٍ، فَسُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: كِلَاهُمَا مُحْسِنٌ، وَإِنِّي أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ هَذَا الَّذِي قَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ

حضرت حکم سے روایت ہے کہ حضرت جندب اور حضرت مسروق دونوں نے مغرب کی جماعت سے ایک رکعت پائی' پس ان دونوں میں سے ایک نے آخری دونوں رکعتوں میں قرأت کی' جو قرأت اس سے فوت ہوگئی تھی' لیکن دوسرے ساتھی نے ایک رکعت میں قرأت نہ کی۔ پس حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: دونوں اچھا کام کرنے والے ہیں لیکن میں ایسے کرتا ہوں جیسے اس دونوں رکعتوں میں قرأت کرنے والے نے کیا ہے۔

**9267**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ جُنْدُبًا، وَمَسْرُوقًا،

حضرت ابراہیم سے مروی ہے کہ حضرت جندب اور حضرت مسروق نے مغرب کی نماز سے صرف ایک رکعت پائی' پس جب امام نے سلام پھیرا تو دونوں بقیہ نماز پڑھنے

---

9266- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3166 .

أَدْرَكَا مِنْ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ رَكْعَةً، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قَامَا يَقْضِيَانِ، فَقَامَ جُنْدُبٌ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، وَقَعَدَ مَسْرُوقٌ فِيهِمَا جَمِيعًا، فَقَالَا لِابْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: كِلَاكُمَا قَدْ أَحْسَنَ، وَأَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ مَسْرُوقٌ

لگے پس حضرت جندب دوسری رکعت میں کھڑے ہوئے اور حضرت مسروق نے دونوں میں قعدہ کیا تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کی آپ نے فرمایا: دونوں نے اچھا کیا لیکن میں مسروق کی طرح کرتا ہوں۔

**9268**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: صَلَّى جُنْدُبٌ، وَمَسْرُوقٌ فِي مَسْجِدِ الْمَغْرِبَ، وَلَمْ يُدْرِكَا مَعَ الْإِمَامِ إِلَّا رَكْعَةً، فَقَامَا يَقْضِيَانِ، فَقَعَدَ مَسْرُوقٌ فِي الثَّانِيَةِ، وَقَامَ جُنْدُبٌ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ مِنَ الْقَضَاءِ، فَأَتَيَا عَبْدَ اللهِ، فَذَكَرَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: كِلَاكُمَا قَدْ أَحْسَنَ، وَافْعَلُوا كَمَا فَعَلَ مَسْرُوقٌ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت جندب اور حضرت مسروق نے مغرب کی نماز مسجد میں جماعت کے ساتھ پڑھی لیکن دونوں نے امام کے ساتھ صرف ایک رکعت پائی۔ پس دونوں حضرات کھڑے ہوئے تا کہ بقیہ نماز ادا کریں تو حضرت مسروق نے دوسری رکعت پڑھ کر قعدہ کیا لیکن حضرت جندب قضا کی پہلی رکعت (دوسری) میں کھڑے ہو گئے پس دونوں حضرت عبداللہ کی خدمت میں آئے اور دونوں نے اس بات کا تذکرہ کیا۔ آپ نے فرمایا: تم دونوں نے اچھا کیا لیکن اے لوگو! تم ایسے کیا کرو جیسے حضرت مسروق نے کیا ہے۔

**9269**- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ مَسْرُوقًا، وَجُنْدَبًا انْتَهَيَا إِلَى الْإِمَامِ وَقَدْ سُبِقَا بِرَكْعَةٍ، فَلَمْ يَقْرَأْ مَسْرُوقٌ وَقَرَأَ جُنْدُبٌ، فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِعَبْدِ اللهِ، فَقَالَ: كِلَاكُمَا لَمْ يَأْلُ عَنِ الْأَمْرِ، وَالْقَوْلُ مَا صَنَعَ مَسْرُوقٌ

حضرت ابراہیم سے مروی ہے کہ حضرت مسروق اور حضرت جندب دونوں امام تک پہنچ تر گئے لیکن دونوں سے ایک رکعت سبقت لے لی گئی تھی پس حضرت مسروق نے قرأت کی اور حضرت جندب نے قرأت نہ کی پس انہوں نے حضرت عبداللہ کے سامنے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: دونوں نے حکم نہیں چھوڑا لیکن راجح قول وہ ہے جو حضرت مسروق نے کیا۔

**9270**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی

9270- قال في المجمع جلد 1 صفحه 305 وقتادة لم يسمع من ابن مسعود ورجاله موثقون . رواه عبد الرزاق

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ لِلصَّلَاةِ وَقْتًا كَوَقْتِ الْحَجِّ

اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کا وقت بھی حج کے وقت کی طرح ہے۔

**9271-** حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَتَخَلَّلُهَا كَالْخَذْفِ -أَوْ كَأَوْلَادِ الْخَذْفِ-

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم اپنی صفیں درست رکھا کرو کیونکہ شیطان صفوں کے درمیان داخل ہوتا ہے' خذف کی طرح یا خذف کی اولاد کی طرح۔ (نوٹ: خذف کا معنی ہے: دو انگلیوں میں کنکری رکھ کر پھینکا)

**9272-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا يُرْكَعُ قَبْلَ الْإِمَامِ، وَلَا يُرْفَعُ قَبْلَهُ، وَلَا يُسْجَدُ قَبْلَهُ، وَلَا يُرْفَعُ قَبْلَهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: امام سے پہلے رکوع نہ کیا جائے' نہ امام سے پہلے رکوع سے سر اُٹھایا جائے' سجدہ اور نہ سجدہ میں جائے اور نہ امام سے پہلے سر اُٹھانا جائز ہے۔

**9273-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَلَا تَسْبِقُوهُ إِذَا رَكَعَ، وَلَا إِذَا رَفَعَ، وَلَا إِذَا سَجَدَ، فَإِنْ كُنْتُمْ إِنَّمَا بِكُمْ أَنْ تُدْرِكُوا مَا سَبَقَكُمْ بِهِ، فَإِنَّهُ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ، وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ فَتُدْرِكُوا ذَلِكَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام ہوتا ہے اس لیے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' جب رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو' جب رکوع سے سر اُٹھائے تو تم بھی رکوع سے سر اُٹھاؤ' جب رکوع کرے تو نہ اُس سے پہلے رکوع کرو اور نہ رکوع سے اُٹھو' نہ امام سے پہلے سجدہ کرو کیونکہ وہ تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور سجدہ سے اُٹھتا ہے۔

---

رقم الحديث: 3747 .

9271- قال في المجمع جلد2صفحه90' ورجاله ثقات . وقال جلد2صفحه91' ورجاله موثقون .

9272- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3756 بدون ولا يسجد قبله ولا يرفع قبله .

9273- قال في المجمع جلد2صفحه78' ورجاله موثقون .

**9274-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ شَيْخٍ، مِنْ طَيِّءٍ، قَالَ: مَرَّ ابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى مَسْجِدٍ لَنَا، فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، ثُمَّ قَالَ: نَحُجُّ بَيْتَ رَبِّنَا، وَنَقْضِي الدَّيْنَ، وَهُوَ مِثْلَ الْقَطَوَاتِ يَهْوِينَ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ إِنْ هَذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ فَانْصَرَفَ عَبْدُ اللَّهِ

طی ء کے ایک شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہماری مسجد کے پاس سے گزرے' اس قبیلہ والوں میں سے ایک آدمی آگے کھڑا ہوکر نماز پڑھا رہا تھا' اس نے سورۂ فاتحہ پڑھی اور پھر پڑھا: ہم اپنے رب کے گھر کا حج کرتے ہیں' قرض ادا کرتے ہیں اور وہ ان پرندوں کی تعداد کے برابر ہے جو چلتے ہیں۔ تو حضرت عبداللہ نے فرمایا: ہم نے (ایسی بات تو) پچھلے دین میں (بھی) نہ سنی' یہ تو (ان کی اپنی) گھڑی ہوئی بات ہی ہے اور (یہ کہہ کر) حضرت عبداللہ چلے گئے۔

**9275-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدَ، أَقْبَلَا مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَى الْمَسْجِدِ فَاسْتَقْبَلَهُمُ النَّاسُ قَدْ صَلَّوا، فَرَجَعَ بِهِمَا إِلَى الْبَيْتِ فَجَعَلَ أَحَدَهُمَا عَنْ يَمِينِهِ، وَالْآخَرَ عَنْ شِمَالِهِ، ثُمَّ صَلَّى بِهِمَا

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ اور اسود دونوں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں آئے' لوگوں نے آپ کا استقبال کیا' وہ لوگ نماز پڑھ چکے تھے' پس آپ ان دونوں کو لے کر گھر آئے' ایک کو دائیں طرف اور دوسرے کو بائیں طرف کھڑا کیا پھر ان دونوں کو نماز پڑھائی۔

**9276-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ صَلَّى بِعَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ فَقَامَ هَذَا عَنْ يَمِينِهِ، وَهَذَا عَنْ يَسَارِهِ، ثُمَّ قَامَ بَيْنَهُمَا

حضرت ابراہیم' حضرت علقمہ سے روایت فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت علقمہ اور اسود کو نماز پڑھائی' ایک کو دائیں جانب اور دوسرے کو بائیں جانب کھڑا کیا اور خود دونوں کے درمیان کھڑے ہوئے۔

---

9274- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3855' قال في المجمع جلد 2 صفحه 66' وهذا الشيخ الطائي لا أعرفه وبقية رجاله ثقات .

9275- ورواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3883 .

9276- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3884 .

**9277-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ صَلَّى بِهِ وَبِالْأَسْوَدِ فَقَامَ بَيْنَهُمَا

حضرت علقمہ روایت فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی' آپ میرے اور اسود کے درمیان کھڑے ہوئے۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

**9278-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَصُفُّوا جَمِيعًا، وَإِذَا كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلْيَتَقَدَّمْهُمْ أَحَدُهُمْ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں تو وہ سارے ایک ہی صف میں کھڑے ہوئے' جب اس سے زیادہ ہوں تو ان میں سے ایک آگے ہو جائے۔

**9279-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُوسَى، قَالَ: جَاءَ ابْنُ مَسْعُودٍ، وَالْإِمَامُ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ إِلَى سَارِيَةٍ، وَلَمْ يَكُنْ صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

حضرت عبداللہ بن ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ آئے اس حالت میں کہ امام صبح کی نماز پڑھا رہا تھا' آپ نے ستون کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں اور نمازِ فجر کی سنتیں ادا نہیں کیں۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

---

9278- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3885 .

9279- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4021' قال في المجمع جلد2صفحه75' ورجاله موثقون .

**9280-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَتَقَدَّمَ عَبْدُ اللّٰهِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ

حضرت عبداللہ بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مسجد کی طرف گئے اور دو رکعتیں نفل ادا کیے پھر مسجد کے اندر داخل ہوئے۔

**9281-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَقُولُ: احْمِلُوا حَوَائِجَكُمْ عَلَى الْمَكْتُوبَةِ

حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: اپنی ضرورتیں فرض ادا کر کے پوری کرو۔

**9282-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ قِرَاءَةَ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي إِحْدَى صَلَاتَيِ النَّهَارِ

حضرت عبداللہ بن زیاد اسدی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی قرأت سنی دن کی دو نمازوں میں سے کسی نماز میں۔

**9283-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللّٰهِ، فَمَا عَلِمْتُ أَنَّهُ يَقْرَأُ شَيْئًا حَتَّى سَمِعْتُهُ، يَقُولُ: (رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا) (طه: 114) فَعَرَفْتُ أَنَّهُ فِي طَهَ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس نماز پڑھی مجھے معلوم نہیں تھا کہ آپ قرأت کر رہے ہیں یہاں تک کہ میں نے سنا کہ آپ پڑھ رہے تھے: رب زدنی علمًا! میں نے جان لیا کہ آپ سورۂ طٰہٰ پڑھ رہے ہیں۔

---

9280- قال في المجمع جلد2صفحه75' ورجاله ثقات .

9281- قال في المجمع جلد2صفحه129' وعمرو لم يسمع من ابن مسعود' وبقية رجاله ثقات .

9282- قال في المجمع جلد2صفحه177' ورجاله ثقات .

9283- قال في المجمع جلد2صفحه117' ورجاله موثقون .

**9284-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: لَأَنْ يَقْعُدَ أَحَدُكُمْ عَلَى رَضْفَتَيْنِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَقْعُدَ فِي الصَّلَاةِ مُتَرَبِّعًا

حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں: تم میں سے کوئی آگ کے انگاروں پر بیٹھے تو یہ اُس کے لیے بہتر ہے اس سے کہ نماز میں دوزانو ہو کر بیٹھے۔

**9285-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ هَيْثَمِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَأَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ عَلَى رَضِيفَتَيْنِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ فِي الصَّلَاةِ مُتَرَبِّعًا قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: يَقُولُ: إِذَا كَانَ صَلَّى قَائِمًا فَلَا يَجْلِسْ يَتَشَهَّدُ مُتَرَبِّعًا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَلْيَتَرَبَّعْ

حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں: تم میں سے کوئی آگ کے انگاروں پر بیٹھے تو یہ اُس کے لیے بہتر ہے اس سے کہ نماز میں چار زانو ہو کر بیٹھے۔ حضرت عبدالرزاق نے فرمایا: آپ فرماتے ہیں کہ جب کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو التحیات میں چوکڑی مار کر نہ بیٹھے' جب بیٹھ کر پڑھے تو چار زانو ہو کر بیٹھ سکتا ہے۔

**9286-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: قَالَ فِي الْمَرِيضِ إِذَا صَلَّى: إِنْ لَمْ يَقْدِرْ عَلَى الْأَرْضِ فَلْيُومِءْ إِيمَاءً، وَلْيَجْعَلْ سُجُودَهُ أَخْفَضَ مِنْ رُكُوعِهِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جب مریض نماز پڑھے اور زمین پر بیٹھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ اشارہ سے نماز پڑھے اور سجدہ کا اشارہ رکوع کے شارے سے زیادہ جھکائے۔

**9287-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت علقمہ اور حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت

---

9285- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3052 دون قول عبد الرزاق . قال في المجمع جلد2صفحه139 الهيثم بن شهاب قد وثقه ابن حبان' وبقية رجاله رجال الصحيح .

9286- وابراهيم لم يدرك ابن مسعود .

9287- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:4144' قال في المجمع جلد2صفحه149' ورجاله ثقات .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، دَخَلَ عَلَى عُتْبَةَ أَخِيهِ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى سِوَاكٍ يَرْفَعُهُ إِلَى وَجْهِهِ، فَأَخَذَهُ فَرَمَاهُ، ثُمَّ قَالَ: أَوْمِءْ إِيمَاءً، وَلْيَكُنْ رَكْعَتُكَ أَرْفَعَ مِنْ سَجْدَتِكَ

ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے بھائی عتبہ کے پاس آئے' اس حال میں کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے' مسواک پر جس کو اُٹھا کر وہ اپنے چہرے کی طرف کرتے تھے' پس آپ نے کنکری پکڑ کر اُن کو ماری پھر فرمایا: اشارہ کرو اور تمہارے رکوع کا اشارہ تمہارے سجدہ کے اشارے سے بلند ہو۔

**9288-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: دَخَلَ عَلْقَمَةُ، وَالْأَسْوَدُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَا: إِنَّ أُمَّ الْأَسْوَدِ أُقْعِدَتْ، وَإِنَّهُ يَرْكُزُ لَهَا عُودَ الْمِرْوَحَةِ تُصَلِّي عَلَيْهِ فَمَا تَرَى؟، قَالَ: إِنِّي لَأَرَى الشَّيْطَانَ يَعْرِضُ بِالْعُودِ لِتَسْجُدْ عَلَى الْأَرْضِ إِنِ اسْتَطَاعَتْ، وَإِلَّا تُومِءْ إِيمَاءً

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت علقمہ اور حضرت اسود نے حضرت عبداللہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ حضرت اسود کی ماں اپاہج ہوگئی ہے' وہ اپنے لیے پنکھے کی لکڑی گاڑ لیتی ہے اور اس پر نماز پڑھتی ہے' آپ کیا فرمائیں گے؟ آپ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ شیطان اسے لکڑی پیش کرتا ہے' اسے چاہیے کہ اگر طاقت ہے تو زمین پر سجدہ کرے ورنہ اشارہ کرے۔

**9289-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قُلْتُ لِعَلْقَمَةَ: كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: كَانَ يَسْمَعُ صَوْتَهُ أَهْلُ الدَّارِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ سے کہا: حضرت عبداللہ قرأت کیسے کرتے تھے؟ حضرت علقمہ نے فرمایا: آپ کے گھر والے آپ کی قرأت سنتے تھے' اتنی اونچی آواز میں پڑھتے تھے۔

**9290-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی خوف نہیں ہے' کون اپنے آپ کو سنائے گا۔

9288- قال في المجمع جلد2 صفحه149' وابراهيم النخعي لم يدرك ابن مسعود' وبقية رجاله ثقات .

9290- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4203 .

مَسْعُودٍ، قَالَ: لَمْ يُخَافِتْ مَنْ أَسْمَعَ نَفْسَهُ

**9291-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَمْ يُخَافِتْ مَنْ أَسْمَعَ أُذُنَيْهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی خوف نہیں ہے کہ کسی کے کان سنیں۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، وَأَبُو الْأَحْوَصِ، وَيَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، وَأَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَالْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

**9292-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَأَلْنَا عَلْقَمَةَ: كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ عَبْدِ اللَّهِ، مِنَ اللَّيْلِ -وَكَانَ يَبِيتُ عِنْدَهُ؟ قَالَ: كَانَ يُسْمِعُ آلَ عُتْبَةَ أَخِيهِ، وَهُمْ فِي حُجْرَةٍ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علقمہ سے پوچھا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رات کو کیسے قرأت کرتے تھے آپ ان کے پاس رات گزارتے ہیں؟ حضرت علقمہ نے فرمایا: ان کے بھائی عتبہ کی آل سنتی تھی، وہ آپ کے سامنے والے کمرہ میں ہوتے تھے۔

**9293-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت معاویہ بن عمرو حدیث بیان فرماتے ہیں کہ

---

9291- قال فی المجمع جلد2صفحہ267' ورجاله رجال الصحيح .

9292- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:4212 .

الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا فَسَأَلْنَاهُ كَيْفَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقْرَأُ؟ قَالَ: كَانَ يُسْمِعُ آلَ عُتْبَةَ، وَهُمْ فِي حُجْرَةٍ بَيْنَ يَدَيْهِ

ہم نے حضرت علقمہ سے پوچھا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رات کو کیسے قرأت کرتے تھے؟ حضرت علقمہ نے فرمایا: عتبہ کی آل کو سناتے تھے جبکہ وہ آپ کے سامنے والے کمرہ میں ہوتے تھے۔

**9294-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: سَأَلْتُهُ، وَكَانَ يَبِيتُ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُودٍ: مَتَى كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُوتِرُ؟ قَالَ: كَانَ يُوتِرُ حِينَ يَبْقَى عَلَيْهِ مِنَ اللَّيْلِ مِثْلُ مَا ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ حِينَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

حضرت ابراہیم روایت فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ سے پوچھا جو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس رات گزارتے تھے کہ حضرت عبداللہ رات کو کب وتر ادا کرتے تھے؟ حضرت علقمہ نے فرمایا: جس وقت رات کا اتنا حصہ رہ جاتا جتنی دیر میں نمازِ مغرب ادا کی جا سکے اتنی دیر رات باقی رہتی تو آپ وتر ادا کرتے۔

**9295-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: بِتُّ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ لَيْلَةً فَقَامَ أَوَّلَ اللَّيْلِ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَكَانَ يَقْرَأُ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ فِي مَسْجِدِ حَيِّهِ، يُرَتِّلُ، وَلَا يُرَجِّعُ يُسْمِعُ مَنْ حَوْلَهُ، وَلَا يَرْفَعُ صَوْتَهُ حَتَّى لَمْ يَبْقَ عَلَيْهِ مِنَ الْغَلَسِ إِلَّا كَمَا بَيْنَ الْأَذَانِ لِلْمَغْرِبِ إِلَى انْصِرَافٍ مِنْهَا، ثُمَّ أَوْتَرَ

حضرت علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس رات گزاری' آپ رات کے اوّل حصے میں اُٹھے' پھر کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے رہے' آپ محلہ کی مسجد کے امام کی طرح قرأت کرتے تھے' ترتیل سے پڑھتے' بار بار لوٹاتے نہ تھے' صرف اپنے پاس والے کو سناتے تھے اور اپنی آواز کو اونچا نہیں کرتے تھے حتیٰ کہ ان پر اندھیرا باقی نہ رہ گیا مگر اس طرح جیسے مغرب کی اذان اور نماز پڑھ کر لوٹنے کے درمیان تو پھر آپ نے وتر ادا کیے۔

**9296-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَلْقَمَةُ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ جب رات کا اتنا حصہ رہ جاتا جتنی دیر میں نمازِ مغرب ادا کی جائے تو آپ وتر ادا کرتے۔

9294- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4627.

كَانَ يُوتِرُ إِذَا بَقِيَ مِنَ اللَّيْلِ نَحْوَ مَا ذَهَبَ إِلَى صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

**9297**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: الْوِتْرُ مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وتر کا وقت دونمازوں کے درمیان ہے۔

**9298**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، وَأَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: الْوِتْرُ مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وتر کا وقت دونمازوں کے درمیان ہے۔

**9299**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، وَأَبِي حُصَيْنٍ، وَعَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: الْوِتْرُ مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ، وَصَلَاةِ الْفَجْرِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وتر کا وقت نمازِ عشاء اور فجر کے درمیان ہے۔

**9300**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا أَبُو حُصَيْنٍ الْأَسَدِيُّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ وِتْرٌ، مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ، وَصَلَاةِ الْفَجْرِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وتر کا وقت نمازِ عشاء اور فجر کے درمیان ہے۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت

---

9298- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4605، وهذا الأثر في رواية فاطمة فقط .

الـرَّزَّاقِ، عَـنِ الثَّوْرِيِّ، عَـنِ الْأَعْـمَـشِ، عَنْ إِبْـرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

ہے۔

**9301**- حَـدَّثَـنَـا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَـنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: الْوِتْرُ مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وتر کا وقت دونمازوں کے درمیان ہے۔

**9302**- حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْـحَـاقَ، عَـنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: أَشْهَدُ عَـلَـى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ لَقَدْ سَمِعْتُهُ يُنَادِي، بِهَـا نِدَاءً: الْـوِتْـرُ مَـا بَيْـنَ الصَّلَاتَيْنِ، صَلَاةِ الْـعِشَـاءِ الْآخِرَةِ الَّتِي تُـسَمُّونَ الْعَتَمَةَ، وَصَلَاةِ الْفَجْرِ مَتَى أَوْتَرْتَ فَحَسَنٌ

حضرت اسود بن ہلال فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو اعلان کرتے ہوئے سنا کہ وتروں کا وقت دونمازوں کے درمیان ہے' نمازِ عشاء جس کا نام تم عتمہ رکھتے ہو اور نمازِ فجر کے درمیان جب بھی ادا کرو گے' اچھا ہے۔

**9303**- حَـدَّثَـنَـا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَـنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَـامِ بْنِ عُـرْوَةَ، عَنْ أَبِيـهِ، قَالَ: كَـانَ ابْنُ مَسْـعُودٍ يُوتِرُ بَعْدَ الْفَجْرِ، وَكَانَ أَبِي يُوتِرُ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کے بعد اور میرے والد فجر سے پہلے وتر ادا کرتے تھے۔

**9304**- حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثـنـا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَـامِ بْـنِ عُـرْوَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا بَالَيْتُ أَنَّ صَلَاةَ الْفَجْرِ أُقِيمَتْ وَأَنَا أُوتِرُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے کوئی پروانہیں ہے کہ نمازِ فجر کی اقامت پڑھی جارہی ہو اور میں وتر پڑھ رہا ہوں۔

---

9302- قال في المجمع جلد2صفحه245' ورجاله رجال الصحيح .

9303- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:4632' قال في المجمع جلد2صفحه247' ورجاله موثقون .

**9305**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: مَا أُبَالِي أَنْ يُثَوَّبَ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ وَأَنَا فِي وِرْدِي لَمْ أُوتِرْ بَعْدُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے کوئی پروانہیں ہے کہ نمازِ فجر کے لیے تثویب کہی جارہی ہو اور میں اپنا ورد پڑھ رہا ہوں' میں اس کے بعد وتر نہیں پڑھوں گا۔

**9306**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ: هَلْ بَعْدَ الْأَذَانِ وِتْرٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَبَعْدَ الْإِقَامَةِ

حضرت ابومیسرہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا اذان کے بعد وتر جائز ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اقامت کے بعد بھی۔

**9307**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ، كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ فَأَعْلَى

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: وتر تین رکعت ہیں۔

**9308**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ، يُوتِرُ بِثَلَاثٍ فَأَعْلَى

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: وتر تین رکعت ہیں۔

**9309**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رات

---

9305- قال في المجمع جلد2صفحه247' ورجاله رجال الصحيح . وقد أفتى غيره بذلك أعني ابن مسعود .

9308- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4637' قال في المجمع جلد2صفحه242' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

9309- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4365' قال في المجمع جلد 2صفحه242' ورجاله رجال الصحيح .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: وِتْرُ اللَّيْلِ كَوِتْرِ النَّهَارِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ ثَلَاثًا

کے وتر دن کے وتر کی طرح ہیں یعنی نمازِ مغرب کی طرح تین رکعتیں ہیں۔

**9310-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الْوِتْرُ ثَلَاثٌ كَوِتْرِ النَّهَارِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رات کے وتر دن کے وتر کی طرح ہیں یعنی نمازِ مغرب کی طرح تین رکعتیں ہیں۔

**9311-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الْوِتْرُ ثَلَاثُ رَكَعَاتٍ كَصَلَاةِ الْمَغْرِبِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر تین رکعتیں ہیں نمازِ مغرب کی طرح۔

**9312-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، قَالَ: بَلَغَ ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّ سَعْدًا يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ، قَالَ: مَا أَجْزَأَتْ رَكْعَةٌ قَطُّ

حضرت حصین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا کہ حضرت سعد ایک رکعت وتر پڑھتے تھے آپ نے فرمایا: میں کبھی بھی ایک رکعت وتر کی اجازت نہیں دیتا ہوں۔

**9313-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن

---

ورواه الطحاوی جلد1صفحه294' والبيهقی جلد3صفحه31 وقال: هذا صحيح من حديث عبد الله بن مسعود من قوله .

9312- قال فی المجمع جلد2صفحه242' وحصين لم يدرك ابن مسعود' واسناده حسن .

9313- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4651' قال فی المجمع جلد2صفحه242' وهو مرسل صحيح لأن ابراهيم لم يسمع ابن مسعود .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ: تُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ؟ فَقَالَ سَعْدٌ: أَوَلَيْسَ إِنَّمَا الْوِتْرُ وَاحِدَةٌ؟ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: بَلَى، وَلَكِنْ ثَلَاثٌ أَفْضَلُ، فَقَالَ سَعْدٌ: فَإِنِّي لَا أَزِيدُ عَلَيْهَا، فَغَضِبَ عَبْدُ اللّٰهِ، فَقَالَ سَعْدٌ: أَتَغْضَبُ عَلَيَّ أَنْ أُوتِرَ بِرَكْعَةٍ، وَأَنْتَ تُوَرِّثُ ثَلَاثَ جَدَّاتٍ، أَفَلَا تُوَرِّثُ لِحَوَّاءَ امْرَأَةِ آدَمَ؟ أَخْبَرَنِيهِ يَحْيَى، عَنِ الثَّوْرِيِّ

مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ایک رکعت سے وتر بنا لیتے ہو؟ تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ایسے ہی نہیں ہے کہ وتر ایک رکعت ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیوں نہیں! لیکن تین وتر پڑھنا افضل ہے' تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اس پر زیادہ نہیں کروں گا' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا' حضرت سعد نے کہا: کیا آپ مجھ پر اس لیے ناراض ہو رہے ہیں کہ میں وتر ایک رکعت پڑھتا ہوں حالانکہ آپ تین دادیوں کو وارث بناتے ہیں' آپ حضرت آدم علیہ السلام کی بیوی حضرت حواءَ (صرف ایک) کو ہی وارث کیوں نہیں بنا لیتے؟ مجھے اس کی خبر دی حضرت یحییٰ نے' اُنہوں نے حضرت امام ثوری سے روایت کیا۔

**9314**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: سَمَرَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ عِنْدَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ، ثُمَّ خَرَجَا مِنْ عِنْدِهِ فَقَامَا يَتَحَدَّثَانِ حَتَّى رَأَيَا تَبَاشِيرَ الْفَجْرِ فَأَوْتَرَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِرَكْعَةٍ

حضرت علامہ ابن سیرین فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت حذیفہ بن یمان' ولید بن عقبہ بن ابومعیط کے پاس بیٹھ کر رات کو باتیں کرتے رہے پھر اس کے پاس سے اُٹھے تو آپس میں باتیں کرنے کیلئے کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ انہوں نے فجر کی ابتداء ہوتی دیکھی تو دونوں حضرات میں سے ہر ایک نے ایک ایک رکعت وتر ادا کی۔

**9315**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وتر کی آخری رکعت میں قل ھو اللہ احد

---

9314- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4658 .

9315- قال في المجمع جلد2 صفحه244' وفيه ليث ابن أبي سليم وهو مدلس وهو ثقة .

لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقْرَأُ فِي آخِرِ رَكْعَةٍ مِنَ الْوِتْرِ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فَيَقْنُتُ قَبْلَ الرَّكْعَةِ

پڑھتے' پھر ہاتھ نہیں اُٹھاتے تھے' آپ رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے۔

**9316**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبَانَ، عَنِ النَّخَعِيِّ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقْنُتُ السَّنَةَ كُلَّهَا فِي الْوِتْرِ

حضرت ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ وتروں میں سارا سال دعائے قنوت پڑھتے تھے۔

**9317**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ: أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَقُولُ: إِذَا أَوْتَرَ أَحَدُكُمْ ثُمَّ نَامَ فَقَامَ فَلْيَنْقُضْ وِتْرَهُ، وَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا رَكْعَةً أُخْرَى، ثُمَّ لْيُوتِرْ بَعْدَ ذَلِكَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے کئی شاگرد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: جب تم میں سے کوئی ایک وتر پڑھ کر سو جائے پھر کھڑا ہو تو اسے چاہیے کہ اپنے وتروں کو ختم کر دے اور ان کے ساتھ ایک رکعت ملالے پھر اس کے بعد وتر ادا کرے۔

**9318**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لَا يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نمازِ فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

**9319**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی

---

9316- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4991' قال في المجمع جلد2صفحه244' والنخعي لم يسمع من ابن مسعود .

9317- قال في المجمع جلد2صفحه246' وعطاء بن السائب فيه كلام لاختلاطه . قلت: واصحاب ابن سعود مجهولون .

9318- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4949 .

9319- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4967 .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لَا يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ

اللہ عنہ نمازِ فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

9320- حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ، وَإِذَا قَنَتَ فِي الْوِتْرِ قَنَتَ قَبْلَ الرَّكْعَةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نمازِ فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے جب وتروں میں دعائے قنوت پڑھتے تو رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے۔

9321- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نمازِ فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

9322- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ، وَلَا يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ

حضرت ابوحمزہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ رکوع سے پہلے وتر پڑھتے تھے اور نمازِ فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

9323- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أنا الْحَجَّاجُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ بَعَثَ إِلَى حُذَيْفَةَ، وَابْنِ مَسْعُودٍ يَسْأَلُهُمَا عَنِ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْعِيدِ، فَأُقِيمَتْ صَلَاةُ الْفَجْرِ فَقَامَ ابْنُ مَسْعُودٍ خَلْفَ سَارِيَةٍ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت ولید بن عقبہ نے مجھے حضرت حذیفہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی طرف بھیجا' دونوں سے عید کے دن نماز کے متعلق پوچھنے کے لیے' نمازِ فجر کی اقامت پڑھی گئی' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ستون کے پیچھے کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر جماعت کے ساتھ شریک ہوئے۔

---

9320- قال في المجمع جلد2صفحه244' وهو منقطع .

دَخَلَ مَعَهُمْ

**9324-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ يَعِزُّ عَلَيْهِ أَنْ يَسْمَعَ مُتَكَلِّمًا بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلَى أَنْ يُصَلِّيَ الصُّبْحَ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ طلوعِ فجر سے لے کر نمازِ فجر کے ادا کرنے تک گفتگو کرنے والے کی گفتگو سننا گراں گزرتی تھی۔

**9325-** حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ يَكْرَهُ إِذَا صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ أَنْ يَتَكَلَّمَ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فجر کی دو رکعتیں پڑھنے سے پہلے گفتگو کرنا ناپسند کرتے تھے۔

**9326-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ عَزِيزًا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنْ يَتَكَلَّمَ بَعْدَ الْفَجْرِ إِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ

حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نمازِ فجر کے بعد اللہ کے ذکر میں مصروف رہتے تھے۔

**9327-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: لَمْ تَكُنْ سَاعَةٌ مِنَ السَّاعَاتِ أَشَدُّ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنْ يَسْمَعَ فِيهَا مُتَكَلِّمًا مِنْ لَدُنِ انْشِقَاقِ الْفَجْرِ إِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں: طلوعِ فجر سے لے کر طلوعِ شمس تک حضرت عبداللہ گفتگو نہیں کرتے تھے' آپ پر یہ وقت سخت ہوتا تھا۔

---

9324- قال في المجمع جلد2صفحه219' وابو عبيدة لم يسمع من أبيه .

9326- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4797 . قال في المجمع جلد 2صفحه219' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه وبقية رجاله ثقات .

**9328-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: خَرَجَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى قَوْمٍ يَتَحَدَّثُونَ بَعْدَ الْفَجْرِ، فَنَهَاهُمْ عَنِ الْحَدِيثِ، فَقَالَ: إِنَّمَا جِئْتُمْ لِلصَّلَاةِ فَإِمَّا أَنْ تُصَلُّوا، وَإِمَّا أَنْ تَسْكُتُوا

حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک قوم کے پاس آئے جو فجر کے بعد گفتگو کر رہے تھے' آپ نے ان کو گفتگو کرنے سے منع کیا' فرمایا: تم نماز کے لیے آئے ہو تو نماز پڑھو یا خاموش رہو۔

**9329-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: مَرَّ ابْنُ مَسْعُودٍ بِرَجُلَيْنِ يَتَكَلَّمَانِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، فَقَالَ: يَا هَذَانِ، إِمَّا أَنْ تُصَلِّيَا، وَإِمَّا أَنْ تَسْكُتَا

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود دو آدمیوں کے پاس سے گزرے جو طلوعِ فجر کے بعد گفتگو کر رہے تھے تو آپ نے فرمایا: اے دونوں! یہ نماز پڑھو یا خاموش رہو۔

**9330-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَكْرَهُ الْكَلَامَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نمازِ فجر کی نماز دو رکعتیں پڑھنے تک گفتگو کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

**9331-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ عَبْدِ اللهِ مِنَ النَّهَارِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، وَلَا يُصَلِّي قَبْلَ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ دن کی نماز چار رکعتیں ظہر سے پہلے' دو رکعتیں اس کے بعد اور دو رکعتیں نمازِ مغرب کے بعد اور دو رکعتیں نمازِ عشاء کے بعد اور دو رکعتیں فجر سے پہلے اور عصر سے پہلے اور بعد میں نہیں پڑھتے تھے۔

---

9328- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4795' قال في المجمع جلد2صفحه219' وعطاء لم يسمع من ابن مسعود وبقية رجاله ثقات .

9329- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:4796 الا انه عنده عن يحيى عن الثورى وابن التيمى . وليث مدلس .

9330- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:4800 .

9331تا9332- قال في المجمع جلد2صفحه232' وابو عبيدة لم يسمع من ابيه .

الْعَصْرِ، وَلَا بَعْدَهَا

**9332-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: كَانَ تَطَوُّعُ عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَدَعُ: أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَاثْنَتَانِ بَعْدَهَا، وَاثْنَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَاثْنَتَانِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَاثْنَتَانِ قَبْلَ الصُّبْحِ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں: وہ سنتیں جو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ چھوڑتے تھے چار رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو رکعتیں بعد میں ارو دو رکعتیں نمازِ مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

**9333-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ تَطَوُّعُ عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَنْقُصُ مِنْهُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں: وہ سنتیں جو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ چھوڑتے تھے چار رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو رکعتیں بعد میں ارو دو رکعتیں نمازِ مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

**9334-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَتْرُكُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَاثْنَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں: وہ سنتیں جو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ چھوڑتے تھے چار رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو رکعتیں بعد میں ارو دو رکعتیں نمازِ مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

**9335-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت ابواسحاق عبداللہ بن بدیل فرماتے ہیں کہ

---

9333- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4815' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

9334- وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

9335- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4825' قال في المجمع جلد2 صفحه 221' وفيه راو لم يسم . قلت: ويحيى

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُدَيْلٍ، حَدَّثَنِي أَبْطَنُ النَّاسِ، بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَامَ فَرَكَعَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ فِيهِنَّ سُورَتَيْنِ مِنَ الْمِئِينَ، فَإِذَا تَجَاوَبَ الْمُؤَذِّنُونَ شَدَّ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ جب سورج ڈھل جاتا تو آپ چار رکعتیں پڑھتے' ان میں دوسو آیتوں والی سورتیں پڑھتے تھے' جب مؤذن اذان دیتا تو آپ کپڑا باندھتے اور نماز کے لیے نکلتے تھے۔

**9336**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَمُرَّةَ، وَمَسْرُوقٍ قَالُوا: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَيْسَ شَيْءٌ يَعْدِلُ صَلَاةَ اللَّيْلِ مِنْ صَلَاةِ النَّهَارِ إِلَّا أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَفَضْلُهُنَّ عَلَى صَلَاةِ النَّهَارِ كَفَضْلِ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الْوَاحِدِ

حضرت اسود' مرہ اور مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رات کی نماز کے برابر دن کی نماز نہیں ہے سوائے ظہر کی چار سنتوں کے' اس کو دن کی نماز پر ایسے فضیلت حاصل ہے جس طرح باجماعت نماز پڑھنے والے کو اکیلے نماز پڑھنے والے پر (فضیلت حاصل ہے)۔

**9337**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، أَنَّ أَبَاهُ، لَمْ يَكُنْ يُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ والد گرامی نماز چاشت نہیں پڑھتے تھے۔

**9338**- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ایک وقت

---

ابن العلاء كذاب .

9336- قال في المجمع جلد 2 صفحه 221' وفيه بشر بن الوليد الكندى وثقه جماعة' وفيه كلام وبقية رجاله رجال الصحيح .

9337- قال في المجمع جلد 2 صفحه 234' ورجاله موثقون الا أن أبا عبيدة لم يسمع من أبيه .

9338- قال في المجمع جلد 2 صفحه 230' وفيه ليث ابن أبي سليم وفيه كلام .

ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: سَاعَةٌ مَا أَتَيْتُهُ فِيهَا إِلَّا وَجَدْتُهُ قَائِمًا يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ، وَالْعِشَاءِ، يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ

ایسا ہے کہ اس وقت میں جب بھی میں آیا' میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے ہوئے پایا ہے' نمازِ مغرب سے لے کر نمازِ عشاء تک۔

**9339**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: سَاعَةٌ مَا أَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فِيهَا إِلَّا وَجَدْتُهُ فِيهَا يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ، وَالْعِشَاءِ، فَسَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ فَقُلْتُ: سَاعَةٌ مَا أَتَيْتُكَ فِيهَا قَطُّ إِلَّا وَجَدْتُكَ تُصَلِّي، فَقَالَ: إِنَّهَا سَاعَةُ غَفْلَةٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ایک گھڑی ایسی ہے کہ اس میں جب بھی میں آیا تو میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے ہوئے پایا ہے' نمازِ مغرب سے لے کر نمازِ عشاء تک۔ پس میں نے حضرت عبداللہ سے سوال کیا' میں نے عرض کی: یہ ایک گھڑی ہے کہ جس میں جب بھی میں آپ کے پاس آیا تو آپ کو نماز پڑھتے ہوئے پایا' پس آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ غفلت کی گھڑی ہے۔

**9340**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: نَعَمْ سَاعَةُ الْغَفْلَةِ، يَعْنِي الصَّلَاةَ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ، وَالْعِشَاءِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جی ہاں! غفلت والا وقت ہے' یعنی نمازِ مغرب سے عشاء تک کا وقت۔

**9341**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: النُّعَاسُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جہاد کے وقت اونگھ آنا' اللہ کی طرف سے امن ہے اور نماز میں اونگھ آنا شیطان کی طرف سے ہے۔

---

9339- انظر ما قبله .

9340- قال فی المجمع جلد2صفحه230 فيه جابر الجعفي وفيه كلام كثير . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث:4725 .

9341- قال فی المجمع جلد6صفحه328' وفيه قيس بن الربيع وثقه شعبة وغيره وضعفه جماعة .

عِنْدَ الْقِتَالِ أَمَنَةٌ مِنَ اللّٰهِ، وَالنُّعَاسُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ

**9342-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: النُّعَاسُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَالنُّعَاسُ فِي الْقِتَالِ أَمَنَةٌ مِنَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جہاد کے وقت اونگھ آنا' اللہ کی طرف سے امن ہے اور نماز میں اونگھ آنا شیطان کی طرف سے ہے۔

**9343-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي ظِبْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: التَّثَاؤُبُ، وَالْعُطَاسُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمائی اور چھینک کا نماز میں آنا شیطان کی طرف سے ہے۔

**9344-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا تُقْصَرُ الصَّلَاةُ إِلَّا فِي حَجٍّ أَوْ جِهَادٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز میں قصر حج یا جہاد کے وقت ہے۔

**9345-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم اپنی نماز تجارت کے وقت اور چراگاہوں میں رہتے وقت اور ایک

---

9343- قال في المجمع جلد2صفحه86' ورجاله موثقون .

9344- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4286' وابن أبي شيبة جلد2صفحه446 عن طريق محمد بن فضيل وأبي معاوية عن الأعمش عن عمارة بن عمير عن عبد الرحمٰن بن يزيد ان عبن مسعود . والطحاوي جلد1صفحه427 من طريق شعبة عن الأعمش عن عمارة بن عمير عن الأسود عن ابن مسعود' قال في المجمع جلد2صفحه157-158: والقاسم لم يسمع من ابن مسعود . هذا بالنسبة لرواية المصنف .

9345- قال في المجمع جلد2صفحه158' وزياد لم يدرك ابن مسعود .

خُصَيْفٌ الْجَزَرِيُّ، حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: لَا تَنْقُصَنَّ مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي مَبَادِيكُمْ، وَلَا أَجْشَارِكُمْ، وَلَا تَسِيرُوا فِي قُرَى السَّوَادِ فِي حَوَائِجِكُمْ فَتَقُولُوا: إِنَّا سَفْرٌ، إِنَّمَا الْمُسَافِرُ مِنَ الْأُفُقِ إِلَى الْأُفُقِ

بستی کی طرف جاتے وقت' جب تم اپنی ضرورت کے لیے جاؤ تو تم نماز میں قصر نہ کرو' تم کہتے ہو کہ ہمیں سفر درپیش ہے (تم مسافر نہیں کیونکہ) مسافر تو صرف وہ ہوتا ہے جو زمین کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے کی طرف چلے۔

**9346-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: لَا تَغْتَرُّوا بِتِجَارَاتِكُمْ، وَأَجْشَارِكُمْ، وَتُسَافِرُوا إِلَى قُرَى السَّوَادِ، وَتَقُولُوا: إِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ، إِنَّمَا الْمُسَافِرُ مِنْ أُفُقٍ إِلَى أُفُقٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' آپ نے فرمایا: تمہاری تجارتیں اور تمہاری چراگائیں تمہیں دھوکے میں نہ ڈالیں حالانکہ تم دیہاتی آبادی کی طرف سفر کرتے ہو اور کہتے ہو: ہم مسافر قوم ہیں' مسافر تو صرف وہ ہوتا ہے جو زمین کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے کی طرف سفر کرے۔

**9347-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا تَغْتَرُّوا بِسَوَادِكُمْ، فَإِنَّمَا مَجْشَرُ أَحَدِكُمْ، وَأَهْلُهُ شَيْءٌ وَاحِدٌ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ مُخْتَارًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہاری آبادی تمہیں دھوکہ نہ دے' تم میں سے کسی ایک آدمی کے چراگاہ کے جانور اور اس کے اہل و عیال (سفر کے حکم کے اعتبار سے) ایک ہی شی ہے' مگر یہ کہ اسے اختیار دیا گیا ہو۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

---

9346- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4287' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

9347- ورواه ابن أبي شيبة جلد2صفحه446-447 عن علي بن مسهر عن قيس بن مسلم عن طاؤس عن ابن شهاب عن ابن مسعود' ورواه عن عبد السلام بن حرب عن ابن أبي فروة عن عمرو بن شعيب عن أبيه أن معاذًا وعقبة بن عامر وابن مسعود قالوا فذكره باختلاف في الألفاظ .

إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَ ذٰلِكَ

**9348**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، أَخْبَرَنِي حَمَّادٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ صَلَّى فِي السَّفَرِ أَرْبَعًا أَعَادَ الصَّلَاةَ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس نے سفر میں چار رکعتیں ادا کیں' وہ نماز دوبارہ پڑھے۔

**9349**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ رَجُلٍ يَضَعُ جَنْبَهُ عِنْدَ رَكْعَتَيِ الضُّحَى؟ قَالَ: مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَتَمَرَّغُ، كَتَمَرُّغِ الْحِمَارِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے متعلق پوچھا گیا جو اپنی کروٹ نمازِ چاشت کی دو رکعتوں کے لیے رکھتا ہے' آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایسے بیٹھتا ہے جس طرح گدھا لیٹتا ہے۔

**9350**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: كُنَّا نَقْعُدُ فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ قِيَامِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ نُثَبِّتُ النَّاسَ عَلَى الْقِرَاءَةِ، فَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نَرْجِعَ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: أَتُحَمِّلُونَ النَّاسَ مَا لَا يُحَمِّلُهُمُ اللّٰهُ، يَرَوْنَكُمْ تُصَلُّونَ فَيَرَوْنَ ذٰلِكَ وَاجِبًا عَلَيْهِمْ، إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَفِي الْبُيُوتِ

حضرت مسروق فرماتے ہیں: ہم مسجد میں بیٹھتے تھے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے کھڑے ہونے کے بعد' ہم لوگوں کی قرأت درست کروا رہے ہوتے تھے' جب ہم نے واپس جانے کا ارادہ کیا تو ہم نے دو رکعتیں پڑھیں۔ یہ بات حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: تم لوگوں پر ایسا بوجھ ڈالتے ہو جو اللہ نے نہیں ڈالا ہے' وہ تم کو نماز پڑھتے دیکھ کر خیال کرتے ہیں کہ یہ ان پر واجب ہے' اگر تم نے ضرور ہی پڑھنی ہے تو گھروں میں پڑھو۔

---

9348- قال في المجمع جلد2صفحه155' وابراهيم لم يسمع من ابن مسعود .

9349- قال في المجمع جلد2صفحه239' وابراهيم لم يسمع من عبد الله .

9350- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4838' ويحيى بن العلاء وان كان كذابًا فقد رواه ابن أبي شيبة عن وكيع عن الأعمش به كما قال شيخنا اجازة في تعليقه على مصنف عبد الرزاق' ورواه المصنف من طريق آخر .

**9351-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: كُنَّا إِذَا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ نَجْلِسُ بَعْدَهُ، فَنُثَبِّتُ النَّاسَ فِي الْقِرَاءَةِ، فَإِذَا قُمْنَا صَلَّيْنَا، فَبَلَغَهُ ذَلِكَ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَقَالَ: أَتُحَمِّلُونَ النَّاسَ مَا لَا يُحَمَّلُوا يَرَوْنَكُمْ فَيَحْسَبُونَ أَنَّهَا سُنَّةٌ، إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَفِي بُيُوتِكُمْ قَالَ سُلَيْمَانُ: حَدَّثَنَا أَيْضًا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت مسروق فرماتے ہیں: ہم مسجد میں بیٹھتے تھے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے کھڑے ہونے کے بعد ہم لوگوں کی قرأت درست کروار ہے ہوتے تھے جب ہم نے واپس جانے کا ارادہ کیا تو ہم نے دو رکعتیں پڑھیں۔ یہ بات حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: تم لوگوں پر ایسا بوجھ ڈالتے ہو جو اللہ نے نہیں ڈالا ہے تم کو نماز پڑھتے دیکھ کر وہ خیال کرتے ہیں کہ یہ ان پر واجب ہے اگر تم نے ضرور ہی پڑھنی ہے تو گھروں میں پڑھو۔

**9352-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا رَأَى الشَّيْطَانُ ابْنَ آدَمَ سَاجِدًا صَاحَ، وَقَالَ: يَا وَيْلَهُ، وَيْلٌ لِلشَّيْطَانِ، أَمَرَ اللّٰهُ ابْنَ آدَمَ أَنْ يَسْجُدَ وَلَهُ الْجَنَّةُ فَأَطَاعَ، وَأَمَرَنِي أَنْ أَسْجُدَ فَعَصَيْتُ وَلِيَ النَّارُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شیطان جب انسان کو سجدہ کی حالت میں دیکھتا ہے تو چیخ کر کہتا ہے: اسے اس کی ہلاکت! شیطان کے لیے ہلاکت! اللہ نے انسان کو سجدہ کرنے کا حکم دیا تو اُس نے اطاعت کی اس کے لیے جنت ہے مجھے سجدہ کرنے کا حکم دیا تو میں نے نافرمانی کی تو میرے لیے جہنم ہے۔

**9353-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَجُلًا بَيْنَا هُوَ يَسْقِي زَرْعًا لَهُ إِذْ رَأَى غَيَابَةً تَرَهْيَا فَسَمِعَ فِيهَا صَوْتًا: أَنِ اسْقِ أَرْضَ فُلَانٍ، فَاتَّبَعَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اپنی کھیتی کو پانی دے رہا تھا اچانک اس نے گرجتے بادل کو دیکھا وہ ڈر گیا اس نے آواز سنی کہ فلاں کی زمین پر برس! وہ آواز کے پیچھے چل پڑا یہاں تک کہ اس زمین تک پہنچا جس کا نام لیا گیا تھا اُس نے اس زمین کے

9352- قال فی المجمع جلد2صفحه284 ورجاله رجال الصحيح الا أن أبا اسحاق لم يسمع من ابن مسعود .

9353- قال فی المجمع جلد3صفحه284 ورجاله رجال الصحيح . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4905 .

الصَّوْتَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي سُمِّيَتْ، فَسَأَلَ صَاحِبَهَا مَا عَمَلُكَ فِيهَا؟ قَالَ: إِنِّي أُعِيدُ فِيهَا ثُلُثًا، وَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثٍ، وَأَحْبِسُ لِأَهْلِي ثُلُثًا

مالک سے پوچھا کہ تُو کیا عمل کرتا ہے؟ اس نے کہا: میں اس میں پیدا ہونے والی شی کے تین حصے کرتا ہوں' ایک تہائی صدقہ کرتا ہوں اور ایک تہائی اپنے گھر والوں کے لیے رکھ لیتا ہوں۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنِ النَّخَعِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَبْعَثُهُ إِلَى أَرْضِهِ أَنْ يَفْعَلَ فِيهَا ذَلِكَ

حضرت مسروق سے روایت ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ان کو اپنی زمین کی طرف بھیجتے تھے کہ اس میں جا کر یہ کام کریں۔

## بَابٌ

## باب

**9354**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ، وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ،، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا: أُمُّ يَعْقُوبَ، فَقَالَتْ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَلَغَنِي أَنَّكَ لَعَنْتَ كَيْتَ وَكَيْتَ، قَالَ: مَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَنْ هُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ، قَالَتْ: إِنِّي لَأَقْرَأُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ مَا أَجِدُهُ، قَالَ: إِنْ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: جسم گودنے والیوں اور گدوانے والیوں' خوبصورتی کیلئے اپنی پیشانی کے بال اکھیڑنے والی' اللہ کی تخلیق کو بدلنے والیوں پر اللہ کی لعنت ہے۔ پس بنواسد قبیلے کی ایک عورت تک یہ بات پہنچی جس کا نام اُم یعقوب تھا۔ پس اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ ایسی ایسی عورتوں پر آپ نے لعنت کی ہے۔ فرمایا: میں لعنت کیوں نہ کروں' جن پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے اور جو اللہ کی کتاب میں ملعون ہیں۔ اس عورت نے کہا: میں نے دونوں تختیوں کے درمیان سب پڑھا ہے' میں تو نہیں پاتی ہوں۔ فرمایا:

9354- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5103' ورواه أحمد رقم الحديث: 4432,4403,4344,4284,4283,4230, 4129,3956,3955,3945' والبخاری رقم الحديث: 5948,5943,5939,5931,4887,4886' ومسلم رقم الحديث: 2125' وأبو داؤد رقم الحديث: 2932' والترمذی رقم الحديث: 2932' والنسائی جلد 8 صفحه 149,148,147,146' وأبو يعلى (2-1/238) .

كُنْتِ قَارِئَةً لَقَدْ وَجَدْتِيهِ، أَمَا قَرَأْتِ: (وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا) (الحشر: 7) قَالَتْ: بَلَى، قَالَ: فَإِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: إِنِّي لَأَظُنُّ أَهْلَكَ يَفْعَلُونَ بَعْضَ ذَلِكَ، قَالَ: فَاذْهَبِي فَانْظُرِي، فَدَخَلَتْ فَلَمْ تَرَ مِنْ حَاجَتِهَا شَيْئًا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَوْ كَانَتْ كَذَلِكَ لَمْ تُجَامِعْنَا، قَالَ الدَّبَرِيُّ: قُلْنَا لِأَبِي بَكْرٍ: مَا النَّامِصَةُ؟ قَالَ: الَّتِي تَنْتِفُ شَعْرَهَا

اگر تُو واقعی ماریہ ہوتی تو ضرور پالیتی۔ کیا تُو نے نہیں پڑھا ہے: ''جو کچھ رسول تمہیں عطا فرمائیں وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے رُک جاؤ''۔ اس نے کہا: جی ہاں (پڑھی ہے)! فرمایا: کیونکہ اس سے رسول کریم ﷺ نے منع فررمایا ہے۔ اس نے کہا: میرا گمان ہے کہ آپ کے گھر والے اس میں سے کوئی کام کرتے ہیں۔ فرمایا: جا کر دیکھ لے۔ پس وہ عورت آپ کے گھر میں داخل ہوئی لیکن اس نے اس میں سے کوئی شی نہ دیکھی' پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر وہ اس طرح ہوتی تو وہ ہم سے مجامعت نہ کرتی۔ حضرت دُبری نے کہا: ہم نے راویٔ حدیث حضرت ابوبکر سے عرض کی: ''نامصہ'' کیا ہوتی ہے؟ فرمایا: جو بال اکھیڑتی ہے۔

**9355**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لُعِنَ الْمُتَنَمِّصَاتُ، وَالْمُتَفَلِّجَاتُ، وَالْمُتَوَشِّمَاتُ، أَلَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ: أَظُنُّهُ فِي أَهْلِكَ، قَالَ: اذْهَبِي فَانْظُرِي، فَذَهَبَتْ ثُمَّ جَاءَتْ فَقَالَتْ: مَا رَأَيْتُ فِيهِنَّ شَيْئًا وَمَا رَأَيْتُهُ فِي الْمُصْحَفِ، فَقَالَ لَهَا عَبْدُ اللّٰهِ: بَلَى قَالَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علقمہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لعنت ہو! پیشانی کے بال اکھیڑنے والیوں' دانتوں کے درمیان فاصلہ ڈالنے والیوں اور جسم کا کوئی حصہ گدوانے والیوں پر۔ میں ان پر لعنت کیوں نہ کروں جن پر رسول کریم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے' بنواسد کی ایک عورت نے آپ سے کہا: میرا گمان ہے کہ آپ کے گھر والوں میں یہی چیز موجود ہے۔ فرمایا: جا کر دیکھ۔ پس اس نے جا کر دیکھا پھر واپس آئی تو کہا: میں نے ان میں ایسی کوئی چیز نہیں دیکھی ہے اور میں نے اسے مصحف میں بھی تو نہیں دیکھا۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیوں نہیں! رسول کریم ﷺ نے بذاتِ خود یہ بات فرمائی ہے۔

**9356-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا خَلَفُ بْنُ مُوسَى بْنِ خَلَفٍ الْعَمِّيّ، ثنا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَتْ: إِنِّي امْرَأَةٌ زَعْرَاءُ، أَيَصْلُحُ أَنْ أَصِلَ فِي شَعْرِي؟، قَالَ: لَا، قَالَتْ: شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، قَالَتْ: فَوَاللّٰهِ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ دَفَّتَيِ الْمُصْحَفِ فَمَا وَجَدْتُهُ، قَالَ: أَمَا تَجِدِينَ فِيهِ (وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا) (الحشر: 7) قَالَتْ: بَلَى قَالَتْ: وَاللّٰهِ إِنِّي أَرَى الَّتِي فِي بَيْتِكَ تَفْعَلُهُ، قَالَ: مَا حَفِظْتُ وَصِيَّةَ أَخِي شُعَيْبٍ إِذًا، قَالَ: فَأَقْسَمْتُ عَلَيْكِ لَمَا دَخَلْتِ إِلَيْهَا فَنَظَرْتِ إِلَى شَعْرِهَا، فَدَخَلَتْ فَنَظَرَتْ إِلَى امْرَأَةٍ قَرْعَاءَ، وَلَمْ تَرَ فِي شَعْرِهَا شَيْئًا، فَخَرَجَتْ فَقَالَتْ: مَا وَجَدْتُ شَيْئًا، فَقَالَ: مَا حَفِظْتُ وَصِيَّةَ شُعَيْبٍ إِذًا

حضرت مسروق بن اجدع سے مروی ہے کہ ایک عورت نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں عرض کی: میں کم بالوں والی عورت ہوں' کیا میرے لیے بال لگوانا جائز ہے؟ آپ نے فرمایا: جی نہیں! اس نے عرض کی: کیا یہ ایسی چیز ہے جو آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے یا اس کو آپ نے کتاب اللہ میں پایا ہے؟ فرمایا: بلکہ میں نے اسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے اور اسے میں کتاب اللہ میں پاتا ہوں۔ اس عورت نے عرض کی: قسم بخدا! دوگتوں کے درمیان جو مصحف ہے میں نے سارا پڑھا ہے لیکن میں نے تو اسے نہیں پایا۔ فرمایا: کیا تو اس میں یہ آیت پاتی ہے: ''جو تمہیں رسول عطا کریں تو وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس سے رُک جاؤ''۔ اس نے عرض کی: جی ہاں! کیوں نہیں! اس نے عرض کی: قسم بخدا! میں دیکھتی ہوں جو آپ کے گھر میں ہے' وہ ایسا کرتی ہے۔ فرمایا: پھر تو مجھے اپنے بھائی شعیب کی وصیت یاد نہ رہی۔ فرمایا: میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ اس کے پاس جا کر اس کے بال کھول کر دیکھ (اور مجھے بتا) پس وہ جا کر اندر داخل ہوئی تو اس نے دیکھا کہ اس عورت کے بال اُڑ چکے ہیں لیکن اس نے اس کے بالوں میں کوئی ایسی شی نہ دیکھی۔ اس نے نکل کر کہا: میں نے کوئی شی نہیں پائی' تو (ایک بار پھر) آپ نے فرمایا: پھر تو مجھے حضرت شعیب کی وصیت یاد نہ رہی۔

**9357-** حَدَّثَنَا الطَّبَرِيُّ الْفَقِيهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو! ان عورتوں پر جو بطورِ زینت اپنے دانتوں کو الگ الگ کرتی ہیں یعنی فاصلہ ڈالتی

جَدِّهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَفَلِّجَاتِ، وَالْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَوَشِّمَاتِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰهِ، فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ الْمُسْتَوْرِدِ، فَقَالَتْ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، بَلَغَنِي أَنَّكَ لَعَنْتَ الْمُتَفَلِّجَاتِ، وَالْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَوَشِّمَاتِ، فَقَالَ: أَلَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي كِتَابِ اللّٰهِ، قَالَتْ: لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ فَمَا وَجَدْتُهُ فِيهِ، قَالَ: لَئِنْ كُنْتِ قَرَأْتِ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ إِنَّهُ لَفِي كِتَابِ اللّٰهِ: (مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا) (الحشر: 7) قَالَتْ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ أَهْلَكَ يَصْنَعُونَهُ، قَالَ: فَادْخُلِي فَانْظُرِي فَإِنْ كَانُوا يَفْعَلُونَ لَا يَبِيتُونَ عِنْدِي لَيْلَةً، فَدَخَلَتْ فَنَظَرَتْ، ثُمَّ خَرَجَتْ وَهِيَ تَقُولُ: مَا رَأَيْتُ شَيْئًا، مَا رَأَيْتُ شَيْئًا

ہیں' ان پر بھی جو پیشانی کے بالوں کو اکھیڑتی ہیں اور جو اللہ کی تخلیق کو بدل ڈالنے والی ہیں۔ بنی اسد سے ایک عورت آئی جس کا نام اُم مستورد تھا۔ اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! مجھے کسی نے بتایا ہے کہ آپ نے دانتوں سے فاصلے ڈالنے والی' پیشانی کے بال اکھیڑنے والی اور جسم کے کسی حصے کو گودنے والی عورتوں پر لعنت کی ہے۔ آپ نے فرمایا: میں ان پر لعنت کیوں نہ کروں جن پر اللہ کے رسول نے لعنت کی ہے اور اللہ کی کتاب میں کی گئی ہے' اس نے کہا: دو تختیوں کے درمیان جو ہے' میں نے اسے پڑھا ہے' میں نے تو اس میں یہ چیز نہیں پائی۔ فرمایا: اگر تُو دو تختیوں کے درمیان سب کو پڑھتی تو یہ اللہ کی کتاب میں موجود ہے: ''جو کچھ رسول تمہیں عطا فرمائیں وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے رُک جاؤ''۔ اس عورت نے کہا: میرا گمان ہے کہ آپ کے گھر والے ایسا کرتے ہیں۔ فرمایا: میرے گھر جا کر دیکھو' اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو وہ میرے پاس رات نہیں گزارتے ہیں۔ پس وہ داخل ہوئی تو اس نے دیکھا' پھر یہ کہتی ہوئی نکلی: میں نے کوئی شی نہیں دیکھی' میں نے تو کوئی شی نہیں دیکھی۔

**9358**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَزْرَةَ، يَقُولُ: إِنَّ أَبَا الْعَالِيَةِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لُعِنَتِ الْوَاصِلَةُ، وَالْوَاشِمَةُ، وَالْفَالِجَةُ، وَالْمُتَنَمِّصَةُ قَالَهُ رَسُولُ

حضرت عاصم احول فرماتے ہیں: میں نے حضرت عزرہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت ابوالعالیہ نے فرمایا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا قول ہے: بال لگوانے والی' جسم گدوانے والی' دانتوں کے درمیان فاصلہ ڈالنے والی اور پیشانی کے بال اکھیڑنے والی پر لعنت کی گئی ہے' یہ بات رسول کریم ﷺ نے فرمائی ہے۔

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

**9359**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، مَا صَلَّتِ امْرَأَةٌ صَلَاةً قَطُّ خَيْرًا لَهَا مِنْ صَلَاةٍ تُصَلِّيهَا فِي بَيْتِهَا، إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ، أَوْ مَسْجِدَ الرَّسُولِ إِلَّا عَجُوزًا فِي مَنْقَلَيْهَا

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ ذات جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' عورت کے لیے سب سے بہتر نماز وہ ہے جو وہ اپنے گھر میں پڑھے سوائے مسجد حرام اور مسجد نبوی کے اور سوائے بوڑھی عورت کے باپردہ ہوکر۔

**9360**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ فِي مَكَانٍ خَيْرٌ لَهَا مِنْ بَيْتِهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ، أَوْ مَسْجِدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا امْرَأَةٌ تَخْرُجُ فِي مَنْقَلَيْهَا يَعْنِي خُفَّيْهَا

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ ذات جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' عورت کے لیے سب سے بہتر نماز وہ ہے جو وہ اپنے گھر میں پڑھے سوائے مسجد حرام اور مسجد نبوی کے اور سوائے بوڑھی عورت کے باپردہ ہوکر۔

**9361**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَبَّ هَذِهِ الدَّارِ يَحْلِفُ فَيَبْلُغُ بِالْيَمِينِ: مَا مِنْ مُصَلَّى الْمَرْأَةِ خَيْرٌ لَهَا مِنْ بَيْتِهَا إِلَّا فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ إِلَّا امْرَأَةً يَئِسَتْ مِنَ الْبُعُولَةِ فَهِيَ فِي

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو اس گھر کی قسم اُٹھاتے ہوئے دیکھا اور قسم میں مبالغہ کرتے ہوئے کہ عورت کے لیے گھر کے اندر نماز پڑھنا بہتر ہے سوائے حج وعمرہ کے اور سوائے بوڑھی عورت کے جو خاوند سے مایوس ہو چکی ہو' یا اپنے منقلین میں ہے۔ میں نے عرض کی: اس کے منقلین سے

9359- قال فی المجمع جلد2صفحه35 ورجاله رجال الصحیح .

9360- انظر ما قبله . وفی نسخة الظاهرية مسجد الحرام .

9361- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5117' قال فی المجمع جلد2صفحه35' ورجاله موثقون .

مَنْقَلَيْهَا ، قُلْتُ: مَا مَنْقَلَيْهَا؟ قَالَ: امْرَأَةٌ عَجُوزٌ قَدْ تَقَارَبَ خَطْوُهَا

کیا مراد ہے؟ فرمایا: ایسی بوڑھی عورت جس کے قدم ساتھ ساتھ لگیں۔

**9362-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: حَلَفَ عَبْدُ اللّٰهِ فَبَالَغَ فِي الْيَمِينِ: مَا مِنْ مُصَلًّى لِامْرَأَةٍ خَيْرٌ مِنْ بَيْتِهَا إِلَّا فِي حَجٍّ أَوْ عَمْرَةٍ إِلَّا امْرَأَةٌ قَدْ يَئِسَتْ مِنَ الْبُعُولَةِ فَهِيَ فِي مَنْقَلَيْهَا

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو اس گھر کی قسم اُٹھاتے ہوئے دیکھا اور قسم میں مبالغہ کرتے ہوئے کہ عورت کے لیے گھر کے اندر نماز پڑھنا بہتر ہے سوائے حج وعمرہ کے اور سوائے بوڑھی عورت کے جو خاوند سے مایوس ہو چکی ہو' وہ اپنے منقلین میں ہے۔

**9363-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، أَنَّهُ: رَأَى ابْنَ مَسْعُودٍ، يُخْرِجُ النِّسَاءَ مِنَ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَيَقُولُ: اخْرُجْنَ إِلَى بُيُوتِكُنَّ خَيْرٌ لَكُنَّ

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن عورتوں کو مسجد سے نکلتے دیکھا تو آپ نے فرمایا: اپنے گھروں کو واپس چلی جاؤ' تمہارے لیے بہتر ہے۔

**9364-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَطْرُدُ النِّسَاءَ مِنَ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ جمعہ کے دن عورتوں کو مسجد میں آنے سے روک رہے تھے۔

**9365-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ جمعہ کے دن عورتوں کو مسجد میں آنے سے روک رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ

---

9363- قال في المجمع جلد2 صفحه35' ورجاله موثقون ورواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5201' والبيهقي جلد 3 صفحه186 .

الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ يَطْرُدُ النِّسَاءَ مِنَ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَيَقُولُ: صَلِّينَ فِي بُيُوتِكُنَّ

اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔

**9366-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَا صَنَعَتِ امْرَأَةٌ خَيْرًا مِنْ أَنْ تَقْعُدَ فِي قَعْرِ بَيْتِهَا تَعْبُدُ رَبَّهَا، تَقُولُ: إِحْدَاهُنَّ أَذْهَبُ إِلَى أَهْلِي فَيَسْتَشْرِفُهَا الشَّيْطَانُ حَتَّى تَقُولَ: مَا رَآنِي أَحَدٌ إِلَّا أَعْجَبْتُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عورت کے لیے سب سے بہتر ہے کہ اپنے گھر کے اندر والے حصے میں رب کی عبادت کرے تو یہ اس کے لیے بہتر ہے' عورتوں میں سے کوئی ایک کہتی ہے: میں اپنے گھر والوں کی طرف جاتی ہوں (جب وہ جاتی ہے) تو شیطان اسے جھانکتا ہے یہاں تک کہ وہ کہے: مجھے کسی نے نہیں دیکھا مگر میں نے اسے خوش کر دیا ہے۔

**9367-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّمَا النِّسَاءُ عَوْرَةٌ، وَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَتَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا، وَمَا بِهَا مِنْ بَأْسٍ، فَيَسْتَشْرِفُ لَهَا الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ: إِنَّكِ لَا تَمُرِّينَ بِأَحَدٍ إِلَّا أَعْجَبْتِيهِ، وَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَتَلْبَسُ ثِيَابَهَا، فَيُقَالُ: أَيْنَ تُرِيدِينَ؟ فَتَقُولُ: أَعُودُ مَرِيضًا، أَشْهَدُ جِنَازَةً أَوْ أُصَلِّي فِي مَسْجِدٍ، وَمَا عَبَدَتِ امْرَأَةٌ رَبَّهَا بِمِثْلِ أَنْ تَعْبُدَهُ فِي بَيْتِهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت چھپانے والی شی ہے' عورت اپنے گھر سے نکلتی ہے' اسے کوئی ڈر نہیں ہوتا (لیکن) شیطان اس کو جھانکتا ہے' کہتا ہے: تُو جس کسی کے پاس سے بھی گزرے گی اسی کو خوش کر دے گی۔ (کہیں جانے کی تیاری میں) عورت اپنے کپڑے پہنتی ہے تو اس سے کہا جاتا ہے: کہاں کا ارادہ ہے؟ تو وہ کہتی ہے: میں بیمار کی بیمار پُرسی کرنے' جنازہ دیکھنے یا مسجد میں نماز پڑھنے جا رہی ہوں' لیکن عورت کے اپنے کمرے میں عبادت کرنے کی مثل' اس کی کسی عبادت کا ثواب نہیں ہے جو وہ اپنے رب کی کرتی ہے۔

**9368-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ،

حضرت ابواحوص سے مروی ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک عورت' نری شرمگاہ کی مانند ہے کیونکہ جب وہ اپنے گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اسے

9368- قال في المجمع جلد2 صفحه35' ورجاله موثقون .

قَالَ: إِنَّ الْمَرْأَةَ عَوْرَةٌ، وَإِنَّهَا إِذَا خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ فَتَقُولُ: مَا رَآنِي أَحَدٌ إِلَّا أَعْجَبْتُهُ، وَأَقْرَبُ مَا تَكُونُ إِلَى اللّٰهِ إِذَا كَانَتْ فِي قَعْرِ بَيْتِهَا

تاڑتا ہے' پس وہ کہتی ہے: جس آدمی نے بھی مجھے دیکھا' میں نے اس کو خوش کر دیا' جب عورت اپنے گھر کی پوشیدہ جگہ میں ہوتی ہے تو اپنے رب کے بہت قریب ہوتی ہے۔

**9369**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: صَلَاةُ الْمَرْأَةِ فِي بَيْتِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهَا فِي حُجْرَتِهَا، وَصَلَاتُهَا فِي حُجْرَتِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهَا فِي دَارِهَا، وَصَلَاتُهَا فِي دَارِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهَا فِيمَا سِوَاهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا خَرَجَتْ تَشَرَّفَ لَهَا الشَّيْطَانُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کا اپنے گھر کے اندر نماز پڑھنا زیادہ افضل ہے کہ حجرے میں پڑھے' حجرے میں نماز پڑھنا زیادہ افضل ہے صحن میں پڑھنے سے اور صحن میں پڑھنا زیادہ بہتر ہے گھر کے باہر پڑھنے سے۔ پھر فرمایا: عورت جب نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانک کر دیکھتا ہے۔

**9370**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: صَلَاةُ الْمَرْأَةِ فِي الْبَيْتِ خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهَا فِي الدَّارِ، وَصَلَاتُهَا فِي الدَّارِ خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهَا خَارِجَهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کا گھر کے اندر نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے صحن میں نماز پڑھنے سے اور صحن میں نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے باہر نماز پڑھنے سے۔

**9371**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل کی عورتیں اور مرد سارے اکٹھے نماز پڑھتے تھے'

---

9369- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:5116' قال في المجمع جلد2صفحه34' ورجاله رجال الصحيح .

9370- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:5115' قال في المجمع جلد2صفحه35' ورجاله رجال الصحيح . وصححه الحافظ في الفتح جلد1صفحه400 .

عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ الرِّجَالُ، وَالنِّسَاءُ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ يُصَلُّونَ جَمِيعًا، فَكَانَتِ الْمَرْأَةُ إِذَا كَانَ لَهَا الْخَلِيلُ تَلْبَسُ الْقَالَبَيْنِ تَطَوَّلُ بِهِمَا لِخَلِيلِهَا، فَأَلْقَى اللهُ عَلَيْهِنَّ الْحَيْضَ، فَكَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقُولُ: أَخِّرُوهُنَّ حَيْثُ أَخَّرَهُنَّ اللهُ قُلْنَا لِأَبِي بَكْرٍ: مَا الْقَالَبَيْنِ؟ قَالَ: رَقِيصَتَيْنِ مِنْ خَشَبٍ

پس جب عورت کا کوئی خلیل ہوتا تو وہ دونوں ہاتھوں میں زیور پہن کر ان کے ذریعے اپنے خلیل کیلئے خوشی و مسرت کا سامان کرتی تو اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو حیض کی تکلیف میں مبتلا کیا۔ پس حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: ان کو پیچھے رکھو جہاں اللہ تعالیٰ نے ان کو پیچھے رکھا ہے۔ ہم نے راویٔ حدیث ابوبکر سے عرض کی: ''قالبین'' کا کیا معنی ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: لکڑی کے بنے ہوئے دو جوتے' یعنی اونچی ایڑی والے (جو ناچنے کے وقت پہنے جاتے ہیں)۔

**9372**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: كَانَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ تَلْبَسُ الْقَالَبَيْنِ فَتَقُومُ عَلَيْهِمَا، فَتُوَاعِدُ خَلِيلَهَا فَأُلْقِيَ عَلَيْهِنَّ الْحَيْضُ، وَكَانَ عَبْدُ اللهِ، يَقُولُ: أَخِّرُوهُنَّ حَيْثُ أَخَّرَهُنَّ اللهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل کی عورتیں لمبی اونچی جوتی پہنتی تھیں' اس پر کھڑی ہوتیں' اپنے دوست سے وعدہ کرتیں' ان کے حیض کے دن شروع کر دیئے گئے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: ان کو ایسے ہی پیچھے رکھو جس طرح اللہ نے پیچھے رکھا ہے۔

## بَابٌ

## باب

**9373**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَرَكَعَ فَمَرَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ، وَهُوَ رَاكِعٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: صَدَقَ اللهُ وَرَسُولُهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ:

حضرت عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں: میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی معیت میں مسجد کے اندر داخل ہوا تو آپ نے رکوع کیا تو آپ کے پاس سے ایک آدمی گزرا' ابھی آپ رکوع میں تھے کہ اس نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: کہا جاتا ہے کہ یہ قیامت کی

مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُسَلِّمَ الرَّجُلُ عَلَى الرَّجُلِ لِلْمَعْرِفَةِ، وَتَتَّخَذُ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا، وَأَنْ تَغْلُو النِّسَاءُ، وَالْخَيْلُ، ثُمَّ تَرْخُصُ فَلَا تَغْلُو إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَأَنْ يَتَّجِرَ الرَّجُلُ، وَالْمَرْأَةُ جَمِيعًا

نشانیاں ہیں: پہچان کیلئے ایک آدمی دوسرے پر سلام کرے گا' مسجدوں کو راستے بنالیا جائے گا' عورتوں اور گھوڑوں کی کثرت ہوگی' پھر رخصت ملے گی تو قیامت تک غلو نہ ہوگا اور مرد بھی کاروبار کریں گے اور عورت بھی تجارت کریں گی۔

**9374**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا حُصَيْنٌ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ الْحَكَمِ الْكَلْبِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ الْبُرْجُمِيِّ، قَالَ: أَتَيْنَا الْمَسْجِدَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: كَانَ يُقَالُ: إِنَّ مِنَ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ أَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا

حضرت خارجہ بن صلت البرجمی فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں تھے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ مسجدوں کو راستہ بنالیا جائے گا۔

**9375**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: دَخَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَمُرَّ الرَّجُلُ فِي طُولِ الْمَسْجِدِ، وَعَرْضِهِ لَا يُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ هَكَذَا رَوَاهُ مَنْصُورٌ، وَوَصَلَهُ قَتَادَةُ

حضرت سالم بن ابوالجعد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے' فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آدمی مسجد کی لمبائی اور چوڑائی سے گزرے گا' اور اس میں دو رکعت نہیں پڑھے گا۔ منصور نے اسی طرح روایت کیا اور قتادہ نے متصلاً روایت کیا۔

**9376**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

حضرت سالم بن ابوالجعد اپنے والد سے روایت

---

9375- قال في المجمع جلد 2 صفحه 24' ورجاله رجال الصحيح الا أن سلمة بن كهيل - لعله سالم ابن أبي الجعد - لم اجد له رواية عن ابن مسعود .

9376- ورواه ابن خزيمة رقم الحديث: 1326' وفيه جهالة الا أنه يتقوى بكثرة طرقه .

شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَقِيَ ابْنَ مَسْعُودٍ رَجُلًا فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَمُرَّ الرَّجُلُ فِي الْمَسْجِدِ لَا يُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، وَأَنْ لَا يُسَلِّمَ الرَّجُلُ إِلَّا عَلَى مَنْ يَعْرِفُ، وَأَنْ يُبْرِدَ الصَّبِيُّ الشَّيْخَ

کرتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک آدمی کو ملے اُس نے کہا: اے ابن مسعود! آپ پر سلامتی ہو! حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ اور اُس کے رسول نے سچ کہا! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آدمی مسجد سے گزرے گا اس میں دو رکعت نفل نہیں پڑھے گا اور جاننے والے آدمی کو ہی سلام کرے گا' بچہ بزرگ کو ڈانٹا کرے گا (یعنی کوئی ادب واحترام نہیں ہوگا)۔

**9377**- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: لَقِيَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَعْرَابِيٌّ وَنَحْنُ مَعَهُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فَضَحِكَ فَقَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونَ السَّلَامُ عَلَى الْمَعْرِفَةِ، وَإِنَّ هَذَا عَرَفَنِي مِنْ بَيْنِكُمْ فَسَلَّمَ عَلَيَّ، وَحَتَّى تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا فَلَا يُسْجَدُ لِلّٰهِ فِيهَا، وَحَتَّى يَبْعَثَ الْغُلَامُ الشَّيْخَ بَرِيدًا بَيْنَ الْأُفُقَيْنِ، وَحَتَّى يَبْلُغَ التَّاجِرُ بَيْنَ الْأُفُقَيْنِ فَلَا يَجِدُ رِبْحًا

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو ایک دیہاتی ملا' جبکہ ہم آپ کے ساتھ تھے' اس نے کہا: اے ابن مسعود! آپ پر سلامتی ہو! آپ مسکرائے اور فرمایا: اللہ اور اُس کے رسول نے سچ کہا ہے! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے قریب صرف جاننے والے کو سلام کیا جائے گا' بے شک اس نے تم میں سے صرف مجھے پہچانا' تو واحد کے صیغے کے ساتھ میرے اوپر سلام کیا اور مسجدوں کے راستے بنائے جائیں گے' پس ان میں اللہ کی رضا حاصل کرنے کو سجدہ نہیں کیا جائے گا۔ لڑکا' شیخ کو دونوں کناروں کے درمیان ڈاک بھیجے گا اور تاجر' تجارت کرتا ہوا زمین کے دونوں کناروں کے درمیان جائے گا لیکن نفع نہ پائے گا۔

---

9377- اسناده ساقط من أجل عمر بن المغيرة وميمون أبي حمزة الأعور .

**9378-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ فَجِئْنَا نَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ، فَلَمَّا رَكَعَ النَّاسُ رَكَعَ عَبْدُ اللّٰهِ، وَرَكَعْنَا مَعَهُ، وَنَحْنُ نَمْشِي، فَمَرَّ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ، وَهُوَ رَاكِعٌ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ سَأَلَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ: لِمَ قُلْتَ حِينَ سَلَّمَ عَلَيْكَ الرَّجُلُ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ؟ فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ إِذَا كَانَتِ التَّحِيَّةُ عَلَى الْمَعْرِفَةِ

حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں: مسجد میں نماز کھڑی ہوچکی تھی تو ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی معیت میں چلتے ہوئے آئے' پس جب لوگوں نے رکوع کیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بھی رکوع کیا اور ہم نے بھی ان کے ساتھ رکوع کیا۔ پس ایک آدمی ان کے سامنے سے گزرا تو اس نے یوں سلام کیا: السلام علیک یا ابا عبدالرحمن! (یعنی صرف حضرت عبداللہ پر)۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رکوع کی حالت میں کہا: صدق اللّٰہ ورسولہ ! (اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا) پس جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو قوم میں سے ایک آدمی نے آپ سے پوچھا: جب ایک آدمی نے آپ پر سلام کیا تو آپ نے ''صدق اللّٰہ ورسولہ'' کیوں کہا؟ فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ جب سلام کیا جائے گا تو صرف اس پر کیا جائے گا جس سے جان پہچان ہوگی۔

**9379-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ: أَحْسِنُوا هَذِهِ الصَّلَاةَ، وَاقْصُرُوا هَذِهِ الْخُطَبَ

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: نماز اچھی طرح پڑھو اور یہ خطبے (تقریریں) مختصر کرو۔

---

9378- رواه أحمد رقم الحديث: 3664 من طريق ابن نمير به وفيه مجالد بن سعيد وهو ليس بالقوي' وتغير في آخر عمره . لكن أحمد رواه رقم الحديث: 3870,3848 من طريقين آخرين فيتقوى بهما .

9379تا9381- قال في المجمع جلد2صفحه190' ورجال الموقوف - يقصد روايات الطبراني ثقات .

**9380**- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: طُولُ الصَّلَاةِ، وَقِصَرُ الْخُطْبَةِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ

حضرت عمرو بن شرحبیل سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کو لمبا کرا اور خطبہ کو مختصر کرنا' آدمی کی سمجھ کی قابلیت ہے۔

**9381**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: طُولُ الصَّلَاةِ، وَقِصَرُ الْخُطْبَةِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ

حضرت عمرو بن شرحبیل سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کو لمبا کرا اور خطبہ کو مختصر کرنا' آدمی کی سمجھ کی قابلیت ہے۔

**9382**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ أَئِمَّةٌ يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيُصَلِّهَا لِوَقْتِهَا، وَلْيَجْعَلْ صَلَاتَهُ مَعَهُمْ سُبْحَةً

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عنقریب تم پر ایسے حکمران ہوں گے جو نماز وقت پر ادا نہیں کریں گے' جو تم میں سے ان کا زمانہ پائے تو وہ وقت پر نماز پڑھ لے اور ان کے ساتھ شریک ہو جائے تو نفل نماز کی نیت سے پڑھ لے۔

**9383**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّكُمْ فِي زَمَانٍ قَلِيلٌ خُطَبَاؤُهُ كَثِيرٌ عُلَمَاؤُهُ يُطِيلُونَ الصَّلَاةَ، وَيَقْصُرُونَ الْخُطْبَةَ، وَإِنَّهُ سَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ كَثِيرٌ خُطَبَاؤُهُ قَلِيلٌ عُلَمَاؤُهُ يُطِيلُونَ الْخُطْبَةَ، وَيُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ

حضرت ابواحوص سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم ایسے زمانے میں ہو جس میں خطباء کم اور علماء زیادہ ہیں' نماز لمبی پڑھتے ہیں اور خطبہ مختصر دیتے ہیں اور عنقریب تم پر ایسا زمانہ آئے گا جس میں خطباء زیادہ اور علماء کم ہوں گے' خطبے لمبے دیں گے اور نماز کی ادائیگی میں تاخیر کریں گے یہاں تک کہ کہا جائے گا: یہ شرق الموتی ہے۔ میں نے عرض کی: شرق الموتی

9383- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3787' قال في المجمع جلد2 صفحه190' ورجاله ثقات .

حَتَّى يُقَالَ هَذَا شَرْقُ الْمَوْتَى قُلْتُ لَهُ: مَا شَرْقُ الْمَوْتَى؟ قَالَ: إِذَا اصْفَرَّتِ الشَّمْسُ جِدًّا، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيُصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، فَإِنِ احْتَبَسَ فَلْيُصَلِّ مَعَهُمْ وَلْيَجْعَلْ صَلَاتَهُ وَحْدَهُ الْفَرِيضَةَ وَصَلَاتَهُ مَعَهُمْ تَطَوُّعًا

کیا ہے؟ فرمایا: جب سورج خوب زرد ہو جائے گا تو (نماز پڑھی جائے گی) تم میں سے جو اس کو پائے تو اسے چاہیے کہ نماز اپنے وقت پر پڑھے' پس اگر رُک جائے تو نماز ان کے ساتھ پڑھ لے اور جو نماز اکیلے پڑھی ہے اسے فرض اور جو ان کے ساتھ پڑھی ہے' اسے نفل بنائے۔

**9384**- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يَدْعُونَ مِنَ السُّنَّةِ مِثْلَ هَذِهِ، فَإِنْ تَرَكْتُمُوهَا جَعَلُوهَا مِثْلَ هَذِهِ، فَإِنْ تَرَكْتُمُوهَا جَاءُوا بِالطَّامَّةِ الْكُبْرَى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عنقریب ایسے حکمران ہوں گے کہ اس سنت کی مثل کی دعوت دیں گے' اگر تم نے اس کو چھوڑا' اس کی مثل بنایا' اگر تم نے چھوڑا تو لے آؤ گے بڑی آفت۔

**9385**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَهْدِيٍّ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: كَيْفَ أَنْتَ يَا مَهْدِيُّ إِذَا ظَهَرَ لِخِيَارِكُمْ وَاسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ أَحْدَاثُكُمْ، أَوْ أَشْرَارُكُمْ، وَصُلِّيَتِ الصَّلَاةُ لِغَيْرِ مِيقَاتِهَا؟ قُلْتُ: لَا أَدْرِي، قَالَ: لَا تَكُنْ جَابِيًا، وَلَا عَرِيفًا، وَلَا شُرَطِيًّا، وَلَا بَرِيدًا، وَصَلِّ الصَّلَاةَ لِمِيقَاتِهَا

حضرت مہدی فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے مہدی! تیرا کیا حال ہو گا جب تمہارے پسندیدہ اور اچھے لوگ مغلوب ہوں گے' چھوکرے اور تمہارے معاشرے کے بُرے لوگ تم پر حکمران ہوں گے اور نمازوں کو ان کے اوقات سے ہٹا کر پڑھا جائے گا؟ میں نے عرض کی: مجھے معلوم نہیں! فرمایا: تحصیلدار' منتظم یا سردار نہ بننا' پولیس والا اور ڈاکیا نہ بننا اور نماز کو اس کے وقت پر پڑھنا۔

---

9384- قال في المجمع جلد5صفحه230' ورجاله ثقات .

9385- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3789' قال في المجمع جلد 5صفحه240' ومهدي لم أعرفه وبقية رجاله رجال الصحيح .

**9386-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللهِ يُصَلِّي مَعَهُمْ إِذَا أَخَّرُوهَا قَلِيلًا، وَيَرَى أَنَّهُمْ يَتَحَمَّلُونَ إِثْمَ ذَلِكَ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ مل کر نماز پڑھا کرتے تھے' جب لوگ اس میں تھوڑی تاخیر کرتے اور آپ ان کو خیال کرتے کہ گناہ وہ اُٹھا رہے ہیں۔

**9387-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: أَخَّرَ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ الصَّلَاةَ، فَأَمَرَ ابْنُ مَسْعُودٍ الْمُؤَذِّنَ فَثَوَّبَ بِالصَّلَاةِ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ الْوَلِيدُ: مَا صَنَعْتَ؟ أَجَاءَكَ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ حَدَثٌ أَمِ ابْتَدَعْتَ؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ، وَلَمْ يَأْمُرِ اللهُ عَلَيْنَا وَرَسُولُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ نَنْتَظِرَكَ بِصَلَاتِنَا، وَأَنْتَ فِي حَاجَتِكَ

حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں: ولید بن عقبہ نے نماز مؤخر کر دی' پس حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے مؤذن کو حکم دیا کہ وہ نماز کی تثویب کرے پھر آپ آگے ہوئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ تو ولید نے آپ کی طرف پیغام بھیجا کہ آپ نے کیا کیا؟ کیا وقت کے حکمران نے کوئی نیا کام کیا ہے یا آپ نے بدعت نکالی ہے؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان میں سے کوئی بات بھی نہیں ہے اور نہ ہی اللہ نے اور نہ اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں کوئی اس طرح کا حکم دیا ہے کہ ہم اپنی نماز کی ادائیگی کیلئے خواہ مخواہ آپ کے منتظر رہیں (جب ہم میں نماز پڑھانے کی قابلیت ہے) حالانکہ آپ اپنے کام میں مشغول ہیں۔

**9388-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدبختی چار چیزوں میں ہے' جب اذان دی جائے تو اللہ اکبر الی آخرہ' اس کا جواب نہ دیا جائے' نماز ادا کرنے کے لیے اپنا

---

9386- قال في المجمع جلد2صفحه240' ورجاله رجال الصحيح الا أن ابراهيم لم يدرك ابن مسعود .

9387- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3790 . ورواه البيهقي جلد3صفحه124 الا أنه قال عن القاسم بن عبد الرحمن أن أباه أخبره أن الوليد فذكه . وفي المصنف' ولكن أبي الله علينا ورسوله بدل لم يأمر الله علينا .

9388- قال في المجمع جلد1صفحه332' والمسيب بن رافع لم يسمع من ابن مسعود .

ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ مِنَ الْجَفَاءِ أَرْبَعَةٌ: أَنْ يَسْمَعَ الْمُؤَذِّنَ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَلَا يَقُولُ مِثْلَ مَا يَقُولُ، وَأَنْ يَمْسَحَ وَجْهَهُ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ صَلَاتَهُ، وَأَنْ يَبُولَ قَائِمًا، وَأَنْ يُصَلِّيَ، وَلَيْسَ بَيْنَهُ، وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ يَسْتُرُهُ

چہرہ صرف کر لینا چاہیے' کھڑے ہو کر پیشاب کرنا' نماز پڑھتے وقت قبلہ رو ہونا اور اپنے سامنے کسی شی کا سترہ نہ رکھنا۔

**9389**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ، رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَرْبَعٌ مِنَ الْجَفَاءِ: أَنْ يَسْمَعَ الرَّجُلُ الْمُؤَذِّنَ يُكَبِّرُ فَلَا يُكَبِّرُ، وَيَتَشَهَّدُ فَلَا يَتَشَهَّدُ، وَيَمْسَحَ جَبْهَتَهُ مِنَ التُّرَابِ وَهُوَ يُصَلِّي، وَأَنْ يُصَلِّيَ فِي الْأَرْضِ الْفَضَاءِ لَيْسَ بَيْنَهُ، وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ سُتْرَةٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدبختی چار چیزوں میں ہے' جب اذان دی جائے تو اللہ اکبر الی آخرہ' اس کا جواب نہ دیا جائے' نماز ادا کرنے کے لیے اپنا چہرہ صرف کر لینا چاہیے' کھڑے ہو کر پیشاب کرنا' نماز پڑھتے وقت قبلہ رو ہونا اور اپنے سامنے کسی شی کا سترہ نہ رکھنا۔

**9390**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَرْبَعٌ مِنَ الْجَفَاءِ: أَنْ تَمْسَحَ وَجْهَكَ وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ، وَأَنْ تُصَلِّيَ إِلَى غَيْرِ سُتْرَةٍ، وَأَنْ تَبُولَ قَائِمًا، وَأَنْ تَسْمَعَ الْمُؤَذِّنَ وَلَا تَقُولُ كَمَا يَقُولُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدبختی چار چیزوں میں ہے' جب اذان دی جائے تو اللہ اکبر الی آخرہ' اس کا جواب نہ دیا جائے' نماز ادا کرنے کے لیے اپنا چہرہ صرف کر لینا چاہیے' کھڑے ہو کر پیشاب کرنا' نماز پڑھتے وقت قبلہ رو ہونا اور اپنے سامنے کسی شی کا سترہ نہ رکھنا۔

**9391**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! میں سو گیا اور صبح کی نماز قضا ہو گئی' اب سورج

إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِنِّي نِمْتُ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: تَوَضَّأْ أَحْسَنَ مَا كُنْتَ مُتَوَضِّئًا، وَصَلِّ أَحْسَنَ مَا كُنْتَ مُصَلِّيًا، قَالَ: فَرَأَى أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ لَمْ يَفْهَمْ مِنْ كُبْرِ مَا أَتَى، قَالَ: فَعَادَ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي نِمْتُ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: تَوَضَّأْ أَحْسَنَ مَا كُنْتَ مُتَوَضِّئًا، وَصَلِّ أَحْسَنَ مَا كُنْتَ مُصَلِّيًا، فَسَكَتَ حَتَّى إِذَا خَفَّ مَنْ عِنْدَهُ قَالَ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِنِّي نِمْتُ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، قَالَ: فَأَخَذَ عَبْدُ اللّٰهِ بِأُصْبُعِهِ فَعَصَرَهَا، ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا قِيلَ لَكَ لِتَعْقِلَ تَوَضَّأْ أَحْسَنَ مَا كُنْتَ مُتَوَضِّئًا وَصَلِّ أَحْسَنَ مَا كُنْتَ مُصَلِّيًا

طلوع ہوگیا ہے (کیا کروں؟) تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا: اچھی طرح وضو کر جس طرح تُو وضو کرتا ہے اور خوبصورت طریقے سے نماز پڑھ جیسے تُو نماز پڑھا کرتا ہے۔ راوی کا بیان ہے: اس نے خیال کیا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس بڑے سوال کو سمجھا نہیں جو وہ لایا ہے۔ پس اس نے اپنی بات دُہرائی' کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں فجر کی نماز سے سوگیا یہاں تک کہ سورج طلوع ہوگیا (اب میں کیا کروں؟) آپ نے اس سے فرمایا: جو وضو کرتا ہے تُو اچھی طرح وضو کر اور نماز پڑھ اس سے زیادہ اچھے طریقے سے جو تُو نماز پڑھتا ہے۔ (یہ سن کر) وہ خاموش ہوگیا حتیٰ کہ جب آپ کے پاس لوگوں کی بھیڑ کم ہوئی تو اس نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! میں فجر کی نماز سے سوگیا حتیٰ کہ سورج طلوع ہوگیا۔ راوی کا بیان ہے: حضرت عبداللہ نے اس کی انگلی کو پکڑ کر دبایا پھر فرمایا: تجھے صرف اس لیے کہا گیا کہ تُو سمجھ لے' وضو کر اس سے زیادہ اچھا جو تُو کرتا ہے اور نماز پڑھ اس سے زیادہ خوبصورت انداز میں جو تُو نماز پڑھتا ہے۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، وَيَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ ابْنَ مَسْعُودٍ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ زَائِدَةَ

حضرت زید بن وہب سے روایت ہے' فرمایا: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک آدمی آیا' پھر حضرت زائدہ والی حدیث کی مثل ذکر فرمایا۔

**9392**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: يُصَلِّي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی دو کپڑوں میں نماز پڑھ رہا تھا' میں حضرت اُبی بن کعب سے ملا' میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: تم ہر کسی کے

الرَّجُلُ فِي ثَوْبَيْنِ، فَلَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

پاس دو کپڑے پاتے ہو؟ ایک کپڑے میں نماز پڑھو۔

**9393**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَعَائِشَةَ كَانَا يَتَطَوَّعَانِ فِي السَّفَرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَبَعْدَهَا

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سفر میں نماز سے پہلے اور بعد کی سنتیں ونوافل ادا کرتے تھے۔

**9394**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَعْوَرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، أَنَّ حُذَيْفَةَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ: أَلَا تَعْجَبُ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَ دَارِكَ، وَدَارِ أَبِي مُوسَى يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ مُعْتَكِفُونَ، فَقَالَ: لَعَلَّهُمْ أَصَابُوا، وَأَخْطَأْتَ

حضرت حذیفہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: کیا آپ تعجب نہیں کرتے کہ جو لوگ آپ کے گھر اور حضرت ابوموسیٰ کے درمیان میں ہیں' وہ خیال کرتے ہیں کہ حالت اعتکاف میں ہیں' آپ نے فرمایا: ہوسکتا ہے وہ درست اور غلطی پر ہوں۔

**9395**- حَدَّثَنَا عَلِيٌّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ حُذَيْفَةَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ: أَلَا تَعْجَبُ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَ دَارِكَ، وَدَارِ أَبِي مُوسَى يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ مُعْتَكِفُونَ، قَالَ: فَلَعَلَّهُمْ أَصَابُوا، وَأَخْطَأْتَ أَوْ حَفِظُوا، وَنَسِيتَ، قَالَ: أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ لَا اعْتِكَافَ إِلَّا فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ

حضرت ابراہیم سے مروی ہے کہ حضرت حذیفہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا آپ تعجب نہیں کرتے اس قوم سے جو لوگ آپ کے گھر اور حضرت ابوموسیٰ کے درمیان میں ہیں' وہ خیال کرتے ہیں کہ حالت اعتکاف میں ہیں' آپ نے فرمایا: ہوسکتا ہے وہ درست اور آپ غلطی پر ہوں' ان کو یاد ہو اور تُو بھول گیا ہو' بہرحال میں جانتا ہوں کہ وہ یہ ہے کہ اعتکاف جامع مسجد میں ہوتا ہے۔

---

9393- قال في المجمع جلد2صفحه163' وقتادة لم يسمع من ابن مسعود ولا عائشة وبقية رجاله ثقات .

9395- قال في المجمع جلد2صفحه173' واسنادها مرسل .

**9396**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: جَاءَ حُذَيْفَةُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: أَلَا أُعَجِّبُكَ مِنْ نَاسٍ عُكُوفٍ بَيْنَ دَارِكَ، وَبَيْنَ دَارِ الْأَشْعَرِيِّ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَلَعَلَّهُمْ أَصَابُوا، وَأَخْطَأْتَ، قَالَ حُذَيْفَةُ: مَا أُبَالِي أَفِيهِ أَعْتَكِفُ أَمْ فِي سُوقِكُمْ هَذِهِ، وَإِنَّمَا الِاعْتِكَافُ فِي هَذِهِ الْمَسَاجِدِ الثَّلَاثَةِ: مَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى، وَكَانَ الَّذِينَ اعْتَكَفُوا فَعَابَ عَلَيْهِمْ حُذَيْفَةُ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ الْأَكْبَرِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کی: کیا آپ تعجب نہیں کرتے ان لوگوں پر جو آپ کے اور ابوموسیٰ کے گھر کے درمیان اعتکاف کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ممکن ہے کہ وہ درست ہوں اور تم غلطی پر ہو۔ حضرت حذیفہ نے فرمایا: مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں اس میں اعتکاف کروں یا اس بازار میں۔ اعتکاف تو صرف ان تین مسجدوں میں ہوتا ہے: (۱) مسجد حرام (۲) مدینہ شریف کی مسجد (نبوی) (۳) بیت المقدس اور جو لوگ اعتکاف میں تھے پس حضرت حذیفہ نے کوفہ کی بڑی مسجد میں اعتکاف کرنے پر بھی انہیں عیب لگایا۔

**9397**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ، يَقُولُ: قَالَ حُذَيْفَةُ لِعَبْدِ اللّٰهِ: قَوْمٌ عُكُوفٌ بَيْنَ دَارِكَ، وَدَارِ أَبِي مُوسَى أَلَا تَنْهَاهُمْ؟ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: فَلَعَلَّهُمْ أَصَابُوا وَأَخْطَأْتَ، وَحَفِظُوا وَنَسِيتَ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: لَا اعْتِكَافَ إِلَّا فِي هَذِهِ الْمَسَاجِدِ الثَّلَاثَةِ: مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، وَمَسْجِدِ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں: حضرت حذیفہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: لوگ آپ کے اور ابوموسیٰ کے گھر کے درمیان اعتکاف بیٹھتے ہیں آپ ان کی مذمت کرتے ہیں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہوسکتا ہے کہ وہ درست ہوں اور تم غلطی پر ہو ان کو یاد ہو اور تم بھول گئے ہو۔ حضرت حذیفہ نے فرمایا: اعتکاف تو صرف تین مسجدوں میں ہوسکتا ہے: مسجد نبوی مسجد حرام اور مسجد ایلیا (بیت المقدس)۔

---

9396- قال في المجمع جلد2صفحه173' وابراهيم لم يدرك حذيفة . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث:8014 .

9397- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 8016' والبيهقي جلد 4صفحه316' قال في المجمع جلد 2صفحه173' ورجاله رجال الصحيح .

مَكَّةَ، وَمَسْجِدِ إِيلِيَا

**9398-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ الْأَزْمَعِ، قَالَ: اعْتَكَفَ رَجُلٌ فِي خَيْمَةٍ لَهُ فَحَصَبَهُ النَّاسُ، فَأَرْسَلَ الرَّجُلُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَجَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ فَطَرَدَ النَّاسَ وَحَسَّنَ ذَلِكَ

حضرت شداد بن ازمع فرماتے ہیں کہ ایک آدمی خیمہ لگا کر اعتکاف بیٹھتا تھا' لوگوں نے اس کو روکا' اس آدمی کو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس وہ آدمی آیا' آپ نے لوگوں کو ڈانٹا اور اس کے کام کو سراہا۔

**9399-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ كُرْدُوسٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُكَبِّرُ فِي الْأَضْحَى، وَالْفِطْرِ تِسْعًا تِسْعًا، يَبْدَأُ فَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا، ثُمَّ يَقْرَأُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَاحِدَةً فَيَرْكَعُ بِهَا، ثُمَّ يَقُومُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ فَيَبْدَأُ فَيَقْرَأُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا يَرْكَعُ بِإِحْدَاهُنَّ

حضرت کردوس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کی نماز میں نو تکبیریں کہتے تھے' چار شروع میں پھر قرأت کرتے' پھر ایک دفعہ تکبیر کہتے اور رکوع کرتے' پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوتے' قرأت کرتے پھر چار تکبیریں کہتے اور ایک تکبیر رکوع کے لیے کہتے۔

**9400-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، ثنا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ كُرْدُوسٍ، قَالَ: أَرْسَلَ الْوَلِيدُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةَ، وَأَبِي مَسْعُودٍ، وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ بَعْدَ الْعَتَمَةِ فَقَالَ: إِنَّ هَذَا عِيدُ

حضرت کردوس فرماتے ہیں کہ حضرت ولید نے حضرت عبداللہ بن مسعود' حضرت حذیفہ' حضرت ابومسعود اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہم کی طرف نمازِ عشاء کے بعد دیکھا اور عرض کی: یہ مسلمان کی عید کی نماز کیسے ادا کرتے ہیں؟ اُنہوں نے کہا: ابوعبدالرحمٰن سے پوچھو! آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: پہلے چار تکبیریں کہتے'

9398- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 8015 .

9400- انظر ما بعده .

الْمُسْلِمِينَ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ؟ فَقَالُوا: سَلْ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: يَقُومُ فَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا، ثُمَّ يَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسُورَةٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ، وَيَرْكَعُ فَتِلْكَ خَمْسٌ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسُورَةٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا يَرْكَعُ فِي آخِرِهِنَّ فَتِلْكَ تِسْعٌ فِي الْعِيدَيْنِ، فَمَا أَنْكَرَهُ وَاحِدٌ مِنْهُمْ

پھر سورۂ فاتحہ اور مفصل سورت پڑھتے پھر تکبیر کہتے اور رکوع کرتے' یہ پانچ ہو جاتیں پھر کھڑے ہوتے اور سورۂ فاتحہ اور مفصل سے ایک سورت پڑھتے پھر چار تکبیریں کہتے' جن کے آخر میں چار تکبیریں کہتے' پس یہ عیدین میں نو تکبیریں ہو گئیں' پس ان میں سے کسی نے اعتراض نہ کیا۔

**9401**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ، دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَابْنُ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةُ، وَأَبُو مُوسَى فِي عَرْصَةِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ الْوَلِيدُ: إِنَّ الْعِيدَ قَدْ حَضَرَ فَكَيْفَ أَصْنَعُ؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: تَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ، وَتَحْمَدُ اللَّهَ، وَتُثْنِي عَلَيْهِ، وَتُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَدْعُو اللَّهَ، ثُمَّ تُكَبِّرُ، وَتَحْمَدُ اللَّهَ، وَتُثْنِي عَلَيْهِ، وَتُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تُكَبِّرُ، وَتَحْمَدُ اللَّهَ، وَتُثْنِي عَلَيْهِ، وَتُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَدْعُو اللَّهَ، ثُمَّ تُكَبِّرُ، وَتَحْمَدُ اللَّهَ، وَتُثْنِي عَلَيْهِ وَتُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَدْعُو، ثُمَّ كَبِّرْ وَاقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسُورَةٍ، ثُمَّ كَبِّرْ وَارْكَعْ وَاسْجُدْ، ثُمَّ قُمْ فَاقْرَأْ

حضرت ابراہیم سے مروی ہے کہ ولید بن عقبہ' مسجد میں داخل ہوا اس حال میں کہ حضرات ابن مسعود' حذیفہ اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہم مسجد کے صحن میں تشریف فرما تھے تو ولید نے کہا: بے شک عید آ گئی ہے' پس کیا طریقہ اختیار کروں؟ پس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ اکبر کہہ' اللہ کی حمد وثناء کر' نبی کریم ﷺ پر درود پڑھ اور دعا مانگ' پھر تکبیر کہہ' اللہ کی حمد وثناء کر اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھ' پھر تکبیر کہہ' اللہ کی حمد وثناء کر اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھ' پھر تکبیر کہہ' اللہ کی حمد وثناء کر' نبی کریم ﷺ پر درود پڑھ اور دعا کر' پھر تکبیر کہہ' اللہ کی حمد وثناء کر' نبی کریم ﷺ پر درود پڑھ پر اور دعا کر' پھر تکبیر کہہ' سورۂ فاتحہ اور ایک دوسری سورت پڑھ پھر تکبیر کہہ کر رکوع اور سجود کر' پھر کھڑا ہو کر سورۂ فاتحہ اور ایک دوسری سورت پڑھ' پھر تکبیر کہہ' اللہ کی حمد وثناء کر' نبی کریم ﷺ پر درود پڑھ اور دعا کر' پھر تکبیر کہہ' اللہ کی حمد وثناء کر اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھ کر دعا کر' پھر تکبیر کہہ' اللہ کی حمد وثناء

9401- قال في المجمع جلد2صفحه205 وابراهيم لم يدرك واحدًا من هؤلاء الصحابة وهو مرسل ورجاله ثقات .

بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسُورَةٍ، ثُمَّ كَبِّرْ، وَاحْمَدِ اللَّهَ، وَأَثْنِ عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَادْعُ ثُمَّ كَبِّرْ، وَاحْمَدِ اللَّهَ، وَأَثْنِ عَلَيْهِ، وَصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَارْكَعْ وَاسْجُدْ قَالَ: فَقَالَ حُذَيْفَةُ، وَأَبُو مُوسَى: أَصَابَ

کر اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھ اور رکوع و سجود کر۔ راوی کا بیان ہے: (یہ سن کر) حضرت حذیفہ اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما دونوں نے کہا: درست فرمایا۔

**9402-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَا: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ جَالِسًا، وَعِنْدَهُ حُذَيْفَةُ، وَأَبُو مُوسَى، فَسَأَلَهُمْ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الصَّلَاةِ يَوْمَ الْفِطْرِ، وَالْأَضْحَى فَجَعَلَ هَذَا يَقُولُ: سَلْ هَذَا، وَهَذَا يَقُولُ: سَلْ هَذَا، حَتَّى قَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ: سَلْ هَذَا -لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ -فَسَأَلَهُ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: يُكَبِّرُ أَرْبَعًا، ثُمَّ يَقْرَأُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ، فَيَرْكَعُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ فِي الثَّانِيَةِ فَيَقْرَأُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا بَعْدَ الْقِرَاءَةِ

حضرت علقمہ اور حضرت اسود بن یزید دونوں فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تشریف فرما تھے جبکہ حضرت حذیفہ اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما بھی ان کے پاس تھے۔ حضرت سعید بن عاص نے ان سب سے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن تکبیروں کے متعلق سوال کیا' پس اس آدمی نے کہنا شروع کر دیا: اس سے سوال کر! اور دوسرا کہنے لگا: اس سے سوال کر! حتیٰ کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس آدمی سے فرمایا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا نام لے کر (یا اشارہ کر کے) اس سے پوچھ۔ پس اس نے اُن سے پوچھا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چار تکبیریں کہے گا پھر قرأت کرے گا پھر تکبیر کہہ کر رکوع کرے گا پھر دوسری رکعت میں تکبیر کہہ کر قرأت شروع کر دے گا' پھر قرأت کے بعد چار تکبیریں کہے گا۔

**9403-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ

حضرت علقمہ اور اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نو تکبیریں کہتے تھے عیدین میں' چار قرأت سے پہلے پھر تکبیر کہتے رکوع کرتے اور دوسری

9402- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5687 .

9403- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5685 .

ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ تِسْعًا، أَرْبَعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْكَعُ، وَفِي الثَّانِيَةِ يَقْرَأُ فَإِذَا فَرَغَ كَبَّرَ أَرْبَعًا، ثُمَّ رَكَعَ

قرأت کر کے پھر چار تکبیریں کہتے اور رکوع کرتے۔

**9404-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ، وَمَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ يُكَبِّرُ بِتِسْعٍ فِي الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ، يَقُومُ فَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا، ثُمَّ يَقْرَأُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ وَاحِدَةً فَيَرْكَعُ بِهَا، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْرَأُ، وَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا يَرْكَعُ بِوَاحِدَةٍ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ میں نو تکبیریں کہتے' کھڑے ہوتے چار تکبیریں کہتے' پھر قرأت کرتے اور تکبیریں کہہ کر رکوع کرتے' پھر کھڑے ہوتے قرأت کرتے اور چار تکبیریں کہتے اور ایک تکبیر کہہ کر رکوع کرتے تھے۔

**9405-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، وَعَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْأُولَى خَمْسًا بِتَكْبِيرَةِ الرَّكْعَةِ، وَبِتَكْبِيرَةِ الِاسْتِفْتَاحِ، وَفِي الْأُخْرَى أَرْبَعًا بِتَكْبِيرَةِ الرَّكْعَةِ

حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود عید کی پہلی رکعت میں پانچ تکبیریں کہتے' ایک شروع کرنے کے لیے اور چار اس کے بعد۔

**9406-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، حِينَ دَعَا بِهِمْ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ دَعَى أَبَا مُوسَى، وَحُذَيْفَةَ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ عِنْدَ

حضرت عبداللہ بن ابوموسیٰ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ جب ان کو حضرت سعید بن عاص نے بلایا تو ابوموسیٰ' حذیفہ اور عبداللہ بن مسعود کو فجر کے وقت فجر کی نماز پڑھنے سے پہلے بلایا' پس ان سب سے عید کے دن تکبیر کے بارے میں سوال کیا' پس حضرت حذیفہ

---

9404- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5685 .

الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ الْغَدَاةَ، فَسَأَلَهُمْ عَنِ التَّكْبِيرِ يَوْمَ الْعِيدِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: سَلِ الْأَشْعَرِيَّ، فَقَالَ الْأَشْعَرِيُّ: سَلْ عَبْدَ اللّٰهِ فَإِنَّهُ أَعْلَمُنَا وَأَقْدَمُنَا، فَسَأَلَهُ فَقَالَ: تَفْتَحُ بِأَرْبَعٍ، وَتَخْتِمُ بِأَرْبَعٍ، وَتُكَبِّرُ وَاحِدَةً، ثُمَّ تُضِيفُ إِلَيْهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ تُكَبِّرُ فَتَرْكَعُ، فَإِذَا رَفَعْتَ مِنَ السَّجْدَةِ قَرَأْتَ، ثُمَّ كَبَّرْتَ أَرْبَعًا، ثُمَّ تَرْكَعُ

رضی اللہ عنہ نے کہا: حضرت اشعری سے سوال کر! تو حضرت اشعری بولے: حضرت عبداللہ سے پوچھ کیونکہ وہ ہم سے زیادہ عالم اور پرانے ہیں۔ پس اس نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: چار تکبیروں سے آغاز کرے گا اور چار تکبیریں آخر میں کہے گا اور ایک تکبیر کہے گا پھر اس کے ساتھ تین تکبیریں ملائے گا' پھر تکبیر کہہ کر رکوع کرے گا' پس جب سجدہ سے سر اُٹھائے گا تو قرأت کرے گا پھر چار تکبیریں کہے گا پھر رکوع کرے گا۔

**9407**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: التَّكْبِيرُ فِي الْعِيدَيْنِ أَرْبَعًا كَالصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیدین میں چار تکبیریں نمازِ جنازہ کی طرح ہیں۔

**9408**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنِ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ بَيْنَ كُلِّ تَكْبِيرَتَيْنِ قَدْرُ كَلِمَةٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو تکبیروں کے درمیان فاصلہ ایک کلمہ کو کی مقدار ہے۔

**9409**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةَ، كَانَا يَنْهَيَانِ النَّاسَ -أَوْ قَالَ: يُجْلِسَانِ- مَنْ يَرَيَاهُ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما دونوں امام کے نکلنے سے پہلے لوگوں کو نماز پڑھنے سے منع کرتے تھے۔

---

9407- قال في المجمع جلد2صفحه205' وفيه عبد الكريم وهو ضعيف . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث:5697 .

9409- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5606' قال في المجمع جلد2صفحه202' رواه الطبراني في الكبير باسانيد وفي بعضها قال أنبت أن ابن مسعود وحذيفة فهو مرسل صحيح الاسناد .

يُصَلِّي قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ فِي الْعِيدِ

**9410-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةَ كَانَا يَنْهَيَانِ النَّاسَ يَوْمَ الْعِيدِ عَنِ الصَّلَاةِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما دونوں امام کے نکلنے سے پہلے لوگوں کو نماز پڑھنے سے منع کرتے تھے۔

**9411-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ: أُنْبِئْتُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةَ كَانَا يَقُومَانِ فِي النَّحْرِ، وَالْفِطْرِ فَيَنْهَيَانِ أَنْ يُصَلِّيَ أَحَدٌ قَبْلَ الْإِمَامِ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا کہ حضرت ابن مسعود اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما دونوں عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کے دن کھڑے ہوتے' دونوں امام کے نکلنے سے پہلے لوگوں کو نماز پڑھنے سے منع کرتے تھے (یعنی نفل وغیرہ)۔

**9412-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، أُنْبِئْتُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةَ، أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا قَامَ قَائِمًا فَنَهَى النَّاسَ عَنِ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا کہ حضرت ابن مسعود اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما دونوں عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کے دن کھڑے ہوتے' دونوں امام کے نکلنے سے پہلے لوگوں کو نماز پڑھنے سے منع کرتے تھے (یعنی نفل وغیرہ)۔

**9413-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لَا يُصَلِّي قَبْلَهَا وَيُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود عید کی نماز سے پہلے نماز نہیں پڑھتے تھے' بعد میں چار رکعتیں پڑھتے تھے۔

**9414-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی

---

9413- انظر ما بعده .

9414- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5621' قال في المجمع جلد2صفحه202 رواه الطبراني في الكبير بأسانيد صحيحة الا أنها مرسلة .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، وَقَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ: كَانَ يُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ أَوْ ثَمَانٍ، وَكَانَ لَا يُصَلِّي قَبْلَهَا

اللہ عنہ عید کی نماز سے پہلے نماز نہیں پڑھتے تھے اور بعد میں چار یا آٹھ رکعتیں پڑھتے تھے۔

**9415**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُصَلِّي بَعْدَ الْعِيدَيْنِ أَرْبَعًا

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ عید کی نماز کے بعد چار رکعتیں پڑھتے تھے۔

**9416**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ حُرَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعِيدَيْنِ أَرْبَعًا

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ عید کی نماز کے بعد چار رکعتیں پڑھتے تھے۔

**9417**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ فَاتَهُ الْعِيدُ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس کی عید کی نماز رہ جائے تو وہ چار رکعت پڑھے۔

**9418**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ فَاتَهُ الْعِيدُ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس کی عید کی نماز رہ جائے تو وہ چار رکعت پڑھے۔

---

9415- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:5620 .

9417- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:5713' قال في المجمع جلد2صفحه205' ورجاله ثقات .

**9419-** حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَرَّةَ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کی: نمازِ فجر کے بعد نحر کے دن کی عصر تک تکبیریں پڑھتے تھے۔

**9420-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ أَبُو أُمَيَّةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ قَالَ: مُدٌّ مِنْ قَمْحٍ، أَوْ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ

حضرت علقمہ اور اسود فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے صدقۂ فطر کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: ایک مُد کھجور یا جَو یا کشمش کے برابر۔

**9421-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: اغْتَسَلْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ يَوْمَ عَرَفَةَ تَحْتَ الْأَرَاكِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ عرفہ کے دن اراک کے نیچے غسل کیا۔

**9422-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ، وَحَمَّادٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ: التَّكْبِيرُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ بَعْدَ صَلَاةِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کی: نمازِ فجر کے بعد نحر کے دن کی عصر تک تکبیریں پڑھتے تھے۔

---

9419- قال في المجمع جلد2صفحه197' ورجاله موثقون .

9420- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5769' قال في المجمع جلد2صفحه82' وفيه عبد الكريم ابو امية وهو ضعيف

9421- قال في المجمع جلد3صفحه253 وفيه الحجاج بن أرطاة وفيه كلام .

الصُّبْحِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ إِلَى بَعْدِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ

**9423-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ يُكَبِّرُ صَلَاةَ الْغَدَاةِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ، وَيَقْطَعُ صَلَاةَ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ، يُكَبِّرُ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ، قَالَ: وَكَانَ يُكَبِّرُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نویں ذوالحجہ کے دن صبح کی نماز سے تکبیر کہا کرتے تھے اور دسویں کی عصر کے وقت ختم کر دیتے تھے' جب عصر پڑھ کر فارغ ہوتے تو کہتے: اور تکبیر اس طرح کہتے: اللّٰہ اکبر' اللّٰہ اکبر' لا الہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد۔

**9424-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: (إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ) (الجمعة:9) قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَوْ قَرَأْتُهَا فَاسْعَوْا لَسَعَيْتُ حَتَّى يَسْقُطَ رِدَائِي، وَكَانَ يَقْرَؤُهَا فَامْضُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس آیت کہ ''جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کے لیے دوڑو''۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر میری قرأت ''فاسعوا'' (پس سعی کرو) ہے تو میں مکمل سعی کروں گا حتیٰ کہ میری چادر گر جائے اور اس کو پڑھتے اور چلے جاتے تھے۔

**9425-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: فِي حَرْفِ ابْنِ مَسْعُودٍ: فَامْضُوا إِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ، وَهِيَ كَقَوْلِهِ: (إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى) (الليل:4)

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت میں ''فامضوا الی ذکر اللّٰہ'' جس طرح اللہ کا ارشاد ہے: ''ان سعیکم لشتی''۔

---

9424- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5349' قال في المجمع جلد 7 صفحه 124' وابراهيم لم يدرك ابن مسعود ورجاله ثقات .

9425- قال في المجمع جلد 7 صفحه 124' وقتادة لم يدرك ابن مسعود' ولكن رجاله ثقات .

**9426-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أنا حَمَّادٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: سَأَلَ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ -وَنَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ -عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ، وَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: إِنَّكَ لَمْ تُجَمِّعْ، فَسَأَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَدَقَ أُبَيٌّ

حضرت ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے اس حالت میں پوچھا کہ حضورﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' قرآن کی ایک آیت کے متعلق۔ حضرت اُبی نے اعراض فرمایا جس وقت آپﷺ نے نماز مکمل فرمائی تو حضرت اُبی نے فرمایا: آپ جمعہ کی نماز ادا نہیں کر رہے تھے' پس حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول کریمﷺ سے سوال کیا تو آپﷺ نے فرمایا: اُبی نے سچ کہا۔

**9427-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ الْبَجَلِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: اسْتَقْرَأَ رَجُلٌ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَمْ يُكَلِّمْهُ عَبْدُ اللّٰهِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ، قَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: الَّذِي سَأَلْتَ عَنْهُ نَصِيبُكَ مِنَ الْجُمُعَةِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: ایک آدمی نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے قرأت کے بارے پوچھا اس حالت میں کہ امام خطبہ دے رہا تھا جمعہ کے دن' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے کلام نہیں فرمایا' جب نماز مکمل ہوئی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے فرمایا: تُو نے جس بارے سوال کیا' تیرا حصہ ہے جمعہ سے۔

**9428-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْفَزَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَفَى لَغْوًا أَنْ تَقُولَ لِصَاحِبِكَ: أَنْصِتْ، إِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ فِي الْجُمُعَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لغو بات کے لیے کافی ہے کہ جب امام جمعہ کے دن خطبہ کے لیے نکلے تو تُو اپنے ساتھی سے کہے: خاموش رہ!

---

9426- ابراهيم لم يدرك ابن مسعود .

9427- قال في المجمع جلد2صفحه186' ورجاله ثقات . قلت: ابراهيم لم يدرك ابن مسعود .

9428- قال في المجمع جلد2صفحه186' ورجاله رجال الصحيح .

**9429-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، قَالَ: صَلَّيْتُ أَنَا وَزِرٌّ، فَأَمَّنِي وَفَاتَتْنَا الْجُمُعَةُ، فَسَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: فَعَلَ ذَلِكَ عَبْدُ اللهِ بِعَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ قَالَ سُفْيَانُ: وَرُبَّمَا فَعَلْتُهُ أَنَا وَالْأَعْمَشُ

حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں: میں اور زر نے نماز پڑھی' پس وہ امام بنے اور میں متقدی' ہمارا جمعہ رہ گیا۔ پس میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا تو اُنہوں نے فرمایا: حضرت عبداللہ نے حضرت علقمہ اور حضرت اسود کے ساتھ ایسے ہی کیا' حضرت سفیان کا قول ہے: کبھی میں اور اعمش کر لیا کرتے۔

**9430-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيُضِفْ إِلَيْهَا أُخْرَى، وَمَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے جمعہ کی ایک رکعت پڑھ لی اور دوسری رکعت ساتھ ملائی تو جس کی دو رکعتیں رہ جائے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

**9431-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ أَدْرَكَ الْجُمُعَةَ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرَّكْعَةَ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے جمعہ کی ایک رکعت پڑھ لی اور دوسری رکعت ساتھ ملائی تو جس کی دو رکعتیں رہ جائے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

**9432-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، قَالَ: سُئِلَ أَبُو إِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ: أَذَكَرْتَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ، قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ الرَّكْعَتَيْنِ أَوْ أَحَدَهُمَا فَقَدْ أَدْرَكَ الْجُمُعَةَ، وَمَنْ

حضرت زائدہ فرماتے ہیں: ابواسحاق سبیعی سے سوال ہوا: کیا آپ نے ابواحوص سے ذکر کیا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے جمعہ کی ایک رکعت پڑھ لی اور دوسری رکعت ساتھ ملائی تو جس کی دو رکعتیں رہ جائے وہ چار رکعتیں پڑھے۔ فرمایا: جی ہاں!

---

9429- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5456 .

9431- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5477' الا أنه لم يذكر الثوری .

فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا؟ قَالَ: نَعَمْ

**9433-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ الْخُطْبَةَ فَالْجُمُعَةُ رَكْعَتَانِ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكْهَا فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرَّكْعَةَ فَلَا يَعْتَمِدُ بِالسَّجْدَةِ حَتَّى يُدْرِكَ الرَّكْعَةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے جمعہ کی نماز پائی وہ دو رکعتیں پڑھے اور جس نے نماز نہیں پائی وہ چار رکعتیں پڑھے' جس نے ایک رکعت بھی نہیں پائی وہ سجدہ پر اعتماد نہ کرے' رکعت کا انتظار کرے۔

**9434-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَةُ الْأُخْرَى فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا قَالَ مَعْمَرٌ: قَالَ قَتَادَةُ: يُصَلِّي أَرْبَعًا، فَقِيلَ لِقَتَادَةَ: إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ جَاءَ وَهُمْ جُلُوسٌ فِي آخِرِ الصَّلَاةِ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: اجْلِسُوا أَدْرَكْتُمْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، قَالَ قَتَادَةُ: إِنَّمَا يَقُولُ: أَدْرَكْتُمُ الْأَجْرَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کی نمازِ جمعہ کی دوسری رکعت بھی رہ گئی وہ چار رکعتیں پڑھے۔ حضرت معمر فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ نے فرمایا: چار رکعتیں پڑھے۔ حضرت قتادہ سے عرض کی گئی کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تشریف لائے اس حال میں کہ وہ لوگ نماز کے آخر میں بیٹھے ہوئے تھے تو اپنے شاگردوں سے فرمایا: بیٹھ جایا کرو' اگر اللہ نے چاہا تو تم پالو گے۔ حضرت قتادہ کا قول ہے: آپ فرمایا کرتے تھے: تم دوسرے کو پالو گے۔

**9435-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُعَلِّمُنَا أَنْ نُصَلِّيَ أَرْبَعَ

حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نمازِ جمعہ کے بعد چار رکعت پڑھنے کے متعلق بتاتے تھے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد سنا کہ چھ رکعتیں پڑھ۔ حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ہم چھ

---

9433- قال فی المجمع جلد2صفحه191' ورجاله ثقات .

9434- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5479 .

9435- قال فی المجمع جلد2صفحه131' وعطاء بن السائب ثقة ولكنه اختلط .

رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى سَمِعْنَا قَوْلَ عَلِيٍّ: صَلُّوا سِتًّا، قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: فَنَحْنُ نُصَلِّي سِتًّا، قَالَ عَطَاءٌ: أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَرْبَعًا

رکعتیں پڑھتے تھے۔ حضرت عطاء نے فرمایا کہ حضرت ابوعبدالرحمٰن دو رکعتیں پڑھتے پھر اس کے بعد چار رکعتیں پڑھتے تھے۔

**9436-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَأْمُرُنَا أَنْ نُصَلِّيَ قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا حَتَّى جَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَأَمَرَنَا أَنْ نُصَلِّيَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَرْبَعًا

حضرت ابوعبدالرحمٰن السلمی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیں جمعہ سے پہلے اور بعد میں چار چار رکعتیں پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے' اُنہوں نے ہمیں دو رکعتیں اس کے بعد اور اس کے بعد چار رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا۔

**9437-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَأْمُرُنَا أَنْ نُصَلِّيَ قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا، وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا حَتَّى جَاءَ عَلِيٌّ فَأَمَرَنَا أَنْ نُصَلِّيَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَرْبَعًا

حضرت ابوعبدالرحمٰن السلمی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیں جمعہ سے پہلے اور بعد میں چار چار رکعتیں پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے' اُنہوں نے ہمیں دو رکعتیں اس کے بعد اور اس کے بعد چار رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا۔

**9438-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: أَمَرَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ، أَنْ نُصَلِّيَ بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا قَالَ: فَلَمَّا جَاءَ عَلِيٌّ قَالَ: اجْعَلُوهَا سِتًّا

حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم جمعہ کے بعد چار رکعت پڑھا کریں۔ فرمایا: جب حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے تو فرمایا: ان کو چھ بنالو۔

**9439-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا

حضرت علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت ابن

---

9436- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5525 .

9439- قال في المجمع جلد2 صفحه195' ورجاله ثقات .

مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ صَلَّى يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَمَا سَلَّمَ الْإِمَامُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن امام کے سلام پھیرنے کے بعد چار رکعتیں پڑھیں۔

**9440**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَبَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: وَكَانَ عَلِيٌّ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ سِتَّ رَكَعَاتٍ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود جمعہ سے پہلے اور بعد میں چار رکعتیں پڑھتے تھے۔ حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چھ رکعتیں پڑھتے تھے۔

**9441**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھتے تھے۔

**9442**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، ثنا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْجُمُعَةَ مَعَ عَبْدِ اللهِ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ پڑھ کر واپس آتے تو قیلولہ کرتے۔

**9443**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: كُنَّا نُجَمِّعُ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ پڑھ کر واپس آتے تو قیلولہ کرتے۔

---

9440- ويظهر أنه يوجد نقص في المصنف حيث حذف منه هذا الأثر - بين أثر قتادة وقول أبي اسحاق . وليس في أثر قتادة كان يصلي قبل الجمعة أربع ركعات .

9441- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5524 .

9442- قال في المجمع جلد2صفحه148' ورجاله ثقات .

9443- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5220' ويحيى بن العلاء كذاب وانظر ما قبله .

مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ

**9444-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَعُسُّ الْمَسْجِدَ بِاللَّيْلِ فَلَا يَرَى فِيهِ سَوَادًا إِلَّا أَخْرَجَهُ إِلَّا رَجُلًا قَائِمًا يُصَلِّي

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ رات کو نگہبانی کیلئے مسجد کا چکر لگایا کرتے تھے' پس وہاں پر نماز پڑھنے والے آدمی کے علاوہ ہر ایک کو نکال دیتے تھے۔

**9445-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هُزَيْلَ بْنَ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: جَاءَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِلَى مَسْجِدِنَا، وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَقِيلَ لَهُ تَقَدَّمْ: فَقَالَ: يَتَقَدَّمُ إِمَامُكُمْ، قُلْنَا: إِمَامُنَا لَيْسَ هَهُنَا، قَالَ: لِيَتَقَدَّمْ رَجُلٌ مِنْكُمْ، فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ فَقَامَ عَلَى دُكَّانٍ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ، فَنَهَاهُ عَبْدُ اللهِ

حضرت ہزیل بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہماری مسجد میں آئے' نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی تو آپ سے عرض کی گئی: آپ آگے ہو کر نماز پڑھائیں! آپ نے فرمایا: تمہارا امام آگے ہو! ہم نے عرض کی: ہمارا امام یہاں نہیں ہے' آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اور آدمی آگے ہو۔ ایک آدمی آگے ہوا' وہ مسجد کے قبلہ کی طرف اونچی جگہ پر کھڑا ہوا تو حضرت عبداللہ نے اسے منع کیا۔

**9446-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، أَنَّهُ: كَرِهَ أَنْ يَؤُمَّهُمْ عَلَى الْمَكَانِ الْمُرْتَفِعِ

حضرت ہزیل بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اونچی جگہ پر کھڑے ہو کر امامت کروانے کو ناپسند کرتے تھے۔

**9447-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: أَوَّلُ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الْأَمَانَةُ، وَآخِرُ مَا يَبْقَى

حضرت شداد بن معقل فرماتے ہیں کہ تمہارے دین میں سب سے پہلے جو شی موجود نہیں ہوگی' وہ امانت ہے اور آخر تک جو باقی رہے گی وہ نماز ہے' ایسے لوگ نماز پڑھائیں گے جن کا کوئی دین ہی نہیں ہوگا۔

---

9446- قال في المجمع جلد2صفحه67' ورجاله رجال الصحيح .

الصَّلَاةُ، وَلَيُصَلِّيَنَّ قَوْمٌ لَا دِينَ لَهُمْ

**9448-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، وَعَلْقَمَةَ، وَمَسْرُوقٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، قَالَ: الصِّيَامُ مِنْ رُؤْيَةِ الْهِلَالِ إِلَى رُؤْيَتِهِ، فَإِنْ خَفِيَ عَلَيْكُمْ فَثَلَاثُونَ يَوْمًا

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: روزے اور عید چاند دیکھ کر کرو؛ اگر آسمان غبار آلود ہو تو تیس دن مکمل کر لو۔

**9449-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، أنا عُتْبَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَقُلْتُ: صَامَ نَاسٌ مِنَ الْحَيِّ وَنَاسٌ مِنْ جِيرَانِنَا الْيَوْمَ، قَالَ: عَنْ رُؤْيَةِ الْهِلَالِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: لَأَنْ أُفْطِرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ، ثُمَّ أَقْضِيَهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَصُومَ يَوْمًا مِنْ شَعْبَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: اس قبیلہ اور ہمارے پڑوس کے لوگوں نے آج روزہ رکھا ہے' آپ نے فرمایا: چاند دیکھا ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: رمضان کے روزہ کی قضاء کرنا' پھر اس کی قضاء کرنا مجھے زیادہ پسند ہے شعبان کے آخری دن روزہ رکھنے سے۔

**9450-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مِرْدَاسٍ، قَالَ: جَاءَنِي رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ، فَقَالَ: إِنِّي مَرَرْتُ

حضرت عبداللہ بن مرداس فرماتے ہیں: میرے پاس قبیلے یا محلے سے ایک آدمی آیا' کہا: بے شک میں چاندنی رات میں اپنی بیوی کے پاس سے گزرا تو وہ مجھے بہت اچھی لگی' میں نے ماہِ رمضان میں اس سے جماع کیا' اس کے

9448- قال في المجمع جلد3صفحه146' ورجاله رجال الصحيح .

9449- قال في المجمع جلد3صفحه149' وعتبة وأبوه لم أجد من ذكرهما . قلت: لعل في نسخته كذلك .

9450- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 8402' وعنده كما في رواية فاطمة' فأتى عبد الله فسأله فقال' بدل فاذا عبد الله بن مسعود الخ قال في المجمع جلد 3صفحه150' وعبد الله لم أجد من ذكره وبقية رجاله رجال الصحيح ورواه ابن أبي شيبة جلد3صفحه80-81 .

بِامْرَأَتِي فِي الْقَمَرِ فَأَعْجَبَتْنِي فَجَامَعْتُهَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَنِمْتُ حَتَّى أَصْبَحْتُ، فَقُلْتُ: عَلَيْكَ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَوْ بِأَبِي حَكِيمٍ الْمُزَنِيِّ، فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَسَأَلْتُهُ فَقُلْتُ: إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا، فَقَالَ: كُنْتَ جُنُبًا لَا يَحِلُّ لَكَ الصَّلَاةُ، فَاغْتَسَلْتَ فَحَلَّتْ لَكَ الصَّلَاةُ، وَحَلَّ لَكَ الصِّيَامُ فَصُمْ

بعد سو گیا' حتیٰ کہ میں نے صبح کر دی۔ میں نے اس آدمی سے کہا: تم حضرت عبداللہ بن مسعود یا ابوحکم مزنی کے پاس جا کر سوال کرو۔ اچانک حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نظر آئے تو میں نے ان سے سوال کیا' پس میں نے کہا: میں جنبی تھا' فرمایا: تُو جنبی تھا تو تیرے لیے نماز جائز نہ تھی' تُو غسل کر لیتا تو نماز تیرے لیے جائز ہو جاتی لیکن روزہ رکھنا تیرے لیے جائز ہے (اب بھی اگر صبح صادق کے بعد کوئی چیز نہیں کھائی ہے) تو روزہ کی نیت کر لے (تیرا روزہ ہو جائے گا)۔

**9451**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَامِعَ بْنَ شَدَّادٍ أَبَا صَخْرَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِرْدَاسٍ، أَنَّهُ جَاءَ إِلَى مَسْجِدِ الْحَيِّ بَعْدَمَا صَلَّوُا الْفَجْرَ، فَقَالَ لَهُمْ -وَذَاكَ فِي رَمَضَانَ-: إِنِّي أَصَبْتُ مِنْ أَهْلِي، ثُمَّ غَلَبَتْنِي عَيْنِي فَأَصْبَحْتُ وَلَمْ أَغْتَسِلْ فَمَا تَرَوْنَ؟ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ: مَا نَرَاكَ إِلَّا قَدْ أَفْطَرْتَ، فَانْطَلَقَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ لَهُمْ: أَتَيْتُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكُمْ أَوْ أَفْقَهُ فَقَالَ: إِنَّمَا الْإِفْطَارُ مِنَ الطَّعَامِ، وَالشَّرَابِ فَأَتِمَّ صَوْمَكَ

حضرت عبداللہ بن مرداس سے روایت ہے کہ وہ محلے کی مسجد میں آئے' اس کے بعد کہ لوگ نماز سے فارغ ہو چکے تھے تو اُنہوں نے لوگوں سے کہا: (یہ رمضان المبارک کا مہینہ تھا) بے شک میں نے اپنی بیوی سے جماع کیا پھر مجھ پر نیند غالب آ گئی تو میں نے (اسی حالت میں) صبح کی' میں نے غسل نہیں کیا' اب تمہارا کیا خیال ہے؟ (میں کیا کروں؟) پس قوم نے ان سے کہا: ہمارا خیال ہے تُو روزے سے محروم رہا۔ لیکن وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو (واپس آ کر) ان لوگوں سے کہا: میں سے بہتر یا تم سے زیادہ فقیہ کے پاس سے آیا ہوں تو اُنہوں نے فرمایا ہے کہ اگر آدمی صبح صادق کے بعد کھائے یا پیئے تو روزے سے محرومی ہوتی ہے (جنبی حالت میں صبح کرنے سے نہیں) پس تُو اپنا روزہ مکمل کر (اگر تُو نے صبح صادق کے بعد کھایا پیا نہیں ہے)۔

**9452**- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ

حضرت اسود بن ہلال فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ

السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ثنا جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: أَتَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَلَمِ اغْتَسَلْ حَتَّى أَصْبَحْتُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُنْتَ جُنُبًا لَا تَحِلُّ لَكَ الصَّلَاةُ، فَاغْتَسَلْتَ فَحَلَّتْ لَكَ الصَّلَاةُ وَحَلَّ لَكَ الصِّيَامُ، وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ

بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا' عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! میں جنبی تھا تو میں نے غسل کیے بغیر صبح کر دی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو جنبی ہوتو تیرے لیے غسل کیے بغیر نماز حلال نہیں ہوتی' اگر غسل کر لے گا تو نماز حلال ہو جائے گی لیکن تیرے لیے روزہ رکھنا (اس حالت میں) جائز ہے اور یہ واقعہ رمضان المبارک کا ہے۔

**9453**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْجَزَّارِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَوْ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ تَرَكْتُ الْغُسْلَ عَمْدًا حَتَّى أُصْبِحَ لَمْ يَمْنَعْنِي مِنَ الصَّوْمِ، إِنَّمَا أَتَيْتُهَا وَهِيَ تَحِلُّ لِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں اپنی بیوی کے پاس رات کو آؤں پھر جان بوجھ کر غسل کرنا چھوڑ دوں صبح ہونے تک تو میرے لیے روزہ رکھنے سے کوئی چیز رکاوٹ نہیں ہوگی' کیونکہ میں نے اس سے ہمبستری کی ہے جب وہ میرے لیے حلال ہے۔

**9454**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَوْ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنَ اللَّيْلِ، ثُمَّ تَرَكْتُ الْغُسْلَ عَمْدًا حَتَّى أُصْبِحَ لَمْ يَمْنَعْنِي ذَلِكَ مِنَ الصَّوْمِ لِأَنِّي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں اپنی بیوی کے پاس رات کو آؤں پھر جان بوجھ کر غسل کرنا چھوڑ دوں صبح ہونے تک تو میرے لیے روزہ رکھنے سے کوئی چیز رکاوٹ نہیں ہوگی' کیونکہ میں نے اس سے ہمبستری کی ہے جب وہ میرے لیے حلال ہے۔

---

9453- قال في المجمع جلد 3صفحه150' ويحيى بن الحارث قال في المجمع جلد 3صفحه150 لم أجد من ذكره' وبقية رجاله رجال الصحيح . قلت: هو يحيى بن الجزار كما ترى ولعله حرف في نسخة الحافظ الهيثمي الى يحيى بن الحارث .

إِنَّمَا أَتَيْتُهَا وَهِيَ تَحِلُّ لِي

**9455-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، أنا أَيُّوبُ، وَهِشَامٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: لَوْ أَتَيْتُ أَهْلِي أَوَّلَ اللَّيْلِ، ثُمَّ أَصْبَحْتُ جُنُبًا لَصُمْتُ لِأَنِّي أَتَيْتُهَا وَهِيَ تَحِلُّ لِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں اپنی بیوی کے پاس رات کو آؤں پھر جان بوجھ کر غسل کرنا چھوڑ دوں صبح ہونے تک تو میرے لیے روزہ رکھنے سے کوئی چیز رکاوٹ نہیں ہوگی کیونکہ میں نے اس سے ہمبستری کی ہے جب وہ میرے لیے حلال ہے۔

**9456-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: لَوْ كُنْتُ جُنُبًا، فَمَكَثْتُ شَهْرًا لَا أَجِدُ الْمَاءَ مَا صَلَّيْتُ حَتَّى أَجِدَ الْمَاءَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں حالتِ جنابت میں ہوں اور میں ایک ماہ تک ٹھہرا رہوں اور مجھے پانی نہ ملے تو میں نماز نہیں پڑھوں گا جب تک پانی نہ پاؤں۔

**9457-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنِ الْهُرْمُزَانِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي الرَّجُلِ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ، قَالَ: يَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ قَالَ سُفْيَانُ: لَا يُؤْخَذُ بِهَذَا

حضرت هرمزان سے مروی ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے بارے سوال کیا جو بوسہ لیتا ہے روزہ کی حالت میں۔ فرمایا: اس کی جگہ ایک روزے کی قضاء کرے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: اس پر عمل نہ کیا جائے گا (کیونکہ یہ متفق علیہ نہیں)۔

**9458-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يُبَاشِرُ امْرَأَتَهُ نِصْفَ النَّهَارِ، وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عمرو بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ حالتِ روزہ میں اپنی بیوی کے ساتھ لیٹتے تھے۔

**9459-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

ایک آدمی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ

---

9457- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7426' قال في المجمع جلد3صفحه166' ورجاله ثقات .

9458- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7442 .

9459- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7476' وانظر الفتح جلد4صفحه161-162 . وقال في المجمع جلد3صفحه168'

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَقِيَ اللّٰهَ بِهِ، وَإِنْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ، إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ، وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ

عنہ نے فرمایا: جس نے رمضان کا ایک روزہ بغیر وجہ کے نہ رکھا تو وہ اللہ سے ملے گا' پھر اللہ چاہے تو عذاب دے اور چاہے تو معاف کر دے۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے رمضان کا ایک دن روزہ نہ رکھا' اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

**9460-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، أَخْبَرَنِي وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّمَا الصِّيَامُ مِمَّا دَخَلَ، وَلَيْسَ مِمَّا خَرَجَ، وَالْوُضُوءُ مِمَّا خَرَجَ وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: روزہ (پیٹ کے اندر) داخل کرنے سے ٹوٹتا ہے' جب جسم سے کچھ نکلے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے' جبکہ نکلنے والی شی سے وضو ہے اور داخل ہونے والی سے نہیں ہے۔

**9461-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ

حضرت عامر بن مطیر شیبانی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ سحری کی' پھر ہم نکلے تو نماز کے لیے

---

ورجاله ثقات .

9460- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:658 .

9461- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7616' قال في المجمع جلد 3صفحه154' ورجاله رجال الصحيح . وكلمة وكيع ليست في المصنف .

مَطِيرِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: تَسَحَّرْنَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ، ثُمَّ خَرَجْنَا فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

اقامت پڑھی جارہی تھی۔

**9462-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا عُرِضَ عَلَى أَحَدِكُمْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ، وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ: إِنِّي صَائِمٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم میں سے کسی کو حالتِ روزہ میں کھانے پینے کی کوئی شی پیش کی جائے تو وہ کہے: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔

**9463-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ صَبِيحَةَ بَدْرٍ، أَوْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لیلۃ القدر کو سترہ رمضان المبارک یا اکیس یا تئیس رمضان المبارک کو تلاش کرو۔

**9464-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: قُلْتُ: أَبَا الْمُنْذِرِ يَعْنِي أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، أَخْبِرْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَإِنَّ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ يَقُولُ: مَنْ يُقِمِ الْحَوْلَ يُصِبْهَا، قَالَ: يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، لَقَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ابومنذر یعنی حضرت اُبی بن کعب سے عرض کی: مجھے شب قدر کے بارے بتایئے! کیونکہ حضرت حضرت اُم عبد کے بیٹے (عبداللہ) فرماتے ہیں: جو آدمی سارا سال قیام کرے (یعنی مغرب وعشاء کی نماز باجماعت ادا کرے گا) تو شبِ قدر پالے گا۔ اُنہوں نے فرمایا: ابوعبدالرحمٰن پر اللہ

---

9462- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7483' وابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 64 عن أبي الأحوص عن أبي اسحاق به ووكيع عن مسعر عن أبي اسحاق به .

9463- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7697' وانظر ما كتبه شيخنا اجازة في تعليقه على المصنف .

9464- رواه مسلم رقم الحديث: 762' وابن نصر في قيام رمضان صفحه 185-186 . عبد الرزاق في المصنف رقم الحديث: 7700 الا أنه عنده معمر بدل الثوري..

رَمَضَانَ، وَلَكِنَّهُ عَمَّى عَلَى النَّاسِ حَتَّى لَا يَتَكَلَّمُوا، وَالَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَفِي رَمَضَانَ، وَإِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ، قُلْتُ: أَبَا الْمُنْذِرِ، أَنَّى عَلِمْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدْ رَأَيْنَا وَحَفِظْنَا، فَوَاللّٰهِ إِنَّهَا لَهِيَ لَا يَسْتَثْنِي قُلْتُ لِزِرٍّ: وَمَا الْآيَةُ؟ قَالَ: تَطْلُعُ الشَّمْسُ غَدَاتَئِذٍ كَأَنَّهَا طَسْتٌ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ

رحم فرمائے! یقیناً انہیں معلوم ہے کہ یہ رمضان المبارک میں ہے لیکن اُنہوں نے لوگوں کو نابلد رکھا یہاں تک کہ وہ زبان نہ کھولیں قسم ہے اُس ذات کی جس نے حضرت محمد ﷺ پر قرآن نازل فرمایا ہے کہ یہ رات رمضان المبارک میں ہے اور رمضان کی ستائیسویں رات ہے۔ میں نے عرض کی: اے ابومنذر! آپ کو اس کا علم کیسے ہوا؟ فرمایا: اُس نشانی سے جس کی خبر ہمیں رسول کریم ﷺ نے دی پس اللہ کی قسم! یہ وہی ہے اُنہوں نے استثناء نہیں کی۔ میں نے حضرت زر سے عرض کی: وہ کون سی نشانی ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: دوسرے دن سورج اس طرح طلوع ہوتا ہے گویا وہ ایک پلیٹ ہے اس کی شاعیں نہیں ہوتی ہیں۔

**9465**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَعَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ قَالَ: قُلْتُ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: أَبَا الْمُنْذِرِ، أَخْبِرْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَإِنَّ صَاحِبَنَا ابْنَ مَسْعُودٍ سُئِلَ عَنْهَا فَقَالَ: مَنْ يُقِمِ الْحَوْلَ يُصِبْهَا، قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي رَمَضَانَ، وَلَكِنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَّكِلُوا -أَوْ أَحَبَّ أَنْ لَا يَتَّكِلُوا -وَاللّٰهِ إِنَّهَا لَفِي رَمَضَانَ، وَإِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ يَحْلِفُ، وَلَا يَسْتَثْنِي، قَالَ: قُلْتُ: يَا أَبَا الْمُنْذِرِ، أَنَّى عَلِمْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَمَّادٌ: فَقُلْتُ لِعَاصِمٍ: مَا الْآيَةُ؟

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت اُبی بن کعب سے عرض کی: اے ابومنذر! مجھے شبِ قدر کے بارے بتائیے! کیونکہ ہمارے ساتھی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس بارے سوال ہوا تو اُنہوں نے فرمایا: جو سارا سال قیام کرے گا تو وہ اس کو ضرور پالے گا۔ فرمایا: ابوعبدالرحمٰن پر اللہ رحم فرمائے! انہیں معلوم ہے کہ یہ رمضان میں ہے لیکن اُنہوں نے ناپسند کیا کہ لوگ کلام کریں یا فرمایا: اُنہوں نے پسند کیا کہ لوگ کلام نہ کریں۔ قسم بخدا! شبِ قدر ضرور رمضان میں ہے اور وہ ستائیسویں رات ہے وہ حلف اُٹھا رہے تھے لیکن استثناء نہیں کی۔ راوی کا بیان ہے: میں نے عرض کی: اے ابومنذر! آپ کو کہاں سے علم ہوا؟ اُنہوں نے فرمایا: اس نشانی سے جس کی خبر رسول کریم ﷺ نے ہمیں دی۔

قَالَ: تُصْبِحُ الشَّمْسُ صَبِيحَةَ تِلْكَ اللَّيْلَةِ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ مِثْلَ الطَّسْتِ حَتَّى تَرْتَفِعَ

حضرت حماد کہتے ہیں: میں نے حضرت عاصم سے عرض کی: وہ نشانی کیا ہے؟ فرمایا: اس رات کی صبح سورج اس انداز میں طلوع ہوتا ہے کہ اس کی شاعیں نہیں ہوتی ہیں' تھال کی طرح ہوتا ہے حتیٰ کہ وہ بلند ہو۔

**9466**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: قُلْتُ لِأُبَيٍّ، أَخْبِرْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَإِنَّ عَبْدَ اللهِ، يَقُولُ: مَنْ يُقِمِ الْحَوْلَ يُصِبْهَا، قَالَ: يَرْحَمُ اللهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّهُ لَيَعْلَمُ أَنَّهَا فِي رَمَضَانَ وَلَكِنْ عَمَّى عَلَى النَّاسِ حَتَّى لَا يَتَّكِلُوا، وَاللهِ إِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ ، فَقُلْتُ: أَبَا الْمُنْذِرِ، أَنَّى عَلِمْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِي أَنْبَأَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَدَدْنَا وَحَفِظْنَا أَنَّهَا لَهِيَ قَالَ عَاصِمٌ: قُلْتُ لِزِرٍّ: مَا تِلْكَ الْآيَةُ؟ قَالَ: طُلُوعُ الشَّمْسِ بَيْضَاءَ كَالطَّسْتِ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ حَتَّى تَرْتَفِعَ ، قَالَ: فَرَمَقْتُهَا مِرَارًا كَذَلِكَ

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ابومنذر یعنی حضرت اُبی بن کعب سے عرض کی: مجھے شبِ قدر کے بارے بتایئے! کیونکہ حضرت حضرت اُم عبد کے بیٹے (عبداللہ) فرماتے ہیں: جو آدمی سارا سال قیام کرے (یعنی مغرب وعشاء کی نماز باجماعت ادا کرے گا) توشبِ قدر پالے گا۔ اُنہوں نے فرمایا: ابوعبدالرحمٰن پر اللہ رحم فرمائے! یقیناً انہیں معلوم ہے کہ یہ رمضان السبارک میں ہے' لیکن اُنہوں نے لوگوں کو نابلد رکھا یہاں تک کہ وہ زبان نہ کھولیں' قسم ہے اُس ذات کی جس نے حضرت محمد ﷺ پر قرآن نازل فرمایا ہے کہ یہ رات رمضان المبارک میں ہے اور رمضان کی ستائیسویں رات ہے۔ میں نے عرض کی: اے ابومنذر! آپ کو اس کا علم کیسے ہوا؟ فرمایا: اُس نشانی سے جس کی خبر ہمیں رسول کریم ﷺ نے دی' پس اللہ کی قسم! یہ وہی ہے اُنہوں نے استثناء نہیں کی۔ میں نے حضرت زر سے عرض کی: وہ کون سی نشانی ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: دوسرے دن سورج اس طرح طلوع ہوتا ہے' گویا وہ ایک پلیٹ ہے' اس کی شاعیں نہیں ہوتی ہیں' یہاں تک کہ وہ بلند ہو جائے۔ وہ فرماتے ہیں: پس میں نے کئی بار سورج کو اسی طرح طلوع ہوتے دیکھا۔

**9467**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت

خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: لَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ -وَكَانَ امْرَأً فِيهِ شَرَاسَةٌ- فَقُلْتُ: أَبَا الْمُنْذِرِ اخْفِضْ لِي جَنَاحَكَ رَحِمَكَ اللّٰهُ، وَسَأَلْتُهُ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ؟ فَقَالَ: إِنَّهَا فِي رَمَضَانَ، وَإِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ قُلْتُ: وَأَنَّى عَلِمْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَدَدْنَا وَحَفِظْنَا، فَوَاللّٰهِ إِنَّهَا لَهِيَ لَا يَسْتَثْنِي

اُبی بن کعب سے ملا جبکہ وہ ایک ایسے آدمی تھے جن میں سخت کلامی کا عنصر تھا' پس میں نے عرض کی: (اے ابومنذر! اللہ آپ پر رحم فرمائے! میرے لیے اپنے پَروں کو پست فرمایئے!) میں نے آپ سے شبِ قدر کے بارے سوال کیا۔ فرمایا: یہ رمضان میں ہے اور یہ ستائیسویں کی رات ہے' میں نے عرض کی: آپ کو کہاں سے اس کا علم ہوا؟ فرمایا: اس نشانی کے ذریعے جس سے رسول کریم ﷺ نے ہمیں آگاہ فرمایا' پس ہم نے گنا اور یاد کیا' پس قسم بخدا! یہ وہی ہے بغیر استثناء کے کہا۔

**9468-** حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَفْصٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ، قُلْتُ: يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَنَّى عَلِمْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِي حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَفِظْتُهَا، وَعَدَدْتُهَا، وَالَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَى مُحَمَّدٍ إِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ

حضرت زر بن حبیش' حضرت اُبی بن کعب سے روایت فرماتے ہیں کہ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شبِ قدر' ستائیسویں کی رات ہے۔ میں نے عرض کی: اے ابومنذر! آپ کو اس کا علم کہاں سے ہوا؟ فرمایا: اس نشانی سے جو رسول کریم ﷺ نے ہمارے سامنے بیان فرمائی' پس ہم نے اسے یاد کر لیا اور گنا۔ قسم اس ذات کی جس نے حضرت محمد ﷺ پر کتاب نازل فرمائی' وہ ستائیسویں کی رات ہے۔

**9469-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: وَفَدْتُ إِلَى عُثْمَانَ فَلَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، فَقُلْتُ لَهُ: حَدِّثْنِي فَإِنِّي قَدْ كُنْتُ أُحِبُّ لُقِيَكَ، وَمَا وَفَدْتُ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گیا تو میری ملاقات حضرت اُبی بن کعب سے ہوئی' میں نے اُن سے عرض کی: مجھے حدیث سنایئے کیونکہ میں پسند کرتا تھا کہ آپ سے ملاقات ہو۔ بس میں آپ کی ملاقات کیلئے ہی آیا ہوں۔ پس مجھے شبِ قدر کے بارے حدیث بیان کیجئے کیونکہ

إِلَّا لِلِقَائِكَ فَحَدِّثْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَإِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: مَنْ يُقِمِ السَّنَةَ يُصِبْهَا -أَوْ يُدْرِكْهَا- فَقَالَ أُبَيٌّ: لَقَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي رَمَضَانَ وَلَكِنَّهُ أَحَبَّ أَنْ يُعَمِّيَ عَلَيْكُمْ، فَإِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ بِالْآيَةِ الَّتِي حَدَّثَنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَفِظْنَاهَا وَعَلِمْنَاهَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَاصِلُهَا إِلَى السَّحَرِ، فَإِذَا كَانَ قَبْلَهَا بِيَوْمٍ وَبَعْدَهَا بِيَوْمٍ صَعِدَ فَنَظَرَ إِلَى الشَّمْسِ، وَقَالَ: إِنَّهَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ صَبِيحَتَهَا، وَلَا شُعَاعَ لَهَا حَتَّى تَرْتَفِعَ

حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں: جو آدمی پورا سال قیام کرے تو وہ شبِ قدر کو پالے گا۔ حضرت اُبی نے فرمایا: ان کو اچھی طرح معلوم ہے کہ وہ رمضان میں ہے لیکن وہ تمہیں اس سے نابلد رکھنا پسند کرتے ہیں۔ پس وہ ستائیسویں کی رات ہے اس نشانی کی وجہ سے جو رسول کریم ﷺ نے خود ہمیں بتائی' پس ہم نے اس کو یاد کر لیا اور ہم نے اس کو جانا۔ رسول کریم ﷺ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ آپ بھی وہ پوری رات جاگا کرتے تھے' سحری تک۔ پس اس رات سے ایک دن پہلے اور ایک دن بعد بلند جگہ پر سورج کو ملاحظہ فرماتے' اور فرماتے: بے شک سورج اس کی صبح بغیر شعاع کے طلوع ہوتا ہے اور بلند ہونے تک اسی طرح رہتا ہے۔

**9470**- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّوَّاسُ، ثنا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ: مَنْ يُقِمِ الْحَوْلَ يُصِبْهَا، فَقَالَ أُبَيٌّ: رَحِمَ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَقَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي لَيْلَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ، وَلَكِنْ أَحَبَّ أَنْ لَا يَتَّكِلُوا

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت اُبی بن کعب سے عرض کی: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو آدمی ایک سال تک قیام کرے گا اس کو لیلۃ القدر مل جائے گی۔ حضرت اُبی نے فرمایا: اللہ عزوجل ابن مسعود پر رحم کرے! اس کو اتنا علم ہے کہ یہ رات تیئس رمضان کو ہے لیکن اس نے (بتانا) پسند نہیں کیا کہ لوگ اس پر ہی بھروسہ نہ کرلیں۔

**9471**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ:

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس لیلۃ القدر کے بارے مذاکرہ ہوا۔ فرمایا: جس نے رمضان کا سارا مہینہ قیام کیا'

---

9471- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 162.

تَذَاكَرُوا عِنْدَ ابْنِ مَسْعُودٍ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فَقَالَ: مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ كُلَّهُ أَدْرَكَهَا، قَالَ: فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأُبَيٍّ، فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنِّي لَأَعْلَمُ أَيَّ لَيْلَةٍ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِقِيَامِهَا، قَالَ: فَسَأَلْتُهُ عَنْهَا، فَقَالَ: لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ قَالَ عَبْدَةُ: فَإِذَا كَانَ الشَّهْرُ ثَلَاثِينَ قُمْنَا بَعْدَهَا ثَلَاثًا، وَإِذَا كَانَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ قُمْنَا بَعْدَهَا لَيْلَتَيْنِ

اس نے اس رات کو پالیا۔ فرماتے ہیں: میں (کوفہ سے) مدینے آیا تو میں نے حضرت اُبی سے اس کا تذکرہ کیا۔ اُنہوں نے فرمایا: قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! بے شک میں جانتا ہوں کہ وہ کون سی رات ہے۔ وہ رات ہے جس میں رسول کریم ﷺ نے ہمیں قیام کرنے کا حکم دیا۔ فرماتے ہیں: میں نے اس کے بارے سوال کیا تو فرمایا: وہ ستائیسویں کی رات ہے۔ حضرت عبدہ فرماتے ہیں: جب مہینہ تیس کا ہوتا تھا تو اس کے بعد ہم تین رات قیام کرتے اور اگر انتیس کا ہوتا تو دو رات۔

**9472-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ، يُصَلِّي بِنَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَيَنْصَرِفُ بِلَيْلٍ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہمیں رمضان کی رات نماز (یعنی تراویح) پڑھاتے تھے پس آپ رات کے وقت ختم کرتے تھے۔

**9473-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، قَالَ: قُلْتُ لِخُصَيْفٍ: أَحَدَّثَكُمْ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ: فِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ بِنْتُ مَخَاضٍ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت زائدہ فرماتے ہیں کہ میں نے خصیف سے کہا: میں تم کو حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود جو اپنے والد کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پچیس اونٹوں میں ایک بنت مخاض (دوسال والی) ہے پس اگر اونٹوں کے گلے میں وہ نہ ہو تو پھر بنت لبون (ایک سال کی) ہی دیدے؟ فرمایا: جی ہاں!

**9474-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت میناء سے روایت ہے کہ وہ لوگ حضرت

---

9472- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7741' قال في المجمع جلد3صفحه172' ورجاله رجال الصحيح .

9473- قال في المجمع جلد3صفحه75' وأبو عبيدة لم يسمع من ابيه .

9474- قال في المجمع جلد3صفحه92' وميناء فيه كلام كثير وقد وثقه ابن حبان .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِيهِ هَمَّامٍ، عَنْ مِينَاءَ، أَنَّهُمْ جَاءُوا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ، فَقَالُوا: أَعْطِنَا أَعْطِيَاتِنَا، فَقَالَ: مَا لَكُمْ عِنْدِي عَطَاءٌ" إِنَّمَا عَطَاؤُكُمْ مِنْ فَيْئِكُمْ، وَجِزْيَتِكُمْ، وَالصَّدَقَةُ لِأَهْلِهَا، فَلَمَّا تَرَدَّدُوا إِلَيْهِ جَاءَ بِالْمَفَاتِيحِ إِلَى عُثْمَانَ فَرَمَى بِهَا، وَقَالَ: إِنِّي لَسْتُ بِخَازِنٍ

عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو اُنہوں نے عرض کی: ہمیں ہمارے عطیات دیں۔ تو اُنہوں نے فرمایا: میرے پاس کوئی عطیہ نہیں ہے' تمہارے عطیات تو صرف تمہارے مالِ فئی اور جزیہ سے ہوتے ہیں اور صدقہ اس کیلئے ہوتا ہے جو اس کا حق دار ہے' پس جب لوگ چلے گئے تو آپ نے چابیاں اُٹھا کر حضرت عثمان کے پاس آ کر پھینک دیں اور کہا: میں خازن نہیں بنتا۔

**9475-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، وَسُئِلَ عَنْ أَمْوَالِ الْيَتَامَى؟ فَقَالَ: إِذَا بَلَغُوا فَأَعْلِمُوهُمْ مَا حَلَّ فِيهَا مِنْ زَكَاةٍ، فَإِنْ شَاءُوا زَكَّوْا، وَإِنْ شَاءُوا تَرَكُوا

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے یتیموں کے اموال کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: جب وہ بالغ ہوں تو ان کو بتاؤ' جو ان کے مال پر زکوٰۃ ہے' اگر چاہیں تو زکوٰۃ دیں اور اگر چاہیں تو چھوڑ دیں۔

**9476-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: وَالِي الْيَتِيمِ يُحْصِي السِّنِينَ، فَإِذَا قَالَ احْتَلَمَ، قَالَ لَهُ: إِنَّ عَلَيْكَ زَكَاةَ كَذَا وَكَذَا سَنَةً

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یتیم کی عمر شمار کی جائے' جب اس کو احتلام ہو تو اس کو بتاؤ کہ اس کے مال پر اتنی اتنی زکوٰۃ بنتی ہے۔

**9477-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں مال دیا جاتا تھا' پھر زکوٰۃ بھی لی جاتی تھی۔

---

9475- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 6997' قال في المجمع جلد3صفحه67' ومجاهد لم يسمع من ابن مسعود .

9476- قال في المجمع جلد3صفحه67' ومجاهد لم يدرك ابن مسعود .

9477- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7036' قال في المجمع جلد3صفحه68' ورجاله رجال الصحيح خلا هبيرة وهو ثقة .

إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ يُعْطِينَا الْعَطَاءَ، ثُمَّ يَأْخُذُ زَكَاتَهُ

**9478-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَأَلَتْهُ امْرَأَةٌ عَنْ حُلِيٍّ لَهَا أَفِيهِ زَكَاةٌ؟ قَالَ: إِذَا بَلَغَ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَزَكِّيهِ، قَالَتْ: إِنَّ فِي حِجْرِي أَيْتَامًا فَأَدْفَعُهُ إِلَيْهِمْ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے زیور کے متعلق پوچھا کہ اس میں زکوٰۃ ہے یا نہیں ہے؟ میں نے کہا: جب دو سو درہم کے ہوں تو زکوٰۃ ہے۔ اس نے عرض کی: میرے پاس یتیم ہیں' میں ان کو دے دوں؟ میں نے کہا: جی ہاں! (دے دو)۔

**9479-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ امْرَأَةَ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَتْ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، هَلْ فِي حُلِيِّي زَكَاةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَتْ: فَإِنَّ لِي ابْنُ أَخٍ أَيْتَامًا فَأَجْعَلُهُ فِيهِمْ؟ قَالَ: اجْعَلِيهِ فِيهِمْ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا زیور پر زکوٰۃ ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: میرے بھائی کے بیٹے یتیم ہیں' میں ان کو دے دوں؟ آپ نے فرمایا: ان کے دے دو!

**9480-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ رَجُلَيْنِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ كَسَبَ طَيِّبًا خَبَّثَهُ مَنْعُ الزَّكَاةِ، وَمَنْ كَسَبَ خَبِيثًا لَمْ تُطَيِّبْهُ الزَّكَاةُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے حلال طریقہ سے مال کمایا اور اس کی زکوٰۃ نہ دینے سے وہ پلید ہو جاتا ہے اور جس نے جس حرام طریقے سے کمایا' زکوٰۃ دینے سے پاک نہیں ہوگا۔

**9481-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم

---

9478- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7055 قال في المجمع جلد3صفحه67' ورجاله ثقات لكن ابراهيم لم يسمع من ابن مسعود .

9480- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:7148' قال في المجمع جلد3صفحه65' واسناده منقطع .

9481- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:6517' وابن ماجه رقم الحديث:1478' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ كِلَاهُمَا، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ الْعَامِرِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ جِنَازَةً فَلْيَأْخُذْ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ كُلِّهِ فَإِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ، ثُمَّ لِيَتَطَوَّعْ بَعْدُ أَوْ لِيَدَعْ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ أَبِي نُعَيْمٍ

میں سے کوئی جنازہ کے ساتھ چلے تو چاروں کونوں کو کندھا دینا سنت ہے پھر اس کے بعد دے گا تو نفل ہے یا چھوڑ دے۔ یہ الفاظ حدیث کے ابونعیم کے ہیں۔

**9482**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمُ الْجِنَازَةَ فَلْيَأْخُذْ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ كُلِّهِ، ثُمَّ لِيَتَطَوَّعْ بَعْدُ أَوْ يَذَرْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی جنازہ کے ساتھ چلے تو چاروں کونوں کو کندھا دینا سنت ہے پھر اس کے بعد دے گا تو نفل ہے یا چھوڑ دے۔

**9483**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ تَبِعَ جِنَازَةً فَلْيَحْمِلْ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ كُلِّهَا، فَإِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ، ثُمَّ لِيَتَطَوَّعْ بَعْدُ إِنْ شَاءَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی جنازہ کے ساتھ چلے تو چاروں کونوں کو کندھا دینا سنت ہے پھر اس کے بعد دے گا تو نفل ہے یا چھوڑ دے۔

**9484**- حَدَّثَنَا دَرَّانُ بْنُ سُفْيَانَ الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَحْمِلَ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ الْأَرْبَعِ، ثُمَّ تَطَوَّعْ أَوْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی جنازہ کے ساتھ چلے تو چاروں کونوں کو کندھا دینا سنت ہے پھر اس کے بعد دے گا تو نفل ہے یا چھوڑ دے۔

دَعْ

**9485-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ إِدْرِيسَ الْكُوفِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَأْخُذَ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ الْأَرْبَعِ، ثُمَّ تَطَوَّعْ بَعْدُ أَوْ دَعْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی جنازہ کے ساتھ چلے تو چاروں کونوں کو کندھا دینا سنت ہے پھر اس کے بعد دے گا تو نفل ہے یا چھوڑ دے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، ثنا أَبِي، ثنا الرَّحِيلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ صُبَيْحٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، مِثْلَهُ

حضرت ابوعبیدہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

**9486-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ النَّخَعِيُّ، قَالَ: قَالَ إِبْرَاهِيمُ: سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ غَاسِلِ الْمَيِّتِ أَيَغْتَسِلُ؟ قَالَ: إِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ أَنَّ صَاحِبَكُمْ نَجِسٌ فَاغْتَسِلُوا مِنْهُ، وَإِلَّا فَإِنَّمَا يَكْفِيكُمُ الْوُضُوءُ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ میت کو غسل دینے والا غسل کرے گا؟ آپ نے فرمایا: اگر تم جانتے ہو کہ تمہارا ساتھی ناپاک تھا تو غسل دے کر غسل کرلو ورنہ تمہارے لیے وضو ہی کافی ہے۔

**9487-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ، ثنا شَرِيكٌ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمارے لیے جنازہ میں کوئی بات اور قرأت مقرر نہیں کی گئی ہے امام

---

9486- قال في المجمع جلد3صفحه23' ورجاله ثقات الا أن ابراهيم لم يسمع من ابن مسعود .

عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَوْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَمْ يُوَقَّتْ لَنَا عَلَى الْجَنَازَةِ قَوْلٌ وَلَا قِرَاءَةٌ، كَبِّرْ مَا كَبَّرَ الْإِمَامُ، أَكْثِرْ مِنْ أَطْيَبِ الْكَلَامِ

تکبیر کہے تو تکبیر کہو زیادہ سے زیادہ اچھی بات کرلو۔

**9488-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: لَأَنْ أَطَأَ عَلَى جَمْرَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَطَأَ عَلَى قَبْرِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آگ کے انگارے پر پاؤں رکھنا مجھے زیادہ پسند ہے مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھنے سے۔

**9489-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ النَّخَعِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَمْ يُوَقَّتْ لَنَا فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ قِرَاءَةٌ، وَلَا قَوْلٌ، كَبِّرْ مَا كَبَّرَ الْإِمَامُ، وَأَكْثِرْ مِنْ طَيِّبِ الْقَوْلِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمارے لیے جنازہ میں کوئی بات اور قرأت مقرر نہیں کی گئی ہے امام تکبیر کہے تو تکبیر کہو زیادہ سے زیادہ اچھی بات کرلو۔

**9490-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَشْتَرُوا السَّمَكَ فِي الْمَاءِ فَإِنَّهُ غَرَرٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پانی کے اندر مچھلی نہ خریدو کیونکہ یہ دھوکہ ہے۔

**9491-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سود (گناہ)

---

9490- فيه انقطاع بين المسيب بن رافع وابن مسعود . قال البيهقي في السنن جلد 5 صفحه 340' والصحيح ما رواه هشيم عن يزيد موقوفًا على عبد الله' ورواه أيضًا سفيان الثوري عن يزيد موقوفًا على عبد الله .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الرِّبَا بِضْعٌ، وَسَبْعُونَ بَابًا

کے ستر سے زیادہ دروازے ہیں۔

**9492-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: الصَّفْقَةُ فِي الصَّفْقَتَيْنِ رِبًا

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: دوسودوں (نفع بخش اور گھاٹے والا) میں سے ایک سودا سود (نفع ہی نفع) ہے۔

**9493-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، (فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) (الطلاق: 1) ، قَالَ: طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''ان کی عدت کے وقت ان کو طلاق دو'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ جب پاکی کی حالت میں ہو اور جماع نہ کیا ہو۔

**9494-** حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) (الطلاق: 1) قَالَ: طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ، إِذَا أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا لِلسُّنَّةِ ثَلَاثًا طَلَّقَهَا فِي طُهْرٍ وَاحِدَةً، ثُمَّ عَلَيْهَا حَيْضَةٌ بَعْدَ آخِرِ تَطْلِيقَةٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''ان کی عدت کے وقت ان کو طلاق دو'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ جب پاکی کی حالت میں ہو اور جماع نہ کیا ہو' جب سنت تین طلاقیں دینے کا ارادہ رکھے تو ایک طلاق ایک طہر میں دے' پھر دوسرے حیض کے بعد دوسری طلاق دے۔

**9495-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو سنت

---

9493- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 10927' وسعيد بن منصور (1057)' والبيهقي جلد 7صفحه325' والنسائي جلد5صفحه140 .

9494- والنسائي جلد5صفحه140 .

9495- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 10929 .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَ لِلسُّنَّةِ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ

طریقہ کے مطابق طلاق دے جس طرح اللہ عزوجل نے طلاق دینے کا حکم دیا تو وہ طہر میں طلاق دے جب جماع نہ کیا ہو۔

9496- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) (الطلاق: 1) ، قَالَ: الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ: أَنْ تُطَلِّقَهَا طَاهِرًا، ثُمَّ تَدَعَهَا حَتَّى تَقْضِيَ عِدَّتَهَا أَوْ تُرَاجِعَهَا إِنْ شِئْتَ قَالَ شُعْبَةُ: وَأَهْلُ الْكُوفَةِ يَقُولُونَ: عَنْ غَيْرِ جِمَاعٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''اے غیب کی خبریں بتانے والے! جب آپ عورتوں کو طلاق دینے کا ارادہ کریں تو ان کی عدت کے وقت کو سامنے رکھ کر ان کو طلاق دیں'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس طلاق عدت سے مراد یہ ہے کہ حالتِ طہر میں طلاق دے، پھر عدت ختم ہونے تک چھوڑ دے یا اگر چاہے تو رجوع کر لے۔ شعبہ کہتے ہیں کہ کوفہ والے کہتے ہیں: جب جماع نہ کیا ہو۔

9497- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي قَوْلِهِ: (فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) (الطلاق: 1) ، قَالَ: مَنْ أَرَادَ الطَّلَاقَ الَّذِي هُوَ الطَّلَاقُ فَلْيُمْهِلْ حَتَّى إِذَا طَهُرَتِ الْمَرْأَةُ مِنَ الْحَيْضِ فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا فِي غَيْرِ جِمَاعٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''فطلقوهن لعدتهن'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد جو طلاق دینے کا ارادہ رکھتا ہے وہ انتظار کرے جب عورت حیض سے پاک ہو تو اسے اس کے طہر میں طلاق دے جب جماع نہ کیا ہو۔

9498- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''فطلقوهن لعدتهن'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد ہے کہ جو طلاق دینے کا ارادہ رکھتا ہے وہ انتظار کرے

أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) (الطلاق:1) ، قَالَ: مَنْ أَرَادَ الطَّلَاقَ الَّذِي هُوَ الطَّلَاقُ فَلْيُمْهِلِ الْمَرْأَةَ حَتَّى إِذَا طَهُرَتْ فِي غَيْرِ جِمَاعٍ قَالَ لَهَا: اعْتَدِّي، فَإِنْ نَدِمَ وَتَتَبَّعَهَا نَفْسُهُ أَشْهَدَ رَجُلَيْنِ عَلَى رَجْعَتِهَا وَإِلَّا تَرَكَهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا، وَلَا يُطَلِّقُهَا ثَلَاثًا وَهِيَ حَامِلٌ، فَيُنَدِّمُهُ اللّٰهُ، فَيُنْفِقُ عَلَيْهَا حَمْلَهَا وَرَضَاعَهَا

یہاں تک کہ جب عورت حیض سے پاک ہو تو اسے اس کے اس طہر میں طلاق دے جس میں جماع نہ کیا ہو اس سے کہے: تُو اپنی عدت گزار۔ پس اگر شرمندہ ہو اور اسے اپنے پاس لانا چاہتا ہو تو دو گواہ بنا کر کہے: میں نے اپنی بیوی سے رجوع کیا ورنہ اُسے چھوڑ دے یہاں تک کہ اس کی عدت گزر جائے اور (کبھی بھی) اسے تین طلاقیں نہ دے اس حال میں کہ وہ حاملہ ہو ورنہ (قیامت کے دن) اللہ اسے شرمندہ کرے گا' پس وہ حمل اور رضاعت کی حالت میں اُسے نان ونفقہ دے۔

**9499-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ وَزَوْجُهَا إِلَى عُمَرَ فَقَالَتْ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّ زَوْجِي طَلَّقَنِي فَانْقَطَعَ عَنِّي الدَّمُ مُنْذُ ثَلَاثِ حِيَضٍ، فَأَتَانِي وَقَدْ وَضَعْتُ مَائِي، وَرَدَدْتُ بَابِي، وَخَلَعْتُ ثِيَابِي، فَقَالَ: قَدْ رَاجَعْتُكِ قَدْ رَاجَعْتُكِ، فَقَالَ عُمَرُ لِابْنِ مَسْعُودٍ: مَا تَرَى فِيهَا؟ قَالَ: أَرَى أَنَّهَا امْرَأَتُهُ مَا دُونَ أَنْ تَحِلَّ لَهَا الصَّلَاةُ ، قَالَ عُمَرُ: وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں ایک عورت اور اس کا خاوند آئے' تو عورت نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! میرے خاوند نے مجھے طلاق دی اور میرے تین حیض بھی گزر گئے ہیں' پس میرا خاوند میرے پاس آیا اس حال میں کہ (غسل کیلئے میں نے اپنا پانی رکھ دیا تھا' دروازہ بند کر لیا اور اپنے کپڑے اُتار دیئے تھے تو اس نے کہا: میں نے تجھ سے رجوع کیا' میں نے تجھ سے رجوع کیا۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: اس بارے آپ کا کیا خیال ہے؟ فرمایا: میرا خیال ہے کہ وہ اس کی بیوی ہے جب تک اُس کیلئے نماز پڑھنا حلال نہیں ہوا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا بھی یہی خیال ہے۔

**9500-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت علقمہ سے مروی ہے کہ اُنہوں نے حضرت

---

9499- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 10988' ومن طريقه البيهقي جلد7صفحه417'

9500- قال في المجمع جلد4صفحه337' ورجاله رجال الصحيح .

حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَجَاءَ رَجُلٌ وَامْرَأَتُهُ فَقَالَ: طَلَّقْتُهَا ثُمَّ رَاجَعْتُهَا، فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَحْمِلْنِي الَّذِي كَانَ مِنْكَ أَنْ أُحَدِّثَ الْأَمْرَ عَلَى وَجْهِهِ، فَقَالَ عُمَرُ: حَدِّثِينِي، فَقَالَتْ: طَلَّقَنِي، ثُمَّ تَرَكَنِي حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي آخِرِ ثَلَاثِ حِيَضٍ، وَانْقَطَعَ عَنِّي الدَّمُ، وَضَعْتُ غُسْلِي، وَرَدَدْتُ بَابِي، وَنَزَعْتُ ثِيَابِي، فَقَرَعَ الْبَابَ، قَالَ: قَدْ رَجَعْتُكِ قَدْ رَجَعْتُكِ فَتَرَكْتُ غُسْلِي، وَلَبِسْتُ ثِيَابِي، فَقَالَ عُمَرُ: مَا تَقُولُ فِيهَا يَا ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ؟ فَقُلْتُ: أُرَاهُ أَحَقَّ بِهَا مَا دُونَ أَنْ تَحِلَّ لَهَا الصَّلَاةُ، فَقَالَ عُمَرُ: نِعْمَ مَا رَأَيْتَ، وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ

عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس تھے' پس ایک عورت اور ایک مرد آئے تو مرد نے کہا: میں نے اسے طلاق دی پھر میں نے اس سے رجوع کرلیا۔ عورت نے عرض کی: لیکن آپ کے رُعب کی وجہ سے میں اس کے سامنے معاملے کی حقیقت بیان کرنے کی ہمت نہیں کر پارہی ہوں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو مجھے کھول کر بتا! اس عورت نے عرض کی: اس نے مجھے طلاق دی پھر اس نے مجھے چھوڑ دیا یہاں تک کہ جب میں تیسرے حیض کے آخر میں تھی تو میرا خون ختم ہو چکا تھا' میں نے غسل کرنے کی تیاری کرلی تھی' دروازہ بند کر کے میں نے اپنے کپڑے اُتار لیے تھے تو اس نے دروازہ کھٹکھٹا کر کہا: میں نے تجھ سے رجوع کیا' میں نے تجھ سے رجوع کیا' پس میں نے غسل کرنا چھوڑ دیا اور کپڑے پہن لیے (اور آپ کی بارگاہ میں آ گئے)۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اُم عبد کے بیٹے! اس بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟ میں نے عرض کی: میں کہتا ہوں کہ اس وقت تک وہ مرد رجوع کا حق رکھتا ہے جب تک اس عورت کیلئے نماز حلال نہیں ہوئی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں جو آپ کا خیال ہے' میں بھی وہی سمجھتا ہوں۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ، وَلَمْ يَذْكُرْ عَلْقَمَةَ

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل حدیث روایت ہے لیکن اس میں حضرت علقمہ کا ذکر نہیں ہے۔

9501- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں:

الـدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ زَيْدِ بْـنِ رُفَيْـعٍ، عَـنْ أَبِـي عُبَيْـدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰـهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: أَرْسَلَ عُثْمَانُ إِلَى أَبِي يَسْأَلُهُ عَنْهَـا، فَقَالَ أَبِي: كَيْفَ يُفْتِـي مُنَافِقٌ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ: نُعِيذُكَ بِاللّٰهِ أَنْ تَكُونَ مُنَافِقًا، وَنَعُوذُ بِاللّٰـهِ أَنْ نُسَمِّيَكَ مُنَافِقًا، وَنُعِيذُكَ بِاللّٰهِ أَنْ يَكُونَ مِثْلُ هَـذَا فِـي الْإِسْلَامِ ثُمَّ يَمُوتُ وَلَمْ يُبَيِّنْـهُ، قَالَ: فَإِنِّـي أَرَى أَنَّـهُ أَحَقُّ بِهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ، وَتَحِلُّ لَهَا الصَّلَاةُ قَالَ: فَلَا أَعْلَمُ عُثْمَانَ إِلَّا أَخَذَ ذَلِكَ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے میرے والد گرامی کی طرف آدمی بھیجا کہ وہ ان سے اس بارے سوال کرے، تو میرے والد گرامی نے فرمایا: منافق کیسے فتویٰ دے سکتا ہے؟ تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تجھے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں' اس بات سے کہ آپ منافق ہوں اور ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں کہ ہم آپ کو منافق کہیں اور ہم تجھے اللہ کی پناہ میں دیتے ہیں کہ اسلام میں کوئی اس کی مثل ہو' پھر وہ فوت ہو جائے اور اس نے اس کی وضاحت نہ کی ہو۔ فرمایا: میرا خیال ہے کہ وہ مرد' اس عورت کا حقدار ہے یہاں تک کہ وہ تیسرے حیض کا غسل کر لے اور اس کیلئے نماز حلال ہو جائے۔ راوی کا بیان ہے: جہاں تک مجھے معلوم ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اسی پر عمل کیا۔

**9502-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّـاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْـنِ السَّـائِبِ، عَـنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، أَنَّ رَجُلًا طَلَّـقَ امْرَأَتَـهُ تَطْلِيقَةً، فَحَاضَتْ ثَلَاثَ حِيَضٍ، فَلَمَّـا قَعَدَتْ لِتَغْتَسِلَ جَاءَ زَوْجُهَا فَرَاجَعَهَا، فَقَالَتْ: لَيْسَ ذَلِكَ لَكَ، فَارْتَفَعَا إِلَى ابْـنِ مَسْعُودٍ فَاسْتَحْلَفَهَا بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ رَاجَعَكِ وَقَدْ حَلَّتْ لَكِ الصَّلَاةُ؟ فَلَمْ تَحْلِفْ، فَرَجَعَهَا إِلَيْهِ

حضرت ابوبختری فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دی' تین حیض مکمل ہونے لگے تو وہ غسل کے لیے بیٹھی' اس کا شوہر آیا' اُس نے رجوع کر لیا' اس عورت نے کہا: تمہارے لیے کوئی اختیار نہیں ہے' اُس آدمی نے اپنا معاملہ حضرت ابن مسعود کے سامنے پیش کیا' پس اس عورت کے سامنے حلف لیا' اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں! جب میں نے تجھ سے رجوع کیا تو تیرے لیے کیا نماز حلال ہو چکی تھی؟ تو اُس نے حلف نہ دیا' پس اس مرد کی طرف حضرت عبداللہ نے اس عورت کو لوٹا دیا۔

**9503-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود

---

9503- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11064' والطحاوي جلد3 صفحه58' وسعيد بن منصور رقم الحديث: 1076 . قال في المجمع جلد4 صفحه341' ورجاله رجال الصحيح خلا عاصم ابن أبي النجود وهو ثقة وفيه ضعف .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي الَّتِي تُطَلَّقُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يُدْخَلَ بِهَا لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ

رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: جو اپنی بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دے؟ آپ نے فرمایا: وہ اس کے لیے حلال نہیں ہے یہاں تک کہ دوسرے شوہر کے ساتھ شادی کر کے وطی نہ کر لے۔

**9504-** قَالَ: وَأَمَّا الثَّوْرِيُّ فَذَكَرَهُ عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا طَلَّقَ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا كَانَ يَرَاهَا بِمَنْزِلَةِ الَّتِي قَدْ دَخَلَ بِهَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تین طلاقیں دی جائیں تو اس سے دخول کرنے سے پہلے وہ اس طرح ہے جس طرح کہ دخول والی ہوتی ہے۔

**9505-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَجْعَلُهَا بِمَنْزِلَةِ الْمَدْخُولِ بِهَا

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے متعلق پوچھا گیا جو اپنی بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اس طرح ہے جس طرح کہ دخول والی ہوتی ہے۔

**9506-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ، عَنْ أَصْحَابِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا طُلِّقَتْ وَهُمْ يَحْسِبُونَ أَنَّ الْحَيْضَةَ قَدْ أَدْبَرَتْ عَنْهَا، وَلَمْ يَتَبَيَّنْ ذَلِكَ أَنَّهَا تَنْتَظِرُ سَنَةً، فَإِنْ لَمْ تَحِضْ فِيهَا اعْتَدَّتْ بَعْدَ السَّنَةِ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ، فَإِنْ حَاضَتْ فِي الثَّلَاثَةِ الْأَشْهُرِ اعْتَدَّتْ بِالْحَيْضِ، وَإِنْ حَاضَتْ فَلَمْ يَتِمَّ حَيْضُهَا بَعْدَمَا اعْتَدَّتْ تِلْكَ الثَّلَاثَةَ الْأَشْهُرِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب عورت کو طلاق دی جائے اور مردوں کا گمان ہو کہ اس کا حیض گزر گیا ہے لیکن یہ بات ظاہر نہ ہو کہ وہ ایک سال انتظار کرتی رہے پس اگر اس (سال) میں اسے حیض نہ آیا تو سال کے بعد وہ تین ماہ عدت گزارے۔ پس اگر ان تین ماہ میں اسے حیض آ جائے تو پھر حیض کے ساتھ عدت گزارے اور اگر (ان تین ماہ میں) اسے حیض آیا اور اس کا حیض مکمل نہ ہوا' سال کے بعد جن تین مہینوں کے ساتھ وہ عدت گزار رہی تھی۔ فرمایا: تو اس پر جلدی نہ کر یہاں تک

---

9506- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11098' قال في المجمع جلد5صفحه3' ورجاله رجال الصحيح الا أن عبد الكريم الجزري قال حدثني أصحاب ابن مسعود' ولم يسم أحدًا منهم .

الَّتِي بَعْدَ السَّنَةِ ، قَالَ: لَا تَعْجَلْ عَلَيْهَا حَتَّى تَعْلَمَ أَتَمَّ حَيْضُهَا أَمْ لَا

کہ تجھے معلوم ہو جائے کہ اس کا حیض مکمل ہوا ہے یا نہیں ہوا۔

**9507**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَيَتَزَوَّجُ ابْنَتَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَتَزَوَّجَهَا فَوَلَدَتْ لَهُ فَقَدِمَ عَلَى عُمَرَ فَسَأَلَهُ، فَقَالَ: فَرِّقْ بَيْنَهُمَا ، فَقَالَ: إِنَّهَا وَلَدَتْ لَهُ، فَقَالَ: وَإِنْ وَلَدَتْ عَشَرَةً فَرِّقْ بَيْنَهُمَا

حضرت ابوعمرو شیبانی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک ایسے آدمی کے بارے پوچھا جس نے جماع سے پہلے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تھی کہ کیا وہ اس کی بیٹی سے نکاح کر سکتا ہے؟ فرمایا: جی ہاں! پس اس آدمی نے نکاح کر لیا۔ اس عورت سے اس کی اولاد بھی ہوئی' تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' پس اُن سے پوچھا تو اُنہوں نے فرمایا: ان کے درمیان جدائی کروا دو۔ عرض کی: ان کی اولاد ہو گئی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگرچہ ان کے دس بچے بھی ہو گئے ہیں' ان کے درمیان تفریق کر دو۔

**9508**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ فِي الْمَوْهُوبَةِ: إِنْ قَبِلُوهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ وَهِيَ أَحَقُّ بِهَا، وَإِنْ لَمْ يَقْبَلُوهَا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ طلاق کا اختیار دی گئی عورت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر طلاق کا اختیار عورت کو دیا جائے' اگر وہ قبول کر لے تو ایک طلاق ہے' وہ اس عورت سے رجوع کرنے کا زیادہ حق دار ہے اور اگر قبول نہ کرے تو کوئی شی نہیں ہے۔

**9509**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنْ قَبِلُوهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب عورت کو طلاق کے معاملہ کا اختیار دیا گیا تو اگر قبول کرے تو ایک طلاق ہو گی' طلاق بائنہ۔

---

9508- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11242' والبيهقي جلد 7 صفحه 346 . قال في المجمع جلد 4 صفحه 337' ورجاله رجال الصحيح .

بَائِنَةٌ

**9510-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ حُبَابٍ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ وَثَّابٍ، يُحَدِّثُ: عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لامْرَأَتِهِ: أَمْرُكِ بِيَدِكِ، أَوِ اسْتَفْلِحِي بِأَمْرِكِ، أَوْ وَهَبَهَا لِأَهْلِهَا فَقَبِلُوهَا، فَهِيَ وَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی جب اپنی بیوی سے کہے: تیرا معاملہ تیرے ہاتھ میں اور تیرے سپرد ہے یا تیرے لیے ہبہ کیا' دخول کر لے تو ایک طلاقِ بائنہ ہوگی۔

**9511-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ النَّخَعِيُّ، قَالَ: أَتَى رَجُلٌ ابْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَارِحَةَ ثَمَانِيًا، قَالَ: أَقُلْتَهَا مَرَّةً وَاحِدَةً؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: تُرِيدُ أَنْ تَبِينَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: هُوَ كَمَا قُلْتَ ، قَالَ: فَأَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَارِحَةَ عَدَدَ النُّجُومِ، قَالَ: أَقُلْتَهَا مَرَّةً وَاحِدَةً؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: تُرِيدُ أَنْ تَبِينَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: هُوَ كَمَا قُلْتَ ، ثُمَّ قَالَ: قَدْ بَيَّنَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الطَّلَاقَ، فَمَنْ طَلَّقَ كَمَا أَمَرَهُ اللهُ فَقَدْ بُيِّنَ لَهُ، وَمَنْ لَبَسَ عَلَى نَفْسِهِ

حضرت علقمہ بن قیس نخعی فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی نے آ کر کہا: گزشتہ رات میں نے اپنی بیوی کو آٹھ طلاقیں دے دی ہیں' آپ نے فرمایا: کیا تُو نے آٹھوں طلاقیں ایک ہی بار کہی ہیں؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں! فرمایا: کیا تُو چاہتا تھا کہ وہ مکمل طور پر تجھ سے جدا ہو جائے؟ تو اُس نے کہا: جی ہاں! فرمایا: اس کا حکم وہی ہے جو تُو نے کہا (یعنی آٹھ میں سے تین واقع ہو گئیں' طلاقِ مغلظہ ہو گئی اور باقی رائیگاں گئیں)۔ راوی کا بیان ہے: آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی نے آ کر کہا: گزشتہ رات میں نے اپنی بیوی کو ستاروں کی تعداد کے برابر طلاقیں دے دی ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تُو نے یکبارگی کہی ہیں؟ اس نے جواب دیا:

---

9511- قال في المجمع جلد 4 صفحه 338' ورجاله رجال الصحيح' ورواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11342' والبيهقي جلد 7 صفحه 335' واسحاق بن راهويه في مسنده (ورقة 82 و 83 المطالب العالية النسخة المسندة) قال الحافظ بعده: هذا اسناده صحيح موقوف' وهو صحيح ان كان محمد بن سيرين سمعه من علقمة' وقد وقع التصريح بتحديثه له بهذا الحديث في رواية البيهقي . قال: وفي رواية المصنف .

جَعَلْنَا بِهِ لَبْسَهُ، وَاللّٰهِ لَا تَلْبِسُونَ عَلَى أَنْفُسِكُمْ نَتَحَمَّلُهُ عَنْكُمْ هُوَ كَمَا تَقُولُونَ قَالَ: وَنَرَى قَوْلَ ابْنَ سِيرِينَ كَلِمَةً لَا أَحْفَظُهَا إِنَّهُ قَالَ: لَوْ كَانَ عِنْدَهُ نِسَاءُ أَهْلِ الْأَرْضِ -ثُمَّ قَالَ هَذَا - ذَهَبْنَ كُلُّهُنَّ

جی ہاں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسے ہی ہے جیسے تو نے کہا۔ پھر فرمایا: تحقیق اللہ تعالیٰ نے طلاق کو بیان کر دیا ہے پس جو طلاق دے اس طرح جیسے اللہ نے اس کا حکم دیا ہے تو وہ اس کیلئے بیان کر دیا گیا ہے اور جو آدمی اپنے اوپر معاملہ کو ملتبس کرے تو ہم بھی اس کو اسی کے ساتھ ملتبس کر دیتے ہیں قسم بخدا! تم اپنے اوپر معاملہ کو ملتبس نہیں کرتے ہو تو ہم بھی تم سے وہ حکم لیتے ہیں جو تم کہتے ہو۔ راوی کا بیان ہے: ہم حضرت ابن سیرین کا قول ایک ایسے کلمہ کی صورت میں دیکھتے ہیں جسے ہم یاد نہیں رکھ سکتے کیونکہ اُنہوں نے فرمایا: فرض کیا اگر اس آدمی کے پاس تمام زمین والوں کی عورتیں ہوتیں پھر وہ یہ کلمہ کہتا تو ساری چلی جاتیں۔

9512- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، ثنا عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي ثَمَانِيًا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاحِدَةً قُلْتَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: تُرِيدُ أَنْ تَبِينَ مِنْكَ امْرَأَتُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: هُوَ كَمَا قُلْتَ، ثُمَّ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: طَلَّقْتُ امْرَأَتِي عَدَدَ النُّجُومِ، فَقَالَ: مَرَّةً وَاحِدَةً قُلْتَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَتُرِيدُ أَنْ تَبِينَ مِنْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَذَكَرَ عَبْدُ اللّٰهِ عِنْدَ ذَلِكَ نِسَاءَ أَهْلِ الْأَرْضِ بِشَيْءٍ لَا

حضرت علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس تھے تو ایک آدمی نے آ کر عرض کی: گزشتہ رات میں نے اپنی بیوی کو آٹھ طلاقیں دے دی ہیں آپ نے فرمایا: کیا تُو نے آٹھوں طلاقیں ایک ہی بار کہی ہیں؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں! فرمایا: کیا تُو چاہتا تھا کہ وہ مکمل طور پر تجھ سے جدا ہو جائے؟ تو اُس نے کہا: جی ہاں! فرمایا: اس کا حکم وہی ہے جو تُو نے کہا (یعنی آٹھ میں سے تین واقع ہو گئیں طلاقِ مغلظہ ہو گئی اور باقی رائیگاں گئیں)۔ راوی کا بیان ہے: آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی نے آ کر کہا: گزشتہ رات میں نے اپنی بیوی کو ستاروں کی تعداد کے برابر طلاقیں دے دی ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تُو نے یکبارگی کہی ہیں؟ اس نے

أَحْفَظُهُ، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَدْ بَيَّنَ اللّٰهُ لَكُمْ كَيْفَ الطَّلَاقُ، فَمَنْ طَلَّقَ كَمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ فَقَدْ بُيِّنَ لَهُ، وَمَنْ لَبَسَ جَعَلْنَا بِهِ لَبْسَهُ، وَاللّٰهِ لَا تَلْبِسُونَ عَلَى أَنْفُسِكُمْ وَنَتَحَمَّلُهُ عَنْكُمْ، هُوَ كَمَا تَقُولُونَ

جواب دیا: جی ہاں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسے ہی ہے جیسے تُو نے کہا۔ پھر فرمایا: تحقیق اللہ تعالیٰ نے طلاق کو بیان کر دیا ہے پس جو طلاق دے اس طرح جیسے اللہ نے اس کا حکم دیا ہے تو وہ اس کیلئے بیان کر دیا گیا ہے اور جو آدمی اپنے اوپر معاملہ کو ملتبس کرے تو ہم بھی اس کو اسی کے ساتھ ملتبس کر دیتے ہیں قسم بخدا! تم اپنے اوپر معاملہ کو ملتبس نہیں کرتے ہو تو ہم بھی تم سے وہ حکم لیتے ہیں جو تم کہتے ہو۔

**9513-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: جَاءَ ابْنَ مَسْعُودٍ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي تِسْعًا وَتِسْعِينَ، وَإِنِّي سَأَلْتُ فَقِيلَ: قَدْ بَانَتْ مِنِّي، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: لَقَدْ أَحَبُّوا أَنْ تُفَرِّقَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا، قَالَ: فَمَا تَقُولُ رَحِمَكَ اللّٰهُ؟ فَظَنَّ أَنَّهُ سَيُرَخِّصُ لَهُ، فَقَالَ: ثَلَاثٌ تُبِينُهَا مِنْكَ، وَسَائِرُهُنَّ عُدْوَانٌ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس عرض کی: میں نے اپنی بیوی کو ننانوے طلاقیں دے دی ہیں اور میں نے (ایک آدمی سے) سوال کیا تو کہا گیا کہ وہ مجھ سے جدا ہو گئی ہے؟ تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اُنہوں نے پسند کیا ہے کہ تیرے اور اس کے درمیان جدائی ہو جائے۔ اس نے عرض کی: اللہ آپ پر رحم فرمائے! آپ کیا کہتے ہیں؟ پس اس نے گمان کیا کہ آپ اس کو کوئی رخصت دیں گے تو آپ نے فرمایا: تین طلاقوں نے اس عورت کو تجھ سے جدا کر دیا اور ان کے علاوہ ساری طلاقیں رائیگاں گئیں۔

**9514-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: أَتَى

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک آدمی نے آ کر عرض کی: میں نے اپنی بیوی کو نوے طلاقیں دے دی ہیں اور لوگوں کا ارادہ

9513- قال في المجمع جلد 4 صفحه 338 ورجاله رجال الصحيح . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11343 قال ابن حزم في المحلى جلد 10 صفحه 172 في غاية الصحة ورواه البيهقي جلد 7 صفحه 332 مختصرًا .

رَجُلٌ عَبْدَ اللّٰهِ، فَقَالَ: إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي تِسْعِينَ، وَإِنَّ لِي مِنْهَا وَلَدًا، وَإِنَّ نَاسًا يُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِي، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّمَا يَكْفِيكَ ثَلَاثٌ، وَسَائِرُهُنَّ عُدْوَانٌ

ہے کہ وہ میرے اور اس کے درمیان جدائی ڈال دیں' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تُو تین طلاقیں ہی دیتا تو وہ (تمہارے درمیان جدائی ڈالنے کو) کافی تھیں اور ان کے علاوہ ساری ضائع ہیں۔

**9515**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: فِي الْحَرَامِ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حرم میں قسم اُٹھانے پر کفارہ دینا ہے۔

**9516**- قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَأَمَّا الثَّوْرِيُّ فَذَكَرَهُ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنْ كَانَ نَوَى طَلَاقًا، وَإِلَّا فَهِيَ يَمِينٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر طلاق کی نیت کی تو ٹھیک ہے ورنہ قسم ہے۔

**9517**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: فِي الْحَرَامِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حرام میں قسم کا کفارہ ہے۔

**9518**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، أَنَّ عُمَرَ، وَابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَا: فِي الْحَرَامِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

حضرت ضحاک سے روایت ہے کہ حضرت عمر اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما' دونوں نے فرمایا: حرام میں قسم کا کفارہ ہے۔

---

9515- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11366' وسعيد بن منصور (1693)' قال في المجمع جلد 4 صفحه 337 رواها كلها الطبراني ورجاله ثقات الا أن مجاهدًا لم يدرك ابن مسعود .

9518- قال في المجمع جلد 4 صفحه 337' وفيه جويبر وهو متروك' والضحاك لم يدرك ابن مسعود .

**9519-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جَرِيجٍ قَالَ: بَلَغَ ابْنَ عَبَّاسٍ: أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: إِنْ طَلَّقَ مَا لَمْ يَنْكِحْ فَهُوَ جَائِزٌ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَخْطَأَ فِي هَذَا، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ، ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ) (الأحزاب:49) ، وَلَمْ يَقُلْ: إِذَا طَلَّقْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ، ثُمَّ نَكَحْتُمُوهُنَّ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک کسی عورت سے نکاح نہ کیا ہو اس کو طلاق دینا جائز ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس مسئلہ میں آپ رضی اللہ عنہ نے غلطی کی ہے کیونکہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: ''جب تم مؤمن عورتوں سے نکاح کرو پھر تم طلاق دے دو ان سے جماع کرنے سے پہلے'' یہ نہیں فرمایا کہ جب تم مؤمن عورتوں کو طلاق دو جو تم ان سے نکاح کرو۔

**9520-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَأَتَاهُ رَجُلٌ، وَامْرَأَةٌ فِي تَحْرِيمٍ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَيَّنَ فَمَنْ أَتَى الْأَمْرَ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَقَدْ بُيِّنَ، وَمَنْ خَالَفَ فَوَاللَّهِ مَا نُطِيقُ خِلَافَكُمْ

حضرت نزال بن سبرہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس تھا' آپ کے پاس ایک مرد اور عورت طلاق کا مسئلہ پوچھنے کیلئے آئے تو آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے واضح کیا ہے جو اس لحاظ سے کرے اس کے لیے بیان کیا گیا ہے' جو اس کے خلاف کرے اللہ کی قسم! ہم تمہارے خلاف کی طاقت نہیں رکھتے ہیں۔

**9521-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ، قَالَ: آلَى مِنِ امْرَأَتِهِ عَشَرَةَ أَيَّامٍ، فَسَأَلَ عَنْهَا ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنْ مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهُوَ إِيلَاءٌ

حضرت وبرہ' ان میں سے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے اپنی بیوی سے دس ماہ کے لیے ایلاء کیا' اس نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جب چار ماہ گزر جائیں تو وہ مکمل ایلاء ہے۔

---

9519- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11468' والبيهقي جلد 7صفحه320-321' قال في المجمع جلد 4صفحه334' واسناده منقطع ورجاله ثقات . في المخطوطتين تماسوهن' وفي المصنف تمسوهن .

9521- قال في المجمع جلد5صفحه11' وفيه راو لم يسم . رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11628 .

9522- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: آلَى النُّعْمَانُ مِنِ امْرَأَتِهِ وَكَانَ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَضَرَبَ فَخِذَهُ، وَقَالَ: إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَاعْتَرِفْ بِتَطْلِيقَةٍ

حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ حضرت نعمان نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا' وہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ نے اس کی ران پر ہاتھ مارا' فرمایا: جب چار ماہ گزر جائیں گے تو ایک طلاق کا اعتراف کر لینا۔

9523- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ عَلِيًّا، وَابْنَ مَسْعُودٍ، وَابْنَ عَبَّاسٍ، قَالُوا: إِذَا مَضَتِ الْأَشْهُرُ الْأَرْبَعَةُ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ، وَهِيَ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا قَالَ قَتَادَةُ: قَالَ عَلِيٌّ، وَابْنُ مَسْعُودٍ: تَعْتَدُّ عِدَّةَ الْمُطَلَّقَةِ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی' حضرت ابن مسعود اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں: جب چار ماہ گزر جائیں تو ایک طلاق ہے' وہ عورت اپنے آپ کی زیادہ حق دار ہے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں: حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: وہ عورت طلاق والی عدت گزارے گی۔

9524- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَمُغِيرَةَ، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ آلَى مِنِ امْرَأَتِهِ، فَمَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا، ثُمَّ جَامَعَهَا بَعْدَ

حضرت ابراہیم سے مروی ہے' ایک آدمی جس کو عبداللہ بن انیس کہا جاتا تھا' اس نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا' پس چار ماہ گزر گئے' اُس نے جماع نہ کیا (اپنی قسم پر ڈٹا رہا) پھر چار ماہ بعد جماع کیا جبکہ اسے اپنی قسم یاد نہ تھی۔ پس اس نے حضرت علقمہ بن قیس کی خدمت میں آ کر اس کا تذکرہ کیا۔ پس ان دونوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود

---

9522- قال في المجمع جلد5صفحه11' ورجاله رجال الصحيح الا أن أبا قلابة لم يدرك ابن مسعود رواه عبد الرزاق رقم الحديث:11639' وسعيد بن منصور (1890)

9523- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:11645' قال في المجمع جلد5صفحه11' وقتاده لم يدرك عليًا ولا ابن مسعود' ولم يسمع من ابن عباس وبقية رجاله رجال الصحيح .

9524- قال في المجمع جلد5صفحه11' واسناده رجاله رجال الصحيح الا أنه منقطع' ابراهيم لم يدرك ابن مسعود . رواه عبد الرزاق رقم الحديث:11667' وسعيد بن منصور (1933) .

الْأَرْبَعَةِ وَهُوَ لَا يَذْكُرُ يَمِينَهُ، فَأَتَى عَلْقَمَةَ بْنَ قَيْسٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَأَتَوُا ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ: قَدْ بَانَتْ مِنْكَ فَاخْطُبْهَا إِلَى نَفْسِهَا، فَخَطَبَهَا إِلَى نَفْسِهَا فَأَصْدَقَهَا رِطْلًا مِنْ فِضَّةٍ

رضی اللہ عنہ سے آ کر سوال کیا۔ آپ نے فرمایا: اسے طلاقِ بائنہ ہوگئی تھی۔ پس اب دوبارہ اس کو نکاح کی دعوت دے (کر نکاح کر) پس اس نے اسے اپنی طرف (نکاح کیلئے) بلایا (اور نکاح کر کے) اسے ایک رطل چاندی مہر ادا کیا۔

## بَابٌ

**9525**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ شَاءَ لَاعَنْتُهُ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي سُورَةِ النِّسَاءِ الْقُصْرَى: (وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ) (الطلاق:4) نَزَلَتْ بَعْدَ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ: (وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا) (البقرة:234) الْآيَةَ قَالَ: وَبَلَغَهُ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ: هِيَ آخِرُ الْأَجَلَيْنِ، فَقَالَ ذَلِكَ

## باب

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو چاہے میں اس کی مخالفت کرتا ہوں کہ سورۂ نساء میں یہ جو آیت ہے: ''حمل والی عورتوں کی عدت یہ ہے کہ وہ حمل جن دیں''۔ سورۂ بقرہ میں جو یہ آیت ہے اس کے بعد نازل ہوئی: ''اور وہ لوگ جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں'' مکمل آیت۔ فرمایا: انہیں یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ دو مدتوں میں سے آخری مدت ہے پس آپ نے بھی یہی فرمایا۔

**9526**- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ شُبْرُمَةَ الْكُوفِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ ابْنَ

حضرت علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو چاہے میں اعلان کرتا ہوں کہ جب یہ آیت ''حمل والیوں کی معیاد یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جن لیں'' یہ آیت اس کے بعد نازل ہوئی: ''وہ جو تم

---

9525- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11714' وأبو داؤد رقم الحديث: 2290' والبيهقي جلد 7 صفحه 430' وسعيد بن منصور (1512).

9526- ورواه البيهقي جلد7 صفحه430'

مَسْعُودٍ قَالَ: مَنْ شَاءَ لَاعَنْتُهُ مَا نَزَلَتْ: (وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ) (الطلاق:4) إِلَّا بَعْدَ آيَةِ الْمُتَوَفَّاةِ عَنْهَا: (وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا) (البقرة:234)

میں سے فوت ہو جائیں اور اپنی بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ اپنے آپ کو روکے رکھیں چار ماہ اور دس دن''۔

9527- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ شَاءَ حَالَفْتُهُ أَنَّ سُورَةَ النِّسَاءِ الْقُصْرَى نَزَلَتْ بَعْدَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو چاہے میں اس کی مخالفت کروں گا کہ سورۂ نساء کی چھوٹی آیت ''اربعة اشهر وعشرا'' کے بعد نازل ہوئی۔

9528- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَمَسْرُوقٍ، وَعُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: عِدَّةُ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ حِينِ تُطَلَّقُ وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا مِنْ حِينِ يُتَوَفَّى، وَمَنْ شَاءَ قَاسَمْتُهُ أَنَّ سُورَةَ الْقُصْرَى أُنْزِلَتْ بَعْدَ الْبَقَرَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس عورت کو طلاق دی جائے اس کی عدت طلاق کے بعد شروع ہے اور جس کا شوہر فوت ہو جائے اس کی عدت وفات سے شروع ہے' جو چاہے میں قسم اُٹھاتا ہوں کہ یہ چھوٹی سورت' سورۂ بقرہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

9529- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا أَبِي، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو چاہے میں قسم اُٹھاتا ہوں کہ چھوٹی سورت' لمبی سورت کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ شَاءَ قَاسَمْتُهُ أَنَّ سُورَةَ الْقُصْرَى نَزَلَتْ بَعْدَ الطُّوَلِ يَعْنِي النِّسَاءَ

**9530-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: أُنْزِلَتْ آيَةُ الْقُصْرَى: (وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ) (الطلاق: 4) بَعْدَ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ: (وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ، وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ) (البقرة: 234)

حضرت ابوعطیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ چھوٹی آیت: ''واولات الاحمال اجلهن ان يضعن حملهن'' سورۂ بقرہ کے بعد نازل ہوئی: ''والذين يتوفون منكم الى آخره''۔

**9531-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ: قَالَ أَبُو عَطِيَّةَ: ذَكَرُوهَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: أَجَلُهَا أَنْ تَضَعَ حَمْلَهَا، فَقَالَ الْقَوْمُ: حَتَّى أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرٍ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَفَرَأَيْتُمْ إِنْ مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ وَلَمْ تَضَعْ حَمْلَهَا؟ فَقَالُوا: حَتَّى تَضَعَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَتَجْعَلُونَ عَلَيْهَا التَّغْلِيظَ، وَلَا تَجْعَلُونَ لَهَا الرُّخْصَةَ، إِنْ نَزَلَتْ آيَةُ الْقُصْرَى لَبَعْدَ الطُّولَى: (وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ) (الطلاق: 4) إِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَقَدِ

حضرت ابوعطیہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس اس (عدت) کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کی عدت یہ ہے کہ وہ حمل جن دے لوگوں نے کہا: یہاں تک کہ چار ماہ دس دن گزر جائیں (نہیں ہے)؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر چار ماہ دس دن گزر جائیں اور ابھی وضع حمل نہ ہوا ہو؟ تو لوگوں نے کہا: یہاں تک کہ وضع حمل ہو تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس پر بوجھ ڈالنے کی باری آئے تو ڈال دیے ہو اور رخصت دینے کی باری آئے تو نہیں دیتے ہو۔ بے شک چھوٹی آیت بڑی آیت کے بعد نازل ہوئی ہے: ''اور حمل والی عورتوں کی عدت یہ ہے کہ وہ بچہ جن دیں'' جب اس کا بچہ پیدا ہو گیا تو عدت ختم ہو گئی۔

---

9530- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11915 .

9531- عند فاطمة فذكروها عند عبد الله .

انْقَضَتِ الْعِدَّةُ

**9532-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا أَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كُنْتُ فِي حَلْقَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، وَكَانَ أَصْحَابُهُ يُنْزِلُونَهُ مَنْزِلَةَ الْأَمِيرِ، فَتَذَاكَرُوا الْمَرْأَةَ يَمُوتُ عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ، فَقُلْتُ: قَبْلَ انْقِضَاءِ الْأَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرٍ قَالَ: فَحَدَّثْتُ حَدِيثَ سُبَيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ: فَضَمَرَ إِلَيَّ بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَفَطِنْتُ فَقُلْتُ: إِنِّي إِذًا لَحَرِيصٌ عَلَى الْكَذِبِ إِنْ كَذَبْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ فِي نَاحِيَةِ الْكُوفَةِ فَكَأَنَّهُ اسْتَحْيِي، فَقَالَ: لَكِنَّ عَمَّهُ لَمْ يَكُنْ يَقُولُ هَذَا، قَالَ: فَلَقِيتُ مَالِكَ بْنَ عَامِرٍ الْهَمْدَانِيَّ فَسَأَلْتُهُ فَذَهَبَ يَذْكُرُ حَدِيثَ سُبَيْعَةَ، فَقُلْتُ: لَيْسَ عَنْ هَذَا أَسْأَلُكَ، أَسَمِعْتَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ فِيهِ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ ذَكَرُوا ذَاكَ عِنْدَهُ، فَقَالَ: مَا تَقُولُونَ إِنْ وَضَعَتْ قَبْلَ انْقِضَاءِ الْأَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرٍ؟ قُلْنَا: تَنْتَظِرُ حَتَّى يَمْضِيَ الْأَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ قَالَ: فَمَا تَقُولُونَ إِنْ مَضَتِ الْأَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ قَبْلَ أَنْ تَضَعَ؟ قُلْنَا: حَتَّى

حضرت محمد راویٔ حدیث فرماتے ہیں: میں حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ کے حلقۂ درس میں تھا جبکہ اس کے ساتھی اسے امیر کے قائم مقام سمجھتے تھے' پس اس کے ساتھیوں نے ایسی عورت کا تذکرہ کیا جس کا خاوند فوت ہو گیا ہو اور وہ حاملہ ہو۔ میں نے کہا: چار ماہ گزرنے سے پہلے (ختم ہو سکتی ہے)؟ راوی کا بیان ہے: میں نے حضرت عبداللہ بن عتبہ سے روایت کی' حضرت سبیعہ کی حدیث بیان کی ہے۔ پس ان کے بعض دوستوں نے میری طرف رازدارانہ طور پر دیکھا تو میں سمجھ گیا۔ میں نے کہا: پھر تو میں جھوٹ بولنے پر حریص ہوا' اگر میں نے حضرت عبداللہ بن عتبہ کے خلاف جھوٹ بولا ہے جبکہ وہ کوفہ کے مضافات میں رہتے ہیں' پس گویا وہ زندہ ہیں۔ پس اُنہوں نے کہا: لیکن ان کے چچا تو یہ نہیں کہتے۔ کہتے ہیں: میں حضرت مالک بن عامر ہمدانی سے ملا تو میں نے ان سے سوال کیا' پس اُنہوں نے بھی حضرت سُبیعہ کی حدیث بیان کرنا شروع کر دی۔ میں نے کہا: میں نے آپ سے اس بارے سوال نہیں کیا' کیا آپ نے حضرت ابن مسعود سے اس میں کوئی شی سنی ہے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! ان کے پاس لوگوں نے اس کا ذکر کیا تو اُنہوں نے فرمایا: اگر چار ماہ دس دن گزرنے سے پہلے اس کا بچہ پیدا ہو جائے تو تم

---

9532- رواه البخاری رقم الحديث: 4910 معلقًا عن عارم به' ورواه يعقوب بن سفيان الفسوی فی المعرفة والتاريخ جلد 2 صفحه 618-619 عن سليمان بن حرب عن حماد به ومن طريقه البيهقی جلد 7 صفحه 430' ورواه البخاری رقم الحديث: 4532' والنسائی جلد 6 صفحه 196-197 من طريق ابن عون عن ابن سيرين به .

تَضَعَ، قَالَ: تَجْعَلُونَ عَلَيْهَا التَّغْلِيظَ، وَلَا تَجْعَلُونَ لَهَا الرُّخْصَةَ، لَنَزَلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ الصُّغْرَى أَوِ الْقُصْرَى بَعْدَ الطُّولَى: (وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ) (الطلاق:4)

کیا کہو گے؟ ہم نے کہا: وہ چار ماہ دس دن تک منتظر رہے۔ فرمایا: اگر چار ماہ دس دن گزر جائیں اور ابھی بچہ پیدا نہ ہوا ہو تو تم کیا کہو گے؟ ہم نے کہا: یہاں تک کہ اس کا بچہ پیدا ہو (یعنی اس صورت میں بھی انتظار کرے گی)' آپ نے فرمایا: اس پر سختی کرتے ہو' اسے رخصت نہیں دیتے ہو۔ یقیناً سورۂ نساء کی چھوٹی آیت' یا فرمایا: چھوٹی آیت لمبی آیت کے بعد نازل ہوئی: ''واولات الاحمال''۔

## بَابٌ

**9533**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَوِ الْأَسْوَدِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ جَاءَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ امْرَأَتِي مَا يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ، فَقَالَتْ: لَوْ أَنَّ الَّذِي بِيَدِكَ مِنْ أَمْرِي بِيَدِي لَعَلِمْتَ كَيْفَ أَصْنَعُ، فَقَالَ: فَإِنَّ الَّذِي بِيَدِي مِنْ أَمْرِكِ بِيَدِكِ، قَالَتْ: فَأَنْتَ طَالِقٌ ثَلَاثًا، قَالَ: أُرَاهَا وَاحِدَةً وَأَنْتَ أَحَقُّ بِالرَّجْعَةِ، وَسَأَلْقَى أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ، فَلَقِيَهُ فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ، فَقَالَ: فَعَلَ اللَّهُ بِالرِّجَالِ وَفَعَلَ اللَّهُ بِالرِّجَالِ يَعْمِدُونَ إِلَى مَا جَعَلَهُ اللَّهُ بِأَيْدِيهِمْ فَيَجْعَلُونَهُ بِأَيْدِي النِّسَاءِ، بِفِيهَا التُّرَابُ، مَاذَا قُلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: أُرَاهَا وَاحِدَةً وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا، قَالَ:

## باب

حضرت علقمہ یا حضرت اسود سے مروی ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: میرے اور میری بیوی کے درمیان کوئی بات تھی جو عام طور پر لوگوں کے درمیان ہوتی ہے' تو اس نے کہا: بے شک میرے حوالے سے جو اختیار تیرے پاس ہے' اگر میرے پاس ہوتو تُو دیکھ لے کہ میں کیا کرتی ہوں۔ اس مرد نے کہا: بے شک تیرے حوالے سے جو اختیار میرے پاس ہے' تیرے ہاتھ میں دیا۔ اس عورت نے کہا: تو تین طلاقوں والا ہے۔ آپ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ یہ ایک طلاق ہے اور تُو رجوع کا حقدار ہے۔ عنقریب میں امیر المؤمنین حضرت عمر سے ملوں گا۔ پس وہ ملے' ان کے سامنے سارا قصہ بیان کیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس عورت کے منہ میں پتھر پڑیں! ایسے مردوں پر اللہ کی لعنت ہو اور لعنت کی ہے' جو ارادہ کرتے ہیں اس چیز کا جو

9533- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:11914' وسعيد بن منصور (1640)' والبيهقي جلد7صفحه347 .

وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ وَلَوْ رَأَيْتَ غَيْرَ ذَلِكَ رَأَيْتُ أَنَّكَ لَمْ تُصِبْ قَالَ مَنْصُورٌ: فَقُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ: خَطَّأَ اللَّهُ نَوْءَهَا لَوْ كَانَتْ قَالَتْ: قَدْ طَلَّقْتُ نَفْسِي، قَالَ إِبْرَاهِيمُ: هُمَا سَوَاءٌ

عورتوں کے معاملے میں ان کے ہاتھ میں اللہ نے دی ہے تو وہ لوگ' عورتوں کے ہاتھوں میں دے دیتے ہیں۔ (فرمایا:) آپ کا کیا خیال ہے؟ میں نے عرض کی: میرا خیال ہے کہ وہ ایک طلاق ہے اور مرد اس سے رجوع کرنے کا حقدار ہے۔ آپ نے فرمایا: جی ہاں! جو تیرا خیال ہے اور اگر تیرا خیال اس کے علاوہ ہوتا تو وہ درست نہ تھا۔ حضرت منصور نے کہا: میں نے حضرت ابراہیم سے عرض کی: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: اگر اس نے کہا ہوتا: میں نے اپنے آپ کو طلاق دی۔ حضرت ابراہیم نے فرمایا: دونوں صورتوں میں ایک ہی حکم ہے۔

9534- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: إِنَّهُ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ امْرَأَتِي بَعْضُ الْكَلَامِ فَقَالَتْ: لَوْ أَنَّ الَّذِي مِنْ أَمْرِي بِيَدِي لَعَلِمْتَ كَيْفَ أَصْنَعُ، فَقُلْتُ: فَإِنِّي أُشْهِدُكِ أَنَّ الَّذِي مِنْ أَمْرِكِ بِيَدِي بِيَدِكِ، قَالَتْ: فَأَنْتَ طَالِقٌ ثَلَاثًا، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: فَهِيَ وَاحِدَةٌ وَأَنْتَ أَحَقُّ بِهَا، وَسَأَسْأَلُ عَنْ ذَلِكَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَرَكِبَ فَلَقِيَ عُمَرَ فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ، فَقَالَ: بِفِيهَا الْحَجَرُ، فَعَلَ اللَّهُ بِالرِّجَالِ وَفَعَلَ، يَعْمِدُونَ إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ فِي أَيْدِيهِمْ مِنْ أَمْرِ النِّسَاءِ فَيَجْعَلُونَهُ فِي أَيْدِيهِنَّ، مَا تَرَى؟ قُلْتُ: أَرَاهَا

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا' عرض کی: میرے اور میری بیوی کے درمیان کوئی بات ہوئی تو اس نے کہا: اگر میرا اختیار میرے ہاتھ میں ہوتا تو تُو جان لیتا' میں کیا کرتی ہوں۔ میں نے کہا: میں تجھے گواہ بنا کر کہتا ہوں: بے شک تیرا اختیار جو میرے ہاتھ میں ہے' میں نے تیرے ہاتھ میں دیا۔ اس نے فوراً کہا: تُو تین طلاقوں والا ہے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پس یہ ایک اطلاق ہے اور اس کی طرف رجوع کرنے کا حق دار ہے اور عنقریب میں اس بارے امیرالمؤمنین (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) سے پوچھوں گا' پس حضرت عبداللہ سواری پر سوار ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملے' ان کے سامنے سارا قصہ بیان کیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس عورت کے منہ میں پتھر پڑیں! ایسے مردوں پر اللہ کی لعنت ہو اور لعنت کی

وَاحِدَةً، وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا ، قَالَ: نَعَمَ مَا رَأَيْتَ وَلَوْ رَأَيْتَ غَيْرَ ذَلِكَ لَمْ تُصِبْ

ہے جو ارادہ کرتے ہیں اس چیز کا جو عورتوں کے معاملے میں ان کے ہاتھ میں اللہ نے دی ہے تو وہ لوگ عورتوں کے ہاتھوں میں دے دیتے ہیں۔ (فرمایا:) آپ کا کیا خیال ہے؟ میں نے عرض کی: میرا خیال ہے کہ وہ ایک طلاق ہے اور مرد اس سے رجوع کرنے کا حقدار ہے۔ آپ نے فرمایا: جی ہاں! جو تیرا خیال ہے اور اگر تیرا خیال اس کے علاوہ ہوتا تو وہ درست نہ تھا۔

**9535-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، أَنَّ رَجُلًا جَعَلَ امْرَأَتَهُ بِيَدِهَا فَطَلَّقَتْ نَفْسَهَا ثَلَاثًا، فَسَأَلَ عَنْهَا ابْنَ مَسْعُودٍ مَا تَرَى فِيهَا؟ قَالَ: أُرَاهَا وَاحِدَةً، وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا قَالَ عُمَرُ: وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ

حضرت مسروق سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق کا اختیار دے دیا تو اس نے اپنے آپ کو تین طلاق دے لیں پس اس آدمی نے اس بارے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: اس بارے آپ کا کیا خیال ہے؟ فرمایا: میں اسے ایک خیال کرتا ہوں وہ اس کا حقدار ہے۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا بھی یہی خیال ہے۔

**9536-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا مَلَّكَهَا أَمْرَهَا فَتَفَرَّقَا قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَ شَيْئًا فَلَا أَمْرَ لَهَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب عورت کو اختیار دیا گیا تو وہ دونوں فیصلہ کرنے سے پہلے جدا ہو گئے تو اس عورت کے لیے کوئی اختیار نہیں ہے۔

**9537-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عورت کے اختیار کے متعلق فرمایا: اگر عورت

---

9535- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:11915' وسعيد بن منصور (1613)' والبيهقي جلد3صفحه347 .

9536- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:11929' وسعيد بن منصور (1636,1625)

9537- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:11973' وسعيد بن منصور (1649,1648)' والبيهقي جلد7صفحه345 .

نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي الْخِيَارِ، قَالَ: إِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ، وَإِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ

نے اپنے شوہر کو اختیار کیا تو کوئی طلاق نہیں ہوگی' اگر اپنے آپ کو اختیار کیا تو ایک طلاق واقع ہوگی۔

**9538**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ، وَابْنُ مَسْعُودٍ: إِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ، وَإِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَا شَيْءَ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عورت کے اختیار کے متعلق فرمایا: اگر عورت نے اپنے شوہر کو اختیار کیا تو کوئی طلاق نہیں ہوگی' اگر اپنے آپ کو اختیار کیا تو ایک طلاق واقع ہوگی۔

**9539**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ عُمَرَ، وَابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَا فِي أَمْرِكِ بِيَدِكِ: إِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَوَاحِدَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا، وَإِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عورت کے اختیار کے متعلق فرمایا: اگر عورت نے اپنے شوہر کو اختیار کیا تو کوئی طلاق نہیں ہوگی' اگر اپنے آپ کو اختیار کیا تو ایک طلاق واقع ہوگی۔

**9540**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ، وَابْنُ مَسْعُودٍ: إِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَا بَأْسَ، وَإِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ، وَلَهُ عَلَيْهَا الرَّجْعَةُ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عورت کے اختیار کے متعلق فرمایا: اگر عورت نے اپنے شوہر کو اختیار کیا تو کوئی طلاق نہیں ہوگی' اگر اپنے آپ کو اختیار کیا تو ایک طلاق واقع ہوگی اور اس مرد کو رجوع کا حق ہوگا۔

**9541**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا اس آدمی کے متعلق جس نے

---

9538- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11975' وانظر ما قبله .

9540- رواهه عبد الرزاق رقم الحديث: 11977 .

9541- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11989 .

الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ لِامْرَأَتِهِ: اخْتَارِي فَسَكَتَتْ، ثُمَّ قَالَ لَهَا: اخْتَارِي فَسَكَتَتْ، ثُمَّ قَالَ لَهَا الثَّالِثَةَ: اخْتَارِي، فَقَالَتْ: قَدِ اخْتَرْتُ نَفْسِي، قَالَ: هِيَ ثَلَاثٌ

اپنی بیوی سے کہا: تُو اپنے آپ کو اختیار کر! وہ عورت خاموش رہی' پھر اس عورت کو کہا: اپنے آپ کو اختیار کر! وہ پھر خاموش رہی' پھر تیسری مرتبہ کہا: اختیار کر! اس نے کہا: میں نے اپنے آپ کو اختیار کیا تو فرمایا: تین طلاق واقع ہو جائیں گی۔

**9542**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ نِسَاءٌ مِنْ هَمْدَانَ نُعِيَ إِلَيْهِنَّ أَزْوَاجُهُنَّ، فَقُلْنَ: إِنَّا نَسْتَوْحِشُ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ: تَجْتَمِعْنَ بِالنَّهَارِ ثُمَّ تَرْجِعُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ إِلَى بَيْتِهَا بِاللَّيْلِ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: ہمدان کی عورتوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ ان کو ان کے خاوندوں کی موت کی خبر دی گئی ہے' تو اُنہوں نے کہا: ہمیں وحشت ہو رہی ہے یعنی ڈر لگ رہا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ دن ایک جگہ اکٹھی ہو جایا کریں' پھر ان میں سے ہر ایک رات کے وقت اپنے گھر چلی جایا کرے۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ، إِنَّهُ قَالَ: تُوُفِّي زَوْجُهُنَّ فِي طَاعُونٍ كَانَ بِالْكُوفَةِ

حضرت علقمہ' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں' فرمایا: ان کے شوہر کوفہ میں طاعون کی بیماری میں مر گئے تھے۔

**9543**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ، وَابْنُ مَسْعُودٍ: إِنْ قَذَفَهَا وَقَدْ طَلَّقَهَا، وَلَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ لَاعَنَهَا، وَإِنْ قَذَفَهَا، وَقَدْ

حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اگر مرد نے عورت پر تہمت لگا کر طلاق دے دی' اس مرد کو اس عورت پر رجوع کا حق ہوگا اور لعان کرے گا اور اگر اس نے عورت پر تہمت لگائی اور طلاقِ بائنہ دی تو لعان

---

9542- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 12068' وسعيد بن منصور (1341)' والبيهقي جلد 7 صفحه 436' قال في المجمع جلد 4 صفحه 5' ورجاله رجال الصحيح .

9543- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 12388' قال في المجمع جلد 5 صفحه 13' واسناده منقطع ورجاله رجال الصحيح .

طَلَّقَهَا وَبَتَّهَا لَمْ يُلَاعِنْهَا

نہیں کرسکتا ہے۔

**9544**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا يَجْتَمِعُ الْمُتَلَاعِنَانِ أَبَدًا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دو لعان کرنے والے ہمیشہ کے لیے اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

**9545**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: مِيرَاثُ ابْنِ الْمُلَاعَنَةِ كُلُّهُ لِأُمِّهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لعان والی عورت کے بیٹے کی وراثت ساری کی ساری ماں کے لیے ہے۔

**9546**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ صَاحِبٍ لَهُ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَا: عَصَبَةُ ابْنِ الْمُلَاعَنَةِ عَصَبَةُ أُمِّهِ

حضرت شعبی فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود اور حضرت علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لعان والی کے بیٹے کا عصبہ اس کی ماں کا عصبہ ہے۔

**9547**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ،

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے عزل کے بارے پوچھا گیا تو فرمایا: اگر اللہ نے

---

9544- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 12434' والبيهقي جلد7صفحه410' قال في المجمع جلد5صفحه13 وفيه قيس بن الربيع وثقه شعبة وغيره وفيه ضعف وبقية رجاله ثقات .

9545- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 12479' قال في المجمع جلد 4صفحه230' ورجاله رجال الصحيح الا أن قتادة لم يدرك ابن مسعود .

9546- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 12482' قال في المجمع جلد4صفحه230' وفيه راو لم يسم وقال جلد 4 صفحه225' وفيه راو لم يسم' ومحمد ابن أبي ليلى وبقية رجاله رجال الصحيح .

9547- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 12568' قال في المجمع جلد4صفحه297' وفيه رجل ضعيف لم اسمه وبقية رجاله رجال الصحيح . قلت: ويقصد الامام أبا حنيفة و انظر سلسلة الأحاديث الضعيفة جلد 1صفحه465-466 للاطلاع على ما قاله المحدثون بحق الامام من جهة حفظه وضبطه . ورواه سعيد بن منصور ( 2221) من طريق آخر منقطع عن عبد الله .

عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ: لَوْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ نَسَمَةٍ فِي صُلْبِ رَجُلٍ ثُمَّ أَفْرَغَهُ عَلَى صَفًا لَأَخْرَجَهُ مِنْ ذَلِكَ الصَّفَا، فَإِنْ شِئْتَ فَأَتِمَّ، وَإِنْ شِئْتَ فَلا تَعْزِلْ

وعدہ لیا کسی روح سے آدمی کی صلب میں' پھر اس آدمی نے اسے صاف پتھر پر ڈال دیا تو اس صاف پتھر سے بھی پیدا کرے گا' پس اگر تُو چاہے تو عمل مکمل کر اور اگر چاہے تو عزل نہ کر۔

**9548-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ فِي الْعَزْلِ: هِيَ الْمَوْءُودَةُ الْخَفِيَّةُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عزل ایک خفیہ طور پر بچہ کو زندہ درگور کرنا ہے۔

**9549-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَرِهَ جَمْعًا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ فِي مِلْكِ الْيَمِينِ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ملک یمین میں دو بہنوں کو اکٹھا کرنا ناپسند کرتے تھے۔

**9550-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَكْرَهُ الْأَمَةَ وَأُمَّهَا

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ لونڈی اور اس کی ماں کو اکٹھے رکھنا ناپسند کرتے تھے۔

**9551-** قَالَ قَتَادَةُ: فَرَاجَعَ رَجُلٌ ابْنَ مَسْعُودٍ فِي جَمْعٍ بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ، فَقَالَ: قَدْ أَحَلَّ اللّٰهُ لِي مَا مَلَكَتْ يَمِينِي، فَقَالَ لَهُ: جَمَلُكَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُكَ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس پوچھنے کے لیے آیا' دو بہنوں کو اکٹھا رکھنے کے بارے میں۔ اس نے عرض کی: اللہ نے میرے لیے حلال کیا جو میرے دائیں ہاتھ کی ملکیت میں ہے' آپ نے اس سے فرمایا: تیرا اونٹ تیرے دائیں ہاتھ

---

9548- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 12580' وسعيد بن منصور ( 2222)' قال في المجمع جلد 4 صفحه 297' ورجاله رجال الصحيح وقد رجع عنه .

9550- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 12742' وسعيد بن منصور (1732) من طريق آخر .

کی ملکیت ہے۔

**9552-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: وَأَكْرَهُ أَمَتَكَ مُشْرِكَةً

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تیری مشرکہ لونڈی کو ناپسند کرتا ہوں۔

**9553-** أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، أنا أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: امْتَرَيْنَا فِي قِرَاءَةِ هَذَا الْحَرْفِ: (وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ) (الشورى:25) أَوْ تَفْعَلُونَ؟ فَأَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، لِأَسْأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ، فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَهُ إِذْ أَتَاهُ آتٍ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، رَجُلٌ أَصَابَ مِنِ امْرَأَتِهِ فُجُورًا ثُمَّ تَابَا، وَأَصْلَحَا، فَتَلَا عَبْدُ اللَّهِ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ) (الشورى:25)

حضرت بکیر بن اکنس کے والد گرامی سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں: اس حرف کی قرأت میں ہمیں شک ہوا: ''ویعلم ما تفعلون'' ہے یا ''تفعلون'' ہے۔ پس میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا تا کہ اس کے بارے آپ سے سوال کروں' اس دوران کہ میں آپ کے پاس تھا' جب ایک آنے والا آیا۔ عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! ایک آدمی نے اپنی بیوی سے غلط طریقے سے وطی کی (دُبر میں) پھر دونوں نے توبہ کر کے اپنی اصلاح کر لی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہ معاف فرما دیتا ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو وہ سب جانتا ہے''۔

**9554-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنِ الرَّجُلِ يَزْنِي بِالْمَرْأَةِ، ثُمَّ يَنْكِحُهَا، قَالَ: هُمَا زَانِيَانِ مَا

حضرت علامہ ابن سیرین فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے بارے سوال ہوا جو کسی عورت سے زنا کر کے اس سے نکاح کر لیتا ہے۔ فرمایا: دونوں زانی ہیں' جب تک اکٹھے رہیں۔ پس حضرت

---

9552- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 12751 .

9553- قال في المجمع جلد4صفحه269' وفيه أبو جناب وهو ضعيف لتدليسه وقد عنعنه . ورواه البيهقي جلد7 صفحه156' وسعيد بن منصور (903,502) .

9554- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 12798' قال في المجمع جلد 4صفحه269' وابن سيرين لم يسمع من ابن مسعود ورجاله ثقات رجال الصحيح .

اجْتَمَعَا ، فَقِيلَ لابْنِ مَسْعُودٍ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ تَابَا؟ فَقَالَ: (وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ) (الشورى:25 ) فَلَمْ يَزَلِ ابْنُ مَسْعُودٍ يُرَدِّدُهَا حَتَّى قُلْتُ: إِنَّهُ لَا يَرَى بِهِ بَأْسًا

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: اگر ان دونوں نے توبہ کر لی تو آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ نے پڑھا: ''اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہ معاف فرما دیتا ہے''۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ لگاتار اسے پڑھتے رہے حتیٰ کہ میں نے (دل میں) کہا کہ ان کا خیال ہے کہ کوئی حرج نہیں۔

**9555**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الرَّجُلِ يَزْنِي بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يَنْكِحُهَا؟ فَقَالَ: سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ: (وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ، وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ) (الشورى:25 ) الْآيَةَ

حضرت حکم بن ابان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ سے پوچھا: جو آدمی کسی عورت سے زنا کرتا ہے' پھر اس سے نکاح کرتا ہے؟ حضرت سالم نے فرمایا: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: ''اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہوں سے درگزر کرتا ہے''۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت علقمہ سے بھی اسی کی مثل روایت ہے۔

**9556**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: هُمَا زَانِيَانِ مَا اجْتَمَعَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ دونوں زنا کرنے والے ہیں جب تک اکٹھے رہیں۔

**9557**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ دونوں

---

9555- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:12800 .

9556- رواه سعيد بن منصور (898)' والبيهقي جلد7صفحه156 .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، وَعَائِشَةَ، قَالَا: لَا يَزَالَانِ زَانِيَيْنِ مَا اجْتَمَعَا

مسلسل زنا کرنے والے ہیں جب تک اکٹھے رہیں۔

**9558-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَطَأَ الرَّجُلُ أَمَتَهُ بَغْيًا

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ناپسند کرتے تھے کہ آدمی اپنی لونڈی سے زبردستی وطی کرے۔

**9559-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي عِدَّةِ الْأَمَةِ قَالَ: يَكُونُ عَلَيْهَا نِصْفُ الْعَذَابِ، وَلَا يَكُونُ لَهَا نِصْفُ الرُّخْصَةِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے لونڈی کی میراث کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کے لیے آدھا عذاب ہے اور اس کے لیے رخصت نصف نہیں ہوگی۔

**9560-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: تُسْتَبْرَأُ الْأَمَةُ بِحَيْضَةٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لونڈی کا حیض کے ساتھ استبراء ہو جائے گا۔

**9561-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الطَّلَاقُ، وَالْعِدَّةُ بِالْمَرْأَةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: طلاق اور عدت کا اعتبار عورت کے ذریعے کیا جائے۔

**9562-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

---

9558- هذا الأثر في نسخة الظاهرية فقط . رواه عبد الرزاق رقم الحديث:12814 .

9559- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:12879' وسعيد بن منصور (1274) .

9560- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:12897' قال في المجمع جلد4صفحه5' ورجاله رجال الصحيح .

9561- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:12935' وسعيد بن منصور (1332)' والبيهقي جلد7صفحه370 .

كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الطَّلَاقُ بِالرِّجَالِ، وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ

طلاق کا اعتبار مردوں سے اور عدت کا اعتبار عورت کے ذریعے کیا جائے۔

**9563-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أُخْبِرْتُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنْ أُعْتِقَتْ عِنْدَ عَبْدٍ فَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ لَهَا الْخِيَارَ، أَوْ لَمْ تُخَيَّرْ حَتَّى عَتَقَ زَوْجُهَا، أَوْ حَتَّى يَمُوتَ، أَوْ تَمُوتَ تَوَارَثَا

حضرت ابن جریج فرماتے ہیں: مجھے خبر ملی کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر اسے آزاد کیا گیا' اس حال میں کہ وہ غلام کے نکاح میں تھی اور اسے معلوم نہ تھا کہ اس کو اختیار حاصل ہے یا نہیں ہے یہاں تک کہ مالک نے اس کے خاوند کو بھی آزاد کر دیا' یا وہ فوت ہو گیا' یا وہ عورت فوت ہوئی تو وہ دونوں ایک دوسرے کے وارث ہوں گے۔

**9564-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْكَنُودِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَثَلُ الَّذِي يَعْتِقُ سَرِيَّتَهُ ثُمَّ يَنْكِحُهَا كَمَثَلِ الَّذِي أَهْدَى بَدَنَتَهُ، ثُمَّ رَكِبَهَا

حضرت ابوالکنود فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس آدمی کی مثال جو اپنی لونڈی کو آزاد کر کے' اس سے شادی کر لے' اس آدمی کی ہے جو اپنی سواری تحفہ دے کر پھر اس پر سوار ہو جاتا ہے۔

**9565-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي الْأَمَةِ تُبَاعُ وَلَهَا زَوْجٌ، قَالَ: بَيْعُهَا طَلَاقُهَا

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس لونڈی کی فروخت کی جائے حالانکہ اس کا شوہر ہو' تو آپ نے فرمایا: اس کا فروخت کرنا طلاق دینا ہے۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لونڈی کا فروخت کرنا اس کی طلاق ہے۔

---

9563- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13024 .

9564- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13123 .

مَسْعُودٍ، قَالَ: بَيْعُهَا طَلَاقُهَا

**9566-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ مِنَّا، وَتَرَكَ أُمَّ وَلَدٍ لَهُ فَأَرَادَ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ أَنْ يَبِيعَهَا فِي دَيْنِهِ، فَأَتَيْنَا ابْنَ مَسْعُودٍ، فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي فَانْتَظَرْنَا حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَاجْعَلُوهَا فِي نَصِيبِ وَلَدِهَا

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی فوت ہوگیا' اس نے اُم ولد چھوڑی' ولید بن عقبہ نے ارادہ کیا کہ اس کو اپنے قرض کے بدلے فروخت کر دوں۔ ہم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ہم نے آپ کو نماز پڑھتے ہوئے پایا' ہم آپ کا انتظار کرنے لگے' جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے اس کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: اگر تم نے ضروری کرنا ہے تو اس کو اس کے اولاد کے حصے میں رکھ لو۔

**9567-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ شَيْخٍ مِنْهُمْ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى عُمَرَ يَشْكُو إِلَيْهِ مَا يَلْقَى مِنَ النِّسَاءِ، فَقَالَ عُمَرُ: إِنَّا لَنَجِدُ ذَلِكَ حَتَّى إِنِّي لَأُرِيدُ الْحَاجَةَ فَيُقَالُ لِي: مَا تَذْهَبُ إِلَّا إِلَى فَتَيَاتِ بَنِي فُلَانٍ تَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ، فَقَالَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: أَمَا بَلَغَكَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ شَكَى إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذَرَا خُلُقَ سَارَةَ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّمَا خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ فَالْبَسْهَا عَلَى مَا كَانَ فِيهَا مَا

حضرت ابن عیینہ کے استاذ محترم اپنے والد گرامی سے راوی ہیں' فرماتے ہیں: حضرت جریر بن عبداللہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں عورتوں کی بدسلوکی کی شکایت لے کر حاضر ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک ہمیں ایسی صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑتا ہے یہاں تک کہ کبھی میں حاجت پوری کرنے کا ارادہ کرتا ہوں تو مجھے کہا جاتا ہے: آپ فلاں قبیلے کی نوجوان عورتوں کو جا کر دیکھتے ہیں (تو آپ کو حاجت ہو جاتی ہے) اس وقت حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے عرض کی: آپ کو اس بات کا پتہ نہیں لگا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام

---

9566- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13215,13214' والبيهقي جلد10 صفحه348' قال في المجمع جلد 4 صفحه108' ورجاله رجال الصحيح .

9567- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13272' قال في المجمع جلد 4صفحه304' وفيه راويان لم يسميا' وبقية رجاله رجال الصحيح . في نسخة الظاهرية ذرا وفي نسخة أحمد الثالث دار وفي المصنف درى . قال شيخنا اجازة في تعليقه على المصنف: ولعل الصواب درء وهو الميل والعوج .

لَمْ تَرَ عَلَيْهَا خِزْيَةً فِي دِينِهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: لَقَدْ حَشَى اللّٰهُ بَيْنَ أَضْلَاعِكَ عِلْمًا كَثِيرًا

نے اللہ کی بارگاہ میں حضرت سارہ کے اخلاق کی شکایت کی تو ان سے فرمایا گیا: عورت پسلی سے پیدا ہوئی ہے پس اس سے نبھا کرو اسی حالت پر جو اس کے اندر ہے جب تک اس کے دین میں رسوائی نہ دیکھو۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کیلئے فرمایا: تحقیق اللہ نے تیری پسلیوں کا درمیان علم سے بھر دیا ہے۔

**9568-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فِي الْبِكْرِ يَزْنِي بِالْبِكْرِ: يُجْلَدَانِ مِائَةً مِائَةً، وَيُنْفَيَانِ سَنَةً

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کنوارا لڑکا' کنواری عورت سے زنا کرے تو دونوں کو سو کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لیے جلاوطن کیا جائے۔

**9569-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَطَرٍ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ وَلِيدَةَ امْرَأَتِهِ: إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا عَتَقَتْ وَغُرِّمَ لَهَا مِثْلَهَا، وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ أَمْسَكَهَا هُوَ، وَغُرِّمَ لَهَا مِثْلَهَا

حضرت عامر بن مطر شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس آدمی کے متعلق فرمایا جس کو اپنی عورت کی لونڈی ملے کہ اگر مجبور کرنے پر اس کو آزاد کرے تو اس کی مثل اس سے پیسے لے لے' اگر اطاعت کرے تو اس کو روک لے۔

**9570-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

عمران بن ذھل کے دونوں بیٹے معبد اور عبید کہتے

---

9568- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13327,13313' قال في المجمع جلد6صفحه265' واسناده منقطع وفيه ضعف .

9569- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13419 .

9570- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13421' قال في المجمع جلد 6صفحه280' وعبيد ومعبد لم أعرفهما وبقية رجاله رجال الصحيح . قلت: ذكرهما ابن أبي حاتم والبخاري ولم يذكرا فيهما جرحًا ولا تعديلًا' وقد أورد ابن حبان معبدًا في الثقات وقال يروي المراسيل .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مَعْبَدٍ، وَعُبَيْدٍ، ابْنَيْ عِمْرَانَ بْنِ ذُهْلٍ، قَالَا: أُتِيَ ابْنُ مَسْعُودٍ بِرَجُلٍ، فَقَالَ: إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ، فَقَالَ: إِذًا نَرْجُمُكَ إِنْ كُنْتَ أَحْصَنْتَ، فَقَالُوا: إِنَّمَا أَتَى جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنْ كُنْتَ اسْتَكْرَهْتَهَا فَأَعْتِقْهَا، وَأَعْطِ امْرَأَتَكَ جَارِيَةً مَكَانَهَا فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدِ اسْتَكْرَهْتُهَا وَضَرَبْتُهَا، فَلَمْ يَرْجُمْهُ، وَأَمَرَ بِهِ فَضُرِبَ دُونَ الْحَدِّ

ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک آدمی لایا گیا تو اس نے عرض کی: میں نے زنا کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر تُو شادی شدہ ہے تو میں تجھے رجم کروں گا۔ لوگوں نے عرض کی: اس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے زنا کیا ہے' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر تُو اسے ناپسند کرتا تھا تو اسے آزاد کر کے' اپنی بیوی کو اس کی جگہ اور لونڈی دے دیتا۔ اس نے عرض کی: قسم بخدا! وہ مجھے ناپسند تھی اور میں نے اسے خوب مارا تو آپ نے اسے رجم نہیں کیا اور اسے حد سے کم سزا کا حکم دیا۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لَا يَرَى عَلَيْهِ حَدًّا، وَلَا عَقْرًا

حضرت شعبی فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نہ اس پر حد لگانے کی رائے رکھتے تھے اور نہ ہی اسے قید کرنے کی۔

**9571-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا يَحِلُّ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ التَّجْرِيدُ، وَلَا مَدٌّ، وَلَا غَلٌّ، وَلَا صَفْدٌ

حضرت ضحاک بن مزاحم سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس اُمت میں مجرد ہونا (بغیر شادی کے رہنا) جائز نہیں ہے' نہ ہی ٹال مٹول کرنا' نہ دھوکہ دینا اور نہ ہی لوہے کی ہتھکڑیاں یا بیڑیاں ڈالنا جائز ہے۔

**9572-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيَّ، جَاءَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: إِنَّ جَارِيَةً لَهُ زَنَتْ، قَالَ: اجْلِدْهَا

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت معقل بن مقرن مزنی' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کی: اس نے لونڈی سے زنا کیا' آپ نے فرمایا: اسے پچاس کوڑے مارو! آپ نے فرمایا: اس کا شوہر نہیں

---

9571- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13522' والبيهقي جلد8صفحه326' قال في المجمع جلد6صفحه253' وهو منقطع الاسناد وفيه جويبر وهو ضعيف . رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13604' والبيهقي جلد8صفحه243' قال في المجمع جلد6صفحه270' ورجاله رجال الصحيح . الا أن ابراهيم لم يلق ابن مسعود .

خَمْسِينَ ، قَالَ: لَيْسَ لَهَا زَوْجٌ، قَالَ: إِسْلَامُهَا إِحْصَانُهَا

ہے۔فرمایا:اس کا اسلام اس کی شادی کر۔

**9573**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ مُقَرِّنٍ أَتَى عَبْدَ اللّٰهِ، فَقَالَ: إِنَّهُ حَرَّمَ الْفِرَاشَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ) (المائدة: 87) أَعْتِقْ رَقَبَةً

حضرت عمرو بن شرحبیل سے مروی ہے کہ حضرت معقل بن مقرن نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آ کر عرض کی کہ اُنہوں نے بستر کو (اپنے اوپر) حرام کر لیا ہے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آیت پڑھی: ''اے ایمان والو! نہ حرام کرلو پاک چیزیں جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں''۔ (اب اس کے کفارے میں) غلام آزاد کر۔

**9574**- قَالَ: عَبْدِي سَرَقَ مِنْ عَبْدِي قَبَاءً، قَالَ: مَالُكَ سَرَقَ بَعْضُهُ مِنْ بَعْضٍ

اس نے عرض کی: میرے ایک غلام نے دوسرے غلام سے قبا چوری کی ہے آپ نے فرمایا: غلام تیرا مال ہے ایک نے دوسرے کی چوری کی ہے۔

**9575**- قَالَ: أَمَتِي زَنَتْ، قَالَ: فَاجْلِدُوهَا ، قَالَ: إِنَّهَا لَمْ تُحْصَنْ، قَالَ: إِسْلَامُهَا إِحْصَانُهَا

اس نے عرض کی: میری لونڈی نے زنا کیا ہے آپ نے فرمایا: اس کو کوڑے مارو! اس نے عرض کی: اگر یہ شادی شدہ نہیں؟ آپ نے فرمایا: اس کا اسلام لانا اس کی شادی ہے۔

**9576**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّ ابْنَ مُقَرِّنٍ، سَأَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِنِّي حَلَفْتُ أَنْ لَا أَنَامَ عَلَى فِرَاشِي سَنَةً، فَتَلَا عَبْدُ

حضرت ابراہیم نے حضرت ہمام بن حارث سے روایت کی ہے کہ حضرت ابن مقرن نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے حلف اُٹھایا ہے کہ ایک سال تک اپنے بستر پر نہیں سوؤں گا۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''اے ایمان والو! (اپنے اوپر) نہ حرام کرلو

---

9576- قال في المجمع جلد6صفحه274 رواه الطبراني بأسانيد ورجاله هذا وغيره رجال الصحيح .

اللّٰهِ هَذِهِ الْآيَةَ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ) (المائدة:87) كَفِّرْ يَمِينَكَ وَنَمْ عَلَى فِرَاشِكَ، قَالَ: إِنِّي مُوسِرٌ، قَالَ: أَعْتِقْ رَقَبَةً

وہ پاک چیزیں جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اور حد سے نہ بڑھو بے شک اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔ (اب) اپنی قسم کا کفارہ ادا کر اور اپنے بستر پر سویا کر۔ اس نے عرض کی: حضور! میں خوشحال آدمی ہوں۔ آپ نے فرمایا: غلام آزاد کر۔

9577- قَالَ: عَبْدِي سَرَقَ قَبَاءَ عَبْدِي، قَالَ: مَالُكَ سَرَقَ بَعْضُهُ بَعْضًا أَيْ لَا قَطْعَ عَلَيْهِ

اس نے عرض کی: میرے غلام نے میری چادر چوری کی' آپ نے فرمایا: تیرا مال ہے' ایک نے دوسرے کی چوری کی' اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

9578- قَالَ: أَمَتِي زَنَتْ، قَالَ: اجْلِدْهَا، قَالَ: إِنَّهَا لَمْ تُحْصَنْ، قَالَ: إِسْلَامُهَا إِحْصَانُهَا

اس نے عرض کی: میری لونڈی نے زنا کیا ہے' آپ نے فرمایا: اس کو کوڑے مارو! عرض کی: یہ شادی شدہ نہیں۔ آپ نے فرمایا: اس کا اسلام اس کی شادی ہے۔

9579- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أُتِيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ بِرَجُلٍ وُجِدَ مَعَ امْرَأَةٍ فِي لِحَافٍ فَضَرَبَهُمَا كُلَّ وَاحِدٍ أَرْبَعِينَ سَوْطًا، وَأَقَامَهُمَا لِلنَّاسِ فَذَهَبَ أَهْلُ الْمَرْأَةِ، وَأَهْلُ الرَّجُلِ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ عُمَرُ لِابْنِ مَسْعُودٍ: مَا يَقُولُ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ ذَلِكَ، قَالَ: أَوَرَأَيْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقَالُوا: أَتَيْنَاهُ نَسْتَأْدِيهِ فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُهُ

حضرت عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک آدمی کو لایا گیا جس کو ایک عورت کے ساتھ ایک بستر میں پایا گیا تھا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان دونوں میں سے ہر ایک کو چالیس چالیس دُرّے لگوائے اور ان دونوں کو لوگوں کے سامنے کھڑا کر دیا' عورت اور مرد کے گھر والوں نے آ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اس بات کی شکایت کی' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: یہ کیا کہتے ہیں عرض کی: میں نے ایسا کیا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ اس کی یہی سزا خیال کرتے تھے؟ عرض کی: جی ہاں! فوراً وہ لوگ بولے: ہم لوگ اُن کے خلاف مدد مانگنے آئے تھے اور آپ پھر انہیں

---

9579- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:13639' قال في المجمع جلد6صفحه270' ورجاله رجال الصحيح .

سے مسئلہ پوچھ رہے ہیں۔

**9580-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَمَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: ادْرَءُوا الْحُدُودَ وَالْقَتْلَ عَنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَا اسْتَطَعْتُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جتنی تم طاقت رکھتے ہو حد اور قتل کی حد کو لگواؤ۔

**9581-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ، قَالَ: نُبِّئْتُ عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ مَسْعُودٍ فِي الْبِكْرِ تُسْتَكْرَهُ نَفْسُهَا: أَنَّ لِلْبِكْرِ مِثْلُ صَدَاقِ إِحْدَى نِسَائِهَا، وَلِلثَّيِّبِ مِثْلُ صَدَاقِ مِثْلِهَا

حضرت عبدالکریم فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے حوالے سے بتایا گیا کہ کنواری سے زبردستی اجازت لی جائے گی اور کنواری کے لیے عورتوں کی طرح ہے اور شوہر دیدہ کے لیے اس کی مثل عورتوں کی طرح ہے۔

**9582-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، أَنَّ عَلِيًّا، وَابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَا فِي الْأَمَةِ تُسْتَكْرَهُ: إِنْ كَانَتْ بِكْرًا فَعُشْرُ ثَمَنِهَا، وَإِنْ كَانَتْ ثَيِّبًا فَنِصْفُ عُشْرِ ثَمَنِهَا

حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لونڈی سے زبردستی اجازت لی جائے گی' اگر وہ کنواری ہو تو اس کی قیمت کا دسواں حصہ اور اگر شوہر دیدہ ہے تو اس کی قیمت کا بیسواں حصہ (اس کا مہر) ہوگا۔

**9583-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ

حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رضاع سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے' چاہے تھوڑا

---

9580- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13640' ورواه البيهقي جلد8صفحه238 من طريق موصول .

9581- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13657' قال في المجمع جلد 6صفحه270' وهو منقطع ورجاله ثقات الى عبد الكريم .

9582- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13668' وانظر ما قبله .

9583- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13924 . قال في المجمع جلد4صفحه261' واسناده منقطع .

مُجَاهِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَا: يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ قَلِيلُهُ، وَكَثِيرُهُ

دودھ پیا ہو یا زیادہ۔

**9584-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَطَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّخَعِيِّ، أَنَّ عَلِيًّا، وَابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَا فِي الرَّضَاعِ: يُحَرِّمُ قَلِيلُهُ، وَكَثِيرُهُ

حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رضاع سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے' چاہے تھوڑا دودھ پیا ہو یا زیادہ۔

**9585-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ عُمَرَ، وَابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَا: الْمُطَلَّقَةُ ثَلَاثًا لَهَا السَّكَنُ، وَالنَّفَقَةُ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت عمر اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں: تین طلاقوں والی کے لیے گھر اور نفقہ ہے۔

**9586-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ: مَتَى دَفَعَ عَبْدُ اللّٰهِ مِنْ جَمْعٍ؟ قَالَ: كَانْصِرَافِ الْقَوْمِ الْمُسْفِرِينَ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن یزید سے پوچھا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مزدلفہ سے کب واپس آتے تھے؟ فرمایا: جو لوگ ساتھ ہوتے تھے ان کی طرح وہ فجر کی نماز کے وقت واپس آتے تھے۔

**9587-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، بَعَثَ مَعَهُ بِهَدْيٍ، فَقَالَ: كُلْ أَنْتَ وَأَصْحَابُكَ ثُلُثًا، وَتَصَدَّقْ بِثُلُثِهِ، وَابْعَثْ إِلَى آلِ أَخِي عُتْبَةَ بِثُلُثٍ قِيلَ لِسُفْيَانَ: تَطَوُّعٌ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے قربانی کا جانور بھیجا' فرمایا: تُو اور تیرا ساتھی ایک تہائی کھائے اور ایک تہائی صدقہ کرے اور میرے بھائی عتبہ کی طرف ایک تہائی بھیج۔ حضرت سفیان سے کہا گیا: کیا نفل ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

**9588-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ میں نے

---

9584- قال في المجمع جلد4صفحه326' واسناده منقطع .

9587- قال في المجمع جلد3صفحه228' ورجاله رجال الصحيح .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، عَنِ امْرَأَةٍ أَرَادَتْ أَنْ تَجْعَلَ مَعَ حَجِّهَا عُمْرَةً، فَقَالَ: أَلَمْ تَسْمَعِ اللّٰهَ يَقُولُ: (الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ) (البقرة:197) مَا أَرَى هَؤُلَاءِ إِلَّا أَشْهُرَ الْحَجِّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس عورت کے متعلق پوچھا جو حج کے ساتھ عمرہ ملا کر کرتی ہے' آپ نے فرمایا: کیا تم نے اللہ عزوجل کا ارشاد نہیں سنا کہ ''حج کے مہینے معلوم ہیں'' میری رائے ہے کہ حج کے مہینے ہیں۔

**9589-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: يُؤَجَّلُ الْعِنِّينُ سَنَةً، فَإِنْ دَخَلَ بِهَا، وَإِلَّا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نامرد آدمی کو ایک سال کی مہلت دی جائے' اگر وطی کے قابل ہو جائے تو ٹھیک ہے ورنہ دونوں کے درمیان جدائی کردی جائے۔

**9590-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: يُؤَجَّلُ الْعِنِّينُ سَنَةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نامرد آدمی کو ایک سال کی مہلت دی جائے۔

**9591-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، انا الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: يُؤَجَّلُ الْعِنِّينُ سَنَةً، فَإِنْ وَصَلَ إِلَيْهَا وَإِلَّا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا، وَلَهَا الصَّدَاقُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عنین آدمی کو ایک سال کی مہلت دی جائے' اگر وطی کے قابل ہو جائے تو ٹھیک ہے ورنہ دونوں کے درمیان جدائی کردی جائے اور عورت کیلئے مہر ہوگا۔

**9592-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت عبدالکریم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود

---

9589- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 10723' والبيهقي جلد 7 صفحه 226' قال في المجمع جلد 4 صفحه 301' ورجاله رجال الصحيح خلا حصين بن قبيصة وهو ثقة .

9592- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 10244' قال في المجمع جلد 4 صفحه 288' وهو معضل ورجاله رجال الصحيح .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ طَلَّقَ لَاعِبًا، أَوْ نَكَحَ لَاعِبًا فَقَدْ جَازَ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے طلاق یا نکاح کا عمل مذاق میں کیا' اس کا نکاح ہوگیا اور طلاق بھی ہوگئی۔

**9593-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أُخْبِرْتُ عَنْ عَامِرٍ، وَمَسْرُوقٍ، وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَا يَحْمِلُهَا لِزَوْجِهَا وَطْءُ سَيِّدِهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ

حضرت ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: طلاق والی عورت اپنے شوہر سے شادی نہیں کرے گی جب تک دوسرے شوہر سے شادی نہ کرے۔

**9594-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ امْرَأَةً وَأَنَا أَكْرَهُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ: الْأَمَةُ وَأُمُّهَا، وَالْأُخْتَانِ يُجْمَعُ بَيْنَهُمَا، وَالْأَمَةُ إِذَا وَطِئَهَا أَبُوكَ، وَالْأَمَةُ إِذَا وَطِئَهَا ابْنُكَ، وَالْأَمَةُ إِذَا زَنَتْ، وَالْأَمَةُ فِي عِدَّةِ غَيْرِكَ، وَالْأَمَةُ لَهَا زَوْجٌ، وَأَمَتُكَ مُشْرِكَةٌ، وَعَمَّتُكَ وَخَالَتُكَ مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت قتادہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے بارہ عورتوں کو حرام فرمایا ہے اور میں بھی بارہ کو ناپسند کرتا ہوں' لونڈی اور اس کی ماں (کو جمع کرنا)' دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا' لونڈی جس سے تیرا باپ وطی کر چکا ہے' لونڈی جس سے تیرا بیٹا وطی کر چکا ہے' لونڈی جب زنا کی مرتکب ہو' لونڈی جب تیرے غیر کی عدت گزار رہی ہو' لونڈی جس کا شوہر موجود ہو' تیری لونڈی جو مشرکہ ہو اور تیری رضاعی پھوپھی اور تیری رضاعی خالہ۔

**9595-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ بْنِ يُونُسَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سبز مٹکے کی نبیذ پیتے تھے' حضرت ابووائل نے فرمایا: میں نے وہ مٹکا دیکھا ہے۔

---

9593- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:10802 .

9594- قال في المجمع جلد4صفحه269' ورجاله رجال الصحيح الا أن قتادة لم يدرك ابن مسعود .

9595- قال في المجمع جلد 5صفحه65' وفيه عامر بن شقيق وثقه النسائي وابن حبان' وضعفه ابن معين وأبو حاتم وبقية رجاله ثقات .

مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: سَقَاهُ نَبِيذًا فِي جَرَّةٍ خَضْرَاءَ قَالَ أَبُو وَائِلٍ: قَدْ رَأَيْتُ تِلْكَ الْجَرَّةَ

**9596-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَنْبِذُ لِعَبْدِ اللَّهِ فِي جَرَّةٍ خَضْرَاءَ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهَا فَيَشْرَبُ مِنْهَا

حضرت اُم ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ کو سبز مٹکے کی نبیذ پلاتی تھی' آپ اس کو دیکھتے اور اس سے پیتے تھے۔

**9597-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ بِالشَّامِ، فَقَالُوا لَهُ: اقْرَأْ عَلَيْنَا، فَقَرَأَ عَلَيْنَا سُورَةَ يُوسُفَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: مَا هَكَذَا أُنْزِلَتْ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَيْحَكَ لَقَدْ قَرَأْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: أَحْسَنْتَ فَبَيْنَمَا هُوَ يُرَاجِعُهُ وَجَدَ مِنْهُ رِيحَ خَمْرٍ، فَقَالَ

حضرت علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ شام میں تھے تو لوگوں نے آپ کی خدمت میں عرض کی: ہم پر قرأت کرو! تو آپ نے ہم پر سورۂ یوسف کی قرأت کی' قوم میں سے ایک آدمی نے اُٹھ کر کہا: اس طرح نازل نہیں کی گئی؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تجھ پر افسوس! تحقیق میں نے اس کو رسول کریم ﷺ کے سامنے پڑھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اچھی قرأت کی! اسی دوران کہ آپ رضی اللہ عنہ بار بار اس کی طرف مراجعت فرما رہے تھے کہ اس کے منہ سے

---

9597- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 17041' وأحمد رقم الحديث: 4033,3961' والبخاري رقم الحديث: 5001' ومسلم رقم الحديث: 801' والبزار جلد 1صفحه278,247 . قال الحافظ في الفتح جلد 9صفحه49 هذا ظاهر أن علقمة حضر القصة وكذا أخرجه الاسماعيلي عن أبي خليفة عن محمد بن كثير فقال فيه عن علقمة عن محمد بن كثير شيخ البخاري فيه . وأخرجه أبو نعيم من طريق يوسف القاضي عن مجمع بن كثير فقال فيه: عن علقمة قال: كان عبد الله بحمص' وقد أخرجه مسلم من طريق جرير عن الأعمش ولفظه: عن عبد الله بن مسعود قال: كنت بحمص' فقرأت فذكر الحديث' وهذا يقتضي أن علقمة لم يحضر القصة' وانما نقلها عن ابن مسعود' وكذا أخرجه أبو عوانة من طرق عن الأعمش ولفظه كنت جالسًا بحمص' وعند أحمد عن أبي معاوية عن الأعمش قال عن عبد الله أنه قرأ سورة يوسف ورواية أبي معاوية عند مسلم لكن أحال بها .

عَبْدُ اللّٰهِ: أَتَشْرَبُ الرِّجْسَ وَتُكَذِّبُ بِالْقُرْآنِ لَا أَقُومُ حَتَّى تُجْلَدَ الْحَدَّ

شراب کی بُو پائی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تُو پلید چیز پی کر اللہ کے قرآن کو جھٹلاتا ہے (اب تو) میں اُٹھنے سے پہلے تیرے اوپر حد لگاؤں گا۔

**9598**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: قَرَأْتُ بِحِمْصَ، فَقَالَ رَجُلٌ: مَا هَكَذَا أُنْزِلَتْ، فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَوَجَدْتُ مِنْهُ رِيحَ الْخَمْرِ، فَقُلْتُ: أَتُكَذِّبُ بِالْحَقِّ، وَتَشْرَبُ الرِّجْسَ، وَاللّٰهِ لَهَكَذَا أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَدَعُكَ حَتَّى أَضْرِبَكَ حَدًّا، قَالَ: فَضَرَبَهُ الْحَدَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حمص میں قرأت کی تو ایک آدمی نے کہا: یہ اس طرح نہیں اُتری! پس میں اس کے قریب ہوا تو میں نے اس کے منہ سے شراب کی بُو پائی۔ میں نے کہا: کیا تُو حق کو جھٹلاتا ہے اور رِجس (پلیدی) کو پیتا ہے قسم بخدا! یہ اسی طرح ہے رسول کریم ﷺ نے مجھے خود پڑھائی تھی اب میں تجھے نہ چھوڑوں گا یہاں تک کہ تجھے حد لگاؤں۔ راوی کا بیان ہے کہ آپ نے اسے حد لگائی۔

**9599**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: اشْتَكَى رَجُلٌ مِنَّا بَطْنَهُ، يُقَالُ لَهُ: خُثَيْمُ بْنُ عَدَّاءٍ، فَنُعِتَ لَهُ السُّكْرُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَكُنْ لِيَجْعَلَ شِفَاءَكُمْ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں: آپ سے ایک آدمی نے پیٹ درد کی شکایت کی اس کا نام خثیم بن عداء تھا اس کو نشہ پلایا گیا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جو تم پر حرام کیا ہے اس میں تمہارے لیے شفاء نہیں رکھی۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، نَحْوَهُ، قَالَ مَعْمَرٌ: وَالسُّكْرُ يَكُونُ مِنَ التَّمْرِ فَيُخْلَطُ مَعَهُ شَيْءٌ

حضرت ابووائل سے اسی طرح روایت ہے حضرت معمر فرماتے ہیں: نشہ آور شی میں کھجور تھی اس کے ساتھ کوئی شی ملائی گئی تھی۔

**9600**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ابووائل فرماتے ہیں: آپ سے ایک آدمی

---

9599- قال في المجمع جلد5صفحه86 ورجاله رجال الصحيح . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث:17097 .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَعَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: اشْتَكَى رَجُلٌ مِنَّا فَنُعِتَ لَهُ السُّكْرُ، فَأَتَيْنَا عَبْدَ اللهِ فَسَأَلْنَاهُ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَجْعَلْ شِفَاءَكُمْ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

نے پیٹ درد کی شکایت کی' اس کو نشہ بلایا گیا' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جو تم پر حرام کیا ہے' اس میں تمہارے لیے شفاء نہیں رکھی۔

**9601**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: لَا تَسْقُوا أَوْلَادَكُمْ، وُلِدُوا عَلَى الْفِطْرَةِ، أَتَسْقُونَهُمْ مَا لَا يَحِلُّ لَهُمْ، إِثْمُهُمْ عَلَى مِنْ سَقَاهُمْ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَجْعَلْ شِفَاءَكُمْ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے اپنی اولاد کو حرام شی نہ پلاؤ' بچے فطرت پر پیدا ہوتے ہیں' کیا تم وہ پلاتے ہو جوان کے لیے حلال نہیں ہے' گناہ پلانے والے پر ہے کیونکہ اللہ عزوجل نے جو چیز تم پر حرام کی ہے اس میں شفاء نہیں ہے۔

**9602**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ مَنْ يَتَرَدَّى مِنْ رُءُوسِ الْجِبَالِ، وَيَأْكُلُهُ السِّبَاعُ: وَيَغْرَقُ فِي الْبِحَارِ لَشُهَدَاءُ عِنْدَ اللهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک وہ آدمی جو پہاڑوں کی چوٹیوں سے گر کر ہلاک ہوتا ہے' اسے درندے کھاتے ہیں یا جو سمندروں میں غرق ہوتے ہیں تو اللہ کے ہاں وہ شہید ہیں۔

**9603**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنْ رَجُلٍ أَعْتَقَ عَبْدَهُ عِنْدَ الْمَوْتِ،

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے متعلق پوچھا گیا جو اپنا غلام آزاد کرے موت کے وقت' اس کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی مال نہ ہو اور اس پر قرض ہو۔

---

9601- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 17102 .

9602- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 9572' وسعيد بن منصور (2617)' قال في المجمع جلد 5صفحه302' ورجاله رجال الصحيح . وصححه الحافظ في الفتح جلد6صفحه44 .

9603- قال في المجمع جلد4صفحه211' والقاسم لم يدرك ابن مسعود .

وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ، قَالَ: يَسْعَى فِي قِيمَتِهِ

آپ نے فرمایا: وہ غلام اپنی قیمت کما کردے گا۔

**9604-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: إِنَّ جَارِيَةً لِي أَرْضَعَتِ ابْنًا لِي، وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَبِيعَهَا، قَالَ: فَمَقَتَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ، وَقَالَ: لَيْتَهُ يُنَادِي مَنْ أَبِيعُهُ أُمَّ وَلَدِي

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میری لونڈی ہے' اس نے میرے بیٹے کو دودھ پلایا' میں اس کو فروخت کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس سے ناراض ہوئے اور فرمایا: کاش وہ اس طرح نداء کرتا کہ کون ہے جس کو میں اپنی اُم ولد بیچوں۔

**9605-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَإِسْرَائِيلَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: اشْتَرَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ مِنْ رَجُلٍ جَارِيَةً بِسِتِّ مِائَةٍ -أَوْ تِسْعِ مِائَةٍ- فَنَشَدَهُ سَنَةً لَا يَجِدُهُ، ثُمَّ خَرَجَ بِهَا إِلَى السُّدَّةِ فَتَصَدَّقَ بِهَا مِنْ دِرْهَمٍ وَدِرْهَمَيْنِ عَنْ رَبِّهَا، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا خَيَّرَهُ، فَإِنِ اخْتَارَ الْأَجْرَ كَانَ لَهُ، وَإِنِ اخْتَارَ مَالَهُ كَانَ لَهُ مَالُهُ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: هَكَذَا فَافْعَلُوا بِاللُّقَطَةِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے چھ سو کے بدلے ایک لونڈی خریدی' یا نو سو کے بدلے (اُدھار)۔ پس آپ نے اس کے مالک کو ایک سال تک تلاش کیا لیکن اس کو نہ پایا پھر اس کو لے کر میدان میں گئے' اسے اس کے مالک کی طرف سے ایک اور دو درہم سے صدقہ کر دیا' پس اگر اس کا مالک آ گیا تو اسے اختیار ہوگا کہ اگر چاہے تو اجر کو پسند کرلے تو وہ اس کا ہوگا اور اگر چاہے تو اپنا مال پسند کرلے تو وہ اس کا ہوگا (اجر ہم لے لیں گے)۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لُقطہ کے ساتھ تم اسی طرح کیا کرو۔ اور یہ الفاظ حضرت عبدالرزاق کی حدیث کے ہیں۔ (نوٹ: لقطہ سے مراد وہ شی ہے جو کہیں پڑی ہوئی

---

9604- قال في المجمع جلد4صفحه108' ورجاله رجال الصحيح .

9605- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 18631' قال في المجمع جلد4صفحه168 فيه عامر بن شقيق وثقه ابن حبان وغيره وضعفه النسائي وغيره .

ملے اور اس کا مالک نہ ملے )

**9606-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانِ الْأَسَدِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: تَانِكَ الْمُرَّتَانِ الْإِمْسَاكُ فِي الْحَيَاةِ، وَالتَّبْذِيرُ عِنْدَ الْمَوْتِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ دونوں چیزیں کڑوی ہیں: (۱) زندگی میں (مال اپنے پاس) روکے رکھنا اور (۲) موت کے قریب فضول خرچی کرنا۔

**9607-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ الْهَمْدَانِيِّ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: قَالَ لِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّكُمْ مِنْ أَحْرَى حَيٍّ بِالْكُوفَةِ، أَنْ يَمُوتَ أَحَدُكُمْ، وَلَا يَدَعَ عَصَبَةً، وَلَا رَحِمًا، فَمَا يَمْنَعُهُ إِذَا كَانَ كَذَلِكَ أَنْ يَضَعَ مَالَهُ فِي الْفُقَرَاءِ أَوِ الْمَسَاكِينِ

حضرت ابومیسرہ ہمدانی عمرو بن شرحبیل فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے میرے لیے فرمایا: بے شک تم کوفہ میں مہذب قبیلہ ہو کہ تمہارا کوئی فوت ہو اور اُس کا کوئی عصبہ ہو اور نہ ہی رحمی رشتہ رکھنے والا کوئی آدمی پیچھے چھوڑے جب معاملہ ایسے ہو تو اس بات سے کوئی چیز مانع نہیں ہے کہ اس کا مال فقیروں یا مسکینوں میں تقسیم کر دیا جائے۔

**9608-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ: جَاءَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ عَلَى فَرَسٍ أَبْلَقَ، فَقَالَ: إِنَّ عَمِّي أَوْصَى إِلَيَّ بِتَرِكَتِهِ، وَإِنَّ هَذَا مِنْ تَرِكَتِهِ، أَفَأَشْتَرِيهِ؟، قَالَ: لَا، وَلَا

حضرت صلہ بن زفر فرماتے ہیں: ہمدنا سے ایک آدمی ابلق گھوڑے پر سوار کر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور عرض کی: میرے چچا نے میرے لیے اپنے ترکہ کی وصیت کی تھی اور یہ اسی کے ترکہ میں سے ہے کیا میں اسے خرید سکتا ہوں؟ فرمایا: جی نہیں! ان کے مال سے کوئی چیز بطور قرض بھی نہیں لے سکتے۔

---

9606- قال فی المجمع جلد 4صفحہ212' وفیہ عبد اللّٰہ بن سنان الأسدی کذا ہو فی النسخۃ والظاہر أنہ زیاد الأسدی فان کان ابن زیاد فرجالہ رجال الصحیح ۔ قلت: بل کوفی کما ذکرہ ابن أبی حاتم وہو ثقۃ ۔

9607- قال فی المجمع جلد4صفحہ212' ورجالہ رجال الصحیح ۔

9608- قال فی المجمع جلد4صفحہ214' ورجالہ رجال الصحیح ۔

تَسْتَقْرِضْ مِنْ مَالِهِمْ شَيْئًا

**9609-** حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءَ، أنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَشْتَرِي هَذَا الْفَرَسَ؟ فَقَالَ: مَا شَأْنُهُ؟ فَقَالَ: أَوْصَى إِلَيَّ صَاحِبُهُ، فَقَالَ: لَا تَشْتَرِهِ وَلَا تَسْتَقْرِضْ مِنْ مَالِهِ شَيْئًا

حضرت ابواسحاق سے ایک آدمی کے بارے روایت ہے کہا: میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا جب ہمدان سے ایک آدمی نے آ کر عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا میں یہ گھوڑا خرید سکتا ہوں؟ فرمایا: تیرا معاملہ کیا ہے؟ عرض کی: میرے ساتھی نے میرے لیے وصیت کی۔ آپ نے فرمایا: اسے مت خریدو اور ان کے مال سے قرض بھی نہ لو۔

**9610-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: شِبْهُ الْعَمْدِ الْحَجَرُ، وَالْعَصَا، وَالسَّوْطُ، وَالدَّفْعَةُ، وَالدَّفْقَةُ وَكُلُّ شَيْءٍ عَمِدْتَهُ بِهِ، فَفِيهِ التَّغْلِيظُ فِي الدِّيَةِ، وَالْخَطَأُ أَنْ يَرْمِيَ شَيْئًا فَيُخْطِءَ بِهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جان بوجھ کر قتل کے مشابہ شمار ہوگا' پتھر' ڈنڈا' کوڑا اور ہر وہ چیز جس کے ساتھ مارنے کا ارادہ کیا جائے' پس اس میں دیت مغلظہ ہے اور قتل خطاء یہ ہے کہ آدمی کسی ایک شی کو مارے اور غلطی سے دوسری شی کو جا لگے۔

**9611-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ، عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّ شِبْهَ الْعَمْدِ الْحَجَرُ، وَالْعَصَا

حضرت عبدالکریم فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا: شبہ عمد یہ ہے کہ پتھر یا عصا سے مارنا۔

---

9610- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 17196' قال في المجمع جلد6صفحه286' واسناده منقطع بين ابن أبي ليلى ابن مسعود ورجاله الى ابن أبي ليلى رجال الصحيح .

9611- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 17198' قال في المجمع جلد 6صفحه286' واسناده منقطع بين عبد الكريم الجزرى والصحابة . ولكن رجاله رجال الصحيح .

**9612**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ، عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَا: تَغْلِيظٌ فِي شِبْهِ الْعَمْدِ لَا يُقْتَلُ بِهِ

حضرت عبدالکریم فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا: شبہ عمد میں دیت مغلظہ ہے اس میں قتل نہیں کیا جائے گا بدلے میں۔

**9613**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: شِبْهُ الْعَمْدِ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حِقَّةً، وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ جَذَعَةً، وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بِنْتَ مَخَاضٍ، وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بِنْتَ لَبُونٍ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شبہ عمد میں پچیس حقہ پچیس جذعہ پچیس بنت مخاض اور پچیس بنت لبون ہیں۔

**9614**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: فِي الْخَطَأِ أَخْمَاسًا عِشْرُونَ حِقَّةً، وَعِشْرُونَ جَذَعَةً، وَعِشْرُونَ بَنَاتِ مَخَاضٍ، وَعِشْرُونَ ابْنَ مَخَاضٍ وَعِشْرُونَ ابْنَةَ لَبُونٍ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: قتل خطا کی دیت پچیس حقے بیس جذعہ بیس بنت مخاض بیس ابن مخاض اور بیس ابن لبون ہیں۔

**9615**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: كُلُّ زَوْجَيْنِ فَفِيهِمَا الدِّيَةُ، وَكُلُّ وَاحِدٍ فَفِيهِ الدِّيَةُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر دو جوڑے دیت ہے ہر ایک میں ایک دیت ہے۔

---

9612- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 12711' وانظر ما قبله .

9613- قال في المجمع جلد6صفحه298' وابراهيم لم يسمع من ابن مسعود ورجاله رجال الصحيح .

9614- قال في المجمع جلد6صفحه298' ورجاله رجال الصحيح الا أن ابراهيم لم يدرك ابن مسعود .

9615- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 17393' قال في المجمع جلد6صفحه298' ورجاله رجال الصحيح .

9616- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: الْعَيْنَانِ سَوَاءٌ، وَالْأُنْثَيَانِ سَوَاءٌ، وَالْأَصَابِعُ سَوَاءٌ، وَالْأَسْنَانُ سَوَاءٌ، وَالْيَدَانِ سَوَاءٌ، وَالرِّجْلَانِ سَوَاءٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آنکھوں' دو خصیوں اور انگلیوں اور دانتوں اور ہاتھوں اور دونوں پاؤں کی دیت برابر برابر ہے۔

9617- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ فِي الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ: هُمَا سَوَاءٌ إِلَى خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ قَالَ: وقَالَ عَلِيٌّ: النِّصْفُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورت اور مرد دونوں دیت میں برابر ہیں' پانچ اونٹ تک۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر ایک میں سے نصف ہے۔

9618- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: فِي الرَّجُلِ يُسْتَقَادُ مِنْهُ ثُمَّ يَمُوتُ، قَالَ: عَلَى الَّذِي اقْتَصَّ مِنْ دِيَتِهِ ثُمَّ إِنَّهُ يُطْرَحُ مِنْهُ دِيَةُ جُرْحِهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آدمی سے قصاص لیا گیا پھر وہ مر گیا' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی دیت اس کا قصاص لینے والے پر ہے اور زخموں کی دیت اس سے گرا دی جائے گی۔

9619- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

---

9616- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 17699' قال فى المجمع جلد 6صفحه298' ورجاله رجال الصحيح الا أن الشعبى لم يسمع من ابن مسعود . وما بين المعكوفين من نسخة الظاهرية .

9617- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 17761' قال فى المجمع جلد 6صفحه299' ورجاله رجال الصحيح الا أن مجاهدًا لم يدرك ابن مسعود .

9618- قال فى المجمع جلد6صفحه292' واسناده منقطع وفيه أبو معشر وهو ضعيف .

9619- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 18187' قال فى المجمع جلد 6صفحه303' ورجاله رجال الصحيح الا أن قتادة

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رُفِعَ إِلَيْهِ رَجُلٌ قَتَلَ رَجُلًا، فَجَاءَ أَوْلَادُ الْمَقْتُولِ وَقَدْ عَفَا أَحَدُهُمْ، فَقَالَ عُمَرُ، لِابْنِ مَسْعُودٍ، وَهُوَ إِلَى جَنْبِهِ: مَا تَقُولُ؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: أَقُولُ لَهُ قَدْ أُحْرِزَ مِنَ الْقَتْلِ، قَالَ: فَضَرَبَ عَلَى كَتِفِهِ، وَقَالَ: كُنَيْفٌ مُلِءَ عِلْمًا

کے پاس ایک آدمی کے قتل کا مقدمہ پیش کیا گیا' مقتول کی اولاد آئی اور ان میں سے ایک نے معاف کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا جبکہ وہ آپ کے پاس تھے کہ آپ کیا فرماتے ہیں؟ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: میں اس کے متعلق کہتا ہوں کہ یہ قتل سے بچ گیا۔ حضرت عمر نے آپ کے کندھے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: آپ کا سینہ علم سے بھرا ہوا ہے۔

**9620**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي الَّذِي يُصِيبُ الْحُدُودَ، ثُمَّ يُقْتَلُ عَمْدًا، قَالَ: إِذَا جَاءَ الْقَتْلُ مَحَا كُلَّ شَيْءٍ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جس کو حد لگتی ہو پھر اس کو جان بوجھ کر قتل کیا جائے' آپ نے فرمایا: جب قتل ہو جائے گا تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

**9621**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: أَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيمَانِ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اہل ایمان سب سے زیادہ لوگوں کو قتل معاف کرنے والے ہیں۔

**9622**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ:

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس سے امن کا معاہدہ کیا ہو اس کی دیت بھی مسلمان کی طرح ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

---

لم يدرك ابن مسعود .

9620- قال في المجمع جلد6صفحه266' وفيه راو لم يسم وبقية رجاله ثقات .

9621- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:18232' قال في المجمع جلد6صفحه291' ورجاله رجال الصحيح .

9622- قال في المجمع جلد6صفحه299 ورجاله رجال الصحيح الا أن مجاهدًا لم يسمع من ابن مسعود ولا من علي .

دِيَةُ الْمُعَاهِدِ مِثْلُ دِيَةِ الْمُسْلِمِ وَقَالَ عَلِيٌّ أَيْضًا

**9623-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، يَأْثُرُهُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: فِي كُلِّ مُعَاهَدٍ مَجُوسِيٍّ أَوْ غَيْرِهِ الدِّيَةُ وَافِيَةٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجوسی یا اس کے علاوہ کی دیت پوری ہے۔

**9624-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، سَأَلَهُ مَعْقِلُ بْنُ مُقَرِّنٍ، فَقَالَ: غُلَامٌ لِي سَرَقَ مِنْ غُلَامٍ لِي قَبَاءً، أَعَلَيْهِ قَطْعٌ؟ قَالَ: لَا، مَالُكَ بَعْضُهُ مِنْ بَعْضٍ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: معقل بن مقرن نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا' عرض کی: میرے غلام نے میری چادر چوری کی ہے' کیا اس کے ہاتھ کاٹے جائیں گے؟ آپ نے فرمایا: تیرا مال ہے' ایک نے دوسرا مال لیا۔

**9625-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قِيلَ لِابْنِ مَسْعُودٍ: هَلْ لَكَ فِي الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ تَقْطُرُ لِحْيَتُهُ خَمْرًا، قَالَ: قَدْ نُهِينَا عَنِ التَّجَسُّسِ، فَإِنْ يَظْهَرْ لَنَا - يَعْنِي - نُقِيمُ عَلَيْهِ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: کیا ولید بن عقبہ کی داڑھی سے شراب کے قطرے گرتے ہیں؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم کو تجسس کرنے سے منع کیا گیا' اگر ہمیں معلوم ہوا تو ہم اس پر حد لگائیں گے۔

**9626-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي دِينَارٍ أَوْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دس درہم یا ایک دینار چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

---

9626- قال في المجمع جلد6صفحه273' والقاسم أبو عبد الرحمن ضعيف وقف وثق ـ قلت: هو منقطع بينه وبين ابن مسعود ـ

9627- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي دِينَارٍ أَوْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دس درہم یا دینار چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

9628- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا أَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الْكَفَنُ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کفن تمام مال سے دیا جائے گا۔

9629- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ قَتَلَ حَيَّةً أَوْ عَقْرَبًا فَقَدْ قَتَلَ كَافِرًا لَمْ يَقُلِ الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے سانپ یا بچھو کو مارا' گویا کافر کو قتل کیا۔ مسعودی نے اپنے والد کے حوالے سے نہیں کہا ہے۔

9630- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ قَتَلَ حَيَّةً أَوْ عَقْرَبًا قَتَلَ كَافِرًا لَمْ يَرْفَعْهُ إِسْرَائِيلُ وَرَفَعَهُ شَرِيكٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے سانپ یا بچھو کو مارا' گویا کافر کو قتل کیا۔ اس حدیث کو حضرت اسرائیل نے نہیں بلکہ حضرت شریک نے مرفوع ذکر کیا۔

9631- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ قَالَا: ثنا إِسْحَاقُ بْنُ الْأَزْرَقِ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سانپوں کو قتل کر دو' پس جو اس کے بدلہ لینے کی وجہ سے ان سے ڈر گیا تو وہ مجھ سے نہیں۔

---

9631- قال في المجمع جلد4صفحه46' ورجاله ثقات .

أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ فَمَنْ خَافَ ثَأْرَهُنَّ فَلَيْسَ مِنِّي

**9632-** حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ مِنَ الْمَعْرُوفِ: يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ، وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ، وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ، وَيَشْهَدُهُ إِذَا تُوُفِّيَ، وَيَنْصَحُ لَهُ بِالْغَيْبِ، وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ لَمْ يَرْفَعْهُ أَبُو جَعْفَرٍ الْفَرَّاءُ، وَرَفَعَهُ أَبُو إِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں: (۱) جب ملاقات ہو تو سلام کرے (۲) جب دعوت دے تو قبول کرے (۳) جب چھینک آئے تو اس کا جواب دے (۴) جب مر جائے تو اس کے جنازہ میں شریک ہو (۵) عدم موجودگی میں نصیحت کرے (۶) اس کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ ابوجعفر الفراء مرفوعاً بیان کرتے ہیں اور ابواسحاق السبیعی مرفوعاً بیان کرتے ہیں۔

**9633-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْتِي الرَّجُلُ الْقَبْرَ فَيَقُولُ: يَا لَيْتَنِي مَكَانَ صَاحِبِهِ، مَا بِهِ حُبُّ لِقَاءِ اللّٰهِ وَلَكِنْ مِمَّا يَرَاهُ مِنَ الْبَلَاءِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی قبر کے پاس آئے گا اور کہے گا: کاش! میں اس قبر میں ہوتا' اللہ سے ملاقات کی محبت کی وجہ سے نہیں بلکہ اس آزمائش کی وجہ سے جو اُسے پہنچی ہے۔

**9634-** حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی قبر کے پاس آئے گا اور کہے گا: کاش! میں اس قبر میں ہوتا' اللہ سے ملاقات کی محبت کی وجہ

---

9632- قال في المجمع جلد8صفحه186' ورجاله ثقات .

9634- قال في المجمع جلد 7صفحه282 رواه الطبراني باسنادين رجال أحدهما رجال الصحيح غير أبي الزعراء الكبير وثقه ابن حبان وضعفه غيره .

لَيَأْتِيَنَّ عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمُرُّ الرَّجُلُ بِالْقَبْرِ فَيَقُولُ: يَا لَيْتَنِي مَكَانَ هَذَا، وَمَا بِهِ حُبُّ لِقَاءِ اللّٰهِ وَلَكِنْ شِدَّةُ مَا يَرَى مِنَ الْبَلَاءِ، فَقِيلَ: أَيُّ شَيْءٍ عِنْدَ ذَلِكَ خَيْرٌ، قَالَ: فَرَسٌ شَدِيدٌ وَسِلَاحٌ يَزُولُ بِهِ الرَّجُلُ حَيْثُمَا زَالَ

سے نہیں بلکہ اس آزمائش کی وجہ سے جو اُسے پہنچی ہے۔ عرض کی گئی: اس میں کون سی بھلائی ہے؟ فرمایا: سخت گھوڑا اور اسلحہ آدمی اس کو جہاں چاہے لے جائے۔

**9635-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَأَنْ يُزَاحِمَنِي بَعِيرٌ مَطْلِيٌّ بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تُزَاحِمَنِي امْرَأَةٌ عَطِرَةٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تارکول ملے ہوئے اونٹ سے مزاحم ہونا مجھے زیادہ پسند ہے' خوشبو سے اَٹی ہوئی عورت سے مزاحم ہونے کی نسبت۔ (نوٹ: مزاحم ہونے کا مطلب ہے: بھیڑ بھاڑ میں قریب ہو جانا)۔

**9636-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ الرَّجُلُ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی اپنے پیٹ کو قے سے بھرے تو یہ بُرے اشعار کو پیٹ میں بھرنے سے بہتر ہے۔

**9637-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: جَرِّدُوا الْقُرْآنَ لَا تَلْبِسُوا بِهِ مَا لَيْسَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قرآن کو خالی رکھو' جو اس سے نہیں' اُسے اس کے ساتھ مت ملاؤ۔

---

9635- انظر ما بعده وما قبله .

9636- قال في المجمع جلد8صفحه121' ورجاله رجال الصحيح غير أبي الزعراء واسمه عبد الله بن هانيء وثقه العجلي وابن حبان وفيه ضعف .

9637- قال في المجمع جلد7صفحه158' ورجاله رجال الصحيح غير أبي الزعراء وقد وثقه ابن حبان وقال البخاري وغيره: لا يتابع في حديثه .

مِنْهُ

**9638-** حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَوَّلُ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الْأَمَانَةُ، وَآخِرُ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الصَّلَاةُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے دین سے سب سے پہلے جو شی ختم ہو گی وہ امانت ہے اور آخر میں جو تم سے ختم ہو گا وہ نماز ہے۔

**9639-** حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الصُّورُ كَهَيْئَةِ الْقَرْنِ يُنْفَخُ فِيهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صور سینگ کی طرح ہوگا' اس سے صور پھونکا جائے گا۔

**9640-** حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: خَالِطُوا النَّاسَ وَزَايِلُوهُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہو اور ان کی غلطیوں سے درگزر کرو۔

**9641-** حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: خَالِطُوا النَّاسَ، وَصَافُوهُمْ مِمَّا يَشْتَهُونَ، وَدِينَكُمْ فَلَا تَكْلِمَنَّهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہو' جو وہ پسند کریں اس کی وجہ سے ان کے ساتھ مقابلہ کرو اور رہا تمہارا دین تو تم اس کی گفتگو (ہر ایک سے) نہ کرو۔

**9642-** حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهُ مَالٌ لَمْ يَعْمَلْ فِيهِ خَيْرًا قَطُّ، فَلَمَّا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی کے پاس مال تھا' اس نے کبھی نیکی نہیں کی تھی' جب اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا' پھر میرے ذرّے ہوا میں اُڑا

---

9640- انظر ما بعده .

نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ قَالَ لِأَهْلِهِ: إِذَا أَنَا مُتُّ فَاحْرِقُونِي، ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ اذْرُونِي فِي الرِّيحِ، فَفَعِلَ ذَلِكَ بِهِ، فَجَمَعَهُ اللّٰهُ فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: مِنْ أَجْلِ مَخَافَتِكَ فَنَالَتْهُ رَحْمَةُ اللّٰهِ

دینا' اس کے ساتھ اسی طرح کیا گیا' اللہ عزوجل نے اس کے اعضاء کو جمع کیا اور فرمایا: تجھے ایسا کرنے پر کس چیز نے اُبھارا تھا؟ اس نے عرض کی: تیرے خوف کی وجہ سے۔ پس اسے اللہ کی رحمت مل گئی۔

**9643**- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَسْأَلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ، فَإِنَّهُمْ لَنْ يَهْدُوكُمْ وَقَدْ أَضَلُّوا أَنْفُسَهُمْ، إِمَّا يُحَدِّثُونَكُمْ بِصِدْقٍ فَتُكَذِّبُونَهُمْ، أَوْ بِبَاطِلٍ فَتُصَدِّقُونَهُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل کتاب سے کوئی شی نہ مانگو کیونکہ وہ ہرگز تم کو ہدیہ نہیں دیں گے' اُنہوں نے اپنے آپ کو گمراہ کیا' ہوسکتا ہے تم سے سچ بولیں' تم ان کو جھٹلاؤ' یا وہ جھوٹ بولیں تو تم ان کی تصدیق کرو۔

**9644**- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: ذَكَرَ الشَّفَاعَةَ، قَالَ: فَيَقُومُ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَابِعَ أَرْبَعَةٍ قَالَ شُعْبَةُ: لَمْ أَسْمَعْ هَذَا إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ

حضرت ابوزعراء فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے شفاعت کا ذکر کیا' فرمایا: تمہارے نبی ﷺ چار میں سے چوتھے بن کر کھڑے ہوں گے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: یہ بات میں نے صرف اس میں سنی ہے۔

**9645**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، قَالَ: ذَكَرُوا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّجَّالَ فَقَالَ: تَفْتَرِقُونَ أَيُّهَا النَّاسُ ثَلَاثَ

حضرت ابوزعراء فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس دجال کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا: اے لوگو! تم تین گروہوں میں بٹ جاؤ گے' ایک گروہ اس کی پیروی کرے گا' ایک گروہ جھاڑیاں اُگنے کی جگہ اپنے آباء

9645- قال في المجمع جلد 10 صفحه 330' وهو موقوف مخالف للحديث الصحيح وقول النبي صلى الله عليه وآله وسلم انا أول شافع . قلت: ورواه الحاكم جلد 4 صفحه 598-560' وقال: هذا حديث صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه .

فِرَقٍ: فِرْقَةٌ تَتْبَعُهُ، وَفِرْقَةٌ تَلْحَقُ بِأَرْضِ آبَائِهَا مَنَابِتِ الشِّيحِ، وَفِرْقَةٌ تَأْخُذُ شَطَّ هَذَا الْفُرَاتِ فَيُقَاتِلُهُمْ، وَيُقَاتِلُونَهُ حَتَّى يَجْتَمِعَ الْمُؤْمِنُونَ بِغَرْبِيِّ الشَّامِ، فَيَبْعَثُونَ إِلَيْهِ طَلِيعَةً فِيهِمْ فَارِسٌ عَلَى فَرَسٍ أَشْقَرَ أَوْ أَبْلَقَ فَيُقْتَلُونَ لَا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ شَيْءٌ"، قَالَ: وَحَدَّثَنِي أَبُو صَادِقٍ: عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: فَرَسٌ أَشْقَرُ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَيَزْعُمُ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنَّ الْمَسِيحَ يَنْزِلُ فَيَقْتُلُهُ -وَلَمْ أَسْمَعْهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَهْلِ الْكِتَابِ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا - ثُمَّ يَخْرُجُ يَأْجُوجُ، وَمَأْجُوجُ، فَيَمُوجُونَ فِي الْأَرْضِ فَيُفْسِدُونَ فِيهَا، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: (وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ) (الأنبياء: 96) يَنْسِلُونَ، ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ عَلَيْهِ دَابَّةً مِثْلَ هَذِهِ النَّغَفَةِ فَيَلِجُ فِي أَسْمَاعِهِمْ وَمَنَاخِرِهِمْ فَيَمُوتُونَ، فَتَنْتُنُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ، قَالَ: فَيَجْأَرُ الْأَرْضُ إِلَى اللّٰهِ فَيُرْسِلُ اللّٰهُ مَاءً فَيُطَهِّرُ الْأَرْضَ مِنْهُمْ، ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ رِيحًا فِيهِ زَمْهَرِيرٌ بَارِدَةً فَلَا تَدَعُ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ مُؤْمِنًا إِلَّا كُفِتَ بِتِلْكَ الرِّيحِ، ثُمَّ تَقُومُ السَّاعَةُ عَلَى شِرَارِ النَّاسِ، ثُمَّ يَقُومُ مَلَكٌ بِالصُّورِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَيَنْفُخُ فِيهِ، وَلَا يَبْقَى خَلْقٌ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي السَّمَاوَاتِ، وَالْأَرْضِ إِلَّا مَاتَ إِلَّا مَنْ شَاءَ رَبُّكَ، ثُمَّ يَكُونُ بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَكُونَ، قَالَ:

کی زمین میں چلا جائے گا' ایک گروہ اس دریائے فرات کا کنارہ اختیار کرلے گا تو وہ ان سے قتال کرے گا اور یہ اُس سے قتال کریں گے حتیٰ کہ مؤمن شام کے غربی کنارے میں جمع ہوگئیں گے' پس وہ دجال کی طرف ایک ہراول دستہ بھیجیں گے جس میں بھورے اور چتکبرے گھوڑے پر ایک شاہسوار ہوگا' پس وہ لوگ قتل کیے جائیں گے' ان میں سے کوئی بھی مؤمنوں کی طرح واپس نہیں لوٹے گا۔ راوی کا بیان ہے: یہ حدیث مجھے حضرت ابوصادق نے بیان کی' اُنہوں نے ربیعہ بن ناجد سے اور اُنہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے' فرمایا: فرس اشقر (بھورے رنگ کا گھوڑا)۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مزید فرمایا: اہل کتاب کا گمان ہے کہ حضرت مسیح اُتر کر اسے قتل کریں گے' اہل کتاب کو اس ایک حدیث کے علاوہ کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے میں نے نہیں سنا' پھر یاجوج ماجوج نکلیں گے' وہ زمین میں گھس کر فساد برپا کریں گے۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''وہ ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے'' اُتریں گے پھر گٹھلی میں پیدا ہونے والے اس سفید کیڑے کی مانند' اللہ اس پر ایک جانور بھیجے گا' وہ ان کے کانوں اور نتھنوں میں داخل ہو جائیں گے' پس وہ مرجائیں گے' پس ان کی بدبو سے زمین بھر جائے گی۔ فرمایا: زمین اللہ کی بارگاہ میں عرض کرے گی تو اللہ تعالیٰ پانی نازل فرما کر' زمین کو ان سے پاک کردے گا پھر اللہ تعالیٰ ایک ایسی ہوا بھیجے گا جس میں خنکی اور ٹھنڈک ہوگی پس وہ روئے زمین پر کوئی مؤمن نہیں

فَلَيْسَ مِنْ بَنِي آدَمَ خَلْقٌ إِلَّا فِي الْأَرْضِ مِنْهُ
شَيْءٌ، ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ مَاءً مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ
يُمْنِي كَمَنِيِّ الرِّجَالِ، فَتَنْبُتُ جُسْمَانُهُمْ،
وَلُحْمَانُهُمْ مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ كَمَا يَنْبُتُ الْأَرْضُ
مِنَ السُّدِّيِّ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: (الَّذِي يُرْسِلُ
الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا) (الروم: 48) فَسُقْنَاهُ
إِلَى بَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
كَذَلِكَ النُّشُورُ، ثُمَّ يَقُومُ مَلَكٌ بِالصُّورِ بَيْنَ
السَّمَاءِ، وَالْأَرْضِ فَيَنْفُخُ فِيهِ فَتَنْطَلِقُ كُلُّ
نَفْسٍ إِلَى جَسَدِهَا حَتَّى يَدْخُلَ فِيهِ، فَيَقُومُونَ
فَيَحْيَوْنَ حَيَّةَ رَجُلٍ وَاحِدٍ قِيَامًا لِرَبِّ الْعَالَمِينَ،
ثُمَّ يَتَمَثَّلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْخَلْقِ فَيَلْقَاهُمْ فَلَيْسَ
أَحَدٌ مِنَ الْخَلْقِ يَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ شَيْئًا إِلَّا هُوَ
مُرْتَفِعٌ لَهُ يَتْبَعُهُ، فَيَلْقَى الْيَهُودَ فَيَقُولُ: مَا
تَعْبُدُونَ؟ قَالُوا: عُزَيْرًا، قَالَ: هَلْ يَسُرُّكُمُ
الْمَاءُ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَيُرِيهِمْ جَهَنَّمَ كَهَيْئَةِ
السَّرَابِ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: (وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ
يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا) (الكهف: 100)
ثُمَّ يَلْقَى النَّصَارَى فَيَقُولُ: مَا تَعْبُدُونَ؟ قَالُوا:
الْمَسِيحَ، قَالَ: فَهَلْ يَسُرُّكُمُ السَّرَابُ؟ قَالُوا:
نَعَمْ فَيُرِيهِمْ جَهَنَّمَ كَهَيْئَةِ السَّرَابِ، وَكَذَلِكَ
لِمَنْ كَانَ يَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ شَيْئًا، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ
اللّٰهِ: (وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ) (الصافات:
24) حَتَّى يَمُرَّ الْمُسْلِمُونَ فَيَلْقَاهُمْ فَيَقُولُ:

چھوڑے گی یہاں تک کہ اس ہوا سے مؤمن مر جائیں
گے۔ پھر لوگوں میں سے بدترین (بہت سے بُرے
لوگ) رہ جائیں گے جن پر قیامت کی گھڑی آئے گی۔
پھر ایک فرشتہ صور لے کر آسمان و زمین کے درمیان
کھڑا ہوگا تو وہ اس میں پھونک مارے گا۔ آسمانوں اور
زمینوں میں اللہ کی مخلوق مر جائے گی مگر جس کو تیرا رب
چاہے گا (بچا لے گا)۔ پھر دو نفخوں کے درمیان جو اللہ
چاہے گا' وہ ہوگا۔ فرمایا: بنی آدم میں سے ہر مخلوق کی کوئی نہ
کوئی شی زمین میں ہوگی پھر اللہ تعالیٰ عرش کے نیچے سے
پانی بھیجے گا جس کو مردوں کی منی کی طرح ٹپکائے گا' پس اس
پانی سے ان کے جسم اور گوشت اُگیں گے۔ جیسے سدّی
(آبی گزرگاہ' ڈیم) سے زمین نکلتی ہے' پھر حضرت عبداللہ
رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''اللہ وہ ذات ہے جو
ہواؤں کو بھیجتی ہے تو وہ بادلوں کو اُٹھاتی ہیں''۔ پس ہم اسے
مردہ زمین کی طرف لے جاتے ہیں' پس زمین کی موت
کے بعد اس کے ذریعے زمین کو زندہ کرتے ہیں' اسی طرح
دوبارہ اُٹھنا ہوگا۔ پھر ایک فرشتہ صور لے کر آسمان و زمین
کے درمیان کھڑا ہو جائے گا۔ پس اس میں پھونکے گا تو ہر
نفس (روح) اپنے جسم کی طرف چل کر اس میں داخل ہو
جائے گی۔ پس وہ کھڑے ہو جائیں گے' وہ ایک آدمی کے
زندہ ہونے کی طرح زندہ ہوں گے۔ رب العالمین کے
سامنے کھڑے ہو جائیں گے' پھر اللہ تعالیٰ مخلوق کیلئے تمثیل
بنائے گا اور ان سے ملاقات کرے گا' پس مخلوق میں سے
کوئی شی نہ ہوگی جو اللہ کو چھوڑ کر کسی چیز کی عبادت کرتی تھی

مَنْ تَعْبُدُونَ؟ فَيَقُولُونَ: نَعْبُدُ اللَّهَ لَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، فَيَنْتَهِرُهُمْ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ: مَنْ تَعْبُدُونَ؟ فَيَقُولُونَ: سُبْحَانَهُ إِذَا اعْتَرَفَ لَنَا عَرَفْنَاهُ، فَعِنْدَ ذَلِكَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ فَلَا يَبْقَى مُؤْمِنٌ إِلَّا خَرَّ لِلَّهِ سَاجِدًا، وَيَبْقَى الْمُنَافِقُونَ ظُهُورُهُمْ طَبَقًا وَاحِدًا كَأَنَّمَا فِيهَا السَّفَافِيدُ، فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا، فَيَقُولُ: قَدْ كُنْتُمْ تُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ، وَأَنْتُمْ سَالِمُونَ، ثُمَّ يَأْمُرُ بِالصِّرَاطِ فَيُضْرَبُ عَلَى جَهَنَّمَ، فَيَمُرُّ النَّاسُ بِأَعْمَالِهِمْ زُمَرًا، أَوَائِلُهُمْ كَلَمْحِ الْبَرْقِ، ثُمَّ كَمَرِّ الرِّيحِ، ثُمَّ كَمَرِّ الطَّيْرِ، ثُمَّ كَأَسْرَعِ الْبَهَائِمِ، ثُمَّ قَالَ: ثُمَّ كَذَلِكَ حَتَّى يَجِيءَ الرَّجُلُ سَعْيًا، حَتَّى يَجِيءَ الرَّجُلُ مَشْيًا، حَتَّى يَكُونَ آخِرُهُمْ رَجُلًا يَتَلَقَّى عَلَى بَطْنِهِ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ أَبْطَأْتَ بِي، فَيَقُولُ: إِنَّمَا أَبْطَأَ بِكَ عَمَلُكَ، ثُمَّ يَأْذَنُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الشَّفَاعَةِ، فَيَكُونُ أَوَّلُ شَافِعٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جِبْرِيلُ، ثُمَّ إِبْرَاهِيمُ، ثُمَّ مُوسَى، أَوْ قَالَ عِيسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، قَالَ سَلَمَةُ: ثُمَّ يَقُومُ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَابِعًا لَا يَشْفَعُ أَحَدٌ بَعْدَهُ فِيمَا يَشْفَعُ فِيهِ، وَهُوَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِي وَعَدَهُ اللَّهُ: (عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا) (الإسراء: 79) وَلَيْسَ مِنْ نَفْسٍ إِلَّا تَنْظُرُ إِلَى بَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ وَبَيْتٍ فِي النَّارِ، فَيُقَالُ: لَوْ عَمِلْتُمْ، وَهُوَ يَوْمُ الْحَسْرَةِ،

مگر وہ چیز اس کے لیے بلند ہو کر سامنے آئے گی جس کی وہ پیروی کرتا تھا۔ یہود سے مل کر پوچھے گا: تم کس کی عبادت کرتے تھے؟ وہ کہیں گے: حضرت عزیر علیہ السلام کی! فرمائے گا: کیا پانی تمہیں اچھا لگتا ہے؟ وہ کہیں گے: جی ہاں! پس ان کو سراب کی شکل میں جہنم دکھائے گا۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''اور ہم اس دن جہنم کو کافروں کے بالکل سامنے لے آئیں گے''۔ پھر نصاریٰ سے مل کر فرمائے گا: تم کس کی عبادت کرتے تھے؟ وہ کہیں گے: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی! فرمائے گا: کیا تمہیں سراب اچھا لگتا ہے؟ وہ کہیں گے: جی ہاں! پس ان کو سراب کی صورت میں جہنم دکھائے گا اور اسی طرح (سوال و جواب) ہر اس سے ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر کسی شی کی عبادت کرتا تھا پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''ہاں انہیں ذرا روکو ان سے پوچھنا ہے''۔ یہاں تک کہ مسلمان گزریں گے تو ان سے ملاقات کر کے فرمائے گا: تم کس کی عبادت کرتے تھے؟ وہ عرض کریں گے: ہم اللہ کی عبادت کرتے تھے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے تھے۔ پس ایک یا دو بار زور دے کر ان سے پوچھے گا: کس کی عبادت کرتے تھے؟ وہ عرض کریں گے: اللہ پاک کی! جب وہ ہمیں اپنا سراپا دکھائے گا تو ہم ضرور اسے پہچان لیں گے۔ پس اس وقت پنڈلی سے پردہ ہٹایا جائے گا تو ہر مؤمن مسلمان اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے گر جائے گا' لیکن منافق باقی رہ جائیں گے' ان کی پیٹھیں ایک حالت پر ہوں گی' گویا ان میں لوہے کی سلاخیں ہیں۔ پس

قَالَ: فَيَرَى أَهْلُ النَّارِ الْبَيْتَ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ، فَيُقَالُ: لَوْ عَمِلْتُمْ، وَيَرَى أَهْلُ الْجَنَّةِ الْبَيْتَ الَّذِي فِي النَّارِ فَيَقُولُ: لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ، ثُمَّ يَشْفَعُ الْمَلَائِكَةُ، وَالنَّبِيُّونَ، وَالشُّهَدَاءُ، وَالصَّالِحُونَ، وَالْمُؤْمِنُونَ فَيُشَفِّعُهُمُ اللّٰهُ، ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَيُخْرِجُ مِنَ النَّارِ أَكْثَرَ مِمَّا أَخْرَجَ مِنْ جَمِيعِ الْخَلْقِ بِرَحْمَتِهِ حَتَّى مَا يَتْرُكُ فِيهَا أَحَدًا فِيهِ خَيْرٌ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكُفَّارُ (مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ) (المدثر:42) ، وَعَقَدَ بِيَدِهِ، (قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ) (المدثر:44) وَعَقَدَ أَرْبَعًا -وَقَالَ سُفْيَانُ: بِيَدِهِ وَضَمَّ أَرْبَعَ أَصَابِعَ، وَوَصَفَهُ أَبُو نُعَيْمٍ -ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: هَلْ تَرَوْنَ فِي هَؤُلَاءِ أَحَدًا فِيهِ خَيْرٌ؟ فَإِذَا أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ لَا يُخْرِجَ مِنْهَا أَحَدًا غَيَّرَ وُجُوهَهُمْ وَأَلْوَانَهُمْ، فَيَجِيءُ الرَّجُلُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَيَشْفَعُ، فَقَالَ لَهُ: مَنْ عَرَفَ أَحَدًا فَلْيُخْرِجْهُ، فَيَجِيءُ الرَّجُلُ فَيَنْظُرُ وَلَا يَعْرِفُ أَحَدًا، فَيَقُولُ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ: يَا فُلَانُ أَنَا فُلَانٌ، فَيَقُولُ: مَا أَعْرِفُكَ، فَيَقُولُونَ: (رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ) فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ: أُطْبِقَتْ عَلَيْهِمْ فَلَمْ

وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! پس رب فرمائے گا: تم لوگوں کو سجدہ کی طرف دعوت دی جاتی تھی اس حال میں کہ تم تندرست تھے (تو تم سجدہ نہ کرتے تھے) پھر پل صراط کو حکم ہوگا تو وہ جہنم کے اوپر ڈال دی جائے گی' پس لوگ گروہ در گروہ اپنے اعمال کے مطابق گزریں گے۔ ان میں سے پہلے بجلی چمکنے کی طرح' پھر ہوا گزرنے کی طرح' پھر پرندے کے گزرنے کی دیر میں' پھر تیز چلنے والے چوپاؤں کی مانند۔ پھر فرمایا: پھر اسی طرح یہاں تک کہ ایک آدمی دوڑتا ہوا آئے گا حتیٰ کہ ایک آدمی پیدل چلنے والے کی طرح آئے گا یہاں تک کہ ان میں سے جو آخری آدمی ہو گا وہ اپنے پیٹ کے بل آئے گا۔ پس وہ کہے گا: اے میرے رب! تُو نے مجھے لانے میں دیر کر دی۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تیرے عمل نے مجھے لانے میں دیر کر دی۔ پھر اللہ تعالیٰ اذنِ شفاعت عطا فرمائے گا' پس سب سے پہلے قیامت کے دن حضرت جبریل علیہ السلام سفارش کریں گے' پھر ابراہیم' پھر حضرت موسیٰ پھر حضرت عیسیٰ علیہم السلام۔ حضرت سلمہ نے فرمایا: پھر چوتھے نمبر پر تمہارے نبی کھڑے ہوں گے' جس بارے آپ سفارش کر دیں گے اس میں کسی اور کی سفارش کی ضرورت نہ ہوگی' وہ مقام محمود ہے (جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فائز ہوں گے) جس کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں (قیامت کے دن شفاعت کی) ایسی جگہ کھڑا کرے گا (جہاں سب آپ کی نعتیں پڑھیں گے)''۔ ہر نفس اپنے جنت و دوزخ والے دونوں گھر دیکھے گا' پس کہا جائے گا: اگر تم نے عمل کیا

يَخْرُجُ مِنْهُمْ بَشَرٌ

ہوتا جبکہ وہ حسرت کا دن ہوگا' فرمایا: پس دوزخی اپنا جنت والا گھر دیکھیں گے تو اُن سے کہا جائے گا: اگر تم نے عمل کیا ہوتا (تو تمہیں یہ گھر ملتا) اور جنتی اپنا دوزخ والا گھر دیکھیں گے' اللہ فرمائے گا: اگر تم پر اللہ احسان نہ فرماتا (تو تمہارا یہ گھر ہونا تھا)۔ پھر فرشتے شفاعت کریں گے' نبی' شہید' نیک لوگ اور خالص مؤمن کریں گے۔ پس اللہ تعالیٰ ان کی سفارش قبول فرمائے گا۔ پھر فرمائے گا: میں سب رحم فرمانے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہوں۔ پس وہ اپنی رحمت کے صدقے' دوزخ سے لوگ نکالے گا جن کی تعداد ان سے زیادہ ہوگی جو وہ تمام مخلوق سے نکالے گا یہاں تک کہ دوزخ میں نہیں رہے گا' وہ بھی جس میں تھوڑی سی بھی خیر ہوگی۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''فرما دیجئے! اے کافرو! تمہیں کون سی چیز دوزخ میں لے گئی''۔ اور اپنے ہاتھ کو باندھا' وہ کہیں گے: ''ہم نمازیوں میں سے نہ تھے اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے اور ہم باطل سوچ والوں کے ساتھ شریک ہوا کرتے تھے اور ہم جزاء کے دن کو جھٹلاتے تھے''۔ چار انگلیوں کو اکٹھا کیا۔ اور حضرت سفیان کا قول ہے: اپنے ہاتھ کے ساتھ' اور ملایا چار انگلیوں کو اور اس کا طریقہ ابونعیم نے بیان کیا۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ان کے بارے میں تمہارا خیال ہے کہ ان میں سے کسی میں کوئی خیر ہے؟ پس جب اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہوا کہ دوزخ سے (اب) کسی کو نہ نکالے گا تو دوزخیوں کے چہروں اور رنگوں کو بدل دے گا' پس مؤمنین میں سے ایک آدمی آ کر سفارش کرے گا تو

اس سے فرمائے گا: جو کسی ایک کو بھی پہچانتا ہے' اسے اجازت ہے' وہ اسے دوزخ سے نکال لائے۔ پس ایک آدمی آئے گا تو نظر نکائے گا' کسی کو بھی نہیں پہچان پائے گا' پس ایک آدمی اس آدمی کو آواز دے کر کہے گا: اے فلاں! (نام لے کر) میں فلاں (نام بتا کر) ہوں۔ وہ کہے گا: میں تجھے نہیں پہچانتا۔ پس وہ کہیں گے: "اے ہمارے رب! ہمیں اس سے نکال' پس اگر ہم نے دوبارہ وہ کام کیے تو ہم ظالم ہیں۔ اللہ فرمائے گا: اسی میں پڑے رہو اور مجھ سے کلام نہ کرو"۔ پس جب یہ فرمائے گا تو ان کو ڈھانک دیا جائے گا تو ان میں سے کوئی فرد بشر نہیں نکل سکے گا۔

**9646-** حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، وَأَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، قَالَ: يُعَذِّبُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الْإِيمَانِ فَيُخْرِجُهُمْ بِشَفَاعَةِ الشَّافِعِينَ، ثُمَّ قَالَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ لَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ

حضرت ابوزعراء سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ ایمان والوں کی ایک قوم کو عذاب دے گا' پس وہ ان کو سفارش کرنے والوں کی سفارش سے نکالے گا۔ پھر فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جن کو سفارشیوں کی سفارش نفع نہ دے گی۔

**9647-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت مسروق بن اجدع سے روایت ہے' (وہ

9647- ورواه الحاكم جلد 2صفحه376-377 موقوفًا ومن طريقه البيهقي في البعث والنشور (373)' وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين' ووافقه الذهبي قال شيخنا في تخريج أحاديث شرح العقيدة الطحاوية صفحه470'. وفيه يزيد بن عبد الرحمن أبو خالد الدالاني ولم يخرج له الشيخان شيئًا' ثم هو وان كان صدوقًا فقد كان يخطئ كثيرًا وكان ويدلس كما في التقريب' وقدصرح في هذا الأثر بالتحديث فأمنا بذلك تدليسه' فانما يخشى منه الخطأ فيه' لكنه قد توبع كما يأتي فأمنا بذلك خطأه أيضًا . وقد أخرجه الحاكم أيضًا جلد4صفحه590-592 بتمامه مطولا وكذلك الطبراني من طريق أبي خالد هذا عن ابن مسعود مرفوعًا . وقد تابعه زيد ابن أبي أنيسة مرفوعًا أيضًا

أَبُو غَسَّانَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحَضْرَمِيُّ، قَالُوا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَجْمَعُ اللهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ قِيَامًا أَرْبَعِينَ سَنَةً شَاخِصَةً أَبْصَارُهُمْ إِلَى السَّمَاءِ يَنْتَظِرُونَ فَصْلَ الْقَضَاءِ، قَالَ: وَيَنْزِلُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ مِنَ الْعَرْشِ إِلَى الْكُرْسِيِّ، ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ أَيُّهَا النَّاسُ: أَلَمْ تَرْضَوْا مِنْ رَبِّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ وَأَمَرَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا أَنْ يُوَلِّيَ كُلَّ نَاسٍ مِنْكُمْ مَا كَانُوا يَتَوَلَّوْنَ وَيَعْبُدُونَ فِي الدِّينِ، أَلَيْسَ ذَلِكَ عَدْلًا مِنْ رَبِّكُمْ؟ قَالُوا: بَلَى، قَالَ: فَلْيَنْطَلِقْ كُلُّ قَوْمٍ إِلَى مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ فِي الدُّنْيَا، قَالَ:

فرماتے ہیں:) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں حدیث سنائی' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اولین و آخرین کو جمع فرمائے گا۔ ایک معین دن کے کسی وقت میں کھڑے ہوں گے' چالیس سال ان کی آنکھیں آسمان کی طرف لگی ہوئی ہوں گی' وہ فیصلہ ہو جانے کا انتظار کر رہے ہوں گے' فرمایا: اللہ تعالیٰ عرش سے بادلوں کے سائے میں کرسی کی طرف نزولِ اجلال فرمائے گا (جیسے اس کی شان ہے) پھر ایک نداء دینے والا نداء دے گا: اے لوگو! کیا تم اپنے رب سے راضی نہ ہوئے' جس نے تمہیں پیدا کیا' تمہیں رزق دیا' تمہیں حکم دیا کہ اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ کہ وہ تم میں سے ہر آدمی کو اسی کا دوست بنا دے جس سے وہ (دنیا میں) محبت کرتا تھا اور دین میں عبادت کرتا تھا' کیا یہ تمہارے رب کی طرف سے عدل نہیں ہے؟ لوگ عرض کریں گے: کیوں نہیں! (عدل ہے) فرمائے گا: پس ہر گروہ جائے اسی کی طرف جس کی وہ دنیا میں عبادت کرتا تھا۔ فرمایا: پس لوگ جائیں گے اور جن چیزوں کی وہ عبادت کیا کرتے تھے' وہاں ان کی مثل حاضر کی جائے گی۔ پس لوگوں میں سے کچھ ہوں گے جو سورج کی طرف جائیں گے' کچھ چاند کی طرف جائیں گے' کچھ پتھروں کے بتوں کی طرف اور ان جیسی چیزوں کی طرف جن کی وہ عبادت کرتے تھے۔ فرمایا: جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عبادت کرتے تھے' ان کیلئے حضرت عیسیٰ علیہ

بتمامه عند الطبرانی' وزيد ثقة' فصح بذلك الحديث' والحمد لله انتهى . وقال الحافظ الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد10 صفحه343 رواه كله الطبرانی من طرق رجال أحدها رجال الصحيح غير أبی خالد الدالانی' وهو ثقة .

فَيَنْطَلِقُونَ وَيُمَثَّلُ لَهُمْ أَشْيَاءُ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ، فَمِنْهُمْ مَنْ يَنْطَلِقُ إِلَى الشَّمْسِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْطَلِقُ إِلَى الْقَمَرِ، وَإِلَى الْأَوْثَانِ مِنَ الْحِجَارَةِ وَأَشْبَاهِ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ، قَالَ: وَيُمَثَّلُ لِمَنْ كَانَ يَعْبُدُ عِيسَى شَيْطَانُ عِيسَى، وَيُمَثَّلُ لِمَنْ كَانَ يَعْبُدُ عُزَيْرًا شَيْطَانُ عُزَيْرٍ، وَيَبْقَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمَّتُهُ، قَالَ: فَيَتَمَثَّلُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ فَيَأْتِيهِمْ فَيَقُولُ: مَا لَكُمْ لَا تَنْطَلِقُونَ كَمَا انْطَلَقَ النَّاسُ؟ قَالَ: فَيَقُولُونَ إِنَّ لَنَا لَإِلَهًا مَا رَأَيْنَاهُ بَعْدُ، فَيَقُولُ: هَلْ تَعْرِفُونَهُ إِنْ رَأَيْتُمُوهُ؟ فَيَقُولُونَ: إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ عَلَامَةً إِذَا رَأَيْنَاهَا عَرَفْنَاهَا، قَالَ: فَيَقُولُ: مَا هِيَ؟، فَيَقُولُونَ: يَكْشِفُ عَنْ سَاقِهِ، قَالَ: فَعِنْدَ ذَلِكَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ فَيَخِرُّ كُلُّ مَنْ كَانَ بِظَهْرِهِ طَبَقٌ، وَيَبْقَى قَوْمٌ ظُهُورُهُمْ كَصَيَاصِيِّ الْبَقَرِ يُرِيدُونَ السُّجُودَ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ، وَقَدْ كَانَ يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ، ثُمَّ يَقُولُ: ارْفَعُوا رُءُوسَكُمْ، فَيَرْفَعُونَ رُءُوسَهُمْ فَيُعْطِيهِمْ نُورَهُمْ عَلَى قَدْرِ أَعْمَالِهِمْ، فَمِنْهُمْ مَنْ يُعْطَى نُورَهُ مِثْلَ الْجَبَلِ الْعَظِيمِ يَسْعَى بَيْنَ يَدَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يُعْطَى نُورَهُ أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ، وَمِنْهُمْ مَنْ يُعْطَى نُورًا مِثْلَ النَّخْلَةِ بِيَمِينِهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يُعْطَى نُورًا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ، حَتَّى يَكُونَ رَجُلًا يُعْطَى نُورَهُ عَلَى إِبْهَامِ قَدَمِهِ

السلام کے شیطان کی تمثیل ہو گی اور جو حضرت عزیر علیہ السلام کی عبادت کرتے تھے' ان کیلئے حضرت عزیر علیہ السلام کی تمثیل ہو گی۔ (اب پیچھے) حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی اُمت باقی رہ جائے گی۔ پس رب عزوجل کی مثال بن کر ان کے پاس آئے گی۔ وہ فرمائے گا: تمہیں کیا ہے' تم کیوں نہیں جاتے ہو جس طرف لوگ جا رہے ہیں۔ پس وہ کہیں گے: ہمارا ایک معبود ہے' جس کو ہم نے اس کے بعد نہیں دیکھا۔ اللہ فرمائے گا: اگر (اب) تم اسے دیکھ لو تو پہچان لو گے؟ پس وہ عرض کریں گے: ہمارے اور اس کے درمیان ایک علامت ہے جب ہم نے اسے دیکھا تو ضرور پہچان لیں گے۔ فرمایا: رب فرمائے گا: وہ کیا ہے؟ پس وہ عرض کریں گے: وہ اپنی پنڈلی سے پردہ ہٹائے گا۔ فرمایا: پس اس وقت رب تعالیٰ پنڈلی سے پردہ ہٹائے گا' پس ہر وہ آدمی جس کی پیٹھ پر طبق ہو گا وہ غش کھا کر گر پڑے گا اور جن کی پیٹھ گائے کے سینگوں کی طرح ہو گی' وہ سجدہ کا ارادہ کریں گے لیکن سجدہ کرنے کی طاقت نہیں ہو گی حالانکہ جب وہ تندرست تھے تو انہیں سجدہ کرنے کی دعوت دی جاتی تھی۔ پھر رب فرمائے گا: اپنے سروں کو اوپر اُٹھاؤ' پس وہ اپنے سر اُٹھائیں گے' ان کو ان کے اعمال کے مطابق نور عطا کیا جائے گا' ان میں سے کچھ وہ ہوں گے جن کو بڑے پہاڑ کی مانند نور عطا کیا جائے گا جو ان کے سامنے دوڑتا ہو گا' کچھ کو اس سے چھوٹا نور عطا کیا جائے گا' کچھ کو ان کے دائیں ہاتھ میں کھجور کی مانند نور عطا ہو گا اور کچھ کو اس سے چھوٹا حتیٰ کہ ایک آدمی ایسا ہو گا جس کو اس

يُضِيءُ مَرَّةً وَيَطْفِئُ مَرَّةً، فَإِذَا أَضَاءَ قَدَّمَ قَدَمَهُ فَمَشَى، وَإِذَا طَفِئَ قَامَ، قَالَ: وَالرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ أَمَامَهُمْ حَتَّى يَمُرَّ فِي النَّارِ فَيَبْقَى أَثَرُهُ كَحَدِّ السَّيْفِ دَحْضٌ مَزِلَّةٌ، قَالَ: وَيَقُولُ: مُرُّوا، فَيَمُرُّونَ عَلَى قَدْرِ نُورِهِمْ، مِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَطَرْفِ الْعَيْنِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَالْبَرْقِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَالسَّحَابِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَانْقِضَاضِ الْكَوْكَبِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَالرِّيحِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَشَدِّ الْفَرَسِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَشَدِّ الرَّجُلِ، حَتَّى يَمُرَّ الَّذِي أُعْطِيَ نُورَهُ عَلَى إِبْهَامِ قَدَمَيْهِ يَحْبُو عَلَى وَجْهِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ تَخِرُّ رِجْلٌ، وَتَعَلَّقُ رِجْلٌ، وَيُصِيبُ جَوَانِبَهُ النَّارُ، فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يَخْلُصَ، فَإِذَا خَلَصَ وَقَفَ عَلَيْهَا، ثُمَّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ لَقَدْ أَعْطَانِي اللَّهُ مَا لَمْ يُعْطِ أَحَدًا أَنْ نَجَّانِي مِنْهَا بَعْدَ إِذْ رَأَيْتُهَا، قَالَ: فَيُنْطَلَقُ بِهِ إِلَى غَدِيرٍ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ، فَيَغْتَسِلُ فَيَعُودُ إِلَيْهِ رِيحُ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَلْوَانُهُمْ، فَيَرَى مَا فِي الْجَنَّةِ مِنْ خِلَالِ الْبَابِ فَيَقُولُ: رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ، فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ: أَتَسْأَلُ الْجَنَّةَ، وَقَدْ نَجَّيْتُكَ مِنَ النَّارِ؟ فَيَقُولُ: رَبِّ اجْعَلْ بَيْنِي وَبَيْنَهَا حِجَابًا لَا أَسْمَعُ حَسِيسَهَا، قَالَ: فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ، قَالَ: فَيَرَى -أَوْ يُرْفَعُ لَهُ- مَنْزِلٌ أَمَامَ ذَلِكَ كَأَنَّمَا هُوَ فِيهِ إِلَيْهِ حُلْمٌ، فَيَقُولُ: رَبِّ أَعْطِنِي ذَلِكَ

کے پاؤں کے انگوٹھے پر اس کا نور دیا جائے گا جو کبھی روشن ہوگا اور کبھی بجھ جائے گا۔ پس جب وہ روشن ہوگا تو وہ آدمی قدم آگے بڑھا کر چلے گا اور جب وہ بجھ جائے گا تو وہ کھڑا ہو جائے گا۔ فرمایا: ان کا رب ان کے سامنے ہوگا حتیٰ کہ وہ آگ میں چلے گا تو اس کا اثر تلوار کی تیزی کی مانند رہ جائے گا۔ پھسلاہٹ والی جگہ۔ فرمایا: رب فرمائے گا: چلو! تو وہ اپنے نور کی مقدار کے مطابق چلیں گے' ان میں سے بعض وہ ہوں گے جو آنکھ جھپکنے کی مانند چلیں گے' بعض بجلی کی طرح' بعض بادل کی طرح' بعض ستارہ ٹوٹنے کی طرح' بعض ہوا کی طرح' بعض گھوڑے کی بندش کی طرح' بعض آدمی کی بندش کی طرح' حتیٰ کہ وہ آدمی جس کے دونوں پاؤں کے انگوٹھوں میں نور دیا گیا ہوگا اس حال میں گزرے گا کہ کبھی منہ کے بل' کبھی اپنے ہاتھوں اور کبھی ٹانگوں پر گرے گا' ایک ٹانگ گر جائے گی اور ایک ٹانگ لٹک جائے گی' اس کے اطراف سے اسے آگ پہنچے گی۔ پس وہ اسی حال پر رہے گا حتیٰ کہ اسے خلاصی ملے۔ پس جب اسے خلاصی ملے گی تو وہ اس پر کھڑا ہوگا۔ پھر وہ کہے گا: تمام تعریفیں اس ذات کیلئے ہیں جس نے مجھے جو کچھ دیا ہے' اس نے کسی کو نہیں دیا کہ اس نے مجھے دوزخ دکھانے کے بعد مجھے اس سے نجات دی ہے۔ فرمایا: پس اللہ اسے جنت کے دروازے پر ایک تالاب کے پاس لائے گا' وہ غسل کرے گا تو اس کی طرف جنت کی خوشبو آئے گی اور وہ جنتیوں کے رنگ دیکھے گا۔ پس وہ دروازے کے دریچوں میں سے جنت کی نعمتوں کو دیکھے گا' عرض کرے گا: اے

الْمَنْزِلَ، فَيَقُولُ لَهُ: فَلَعَلَّكَ إِنْ أَعْطَيْتُكَهُ تَسْأَلُ غَيْرَهُ، فَيَقُولُ: فَلَعَلَّكَ إِنْ أَعْطَيْتُكَهُ تَسْأَلُ غَيْرَهُ، فَيَقُولُ: لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ، وَأَيُّ مَنْزِلٍ يَكُونُ أَحْسَنَ مِنْهُ، قَالَ: وَيَرَى أَوْ يُرْفَعُ لَهُ أَمَامَ ذَلِكَ مَنْزِلٌ آخَرُ كَأَنَّمَا هُوَ إِلَيْهِ حُلْمٌ، فَيَقُولُ: أَعْطِنِي ذَلِكَ الْمَنْزِلَ، فَيَقُولُ اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ: فَلَعَلَّكَ إِنْ أَعْطَيْتُكَهُ تَسْأَلُ غَيْرَهُ، قَالَ: لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُ غَيْرَهُ وَأَيُّ مَنْزِلٍ يَكُونُ أَحْسَنَ مِنْهُ، قَالَ: فَيُعْطَاهُ فَيَنْزِلُهُ ثُمَّ يَسْكُتُ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَا لَكَ لَا تَسْأَلُ؟ فَيَقُولُ: رَبِّ لَقَدْ سَأَلْتُكَ حَتَّى اسْتَحْيَيْتُكَ، وَأَقْسَمْتُ لَكَ حَتَّى اسْتَحْيَيْتُكَ، فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى: أَلَمْ تَرْضَ أَنْ أُعْطِيَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا مُنْذُ خَلَقْتُهَا إِلَى يَوْمِ أَفْنَيْتُهَا وَعَشَرَةَ أَضْعَافِهِ؟ فَيَقُولُ: أَتَسْتَهْزِءُ بِي، وَأَنْتَ رَبُّ الْعِزَّةِ، فَيَضْحَكُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قَوْلِهِ - قَالَ: فَرَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ إِذَا بَلَغَ هَذَا الْمَكَانَ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ ضَحِكَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَدْ سَمِعْتُكَ تُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ مِرَارًا كُلَّمَا بَلَغْتَ هَذَا الْمَكَانَ ضَحِكْتَ، فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ مِرَارًا كُلَّمَا بَلَغَ هَذَا الْمَكَانَ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ ضَحِكَ حَتَّى تَبْدُوَ أَضْرَاسُهُ -قَالَ:

میرے رب! مجھے جنت میں داخل کر دے! اللہ فرمائے گا: کیا تُو جنت مانگتا ہے حالانکہ (اپنی خصوصی مہربانی سے) میں نے تجھے دوزخ سے نجات دی ہے۔ پس وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! میرے اور اس کے درمیان پردہ بنا دے کہ میں اس کی ہلکی سی آواز بھی نہ سنوں۔ فرمایا: وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ فرمایا: پس وہ دیکھے گا' یا فرمایا: اس کیلئے اُٹھایا جائے گا ایک گھر بالکل سامنے گویا وہ اس کا خواب ہے۔ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! یہ گھر مجھے عطا کر! پس اس سے فرمایا جائے گا: ممکن ہے میں تجھے یہ عطا کروں تو تُو اور مانگے۔ وہ عرض کرے گا: نہیں! تیری عزت کی قسم! اس کے علاوہ میں تجھ سے کوئی شی نہ مانگوں گا اور کون سی منزل ہے جو اس سے زیادہ خوبصورت ہو (کہ میں وہ تجھ سے مانگوں' وہ اسے دے دیا جائے گا)۔ فرمایا: وہ دیکھے گا یا اس کے سامنے ایک اور گھر بلند کیا جائے گا' گویا کہ وہ اس کیلئے خواب ہے۔ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! مجھے یہ گھر دیدے! پس اللہ فرمائے گا: ہوسکتا ہے کہ تُو مجھ سے اس کے علاوہ مانگے اگر میں تجھے یہ عطا کر دوں۔ وہ عرض کرے گا: جی نہیں! تیری عزت کی قسم! اس کے سوا میں نہیں مانگوں گا اور اس سے زیادہ خوبصورت گھر کون سا ہوسکتا ہے (جو میں مانگوں)۔ فرمایا: وہ اسے عطا کر دیا جائے گا' وہ اس میں اُتر جائے گا اور پھر خاموش ہو جائے گا۔ پس اللہ فرمائے گا: تجھے کیا ہے' سوال کیوں نہیں کرتا؟ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! میں نے تجھ سے بہت مانگا ہے حتیٰ کہ اب تجھ سے حیاء آتی ہے اور میں

فَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ: وَلَكِنِّي عَلَى ذَلِكَ قَادِرٌ، سَلْ، فَيَقُولُ: أَلْحِقْنِي بِالنَّاسِ، فَيَقُولُ: الْحَقِ النَّاسَ، قَالَ: فَيَنْطَلِقُ يَرْمُلُ فِي الْجَنَّةِ حَتَّى إِذَا دَنَا مِنَ النَّاسِ رُفِعَ لَهُ قَصْرٌ مِنْ دُرَّةٍ فَيَخِرُّ سَاجِدًا، فَيُقَالُ لَهُ: ارْفَعْ رَأْسَكَ مَا لَكَ؟ فَيَقُولُ: رَأَيْتُ رَبِّي -أَوْ تَرَاءَى لِي رَبِّي- فَيُقَالُ لَهُ: إِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ مِنْ مَنَازِلِكَ، قَالَ: ثُمَّ يَلْقَى رَجُلًا فَيَتَهَيَّأُ لِلسُّجُودِ لَهُ فَيُقَالُ لَهُ: مَهْ، مَا لَكَ؟ فَيَقُولُ: رَأَيْتُ أَنَّكَ مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فَيَقُولُ: إِنَّمَا أَنَا خَازِنٌ مِنْ خُزَّانِكَ، عَبْدٌ مِنْ عَبِيدِكَ تَحْتَ يَدَيَّ أَلْفُ قَهْرَمَانٍ عَلَى مِثْلِ مَا أَنَا عَلَيْهِ، قَالَ: فَيَنْطَلِقُ أَمَامَهُ حَتَّى يَفْتَحَ لَهُ الْقَصْرَ، قَالَ: وَهُوَ فِي دُرَّةٍ، مُجَوَّفَةٍ سَقَائِفُهَا، وَأَبْوَابُهَا، وَأَغْلَاقُهَا، وَمَفَاتِيحُهَا مِنْهَا تَسْتَقْبِلُهُ جَوْهَرَةٌ خَضْرَاءُ مُبَطَّنَةٌ بِحَمْرَاءَ كُلُّ جَوْهَرَةٍ تُفْضِي إِلَى جَوْهَرَةٍ عَلَى غَيْرِ لَوْنِ الْأُخْرَى فِي كُلِّ جَوْهَرَةٍ سُرُرٌ وَأَزْوَاجٌ، وَوَصَائِفُ أَدْنَاهُنَّ حَوْرَاءُ عَيْنَاءُ عَلَيْهَا سَبْعُونَ حُلَّةً يُرَى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ حُلَلِهَا، كَبِدُهَا مِرْآتُهُ وَكَبِدُهُ مِرْآتُهَا، إِذَا أَعْرَضَ عَنْهَا إِعْرَاضَةً ازْدَادَتْ فِي عَيْنِهِ سَبْعِينَ ضِعْفًا عَمَّا كَانَتْ قَبْلَ ذَلِكَ، وَإِذَا أَعْرَضَتْ عَنْهُ إِعْرَاضَةً ازْدَادَ فِي عَيْنِهَا سَبْعِينَ ضِعْفًا عَمَّا كَانَ قَبْلَ ذَلِكَ، فَيَقُولُ لَهَا: وَاللَّهِ لَقَدِ ازْدَدْتِ فِي عَيْنِي

تیرے لیے قسم کھا چکا ہوں حتیٰ کہ میں تجھ سے حیاء کے پردے میں ہوں۔ پس اللہ فرمائے گا: کیا تُو اس پر راضی نہیں ہے کہ میں تجھے اتنی جنت دوں جتنی پوری دنیا تھی' جب سے میں نے اسے پیدا کیا اس دن تک جس دن میں اسے فنا کروں اور اس سے دس گنا اور زیادہ؟ پس وہ بندہ عرض کرے گا: کیا تُو مجھ سے مذاق کرتا ہے حالانکہ تُو عزت والا رب ہے۔ اس کی بات سن کر رب ہنس پڑے گا۔ پس میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا' جب اس مقام پر پہنچے تو آپ ہنس پڑے۔ تو ایک آدمی نے آپ کی خدمت میں عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے آپ کو سنا' آپ نے یہ حدیث کئی بار بیان کی' جب بھی آپ اس جگہ پہنچے تو ہنس پڑے۔ فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا' آپ ﷺ نے یہ حدیث کئی بار بیان فرمائی' جب بھی آپ اس مقام پر پہنچے تو ہنس پڑے حتیٰ کہ آپ کی داڑھیں ظاہر ہو گئیں۔ فرمایا: رب فرمائے گا: لیکن میں اس پر قادر ہوں' مانگ! تو وہ عرض کرے گا: مجھے لوگوں سے ملا دے! رب فرمائے گا: لوگوں سے مل جا! فرمایا: وہ مٹک مٹک کر چلتا ہوا کندھے ہلا ہلا کر جنت میں جائے گا حتیٰ کہ جب وہ لوگوں کے قریب ہوگا تو اس کے لیے موتیوں کا ایک محل بلند کیا جائے گا تو وہ سجدہ کرتے ہوئے گر پڑے گا۔ اس سے کہا جائے گا: اپنا سر اُٹھا' تجھے کیا ہے؟ پس وہ عرض کرے گا: میں نے اپنے رب کا دیدار کیا ہے۔ پس اس سے کہا جائے گا: یہ تو تیرے کئی گھروں میں سے ایک گھر ہے۔ فرمایا: پھر وہ ایک آدمی سے ملے گا تو اس

سَبْعِينَ ضِعْفًا، وَتَقُولُ لَهُ: وَأَنْتَ وَاللّٰهِ لَقَدِ ازْدَدْتَ فِي عَيْنِي سَبْعِينَ ضِعْفًا، فَيُقَالُ لَهُ: أَشْرِفْ، قَالَ: فَيُشْرِفُ، فَيُقَالُ لَهُ: مُلْكُكَ مَسِيرَةُ مِائَةِ عَامٍ يَنْفُذُهُ بَصَرُهُ

کو سجدہ کرنے کو تیار ہو جائے گا' تو اس سے کہا جائے گا: ٹھہر! تجھے کیا ہے؟ وہ کہے گا: میں نے دیکھا ہے کہ تو فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہے۔ پس وہ کہے گا: میں تو تیرے خزانچیوں میں سے ایک خزانچی ہوں اور تیرے نوکروں میں سے ایک نوکر ہوں۔ میرے قبضے میں ایک ہزار امین ہیں' اسی حالت پر جس پر میں ہوں۔ فرمایا: وہ اس کے سامنے چل پڑے گا حتیٰ کہ اس کیلئے محل کو کھولے گا۔ فرمایا: وہ ایسا محل ہے جس کی چھتیں اندر سے خالی موتیوں کی' اس کے دروازے' تالے اور ان کی چابیاں بھی' ایک سبز جوہر اس کے سامنے ہوگا جس کا اندر سرخ ہوگا۔ ہر جوہر ایک دوسرے جوہر کی طرف لے جائے گا جس کا رنگ پہلے کے علاوہ ہوگا۔ ہر جوہر میں پلنگ یا اس کی بیویاں اور دوشیزائیں (برائے خدمت) موجود ہوں گی' سب سے کم درجہ موٹی آنکھوں والی حور ہوگی' اس پر ستر عمدہ لباس ہوں گے' اس کی پنڈلی کا گودا اس کے لباسوں کے اوپر سے نظر آئے گا' اس کا جگر اس کے آئینے اور اس کا آئینہ اس کے جگر کی مانند ہوگا' جب وہ آدمی اس سے تھوڑا سا بھی اعراض کرے گا تو اس کی آنکھ میں اللہ تعالیٰ پہلے سے ستر گنا اضافہ کر دے گا اور پھر اگر وہ اس سے تھوڑا سا منہ موڑے گا تو اس کی آنکھوں میں پہلے سے ستر گنا زیادہ حُسن چمک اُٹھے گا۔ پس وہ آدمی اس سے کہے گا: قسم بخدا! میری آنکھ میں تُو ستر گنا زیادہ ہوگئی ہے۔ وہ اس سے عرض کرے گی: قسم بخدا! میری آنکھ میں تُو ستر گنا زیادہ ہو گیا ہے۔ پس اس آدمی سے کہا جائے گا: جھانک کر دیکھ!

فرمایا: وہ جھانکے گا تو اس سے کہا جائے گا: تیرا ملک' سو سال کی مسافت ہے' اس میں اس کی آنکھ جائے گی۔

**9648-** قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: أَلَا تَسْمَعُ مَا يُحَدِّثُنَا ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ يَا كَعْبُ عَنْ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا، فَكَيْفَ أَعْلَاهُمْ، فَقَالَ كَعْبٌ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ: مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ دَارًا فَجَعَلَ فِيهَا مَا شَاءَ مِنَ الْأَزْوَاجِ، وَالثَّمَرَاتِ، وَالْأَشْرِبَةِ، ثُمَّ أَطْبَقَهَا، ثُمَّ لَمْ يَرَهَا أَحَدٌ مِنَ خَلْقِهِ، لَا جِبْرِيلُ وَلَا غَيْرُهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، ثُمَّ قَرَأَ كَعْبٌ: (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (السجدة: 17)، قَالَ: وَخَلَقَ دُونَ ذَلِكَ جَنَّتَيْنِ وَزَيَّنَهُمَا بِمَا شَاءَ وَأَرَاهُمَا مَنْ شَاءَ مِنْ خَلْقِهِ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ كَانَ كِتَابُهُ فِي عِلِّيِّينَ نَزَلَ تِلْكَ الدَّارَ الَّتِي لَمْ يَرَهَا أَحَدٌ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ عِلِّيِّينَ لَيَخْرُجُ فَيَسِيرُ فِي مُلْكِهِ فَمَا تَبْقَى خَيْمَةٌ مِنْ خِيَمِ الْجَنَّةِ إِلَّا دَخَلَهَا مِنْ ضَوْءِ وَجْهِهِ فَيَسْتَبْشِرُونَ بِرِيحِهِ، فَيَقُولُونَ: وَاهًا لِهَذَا الرِّيحِ، هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ عِلِّيِّينَ، قَدْ خَرَجَ يَسِيرُ فِي مُلْكِهِ، فَقَالَ: وَيْحَكَ يَا كَعْبُ، إِنَّ هَذِهِ الْقُلُوبَ قَدِ اسْتَرْسَلَتْ وَاقْبِضْهَا، فَقَالَ كَعْبٌ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ لِجَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَزَفْرَةً مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ،

راوی کا بیان ہے: تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے کعب! کیا آپ سنتے ہیں جو اُم عبد کا بیٹا اہل جنت کے گھر کے اعتبار سے ادنیٰ فرد کا ذکر کر رہا ہے۔ پس وہ ان کا اعلیٰ کیسے ہو گا؟ تو حضرت کعب نے کہا: اے امیر المؤمنین! کسی آنکھ نے جسے دیکھا نہیں اور کسی کان نے اسے سنا نہیں' بے شک اللہ نے ایسا گھر بنایا ہے جس میں اس نے جو چاہا' ازواج' پھل اور شربت رکھے' پھر اسے ڈھانپ دیا' پھر اس کی مخلوق میں سے کسی نے نہ دیکھا نہ جبریل نے اور نہ ان کے علاوہ دیگر فرشتوں نے۔ پھر حضرت کعب نے یہ آیت تلاوت کی: "فلا تعلم نفس الی آخرہ"۔ کہا: اللہ تعالیٰ نے اس کے سامنے دو جنتیں بنائیں اور ان کو سجایا جس کے ساتھ چاہا اور وہ دکھائیں اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہا۔ پھر کہا: جس کا نامۂ عمل علیین میں ہوگا' وہ اس گھر میں اُترے گا جس کو کسی نے نہیں دیکھا ہے حتیٰ کہ ایک آدمی اہلِ علیین میں سے نکلے گا' پس وہ اپنے ملک میں سیر کرے گا تو جنت کے خیموں میں سے کوئی خیمہ ایسا نہ ہوگا جس میں اس کے چہرے کی روشنی داخل نہ ہو گی' اس سے ایسی خوشبو اُٹھے گی جس سے جنتی خوش ہوں گے۔ پس وہ بولیں گے: واہ کیسی خوشبو ہے۔ یہ علیین میں سے ایک آدمی ہوگا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے کعب! تجھے افسوس! بے شک یہ دل نرم ہو گئے ہیں' ان پر قبضہ کر لے۔ تو حضرت کعب نے فرمایا: قسم ہے اس ذات

وَلَا نَبِيّ مُرْسَلٍ إِلَّا يَخِرُّ لِرُكْبَتَيْهِ، حَتَّى إِنَّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ اللّٰهِ لَيَقُولُ: رَبِّ نَفْسِي نَفْسِي، حَتَّى لَوْ كَانَ لَكَ عَمَلُ سَبْعِينَ نَبِيًّا إِلَى عَمَلِكَ لَظَنَنْتَ أَنَّكَ لَا تَنْجُو وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ

کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! بے شک اس دن جہنم کی ایسی آواز (چنگھاڑ) ہوگی کہ مقرب فرشتے اور نبی مرسل بھی اپنے گھٹنوں کے بل جا گریں گے حتیٰ کہ حضرت ابراہیم جو کہ اللہ کے خلیل ہیں نفسی نفسی پکاریں گے حتیٰ کہ اگر تیرے پاس ستر نبیوں کا عمل ہوگا تو بھی تُو گمان کرے گا کہ نجات مشکل ہے۔ اور یہ الفاظ حضرت زید بن ابوانیسہ کی حدیث کے ہیں۔

9649- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثنا أَبِي، ثنا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، ثنا أَبُو طَيْبَةَ، عَنْ كُرْزِ بْنِ وَبَرَةَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ أَرْبَعِينَ سَنَةً شَاخِصَةً أَبْصَارُهُمْ يَنْتَظِرُونَ فَصْلَ الْقَضَاءِ حَتَّى يَلْتَهِمَهُمُ الْعَرَقُ مِنْ شِدَّةِ الْكَرْبِ، ثُمَّ يَنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَجْثُو الْأُمَمُ وَيُنَادِي: أَيُّهَا النَّاسُ، أَلَا تَرْضَوْنَ مِنْ رَبِّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَأَمَرَكُمْ بِعِبَادَتِهِ، ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ عَنْهُ وَكَفَرْتُمْ نِعْمَتَهُ أَنْ يُخَلِّيَ بَيْنَكُمْ، وَبَيْنَ مَا تَوَلَّيْتُمْ، يَتَوَلَّى كُلُّ إِنْسَانٍ مَا تَوَلَّى، فَيُنَادِي مُنَادٍ مَنْ كَانَ يَتَوَلَّى شَيْئًا فَلْيَلْزَمْهُ، قَالَ: فَيَنْطَلِقُ مَنْ كَانَ تَوَلَّى حَجَرًا أَوْ عُودًا أَوْ دَابَّةً ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم نے فرمایا: (قیامت کے دن) لوگ رب العالمین کے لیے چالیس سال اس طرح کھڑے ہوں گے کہ ان کی آنکھیں اوپر لگی ہوں گی فیصلہ کی گھڑی ختم ہونے کا انتظار کرتے ہوں گے اس سخت مصیبت کے سبب ان کا پسینہ بہہ رہا ہو گا پھر اللہ تعالیٰ (اپنی شان کے مطابق) نزولِ اجلال فرمائے گا اُمتیں گھٹنوں کے بل بیٹھ جائیں گی یا انگلیوں کے کناروں پر کھڑی ہو جائیں گی۔ نداء آئے گی: اے لوگو! کیا تم اپنے رب سے راضی نہیں ہو جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہیں اپنی عبادت کا حکم دیا پھر تم نے اس سے منہ پھیر لیا اور اس کی نعمتوں کی ناشکری کی کہ وہ تمہارے اور ان کے درمیان معاملہ کھلا چھوڑ دے جن سے تم نے دوستی کی جس سے بھی (دنیا میں) ہر آدمی دوستی کرتا تھا۔ ایک نداء دینے والا نداء کرے گا: جو آدمی جس چیز سے محبت کرتا تھا وہ اسی کے ساتھ ہو جائے۔ فرمایا: جو پتھر سے دوستی کرتا تھا (عبادت کرتا تھا) یا لکڑی یا جانور سے وہ اس کی طرف چلا جائے گا۔ پھر اس کے بعد حضرت زید بن ابوانیسہ کی

حدیث جیسی حدیث بیان کی ہے۔

## وَمِنْ مُسْنَدِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

**9650-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا خَلَفُ بْنُ مُوسَى بْنِ خَلَفٍ الْعَمِّيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَالْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: تَحَدَّثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَكْرَانَا الْحَدِيثُ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا غَدَوْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ بِأَتْبَاعِهَا مِنْ أُمَّتِهَا، فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ الثُّلَّةُ مِنْ أُمَّتِهِ، وَإِذَا النَّبِيُّ لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ، وَقَدْ أَنْبَأَكُمُ اللّٰهُ عَنْ قَوْمِ لُوطٍ فَقَالَ (أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ) (هود: 78) ، قَالَ: حَتَّى مَرَّ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ، قُلْتُ: يَا رَبِّ، فَأَيْنَ أُمَّتِي؟ قَالَ: انْظُرْ عَنْ يَمِينِكَ،

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایات کردہ احادیث

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ کے پاس ایک رات ہم حدیثیں پڑھ رہے تھے یہاں تک کہ ہم پر نیند طاری کر دی گئی' پس جب ہم نے صبح کی تو ہم رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا: میرے اوپر انبیاء اپنی اُمتوں کے متبعین سمیت پیش کیے گئے تو کسی نبی علیہ السلام کی اُمت کا بڑا گروہ اس کے ساتھ تھا اور کسی نبی علیہ السلام کے ساتھ کوئی ایک آدمی بھی نہ تھا (کیونکہ بعض نبی صرف اپنے نفس کی اصلاح کیلئے بھی دنیا پہ آئے ہیں)۔ قومِ لوط کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے تمہیں یوں آگاہ فرمایا: ''کیا تم میں سے کوئی بھی عقلمند آدمی نہیں ہے'' یہاں تک کہ حضرت موسیٰ بن عمران' بنی اسرائیل میں سے اپنے ساتھیوں کے ساتھ گزرے۔ میں نے عرض کی: اے میرے رب! میری اُمت کہاں ہے؟ فرمایا: اپنی دائیں طرف دیکھیں' (جب میں نے دیکھا) تو مکہ کے پہاڑوں کی طرح پہاڑ ہیں جو

9650- رواه أحمد رقم الحديث: 3806,3819,3987,3964 مختصرًا ومطولًا وأبو يعلى جلد 2صفحه297 باختصار كثير والبزار جلد 1صفحه238-239 قال في المجمع جلد10 صفحه406' وأحد أسانيد أحمد والبزار رجاله رجال الصحيح وقال جلد 9صفحه305' ورجالهما في المطول رجال الصحيح . وصحح الحافظ في الفتح جلد 11 صفحه407 اسناد أحمد . ورواه ابن حبان رقم الحديث: 2644,2645,2646' وصححه بن كثير في تفسيره جلد 1 صفحه393 .

فَإِذَا الظِّرَابُ ظِرَابُ مَكَّةَ قَدْ سُدَّ مِنْ وُجُوهِ الرِّجَالِ، قَالَ: أَرَضِيتَ يَا مُحَمَّدُ؟ قُلْتُ: رَضِيتُ رَبِّ، قَالَ: انْظُرْ عَنْ يَسَارِكَ، فَنَظَرْتُ فَإِذَا الْأُفُقُ قَدْ سُدَّ مِنْ وُجُوهِ الرِّجَالِ، قَالَ: أَرَضِيتَ يَا مُحَمَّدُ؟ قُلْتُ: رَضِيتُ رَبِّ، قَالَ: فَإِنَّ مَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ . فَأَتَى عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيُّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ، ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، فَقَالَ: سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ ، ثُمَّ قَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِ اسْتَطَعْتُمْ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي، أَنْ تَكُونُوا مِنَ السَّبْعِينَ فَكُونُوا، فَإِنْ عَجَزْتُمْ وَقَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ الظِّرَابِ، فَإِنْ عَجَزْتُمْ وَقَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ الْأُفُقِ؛ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ أُنَاسًا يَتَهَاوَشُونَ كَثِيرًا ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ مَنْ يَتْبَعُنِي مِنْ أُمَّتِي رُبُعَ الْجَنَّةِ ، فَكَبَّرَ الْقَوْمُ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ ، فَكَبَّرَ الْقَوْمُ، ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ) (الواقعة: **14** ) ، فَتَذَاكَرُوا بَيْنَهُمْ: مَنْ هَؤُلَاءِ السَّبْعُونَ الْأَلْفِ؟ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: قَوْمٌ وُلِدُوا فِي الْإِسْلَامِ فَمَاتُوا عَلَيْهِ، حَتَّى رُفِعَ الْحَدِيثُ

لوگوں کے چہروں سے ڈھکے ہوئے ہیں۔ فرمایا: اے محمد! راضی ہو؟ میں نے عرض کی: اے میرے رب! راضی ہوں۔ فرمایا: (اب) بائیں طرف نظر کرو! پس میں نے ملاحظہ کیا تو زمین کا کنارہ لوگوں کے چہروں سے ڈھکا ہوا ہے۔ فرمایا: اے محمد! راضی ہو! میں نے عرض کی: اے میرے رب! راضی ہوں۔ فرمایا: ان سب کے ساتھ ستر ہزار جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔ (یہ بات سن کر) حضرت عکاشہ بن محصن اسدی رضی اللہ عنہ نے آ کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے ان لوگوں میں سے بنا دے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ! اس کو اُن میں سے بنا دے! پھر ایک اور آدمی کھڑا ہوا' اُس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے ان میں سے بنا دے! فرمایا: عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا: تم پر میرے ماں باپ قربان! اگر تم سے ہو سکے اُن ستر سے ہونا تو ان سے ہو جانا' پس اگر تم عاجز ہو اور تمہارے عمل کوتاہ ہوں تو پہاڑ والوں سے ہونا۔ پس اگر تم عاجز ہو اور تمہارے عمل کوتاہ ہوں تو کنارے والوں سے ہونا کیونکہ میں نے کئی لوگوں کو ایک دوسرے سے ملتا جلتا دیکھا ہے۔ پھر فرمایا: مجھے اُمید ہے کہ میرے اُمتی تمام جنت والوں کا چوتھائی حصہ ہوں گے' تو قوم نے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا۔ پھر فرمایا: بے شک مجھے اُمید ہے کہ وہ جنتیوں کا ایک حصہ ہوں گے تو قوم نے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''اوّلین میں بڑا گروہ اور

إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

آخرین میں سے تھوڑے''۔ پس لوگوں نے آپس میں ایک دوسرے سے مذاکرہ کیا کہ وہ ستر ہزار کون ہیں؟ بعض لوگوں نے کہا: وہ گروہ جو اسلام میں پیدا ہوئے اور اسلام پر ہی ان کی موت آئی یہاں تک کہ بات رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں اُٹھائی گئی تو آپ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو غلط قسم کے تعویذ گنڈے نہیں کرتے' نہ بُری فال پکڑتے ہیں اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرنے والے ہیں۔



**9651**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: أَكْثَرُوا الْحَدِيثَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، ثُمَّ غَدَوْنَا عَلَيْهِ، فَقَالَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ بِأُمَمِهَا، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ وَمَعَهُ الثُّلَّةُ، وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الْعِصَابَةُ، وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ النَّفَرُ، وَالنَّبِيُّ وَلَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ، حَتَّى مَرَّ عَلَيَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ مَعَهُ كَبْكَبَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَأَعْجَبُونِي، فَقُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ فَقِيلَ: هَذَا أَخُوكَ مُوسَى وَمَعَهُ بَنُو إِسْرَائِيلَ، قُلْتُ: فَأَيْنَ أُمَّتِي، قِيلَ: انْظُرْ عَنْ يَمِينِكَ، فَنَظَرْتُ فَإِذَا الظِّرَابُ قَدْ سُدَّ بِوُجُوهِ الرِّجَالِ، ثُمَّ قِيلَ لِي: انْظُرْ عَنْ يَسَارِكَ، فَنَظَرْتُ فَإِذَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات رسول کریم ﷺ کی خدمت میں کثیر باتیں ہوئیں' پھر صبح ہم آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے' تو آپ نے فرمایا: میرے اوپر انبیاء اپنی اُمتوں کے متبعین سمیت پیش کیے گئے تو کسی نبی علیہ السلام کی اُمت کا بڑا گروہ اس کے ساتھ تھا اور کسی نبی علیہ السلام کے ساتھ کوئی ایک آدمی بھی نہ تھا (کیونکہ بعض نبی صرف اپنے نفس کی اصلاح کیلئے بھی دنیا پہ آئے ہیں)۔ قومِ لوط کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے تمہیں یوں آگاہ فرمایا: ''کیا تم میں سے کوئی بھی عقلمند آدمی نہیں ہے'' یہاں تک کہ حضرت موسیٰ بن عمران' بنی اسرائیل میں سے اپنے ساتھیوں کے ساتھ گزرے۔ میں نے عرض کی: اے میرے رب! میری اُمت کہاں ہے؟ فرمایا: اپنی دائیں طرف دیکھیں' (جب میں نے دیکھا) تو مکہ کے پہاڑوں کی طرح پہاڑ ہیں جو لوگوں کے چہروں سے ڈھکے ہوئے ہیں۔ فرمایا: اے محمد!

9651- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 19519' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 3806 .

الْأُفُقُ قَدْ سُدَّ بِوُجُوهِ الرِّجَالِ، فَقِيلَ لِي: أَرَضِيتَ؟ قُلْتُ: رَضِيتُ يَا رَبِّ، رَضِيتُ يَا رَبِّ، فَقِيلَ لِي: إِنَّ مَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ .قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِدَاءٌ لَكُمْ أَبِي وَأُمِّي، إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَكُونُوا مِنَ السَّبْعِينَ أَلْفًا فَافْعَلُوا، فَإِنْ قَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَهْلِ الظِّرَابِ، فَإِنْ قَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَهْلِ الْأُفُقِ؛ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ نَاسًا يَتَهَاوَشُونَ ، فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيُّ فَقَالَ: ادْعُ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنَ السَّبْعِينَ، فَدَعَا لَهُ، فَقَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ: ادْعُ اللَّهَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، فَقَالَ: قَدْ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ .قَالَ: ثُمَّ تَحَدَّثْنَا فَقُلْنَا: مَنْ هَؤُلَاءِ السَّبْعُونَ الْأَلْفِ؟ قَوْمٌ وُلِدُوا فِي الْإِسْلَامِ حَتَّى مَاتُوا، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هُمُ الَّذِينَ لَا يَكْتَوُونَ، وَلَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ.

راضی ہو؟ میں نے عرض کی: اے میرے رب! راضی ہوں۔ فرمایا: (اب) بائیں طرف نظر کرو! پس میں نے ملاحظہ کیا تو زمین کا کنارہ لوگوں کے چہروں سے ڈھکا ہوا ہے۔ فرمایا: اے محمد! راضی ہو! میں نے عرض کی: اے میرے رب! راضی ہوں۔ فرمایا: ان سب کے ساتھ ستر ہزار جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔ (یہ بات سن کر) حضرت عکاشہ بن محصن اسدی رضی اللہ عنہ نے آ کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے ان لوگوں میں سے بنا دے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ! اس کو اُن میں سے بنا دے! پھر ایک اور آدمی کھڑا ہوا' اُس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے ان میں سے بنا دے! فرمایا: عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا: تم پر میرے ماں باپ قربان! اگر تم سے ہو سکے اُن ستر سے ہونا تو ان سے ہو جانا' پس اگر تم عاجز ہو اور تمہارے عمل کوتاہ ہوں تو پہاڑ والوں سے ہونا۔ پس اگر تم عاجز ہو اور تمہارے عمل کوتاہ ہوں تو کنارے والوں سے ہونا کیونکہ میں نے کئی لوگوں کو ایک دوسرے سے ملتا جلتا دیکھا ہے۔ پھر فرمایا: مجھے اُمید ہے کہ میرے اُمتی تمام جنت والوں کا چوتھائی حصہ ہوں گے' تو قوم نے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا۔ پھر فرمایا: بے شک مجھے اُمید ہے کہ وہ جنتیوں کا ایک حصہ ہوں گے تو قوم نے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''اوّلین میں بڑا گروہ اور آخرین میں سے تھوڑے''۔ پس لوگوں نے آپس میں

ایک دوسرے سے مذاکرہ کیا کہ وہ ستر ہزار کون ہیں؟ بعض لوگوں نے کہا: وہ گروہ جو اسلام میں پیدا ہوئے اور اسلام پر ہی ان کی موت آئی یہاں تک کہ بات رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں اُٹھائی گئی تو آپ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو غلط قسم کے تعویذ گنڈے نہیں کرتے' نہ بُری فال پکڑتے ہیں اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرنے والے ہیں۔



حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: تَحَدَّثْنَا عِنْدَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ.

ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک رات ہم نے رسول کریم ﷺ کے پاس بڑی باتیں کیں۔ پس معمر کی حدیث جیسی حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَالْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

ایک تیسری سند سے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک چوتھی سند سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث ذکر کی ہے۔

نَحْوَهُ.

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا أَبُو أُمَيَّةَ الْحَبَطِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ایک پانچویں سند سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

**9652-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ فِي بُسْتَانٍ مِنْ بَسَاتِينِ الْمَدِينَةِ، وَهُوَ يُقْرِءُ ابْنَيْهِ، فَمَرَّ بِهِ طَائِرَانِ غُرَابَانِ أَوْ حَمْلَانِ، لَهُمَا حَفِيفٌ، فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا أَنَا بِأَشَدَّ عَلَى هَذَيْنِ حُزْنًا لَوْ مَاتَا إِلَّا كَحُزْنِي عَلَى هَذَيْنِ الطَّائِرَيْنِ لَوْ وَقَعَا مَيِّتَيْنِ، وَإِنِّي لَأَجِدُ لَهُمَا مَا يَجِدُ الْوَالِدُ لِوَلَدِهِ، وَلَكِنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ حَتَّى يَسُودَ كُلَّ قَبِيلَةٍ مُنَافِقُوهَا ; فَلِذَلِكَ اشْتَهَيْتُ أَنْ نَمُوتَ قَبْلَ ذَلِكَ الزَّمَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے اُنہوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ وہ مدینہ کے باغوں میں سے ایک باغ میں تھے اس حال میں کہ وہ اپنے دونوں بیٹوں کو پڑھا رہے تھے۔ پس ان کے پاس سے دو پرندے گزرے کورے تھے یا ان کے بچے۔ ان کے پَروں کی آواز آئی تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف دیکھا' فرمایا: قسم بخدا! مجھے (اپنے) ان دو (بیٹوں) پر اتنا غم نہیں ہوگا اگر یہ فوت ہو جائیں جتنا غم ان دو پرندوں پر ہوگا اگر یہ گر کر مر جائیں' یقیناً میں ان دونوں کیلئے اپنے دل میں وہی محبت پاتا ہوں' جو ایک والا اپنے بچے کیلئے پاتا ہے' لیکن میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت ہرگز قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ ہر قبیلہ کے منافق اس کے سردار بن جائیں' پس اس وجہ سے مجھے خواہش ہوئی کہ وہ زمانہ آنے سے پہلے میں مر جاؤں۔

**9653-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی

---

9652- قال في المجمع جلد 6صفحه327' رواه البزار جلد 1صفحه237' والطبراني وفيه قصة وفيه حسين بن قيس وهو متروك . قلت هو حنش بن قيس .

9653- ورواه الترمذي رقم الحديث: 2531' وقال: هذا حديث غريب لا نعرفه من حديث ابن مسعود عن النبي صلى الله

الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، قَالَا: ثنا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ قَيْسٍ الرَّحَبِيُّ، ثنا عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزُولُ قَدَمُ ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عِنْدِ رَبِّهِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ: عَنْ عُمْرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ، وَشَبَابِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ، وَمَالِهِ مِنْ أَيْنَ كَسَبَهُ وَفِيمَا أَنْفَقَهُ، وَمَاذَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ

کریم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن آدمی کا پاؤں اس وقت تک اپنے رب کے پاس سے نہیں ہل سکے گا جب تک اس سے پانچ چیزوں کا سوال نہیں کرلیا جائے گا: (۱) اس کی عمر کے بارے میں کہ کس کام میں لگائی (۲) اس کی جوانی کے بارے میں کہ کس کام میں گزاری (۳) اس کے مال کے بارے میں کہ کہاں سے کمایا اور (۴) کس چیز میں خرچ کیا (۵) اپنے علم پر کہاں تک عمل کیا۔

**9654-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، وَعَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ سَرْحٍ الْمِصْرِيَّانِ قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ إِسْلَامِهِمْ وَبَيْنَ أَنْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يُعَاتِبُهُمُ اللّٰهُ إِلَّا أَرْبَعُ سِنِينَ (وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ لوگوں کے اسلام لانے اور اس آیت کے نازل ہونے کے درمیان صرف چالیس سال کا فاصلہ ہے کہ اللہ نے ان پر عتاب فرمایا ہے: ''اور وہ ان لوگوں (یہود و نصاریٰ) کی طرح نہ ہوں جنہیں پہلے کتاب دی گئی پھر ان پر مدت لمبی ہوگئی''۔ پس ان کے دل سخت ہو گئے جبکہ ان میں سے بہت سارے فاسق ہیں۔



عليه وآله وسلم الا من حديث حسين بن قيس وحسين يضعف في الحديث . قلت هو متروك كما تقدم . ورواه البزار جلد 1 صفحه 237-238 .

9654- قال في المجمع جلد 7 صفحه 121' وفيه موسى بن يعقوب الزمعي وثقه ابن معين وغيره وضعفه ابن المديني وبقيه رجاله رجال الصحيح . قلت: رواه ابن ماجه رقم الحديث: 4192' والبزار جلد 1 صفحه 240 من طريق موسى هذا به . وقال في الزوائد: هذا اسناده صحيح ورجاله ثقات . فهو ليس من شرط المجمع' ورواه مسلم رقم الحديث: 3027 من طريق آخر ونسبه ابن كثير الى عبد الله بن مبارك والنسائي في تفسيره .

الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ)
(الحديد: 16 ) فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ
فَاسِقُونَ

**9655-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَابِصَةَ الْأَسَدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: إِنِّي لَبِالْكُوفَةِ فِي دَارِي إِذْ سَمِعْتُ عَلَى بَابِ الدَّارِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، أَأَلِجُ؟ فَقُلْتُ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، فَلِجْ، فَلَمَّا دَخَلَ إِذَا هُوَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَيَّةُ سَاعَةِ زِيَارَةٍ هَذِهِ؟ وَذَلِكَ فِي نَحْوِ الظُّهِيرَةِ، قَالَ: طَالَ عَلَيَّ النَّهَارُ، فَتَذَكَّرْتُ مَنْ أَتَحَدَّثُ إِلَيْهِ، قَالَ: فَجَعَلَ يُحَدِّثُنِي عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُحَدِّثُهُ، ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنِي فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَكُونُ فِتْنَةٌ، النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمُضْطَجِعِ، وَالْمُضْطَجِعُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَاعِدِ، وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ

حضرت عمرو بن وابصہ اسدی اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے فرمایا: میں کوفہ میں تھا اپنے گھر میں کہ میں نے گھر کے دروازے پر السلام علیکم! کیا میں داخل ہوسکتا ہوں؟ کی آواز سنی۔ میں نے کہا: وعلیک السلام! آپ داخل ہوں۔ پس جب وہ داخل ہوئے تو اچانک وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ ملاقات کا کون سا وقت ہے؟ جبکہ وہ تقریباً ظہر کا وقت تھا۔ فرمایا: دن مجھ پر لمبا ہو گیا' میں نے سوچا' میں کس سے حدیثیں بیان کروں۔ راوی کا بیان ہے: آپ نے مجھے حدیثیں سنانا شروع کر دیں۔ رسول کریم ﷺ سے روایت ہے: اور میں اس کو بیان کرتا ہوں۔ پھر آپ مجھ سے حدیث بیان کرنے لگے۔ فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: فتنہ ہوگا! جس میں سونے والا لیٹنے والے سے' لیٹنے والا بیٹھنے والے سے' بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے' کھڑا ہونے والا چلنے والے سے' چلنے والا سوار سے اور سوار

9655- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20727' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 4286' ولكنه قال عن رجل عن عمرو بدل عن اسحاق بن راشد عن عمرو به . ورواه أحمد رقم الحديث: 4287 حدثنا على بن اسحاق أخبرنا عبد الله يعني ابن المبارك أخبرنا معمر عن اسحاق به . قال في المجمع جلد 7صفحه302' رواه أحمد بأسنادين ورجال أحدهما ثقات . قلت: يقصد الأخير . ولم نسبه الى الطبراني ولا الى البزار . ورواه الحاكم جلد 4صفحه427 من طريق معمر به' وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه' ووافقه الذهبي .

فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ الرَّاكِبِ، وَالرَّاكِبُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمُجْرِي، قَتْلاهَا كُلُّهَا فِي النَّارِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَتَى ذَلِكَ؟ قَالَ: ذَلِكَ أَيَّامَ الْهَرْجِ، قُلْتُ: وَمَتَى أَيَّامُ الْهَرْجِ؟ قَالَ: حِينَ لَا يَأْمَنُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ، قُلْتُ: فَبِمَ تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكْتُ ذَلِكَ الزَّمَانَ؟ قَالَ: اكْفُفْ نَفْسَكَ وَيَدَكَ، وَادْخُلْ دَارَكَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ دَخَلَ عَلَيَّ دَارِي؟ قَالَ: فَادْخُلْ بَيْتَكَ، قُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِنْ دَخَلَ عَلَيَّ بَيْتِي؟ قَالَ: فَادْخُلْ مَسْجِدَكَ فَاصْنَعْ هَكَذَا، وَقَبَضَ بِيَمِينِهِ عَلَى الْكُوعِ، وَقُلْ: رَبِّيَ اللّٰهُ، حَتَّى تَمُوتَ كَذَلِكَ

سواری پر سوار ہو کر چلنے والے سے بہتر ہوگا' ان کے مقتول سارے کے سارے دوزخ میں ہوں گے۔ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ کب ہوگا؟ فرمایا: ہرج کے دنوں میں! میں نے عرض کی: ہرج کے دن کب ہوں گے؟ فرمایا: جب آدمی اپنے ہم مجلس سے امن میں نہ ہوگا۔ میں نے عرض کی: اگر میں اس زمانے کو پالوں تو آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: اپنے آپ کو اور اپنے ہاتھ کو روک کر' اپنے گھر میں داخل ہو جانا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر فتنہ میرے گھر میں داخل ہو جائے؟ فرمایا: اپنے کمرے میں داخل ہو جانا۔ میں نے عرض کی: اگر وہ میرے کمرے میں داخل ہو جائے تو کیا خیال ہے؟ فرمایا: اپنی مسجد میں داخل ہو جانا۔ پس اسی طرح کرنا۔ اسی دوران آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے انگوٹھے سے ملے ہوئے کلائی کے حصے پر رکھا ہوا تھا۔ (فرمایا:) اور کہہ: میرا رب اللہ ہے یہاں تک کہ اسی طرح تیرے اوپر موت آ جائے۔

**9656-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: آخِرُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَمْشِي عَلَى الصِّرَاطِ وَهُوَ يَمْشِي مَرَّةً وَيَكْبُو مَرَّةً، وَتَسْفَعُهُ النَّارُ، فَإِذَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ آدمی جو سب سے آخر میں جنت کے اندر داخل ہوگا' اس کا حال یہ ہوگا کہ کبھی پل صراط پر چلے گا' کبھی گر پڑے گا۔ اسے آگ کی تپش پہنچے گی' پس جب وہ دوزخ کے اوپر سے گزر کر آگے چلا جائے



9656- رواه أحمد رقم الحديث: 3899,3714' ومسلم رقم الحديث: 187' ورواه أحمد رقم الحديث: 3595' والبزار جلد1 صفحه239-240' ومسلم رقم الحديث: 186 مختصرًا .

جَاوَزَهَا الْتَفَتَ إِلَيْهَا قَالَ: تَبَارَكَ الَّذِي نَجَّانِي مِنْكِ، أَعْطَانِي شَيْئًا مَا أَعْطَاهُ أَحَدًا مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ، أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلِأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا، وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا ابْنَ آدَمَ، لَعَلِّي إِنْ أَعْطَيْتُكَهَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا. فَيُدْنِيهِ مِنْهَا، وَرَبُّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَفْعَلُ، فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا، وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا، ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ أُخْرَى هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَى، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، أَدْنِنِي مِنْهَا فَلِأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا، وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا، وَلَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا، وَرَبُّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَفْعَلُ؛ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ عَلَيْهِ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا ابْنَ آدَمَ، أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا، فَيَقُولُ: بَلَى يَا رَبِّ، وَلَكِنْ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا، وَرَبُّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَفْعَلُ، وَهُوَ يَعْذِرُهُ؛ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: لَعَلِّي إِنْ أَدْنَيْتُكَ مِنْهَا سَأَلْتَنِي غَيْرَهَا، فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَفْعَلَ، فَيُدْنِيهِ مِنْهَا، فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا، وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا، ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَيَيْنِ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ أَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا، وَأَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا، فَيَقُولُ اللّٰهُ جَلَّ ذِكْرُهُ: يَا ابْنَ آدَمَ، أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، هَذِهِ لَا

گا تو دوزخ کی طرف متوجہ ہو کر کہے گا: برکتوں والی ہے وہ ذات جس نے مجھے تجھ سے نجات دی' اس نے مجھے وہ چیز عطا فرمائی جو اس نے اگلوں اور پچھلوں میں سے کسی کو عطا نہیں کی' اس کیلئے ایک درخت بلند کیا جائے گا تو وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھے اس درخت کے قریب فرما دے تاکہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کا پانی پی سکوں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے آدم کے بیٹے! شاید اگر میں تجھے یہ درخت عطا کر دوں تو تُو مجھ سے اس کے علاوہ مانگے؟ (اگر نہ مانگے تو عطا کروں' وہ وعدہ کرے گا) تو اس آدمی کو اللہ تعالیٰ اس کے قریب فرما دے گا حالانکہ اس کا رب جانتا ہے کہ وہ آدمی اس سے سوال کرے گا۔ پس وہ اس درخت کا سایہ حاصل کرے گا اور اس کا پانی پئے گا' پھر اس کے سامنے ایک اور درخت بلند کیا جائے گا' یہ پہلے درخت سے زیادہ خوبصورت ہوگا' تو وہ بندہ عرض کرے گا: اے میرے رب! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تاکہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کا پانی پی سکوں (اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ اگر تُو مجھے اس درخت کے قریب کر دے تو) میں تجھ سے اس کے علاوہ کا سوال نہیں کروں گا' حالانکہ اس کا رب جانتا ہے کہ وہ اور مانگے گا کیونکہ وہ ایسی چیز دیکھے گا جس پر وہ صبر نہ کر سکے گا۔ پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے آدم کے بیٹے! تُو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ تُو مجھ سے اس کے علاوہ نہیں مانگے گا۔ پس وہ عرض کرے گا: جی ہاں! میرے رب! کیوں نہیں! (وعدہ کیا تھا) لیکن بس یہی عطا کر دے۔ اس کے علاوہ کا سوال نہیں کروں گا' حالانکہ اس

أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا، فَيَقُولُ: لَعَلِّي إِنْ أَدْنَيْتُكَ مِنْهَا أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا، فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَفْعَلَ، وَرَبُّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَفْعَلُ، وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ، لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ، عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا، فَيَسْمَعُ أَصْوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ، أَدْخِلْنِيهَا، فَيَقُولُ: يَا ابْنَ آدَمَ، أَتَرْضَى أَنْ أُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا؟ فَيَقُولُ: أَتَسْتَهْزِءُ بِي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ؟ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ: أَلَا تَسْأَلُونِي مِمَّ ضَحِكْتُ، قَالَ: مِمَّ ضَحِكْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مِنْ ضَحِكِ رَبِّ الْعَالَمِينَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَيْثُ قَالَ: أَتَسْتَهْزِءُ بِي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ؟ فَيَقُولُ: لَا، إِنِّي لَا أَسْتَهْزِءُ، وَلَكِنِّي عَلَى مَا أَشَاءُ قَدِيرٌ

کا رب جانتا ہے کہ وہ سوال کرے گا لیکن اللہ اسے معذور قرار دے گا کیونکہ وہ ایسی چیز دیکھتا ہے جس پر وہ صبر نہیں کرسکتا ہے۔ پس اللہ فرمائے گا: ممکن ہے اگر میں تجھے اس کے قریب کروں تو تُو مجھ سے اس کے علاوہ کا سوال کرے۔ پس وہ پختہ وعدہ کرے گا کہ وہ ایسا نہیں کرے گا' پس اللہ اسے قریب فرما دے گا۔ پس وہ اس کا سایہ حاصل کرے گا اور اس کا پانی پیئے گا' پھر اس کے سامنے جنت کے دروازے پر پہلے دونوں سے زیادہ خوبصورت درخت بلند کیا جائے گا تو وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! مجھے اس کے قریب فرما دے تاکہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کے پانی سے پی سکوں۔ اللہ فرمائے گا: اے ابن آدم! کیا تُو نے میرے ساتھ وعدہ نہیں کیا تھا کہ تُو مجھ سے اس کے علاوہ کا سوال نہیں کرے گا۔ پس وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! یہ عطا کر! اس کے علاوہ کا تجھ سے سوال نہ کروں گا۔ اللہ فرمائے گا: ممکن ہے اگر میں تجھے اس کے قریب کروں تو تُو مجھ سے اس کے علاوہ کا سوال کرے۔ پس وہ پکا وعدہ کرے گا کہ وہ ایسا نہیں کرے گا حالانکہ اس کا رب جانتا ہے کہ وہ ایسا کرے گا لیکن اس کا رب اسے معذور قرار دے گا کیونکہ وہ آدمی ایسی چیز دیکھ رہا ہے جس پر اسے صبر کا یارا نہیں ہے۔ پس اللہ اسے اس کے قریب کر دے گا' تو وہ جنتیوں کی آوازیں سنے گا۔ عرض کرے گا: اے میرے رب! اب اس جنت میں داخل فرما دے۔ پس اللہ فرمائے گا: اے آدمی! کیا تُو اس پر راضی نہیں ہے کہ میں تجھے دنیا اور اس کے ساتھ اس کی مثل عطا کروں؟ تو وہ

عرض کرے گا: کیا تُو مجھ سے مذاق کرتا ہے حالانکہ تُو سارے جہانوں کا رب ہے؟ پس رسول کریم ﷺ ہنس پڑے، پھر فرمایا: تم مجھ سے پوچھتے کیوں نہیں کہ میں کیوں ہنسا ہوں؟ عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کے ہنسنے کی حکمت کیا ہے؟ فرمایا: سارے جہانوں کے رب کے ہنسنے کی وجہ سے، میں ہنسا ہوں۔ جب اس بندے نے عرض کی: تُو رب العالمین ہو کر مجھ سے مذاق کرتا ہے؟ (یہ سن کر رب کو بھی ہنسی آ گئی) پس اللہ فرمائے گا: جی نہیں! میں مذاق نہیں کرتا ہوں بلکہ میں جو چاہوں اسی پر قادر ہوں۔

**9657-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُعْرَضُ أَعْمَالُ بَنِي آدَمَ كُلَّ يَوْمِ اثْنَيْنِ، وَفِي كُلِّ يَوْمِ خَمِيسٍ، فَيَرْحَمُ الْمُتَرَحِّمِينَ وَيَغْفِرُ لِلْمُسْتَغْفِرِينَ، ثُمَّ يَذَرُ أَهْلَ الْحِقْدِ بِحِقْدِهِمْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: انسان کے اعمال ہر جمعرات اور پیر کے دن پیش کیے جاتے ہیں، رحم کرنے والوں پر رحم کیا جاتا ہے اور بخشش مانگنے والے کو بخش دیا جاتا ہے، پھر کینہ وبغض رکھنے والوں کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔

**9658-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں پر



9657- قال في المجمع جلد 8 صفحه 65، رواه الطبراني والبزار جلد 1 صفحه 242، وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو متروك . قلت: وفي عبيد الله كلام مثله .

9658- قال في المجمع جلد 7 صفحه 282، رواه البزار جلد 1 صفحه 244، والطبراني وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو متروك . قلت: وفيه عبيد الله بن زحر وهو ضعيف جدًا .

عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ تَغْبِطُونَ فِيهِ الرَّجُلَ بِخِفَّةِ الْحَاذِ كَمَا تَغْبِطُونَهُ الْيَوْمَ بِكَثْرَةِ الْمَالِ وَالْوَلَدِ، حَتَّى يَمُرَّ أَحَدُكُمْ بِقَبْرِ أَخِيهِ فَيَتَمَعَّكَ عَلَيْهِ كَمَا تَتَمَعَّكُ الدَّابَّةُ فِي مَرَاعِهَا، وَيَقُولُ: يَا لَيْتَنِي مَكَانَهُ، مَا بِهِ شَوْقٌ إِلَى اللّٰهِ، وَلَا عَمِلَ صَالِحًا قَدَّمَهُ، إِلَّا مِمَّا يَنْزِلُ بِهِ مِنَ الْبَلَاءِ

ایک زمانہ ایسا ضرور آئے گا جس میں تم ساز و سامان کی کمی پر رشک کرو گے جس طرح آج تم مال اور اولاد کی کثرت سے اِتراتے ہو یہاں تک کہ تمہارا کوئی آدمی اپنے بھائی کی قبر کے پاس سے گزرنے لگے گا تو اس پر لوٹ پوٹ ہوگا جس طرح چوپائے اپنی چراگاہ میں لوٹ پوٹ ہوتے ہیں اور کہے گا: ہائے کاش! میں آپ کی جگہ ہوتا' یہ شوق سے نہیں ہوگا جو اس کے دل میں اللہ کا ہوگا اور اس نے کوئی نیک عمل کر کے بھی آگے نہیں بھیجا ہوگا' پس اس پر بلائیں اور مصیبتیں ہی نازل ہوئی ہوں گی۔

**9659**- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا صَلَّى فَلَمْ يُتِمَّ صَلَاتَهُ، خُشُوعَهَا وَلَا رُكُوعَهَا، وَأَكْثَرَ الِالْتِفَاتَ لَمْ تُتَقَبَّلْ مِنْهُ، وَمَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَإِنْ كَانَ عَلَى اللّٰهِ كَرِيمًا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بندہ جب نماز پڑھتا ہے تو وہ نماز خشوع سے ادا نہیں کرتا اور رکوع مکمل نہیں کرتا' اکثر اِدھر اُدھر توجہ کرتا ہے تو اس کی نماز قبول نہیں کی جاتی ہے' جو تکبر سے کپڑا لٹکاتا ہے' اللہ پاک اس کی طرف قیامت کے دن نظرِ رحمت نہیں کرے گا' اگرچہ وہ آدمی (دنیا میں) اللہ کے سامنے بڑا کریم بنا ہوا تھا۔

**9660**- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں



9659- قال في المجمع جلد 2 صفحه 122' وفيه عبيد الله بن زحر وهو ضعيف جدًا . قلت: وعلى بن يزيد الألهاني متروك .

9660- قال في المجمع جلد 5 صفحه 142' وفيه على بن يزيد الألهاني وهو ضعيف . قلت: وعبيد الله بن زحر مثله .

الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو دنیا میں ریشم پہنتا ہے اس کو آخرت میں ریشم نہیں پہنایا جائے گا۔

**9661**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

**9662**- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، ثنا مِسْعَرٌ، حَدَّثَنِي مَعْنٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جب تک ان میں رہا' میں ان پر گواہ تھا۔

**9663**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

9661- ورواه أحمد رقم الحديث: 3718' والبخاري رقم الحديث: 6169,6168' ومسلم رقم الحديث: 2640 من طريق آخر عن ابن مسعود . وأبو يعلى جلد1صفحه240' والبزار جلد1صفحه238 .

9662- قال في المجمع جلد7صفحه19' ورجاله رجال الصحيح . قلت: محمد بن اسحاق مدلس وقد عنعن .

9663- قال في المجمع جلد2صفحه207' رواه أحمد رقم الحديث: 4387' وأبو يعلى والطبراني في الكبير والبزار جلد1 صفحه241' ورجاله موثقون .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي الْعَوْجَاءِ السُّلَمِيِّ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُذَاعِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ عِنْدَ كُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ قَدْ أَصَابَهُمَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ؛ فَإِنَّهَا إِنْ كَانَتِ الَّذِي تَحْذَرُونَ كَانَتْ وَأَنْتُمْ عَلَى غَيْرِ غَفْلَةٍ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ كُنْتُمْ قَدْ أَصَبْتُمْ خَيْرًا وَكَسَبْتُمُوهُ

حضورﷺ ہمیں نماز کا حکم دیتے تھے' سورج اور چاند گرہن کے موقع پر۔ فرمایا: جب تم ان کو دیکھو کہ گرہن لگا ہوا ہے تو نماز شروع کرو کیونکہ اگر کسی چیز سے تم ڈرو گے تو وہ تو آئے گی جبکہ تم غفلت میں نہیں ہو گے' اور اگر وہ نہیں آئے گی تو تم بھلائی کو پانے اور کمانے والے ہو گے۔

**9664-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى التَّوَّزِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: مَرَرْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَأَشَارَ إِلَيَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس سے گزرا تو آپ نماز پڑھ رہے تھے' میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے میری طرف اشارہ کیا۔

**9665-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ

رسول کریمﷺ کے غلام حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت



---

9664- قال في المجمع جلد 2صفحه82' رواه الطبراني في الأوسط (79 مجمع البحرين)' والصغير جلد 2صفحه27' ورجاله رجال الصحيح . ولم ينسبه الى الكبير والبزار ورواه البزار جلد 1صفحه238 .

9665- ورواه أحمد رقم الحديث:4402,4379' ومسلم رقم الحديث:50 .

بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ فُضَيْلٍ الْخَطْمِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا كَانَ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانَ لَهُ حَوَارِيُّونَ يَهْدُونَ بِهَدْيِهِ، وَيَسْتَنُّونَ سُنَّتَهُ، ثُمَّ يَكُونُ مِنْ بَعْدِهِمْ خُلُوفٌ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ، وَيَعْمَلُونَ مَا تُنْكِرُونَ، مَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَدِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِلِسَانِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ، لَيْسَ وَرَاءَ ذَلِكَ مِنَ الْإِيمَانِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ

کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کے حواری ہوئے ہیں' جنہوں نے اس کی ہدایت سے رہنمائی حاصل کی ہے اور اس کی سنت پر عمل کیا ہے' پھر ان کے بعد ان کے خلف آئے' جو وہ کہتے رہے جو کرتے نہ تھے اور ایسا عمل کرتے تھے جو تم ناپسند کرتے ہو' جس نے ان کے ساتھ اپنے ہاتھ کے ذریعہ جہاد کیا وہ بھی مؤمن ہے' جس نے اپنی زبان کے ذریعے جہاد کیا وہ بھی مؤمن ہے اور جس نے اپنے دل کے ذریعے ان سے جہاد کیا وہ بھی مؤمن ہے' اس کے علاوہ کوئی ایمان نہیں ہے' رائی کے دانے کے برابر بھی۔

**9666**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ، عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْحَكَمِ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَزَلَتْ بِهِ حَاجَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ تُسَدَّ فَاقَتُهُ، فَإِنْ أَنْزَلَهَا بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْشَكَ اللّٰهُ لَهُ بِالْغِنَى، إِمَّا أَجْرٌ آجِلٌ، وَإِمَّا غِنًى عَاجِلٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو کوئی ضرورت پیش آئے تو وہ لوگوں کے سامنے بیان کرے' اس کی محتاجی ختم نہیں ہوگی' جس نے اس محتاجی کا اظہار اللہ کی بارگاہ میں کیا تو اللہ عزوجل اس کو غنی کر دے گا' یا تو دیر سے (آخرت میں) اجر دے گا جلدی غنی کرے گا۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی



9666- ورواه أحمد رقم الحديث: 4220,4219,3869,3696' وابو داؤد رقم الحديث:1629' والترمذي رقم الحديث:2428' وقال: حسن صحيح . والحاكم جلد 1 صفحه408' وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبي . ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحه314 من طريق المصنف . ورواه البزار جلد 1 صفحه242' والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 544 .

حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ بَشِيرٍ أَبِي إِسْمَاعِيلَ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

مثل روایت کرتے ہیں۔

**9667-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَا: ثنا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْحَكَمِ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ، وَلَا تَزْدَادُ مِنْهُمْ إِلَّا بُعْدًا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قیامت قریب آ گئی' اس کے بعد دُوری ہی ہوگی۔

**9668-** حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، ثنا أَبُو

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ



---

9667- ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 8صفحه315 من طريق المصنف ورواه جلد 7صفحه242 من طريق آخر عن مخلد به' قال في المجمع جلد10صفحه311' ورجاله رجال الصحيح غير شيخ الطبراني وهو ثقة ثبت . وقال جلد10 صفحه255 ورجاله رجال الصحيح . ورواه الحاكم جلد4صفحه323-324' وقال: صحيح الاسناد ولم يخرجاه' فتعقبه الذهبي بقوله: هذا منكر' وبشير ضعفه الدارقطني واتهمه ابن الجوزي' ورواه الدولابي جلد 1صفحه155' والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 597' وعند الجميع بشير بن سلمان أبو اسماعيل الا الحاكم' ولا شكك أنه خطا .

9668- ورواه أبو داؤد الطيالسي رقم الحديث: 1764' والحاكم جلد 4صفحه197' والبزار جلد 1صفحه241' ورواه الحاكم جلد4صفحه197 وزاد فيه "وفي ألبان البقر شفاء من كل داء" وقال: صحيح على شرط مسلم ووافقه الذهبي' فتعقبهما شيخنا بقوله في سلسلة الصحيحة جلد 2صفحه48' وفيما قالاه نظر' فان رجاله على شرط مسلم غير الرقاشي' ثم هو ضعيف الحفظ الخ . ورواه أحمد جلد4صفحه315 فجعله من مسند طارق بن شهاب'

حَسَّانَ الرَّازِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ رُكَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَدَاوَوْا بِأَلْبَانِ الْبَقَرِ؛ فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيهَا شِفَاءً، فَإِنَّهَا تَأْكُلُ مِنَ الشَّجَرِ

حضورﷺ نے فرمایا: گائے کا دودھ پیو کیونکہ درختوں کے پتے کھاتی ہے یقیناً اللہ عزوجل نے اس کے دودھ میں شفا رکھی ہے۔

**9669-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عُمَرُ أَبُو حَفْصٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَقُولُ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ فَيُكَبِّرُ، وَيَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَيَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَاجْعَلْهُ فِي الْأَعْلَيْنَ دَرَجَتَهُ، وَفِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهُ، وَفِي الْمُقَرَّبِينَ ذِكْرَهُ، إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریمﷺ نے فرمایا: جو مسلمان نماز کیلئے دی گئی اذان کے وقت کہتا ہے: اللہ اکبر' اشہد ان لا الہ الا اللہ' اشہد ان محمداً رسول اللہ' پھر جب اذان مکمل ہو جاتی ہے تو یہ دعا کرتا ہے: اے اللہ! حضرت محمدﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور آپﷺ کا درجہ اعلیٰ علیین میں بنا دے' چنے ہوؤں میں ان کی محبت اور مقربین میں ان کا ذکر رکھ دے تو قیامت کے دن نبی کریمﷺ اس کی شفاعت فرمائیں گے۔

**9670-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کو جب غصہ آتا تھا تو آپ کے دونوں رخسار

---

وقد رجح شيخنا الرواية الأولى وبدون زيادة شفاء من كل داء فارجع اليه في سلسلة الصحيحة جلد2صفحه47-50 .

9670- قال في المجمع جلد9صفحه278' وفيه اسماعيل بن ابراهيم أبو يحيى التيمي وهو ضعيف .

يَحْيَى التَّيْمِيُّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُخَارِقٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَضِبَ احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ

مبارک سرخ ہو جاتے تھے۔

**9671-** حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ الْقَاضِي، مَا لَمْ يَحِفْ عَمْدًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی مدد قاضی کے شاملِ حال ہوتی ہے جب تک جان بوجھ کر کسی پر ظلم نہ کرے۔

**9672-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ الْحَجَّاجِ الْبَاهِلِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أُرَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ بِالْإِبْرَادِ بِالظُّهْرِ؛ فَإِنَّ الْحَرَّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نمازِ ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنے کا حکم دیا اور فرمایا: کیونکہ یہ گرمی جہنم کی تپش سے ہے۔

**9673-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں نماز کے متعلق عرض کی،



---

9671- قال في المجمع جلد 4صفحه194، وفيه حفص بن سليمان القارى وثقه أحمد وضعفه الأئمة ونسبوه الى الكذب والوضع .

9672- رواه أحمد جلد5صفحه368، قال في المجمع جلد1صفحه307 بعد أن نسبه لأبي يعلى أيضًا: ورجاله ثقات .

9673- قال في المجمع جلد1صفحه385 ورجاله ثقات .

الْأُمَوِيُّ، ثنا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مَضْرَبَةَ، وَعَنْ غَيْرِهِ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ بِالْهَاجِرَةِ، فَلَمْ يُشْكِنَا

گرمیوں میں گرمی کے متعلق تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری بات کو قبول نہیں کیا۔

**9674-** حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا جُنَادَةُ بْنُ سَلْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَخَوَّفَ أَحَدُكُمُ السُّلْطَانَ فَلْيَقُلِ: اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ -يَعْنِي الَّذِي يُرِيدُ- وَشَرِّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَأَتْبَاعِهِمْ، أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو بادشاہ کا خوف ہو تو یہ دعا کرو: ''اللّٰهم رب السماوات السبع الی آخره''۔

**9675-** حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الْحِمْصِيُّ، ثنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرغ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بولنے لگا' ایک آدمی نے

---

9674- قال في المجمع جلد10صفحه137' وفيه جنادة بن سلم وثقه ابن حبان وضعفه غيره وبقية رجاله رجال الصحيح .

9675- ورواه البزار جلد2صفحه187 (زوائد البزار) من طريق آخر عن صالح به قال في المجمع جلد8صفحه77' وفيه اسناد البزار مسلم بن خالد الزنجي وثقه ابن حبان وغيره وفيه ضعف وبقية رجاله ثقات . وقال المنذري في الترغيب جلد5صفحه133 في اسناد البزار لا بأس به . ورواه أبو نعيم في الحلية جلد4صفحه268 من طريق المصنف .

إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ الدِّيكَ صَرَخَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ: اللّٰهُمَّ الْعَنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْعَنْهُ، وَلَا تَسُبَّهُ؛ فَإِنَّهُ يَدْعُو إِلَى الصَّلَاةِ

کہا: اے اللہ! اس پر لعنت کر! حضور ﷺ نے فرمایا: اس پر لعنت نہ کر اور نہ اس کو گالی دو کیونکہ یہ نماز کی دعوت دیتا ہے۔

**9676**- حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مِحْصَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِينَ بِمَنْزِلَةِ الصَّابِرِ فِي الْفَارِّينَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غفلت والوں میں اللہ کا ذکر کرنے والے ایسے ہیں جس طرح بھاگنے والوں میں صبر کرنے والا ہوتا ہے۔



---

9676- ومن طريقه أبو نعيم في الحلية جلد4صفحه268' وهذا سند موضوع' الواقدي منهم بالكذب' محصن ابن علي مجهول . ورواه البزار جلد 1صفحه289 (زوائد البزار) من طريق ابراهيم بن محمد ابن أبي عطاء عن محصن به وابراهيم متروك . ورواه المصنف في الأوسط (436 مجمع البحرين) من طريق أحمد بن رشدين حدثنا روح بن صلاح ثنا سعيد بن ابي ايوب عن محصن به' قال في المجمع جلد 10صفحه80-81 رواه الطبراني في الكبير والأوسط والبزار ورجال الأوسط وثقوا . قلت: يقصد روح بن صلاح وثقه ابن حبان والحاكم' وقال ابن يونس: رويت عنه مناكير . وقال الدارقطني: ضعيف في الحديث . وقال ابن ماكولا: ضعفوه . وقال ابن عدى بعد أن خرج له حديثين: له أحاديث كثيرة في بعضها نكرة . فجرح هؤلاء مفسر مقدم على توثيق ابن حبان والحاكم المتساهلين . والثاني محصن بن علي وثقه ابن حبان ولذا قال الحافظ مستور . قال شيخنا في سلسلة الضعيفة جلد2صفحه121 وقد رأيت الحديث في الزهد صفحه327' للامام أحمد رواه باسناد حسن عن حسان ابن أبي سنان قال: فذكره موقوفًا عليه: فلعل هذا هو أصل الحديث موقوف فرفعه بعض الرواة خطأ والله أعلم .

**9677-** حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: نَزَلَتْ فِي نَفَرٍ مِنَ الْعَرَبِ كَانُوا يَعْبُدُونَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ، فَأَسْلَمَ الْجِنِّيُّونَ، وَالنَّفَرُ مِنَ الْعَرَبِ لَا يَشْعُرُونَ، فِي قَوْلِهِ (أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ) (الإسراء: **57**)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت کریمہ: ''اولئك الذين الى آخره'' عرب کے ایک گروہ کے بارے میں نازل ہوئی تو جن ایمان لے آئے حالانکہ عرب کے اس گروہ کو اس کا احساس ہی نہ ہوا۔

**9678-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يَخْرُجُ مِنْ عَيْنَيْهِ دُمُوعٌ، وَلَوْ كَانَ مِثْلَ رَأْسِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب بندۂ مومن کی آنکھوں سے آنسو نکلتا ہے اگرچہ مکھی کے سر کے برابر ہی ہو اللہ کے خوف سے تو اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔

---

9677- ورواه البخاري رقم الحديث: 4714، 4715 ومسلم رقم الحديث: 3030 من طريق آخر عن ابن مسعود . وكذلك ابن جرير في تفسيره جلد 5 صفحه 104، 105 ونسبه الحافظ في الفتح جلد 8 صفحه 397 الى النسائي . ورواه مسلم وابن جرير من طريق قتادة به . قال الحافظ في الفتح جلد 8 صفحه 397 أي استمر الانس الذين كانوا يعبدون الجن على عبادة الجن والجن لا يرضون بذلك لكونهم أسلموا وهم الذين صاروا يبتغون الى ربهم الوسيلة وروى الطبري من وجه آخر عن ابن مسعود فزار فيه والانس الذين كانوا يعبدونهم لا يشعرون باسلامهم وهذا هو المعتمد في تفسير هذه الآية . قلت: قد أبعد الحافظ النجعة فان هذه الرواية عند مسلم أيضًا .

9678- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 4197 قال في الزوائد: اسناده ضعيف وحماد بن أبي حميد اسمه محمد بن أبي حميد ضعيف .

الذُّبَابِ، مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ إِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

**9679-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَيْسَانَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جو میری بارگاہ میں زیادہ درود پڑھتا ہوگا۔

9679- ورواه هكذا من طريق خالد بن مخالد به ابن أبي شيبة في المصنف جلد 11 صفحه505 وأبو يعلى جلد 1 صفحه232 وابن حبان رقم الحديث: 2389' والبزار جلد 1 صفحه240' والخطيب في شرب أهل الحديث رقم: 63' صفحه 34-35' وفي الجامع جلد2صفحه163' والبخاري في التاريخ الكبير (177/1/3)' والبيهقي في الدعوات الكبرى جلد 1صفحه18 . وقال البزار بعد أن رواه: وهذا الحديث رواه خالد بن مخلد هكذا' ورواه محمد بن خالد بن عثمة عن موسى بن يعقوب عن عبد الله بن كيسان عن عبد الله بن شداد عن ابن مسعود' ولم يقل محمد بن خالد عن عبد الله بن شداد عن أبيه' ولا نعلم روى شداد بن الهاد عن ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم الا هذا الحديث . قلت: رواه من هذا الطريق الترمذي رقم الحديث: 2482' وأبو يعلى جلد 1 صفحه235' والبزار جلد 1 صفحه279' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 687,686' والبخاري في التاريخ الكبير (177/1/3)' ورواه البخاري في التاريخ أيضًا من طريق عبد الله بن كيسان عن سعيد ابن أبي سعيد عن عتبة عن ابن مسعود . قال شيخنا في تخريج المشكاة جلد 1 صفحه 291 قلت: واسناده ضعيف فيه عبد الله بن كيسان وهو الزهري مولى طلحة بن عبد الله بن عوف لم يوثقه غير ابن حبان' وقال ابن القطان: لا يعرف حاله . قال الحافظ في الفتح جلد11 صفحه167' وللحديث شاهد من حديث أبي أمامة بلفظ: "صلاة أمتي تعرض علي في كل جمعة فمن كان أكثرهم علي صلاة كان أقربهم مني منزلة" . أخرجه البيهقي ولا بأس بسنده . قال المنذري في الترغيب والترهيب جلد3صفحه303' رواه البيهقي باسناد حسن الا أن مكحولًا قيل لم يسمع من أبي أمامة . وقال الفيروز آبادي في الصلاة والبشر صفحه36 اسناده جيد ورجاله ثقات وأخرجه البيهقي وجماعة . وقال السخاوي في القول البديع صفحه158' رواه البيهقي بسند حسن لا بأس به الا أن مكحولًا قيل لم يسمع من أبي أمامة في قول الجمهور' نعم في مسند الشاميين للطبراني التصريح بسماعه منه . ورواه الديلمي في مسند الفردوس فأسقط منه ذكر مكحول وسنده ضعيف . قلت: رواه البيهقي في السنن جلد3صفحه249' وحياة الأنبياء صفحه 11' وقال الحافظ الذهبي في المهذب جلد3صفحه225 قلت: مكحول لم يلق أبا أمامة .

مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُ النَّاسِ عَلَيَّ صَلَاةً

**9680-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا، وَلَا تَشْتَرِطُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْفِءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی بیوی حضرت زینب رضی اللہ عنہا' حضرت عبداللہ سے روایت کرتی ہیں' آپ فرماتے ہیں۔ میں یہ حدیث مرفوعاً بیان کرتا ہوں کہ عورت اور اس کی پھوپھی اور عورت اور اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے' نہ اپنی بہن کی طلاق کی شرط لگائے تا کہ اس کا نکاح ختم کرے۔

## بَابٌ

## باب

**9681-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيُّ، ثنا أَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنِي صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ، يَعْنِي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے

-9680 ورواه البزار جلد 1 صفحه 242' وقال البزار: لا نعلمه عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم الا بهذا الاسناد . قال في المجمع جلد 4 صفحه 263' واسناده منقطع بين المنهال بن خليفة وعمرو بن الحارث ابن أبي ضرار ورجالهما ثقات . وقال الحافظ في زوائد البزار صفحه 148 قلت: بل هو متصل قال: فيه خالد بن سلمة وهو ضعيف . وفي نسخة أحمد الثالث عن زيب امرأة عبد الرحمٰن وهو خطأ .

-9681 قال في المجمع جلد 10 صفحه 301' ورجاله رجال الصحيح غير عمرو بن عبد الله النخعي وهو ثقة . قال شيخنا في سلسلة الصحيحة جلد 3 صفحه 476 عن زيادة أن يسلم الناس من لسانك' اني لم أرها في شيء من طرق الحديث في الصحيحين وغيرهما كالمسند' بل ان قول ابن مسعود: "ولو استزدته لزادني ليدفعها فهي زيادة منكرة لمخالفتها الرواية الشيخين ثم الجهاد في سبيل الله .

قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ عَلَى مِيقَاتِهَا ، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ ، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَنْ يَسْلَمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِكَ ، ثُمَّ سَكَتَ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي۔

بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو اپنی زبان کے شر سے محفوظ رکھنا۔ پھر آپ خاموش رہے اگر میں اضافہ کرنا چاہتا (یعنی اور زیادہ پوچھنا چاہتا) تو میرے لیے اضافہ کیا جاتا۔

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيُّ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

**9682**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ الْعَيْزَارِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا ، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ ، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ، ثُمَّ سَكَتَ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ! پھر آپ خاموش رہے اگر میں اضافہ کرنا چاہتا (یعنی اور زیادہ پوچھنا چاہتا) تو میرے لیے اضافہ کیا جاتا۔

**9683**- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

---

9682- رواه أحمد رقم الحديث: 4313,4186,3890' والبخاري رقم الحديث: 7534,5970,2782,527' ومسلم رقم الحديث: 85' والترمذي رقم الحديث: 1960,173' والنسائي جلد 1 صفحه 292-293' والحميدي رقم الحديث: 103 وأبو داؤد الطيالسي رقم الحديث: 256' والبزار جلد 1 صفحه 280 .

السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ، حَدَّثَنِي صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ، يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ؟ أَوْ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ ﷺ نے فرمایا: والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر جہاد فی سبیل اللہ! اگر میں اضافہ کرنا چاہتا (یعنی اور زیادہ پوچھنا چاہتا) تو میرے لیے اضافہ کیا جاتا۔

**9684**- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ فَقَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ پھر جہاد فی سبیل اللہ!

**9685**- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا' پھر والدین سے نیکی کرنا' پھر اللہ کی راہ میں

سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

جہاد کرنا۔

9686- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِأَوَّلِ وَقْتِهَا، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اوّل وقت پر نماز ادا کرنا' والدین سے نیکی کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ کرنا۔

9687- حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، ثنا بَيَانٌ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، قِيلَ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قِيلَ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اس کے بعد کون سا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: والدین سے نیکی کرنا۔ عرض کی گئی: اس کے بعد کون سا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ کرنا۔

9688- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ: ذَكَرَ أَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ، أَخْبَرَنِي رَبُّ هَذِهِ الدَّارِ، يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد کون سا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد کون سا؟

الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِمِيقَاتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ سَكَتَ عَنِّي، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اور اللہ کی راہ میں جہاد اگر میں اضافہ کرنا چاہتا (یعنی اور زیادہ پوچھنا چاہتا) تو میرے لیے اضافہ کیا جاتا۔

**9689**- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: إِقَامَةُ الصَّلَاةِ لِوَقْتِهَا، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا' والدین سے نیکی کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ کرنا۔

**9690**- قُلْتُ: أَيُّ الْعَمَلِ أَشَرُّ؟ قَالَ: أَنْ تَجْعَلَ لِخَالِقِكَ نِدًّا، وَأَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ أَنْ لَا يَأْكُلَ مَعَكَ، أَوْ تَزْنِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ، وَنَزَلَ الْقُرْآنُ

میں نے عرض کی: کون سا عمل بُرا ہے؟ فرمایا: تُو اپنے خالق کے مدمقابل کسی کو ٹھہرائے اور اپنی اولاد کو قتل کرے تاکہ وہ تیرے ساتھ نہ کھائے اور اپنی پڑوسن سے زنا کرے حالانکہ قرآن نازل ہوا ہے۔

**9691**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ فَقَالَ: سَأَلْتَنِي عَمَّا سَأَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں: ایک آدمی نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں آ کر پوچھا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو نے مجھ سے وہ سوال کیا ہے جو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ والدین سے نیکی کرنا اور اللہ کی راہ میں جہاد

الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

اگر میں اضافہ کرنا چاہتا (یعنی اور زیادہ پوچھنا چاہتا) تو میرے لیے اضافہ کیا جاتا۔

**9692**- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔

**9693**- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔

**9694**- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ جَامِعٍ السُّكَّرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: أَتَاهُ قَوْمٌ فَسَأَلُوهُ عَنْ فَضَائِلَ، فَقَالَ: الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ لِوَقْتِهَا، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر فرض نماز ادا کرنا اور والدین سے نیکی کرنا۔

**9695**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، ح

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ!

---

9695- ورواه أحمد رقم الحديث: 4285,4243,3973' وعبد الرزاق في المصنف رقم الحديث: 20295 .

وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحٍ الْعَسَّالُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّامِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا سِنَانُ بْنُ مُظَاهِرٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءُ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَيَّارٍ أَحْمَدُ بْنُ حَمَّوَيْهِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْدَانَ بْنِ مُوسَى التُّسْتَرِيُّ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ الضَّحَّاكِ الْكِنْدِيُّ، كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَوَاتُ لِوَقْتِهِنَّ، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مَعْمَرٍ، وَالْآخَرُونَ نَحْوَهُ

کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ یہ الفاظ حضرت معمر کی حدیث کے ہیں اور دوسرے راویوں نے اس جیسی حدیث روایت کی ہے۔

**9696-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، وَأَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا' والدین سے

عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

نیکی کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ کرنا۔ اگر میں اضافہ کرنا چاہتا (یعنی اور زیادہ پوچھنا چاہتا) تو میرے لیے اضافہ کیا جاتا۔

**9697-** حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، وَأَبُو عَوَانَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، أنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: أَنْ تُصَلِّيَ الصَّلَاةَ لِمَوَاقِيتِهَا، قَالَ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قَالَ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي. وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، وَالْآخَرُونَ نَحْوَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا' والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد۔ اگر میں اضافہ کرنا چاہتا (یعنی اور زیادہ پوچھنا چاہتا) تو میرے لیے اضافہ کیا جاتا۔ یہ الفاظ ابراہیم بن طہمان کی حدیث کے ہیں اور دوسرے محدثین نے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

**9698-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو جَنَابٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ!

---

9697- رواه أحمد رقم الحديث: 3998 .

9698- أبو جناب الكلبي ضعفوه لكثرة تدليسه .

الْكَلْبِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَوْنَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: سَأَلْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ: هَلْ كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُفَضِّلُ عَمَلًا عَلَى عَمَلٍ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّهَا إِلَى اللّٰهِ وَأَقْرَبُهَا؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا عَلَى أَثَرِ ذَلِكَ؟ قَالَ: ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا عَلَى أَثَرِ ذَلِكَ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

کون سے اعمال اللہ کے نزدیک پسندیدہ اور قرب عطا کرنے والے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ۔ اگر میں اضافہ کرنا چاہتا (یعنی اور زیادہ پوچھنا چاہتا) تو میرے لیے اضافہ کیا جاتا۔

**9699-** قُلْتُ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَبْغَضُهَا إِلَى اللّٰهِ وَأَبْعَدُهَا مِنَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ، وَأَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ، وَأَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ، ثُمَّ قَرَأَ (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا) (الفرقان: 68)

میں نے عرض کی: کون سا عمل برا ہے؟ فرمایا: تو اپنے خالق کے مدمقابل کسی کو ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا اور اپنی اولاد کو قتل کرے تاکہ وہ تیرے ساتھ نہ کھائے اور اپنی پڑوسن سے زنا کرے۔ پھر یہ آیت تلاوت کی: ''اور وہ لوگ نہیں جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی عبادت نہیں کرتے اور اس جان کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے ناحق قتل نہیں کرتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا''۔

**9700-** حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو شَيْبَةَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس

---

9700- في يزيد بن معاوية كلام وعبد الملك بن عمير متكلم فيه أيضًا مدلس وقد عنعن .

الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَايْمُ اللّٰهِ لَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي.

کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ کرنا۔ اللہ کی قسم! اگر میں اضافہ کرنا چاہتا (یعنی اور زیادہ پوچھنا چاہتا) تو میرے لیے اضافہ کیا جاتا۔

**9701-** قُلْتُ: فَأَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ، قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ، قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ، فَمَا مَكَثْنَا إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى أَنْزَلَ اللّٰهُ مِصْدَاقَهَا (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا) (الفرقان: 68). جَوَّدَهُ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَلَمْ يُجَوِّدْهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

میں نے عرض کی: کون سا عمل بُرا ہے؟ فرمایا: تُو اپنے خالق کے مدمقابل کسی کو ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا اور اپنی اولاد کو قتل کرے تا کہ وہ تیرے ساتھ نہ کھائے اور اپنی پڑوسن سے زنا کرے۔ پھر یہ آیت تلاوت کی: ''اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی عبادت نہیں کرتے اور اس جان کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے' ناحق قتل نہیں کرتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا''۔ اس حدیث کو یزید بن معاویہ نے عمدہ قرار دیا لیکن حماد بن سلمہ نے اس کی عمدگی کا قول نہیں کیا۔

**9702-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: إِقَامُ الصَّلَاةِ لِوَقْتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ سَكَتَ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھر والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھر جہاد فی سبیل اللہ کرنا۔ پھر آپ خاموش رہے' اگر میں اضافہ کرنا چاہتا (یعنی اور زیادہ پوچھنا چاہتا) تو میرے لیے اضافہ کیا جاتا۔

**9703-** قُلْتُ: فَأَيُّ الذَّنْبِ أَكْبَرُ؟ قَالَ: أَنْ تَجْعَلَ لِخَالِقِكَ نِدًّا، وَأَنْ تُقْتَلَ وَلَدَكَ

میں نے عرض کی: کون سا عمل بُرا ہے؟ فرمایا: تُو اپنے خالق کے مدمقابل کسی کو ٹھہرائے اور اپنی اولاد کو قتل کرے

مَخَافَةَ أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ، وَأَنْ تَزْنِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ ، وَنَزَلَ الْقُرْآنُ (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا) (الفرقان: 68)

کہ وہ تیرے ساتھ نہ کھائے اور اپنی پڑوسن سے زنا کرے۔ پھر یہ آیت تلاوت کی: ''اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت ناحق رکھی' ناحق نہیں مارتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا''۔

**9704-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا . أَسْنَدَهُ زَائِدَةُ، وَأَوْقَفَهُ شُعْبَةُ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ حضرت زائدہ نے اس کو مسند اور حضرت شعبہ اور حماد بن سلمہ نے اس کو موقوف ذکر کیا ہے۔

**9705-** حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ: أَيُّ دَرَجَاتِ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَوَاتُ لِوَقْتِهَا

حضرت زر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اُس نے عرض کی: اسلام کے کون سے درجات زیادہ افضل ہیں؟ فرمایا: نمازوں کو وقت پر ادا کرنا۔

**9706-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَكَانَ عِنْدَهُ غُلَامٌ، فَقَرَأَ الْمُصْحَفَ وَعِنْدَهُ أَصْحَابُهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: خَضْرَمَةُ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَيُّ دَرَجَاتِ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ، قَالَ:

حضرت زر بن حبیش سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ کے پاس ان کا غلام موجود تھا' پس اُنہوں نے اپنا مصحف پڑھا جبکہ ان کے شاگردان کے پاس موجود تھے' تو ایک آدمی آیا جس کو خضرمہ کہا جاتا تھا' اس نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! درجاتِ اسلام میں سے کون سا درجہ افضل ہے؟ فرمایا: نماز! عرض کی: پھر کون سا؟ فرمایا: زکوٰۃ! عرض کی: پھر کون

ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: الزَّكَاةُ، قَالَ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قَالَ: فَمَعَ مَنِ الْمَرْءُ؟ قَالَ: أَحْسَبُهُ قَالَ: مَعَ مَنْ أَحَبَّ

سا؟ فرمایا: والدین سے نیکی کرنا۔ عرض کی: آدمی کس کے ساتھ ہوگا؟ راوی کا بیان ہے: میرا گمان ہے کہ فرمایا: جس کے ساتھ اسے محبت ہوگی۔

## بَابٌ

**9707**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ فِي صَلَاتِهِ أَوْ نَقَصَ -قَالَ مَنْصُورٌ: وَإِنَّمَا إِبْرَاهِيمُ النَّاسِي ذَاكَ عَنْ عَلْقَمَةَ، أَوْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ -قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ وَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا، فَذُكِرَ لَهُ الَّذِي صَنَعَ، فَثَنَى رِجْلَهُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ: إِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ نَبَّأْتُكُمْ، وَلَكِنِّي بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَإِذَا نَسِيتُ

## باب

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ کر ہماری طرف متوجہ ہوئے تو ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا نماز میں کوئی نئی شی داخل ہوئی ہے؟ فرمایا: جی نہیں! پس اس چیز کا ذکر کیا گیا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کی تھی' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پاؤں کو موڑا' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ کی طرف منہ کیا اور دو سجدے کیے پھر سلام پھیر کر فرمایا: اگر نماز میں کسی نئی شی کا اضافہ ہوا تو میں تمہیں بتا دوں گا' لیکن میں تم سے کامل بشر ہوں' بھول سکتا ہوں جیسے تم بھول سکتے ہو' پس جب کبھی میں بھولا تو مجھے یاد دلانا اور تم میں سے کوئی اپنی نماز میں شک کا شکار ہو جائے تو اسے چاہیے کہ دیکھے' غور کرے کہ درستگی کے زیادہ مناسب کیا ہے۔ پس اس پر بنیاد رکھ کر اپنی نماز مکمل کرے' پھر سلام پھیر کر دو سجدے کرے۔

---

9707- ورواه أحمد رقم الحديث: 4431,4358,2348,4282,4237,4174,4170,4032,3975,3602,3570,3566' والبخاری رقم الحديث: 7249,6671,1226,404,401' ومسلم رقم الحديث: 572' وأبو داؤد رقم الحديث: 1009,1008,1007,1006' والترمذی رقم الحديث: 391,390' والنسائی جلد 3صفحه33,32,31,29' وابن ماجه رقم الحديث: 1218,1212,1211,1205,1203 بألفاظ مختلفة . والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 756' وابن خزيمة فی صحيحه رقم الحديث: 1028' والبزار جلد 1صفحه 265,262,261,255,245, 244,243 .

فَذَكِّرُونِي، وَأَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحْرَى بِذَلِكَ الصَّوَابُ، فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

**9708-** حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً زَادَ فِيهَا أَوْ نَقَصَ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قُلْنَا: زِيدَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قُلْنَا: صَلَّيْتَ بِنَا كَذَا وَكَذَا، فَأَقْبَلَ فَثَنَى رِجْلَيْهِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ، فَإِذَا نَسِيتُ ذَكِّرُونِي، فَإِذَا أَحَدٌ مِنْكُمْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَيُتِمَّهُ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی' اس میں اضافہ ہوا یا کمی ہوئی۔ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ چکے تو ہم نے عرض کی: کیا نماز میں کوئی چیز زیادہ ہوگئی ہے؟ فرمایا: وہ کیا ہے؟ ہم نے عرض کی: آپ نے ہمیں اتنی اتنی رکعتیں پڑھائی ہیں۔ پس آپ قبلہ رُخ ہوئے' پاؤں موڑا اور دو سجدے کیے پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: میں کامل بشر ہوں! پس جب کبھی بھول ہو جائے تو مجھے یاد دلاؤ' پس جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک پڑ جائے تو وہ درستگی کو تلاش کرے' پس اسے مکمل کرے پھر (آخر میں) دو سجدے کرے۔

**9709-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهَلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الَّذِي يَرَى أَنَّهُ الصَّوَابُ فَلْيُتِمَّهُ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو وہ غور کرے' جو درست دیکھے اس جگہ سے بناء کرے اور نماز کو مکمل کرے اور دو سجدے سہو کے کرے۔

**9710-** حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو الْأَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَوْ حَدَثَ لَأَنْبَأْتُكُمْ، إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَأَيُّكُمْ صَلَّى فَزَادَ أَوْ نَقَصَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

کریم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی تو اضافہ ہوا یا کمی ہوئی (راوی کو شک ہے) پس جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! کیا نماز میں کوئی نئی بات ہوگئی؟ فرمایا: کوئی نئی بات ہوئی تو میں تمہیں آگاہ کروں گا' میں اکمل بشر ہوں' بھول سکتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو' پس تم میں سے جس نے نماز پڑھی' پس اس نے زیادتی کی یا کمی کی تو اسے درستگی تلاش کرنی چاہیے' پس وہ مکمل کرے اور دو سجدے سہو کے کرے۔

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی' ایک رکعت کم یا زیادہ پڑھائی' اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثنا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

9711- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے

الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِمَّا زَادَ أَوْ نَقَصَ -قَالَ إِبْرَاهِيمُ: وَايْمُ اللّٰهِ مَا جَاءَ ذَلِكَ إِلَّا مِنْ قِبَلِي -فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا ، فَقُلْنَا لَهُ الَّذِي صَنَعَ، قَالَ: إِذَا زَادَ الرَّجُلُ أَوْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ ، قَالَ: ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ نے ایک رکعت کم یا زیادہ پڑھائی۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! یہ شک میری طرف سے ہے۔ پس ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز کے متعلق کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! ہم نے عرض کی: وہ چیز جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی نماز میں کمی یا زیادتی کرے تو وہ دو سجدے سہو کے کرے۔ راوی کا بیان ہے: پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سجدے کیے۔

**9712-** حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ ضُرَيْسٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَكْتُوبَةِ فَلْيَتَحَرَّ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پس تم میں سے جس کسی کو فرض نماز میں شک پڑ جائے تو وہ کوشش کرے پھر سہو کے دو سجدے کرے۔

**9713-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ، وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک پڑ جائے تو درستگی تلاش کرنے کی کوشش کرے اور سہو کے دو سجدے کرے اس حال میں کہ وہ (آخری قعدہ میں) بیٹھا ہو۔

**9714-** حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، ثنا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: مَا ذَلِكَ؟ قُلْنَا: صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ

کریم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی' پس ایک رکعت زیادہ ہوئی یا کم (راوی کو شک ہے)' ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا نماز میں کوئی نیا حکم آیا ہے؟ فرمایا: کیا ہوا؟ ہم نے عرض کی: آپ نے اتنی اتنی رکعتیں پڑھائی ہیں۔ پس آپ ﷺ قبلہ رُو ہوئے اور دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

9715- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا أَبُو الْأَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ، فَنَهَضَ فِي الرَّابِعَةِ وَلَمْ يَجْلِسْ، حَتَّى صَلَّى بِنَا الْخَامِسَةَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَّيْتَ بِنَا خَمْسًا، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَكَبَّرَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں نمازِ عصر پڑھائی' آپ چوتھی رکعت میں کھڑے ہوئے' بیٹھے نہیں یہاں تک کہ ہم کو پانچویں رکعت بھی پڑھا دی۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ نے ہمیں پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں۔ آپ ﷺ نے اپنا چہرۂ انور کعبہ کی طرف کیا اور اللہ اکبر کہا اور دو سجدے کیے۔

9716- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا مَنْدَلٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: صَلَّى عَلْقَمَةُ الْعَصْرَ خَمْسًا، فَقُلْنَا حِينَ سَلَّمَ: صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنَ النَّخَعِ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ: كَذَاكَ يَا أَعْوَرُ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَسَجَدَ بِنَا سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت علقمہ نے عصر کی نماز پانچ رکعت پڑھائیں' جب اُنہوں نے سلام پھیرا تو ہم نے عرض کی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں' بنونخع کے ایک آدمی کو کہا: جس کا نام ابراہیم بن سوید تھا' اے اعور! اسی طرح بات ہے؟ اُس نے کہا: جی ہاں! پس آپ نے ہمیں دو سجدے کروائے اس حال میں کہ آپ کھڑے تھے' پھر تشہد کیا پھر سلام پھیرا۔ پھر فرمایا: حضرت عبداللہ

اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ خَمْسًا، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قُلْنَا: صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَقَالَ لِرَجُلٍ يُقَالُ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ: أَكَذَلِكَ يَا ذَا الْيَدَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَسَجَدَ بِنَا سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ، ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي، وَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمْ يَدْرِ أَزَادَ أَمْ نَقَصَ، فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ مِنْ ذَلِكَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ؛ فَإِنَّهُ لَوْ زِيدَ فِي صَلَاتِكُمْ شَيْءٌ أَنْبَأْتُكُمْ

رضی اللہ عنہ نے ہمیں حدیث سنائی‘ فرمایا: رسول کریم ﷺ نے ہمیں عصر کی نماز کی پانچ رکعتیں پڑھا دیں تو ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کی رکعتیں زیادہ ہو گئی ہیں؟ فرمایا: کیا ہوا؟ ہم نے عرض کی: آپ ﷺ نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں۔ پس آپ ﷺ نے ایک آدمی سے جسے ذوالشمالین کہا جاتا تھا‘ فرمایا: اے دو ہاتھوں والے! کیا ایسے ہی ہے؟ اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! جی ہاں! آپ ﷺ نے بیٹھے ہوئے ہمیں دوسجدے کروائے پھر تشہد پڑھ کر سلام پھیرا‘ پھر فرمایا: اے لوگو! میں عالم بشریت کا سردار ہوں‘ بھول سکتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو‘ پس جب بھولوں تو مجھے یاد دلاؤ اور جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو اور اسے پتہ نہ ہو زیادہ یا کم پڑھی ہے تو اس میں سے صواب کو تلاش کرے‘ پھر اسی پر مکمل کرے اور دوسجدے کرے کیونکہ اگر تمہاری نماز میں زیادتی ہوئی تو میں تم کو بتاؤں گا۔

**9717**- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ ثَعْلَبٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ حَدَثٌ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكُمْ؟ قَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نمازِ ظہر یا عصر پڑھائی‘ جب نماز مکمل کی تو عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا نماز کے متعلق کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں۔ پس آپ ﷺ نے اپنا رخ قبلہ کی طرف کیا اور دوسجدے کیے‘ پھر فرمایا: میں (ظاہراً) انسان ہوں‘ بھلا دیا جاتا ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو‘ جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو دوسجدے سہو کے کرے۔

فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَإِذَا وَهِمَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

**9718**- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے نمازِ ظہر میں پانچ رکعتیں پڑھائیں' عرض کی: یارسول اللہ! نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ آپﷺ نے فرمایا: کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں۔ پس آپﷺ نے دو سجدے سہو کے کیے۔

**9719**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے پانچ رکعتیں پڑھائیں' اس کے بعد آپﷺ نے دو سجدے سہو کے کیے۔

**9720**- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ح، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، فَقَالُوا لَهُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ فَسَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے نمازِ ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھائیں' صحابہ کرام نے آپﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ آپ نے سلام پھیرا پھر دو سجدے سہو کے کیے۔

سَجْدَتَيِ الْوَهْمِ.

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ، ثنا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ، ثنا الْهَيْثَمُ يَعْنِي الصَّيْرَفِيَّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

**9721-** حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ صَلَّى بِالنَّاسِ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالُوا: إِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، فَقَالَ عَلْقَمَةُ: أَكَذَلِكَ تَقُولُ يَا أَعْوَرُ؟ -يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ- قَالَ: نَعَمْ، فَسَجَدَ عَلْقَمَةُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ تَشَهَّدَ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَيْهِمْ فَأَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَعَلَ ذَلِكَ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے لوگوں کو پانچ رکعتیں پڑھائیں' جب سلام پھیرا تو صحابہ کرام نے عرض کی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں' حضرت علقمہ نے کہا: اے اعور! اس طرح تو بھی کہتا ہے (یعنی اعور سے مراد ابراہیم بن سوید ہیں) حضرت ابراہیم نے کہا: جی ہاں! حضرت علقمہ نے دو سجدے سہو کے کیے' پھر التحیات پڑھی اور سلام پھیرا' پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور بتایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے ہی کیا تھا۔

**9722-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا حَكِيمُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ ذَلِكَ، فَاسْتَقْبَلَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو پانچ رکعتیں پڑھائیں' پھر سلام پھیرا تو آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا رخ قبلہ کی طرف کیا اور بیٹھے بیٹھے دو سجدے سہو کے کیے۔

الْقِبْلَةَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

**9723-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: صَلَّى عَلْقَمَةُ بِنَا الظُّهْرَ خَمْسًا، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالُوا لَهُ: صَلَّيْتَ خَمْسًا، قَالَ: مَا فَعَلْتُ، ثُمَّ قَالَ: أَكَذَلِكَ يَا أَعْوَرُ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ، فَانْفَتَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ ذَكَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى خَمْسًا، فَرَآهُمْ يَتَوَشْوَشُونَ فَقَالَ: مَا لَكُمْ؟ فَقَالُوا: أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا، قَالَ: لَا، وَلَكِنْ سَهَوْتُ ، فَانْفَتَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت ابراہیم بن سوید فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے ہمیں پانچ رکعتیں نمازِ ظہر کی پڑھائیں' جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ سے عرض کی گئی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں' آپ نے فرمایا: میں نے ایسے نہیں کیا' پھر فرمایا: اے اعور! اسی طرح ہے؟ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: میں نے عرض کی کہ جی ہاں! پھر آپ اسی جگہ پھرے اور دو سجدے سہو کے کیے اور پھر سلام پھیرا' پھر ذکر کیا کہ حضرت عبداللہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائیں' آپ نے صحابہ کرام کو تشویش میں دیکھا تو آپ نے فرمایا: تم کو کیا ہوا ہے؟ انہوں نے عرض کی: کیا نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا ہوا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! لیکن میں بھلا دیا گیا ہوں' آپ اسی جگہ پھرے اور دو سجدے سہو کے کیے۔

**9724-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهَلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا عَلْقَمَةُ خَمْسًا، فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: مَا فَعَلْتُ، فَقُلْتُ: بَلَى، قَالَ: وَأَنْتَ يَا أَعْوَرُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ

حضرت ابراہیم بن سوید فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے ہمیں پانچ رکعتیں نمازِ ظہر کی پڑھائیں' جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ سے عرض کی گئی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں' آپ نے فرمایا: میں نے ایسے نہیں کیا' پھر فرمایا: اے اعور! اسی طرح ہے؟ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: میں نے عرض کی کہ جی ہاں! پھر آپ اسی جگہ پھرے اور دو سجدے سہو کے کیے اور پھر سلام پھیرا' پھر ذکر کیا کہ حضرت عبداللہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے روایت کرتے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى خَمْسًا، فَوَشْوَشَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالُوا: أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا ، فَأَخْبَرُوهُ، فَثَنَى رِجْلَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ

ہیں کہ آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائیں' آپ نے صحابہ کرام کو تشویش میں دیکھا تو آپ نے فرمایا: تم کو کیا ہوا ہے؟ انہوں نے عرض کی: کیا نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! پس اُنہوں نے اس کی خبر دی تو آپ اسی جگہ پھرے اور دو سجدے سہو کے کیے' پھر فرمایا: بظاہر میں انسان ہوں' بھلایا جاتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو۔

**9725**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، فَصَلَّى خَمْسًا أَوْ سِتًّا، فَقِيلَ لَهُ: وَهِمْتَ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، وَحَدَّثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ

حضرت ابراہیم بن سوید فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علقمہ کے پیچھے نماز ادا کی' حضرت علقمہ نے پانچ یا چھ رکعتیں پڑھائیں' اس نے عرض کی: آپ کو وہم ہوا ہے' تو آپ نے دو سجدے سہو کے کیے اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کیا وہ حضور ﷺ کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اسی کی مثل کیا۔

**9726**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ خَمْسًا، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَاتَانِ السَّجْدَتَانِ لِمَنْ ظَنَّ أَنَّهُ زَادَ مِنْكُمْ أَوْ نَقَصَ .

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نمازِ ظہر یا عصر کی پانچ رکعتیں پڑھائیں' پھر دو سجدے سہو کے کیے' پھر فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دو سجدے اس کے لیے ہیں تم میں سے جس کو شک ہو کہ کمی ہوئی ہے یا اضافہ۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں ایک دن نماز پڑھائی' اس کے بعد

9726- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3456' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 3883 .

أَبِى عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِى أُنَيْسَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

**9727**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے پانچ رکعتیں ظہر کی پڑھائیں' اس کے بعد دوسجدے سہو کے کیے۔

**9728**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى خَمْسًا، فَلَمَّا انْصَرَفَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا، وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: فَإِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسًا، قَالَ: فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَذْكُرُ كَمَا تَذْكُرُونَ، وَأَنْسَى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے پانچ رکعتیں نماز پڑھائیں' پھر سلام پھیرا تو عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں' آپﷺ نے فرمایا: میں (ظاہراً) تمہاری مثل انسان ہوں' مجھے یاد دلایا جاتا ہے جس طرح تم یاد کرتے ہو اور بھلا دیا جاتا ہے جس طرح تم بھولتے ہو' پھر دوسجدے سہو

9728- ورواه أحمد رقم الحديث: 3983' ومسلم رقم الحديث: 572 .

كَمَا تَنْسَوْنَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

کے کیے۔

**9729-** حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِشْكَابَ، ثنا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا أَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ خَمْسًا، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا، وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: هَاتَانِ السَّجْدَتَانِ لِمَنْ ظَنَّ مِنكُمْ أَنَّهُ زَادَ أَوْ نَقَصَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی' نمازِ ظہر یا عصر کی پانچ رکعتیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں۔ پس آپ ﷺ نے اپنا رُخِ انور قبلہ کی طرف کیا اور دو سجدے کیے' پھر فرمایا: یہ دو سجدے اس کے لیے ہیں جسے تم میں سے گمان ہو کہ کم یا زیادہ رکعتیں پڑھی ہیں۔

**9730-** حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَخَلَ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لِبَعْضٍ: أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَأَخَذَ بِيَدِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَإِذَا حَلْقَةٌ فِيهَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَقَالَ: حَقًّا مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟ قَالُوا: نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی' پھر اندر چلے گئے یعنی لوگوں نے بعض حضرات سے کہا: کیا نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا ہوا؟ عرض کی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ پکڑا' پھر مسجد کی طرف نکلے' اچانک وہاں ایک حلقہ تھا' اس حلقے میں حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: ذوالیدین درست کہتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ! آپ نے قبلہ رُخ اپنا چہرہ کیا اور پھر دو سجدے کیے۔

---

9730- قال في المجمع جلد 2 صفحه 152 قلت: في الصحيح بعضه خاليًا عن قصة ذي اليدين . رواه الطبراني في الكبير وفيه محمد بن أبان الجعفي وهو ضعيف .

## بَابٌ

**9731**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ، عَنْ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَقَالَ: قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: بَلْ هَذَذْتَ كَهَذِّ الشِّعْرِ، وَكَنَثْرِ الدَّقَلِ، وَلَكِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ النَّظَائِرَ فِي رَكْعَةٍ، فَذَكَرَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ بِعِشْرِينَ سُورَةٍ عَنْ تَأْلِيفِ عَبْدِ اللّٰهِ، آخِرُهُنَّ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ، وَالدُّخَانُ

**9732**- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا صُغْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: أَعْطِ كُلَّ سُورَةٍ حَظَّهَا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ؛ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْرَأْ عِشْرِينَ سُورَةً فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ

**9733**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ

## باب

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی میرے پاس آیا' اس نے کہا: میں نے مفصل سورت ایک ہی رکعت میں پڑھی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلکہ تُو نے شعر پڑھنے کی طرح جلدی جلدی پڑھی ہو گی اور ردّی کھجور کے گرنے کی طرح پڑھی ہو گی لیکن رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں ہم مثل سورتیں پڑھتے تھے' دس رکعتوں میں بیس سورتیں پڑھتے تھے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی تالیف میں ہے' سب سے آخر میں اذا الشمس کورت اور سورۂ دخان پڑھتے تھے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر سورت کا حصہ رکوع و سجدہ میں پڑھو کیونکہ رسول اللہ ﷺ دس رکعتوں میں بیس سورتیں پڑھتے تھے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا' اس نے کہا: میں ایک ہی رکعت میں سورتِ مفصل

---

9731- ورواه أحمد رقم الحديث: 4350,3958,3910,3607' والبخاري رقم الحديث: 5043,4996,775' ومسلم رقم الحديث: 822' وأبو داؤد رقم الحديث: 1383' والترمذي رقم الحديث: 599' والنسائي جلد 2صفحه174تا176' وابن خزيمة في صحيحه رقم الحديث: 538' وابن حبان في صحيحه رقم الحديث: 1804' وأسلم بن سهل الواسطي في تاريخ واسط صفحه96' والبزار جلد1صفحه257 .

9733- ورواه البزار جلد1صفحه255 .

الْبَحْرَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا عِيسَى بْنُ قِرْطَاسٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ: هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ، اقْرَأْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ، سُورَتَيْنِ مِنَ الْمُفَصَّلِ فِي رَكْعَةٍ

پڑھتا ہوں آپ نے فرمایا: جلدی جلدی پڑھی ہوگی شعر کی طرح پڑھی ہوگی ایسے پڑھو جس طرح رسول اللہ ﷺ پڑھتے تھے ایک رکعت میں مفصل کی دو سورتیں۔

**9734**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُهُنَّ، سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ہم مثل سورتوں کو جانتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ دو سورتیں ایک رکعت میں جمع کرتے تھے۔

**9735**- حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ وَاسْمُهُ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الطَّوِيلُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْأَشْعَثِ، وَكَانَ ثِقَةً، ثنا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، أَوْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ: هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ؟ لَكِنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ النَّظَائِرَ سُورَتَيْنِ عِشْرِينَ سُورَةً

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اس نے کہا: سورۂ مفصل ایک رکعت میں پڑھی ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس طرح جلدی پڑھی ہے جس طرح شعر جلدی پڑھتے تھے؟ لیکن رسول اللہ ﷺ ہم مثل بیس سورتیں پڑھتے تھے۔

**9736**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت

9734- ورواه البزار جلد1 صفحه302 .

حَنبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أنا أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، قَالَا: ثنا هُشَيْمٌ، ثنا سَيَّارٌ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ: إِنِّي قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ الْبَارِحَةَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ: أَنَثْرٌ كَنَثْرِ الدَّقَلِ، وَهَذٌّ كَهَذِّ الشِّعْرِ؟ لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَهُنَّ السُّورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ .وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ أَبِي عُبَيْدٍ

عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اس نے کہا: میں نے آج ایک رکعت میں سورۂ مفصل پڑھی آپ نے فرمایا: اس طرح پڑھی ہے جس طرح ردّی کھجوریں گرتی ہیں اور تُو نے شعر کی طرح جلدی پڑھی ہوگی میں ان ہم مثل سورتوں کو جانتا ہوں جو حضور ﷺ دو سورتیں ایک رکعت میں ملا کر پڑھتے تھے۔اور یہ الفاظ ابوعبید کی حدیث کے ہیں۔

**9737**- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا الْأَزْرَقُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ يُصَلِّي بِهِنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّارِيَاتُ، وَالطُّورُ، وَاقْتَرَبَتْ، وَالنَّجْمُ، وَالرَّحْمَنُ، وَالْوَاقِعَةُ، وَنُونُ، وَالْحَاقَّةُ، وَالْمُزَّمِّلُ وَلَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ، وَالْمُرْسَلَاتُ، وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ، وَالنَّازِعَاتُ، وَعَبَسَ، وَوَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ، وَإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ، وَحم الدُّخَانُ.

حضرت شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم ان ہم مثل سورتوں کو پڑھتے تھے یعنی سورۂ ذاریات، طور، اقتربت، نجم، رحمٰن، واقعہ، نون، الحاقہ، مزمل، لا اقسم بیوم القیامۃ اور ھل اتی علی الانسان، مرسلات، عم یتساء لون، نازعات، عبس، ویل للمطففین، اذا الشمس کورت اور حم الدخان۔

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس کی مثل روایت کرتے

9737- ورواه البزار جلد1 صفحه275 .

يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

ہیں۔

**9738-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ: إِنِّي قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ اللَّيْلَةَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ؟ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ يَقْرَؤُهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَكْعَةٍ، فَذَكَرَ عِشْرِينَ سُورَةً مِنْ أَوَّلِ الْمُفَصَّلِ يَقْرِنُ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ

حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے کہا: میں نے آج رات ایک رکعت میں سورۂ مفصل پڑھی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اتنی جلدی پڑھی ہے جیسے شعر پڑھتے ہیں؟ میں ان ہم مثل سورتوں کو جانتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں پڑھتے تھے' مفصل کی شروع ایسی بیس سورتیں دونوں سورتوں کے درمیان۔

**9739-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِنَّ فِي رَكْعَةٍ -ثُمَّ قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ أَخَذَ بِيَدِ عَلْقَمَةَ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا عَلْقَمَةُ، فَقُلْنَا لَهُ: أَخْبَرَكَ بِالنَّظَائِرِ؟ فَقَالَ: قَالَ: الْعِشْرُونَ الْأُوَلُ مِنَ الْمُفَصَّلِ، مِنْهَا سُورَةٌ مِنْ آلِ حم؛ الدُّخَانِ، نَظِيرَتُهَا عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسی ہم مثل سورتوں کو جانتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں پڑھتے تھے' پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' حضرت علقمہ کا ہاتھ پکڑا' ہمارے پاس حضرت علقمہ آئے' ہم نے آپ سے کہا: میں تجھے ہم مثل سورتوں کا بتاتا ہوں' فرمایا: مفصل کی شروع والی بیس' ان میں سے ایک سورت آل حم یعنی دخان اور اس کی نظیر عم یتساء لون۔

**9740-** حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی

---

9738- ورواه البزار جلد1 صفحه271 .

9740- ورواه البزار جلد1 صفحه275 .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنِي مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، ثنا وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِنِّي لَأَحْفَظُ الْقَرَائِنَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِنَّ، ثَمَانِ عَشْرَةَ مِنَ الْمُفَصَّلِ، وَسُورَتَيْنِ مِنْ آلِ حم

اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ہم مثل سورتوں کو جانتا ہوں جو حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھتے تھے مفصل سے آٹھ اور آل حٰم سے دو سورتیں۔

**9741**- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَهُنَّ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ان ہم مثل سورتوں کو جانتا ہوں جو حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو سورتوں کے درمیان ملا کر ایک رکعت میں پڑھتے تھے۔

**9742**- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ، ثنا أَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَهِيكِ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: إِنِّي قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ: هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ؟ لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُهَا عِشْرِينَ سُورَةً فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ.

حضرت نہیک بن سنان فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اس نے عرض کی: میں سورۂ مفصل ایک رکعت میں پڑھی آپ نے فرمایا: تُو اتنی جلدی پڑھتا ہے جس طرح شعر پڑھا جاتا ہے میں ان ہم مثل سورتوں کو جانتا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دس رکعتوں میں بیس سورتیں ملاتے تھے۔

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل روایت ہے۔

عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَهِيكِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ

## بَابٌ

**9743-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي رَجُلٍ تَرَكَ ابْنَتَهُ وَابْنَةَ ابْنِهِ وَأُخْتَهُ، فَجَعَلَ لِلْبِنْتِ النِّصْفَ، وَلابْنَةِ الابْنِ السُّدُسَ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

**9744-** حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ، ثنا آدَمُ، ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَرْوَانَ، عَنْ

## باب

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک آدمی کے متعلق فیصلہ فرمایا جس نے ایک بیٹی اور پوتی اور بہن چھوڑی' آپ نے بیٹی کے لیے نصف حصہ مقرر کیا اور پوتی کے لیے چھٹا حصہ اور جو باقی رہ گیا وہ بہن کے لیے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حضرت ہزیل بن شرحبیل سے مروی ہے کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے سوال ہوا کہ بیٹی' پوتی اور بہن کی میراث کیا ہے؟ فرمایا: بیٹی اور بہن کیلئے نصف' نصف اور آپ نے پوتی کیلئے کوئی شی نہیں بنائی۔ اور فرمایا: حضرت ابن مسعود سے پوچھ لو کیونکہ وہ میری متابعت کرتا ہے۔ پس

---

9743- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 19031 .

9744- ورواه أحمد رقم الحديث: 3691,4073,4195, 4420' والبخارى رقم الحديث: 6736,7462' وأبو داؤد رقم الحديث: 2873' والترمذى رقم الحديث: 2173' وابن ماجه رقم الحديث: 2721' والدارمى رقم الحديث: 2893' والطحاوى فى شرح معانى الآثار جلد 4صفحه392' وأبو يعلى جلد 1صفحه233' جلد2صفحه236' والبزار جلد 1 صفحه311 .

هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، أَنَّ أَبَا مُوسَى سُئِلَ عَنْ بِنْتٍ وَبِنْتِ ابْنٍ وَأُخْتٍ، فَقَالَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ، وَلَمْ يَجْعَلْ لابْنَةِ الابْنِ شَيْئًا، وَقَالَ: سَلُوا ابْنَ مَسْعُودٍ؛ فَإِنَّهُ يُتَابِعُنِي، فَسَأَلُوا ابْنَ مَسْعُودٍ، وَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِ الْأَشْعَرِيِّ، فَقَالَ: قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ، أَقْضِي بَيْنَكُمْ بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلِابْنَةِ الابْنِ السُّدُسُ، وَلِلْأُخْتِ الثُّلُثُ. فَبَلَغَ الْأَشْعَرِيَّ، فَقَالَ: لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ مَا دَامَ هَذَا الْحَبْرُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ

لوگوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے قول سے بھی آگاہ کیا' فرمایا: میں بھول گیا' پھر تو میں ہدایت پانے والوں میں سے نہ ہوں گا۔ میں تمہارے درمیان رسول کریم ﷺ والا فیصلہ کروں گا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بیٹی کیلئے نصف ہے' پوتی چھٹے حصے کی حقدار ہے اور بہن کیلئے تیسرا حصہ ہے۔ پس یہ بات حضرت اشعری رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو فرمایا: جب تک یہ بڑا عالم تمہارے اندر موجود ہے' مجھ سے نہ پوچھا کرو۔

9745- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مُوسَى وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فِي بِنْتٍ وَبِنْتِ ابْنٍ وَأُخْتٍ لِأَبٍ وَأُمٍّ، فَقَالَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ، وَلَمْ يُوَرِّثِ ابْنَةَ الابْنِ شَيْئًا، وَقَالَا: ائْتِ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ؛ فَإِنَّهُ سَيُتَابِعُنَا، فَأَتَاهُ الرَّجُلُ فَسَأَلَهُ وَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِهِمَا، فَقَالَ: قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ، وَلَكِنِّي أَقْضِي فِيهَا قَضَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلابْنَةِ النِّصْفُ،

حضرت ہزیل بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ابوموسیٰ اور سلمان بن ربیعہ کی خدمت میں آیا' اُس نے بیٹی' پوتی اور ماں اور باپ دونوں کی طرف سے بہن کی وراثت کے متعلق سوال کیا۔ تو فرمایا: بیٹی نصف کی حقدار ہے اور بہن بھی نصف کی' لیکن پوتی وراثت کی حقدار نہ ہو گی' ساتھ ہی دونوں نے کہا: جا کر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کر کیونکہ وہ ہماری پیروی کرتا ہے۔ پس وہ آدمی ان کے پاس آیا' اس نے پوچھا اور ان دونوں کا قول بھی بتایا۔ اُنہوں نے فرمایا: (اگر بالفرض میں ایسا کروں تو) اُس وقت میں گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت پانے والوں میں سے نہ ہوں گا' لیکن اس بارے میں وہ فیصلہ کروں گا جو رسول کریم ﷺ نے کیا کہ بیٹی کیلئے

وَلابْنَةِ الِابْنِ سَهْمٌ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ.

نصف، پوتی کیلئے دوتہائی کا تکملہ ایک حصہ اور جو باقی بچے وہ حقیقی بہن کیلئے ہے۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُعَلِّمُ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے علی بن مسہر کی حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں۔

**9746**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَرَكَ ابْنَتَهُ وَابْنَةَ ابْنِهِ وَأُخْتَهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ، فَقَالَ: لِابْنَتِهِ النِّصْفُ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ، وَقَالَ لَنَا: إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ سَيَقُولُ مِثْلَ مَا قُلْتُ، فَسَأَلُوا ابْنَ مَسْعُودٍ، ثُمَّ أَخْبَرُوهُ بِمَا قَالَ أَبُو مُوسَى، قَالَ: وَكَيْفَ أَقُولُ مِثْلَ مَا قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِابْنَتِهِ النِّصْفُ، وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ

حضرت ہزیل بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ابوموسیٰ اور سلمان بن ربیعہ کی خدمت میں آیا، اُس نے بیٹی، پوتی اور ماں اور باپ دونوں کی طرف سے بہن کی وراثت کے متعلق سوال کیا۔ تو فرمایا: بیٹی نصف کی حقدار ہے اور بہن بھی نصف کی، لیکن پوتی وراثت کی حقدار نہ ہو گی، ساتھ ہی دونوں نے کہا: جا کر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کر کیونکہ وہ ہماری پیروی کرتا ہے۔ پس وہ آدمی ان کے پاس آیا، اس نے پوچھا اور ان دونوں کا قول بھی بتایا۔ اُنہوں نے فرمایا: (اگر بالفرض میں ایسا کروں تو) اُس وقت میں گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت پانے والوں میں سے نہ ہوں گا، لیکن اس بارے میں وہ فیصلہ کروں گا جو رسول کریم ﷺ نے کیا کہ بیٹی کیلئے نصف، پوتی کیلئے دوتہائی کا تکملہ ایک حصہ اور جو باقی بچے وہ حقیقی بہن کیلئے ہے۔

**9747**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ،

حضرت ہزیل بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ أَبَا مُوسَى وَسَلْمَانَ بْنَ رَبِيعَةَ فَسَأَلَهُمَا عَنْ بِنْتٍ وَبِنْتِ ابْنٍ وَأُخْتٍ لِأَبٍ وَأُمٍّ، فَقَالَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ، وَقَالَا: إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ سَيُتَابِعُنَا، فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ فَذَكَرْتُ لَهُ قَوْلَهُمَا، فَقَالَ: لَقَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ، وَلَكِنْ سَأَقْضِي فِيهَا بِمَا قَضَى فِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ

ابوموسیٰ اور سلمان بن ربیعہ کی خدمت میں آیا' اُس نے بیٹی' پوتی اور ماں اور باپ دونوں کی طرف سے بہن کی وراثت کے متعلق سوال کیا۔ تو فرمایا: بیٹی نصف کی حقدار ہے اور بہن بھی نصف کی' لیکن پوتی وراثت کی حقدار نہ ہو گی' ساتھ ہی دونوں نے کہا: جا کر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کر کیونکہ وہ ہماری پیروی کرتا ہے۔ پس وہ آدمی ان کے پاس آیا' اس نے پوچھا اور ان دونوں کا قول بھی بتایا۔ اُنہوں نے فرمایا: (اگر بالفرض میں ایسا کروں تو) اُس وقت میں گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت پانے والوں میں سے نہ ہوں گا' لیکن اس بارے میں وہ فیصلہ کروں گا جو رسول کریم ﷺ نے کیا کہ بیٹی کیلئے نصف' پوتی کیلئے دو تہائی کا تکملہ ایک حصہ اور جو باقی بچے وہ حقیقی بہن کیلئے ہے۔

**9748-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ الْأَزْرَقِ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنَةٍ وَابْنَةِ ابْنٍ وَأُخْتٍ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیٹی اور پوتی اور بہن کے لیے حصہ مقرر کیا' فرمایا: بیٹی کے لیے نصف' پوتی کے لیے چھٹا حصہ اور باقی بہن کے لیے ہے۔

**9749-** حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدَةَ أَبُو يُوسُفَ الْمَدَنِيُّ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ الْبَهْرَانِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیٹی اور پوتی اور بہن کے لیے حصہ مقرر کیا' فرمایا: بیٹی کے لیے نصف' پوتی کے لیے چھٹا حصہ اور باقی بہن کے لیے ہے۔

حِمَايَةَ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى الْقَاضِي، عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بِنْتٍ وَابْنَةِ ابْنٍ وَأُخْتٍ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ

**9750**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ، وَالْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ، وَآكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ، وَالْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے لعنت فرمائی: سود کھانے اور کھلانے والے پر حلالہ کرنے اور کروانے والے پر۔

**9751**- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَهُ: كَانَ لِي عَبْدٌ فَأَعْتَقْتُهُ وَجَعَلْتُهُ سَائِبَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ أَهْلَ الْإِسْلَامِ لَا يُسَيِّبُونَ، إِنَّمَا كَانَتْ تُسَيِّبُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ، وَأَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِهِ وَأَوْلَى النَّاسِ

حضرت ہزیل بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے آپ سے عرض کی: میرا ایک غلام ہے' میں نے اس کو آزاد کیا ہے' میں نے اس کو اللہ کی راہ میں سائب کر دیا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے فرمایا: اسلام والے بتوں کے نام پر جانور نہیں چھوڑتے ہیں' سائبہ جاہلیت والے بناتے ہیں' تو اس کا ولی نعمت اور دیگر لوگوں میں سے زیادہ تو اس

---

9750- رواہ احمد رقم الحدیث: 4403,4284,4283' والنسائی جلد 6 صفحہ 149 بھذا اللفظ ورواہ البزار جلد 1 صفحہ 311۔

9751- رواہ عبد الرزاق رقم الحدیث: 16223' ورواہ البخاری رقم الحدیث: 6753 مختصرًا ونسبہ الحافظ فی الفتح جلد 12 صفحہ 41 الی الاسماعیلی۔

بِمِيرَاثِهِ، فَإِنْ تَحَرَّجْتَ مِنْ شَيْءٍ فَأَرِنَاهُ نَجْعَلْهُ فِي بَيْتِ الْمَالِ

کی وراثت کا حق دار ہے' اگر تُو کسی شی کو حرج کہتا ہے تو ہم کو دکھا' ہم اس کو بیت المال میں رکھتے ہیں۔

**9752**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي مُوَاتِيَةَ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ النَّخَعِيِّ وَاسْمُهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَيُؤَخِّرُ هَذِهِ فِي آخِرِ وَقْتِهَا، وَيَجْعَلُ هَذِهِ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا

حضرت ہزیل بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضورﷺ نمازِ مغرب و عشاء کو جمع کر کے پڑھتے تھے' اس طرح پہلی نماز کو آخری وقت اور دوسری کو اوّل وقت میں پڑھتے تھے۔

**9753**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سفر میں دونمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھتے تھے (جس طرح کہ گزشتہ حدیث میں گزرا ہے)۔

**9754**- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ التَّمَّارُ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم ضرور بنی اسرائیل کی اُمت کی

---

9752- قال في المجمع جلد2صفحه159' وفيه أبو مالك النخعي وهو ضعيف .

9753- قال في المجمع جلد2صفحه159' رواه أبو يعلى جلد2صفحه252 والبزار جلد1صفحه312 والطبراني في الكبير ورجال أبي يعلى رجال الصحيح . رواه أبو يعلى طريق ابن أبي شيبة في المصنف جلد2صفحه458 .

9754- قال في المجمع وفيه من لم أعرفه . ورواه البزار جلد1صفحه312 مختصرًا قال في المجمع جلد10صفحه70 وفيه ليث ابن أبي سليم وهو مدلس وبقية رجاله رجال الصحيح .

مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ أُرَاهُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُزَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتُمْ أَشْبَهُ الْأُمَمِ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ، لَتَرْكَبُنَّ طَرِيقَتَهُمْ حَذْوَ الْقُذَّةِ بِالْقُذَّةِ، حَتَّى لَا يَكُونَ فِيهِمْ شَيْءٌ إِلَّا كَانَ فِيكُمْ مِثْلُهُ، حَتَّى إِنَّ الْقَوْمَ لَتَمُرُّ عَلَيْهِمُ الْمَرْأَةُ فَيَقُومُ إِلَيْهَا بَعْضُهُمْ فَيُجَامِعُهَا، ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى أَصْحَابِهِ يَضْحَكُ إِلَيْهِمْ وَيَضْحَكُونَ إِلَيْهِ

طرح کام کرو گے' تم ان کے طریقہ پر ضرور بضرور چلو گے' قدم پر قدم رکھو گے' ان میں سے کوئی کام بھی ہو تم اس کی مثل کرو گے یہاں تک کہ کچھ لوگوں کے پاس سے ایک عورت گزرے گی' وہ اس کی طرف جائیں گے اور اس سے جماع کریں گے' پھر وہ اپنے ساتھیوں کے پاس آئیں گے وہ ان کو دیکھ کر مسکرائیں گے تو وہ اس کو دیکھ کر مسکرائیں گے۔

## بَابٌ

9755- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَا سَمِعْتُ فِي التَّشَهُّدِ أَحْسَنَ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ؛ وَذَلِكَ أَنَّهُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

## باب

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی التحیات کی طرح نہیں سنی ہے کیونکہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ التحیات بیان کرتے ہیں وہ آپ ﷺ کے حوالہ سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں۔

9756- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مُحِلُّ بْنُ مُحْرِزٍ الضَّبِّيُّ قَالَ: سَمِعْتُ شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ يَذْكُرُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، فَقَالَ: مَنِ الْقَائِلُ: السَّلَامُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے' التحیات پڑھنے والے التحیات اس طرح پڑھتے: السلام علی اللہ! آپ نے فرمایا: السلام علی اللہ کہنے والا کون ہے؟ بے شک اللہ خود سلام ہے' بلکہ پڑھو: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الی آخرہ''۔

---

9755- رواہ البزار جلد1صفحہ241 .

عَلَى اللّٰهِ؟ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلٰكِنْ قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

**9757-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَبِشْرُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، فَسَمِعَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، فَإِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم التحیات میں بیٹھتے پھر پڑھتے: ''السلام علی اللّٰہ' السلام علی جبریل'' ہم نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ خود سلام ہے' جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھے تو پڑھے: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہ''۔

**9758-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم نماز میں بیٹھے تو پڑھا: اللہ پر سلام ہو! سلامت ہو ہم پر اور

---

9757- ورواه أحمد رقم الحديث: 3622,3738,3919,3920,4017,4064,4101,4177,4189, 4422' والبخاري رقم الحديث: 831,835,1202,6230,6328,6381' ومسلم رقم الحديث: 402' وأبو داؤد رقم الحديث: 955,956' والنسائي جلد2صفحه239,240,241' وابن ماجه رقم الحديث: 899' وابن خزيمة رقم الحديث: 703' وابن حبان رقم الحديث: 1939,1940,1941,1946,1947' وابن أبي شيبة في المصنف جلد 1صفحه291' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 678' وأبو داؤد الطيالسي رقم الحديث: 457' والدارمي رقم الحديث: 1346' والبيهقي جلد2 صفحه 138' والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد 1صفحه262' وأبو يعلى جلد 1صفحه238' والبزار جلد 1 صفحه254,256,257,258,263,267,272,274,294,310,311,312 .

الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا إِذَا قَعَدْنَا فِي الصَّلَاةِ قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَبِّنَا، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، إِذَا قَعَدْتُمْ فِي الصَّلَاةِ فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، فَإِذَا قَالَ ذٰلِكَ أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ أَوْ فِي الْأَرْضِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الْكَلَامِ مَا شَاءَ.

ہمارے رب کی طرف سے سلامتی ہو جبریل اور میکائیل پر سلامتی ہو فلاں پر۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تو خود سلام ہے جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھے تو یہ پڑھے: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ'' جو یہ پڑھ لے تو ہر نیک بندے نے آسمان اور زمین میں اپنی بھلائی پالی اس کے بعد پڑھے: ''اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ الٰی آخرہٖ'' پھر اختیار ہے جو چاہے پڑھے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ يَحْيَى السَّعِيدِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

**9759-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، وَمَنْصُورٍ، وَحُصَيْنٍ، وَالْأَعْمَشِ، وَأَبِي هَاشِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، وَأَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَأَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ، نَقُولُ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں معلوم نہیں تھا کہ ہم نماز میں کیا پڑھیں، ہم پڑھتے تھے: ''السلام علی اللّٰہ، السلام علی جبریل، السلام علی میکائیل'' ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے التحیات سکھائی، فرمایا: اللہ خود سلام ہے جب تم دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھو تو یہ پڑھو: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات

9759- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3061، ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 4017.

السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ، فَعَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ، فَإِذَا جَلَسْتُمْ فِي رَكْعَتَيْنِ فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ -قَالَ أَبُو وَائِلٍ: فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قُلْتَهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ: إِذَا قُلْتَهَا أَصَابَتْ كُلَّ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ أَوْ نَبِيٍّ مُرْسَلٍ أَوْ عَبْدٍ صَالِحٍ - أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

الٰی آخرہٖ''۔ حضرت ابووائل' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تُو نے یہ پڑھا تو بے شک بندے نے زمین و آسمان کی بھلائی پالی۔ حضرت ابواسحاق' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں فرماتے ہیں: جب تو نے یہ پڑھ لیا تو ہر مقرب فرشتہ یا نبی مرسل یا نیک بخت کی بھلائی پالی' ''اشهد ان لا اله الا الله الٰی آخرہٖ''۔

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا الْكُوفِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

**9760-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، وَفُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ: السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ، فَسَمِعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم نماز میں بیٹھے تو پڑھا: اللہ پر سلام ہو! سلامت ہو ہم پر اور ہمارے رب کی طرف سے سلامتی ہو جبریل اور میکائیل پر' سلامتی ہو فلاں پر۔ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ تو خود سلام ہے' جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھے تو یہ پڑھے: ''التحيات لله والصلوات والطيبات الٰی آخرہٖ''

فَقَالَ: لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلَكِنْ قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

جو یہ پڑھ لے تو ہر نیک بندے نے آسمان اور زمین میں اپنی بھلائی پالی اس کے بعد پڑھے: ''اشهد ان لا اله الا الله الى آخره''۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُقْبَةَ السُّوَائِيُّ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْأَيْذَجِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَنْجُوفِيُّ، ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

9761- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رُسْتَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانُوا يَقُولُونَ: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام التحیات میں یہ پڑھتے: السلام على الله! السلام على جبريل! السلام على رسوله! حضور ﷺ نے فرمایا: السلام على الله نہ کہو کیونکہ اللہ خود سلام ہے' لیکن تم یہ پڑھو: ''التحيات لله والصلوات والطيبات''۔

السَّلَامُ، وَلَكِنْ قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

**9762**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أنا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، وَحَمَّادٌ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ: السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَكُلِّ مَلَكٍ نَعْلَمُ اسْمَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ؛ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ، ثُمَّ عَلَّمَنَا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَإِذَا قُلْتُمْ هَذَا فَقَدْ دَخَلَ فِي قَوْلِكُمْ كُلُّ مَلَكٍ وَكُلُّ نَبِيٍّ وَكُلُّ عَبْدٍ صَالِحٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام التحیات میں یہ پڑھتے :السلام علی اللّٰہ! السلام علی جبریل! السلام علی رسولہ! حضورﷺ نے فرمایا:السلام علی اللّٰہ نہ کہو کیونکہ اللہ خود سلام ہے لیکن تم یہ پڑھو:''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات''۔

**9763**- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: وَحَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ صحابہ کرام کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں التحیات سکھائی:''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الی آخرہ''۔

فَعَلَّمَهُمُ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

**9764-** حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ: السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ، السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ، فَنُسَمِّي مَنْ عَلِمْنَا مِنْ عِلْمِنَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَالْأَنْبِيَاءِ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ، ثُمَّ عَلَّمَنَا التَّشَهُّدَ، فَكُنَّا نَتَعَلَّمُهُ كَمَا يَتَعَلَّمُ أَحَدٌ مِنَّا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، قَالَ: قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نماز میں کہا کرتے تھے: فلاں پر سلام! فلاں پر سلام! پس ہم ملائکہ وانبیاء کے نام لیتے جو ہم اپنے علم کے مطابق جانتے تھے۔ پس رسول کریم ﷺ نے ہم سے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ خود سلام ہے پھر آپ ﷺ نے ہمیں تشہد سکھایا' پس ہم اسے اس طرح سیکھا کرتے تھے جس طرح ہم میں سے کوئی قرآن کی سورت سیکھتا۔ فرمایا: "التحیات للہ والصلوات والطیبات الی آخرہ"۔

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی طرح کی روایت کرتے ہیں۔

وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

**9765-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، أَوْ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ النَّاسُ يَقُولُونَ: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَى جَبْرَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ، فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: «لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ» ، قَالَ: فَعَلَّمَهُمُ التَّشَهُّدَ فَقَالَ: قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے: صحابہ کرام پڑھتے: السلام علی اللّٰہ' السلام علی جبریل' السلام علی میکائیل' السلام علی الملائکۃ المقربین ۔ حضور ﷺ نے فرمایا: السلام علی اللّٰہ نہ کہو کیونکہ اللہ خود سلام ہے' آپ نے ان کو التحیات سکھائی' فرمایا: پڑھو''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

**9766-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں التحیات سکھائی: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

---

9765- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3064 .

وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

**9767-** حَدَّثَنَا أَبُو مُلَيْلٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَرَاسَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَعَنْ مُحِلٍّ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، حَتَّى عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز میں التحیات پڑھتے تھے: ''السلام علی اللّٰہ' السلام علی جبریل'' یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں التحیات سکھائی: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

**9768-** حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنِي الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، وَمَنْصُورٍ، وَالْأَعْمَشِ، وَمُغِيرَةَ، وَحَمَّادٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں التحیات سکھائی: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

**9769-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا مُغِيرَةُ الضَّبِّيُّ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقُولُ: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلَكِنْ قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم التحیات میں السلام علی اللہ پڑھتے تھے تو حضورﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ خود سلام ہے تم یہ پڑھو: ''التحيات لله والصلوات والطيبات الى آخره''۔

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ حضورﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

**9770-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَسُلَيْمَانَ، وَحَمَّادٍ، وَأَبِي هَاشِمٍ، وَمُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلَكِنْ قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم التحیات میں السلام علی اللہ پڑھتے تھے تو حضورﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ خود سلام ہے تم یہ پڑھو: ''التحيات لله والصلوات والطيبات الى آخره''۔

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ الْوَرَّاقُ، ثنا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

**9771-** حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا حُرَيْثٌ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ وَالْخُطْبَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ إِلَى قَوْلِهِ: عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں التحیات اور (نکاح کا) خطبہ ایسے سکھاتے جس طرح ہمیں قرآن کی سورت سکھاتے' الفاظ کے الفاظ یہ ہیں: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات (الی قولہ) عبدہ ورسولہ''۔

**9772-** حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ الطُّوسِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو سَعْدٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں التحیات سکھائی: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الی آخرہ''۔

اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

**9773-** حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ الْحُبَابِ الْحِمْيَرِيُّ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا نَقُولُ السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ، فَعَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَامًا إِذَا قُلْنَاهُ سَلَّمْنَا عَلَى كُلِّ مَلَكٍ فِي السَّمَاءِ وَعَبْدٍ صَالِحٍ فِي الْأَرْضِ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم التحیات کے لیے بیٹھتے تو یہ پڑھتے: ''السلام علی اللّٰہ' السلام علی جبریل' السلام علی میکائیل' السلام علی الملائکۃ'' جب ہم نے یہ پڑھ لیا تو ہم نے آسمان میں رہنے والے ہر فرشتے اور زمین میں رہنے والے ہر نیک آدمی کو سلام کہہ دیا۔ ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الیٰ آخرہٖ''۔

**9774-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَأَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں التحیات سکھائی: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الیٰ آخرہٖ''۔

---

9774- رواه عبد الرزاق في المصنف رقم الحديث: 2061 .

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِمَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَجَوَامِعَهُ، أَوْ جَوَامِعَ الْخَيْرِ وَفَوَاتِحَهُ، وَإِنَّا كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي صَلَاتِنَا حَتَّى عَلَّمَنَا فَقَالَ: قُولُوا: التَّحِيَّاتُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیکی والے الفاظ اور جوامع الکلم جانتے تھے ہمیں معلوم نہ تھا کہ ہم اپنی نماز میں کیا پڑھیں یہاں تک کہ ہمیں سکھایا کہ تم پڑھو: التحیات پھر اسی کی مثل ذکر کیا۔

**9775-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نماز کا تشہد اسی طرح سکھاتے تھے جس طرح قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہ''۔

**9776-** حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، أنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، نُسَبِّحُ وَنُكَبِّرُ وَنَحْمَدُ رَبَّنَا، وَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں معلوم نہیں تھا کہ ہم ہر رکعت میں کیا پڑھیں ہم تسبیح اور تکبیر اور اپنے رب کی حمد بیان کرتے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھلائی کے کام اور جوامع الکلم جانتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم دو رکعتیں پڑھ کر پڑھو تو پڑھو: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہ'' پھر جو دعا اچھی

فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ، أَوْقَالَ: جَوَامِعَهُ، وَإِنَّهُ قَالَ لَنَا: إِذَا قَعَدْتُمْ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَلْيَدْعُ بِهِ

لگے وہ پڑھو۔

**9777-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، ح وَحَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَبَّارُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ نِيزَكٌ الطُّوسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں التحیات سکھائی: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ ''۔ یہ الفاظ حضرت اعمش کی حدیث کے ہیں' اُنہوں نے ابواسحاق سے روایت کی اور دوسروں نے اس جیسی حدیث روایت کی۔

(اضافی عربی متن سند کا ہے)

الْخَضِرِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا أَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ، ثنا أَبُو حَمْزَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِيهِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ أَخُو شَقِيقٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الزِّنْبَقِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ سَوَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا شَرِيكٌ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا زُهَيْرٌ، كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، وَالْآخَرُونَ نَحْوَهُ

**9778-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ الْقَزَّازُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَخْبَرَنِي أَبُو الْأَحْوَصِ، وَالْأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ، وَعَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ، وَأَصْحَابُ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُمْ سَمِعُوهُ يَقُولُ: كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ، حَتَّى قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَلَسْتُمْ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگردوں نے ان سے سنا اس حال میں کہ وہ فرمارہے تھے: ہمیں معلوم نہ تھا کہ ہم نماز میں کیا کہیں حتیٰ کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں فرمایا: جب تم لوگ ہر دو رکعت پڑھ کر بیٹھو تو کہا کرو: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔ پھر تمہیں اختیار ہے دعامیں سے جو اس کو پسند ہو۔

**9779-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، وَأَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں التحیات سکھائی: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

الْقُرْآن: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّوَاسِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ مَاهَانَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ. قَالَ سُفْيَانُ: وَحَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ. أَبُو مُحَمَّدٍ هُوَ الْأَعْمَشُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔ ابوسفیان نے کہا: ابومحمد از ابواسحاق از ابوعبیدہ از عبداللہ اسی کی مثل روایت ہے۔ ابومحمد سے مراد اعمش ہے۔

**9780-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّافِعِيُّ الْحِمْصِيُّ، ثنا مِرْدَادُ بْنُ جَمِيلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُنَاذِرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، وَأَبِي الْكَنُودِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ مِنَ الصَّلَاةِ غَيْرَ أَنْ نُكَبِّرَ وَنُسَبِّحَ وَنَحْمَدَ رَبَّنَا، وَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ، قَالَ: إِذَا قَعَدْتُمْ فِي التَّشَهُّدِ فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں معلوم نہیں تھا کہ ہم ہر رکعت میں کیا پڑھیں، ہم تسبیح اور تکبیر اور اپنے رب کی حمد بیان کرتے، حضور ﷺ بھلائی کے کام اور جوامع الکلم جانتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم دو رکعتیں پڑھ کر پڑھو تو پڑھو: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

**9781**- حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں التحیات سکھائی: ''التحیات للہ والصلوات والطیبات الی آخرہ''۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَرْزَمِيُّ، ثنا عَمِّي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَمَّنْ سَمِعَ أَبَا الْأَحْوَصِ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ: تَعَلَّمْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّحِيَّاتُ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں التحیات سکھائی: ''التحیات'' پھر اس کی مثل ذکر کیا۔

**9782**- حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں التحیات سکھائی: ''التحیات للہ والصلوات والطیبات الی آخرہ''۔

---

9782- ورواه أبو داؤد الطيالسي رقم الحديث: 458، والنسائي جلد2صفحه240,239 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فَقَالَ: قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

**9783-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ الزَّارِعُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ: قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ہمیں التحیات سکھائی: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

**9784-** حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا صُغْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمیں التحیات کے الفاظ ایسے سکھاتے جس طرح قرآن کی سورت سکھاتے تھے اور فرمایا: سیکھو التحیات نماز میں ہے۔

9783- ورواه المصنف فی الصغیر جلد2صفحه28 بهذا الاسناد .

9784- ورواه فی الأوسط (75 مجمع البحرین)' ورواه البزار جلد 1صفحه256' قال فی المجمع جلد 2صفحه140 رجال البزار موثقون وفی بعضهم خلاف لا یضر ان شاء الله . ولم ینسبه الی الکبیر . وقال: وفیه صفدی بن سنان ضعفه ابن حصین .

وَيَقُولُ: تَعَلَّمُوا؛ فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِالتَّشَهُّدِ

**9785-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: أَخَذَ بِيَدِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَنِي التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے التحیات سکھائی: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہ''۔

**9786-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: أَخَذَ عَلْقَمَةُ بِيَدِي، وَأَخَذَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ بِيَدِ عَلْقَمَةَ، وَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَعَلَّمَهُ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ

حضرت قاسم بن مخیمرہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت علقمہ کا ہاتھ پکڑا اور حضور پُرنور ﷺ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور نماز میں پڑھی جانے والی التحیات سکھائی وہ الفاظ یہ ہیں: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہ''۔

---

9786- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 164 .

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ، قَالُوا: ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ الْأَسَدِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ قَالَ: أَخَذَ عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ النَّخَعِيُّ بِيَدِي وَقَالَ: أَخَذَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ بِيَدِي فَعَلَّمَنِي التَّشَهُّدَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

حضرت قاسم بن مخیمرہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ بن قیس نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ہاتھ پکڑا اور مجھے التحیات سکھائی' اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ زُهَيْرٍ۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے زہیر والی حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ: زَادَ رَبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ فِي التَّشَهُّدِ: بَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ، فَقَالَ عَلْقَمَةُ: نَقِفُ حَيْثُ عُلِّمْنَا: السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

حضرت طلحہ بن مصرف فرماتے ہیں: ربیع بن خثیم نے التحیات میں ان الفاظ کا اضافہ کیا: ''برکاته ومغفرته''۔ حضرت علقمہ فرماتے ہیں: ہم کو سکھائی ہے: ''السلام علیك ایها النبی ورحمة الله وبرکاته''۔

9787- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَأَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، قَالُوا: ثنا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے التحیات کے الفاظ روایت کرتے ہیں: ''التحیات للّٰه والصلوات والطیبات الی آخره''۔

الْجَهْضَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّشَهُّدِ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

**9788-** حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّشَهُّدِ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے التحیات کے الفاظ روایت کرتے ہیں: ''التحیات لله والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

9788- ورواه الترمذی رقم الحدیث: 288' والنسائی جلد 2صفحه237-238' وابن ماجه رقم الحدیث: 899' وابن حبان رقم الحدیث: 1947' وابن خزیمة رقم الحدیث: 708,702' وابن أبی شیبة جلد 1 صفحه 291' والطیالسی رقم الحدیث: 460' والطحاوی جلد 1 صفحه 261 .

وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

**9789-** حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَشَهَّدُ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: وَكُنَّا نَحْفَظُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا نَحْفَظُ حُرُوفَ الْقُرْآنِ الْوَاوَاتِ وَالْأَلِفَاتِ، قَالَ: إِذَا جَلَسَ عَلَى وَرِكِهِ الْيُسْرَى قَالَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ يَدْعُو إِلَهَهُ ثُمَّ يُسَلِّمُ وَيَنْصَرِفُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نماز میں پڑھی جانے والی التحیات سکھائی اور ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح یاد کی ہے جس طرح ہم نے رسول اللہ ﷺ سے قرآن کے حروف واؤ اور فاء یاد کی ہے فرمایا: جب اپنی بائیں ران پر بیٹھے تو یہ پڑھے: "التحيات لله والصلوات والطيبات الى آخره"۔

**9790-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَرْزَمِيُّ، ثنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز میں

---

9789- ورواه البزار صفحه 64 (زوائد البزار للحافظ) قال في المجمع جلد2صفحه141 رجاله رجال الصحيح . وصححه الحافظ في زوائده . وقال في المجمع جلد 2صفحه141' وفي اسناد الطبراني زهير بن مروان ولم أجد من ذكره . قلت: بل هو أزهر بن مروان كما ترى وهو من رجال التهذيب .

عَمِّي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

بیٹھے تو یہ پڑھے: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہ''۔

9791- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ: السَّلَامُ عَلَى رَبِّنَا، فَقِيلَ لَنَا: قُولُوا: السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، فَإِذَا قُلْتُمْ ذَلِكَ سَلَّمْتُمْ عَلَى مَنْ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز میں التحیات پڑھتے وقت یہ پڑھتے تھے: السلام علی ربنا ' ہمیں کہا گیا کہ یہ پڑھو: ''السلام علینا وعلی عباد اللّٰہ الصالحین '' جب تم یہ پڑھ لوگے تو تم نے زمین وآسمان والوں کو سلام کیا۔

9792- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں التحیات ایسے سکھاتے تھے جس طرح قرآن کی سورت سکھاتے تھے۔

9793- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلُّوَيَةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

---

9793- ورواه أحمد رقم الحديث: 3921,3562' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 392' وابو داؤد الطيالسي

الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَائِشَةَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، كِلَاهُمَا عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضور ﷺ ہمیں التحیات ایسے سکھاتے تھے جس طرح قرآن کی سورت سکھاتے تھے ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الیٰ آخرہٖ''۔

**9794**- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْجَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ مُجَاهِدٍ، حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى وَأَبُو مَعْمَرٍ، قَالَ: عَلَّمَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ التَّشَهُّدَ وَقَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ

حضرت ابولیلیٰ اور معمر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے مجھے التحیات سکھائی' فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھائی' وہ الفاظ یہ ہیں: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الیٰ آخرہٖ''۔

---

رقم الحديث:462' وهو منقطع ابو عبيدة لم يسمع من عبد الله .

9794- قال في المجمع جلد2صفحه145' وفيه عبد الوهاب بن مجاهد بن مجاهد وهو ضعيف .

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ، صَلَوَاتُ اللَّهِ وَصَلَاةُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، السَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

9795- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُمُ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ انہیں التحیات سکھاتے تھے' یہ الفاظ ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

9796- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَجْلَحِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمیں التحیات سکھاتے: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۔رَفَعَهُ الْأَجْلَحُ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

**9797-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: عَلَّمَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ التَّشَهُّدَ، فَذَكَرَ التَّشَهُّدَ ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ، مَا أَعْلَمُ مِنْهُ وَمَا لَا أَعْلَمُ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، اللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

حضرت عمیر بن سعید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے مجھے التحیات سکھائی' اس کے بعد الفاظ کے الفاظ ذکر کیے' پھر فرمایا: یہ دعا سکھائی: ''اللّٰهم انی اسألك من الخير كله الیٰ آخرہ''۔

**9798-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْأَزْدِيِّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُولُ: إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلِ: التَّحِيَّاتُ، فَذَكَرَ التَّشَهُّدَ ثُمَّ قَالَ: لِيَقُلِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، وَأَعُوذُ

حضرت عمیر بن سعید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی نماز میں التحیات کے لیے بیٹھے یہ پڑھے: التحیات' پھر اس کے بعد تشہد ذکر کیا' پھر فرمایا: پھر یہ دعا کرے: ''اللّٰهم انی اسألك من الخير كله الیٰ آخرہ''۔

9798- ورواه في الأوسط (76 مجمع البحرين) من طريق آخر عن عبد الله .

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي وَالْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا، وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا، وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ، رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ، وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ؛ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

**9799-** حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ: أَمَّا بَعْدُ، فَإِنِّي أُخْبِرُكَ عَنْ هَدْيِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي الصَّلَاةِ وَفِعْلِهِ وَقَوْلِهِ فِيهَا، وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ، كَانَ يُعَلِّمُنَا كَيْفَ نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ حِينَ نَقْعُدُ فِيهَا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، ثُمَّ يَسْأَلُ مَا بَدَا لَهُ بَعْدَ ذَلِكَ، وَيَرْغَبُ إِلَيْهِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَمَغْفِرَتِهِ، كَلِمَاتٌ يَسِيرَةٌ لَا يُطِيلُ بِهَا الْقُعُودَ، وَكَانَ يَقُولُ: أُحِبُّ أَنْ تَكُونَ مَسْأَلَتُكُمُ اللّٰهَ حِينَ يَقْعُدُ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ وَيَقْضِي التَّحِيَّةَ

حضرت یحییٰ بن ابوکثیر فرماتے ہیں: حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود نے میری طرف لکھا: حمد وثناء کے بعد! بے شک میں آپ کو نماز کی حالت میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی رہنمائی سے خبردار کرتا ہوں' ان کے فعل اور ان کے قول سے۔ اُنہوں نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جوامع الکلم عطا کی گئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں سکھایا کرتے تھے کہ ہم نماز میں کیسے کہیں جس وقت ہم قعدہ کریں۔ ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہ'' پھر اس کے بعد جو دعا چاہیں مانگیں اور اس کی رحمت اور مغفرت کی طرف رغبت کریں' تھوڑے سے کلمات ہوں جن کی وجہ سے قعدہ لمبا نہ ہو اور فرمایا کرتے تھے: مجھے پسند ہے کہ جب تم نماز میں قعدہ کرو تو اللہ کی بارگاہ میں سوال ہی کرو اور اس طرح تحیہ پیش کرے' اس کے بعد کہے: ''سبحانك لا اله غیرك الٰی آخرہ''۔ پھر جو بھی تمہاری دعا ہو' وہ عاجزی اور اخلاص سے' کیونکہ وہ پسند کرتا ہے کہ اس کا بندہ اس کی بارگاہ میں عاجزی کرے۔

---

9799- قال في المجمع جلد2صفحه223,143 أبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

أَنْ يَقُولَ بَعْدَ ذَلِكَ: سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ، اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَأَصْلِحْ لِي عَمَلِي؛ إِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوبَ لِمَنْ تَشَاءُ، وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ، يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِي، يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ، يَا رَحْمَانُ ارْحَمْنِي، يَا عَفُوُّ اعْفُ عَنِّي، يَا رَءُوفُ ارْأُفْ بِي، يَا رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ، وَطَوِّقْنِي حُسْنَ عِبَادَتِكَ، يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ، يَا رَبِّ افْتَحْ لِي بِخَيْرٍ، وَاخْتِمْ لِي بِخَيْرٍ، وَآتِنِي شَوْقًا إِلَى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، وَقِنِي السَّيِّئَاتِ، وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ فَقَدْ رَحِمْتَهُ، وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ، ثُمَّ مَا كَانَ مِنْ دُعَائِكُمْ فَلْيَكُنْ فِي تَضَرُّعٍ وَإِخْلَاصٍ؛ فَإِنَّهُ يُحِبُّ تَضَرُّعَ عَبْدِهِ إِلَيْهِ.

**9800-** ثُمَّ إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ كَانَ يَقُومُ بِالْهَاجِرَةِ حِينَ تَرْتَفِعُ الشَّمْسُ فَيُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَيَقْرَأُ فِيهِنَّ بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ طِوَالٍ وَقِصَارٍ، ثُمَّ لَا يَلْبَثُ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى يُصَلِّيَ صَلَاةَ الظُّهْرِ، فَيُطِيلَ الْقِيَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ، يَقْرَأُ فِيهِمَا بِسُورَتَيْنِ بِـ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ، وَمِثْلِهَا مِنَ الْمَثَانِي، فَإِذَا صَلَّى الظُّهْرَ رَكَعَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَمْكُثُ حَتَّى إِذَا تَصَوَّبَتِ الشَّمْسُ وَعَلَيْهِ نَهَارٌ طَوِيلٌ صَلَّى صَلَاةَ الْعَصْرِ، وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ

پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ گرمی دوپہر کے وقت کھڑے ہوتے' جب سورج بلند ہوتا' چار رکعت ادا کرتے اور ان میں طوالِ مفصل اور قصارِ مفصل سے پڑھتے تھے پھر تھوڑی دیر ٹھہرتے حتیٰ کہ ظہر کی نماز پڑھتے' پہلی دو رکعتوں میں لمبا قیام کرتے' ان دو رکعتوں میں دو سورتیں' الم تنزیل اور مثانی میں سے اس کی مثل سورت۔ پس جب ظہر پڑھ لیتے تو اس کے بعد دو رکعت ادا فرماتے پھر ٹھہرتے یہاں تک کہ سورج ڈھل جاتا' اس پر لمبا دن ہوتا' عصر کی نماز پڑھتے' اس کی پہلی دو رکعتوں میں مثانی یا مفصل میں سے دو سورتیں پڑھتے اور وہ دونوں ظہر کی نماز میں پڑھی ہوئی

بِسُورَتَيْنِ مِنَ الْمَثَانِي، أَوِ الْمُفَصَّلِ، وَهُمَا أَقْصَرُ مِمَّا قَرَأَ بِهِ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ، فَإِذَا قَضَى صَلَاةَ الْعَصْرِ لَمْ يُصَلِّ بَعْدَهَا حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، فَإِذَا رَآهَا قَدْ تَوَلَّتْ صَلَّى صَلَاةَ الْمَغْرِبِ الَّتِي تُسَمُّونَهَا الْعِشَاءَ، وَيَقْرَأُ فِيهِمَا بِسُورَتَيْنِ مِنْ قِصَارِ الْمُفَصَّلِ؛ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَنَحْوًا مِنْهَا مِنْ قِصَارِ الْمُفَصَّلِ، ثُمَّ يَرْكَعُ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، وَكَانَ يُقْسِمُ عَلَيْهَا شَيْئًا لَا يُقْسِمُهُ عَلَى شَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ، بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِنَّ هَذِهِ السَّاعَةَ لِمِيقَاتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ، وَيَقُولُ تَصْدِيقُهَا (أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا) (الإسراء: 78) ، وَهِيَ الَّتِي يُسَمُّونَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، وَعِنْدَهَا يَجْتَمِعُ الْحَرَسَانِ، كَانَ يَعِزُّ عَلَيْهِ أَنْ يَسْمَعَ مُتَكَلِّمًا تِلْكَ السَّاعَةَ إِلَّا بِذِكْرِ اللَّهِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ، ثُمَّ يَمْكُثُ بَعْدُ حَتَّى يُصَلِّيَ الْعِشَاءَ، الَّتِي تُسَمُّونَ الْعَتَمَةَ، وَيَقْرَأُ فِيهَا بِخَوَاتِيمِ آلِ عِمْرَانَ (إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ) إِلَى خَاتِمَتِهَا، وَبِخَوَاتِيمِ سُورَةِ الْفُرْقَانِ (تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا) (الفرقان: 61) إِلَى خَاتِمَتِهَا، فِي تَرَسُّلٍ وَحُسْنِ صَوْتٍ بِالْقُرْآنِ، وَكَانَ يَقُولُ: إِنَّ حُسْنَ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ زِينَةٌ

سورتوں سے مختصر ہوتیں۔ جب عصر کی نماز پڑھ لیتے تو اس کے بعد مغرب تک کوئی نماز نہ پڑھتے تھے' جب ملاحظہ فرماتے کہ سورج غروب ہو گیا ہے تو مغرب کی نماز ادا فرماتے' جس کو تم عشاء (اوّل) کہا کرتے اور اس کی دو رکعتوں میں قصارِ مفصل میں سے دو سورتیں پڑھتے: (۱) والیل اذا یغشیٰ (۲) سبح اسم ربک الاعلیٰ یا قصارِ مفصل میں سے اس جیسی' پھر اس کے بعد دو رکعتیں ادا کرتے' اس پر کسی شی کی قسم کھاتے جو دوسری نمازوں میں سے کسی نماز پر نہیں کھاتے تھے' اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں' بے شک یہی گھڑی اس نماز کا وقت ہے' اس کی تصدیق میں فرماتے: ''اقم الصلوٰۃ لدلوک الی آخرہ'' یہ وہ نماز ہے جس کو لوگ صبح کی نماز کہا کرتے تھے اور اس وقت میں دونوں نگران فرشتے اکٹھے ہوتے ہیں (رات و دن والے)' اس پر یہ بات مشکل ہوتی ہے کہ اس گھڑی میں اللہ کے ذکر اور قرأتِ قرآن کے علاوہ کوئی اور بات کی جائے' پھر اس کے بعد ٹھہرتے یہاں تک کہ عشاء کی نماز پڑھتے جس کو تم عتمہ کہتے ہو۔ اس میں سورۂ آل عمران کی آخری آیات پڑھتے: ''ان فی خلق السمٰوٰت والارض'' اس کے آخر تک اور سورۂ فرقان کی آخری آیات: ''تبارک الی جعل فی السماء بروجًا'' اس کے آخر تک' تلاوت آہستہ آہستہ اور خوبصورت آواز کے ساتھ کرتے تھے۔ فرمایا کرتے تھے: بے شک آواز کی خوبصورتی قرآن کی زینت ہے۔ پس اگر اس میں ان دو سورتوں کی آخری آیات تلاوت نہ کرتے تو ان جیسی مثانی

لَـهُ، فَإِنْ لَـمْ يَـقْـرَأْ فِيهَـا بِـخَوَاتِيمِ هَاتَيْنِ قَرَأَ نَـحْـوَهُـمَا مِنَ الْمَثَانِي أَوِ الْمُفَصَّلِ، فَإِذَا قَضَى صَلَاةَ الْعِشَاءِ رَكَعَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، وَكَانَ لَا يُصَلِّي بَعْدَ شَيْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَاةُ الْجُمُعَةِ، فَإِنَّمَا كَانَ يُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ قَامَ فَأَوْتَرَ مَا قَدَّرَ اللَّهُ مِنَ الصَّلَاةِ، إِمَّا تِسْعًا وَإِمَّا سَبْعًا، أَوْ فَوْقَ ذَلِكَ، حَتَّى إِذَا كَانَ حِينَ يَنْشَقُّ الْفَجْرُ وَرَأَى الْأُفُقَ وَعَلَيْهِ مِنَ اللَّيْلِ ظُلْمَةٌ، قَامَ فَصَلَّى الصُّبْحَ، فَقَرَأَ فِيهِمَا بِسُورَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ بِالرَّعْدِ وَمِثْلِهَا مِنَ الْمَثَانِي، حَتَّى يُتَّهَمَ أَنْ يُضِيءَ الصُّبْحُ، وَكَانَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ حَتَّى يَقُومَ لَهَا، وَكَانَ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، ثُمَّ يَسْتَوِي قَائِمًا، ثُمَّ يَحْمَدُ رَبَّهُ وَيُسَبِّحُهُ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ يُكَبِّرُ لِلسَّجْدَةِ حَتَّى يَخِرَّ سَاجِدًا، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ، ثُمَّ يَسْتَوِي قَاعِدًا وَيَحْمَدُ رَبَّهُ وَيُسَبِّحُهُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ لِلسَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ مِنْهَا رَأْسَهُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ، ثُمَّ يَقُومُ مِنَ الْقَعْدَةِ، فَإِذَا صَلَّى صَلَاتَهُ سَلَّمَ مَرَّتَيْنِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَلْتَفِتَ أَوْ يُشِيرَ بِيَدِهِ، ثُمَّ يَعْمَدُ إِلَى حَاجَتِهِ إِنْ كَانَ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ، وَكَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ خَفَضَ فِيهَا صَوْتَهُ وَبَدَنَهُ، وَكَانَ عَامَّةُ قَوْلِهِ

میں سے یا مفصل میں سے پڑھتے' پس جب عشاء کی نماز پڑھ لیتے تو اس کے بعد دو رکعت ادا کرتے اور آپ فرض نماز کے بعد دو رکعت ادا فرمایا کرتے تھے۔ پھر نمازِ جمعہ اس کے بعد چار رکعت ادا فرمایا کرتے تھے حتیٰ کہ جب رات کا آخری حصہ ہوتا تو اُٹھ کر وتر ادا کرتے نماز میں سے' جو اللہ نے مقدر میں لکھی ہوتی تھی۔ نو رکعت' سات رکعت یا اس پر کچھ زیادہ۔ یہاں تک کہ جب پوہ پھوٹتی تو آپ آسمان کے کنارے کو دیکھتے' اس پر رات کی سیاہی ہوتی' کھڑے ہوتے اور صبح کی نماز پڑھتے' ان دو میں دو لمبی سورتیں پڑھتے' سورۂ رعد اور مثانی میں سے اس کی مثل یہاں تک کہ گمان کیا جاتا کہ صبح روشن ہو جائے گی' نماز کی ہر شی میں تکبیر کہا کرتے تھے حتیٰ کہ اس کیلئے کھڑے ہوتے اور اس وقت جب سر اُٹھاتے۔ پس کہتے: سمع اللہ لمن حمدہ! پھر سیدھے کھڑے ہوتے پھر اپنے رب کی حمد اور تسبیح کرتے اس حال میں کہ کھڑے ہوتے پھر سجدہ کیلئے تکبیر کہتے یہاں تک کہ سجدہ کرتے پھر تکبیر کہتے' جب سجدہ سے سر اُٹھاتے پھر تکبیر کہتے جب سر اُٹھاتے پھر سیدھے ہو کر بیٹھ جاتے' حمد کرتے اور تسبیح کرتے' پھر دوسرے سجدہ کیلئے تکبیر کہتے' پھر قعدہ سے اُٹھتے' پس جب نماز پڑھ لیتے تو دو مرتبہ سلام پھیرتے بغیر التفات کیے یا بغیر ہاتھ کا اشارہ کیے' پھر اپنا کام کرنے کا ارادہ کرتے دائیں طرف ہوتا یا بائیں طرف۔ جب آپ نماز کی طرف کھڑے ہوتے تو اس میں اپنی آواز بھی آہستہ کرتے اور اپنے جسم کو بھی جھکاتے۔ اکثر آپ کی زبان پر تسبیح ہوتی اس حال میں

| | |
|---|---|
| وَهُوَ قَائِمٌ أَنْ يُسَبِّحَ، وَكَانَ تَسْبِيحُهُ فِيهَا: سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، لَا يَفْتُرُ مِنْ ذَلِكَ | کہ آپ کھڑے ہوتے اور اس میں آپ کی تسبیح ''سبحانك لا الـه الا انت ''ہوتی تھی' اس سے کبھی سستی نہیں کرتے تھے۔ |

☆☆☆☆☆